

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

تفسير راہنما (جلددہم)

قرآنى موضوعات اور مفاہيم كے بارے ميں ايك جديد روش

مؤلف: آيت الله ہاشمى رفسنجاني اور

مركز فرہنگ و معارف قرآن كے محققين كى ايك جماعت

17-سورہ الإسراء

آیت 1

(بسم الله الرحمن الرحیم)

(سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ البَصِيرُ)

بنام خدائے رحمان و رحيم

پاك و پاكيزہ ہے وہ پروردگار جو اپنے بندے كو راتوں رات مسجد الحرام سے اقصى تك لے گيا جس كے اطراف كو ہم نے با بركت بنايا ہے تا كہ ہم اسے اپنى بعض نشانياں دكھلائيں بيشك وہ پروردگار سب كى سننے والا اور سب كچھ ديكھنے والا ہے

1\_پروردگارعالم ہر قسم كے نقص و عيب سے پاك ہے\_سبحان الذي

2\_ پروردگار، پيغمبر(ص) كو ايك رات ميں مسجد الحرام سے مسجد الاقصى تك لے گيا \_أسرى بعبده ليلاً من المسجد الحرام إلى المسجد الأ قصى ''اسُرى '' لغت ميں رات كى سير اور چلنے كے معنى ميں ہے \_

3\_ پيغمبر اكرم (ص) كو ايك رات ميں مسجد الحرام سے مسجد الاقصى تك لے جانا پروردگار كے قدرت مند

ہونے اور ہر قسم كى كمزورى اور عيب سے پاك ہونے كى علامت ہے\_

سبحان الذي أسرى بعبده ليلاً من المسجد الحرام إلى المسجد الاقصى

4\_ پيغمبر اكرم (ص) كى معراج ،پروردگار كى قدرت اور اس كى ہر كمى وكاستى سے پاك ہونے كى علامت ہے\_

سبحان الذيأسرى بعبده ليلاً من المسجد الحرام إلى المسجد الأقصى

(اكثر مفسرين كے نزديك اس آيت ميں پيغمبر اكرم (ص) كے رات ميں سفر سے مراد آپ (ص) كى معراج ہے اوراس بات كے ثبوت پر بہت سى روايات بھى ہيں )

5\_ پيغمبر اكرم (ص) كى معراج ايك رات ميں انجام پائي \_أسرى بعبده ليلا

6\_ پيغمبر اكرم (ص) كى مسجد الحرام سے مسجد الاقصى تك سفر كرنے والى رات بہت بڑى اور عظمت والى رات تھي\_

أسرى بعبده ليلا

(البتہ مندرجہ بالا مطلب تب واضح ہوگا جب ''ليلاً'' كا نكرہ ہونا اسكى بڑائي اور عظمت پر دلالت كرتا ہو)\_

7 \_پيغمبر اكرم (ص) بلندو بالا رتبہ اور مقام معراج كى طرف عروج كے مراحل طے كرنے كے باوجود الله تعالى كے عبد و بندہ تھے\_أسرى بعبده

8\_ انسان كا مقام عبوديت اور بندگى اس كى بلند ترين منزلت ہے\_أسرى بعبده ليلا ( پروردگار كا پيغمبر اكرم (ص) كى تمام صفات ميں سے يہاں ''عبد'' كى صفت بيان كرنا اس صفت كى اہميت و عظمت كو واضح كر رہا ہے)\_

9\_ پيغمبر (ص) كا مقام معراج كى طرف عروج ،جسمانى تھا\_أسرى بعبده ليلا (كيونكہ كلمہ ''عبد'' مطلق بيان كيا گيا ہے جو ''جسم وروح'' دونوں كو واضح كر رہا ہے) \_

10\_ پيغمبر اكرم (ص) كى الله كى بارگاہ ميں عبوديت آپ (ص) كے لئے اہم ترين اور بلندو بالا صفت شمار ہوتى ہے\_

أسرى بعبده ليلاً من المسجد الحرام\_ (پروردگار كا پيغمبر اكرم (ص) كى تمام صفات ميں سے يہاں ''عبد'' كى صفت بيان كرنا اس صفت كى اہميت وعظمت كو واضح كررہا ہے)\_

11\_ مسجد الحرام اور مسجد الاقصى كى سرزمين ايك خاص معنوى اہميت كى حامل ہے \_

أسرى بعبده ليلاً من المسجد الحرام إلى المسجد الاقصى

يہ كہ پيغمبر اكرم (ص) كے سفر كى ابتداء وا نتہاء دو عبادت كى خاص جگہيں (مسجد الحرام اور مسجد الاقصى ) قرار پائيں جو مندرجہ بالانكتہ كى حكايت كرتى ہيں )\_

12\_ مسجدالاقصى خيروبركت سے سرشار سرزمين پر واقع ہے \_إلى المسجد الاقصى الذى بركنا حوله

13\_زمين اپنے تقدس اور عظمت كے اعتبار سے مختلف ہوتى ہيں \_

(پروردگاركى بالخصوص مسجد الاقصى كى سرزمين كى تعريف اس كے دوسرى زمينوں سے فرق كو واضح كر رہى ہے)

14\_ پيغمبر اكرم (ص) كو ايك ہى رات ميں مسجد الحرام سے مسجد الاقصى لے جانے كا سبب آپ (ص) كو الله كى بعض اہم نشانيوں كا دكھلانا تھا\_أسرى بعبده لنريه من آياتنا

15\_ پيغمبر اكرم (ص) كى معراج كا مقصد آپ (ص) كے لئے الله تعالى كى اہم نشانيوں كا ايك گوشہ ظاہر كرنا تھا\_

أسرى بعبده ...لنريه من آياتنا

(مندرجہ بالا آيت ميں پيغمبر اكرم (ص) كا مقام معراج كى طرف عروج كا مقصد الله تعالى كى اہم نشانيوں كا ايك گوشہ ظاہر

كرنا بتايا گيا ہے اس بات سے واضح ہوتا ہے كہ يہ نشانياں ابھى تك ان پر اور دوسروں پر مخفى وپوشيدہ تھيں \_ پس يقينا وہ

الله تعالى كى اہم اور خاص نشانياں تھيں )\_

16\_ معراج ،بذات خود پيغمبر اكرم (ص) كے لئے الله تعالى كى اہم نشانيوں ميں سے تھي\_اسرى لنريه من آياتنا

مندرجہ بالا نكتہ كى تشريح يہ ہے كہ پيغمبراكرم (ص) كا مقام معراج كى طرف جانا بذات خود الله تعالى كى نشانى شمار ہوتى ہے اور الله تعالى اپنے پيغمبر (ص) كو مقام معراج كى طرف لے گيا تاكہ آپ (ص) اس ذريعے سے الله تعالى كى قدرت و عظمت كو درك كريں )\_

17\_ پيغمبر اكرم (ص) كا ايك شب ميں مسجد الحرام سے مسجد الاقصا تك كا سفر آپ (ص) كے لئے الله تعالى كى اہم نشانيوں ميں سے تھا\_سبحان الذيأسرى لنريه من آياتنا

18\_ پيغمبر اكرم (ص) كى بندگى ہى دراصل آپ (ص) كے الله تعالى كى اہم نشانيوں كو مشاہدہ كرنے كى لياقت كا راز تھي\_أسرى بعبدهلنريه من آياتنا (پيغمبر اكرم (ص) كى تمام صفات ميں سے فقط ''عبد'' كى صفت كا آنا اس بات كى وضاحت كر رہاہے كہ آپ (ص) كا معراج كے لئے انتخاب ميں اس صفت كا بنيادى كردار ہے \_ يعنى چونكہ آپ (ص) الله تعالى كے خاص بندے تھے \_ لہذا يہ لياقت پيدا كرچكے تھے كہ الله تعالى كى خاص نشانيوں كا مشاہدہ كرنے كے لئے مقام معراج كى طرف سفر كريں )\_

19\_ اس عالم ہستى ميں ايسى خاص آيات اور نشانياں ہيں كہ جنہيں الله تعالى صرف اپنے بعض بندوں كے لئے پيش كرتا ہے \_اسرى بعبده لنريه من آياتنا يہ كہ الله تعالى نے پيغمبر اكرم (ص) كو مقام معراج كى طرف لے جانے كا مقصد بعض نشانيوں كو دكھلانا ذكر فرمايا ہے اس سے يہ حقيقت روشن ہوجاتى ہے كہ يہ نشانياں الله تعالى كى ان خاص نشانيوں ميں سے ہيں كہ جنہيں صرف پيغمبر اكرم (ص) جيسے بعض افراد كے لئے پيش كيا جاتا ہے\_

20\_ الله تعالى 'سميع'' (بہت زيادہ سننے والا) اور ''بصير'' (بہت زيادہ ديكھنے والا) ہے \_إنه هو السميع البصير

21\_خداوند عالم كا پيغمبر اكرم(ص) كى خواہشات اور لياقت كے بارے ميں وسيع علم و آگاہى ركھنا آنحضرت(ص) كا معراج كے ليے انتخاب كرنے كا سبب تھا\_سبحان الذيأسرى إنه هو السميع البصير(يہ جملہ ''إنہ ہو السميع البصير'' پچھلے جملات كے لئے كہ جہاں پيغمبر اكرم (ص) كى معراج كا ذكرہے علت و سبب كى حيثيت ركھتا ہے

يعنى چونكہ پروردگار سميع اور بصير (باتوں كو سننے والا اور صلاحيتوں سے آگاہ) ہے \_ لہذا اس نے پيغمبر اكرم (ص) كو معراج

كے لئے منتخب كيا)

22\_ ''عن ثابت بن دينار قال: سا لت زين العابدين ... عن الله ... فلم أسرى بنبيّه محمد (ص) إلى السماء ؟ قال: ليريه ملكوت السماوات وما فيها من عجائب صنعه و بدائع خلقه ;(1)

ثابت بن دينار كہتے ہيں كہ ميں نے امام سجاد (ع) سے پوچھا كہ الله تعالى اپنے پيغمبر حضرت محمد (ص) كو آسمانوں كى طرف كيوں لے گيا؟ تو حضرت (ع) نے فرمايا: اس لئے كہ الله تعالى انہيں آسمانوں كى حكومت اور آسمانوں ميں موجود اپنے تخليقى كرشمے اور انكى شگفت انگيزى انہيں دكھلائے ...

23\_ ''أبى الربيع قال تلا أبوجعفر(ع) هذه الأية ''سبحان الذى ا سرى بعبده ليلاً من المسجد الحرام إلى المسجد الاقصى الذى باركنا حوله لنريه من آياتنا'' فكان من الآيات التى أراها اللّه تبارك وتعالى محمداً(ص) حيث أسرى به إلى بيت المقدس أن حشراللّه عزّ ذكره الأولين والأخرين من النبيين و المرسلين;(2)

ابى ربيع كہتے ہيں كہ امام محمد باقر(ع) نے يہ آية ''سبحان الذى أسرى آياتنا'' كيتلاوت كى اور فرمايا كہ جب پروردگار حضرت محمد (ص) كو بيت المقدس لے گيا اور وہ نشانياں جو پروردگار نے آپ(ص) كو دكھلائيں ان ميں ايك يہ تھى كہ الله تعالى نے اولين و آخرين ميں سے تمام انبياء اور رسولوں كو وہاں اكھٹا كيا ...''

24\_ عن أبى عبداللّه جعفر بن محمد الصادق (ع) قال: لما اسرى برسول اللّه (ص) إلى بيت المقدس حمله جبرائيل على البراق فا تيا بيت المقدس وعرض إليه محاريب الأنبياء وصلى بها وردّه;(3)

''امام صادق(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا : جب رسول خدا كو (ص) رات ميں بيت المقدس كى طرف لے جايا جارہا تھا تو جبرائيل نے آپ (ص) كو براق پر سواركيا اور وہ دونوں بيت المقدس ميں تشريف لائے اور جبرائيل نے انبياء عليہم السلام كے محراب آپ (ص) كو دكھلائے اور آپ (ص) نے وہاں نماز پڑھى پھر وہ آپ (ص) كو واپس لے آئے''

25\_ عن جعفر بن محمد (ع) قال : أتى رجل اميرالمؤمنين(ع) فقال له علي(ع) : إن اللّه عزّوجل يقول فى كتابه'' سبحان الذى أسرى بعبده ... لنريه من آياتنا '' فكان من آيات اللّه عزوجل التى ا راها محمداً (ص) أنّه ا تاه جبرائيل(ع) فاحتمله من مكة فوافى به بيت المقدس فى ساعة من الليل ثم اتاه بالبراق فرفعه إلى السماء ثم إلى البيت المعمور ...;(4)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرايع ص 131،ح1، ب 112، نورالثقلين ج3، ص 99، ح9\_2) كافى ج 8 ،ص 131، ح 93، بحارالانوار ج 10، ص 16، ح 13\_

3) امالى الصدوق ص 363، ح1، مجلس 69، بحارالانوار، ج 18، ص 336، ح 37\_4) بحارالانوار ج 26، ص 286، ح 45\_

امام صادق(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا كہ ايك شخص اميرالمؤمنين(ع) كى خدمت ميں پہنچا تو حضرت نے اس سے فرمايا كہ خداوند عالم قرآن مجيد ميں ارشاد رہاہے ''سبحان الذى أسرى بعبده ...'' كہ اللّہ تعالى نے حضرت محمد (ص) كو جو نشانياں دكھلائيں تھيں تو ان ميں سے ايك نشانى يہ تھى كہ جبرائيل آنحضرت (ص) كے پاس آئے اور آپ (ص) كو مكہ سے اٹھايا اور رات كے كچھ حصے ميں بيت المقدس ميں پہنچايا پھر آپ (ص) كے لئے براق لے كر آئے اور آپ (ص) كو آسمانوں كى طرف اور پھر بيت المعمور كى طرف لے گئے ...''

26\_ ''روى عن على (ع) : أنّه لمّا كان بعد ثلاث سنين من مبعثه (ص) أسرى به إلى بيت المقدس وعرج به منه إلى السماء ليلة المعراج;(1)حضرت علي(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آنحضرت (ص) كى بعثت سے تين سال گزرنے كے بعد آپ (ص) ايك رات ميں بيت المقدس اور بيت المقدس سے آسمانوں كى طرف لے جائے گئے

27\_ ''عن أبى عبداللّه (ع) قال: إن رسول اللّه (ص) صلى العشاء الا خرة، وصلّى الفجر فى الليلة التى اسرى به فيها بمكة ...;(2)

''امام صادق (ع) سے روايت ہوئي كہ آپ (ع) نے فرمايا: رسول الله (ص) كو ايك رات ميں (مكہ سے مسجد الاقصى لے جايا گيا \_ آپ (ص) نے نماز عشاء اور نماز فجر مكہ ميں پڑھي''\_

اسماء اورصفات:بصير 20، سميع 20

الله :الله تعالى كے افعال 2;علم21; منزہ ہونا 1; منزہ ہونے كى علامات 3، 4; قدرت كى علامتيں 3، 4

الله تعالى كے برگزيدہ :الله تعالى كے برگزيدہ بندوں كے فضائل 19//الله تعالى كى نشانياں :16،17

الله تعالى كيآفاقى نشانياں 19//اہميت : 8،10//بندگي:بندگى كى اہميت 10; مقام بندگى كى قد رو قيمت 8

تسبيح :الله تعالى كى تسبيح 1//روايت : 22، 23، 24، 25، 26، 27

سرزمين :سرزمين ميں بابركت ہونے كے اعتبار سے فرق 12،13

محمد (ص) :حضرت محمد(ع) كو الله تعالى كى نشانيوں كا دكھلانا 14، 15، 18، 23، 25 ;حضرت محمد(ع) كو الله تعالى كى حكومت دكھلانا 22; حضرت محمد(ع) كے انتخاب كا فلسفہ 21 ;حضرت محمد(ع) كى بندگى 7; بندگى كے آثار

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحارالانوار ج 18، ص 379، ح 85\_

2) تفسير عياشى ج 2 ،ص 379، ح11،بحارالانوار ج18، ص 385، ح 89\_

18; حضرت محمد(ع) كى بندگى كى قدروقيمت 10; حضرت محمد(ع) كى بندگى كى اہميت 10 ; حضرت محمد(ع) كابيت المقدس كى طرف سفر 24، 26 ; حضرت محمد(ع) كى بيت المقدس ميں نماز 24; حضرت محمد(ع) كو تار يخ 2، 5 ;حضرت محمد(ع) كى شب معراج ميں نماز24; حضرت محمد(ع) كيمسجد الحرام سے آغاز سفر 2، 3، 7;حضرت محمد(ع) كا مسجد الاقصى كى طرف سفر 2، 3 ، 17، 24; حضرت محمد(ع) كے مسجد الحرام سے آغاز سفر كا فلسفہ 13; حضرت محمد(ع) كى معراج 2، 3، 4، 6، 7، 22 ، 25; حضرت محمد(ع) كى معراج كى تاريخ26; معراج كا فلسفہ 15، 21، 22; حضرت محمد(ع) كے معراج كى مدت 5، 27; حضرت محمد (ص) كى جسماني

معراج9; حضرت محمد(ع) كے مقامات 7

مسجدالاقصى :مسجد الاقصى كى اہميت 11; مسجد الاقصى كا با بركت ہونا12; مسجد الاقصى كے خصوصيات 12

مسجد الحرام :مسجد الحرام كى اہميت 11

معراج:معراج الله كى نشانيوں ميں سے 16 ; شب معراج كى فضيلت 16

مقدس مقامات: 11

آیت 2

(وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلاَّ تَتَّخِذُواْ مِن دُونِي وَكِيلاً)

اور ہم نے موسى كو كتاب عنايت كى اور اس كتاب كو بنى اسرائيل كے لئے ہدايت بنا ديا كہ خبردار ميرے علاوہ كسى كو اپنا كارساز نہ بنانا (2)

1\_ الله نے موسى (ع) كو آسمانى كتاب (توريت) عطاكى تا كہ اس كے ذريعے بنى إسرائيل كى ہدايت ہو \_

واتينا موسى الكتب وجعلناه هديً لبنى إسرائيل

2\_ بنى إسرائيل حضرت موسى (ع) كى دعوت كا مركز تھے اور انكى ہدايت آپ كا اہم مقصد اور ذمہ دارى تھي\_

وأتينا موسى الكتب وجعلناه هديً لبنى إسرائيل

(مجموعى طور پر ان آيات سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ حضرت موسى (ع) كى دعوت عالمگير تھى ليكن اس آيت ميں بنى إسرائيل كا بالخصوص ذكر اس لئے كيا گيا كيونكہ وہ حضرت موسى (ع) كى دعوت كا مركز تھے\_

3\_ حضرت موسى (ع) صاحب شريعت پيغمبروں ميں سے تھے\_أتينا موسى الكتب

(حضرت موسى (ع) كومستقل كتاب عطا ہونا اس بات كى دليل تھى كہ آپ (ع) كے پاس گذشتہ شريعتوں كى نسبت جديد تعليمات اور شريعت تھى اسى سے واضح ہوا كہ آپ (ع) مستقل اور جدا شريعت كے حامل تھے\_

4\_ كتاب اور تدوين شدہ اصول انسانوں كى ہدايت اور ترقى ميں اہم كردار ادا كرتے ہيں \_

وأتينا موسى الكتب وجعلنه هديً لبنى إسرائيل\_

(كتاب اصل ميں صحيفہ اور لكھى چيزوں كا مجموعہ ہے (مفردات راغب) ہدايت كے لئے كتاب كا ذكر مذكورہ نكتہ كى طرف اشارہ ہو سكتاہے\_

5\_ توحيد عملى اورخدائے وحدہ لا شريك پر بھروسہ كرنا توريت كا حقيقى پيغام ہے\_وأتينا موسى الكتبالأ تتخذوا من دونى وكيل''اَلاّ تتخذوا''' ميں موجود ''اَن'' تفسير وتشريح كے لئے ہے \_ اوريہ ان مطالب اور باتوں كى تفسير كر رہا ہے كہ جو لفظ كتاب (توريت) ميں ہيں چونكہ يہاں تمام توريت كے مطالب ميں سے توحيد بيان كى گئي ہے تو اس سے اس كى خصوصى اہميت كا اندازہ ہوتا ہے\_

6\_ موحد اور الله تعالى پر بھروسہ كرنے والا انسان ايك ہدايت يافتہ انسان ہے\_وجعلنه هديً الأ تتخذوا من دونى وكيلا\_

(الأ تتخذوا ميں موجود ''اَن'' اس جملہ ''جعلنا هديً لبنى إسرائيل'' كى تشريح كر رہا ہے توحيد اور غير خدا پر بھروسہ نہ كرنے كو ہدايت كا مظہر ومصداق بتارہا ہے\_ لہذا موحد شخص ہى ہدايت يافتہ ہے)

7\_ انسان ايك كارساز اور حامى وناصر كا محتاج ہے اور اس كى يہ ضرورت صرف الله تعالى پورى كرنے والا ہے\_

ألاّ تتخذوا من دونى وكيل مندرجہ بالا مطلب ہم نے ان دو باتوں سے اخذ كيا ہے :

1\_ ''التوكيل'' لغت ميں غير پر بھروسہ كرنا اور اسے نائب بنانے كے معنى ميں ہے\_

2\_ آيت ميں انسان كى كارساز كى طرف احتياج كو مسلّم اور شمار كيا گيا ہے\_

پس غير خدا پر بھروسہ كرنے كى نہى سے يہ حقيقت واضح ہوگئي ہے كہ فقط الله تعالى اس ضرورت كو پورا كرنے والا ہے\_

انبياء:انبياء اولوالعزم 3

انسان :انسان كى معنوى ضرورتيں 7

بنى إسرائيل :بنى إسرائيل كو دعوت دينا 2; بنى إسرائيل كى ہدايت كے اسباب 1،3; بنى إسرائيل كى ہدايت 2

بھروسہ كرنے والے:بھروسہ كرنے والوں كے مقامات 6 ; بھروسہ كرنے والوں كى ہدايت 6

ترقى :ترقى كے عوامل 4

توحيد :توحيد كى اہميت 5 ; توحيد افعالى 7

توريت:توريت كى تعليمات 5;توريت ميں توحید 5; توريت كا آسمانى كتابوں ميں سے ہونا 1 ; توريت ميں بھروسہ 5; توريت كاہدايت دينا 1

توكل:توكل كى اہميت 5

ضرورتيں :بھروسہ كى ضرورت 7; ضرورتوں كو پورا كرنے والا منبع 7

قانون:قانون كى اہميت 4

كتاب:كتاب كا كردار 4

موحدين :موحدين كے مقامات6 ; موحدين كى ہدايت 6

موسى (ع) :حضرت موسى كى آسمانى كتاب 1; حضرت موسى كى ذمہ دارى 2;حضرت موسى كى دعوت كے مخاطبين2 ;حضرت موسي(ع) كى نبوت 3; حضرت موسى كا ہدايت كرنا 2

ہدايت:ہدايت كے عوامل 4

آیت 3

(ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْداً شَكُوراً)

يہ بنى اسرائيل ان كى اولاد مہيں جن كو ہم نے نوح كے ساتھ كشتى ميں اٹھايا تھا جو ہمارے شكرگذار بندے تھے (3)

1\_ بنى إسرائيل ان لوگوں كى نسل تھى كہ جو حضرت نوح(ع) كے ہمراہ كشتى ميں تھے\_هديً لبنى إسرائيل ذرية من حملنا مع نوح

2\_ الله تعالى نے بنى إسرائيل كو انكے اسلاف كا ايمان اور شرافت ياد دلائي ہے \_هديً لبنى إسرائيل ذرية من حملنا مع نوح(لفظ ذرية يا مقدرحرف ندا كى وجہ سے منصوب ہے يا مقدر فعل ''اخص'' كى وجہ سے منصوب ہے \_ بہرحال دونوں صورتوں ميں ''نوح كے ہمراہ لوگوں كى نسل'' كا عنوان مندرجہ بالا مطالب كو واضح كر رہا ہے''\_

3\_ اسلاف كا مؤمن اور موحد ہونا انسان كى ذمہ داريوں كو سنگين كرديتاہے\_ذرية من حملنا مع نوح

(بنى إسرائيل كو انكے مؤمن وصالح اسلاف كى ياد دلاكر ان كو اپنى ذمہ دارى سے آگاہ كيا گيا ہے)

4\_ بنى إسرائيل كا حضرت نوح(ع) كے ہمراہ لوگوں سے منسوب ہونا باعث ہواكہ وہ اپنى ہدايت كے لئے الله تعالى كى عنايت كے لائق قرار پائے\_وأتينا موسى ذرية من حملنا مع نوح

( مندرجہ بالا مطلب كى اساس يہ ہے كہ ذرية ''فعل اخص'' كى بناپر منصوب ہے اور يہ پورا جملہ ''ذرية من حعلنا ... '' ما قبل آيت ''واتينا موسى ...'' كى علت قرار پايا\_ يعنى ہم نے توريت نازل كركے چاہا كہ بنى إسرائيل ہدايت پائيں كيونكہ وہ حضرت نوح (ع) كے ہمراہيوں كى اولاد تھے)\_

5\_ اسلاف كا كردار انكى نسل كے ہدايت يافتہ ہونے اور الہى نعمات پانے ميں تا ثير ركھتا ہے\_وأتينا موسى الكتب ذرية من حملنا مع نوحمندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ جملہ ''ذرية من'' پچھلى آيت ''واتينا موسى الكتاب '' كے لئے علت قرار پايا ہے\_ يعنى چونكہ بنى إسرائيل حضرت نوح (ع) كے كشتى ميں سوار ساتھيوں كى اولاد تھے لہذا انہيں آسمانى كتاب توريت كى ہدايت سے بہرہ مند ہونے كا اعزاز حاصل ہوا\_

6\_ توريت كا بنى إسرائيل كو ان كى رشتہ دارى اور جذبات كے ذريعے ہدايت اور توحيد كى طرف مائل كرنا\_

وأتينا موسى ذرية من حملنا مع نوح مذكورہ مطلب دو نكات پر استوار ہے \_

1\_''ذرية'' محذوف حرف ندا كى وجہ سے منصوب ہے اور پچھلى آيت سے توريت كى بات كو آگے بڑھا رہا ہے \_

(وأتينا موسى الكتاب ألا تتخذو ا يا ذرية من حملنا مع نوح)

2\_ آيت بنى إسرائيل كو توحيد كى دعوت دينے كے ساتھ ہى انہيں ياد دلا رہى ہے كہ وہ نوح كے ہمراہ نجات يافتہ لوگوں كى نسل ہے تا كہ اس ذريعے ان ميں دعوت توحيد كو قبول كرنے كا جذبہ ابھاراجائے\_

7\_ رشتوں كے احساسات سے استفادہ كركے لوگوں كى ہدايت كرنا قرآن كى ہدايت دينے كى روشوں ميں سے ايك روش ہے \_ألا تتخذوا من دونى وكيلا\_ ذرية من حملنا مع نوح

مذكورہ مطلب اس صورت ميں درست ہے اگر ہم قائل ہوں كہ جملہ ''ذرية من حملنا '' قرآن كا كلام ہے نہ كہ توريت كى تعليم )

8\_ بندگي، بہت زيادہ شكر گزارى اور ہميشہ بارگاہ الہى سے وابستگى حضرت نوح \_ كى اہم خصوصيات ميں سے تھيں \_إنه كان عبداً شكور(حضرت نوح \_ كے گوناگوں اوصاف ميں سے فقط بندگى اور شكر گزارى كو ياد كيا گيا ہے

اور يہ دونوں ان كى نماياں صفات تھيں قابل ذكر كہ بندگى اور شكر گزارى ميں ہميشگى كامعنى جملہ اسميہ ''انہ كان ...'' سمجھا جاتا ہے كيونكہ جملہ اسميہ ہميشگى اور دوام پردلالت كرتا ہے)

9\_ حضرت نوح \_ كى بندگى اور دائمى شكر گزارى كى جزاء انكى اور انكے ہمراہيوں كى نجات تھي\_ذرية من حملنا مع نوح إنه كان عبداً شكورا ''ذرية ...''سے حضرت نوح(ع) كے ہمراہيوں كى غرق سے نجات كى طرف اشارہ ہے اور جملہ ''إنہ كان عبداً شكوراً'' انكى نجات كى علت ہوگا\_ يعنى چونكہ حضرت نوح (ع) شكر گزار بندے تھے لہذا انہيں اور ان كے ساتھيوں كو نجات بخشي\_

10\_ بندگى اور بارگاہ الہى ميں شكر گزارى بہت اہميت اور قدروقيمت كى حامل ہے \_إنه كان عبداً شكورامندرجہ بالا آيت حضرت نوح \_ كى تعريف ميں ہے اور اس ميں صرف دو صفتيں بيان ہوئي ہيں \_ اس سے ان دو صفتوں كى اہميت اور قدروقيمت كا علم ہوتا ہے\_

11\_ وعن أبى جعفر (ع) : ...وليس كل من فى الأرض من بنى آدم من ولد نوح قال الله فى كتابه :'' ...ذرية من حملنا مع نوح'' (1)امام محمدباقر(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ: ايسا نہيں ہے كہ زمين پر تمام لوگ حضرت نوح (ع) كى اولاد ہوں \_ الله تعالى نے اپنى كتاب ميں فرمايا ہے :''ذرية من حملنا مع نوح''\_

12\_ ''عن أبى حمزه عن أبى جعفر (ع) قال: ... قلت: فما عنى بقوله فى نوح ''إنه كان عبداً شكوراً'' قال: كلمات بالغ فيهنّ قلت: وما هنّ؟ قال كان إذا أصبح قال : أصبحت أشهدك ما أصبحت بى من نعمة أو عافية فى دين أو دنيا فانها منك وحدك لاشريك لك فلك الحمد على ذلك ولك الشكر كثيراً كان يقولها إذا أصبح ثلاثاً وإذا ا مسى ثلاثا ...''(2)ابوحمزہ كہتے ہيں ميں نے امام باقر(ع) سے پوچھا: پروردگار كى حضرت نوح(ع) كے بارے ميں اس جملے ''انہ كان عبداً شكوراً'' سے كيا مراد ہے ؟ امام (ع) نے فرمايا : يہاں مراد وہ كلمات تھے كہ جو حضرت نوح(ع) اكثر كہا كرتے تھے\_ ميں نے عرض كيا وہ كون سے كلمات ہيں ؟ امام (ع) نے فرمايا : جب صبح ہوتى تھى وہ كہا كرتے تھے ''اصبحت اشهدك ما اصبحت بى من نعمة او عافية'' حضرت نوح \_ ہر صبح و شام ان كلمات كو تين مرتبہ كہا كرتے تھے\_

13\_ وعن أبى فاطمة أن النبى (ص) قال :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسيرقمى ج 3، ص 223، نورالثقلين ، ج3، ص 136، ح 68\_2) كافى ، ج 2، ص 535،ح 38، نورالثقلين ج 3، ص136، ح 71\_

كان نوح (ع) لايحمل شيئاً صغيراً ولا كبيراً إلّا قال بسم اللّه والحمدللّهفسماّه اللّه عبداً شكوراً\_(1)

ابى فاطمہ سے روايت ہوئي ہے كہ پيغمبر اكرم (ص) نے فرمايا : حضرت نوح(ع) جب بھى كسى بڑى يا چھوٹى چيز كو اٹھاتے تھے تو كہا كرتے تھے: بسم اللّہ و الحمد لله تو الله تعالى نے انہيں عبد شكور كا نام ديا \_

احساس :كردار 7//الله :الله كى عنايت كى لياقت 4; خدا كى ياد دہانى 2

انسان:گذرے ہوئے لوگ11

اہميت : 10بندگى :بندگى كى اہميت 10; بندگى كى قدروقيمت 10

بنى إسرائيل :بنى إسرائيل كے احساسات كى اہميت 6; بنى إسرائيل كے خونى تعلق كى اہميت 6; بنى إسرائيل كى عنايت كى لياقت 4 ;بنى إسرائيل كے گذشتگان 1، 4; بنى إسرائيل كے گذشتگان كا ايمان 2;بنى إسرائيل كے گذشتگان كے فضائل 2; بنى إسرائيل كى ہدايت كى لياقت 4; بنى إسرائيل كو ياد دلانا 2

توحيد:توحيد كى طرف ہدايت 6

توريت:توريت كى ہدايت دينے كى روش 6

رشتہ :خونى رشتہ كى اہميت 7

روايت: 11، 12، 13//ذمہ دارى :ذمہ دارى ميں مؤثر اسباب 3

شكر:اہميت 10; قدروقيمت 10/اسلاف:اسلاف كے عمل كے آثار 5; مسلم مؤمنين كى اہميت 3

نعمت:نعمت كى استعداد 5

نوح:حضرت نوح (ع) كى بندگى كى جزاء 9 ; حضرت نوح (ع) كيخصوصيات 8; حضرت نوح (ع) كى دائمى شكر گزارى 8; حضرت نوح (ع) كى دائمى بندگى 8; حضرت نوح (ع) كى شكر گزارى 12 ; حضرت نوح (ع) كيشكر گزارى كى جزاء 9; حضرت نوح (ع) كيفضيلتيں 8; حضرت نوح (ع) كى نسل 11;حضرت نوح (ع) كى نجات كے اسباب 9; حضرت نوح (ع) كى ہمراہيوں كى نجات كے اسباب 9 ; حضرت نوح (ع) كى ہمراہيوں كى نسل 1، 4

ہدايت :ہدايت كے اسباب 5، 7; ہدايت كا طريقہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنشور، ج5، ص 236\_

آیت 4

(وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوّاً كَبِيراً)

اور ہم نے بنى اسرائيل كو كتاب ميں يہ اطلاع بھى ديدى تھى كہ تم زمين ميں دومرتبہ فساد كروگے اور خوب بلندى حاصل كروگے (4)

1\_ الله تعالى كا بنى إسرائيل كو آنے والے دنوں ميں ان كے دو دفعہ قطعى فسادكرنے پر خبردار كرنا \_

وقضينا إلى بنى إسرائيل فى الكتب لتفسدن فى الأرض مرتين

(اللہ تعالى 4 سے 8 تك آيات ميں بنى إسرائيل كے فساد اور انكے سركوب ہونے كى خبر دى ہے اب يہ كہ يہ فساد دوبار اب تك متحقق ہوچكا ہے يا نہيں اس ميں مفسرين كى مختلف ابحاث اور آراء ہيں \_ آيات سے يا كسى اور مقام سے ہمارے پاس كوئي يقينى اور قطعى دليل نہيں ہے كہ جو يہ ثابت كرے كہ يہ دو فساد واقع ہوچكے ہيں يا نہيں \_ لہذا آيات ميں يہ مطلب پيشيں گوئي كى صورت ميں بيان ہوا ہے كہ جو ان دو احتمالوں كے ساتھ مطابقت ركھتا ہے \_ كہا گيا ہے كہ ''قضائ'' فيصلہ كرنے كے معنى ميں ہے اورجب يہ الى كے ذريعے متعدى ہوتا ہے تو يہ بتانے اور اعلان كرنے كے معنى ميں ہوتا ہے جس طرح كہ بعد ميں بھى آرہا ہے كہ يہ آيت مباركہ خبردار كر رہى ہے)\_

2\_ توريت آسمانى كتاب ہے كہ جو الله تعالى كى طرف سے نازل ہوئي ہے \_و قضينإلى بنى إسرائيل فى الكتب\_

(مذكورہ مطلب كى اساس يہ ہے كہ ''الكتاب'' سے مقصود توريت ہے كيونكہ يہاں ''ال'' عہد ذكرى قرينہ ہے)

3\_ توريت كى بنى إسرائيل كے دو اہم فسادوں كے حوالے سے پيشن گوئي\_

وقضينإالى بنى إسرائيل فى الكتب لتفسدن فى الأرض مرتين

4\_ الله تعالى كا بنى إسرائيل كو ان كى سركشى اور بڑى بزرگى چاہنے پر خبردار كرنا \_وقضينا إلى بنى إ سرائيل ولتعلن علوّاً كبيراً\_

(قرينہ ''لتفسدن فى الارض'' اور دوسرا قرينہ جو كہ بعد ميں آرہا ہے ان دونوں قرينوں كى بدولت ''لتعلن'' سے مراد بنى إسرائيل كى بڑائي طلبى ہے نہ يہ كہ ان كا معاشرتى حوالے سے بلند ہونا ہے)\_

5\_ توريت كا بنى إسرائيل كى زمين ميں قطعى سركشى او بڑائي طلبى كے حوالے سے پيشين گوئي كرنا \_

وقضينا إلى بنى إسرائيل فى الكتب ولتعلن علوَّا كبيرا

6\_ بنى إسرائيل كا بڑائي طلبى اور متجاوز روح كا حامل ہونا وقضينا إلى بنى إسرائيل فى الكتب لتفسدن فى الأرض مرّتين ولتعلن علوّا كبيرا

الله تعالى كا بنى إسرائيل كو ان كى فتنہ پسندى اور بڑائي طلبى پربُرے نتائج ميں گرفتار ہونے پر خبردار كرنا اس بات كى دليل ہے كہ وہ متجاوز روح ركھتے تھے\_

7\_ بنى إسرائيل كا فتنہ و فساد بہت وسيع اورعالمگير ہے\_لتفسدن فى الأرض مرّتين

(مذكورہ مطلب كى بنياد يہ ہے كہ ''ارض'' سے مراد تمام زمين ہے جوكہ ان كے وسيع پيمانے پر فساد كا كنايہ ہے)

8\_ بنى إسرائيل كے زمين پر دو فساد، ان كے تاريخى انقلابات اور بڑے حوادث ميں سے ہيں \_

لتفسدن فى الأرض مرّتين ولتعلنّ علوّا كبيرا

9\_ وعن أميرالمو منين \_: والقضاء على أربعة ا وجه والرابع قضاء العلم و هو قوله: ''قضينا إلى بنى إسرائيل'' معناه علمنا من بنى إسرائيل;(1)

اميرالمؤمنين \_ سے روايت ہوئي ہے كہ ''قضائ'' كى چارصورتيں ہيں اس كى چوتھى صورت يہ ہے كہ قضاء علم كے معنى ميں ہے اور الله تعالى كا كلام ہے\_ ''قضينا إلى بنى إسرائيل'' يعنى ہم بنى إسرائيل كے كاموں كو جانتے تھے

10\_ عن على بن أبى طالب (ع) فى قوله ''لتفسدنّ فى الأرض مرّتين'' قال: الاولى قتل زكريا عليه الصلوة والسلام والاخرى قتل يحيى \_ ;(2) امام على بن ابى طالب \_ سے الله تعالى كى اس كلام ''لتفسدن فى الأرض مرّتين'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا: انہوں نے پہلى دفعہ حضرت زكريا \_ كو قتل كيا تھا اور دوسرى دفعہ حضرت يحيى \_ كو قتل كيا تھا\_

اللہ:الله كى خبر 4; الله كاعلم 9

بنى إسرائيل :بنى إسرائيل كى بڑائي طلبى 4; بنى إسرائيل كى تاريخ8; بنى إسرائيل كاتكبر5;بنى إسرائيل كوخبردار كرنا 1 تا 4; بنى إسرائيل كى روح متجاوز6; بنى إسرائيل كى روح متكبر 6;بنى إسرائيل كى سركشى 4، 5 ;بنى إسرائيل كا فساد كرنا 1، 3; بنى

إسرائيل كے فساد كرنے كى تعداد 8; فساد كا وسيع پيمانے پر ہونا 7

توريت:توريت كا آسمانى كتاب ہونا2 ; توريت كى پيشيں

گوئي 3،5 ;توريت كا نزول 2

روايت : 9، 10

قضا:قضا كى مراد 9

آیت 5

(فَإِذَا جَاء وَعْدُ أُولاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَاداً لَّنَا أُوْلِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُواْ خِلاَلَ الدِّيَارِ وَكَانَ وَعْداً مَّفْعُولاً)

اس كے بعد جب پہلے وعدہ كا وقت آگيا تو ہم نے تمھارے اوپر اپنے ان بندوں كو مسلط كرديا جو بہت سخت قسم كے جنگجو تھے اور انھوں نے تمھارے ديار ميں چن چن كر تمھيں مارا اور يہ ہمارا ہونے والا وعدہ تھا (5)

1\_ الله تعالى كا بنى إسرائيل كے پہلے فساد كے بعد ان سے طاقتور اور جنگجو لوگوں كے ذريعے انتقام لينا\_

فإذا جاء وعد أولهما بعثنا عليكم عباداً لنا أولى بأس شديد\_

(لغت ميں ''با س'' سے مراد جنگ ميں سختى ہے اور ''أولى باس'' سے مراد طاقتور جنگجو ) ہے \_

2\_ الله تعالى طبيعى اسباب اور اپنے بندوں كے ذريعے زمين كے سركش عوام كو سركوب كرتا ہے\_

بعثنا عليكم عباداً لنا أولى بأس شديد\_

3\_ بنى إسرائيل كے پہلے فساد كو ختم كرنے والے طاقتور اور جنگجو لوگ تھے \_بعثنا عليكم عباداً لنا أولى بأس شديد

4\_ بنى إسرائيل كا اپنے فساد كے پہلے مرحلے ميں طاقتور اور جنگجو ہونا \_بعثنا عليكم عباداً لنا أولى بأس شديد

بنى إسرائيل كو سركوب كرنے كےلئے انتہائي طاقتور لشكر كا جانا اس بات كى دليل ہے كہ وہ بھى بہت بڑے جنگجو تھے\_

5\_ الله تعالى انسانوں كو ان كے تجاوز اور سركشى كے بعد كيفر كردار تك پہنچاتا ہے\_

وقضينا إلى بنى إسرائيل فى الكتب لتفسدنّ فى الأرض مرّتين فإذا جاء وعداولهم بعثنا عليكم عبادالنا اولى باس شديد\_

6\_ دشمنوں كى سركوبى كے لئے ضرورى قدرت وطاقت ناگزير امر ہے\_بعثنا أولى بأس شديد\_

7\_ طاقتور جنگجووں كا سرزمين بنى إسرائيل پر وارد ہونے كے بعد انكى سركوبى كے لئے گھر گھر جستجو كرنا\_

بعثنا فجاسوا خلل الديار

الجوس (جاسوا كا مصدر) سے مراد آمد و رفت ہے (لسان العرب) يہ لفظ عموماً كسى چيز كا پتہ چلانے اور خبر لينے كے لئے استعمال ہوتا ہے)\_

8\_فتنہ و فساد برپا كرنے كے بعد بنى إسرائيل كا اپنے گھر ميں بھى ناامن ہونا اور جنگجؤوں كى طرف سے مورد تعاقب قرار پانا\_

فجاسوا خلل الديار

9\_ بنى إسرائيل كا فتنہ وفساد اور پھرطاقتور جنگجووں كے ہاتھوں سركوب ہونا الله تعالى كا قطعى اور تبديل نہ ہونے والا وعدہ ہے\_بعثنا عليكم وكان وعداً مفعولا

10\_بڑائي طلب اور مفسد لوگوں كو دبانا ضرورى ہے چاہے اس كام كے ليے طاقت كا استعمال اور ان كى سلامتيكو ختم كرنا پڑے\_بعثنا عليكم عباداً لنا أولى بأس شديد فجاسوا خلال الديار

يہ كہ الله تعالى نے فرمايا ہے كہ :'' بنى إسرائيل كے فتنہ كو خاموش كرنے كے لئے ہم طاقتور لشكر بھيجيں گے''سے معلوم ہوا فساد كرنا مذموم و منفور كام ہے كہ جسے ختم كرنا درست اور پسنديدہ كام ہے

الله :الله كے وعدہ كا قطعى ہونا 9; الله كاانتقام 1; الله كى سزائيں 5

بنى إسرائيل :بنى إسرائيل سے انتقام لياجانا 1 ;بنى إسرائيل كى تاريخ 1، 3; بنى إسرائيل كى تعاقب 8 ; بنى إسرائيل كى سركوبى ، 9; بنى إسرائيل كى سركوبى كرنے والوں كى طاقت 3; بنى إسرائيل كى طاقت 4; بنى إسرائيل كافساد كرنا 4،9; بنى إسرائيل كے فساد كرنے كے نتائج 1، 8; بنى إسرائيل كى انانيت 8

پروردگار كے كام كرنے والے : 1

تجاوز :تجاوز كى سزا 5

تكبر كرنے والے :سركوب كرنےكى اہميت10

دشمن :دشمن كو سركوب كرنے كى طاقت 6

سزا كا نظام 5

فوجى آمادگى :فوجى آمادگى كى اہميت 6

طبيعى اسباب:طبيعى اسباب كى اہميت كردار 2

طاقت :اہميت 6

فساد كرنے والے :فساد كرنے والوں كو سركوب كرنے كى قدر 10

نافرماني:نافرمانى كى سزا 5

نافرمانى كرنے والے :نافرمانوں كو سركوب كرنے كے ذرائع 2

آیت 6

(ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيراً)

اس كے بعد ہم نے تمھيں دوبارہ ان پر غلبہ ديا اور اموال و اولاد سے تمھارى مدد كى اور تمھيں بڑے گروہ والا بناديا (6)

1\_ بنى إسرائيل كا پہلى شكست كے بعد الله تعالى كى مشيت سے دوبارہ طاقتور ہونا \_ثم رددنا لكم الكرّة عليهم

(كرّہ كا لغوى معنى واپس لوٹناہے، حكومت اور مخلوق كے تباہ اور برباد ہونے كے بعد دوبارہ بننا بہرحال يہاں كرّہ سے مراد قوت وطاقت كا واپس آنا ہے)

2\_ پہلى شكست كے بعد الله تعالى كے ارادہ سے بنى إسرائيل كا اپنے جنگجو دشمنوں پر فتح پانا \_ثم رددنا لكم الكرّة عليهم

3\_ تاريخى تبديلياں (امتوں كى فتح و شكست) الله تعالى كے ارادہ كے تحت ہيں \_بعثنا عليكم عباداً ثم رددنا لكم الكرّة

4\_ بنى إسرائيل كى پہلى شكست اور فتح كے درميان فاصلہ كا ہونا \_ثم رددنا لكم الكرّة عليهم

(''ثم'' زمانى فاصلہ كو بيان كررہا ہے )

5\_ پہلى شكست كے بعد الله تعالى كى امداد سے بنى إسرائيل كانئے سرے سے اقتصادى اور افرادى قوت كا بننا \_

ثم رددنا لكم الكرّة عليهم و ا مددنكم با موال وبنين\_

6\_ پہلى شكست كے بعدبنى إسرائيل كا اپنے دشمنوں پردوبارہ غلبہ الله تعالى كى دى گئي اقتصادى اور افرادى طاقت پر قائم ہوا\_

وأمددناكم بأموال و بنين

7\_ اقتصادى اور افرادى قوت كا بڑھنا اور ان دونوں ميں توازن امتوں كے مقدر ميں اہم كردار ادا كرتا ہے\_

وا مددناكم با موال و بنين

(مال اور بيٹوں كا ايك دوسرے كے ساتھ ذكر ہونا واضح كر رہا ہے كہ ان دونوں كا ايك دوسرے كے قريب ہونا امتوں كا اپنے دشمنوں پر غلبہ پانے ميں كار سا ز ہے\_

8\_ بنى إسرائيل كى تاريخ سخت نشيب و فراز كى حامل ہے\_بعثنا عليكم عباداً لنا أولى با س شديد ثم رددنا لكم الكرّة عليهم وا مددناكم بأموال و بنين

9\_ پہلى شكست كے بعد دشمن كى تعداد پر بنى إسرائيل ميں افرادى قوت اور جنگى سپاہيوں كا بڑھنا \_وجعلنكم أكثر نفير

10\_ دشمن كى افرادى اور اقتصادى طاقت پر برترى اور غلبہ پانے كے لئے اقتصادى ترقى اور آبادى بڑھانا ايك شائستہ اور ضرورى سياست ہے \_وا مددنكم با موال وبنين وجعلنكم أكثر نفير

جملہ ''جعلناكم '' و ''أمددناكم '' والے جملے كے لئے نتيجہ كى مانند ہے كيونكہ لغت ميں ''نفير'' لوگوں كے اس گروہ كو كہتے ہيں كہ جنكے پاس ايك ساتھ كوچ كرنے كے لئے ضرورى آمادگى ہو (مفردات راغب) تو يہاں ہم يہ نكتہ اس سے ليں گے كہ الله تعالى تے مال اور بيٹوں كى مددسے تمہيں يہ طاقت دى كہ تم اپنے دشمنوں پر غلبہ پالو\_

11\_ الله تعالى اجتماعى تبديليوں كو اپنى مشيت سے طبعى اسباب كے ذريعہ انجام ديتاہے\_

وا مددنكم بأموال وبنين وجعلنكم أكثرا نفير

12\_ بنى إسرائيل كا اپنے فتنہ و فساد كى سزا بھگتنے اور جنگجو لوگوں سے شكست قبول كرنے كے بعد كلى طور پر بہتر اور مفيد قدم اٹھانا \_لتفسدن فى الأرض بعثنا عليكم عباداً لنا أولى با س شديد ثم رددنالكم الكرّة عليهم وامددنكم با موال وبنين و جعلنكم أكثر نفيراً\_

بعد والى دو آيت ''إن عدتم عدنا'' اس بات پرقرينہ ہے كہ بنى إسرائيل اپنى شكست كے بعد تنبيہ پاچكے تھے اسى لئے الله تعالى نے ان كى مدد فرمائي \_

اقتصاد:اقتصادى ترقى كے آثار 7; اقتصادى ترقى كى اہميت 10

اقوام:وقت ميں مؤثر اسباب 7

الله :الله كے ارادہ كے نتائج 1،2،3; الله كے ارادہ كے جارى ہونے كے ذرائع 11; الله كى امداد 5 مدد كے نتائج 6; الله كى مرضى كے جارى ہونے كے ذرائع 11

امتيں :امتوں كى شكست كا سبب 3; امتوں كى فتح كا سبب 3

بنى إسرائيل :بنى إسرائيل كى اصلاح كے عوامل 12; اقتصادى طاقت 5،6; بنى إسرائيل كى اقتصادى طاقت كاسبب5; بنى إسرائيل كى امداد 5،6; تاريخ 1،2،4; بنى إسرائيل كى حاكميت كا سبب 6; بنى إسرائيل كى سزا كے نتائج 12; بنى إسرائيل كى

شكست 1، 4 ; بنى إسرائيل كى شكست كے نتائج 12; طاقت 9; بنى إسرائيل كى طاقت كا سبب 1;

بنى إسرائيل كى طاقتوں كو دوبارہ منظم كرنا 5; بني

اسرائيل كى فتح 4; بنى إسرائيل كى فتح كا سبب 2 ;بنى إسرائيل كى كثرت9

تاريخ :تاريخ كى تبديليوں كا سبب 3

تعداد:تعداد ميں ترقى كے نتائج 7; تعداد ميں ززترقى كى اہميت 10

دشمن:دشمن پر فتح كے اسباب 10

طبيعى اسباب :طبيعى اسباب كى اہميت 11

معاشرہ:معاشرتى تبديليوں كے اسباب 11

آیت 7

(إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا جَاء وَعْدُ الآخِرَةِ لِيَسُوؤُواْ وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُواْ الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُواْ مَا عَلَوْاْ تَتْبِيراً)

اب تم تك نيك عمل كروگے تو اپنے لئے كروگے\_ اس كے بعد جب دوسرے وعدہ كا وقت آگيا تو ہم نے دوسرى قوم كو مسلط كرديا تا كہ تمھارى شكليں بگاڑديں اور مسجد ميں اس طرح داخل ہوں جس طرح پہلے داخل ہوئے تھے اور جس چيز پر بھى قابو پاليں اسے باقاعدہ تباہ و برباد كرديں

1\_ خداوند عالم نے بنى إسرائيل كو بتاديا كہ نيكى كى طرف پلٹنے اور كردار كى بدى ان كے اختيار ميں ہے\_

إن أحسنتم أحسنتم لأنفسكم و إن أسا تم فله

2\_ بنى إسرائيل كا نيك كاموں اور احسان كى طرف متوجہ ہونا ان كى قدرت اور آسائش كى بازگشت كا زمينہ ساز ہے\_

ثم رردنا لكم الكرة ... إن أحسنتم أحسنتم لأنفسكم و إن ا سا تم فله

جملہ''إن أحسنتم'' كا اشارہ اس بات كى طرف ہوسكتاہے كہ اگر تم نے نيكى كے راستے كو اپنايا تواس كا نتيجہ جو قدرت رفاہ اور آسائش ہے \_ تمہيں نصيب ہوگا\_

3 \_ انسان كے اچھے ہونے يا برے عمل كى بازگشت صرف اسى كى طرف ہوگي\_إن ا حسنتم ا حسنتم لأنفسكم و إن ا سا تم فله

4\_ نيكيوں كے بيان ميں تفصيل و تاكيد اور برائيوں كے بيان ميں اختصار كا لحاظ ايك اچھا اور پسنديدہ طريقہ ہے\_

إن أحسنتم أحسنتم لأنفسكم و إن ا سا تم فله ہم نے يہ مطلب ''ان اسا تم فلہا'' كى مختصر تعبير كے مقابلے ميں ''إن ا حسنتم أحسنتم لانفسكم'' كى تفصيلى تعبير سے سمجھاہے\_

5\_ انسان كى طرف اس كے عمل اور اس كے آثار كى حتمى بازگشت، الله تعالى كى ناقابل تبديل سنتوں ميں سے ہے\_

إن ا حسنتم ا حسنتم لأنفسكم و إن ا سا تم فلها

6\_ انسانوں كا اپنے آثار سے روبروہونا، صرف آخرت سے خاص نہيں ہے\_

گذشتہ آيات كہ جو بنى إسرائيل كے دنياوى اعمال كے آثار كے متعلق ہيں كى طرف توجہ كرتے ہوئے اس آيت كا مضمون صرف آخرت سے خاص نہيں ہے بلكہ و ہ مطلق ہے اور انسان كے دنياوى اور اخروى اعمال كے آثار كو بھى شامل ہے\_

7\_ بنى إسرائيل كافساد پھيلانا اور ان كا برا كردار، ان كى شكست اور نابودى كے لئے زمينہ ساز تھے\_

بعثنا عليكم عباداً لنا ... و إن أسا تم ...

ہوسكتاہے كہ جملہ ان اساتم بنى إسرائيل كى پہلى شكست اور بعد ميں ان كى ايك اور شكست كى علت كو بيان كرنے كے لئے ہو يعنى ان كى شكستيں ، ان كى برائيوں كا نتيجہ ہيں \_

8\_ بنى إسرائيل كا قدرت اور رفاہ كے بعد دوبارہ فساد پھيلانا \_لتفسدن فى الأرض مرتين ... ثم رددناه لكم الكرة عليهم ... فإذا جاء و عد الآخرة ليسئوا وجوهكم

9\_ بنى إسرائيل كے دوسرى مرتبہ فساد پھيلانے كے بعد ان پر طاقتور جنگجوؤں كى چڑھائي اور ان كى چہروں پر غم اور شكست كے آثار كا نماياں ہونا\_فإذا جاء وعد الآخرة ليسئوا وجوهكم

''ليسئوا ''میں ''ہم'' كى على ضمير ''عباد'' كى طرف لوٹتى ہے اس كا لام تعليل كے لئے ہے يعنى ہمارے بندے تمہيں (بنى إسرائيل) غمگين كرنے كے لئے آئيں گے\_

10\_ طاقتور جنگجؤوں كے ذريعے مسجد الاقصى كى فتح اور بنى إسرائيل كے دوبارہ فساد پھيلانے كے بعد مسجد الاقصى كا ان كے ہاتھوں سے نكل جانا\_و ليدخلوا المسجد كما دخلوه ا وّل مرةاكثر مفسرين كا نظريہ ہے كہ ''المسجد'' سے مسجد الاقصى مراد ہے \_

11\_ پہلے فاتحين اور اسى پہلے طريقے كے ذريعے، بنى إسرائيل كے ہاتھوں سے مسجد الاقصى كى دوبارہ آزادي\_

و ليدخلوا المسجد كما دخلوه ا وّل مرّة

12\_ بنى إسرائيل كے مقابلے ميں فتح پانے والے مخالفين كے ہاں مسجد الاقصى كى حد درجہ اہميت\_

و ليدخلوا المسجد كما دخلوه ا وّل مرة

اس مطلب سے كہ جنگجو، بنى إسرائيل كے ساتھ جنگ كرتے وقت دوبار مسجد الاقصى ميں داخل ہوئے، استفادہ ہوتاہے كہ جنگجووں كے ہاں مسجد الاقصى حد درجہ اہميت اور احترام كى حامل تھي\_

13\_ مسجد الاقصى كو فتح كرنے والے جنگجووں كا فساد پھيلانے والے اور سركش بنى إسرائيل پر دوسر

حملہ، ايك سنگين اور تبارہ كن حملہ تھا\_و ليتبروا ما علوه تبتيرا

''تبتيراً'' ہلاك كرنے كے معنى ميں ہے اور مفعول مطلق (تتبيراً) كو تاكيد كے لئے لايا گيا ہے اور يہ حملے كى سنگينى كو سمجھاتاہے\_

14\_ طاقتور جنگجووں كے دوسرے حملے كے نتيجے ميں ، بنى إسرائيل كے آثار اور تمدن كى مكمل تباہى اور نابودي\_

و ليتبروا ما علوه تتبيرا

15\_ قال الرضا (ع) فى قول الله عزوجل: '' إن أحسنتم ا حسنتم لا نفسكم و أن ا سا تم فلها'': إن ا حسنتم ا حسنتم لانفسكم و ان ا سا تم فلها ربّ يغفر لها'' امام رضا (ع) نے الله تعالى كے اس قول ان احسنتم احسنتم لانفسك و ان ا سا تم فلها كے متعلق فرمايا: اگر تم كوئي نيكى كروگے تو اپنے لئے نيكى كروگے اور اگر تم برائي كروگے تو اس كو بخشنے والا ايك رب بھى ہے\_

اہميتيں :اہميتوں كے بيان كے آداب 4: بے اہميتى كے بيان كے آداب 4

برائياں :برائيوں كے بيان كے طريقے 4

بنى إسرائيل:بنى إسرائيل كے احسان كے آثار 2; بنى إسرائيل كے فساد پھيلانے كے آثار 7،9،10; بنى إسرائيل كى آسائش كے آثار 8; بنى إسرائيل كى قدرت كے آثار 8; بنى إسرائيل كا غم 9; بنى إسرائيل كى تاريخ 7،8،9،10،13،14; بنى إسرائيل پر حملہ 9،13،14; بنى إسرائيل كى آسائش كا زمينہ 2; بنى إسرائيل كى شكست كا زمينہ 7; بنى إسرائيل كى قدرت كا زمينہ 2; بنى إسرائيل كى ہلاكت كا زمينہ 7; بنى إسرائيل پر چڑھائي 13; بنى إسرائيل كى شكست 9; بنى إسرائيل كا عصيان 13; بنى إسرائيل كے آثار قديمہ كى نابودى 14; بنى إسرائيل كے تمدن كى نابودى 14

الله تعالي:الله تعالى كا خبر دينا 1; الله تعالى كى سنتيں 5

روايت: 15

عمل:عمل كے دنياوى آثار 6; پسنديدہ عمل كے آثار 1،3; برے عمل كے آثار 1; پسنديدہ عمل كا انجام 15

گناہ:گناہ كا انجام

مسجد الاقصي:مسجد الاقصى كى كرامت12; مسجد الاقصى كى اہميت 12; مسجد الاقصى كے فاتح11; مسجد الاقصى كى فتح 10،11نيكي:نيكى كو بيان كرنے كے آداب 4

آیت 8

(عَسَى رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيراً)

اميد ہے كہ تمھارا پروردگار تم پر رحم كردے ليكن اگر تم نے دوبارہ فساد كيا تو ہم پھر سزاديں گے اور ہم نے جہنم كو كافروں كے لئے ايك قيد خانہ بناديا ہے (8)

1\_ بنى إسرائيل كا دو دفعہ فتنہ و فساد برپاكرنے اور الله تعالى كى طرف سے شكست كا تلخ مزہ چكھنے كے باوجود ان ميں رحمت كى اميد پيدا كرنا \_عسى ربكم أن يرحمكم

گذشتہ آيات كى مناسبت سے اس آيت ميں بھى بنى إسرائيل كو خطاب ہے \_

2\_ طاقتور لشكروں كے مسلسل حملے اور دوبار شكست كھانے كے بعد بھى بنى إسرائيل كا صفحہ ہستى سے ختم نہ ہوتا\_

عسى ربكم أن يرحمكم

3\_ گناہ كار انسانوں كے لئے الہى رحمت كے بارے ميں اميد كا راستہ بدترين حالات ميں بھى بند نہيں ہوتا \_

و يتبروا ما علوا تتبيراً\_ عسى ربكم أن يرحمكم

4\_ فتنہ گرامتوں كى شكست كا مطلب ان سے ہميشہ كے لئے رحمت الہى كا دروازہ بند ہونا نہيں ہے\_

عسى ربكم أن يرحمكم

5\_ الله تعالى كى رحمت اس كى ربوبيت كا جلو ہ ہے\_عسى ربكم أن يرحمكم

6\_ الله تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ وہ فتنہ گر لوگوں كے ليے جو سزا پاچكے ہيں ان كى طرف دوبارہ اپنى رحمت كا رخ موڑ دے\_ويتبروا ما علواً تتبيراً\_ عسى ربكم أن يرحمكم

7\_ الله تعالى كى طرف سے بنى إسرائيل كو فتنہ و فساد كى طرف پلٹنے كى صورت ميں دوبارہ عذاب كى دھمكي\_

وان عدتم عدن

8\_ الله تعالى كى رحمت ايك ايسى واقعيت ہے كہ جو ہميشہ جارى و سارى ہے \_ انسان اس سے اپنے

اعمال كے نتيجہ ميں محروم ہوتا ہے\_عسى ربكم أن يرحمكم وإن عدتم عدنا

اس آيت ميں الله تعالى نے تمام انسانوں كو حتّى كہ گناہ گاروں كو اپنى رحمت كى اميد دى ہے اور پھر فرمايا ہے:اگر تم گناہ اور فساد كى طرف دوبارہ لوٹ گئے تو ہمارى سزا و عذاب بھى دوبارہ تمہارى طرف آئے گا\_ تو اس بات سے يہ نتيجہ لياجائے گا كہ الله تعالى كا عذاب اور اس كى رحمت سے محروميت انسان كے اعمال كا نتيجہ ہے اور الله كى رحمت تو ہميشہ جارى رہنے والى واقعيت ہے\_

9\_ فتنہ گر لوگوں كو عذاب الله تعالى كى دائمى سنتوں ميں سے ہے\_وإن عدتم عدنا وجعلنا جهنم للكفرين حصيرا

10\_ جہنم كافروں كے لئے قيد خانہ ہے اور اس سے فرار كا كوئي راستہ نہيں ہے\_وجعلنا جهنم للكفرين حصيرا

''الحصر'' كا معنى اصل ميں تنگ كرنا اور محبوس كرنا ہے اور اس آيت ميں يہ لفظ قيد كرنے سے كنايہ ہے\_

11\_ ذلت وشكست فتنہ گر لوگوں كى دنياوى سزاہے اور جہنم كا عذاب ان كى اُخروى سزا ہے \_

لتفسدن فى الأرضوإن عدتم عدنا وجعلنا جهنم للكفرين حصيرا

12\_ فتنہ و فساد كرنے والے سركش لوگ كافر ہيں \_لتفسدن فى الأرض وإن عدتم عدنا وجعلنا جهنم للكفرين حصيرا

13\_ فتنہ وفساد ايك بہت بڑا گناہ ہے كہ جو دنياوى اور اُخروى عذاب كا موجب ہے \_

وان عدتم عدنا وجعلنا جهنم للكفرين حصيرا

الله تعالي:الله تعالى كى ربوبيت كے نتائج 6;اللہ تعالى كے ڈراوے 7; الله تعالى كى دائمى رحمت 8; الله تعالى كى رحمت 5;اللہ تعالى كى سنتيں 9; الله تعالى كے عذاب 9;اللہ تعالى كى ربوبيت كى علامتيں 5

الله تعالى كى سنتيں :عذاب كى سنت 9

امتيں :فتنہ ور امتوں كى شكست 4

اميد دلانا:الله تعالى كى رحمت كى طرف اميد دلانا 1،4;اللہ تعالى كى رحمت كى طرف اميد دلانے كى اہميت 3

بنى إسرائيل:بنى إسرائيل كى اميد دلانا 1;بنى إسرائيل كى طرف حملہ 2;تاريخ 1;بنى إسرائيل كى ڈرو ا 7; بنى إسرائيل كى شكست 1، 2 ; بنى إسرائيل كى فتنہ وفساد كرنا ; بنى إسرائيل كے فتنہ وفساد كى سزا 7; بنى إسرائيل كى نسل كى بقاء 2

جہنم:جہنم كے اسباب 11;جہنم كے صفات 10; جہنم كے قيد خانہ ہونا 10

رحمت :پيش خيمہ 6; رحمت سے محروميت كے اسباب 8 ; مشمول رحمت 6

سازشيں كرنے والے:سازشيں كرنے والوں پررحمت 6

عذاب:اہل عذاب 11

عمل :عمل كے نتائج 8

فساد كرنے والے:فساد كرنے كا گناہ 13;فساد كرنے كے نتائج 13

كافر:جہنم كا كافروں پر احاطہ 10

كيفر:كيفراخروى كے اسباب 13;كيفر دنياوى كے اسباب 13

گناہ كبيرہ:13

مفسدين:ذلت 11; شكست 11; كفر 12;كيفر اخروى 11; كيفر دنياوى 11; كيفر 9;مفسدين جہنم ميں 11

آیت 9

(إِنَّ هَـذَا القرآن يِهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً كَبِيراً)

بيشك يہ قرآن اس راستہ كى ہدايت كرتا ہے جو بالكل سيدھا ہے اور ان صاحبان ايمان كو بشارت ديتا ہے جو نيك اعمال بجالاتے ہيں كہ ان كے لئے بہت بڑا اجر ہے (9)

1\_قرآن مجيدنوع انسان كے لئے عظيم ترين ہدايت اور محكم ترين شريعت كا حامل ہے \_

إن هذا القرآن يهدى للّتى هى ا قوم

يہاں عبارت ''التى ہى أقوم'' موصوف محذوف جيسے كلمہ شريعت و ملت كے ليے صفت ہے\_

2\_قرآن مجيد ہدايت كى كامل ترين كتا ب ہے\_إن هذا القرآن يهدى للّتى هى أقوم

مذكورہ مطلب اس بناپر ہے كہ مفضل عليہ (اقوم) سے مراد فقط توريت كى ہدايت نہ ہو بلكہ محذوف مفضل عليہ عام اور تمام ہدايتى كتب كو شامل ہو\_

3\_ قرآن مجيد لوگوں كو ہموار ا ور محكم ترين راستے پر ہدايت دينے والاہے\_إن هذا القرآن يهدى للّتى هى ا قوم

4\_ قرآن مجيد صحيح كردار كے مالك مؤمنين كو بشارت دينے والاہے\_ويبشرالمؤمنين الذين يعملون الصلحات

5\_ وہ مؤمنين جو ہميشہ اعمال صالح ميں مشغول ہيں بہت بڑے اجر كے حامل ہيں \_

ويبشر المؤمنين الذين يعملون الصلحات أن لهم أجراً كبيرا

6\_ مؤمنين كے لئے الله تعالى كے سب سے بڑے اجر كو لينے كے لئے عمل صالح كى شرط كا حامل ہونا ہے\_

و يبشر المؤمنين الذين يعملون الصلحات أنّ لهم أجراً كبيرا

7\_ عن أبى عبدالله (ع) فى قوله تعالى : ''إن هذالقرآن يهدى للّتى هى أقوم '' قال : يهدى إلى الإمام (1)

امام صادق(ع) سے پر وردگار كے اس فرمان ''ان هذالقرآن يهدى للتى هى أقوم''كے

بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا: يعنى امام كى طرف ہدايت كرتا ہے\_

اجر:اجر كے ہدايت 5، 6

انسان:انسانوں كى ہدايت 3

دين :بہترين دين 1

روايت :صراط مستقيم :صراط مستقيم كى طرف ہدايت 3

عمل صالح:عمل صالح كے نتائج 6

قرآن مجيد:قرآن مجيد كى بشارتيں 4;قرآن مجيد كى تعليمات 1;قرآن مجيد كى خصوصيات 1; قرآن مجيد كا كردار 3;قرآن مجيد كا كمال 3;قرآن مجيد كا ہدايت دينا 1، 2، 3، 7

مؤمنين :صالح مؤمنين كا اجر 5;صالح مؤمنين كو بشارت 4;مؤمنين كے اجر كى شرائط 6

آیت 10

(وأَنَّ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً)

اور جو لوگ آخرت پر ايمان نہيں ركھتے ہيں ان كے لئے ہم نے ايك دردناك عذاب مہيا كر ركھا ہے (10)

1\_ آخرت كا انكار الله تعالى كے دردناك عذاب ميں مبتلا كرنے والا ہے \_

أن الذين لا يو منون بالأخرة أعتدنا لهم عذاباً اليما

2\_ تمام عقائدى مسائل ميں آخرت پر ايمان ايك خاص اہميت كا حامل ہے \_وأن الذين لا يو منون بالأخرة

پروردگار عالم نے مؤمنين كے بڑے انعام اور جزا حاصل كرنے كے ليے مؤمنين سے عمل صالح بجالانے كا مطالبہ كيا ہے\_ جبكہ كافروں كے عذاب كا سبب محض انكا آخرت كا انكار بيان كيا تو يہ نكتہ بتارہاہے كہ تمام دينى مسائل ميں قيامت پر ايمان ايك خاص اہميت كا حامل ہے\_

3\_ آخرت كا انكار بہت سے نيك كاموں اور عملى خوبيوں كو ترك كرنے كا باعث ہے\_

ويبشرالمؤمنين الذين يعملون الصلحت ...وأن الذين لايو منون بالأخرة

الله تعالى نے صالح كردار كے مالك مؤمنين كے مد مقابل صرف آخرت كے منكرين كا ذكر كيا ہے

اس سے يہ واضح ہوتا ہے كہ انكار اور ايمان وعمل صالح كے درميان كلى طور پر تضاد ہے\_

4\_ كفار كو جہنم كے عذاب كى دھمكى ،مؤمنين كےلئے بشارت ہے \_ويبشر المؤمنين وأن الذين لا يؤمنون بالاخرة أعتدنا لهم عذاباً اليما\_جملہ ''وان الذين لا يؤمنون بالاخرة'' جملہ ''ان لهم أجراً كبيرا'' پر عطف ہے يعنى الله تعالى مؤمنين كو دو بشارتيں دے رہا ہے :

1\_ ان كے لئے بہت بڑے اجر كا ہون

2\_ كفار كے لئے عذاب تيار كرن

5\_ قرآنى ہدايت ميں بشارت اور ڈرانا ،دو بنيادى عناصر ہيں \_إن هذالقرآن يهدى ويبشر أن الذين لا يو منون بالأخرة أعتدنا لهم عذاباً اليما مندرجہ بالا نكتہ الله تعالى كى طرف سے مؤمنين كو بشارت دينے كے ساتھ ساتھ كافروں كو ڈرانے كے ذكر كرنے سے حاصل ہو اہے\_

6\_ آخرت كے منكرين كے لئے ابھى سے عذاب آمادہ ہے \_أعتدنا لهم عذاباً أليما

''أعتدنا '' يہ كلمہ صيغہ ماضى ہے جو ابھى سے عذاب كے تيار ہونے كى طرف اشارہ كر رہا ہے \_

آخرت:آخرت كے جھٹلانے والوں كے عذاب كا ابھى سے تيار ہونا 6;آخرت كو جھٹلانے كى نتائج 1،3

الله تعالى :الله تعالى كے عذاب 1

ايمان:آخرت پر ايمان كى اہميت 2

بشارت:بشارت كا كردار 5

خوبياں :خوبيوں كے لئے ركاوٹيں 3

دين :اصول دين 2

ڈرانا :جہنم سے ڈرانا 4;ڈرانے كے نتائج 5

عذاب:دردناك عذاب1;عذاب كے اسباب 1;عذاب كے مراتب 1

قرآن مجيد:قرآن مجيد كا ہدايت دينا 5

كفار:كفار كو ڈرانا 4

مؤمنين :مؤمنين كو بشارت

نيك كام :نيك كاموں كے لئے ركاوٹيں 3

ہدايت :ہدايت كا طريقہ 5

آیت 11

(وأَنَّ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً)

اورانسان كبھى كبھى اپنے حق ميں بھلائي كى طرح برائي كى دعا مانگنے لگتا ہے كہ انسان بہت جلد باز واقع ہوا ہے (11)

1\_ انسان برائي اور بدى كو خير اور اچھائي كى مانند چاہنے والا ہے\_ويدع الإنسان بالشرّ دعا ء ه بالخير

دعا سے مراد مطلق طلب ہے چا ہے وہ دعا كے الفاظ سے ہو يا اس كے علاوہ ہو \_

2\_ انسان كے اندر خير كى طلب واقعى ہے جبكہ بدى كى چاہت حقيقى نہيں ہے \_ويدع الإنسان بالشرّ دعاء ه بالخير

انسان كى خير كى چاہت و طلب سے بدى كى چاہت كو تشبيہ ديتے ہوئے مندرجہ بالا نيتجہ اخذ كيا ہے يعنى جس طرح انسان ہميشہ طبيعى اور حقيقى طور پر طالب خير ہے اسى طرح بدى كى پيچھے بھى جائے گا\_

3\_ آخرت كے منكرين خير وخوبى كى طرح شر اور بدى كے طالب ہوتے ہيں \_

وأن الذين لا يو منون بالأخرة ويدع الإنسان بالشرّ دعاء ه بالخير\_

مندرجہ بالا نتيجہ ہم نے اس نكتہ سے ليا ہے كہ يہاں ''الإنسان'' سے مراد تمام انسان نہيں ہيں \_ جيسا كہ بعض مفسرين نے بھى تصريح كى بلكہ يہاں ''الإنسان'' پر الف و لام عہد ذكرى كا ہے يعنى يہاں مراد وہ منكرين آخرت ہيں كہ جن كا اس سے پہلے والى آيت ''الذين لا يؤمنون بالاخرة'' ميں ذكر ہوا ہے\_

4\_ انسان كى طبيعت جلد بازى كے ساتھ مخلوط ہے\_وكان الإنسان عجولا

5\_ انسان اپنى جلد بازى والى خصلت كى وجہ سے اپنے مقصود تك پہنچنے كے لئے بُرے اور مذموم وسائل كا سہارا ليتا ہے\_

ويدع الإنسان بالشرّدعاء ه بالخير وكان الإنسان عجولا مندرجہ بالا نتيجہ اس نكتہ سے ليا گيا ہے كہ ''بالشرّ'' اور ''بالخير'' ميں باء استعانت كے لئے ہے يعنى جلد باز انسان خير اور شر كے وسايل ميں كوئي فرق نہيں ديكھتا\_ مثلاً زندگى كى آسايش كے لئے چوري' ناجائز منفعت اٹھانا اور ذخيرہ اندوزى جيسى چيزوں سے سہارا ليتا ہے\_

6\_ انسان كى جلد بازى باعث بنتى ہے كہ انسان اپنے حقيقى فائدے اور خسارے كو پہچاننے ميں خطاء كرے\_

ويدع الإنسان بالشرّ دعاء ه بالخير وكان الإنسان عجولا

يہاں ''كان الإنسان عجولاً'' والا جملہ ''يدع الإنسان''كى علت بيان كر رہا ہے كہ چونكہ انسان جلد باز ہے لہذا خير اور شر اور اپنے فائدہ و خسارہ كو ايك جيسا ديكھتا ہے اور دونوں كے پيچھے لگتا ہے\_

7\_ انسان كا نقد چاہنا اور بے صبرى كا مظاہرہ كرنے كا نتيجہ آخرت كا انكار ہوتا ہے \_

الذين لا يو منون بالا خرة ويدع الإنسان بالشرّ وكان الإنسان عجولا

مندرجہ بالا نتيجہ اس نكتہ سے ليا گيا ہے كہ جملہ ''يدع الإنسان'' پہلى آيت ''الذين لايو منون بالأخرة'' كى تفسير كر رہا ہے اور ''الإنسان'' ميں الف لام عہد ذكرى كا ہے كہ جو ان لوگوں كى طرف اشارہ ہے كہ جن كا اسى جملہ ميں ذكر ہوا ہے يعنى چونكہ انسان جلد باز ہے اور صبر نہيں كرتا لہذا آخرت پر ايمان نہيں لاتا ہے اور وہ دنيا كے نقد مال كے پيچھے ہے\_

8\_ جلد بازي، معرفت و شناخت كى آفات ميں سے ہے\_ويدع الإنسان بالشرّ دعاء ه بالخير وكان الإنسان عجولا

9\_ انسان كا اپنى خواہشات اور اميدوں ميں غور وفكر كرنے كا ذمہ دار ہونا \_ويدع الإنسان بالشرّ دعاء ه بالخير وكان الإنسان عجولا مندرجہ بالا آيت ميں بشرى ضعف كے نقاط ميں سے ايك نقطہ بيان ہوا ہے كہ جس كا سبب اس كى جلد بازى اور دور انديشى سے خالى ہونا ہے اور يہ بات حقيقت ميں ايك تنبيہ ہے كہ انسانوں پر ضرورى ہے كہ وہ دور انديش ہوں اور اپنے فائدوں كے حوالے سے غور وفكر كريں \_

آخرت:آخرت كو جھٹلانے كے اسباب 7;آخرت كے منكرين كا خير خواہ ہونا3;آخرت كو جھٹلانے والوں كا شر پسند ہونا 3;آخرت كو جھٹلانے والوں كى صفات 3; آخرت كو جھٹلانے والوں كے تمايلات 3

انسان:انسان كے تمايلات 1، 2;انسان كى جلد بازى 4;انسان كى خير خواہى 1، 2;انسان كى ذمہ دارى 9;انسان كى شر پسندى 1، 2; انسان كى صفات 1، 4; انسان كى طبيعت 4;انسان كى جلد بازى كے نتائج 5

برائياں :برائيوں سے فائدہ اٹھانے كا پيش خيمہ 5

تحريك:تحريك كا پيش خيمہ 5

تمايلات:خير كى طرف تمايلات 1، 2 ;شر كى طرف جھكاؤ1، 2

شناخت:شناخت كى آفات 6، 8

جلد بازي:جلد بازى كے نتائج 5، 6، 7 ، 8

خطاء:خطاء كے اسباب 6

خير خواہي:خيرخواہى كى حقيقت 2

دورانديشي:دور انديشى كى اہميت 9

فائدہ:فائدہ كى تشخيص ميں ركاوٹيں 6

فكر:آرزوؤں ميں فكر 9

نقصان :نقصان كى تشخيص ميں ركاوٹےں 6

آیت 12

(وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُواْ فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُواْ عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلاً)

ور ہم نے رات اور دن كو اپنى نشانى قرار ديا ہے پھر ہم رات كى نشانى كو مٹاديتے ہيں اور دن كى نشانى كو روشن كرديتے ہيں تا كہ تم اپنے پروردگار كے فضل و انعام كو طلب كرسكو اور سال اور حساب كے اعداد معلوم كرسكو اور ہم نے ہر شے كو تفصيل كے ساتھ بيان كرديا ہے (12)

1\_الله تعالى نے دن اور رات كو اپنى نشانيوں ميں سے دو نشانياں قرار ديا ہے\_وجعلنا اليل والنهار ء ايتين

2\_ رات كى تاريكى چھٹ جانے كے ساتھ ہى دن كى روشنى كا آنا الله تعالى كى تدبير كى نشانى ہے\_

فمحونا ء أية الّيل وجعلنا أية النهار مبصرة

3\_ رات ميں چاند كى روشنى كا ختم ہونا اور سورج كا روشن كرنا يہ دونوں الله تعالى كى نشانيوں ميں سے دو نشانياں ہيں \_فمحونا ء اية الّيل وجعلنا ء اية النهار مبصرة

مندرجہ بالا نتيجہ اس حوالے سے ليا گيا ہے كہ ''آيةالليل'' سے مراد چاند ہو اور ''آية النہار'' سے مراد سورج ہو\_

4\_كائنات كے مظاہر ،پروردگار كى تدبير كے تحت ہيں اور اس كے وجود كى نشانياں ہيں \_

وجعلنا اليل والنهار ء ايتين فمحونا ء اية الّيل وجعلنا ء ايةالنهار مبصرة

5\_انسان شب كى تاريكى كے بعد دن كى روشنى ميں الله تعالى كے رزق اورفضل سے فائدہ اٹھاتاہے \_فمحونا ء اية الّيل وجعلنا ء اية النهار مبصرة لتبتغوا فضلاً من ربّكم

6\_رزق، فائدے اور الہى ذخائر انسان كے لئے اور اس كے پروردگار كى ربوبيت كے ذخائر ہيں \_لتبتغوا فضلاً من ربّكم

7\_رزق، فائدے اور الہى ذخائر انسان كے لئے الله كا فضل اور فائدے اٹھانے كے لئے ہيں \_لتبتغوا فضلاً من ربّكم

8\_انسان ،فقط حركت وتلاش كى صورت ميں الله تعالى كے رزق اور اپنى ضروريات كو پاسكتا ہے\_

لتبتغوا فضلاً من ربّكم

''ابتغائ'' (باب افتعال سے ہے) كا معنى اپنى ضروريات كو حاصل كرنے كے لئے بہت زيادہ كوشش وتلاش كرناہے\_ (مفردات راغب)

9\_دن رات كى گردش كا ايك فائدہ زمان اور سال كا حساب اور انسان كى تاريخ كے ساتھ آشنائي ہے\_

جعلنا ء اية النهار ... لتعلموا عدد السنين والحساب

10\_وقت كى پہچان اور اس كا نظم انسانى زندگى كے لئے بہت اہم اور حياتى حيثيت ركھتا ہے \_لتعلموا عدد السنين والحساب

11\_دينى تعليمات اور وحى سے سكھائي گئي چيزوں ميں انسانى سعادت و كمال كے حوالے سے تمام ضرورتوں كو بيان كيا گيا ہے\_إنّ هذالقرآن يهدي ...وكل شي فصّلنه تفصيلا

مجموعى طور پر مفسرين كا يہ خيال ہے كہ قرآن چونكہ ايك ہدايت والى كتاب ہے اور اس كا ہدف انسان كو سعادت وكمال فراہم كرنا ہے' لہذا ''كل شي '' سے مراد وہ تمام چيزيں ہيں كہ جنكا سعادت' كمال اور ہدايت سے تعلق ہے نہ كہ يہاں مراد كائنات كے تمام حقائق ہيں \_

12\_قرآن مجيد اپنى متعدد فصول اور حصوں ميں انسانى ضرورت كے مطابق تمام فرامين ہدايت لئے ہوئے ہے\_

إن هذا القرآن يهدي ... وكل شي فصّلناه تفصيلا

مندرجہ بالا نيتجہ اس حوالے سے ليا گيا ہے كہ ''فصّلناہ'' اپنے لغوى معنى (جداكرنے) ميں استعمال ہوا ہے

13\_كائنات اور خلائق عالم ميں معمولى سى بھى ٹوٹ پھوٹ اور بے نظمى موجود نہيں ہے\_وكل شي فصّلنه تفصيلا

مندرجہ بالا نتيجہ اس حوالے سے ليا گيا كہ '' كل شي'' سے مراد تمام كائنات ہے تو اس صورت ميں ''فصّلناہ'' مادہ ''فصل'' سے ہے اور اس كا معنى ايك چيز كو دوسرى چيز سے جدا كرنا ہے (مفردات راغب) تو اس صورت ميں آيت كا معنى يہ ہوگا كہ ''ہم نے ہر چيز كو اس كے مقام پر يوں قرار ديا ہے كہ دوسرى سے مخلوط نہ ہو''\_اور اس كائنات ميں ہر وجود ميں آنے والى چيز نظم وضبط كى حامل ہے\_

14\_انسانى زندگى ميں دن و رات كى گردش كے اثرات اور اس كى اہميت كو ياد دلانا الله تعالى كے ذريعے آيات كى تفصيل بيان ہونے كا ايك نمونہ ہے\_وجعلنا اليل والنهار ايتين ... وكلّ شي فصّلنه تفصيلا

كل شي كا ايك مصداق اس جملہ ''وجعلنا الليل والنهار آيتين'' كے قرينہ كے مطابق دن رات كى گردش ہوسكتى ہے\_

15\_يزيد بن سلام ... سا ل رسول الله (ص) فقال له ... فما بال الشمس والقمر لا يستويان فى الضوء والنور، قال ... أمراللّه تعالى جبرائيل : أن يمحو ضوء القمر فمحاه ... وذلك قول اللّه عزوّجلّ: وجعلنا الليل والنهار آيتين فمحونا آية الليل وجعلنا آية النهار مبصرة ...;(1)يزيد بن سلام نے رسول الله (ص) سے سوال كيا اور آپ(ص) سے پوچھا ... سورج اور چاند كيسے روشنى كے حوالے سے ايك جيسے نہيں ہيں ؟ آپ (ص) نے فرمايا: الله تعالى نے حضرت جبرائيل (ع) كو حكم ديا كہ چاند كى روشنى كو محو كردے تو اس نے چاند كى روشنى كو محو كرديا يہ وہى كلام الہى ہے كہ فرماتا ہے: 'وجعلنا الّليل والنهار آيتين فمحونا آية الليل وجعلنا آية النهار مبصرة ...''

الله تعالى :الله تعالى كى تدبير سے الله تعالى كے فضل كا پيش خيمہ5، الله تعالى كى معرفت كى د ليل 4 ; الله تعالى كا رزق 6، 7، 8 ;اللہ تعالى كا فضل 7،;اللہ تعالى كے رزق سے فائدہ لينا 8; الله تعالى كى تدبير كى نشانياں 12 ; الله تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 6; الله تعالى كى نعمتيں 6

الله تعالى كى نشانياں :الله تعالى آفاقى نشانياں 1،3،4،15;الله تعالى كى نشانيوں كى وضاحت 14

انسان:انسان كے فائدے 6;انسان پر فضل 7; انسان كى ضروريات كو واضح كرنے كا منبع 12 ; انسان كى ضرورتوں كو پورا كرنے ميں مؤثر اسباب 8; انسان كى ضرورتوں كى و ضاحت 11

تاريخ:تاريخ كو پہچاننے كے وسائل 9

تخليق :تخليق ميں تدبير 4;تخليق كے نظام كى خصوصيات 13; تخليق ميں قانون 13; تخليق كا نظام وضبط 13

چاند:چاند كے نور كا الله تعالى كى نشانيوں ميں سے ہونا 3

حديث:15

دن :دن كى گردش كى اہميت 14; دن كى روشنائي 15;

دن كى روشنى كے فوائد دن كى گردش كے فوائد 9; دن كى گردش كا كردار 14;دن كى روشنى كے نتائج ; دن كا الله تعالى كى نشانيوں ميں سے ہونا 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرايع ، ص 470، ح 33، ب 222، نورالثقلين ج 3، ص 143، ح 100\_

دين :دين وغبيت 11;دين كا كردار 11

رزق:رزق ميں مؤثر اسباب 8

رات:رات كى گردش كى اہميت 14;رات كى تاريكى 5، 15;رات كى تاريكى كا زوال 2;رات كى گردش كے فوائد 9;رات كى گردش كا كردار 14;رات كا الله تعالى كى نشانيوں ميں سے ہونا 1

سال شماري:سال شمارى كے وسائل 9

سعادت:سعادت كے اسباب 11

سورج:سورج كى روشنى كا الله تعالى كى نشانيوں ميں سے ہونا 3

عمل :عمل كے نتائج 8

قرآن مجيد:قرآن تعليمات 12;قرآنى خصوصيات 12;قرآن كا ہدايت دينا 12

وحي:وحى كا كردار 11

وقت:وقت كى اہميت 10

وقت كى پہچان :وقت كى پہچان كى اہميت 10

آیت 13

(وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَآئِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَاباً يَلْقَاهُ مَنشُوراً)

اور ہم نے ہر انسان كے نامہ اعمال كو اس كى گردن ميں آويزاں كرديا ہے اور روز قيامت اسے ايك كھلى ہوئي كتاب كى طرح پيش كرديں گے (13)

1\_ہرانسان اپنے اعمال كے مد مقابل ذمہ دار ہے\_وكل انسان ألزمنه طائره فى عنقه

''طائر'' سے مراد انسان كا عمل ہے چاہے خير ہو يا شر ہو \_

2\_انسان كے اعمال كا نتيجہ اور رد عمل ہميشہ اسى سے لپٹا ہوا ہے اور وہ اس سے جدا ہونے والا نہيں ہے\_وكل إنسان ا لزمنه طائره فى عنقه يہ جو الله تعالى نے فرمايا ہے كہ ہر انسان كا اعمال نامہ اس كى گردن سے باندھا ہوا ہے ( نہ كہ اس

كے ہاتھ ميں ديا ہوا ہے) ہوسكتا ہے كہ يہ اعمال كا انسان سے ہميشہ كے تعلق اور لزوم كاكنايہ ہو\_

3\_انسان كى سعادت و شقاوت ، براہ راست اس كے اعمال كا نتيجہ ہے نہ كہ يہ اتفاقى اسباب ہيں مثلاً تقدير و قسمت وغيرہ كے تحت نہيں ہے\_وكل إنسان ألزمنه طائره فى عنقه

لفظ طائر كا عمل كے لئے استعمال شايد اس لئے ہو كہ انسان كے مقدر ميں چانس' قسمت وغيرہ كے حوالے سے غلط نظريہ جہالت كى نفى ہو\_

4\_الله تعالى نے انسان كے اعمال كو دنيا ميں درج كيا ہے اور روز قيامت اسے كھلى ہوئي كتاب كى شكل ميں اس كے سامنے ظاہر كرے گا\_ونخرج له يوم القيامة كتباً يلقه منشورا

5\_انسان، قيامت كے دن اپنے اعمال پر آگاہ ہوگا\_وكل إنسان ...كتباً يلقه منشورا

6\_ عن محمد بن مسلم بن أبى جعفر وأبى عبداللّه (عليهما السلام) عن قوله: ''وكل إنسان ا لزمناه طائره فى عنقه قال: قدره الذى قدر عليه ; (1)

محمد بن مسلم نے امام باقر اور امام صادق عليہما السلام سے الله تعالى كے اس قول ''وكلّ انسان الزمناه طائره فى عنقه'' كے حوالے سے روايت كى انہوں نے فرمايا: جسے چاہيئے تھا كہ انسان كا مقدر بنائے اس نے بنا ديا ہے \_

7\_عن سديرالصير فيّ قال : دخلت ... على ... أبى عبداللّه الصادق (ع) ... قال: نظرت فى كتاب الجفر ... وتا ملت منه مولد قائمنا وغيبته ... وبلوى المؤمنين فى ذلك الزمان وتولد الشكوك فى قلوبهم من طول غيبته وارتداد أكثرهم عن دينهم وخلعهم ربقة الإسلام من ا عناقهم التى قال اللّه تقدس ذكره: ''وكل إنسان ا لزمناه طائره فى عنقه''يعنى الولاية (1)

سدير صيرفى سے روايت ہوئي ہے كہ ميں امام صادق(ع) كى خدمت ميں حاضر ہوا تو آپ (ع) نے فرمايا كہ ميں نے كتاب جفر ميں نگاہ كى اور ہمارے قائم (عج) كى ولادت اور انكى غيبت كے حوالے سے تامل كيا اور (ميں نے ديكھا كہ) اس زمانے ميں مؤمنين كى آزمايش اور انكے دل ميں شك وشبھہ كا پيدا ہونا اور حضرت (ع) كى غيبت كا طولانى ہونا اور اكثر مؤمنين كا اپنے دين سے پھر جانا اور اسلام كى رسى كا انكى گردنوں سے جدا ہونا يہ وہ رسى ہے كہ الله تعالى نے اس كے بارے ميں فرمايا ہے:''وكل انسان الزمناه طائره فى عنقه '' كہ يہاں مراد ولايت ہے\_

8\_وعن أبى بصير قال: سمعت أبا عبدالله (ع) يقول :

''إن المؤمنين يعطى يوم القيامة كتاباً يلقاه منشوراً مكتوب فيه: كتاب اللّه العزيز الحكيم: ادخلوا فلاناً الجنة''(1)

حضرت ابى بصير سے روايت ہے كہ ميں نے امام صادق(ع) سے سنا كہ آپ فرما رہے تھے كہ روز قيامت مؤمن كو نوشتہ ديا جائے گا كہ جسے وہ كھلا ہوا ديكھيں گے اور اس ميں لكھا ہوا ہوگا كہ يہ الله تعالى عزيز وحكيم كا نوشتہ ہے كہ فلاں كو جنت ميں داخل كيا جائے\_

9\_عن النى (ص) قال: الكتب كلّها تحت العرش فإذا كان يوم القيامة بعث اللّه تبارك وتعالى ريحاً تطيرها بالايمان والشمائل أول حرفه:إقرا كتابك كفى بنفسك اليوم عليك حسيباً;(2)

رسول اكرم(ص) سے روايت ہوئي كہ تمام مكتوبات عرش كے نيچے ركھے گئے ہيں اور جب قيامت كا دن آئے گا تو الله تعالى ہوا كو اٹھائے گا تا كہ انہيں اڑائے اور لوگوں كے دائيں اور بائيں ہاتھوں ميں پہنچادے اور اس نوشتہ كا پہلا كلمہ يہ ہے:''إقرا كتابك كفى بنفسك اليوم عليك حسيباً'' اپنا نوشتہ پڑھ كافى ہے كہ آج تو خود اپنا حساب لينے والا بن\_

اتفاق:اتفاقى امور كارد ہونا 3/الله تعالى :الله تعالى كامقدر طے كرنا 6

امام مہدى (عج):امام مہدى (عج) كى ولايت 7

انسان :انسان كى آخرت سے آگاہي؟ ;انسان كى ذمہ دارى 1،;انسان كا مقدر 6

جنت:چھٹكارا 6/چانس و قسمت:چانس و قسمت رد ہونا 3

حديث :\_ 6، 7، 8، 9

سعادت:سعادت كے اسباب 3

شقاوت:شقاوت كے اسباب 3

عمل :عمل سے اُخروى آگاہى 5;عمل كى ذمہ دارى 1;عمل كا ثبت كرنا 4; عمل كے نتائج 2، 3

قيامت :قيامت كے روز حساب وكتاب كاہونا 9

نوشتہ عمل :قيامت كے روز نوشتہ عمل 4، 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير برہان ج 2، ص 411، ح1، بحارالانوار ج7، ص 325، ح 18

2) تفسير برہان ج2 ، ص 412، ح 7\_

آیت 14

(اقْرَأْ كَتَابَكَ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيباً)

كہ اب اپنى كتاب كو پڑھ تو آج تمھارے حساب كے لئے يہى كتاب كافى ہے (14)

1\_الله تعالى كا قيامت كے دن انسانوں كو اپنا اعمال نامہ پڑھنے كى دعوت دينا \_

ونخرج له يوم القيامة كتباً ...إقرا كتبك

2\_روز قيامت ہر انسان اپنا اعمال نامہ پڑھنے كے ساتھ خود اپنا حساب لينے والا ہوگا \_

إقرا كتابك كفى بنفسك اليوم عليك حسيبا

3\_انسان كا حساب روز قيامت اس كے نامہ اعمال ميں واضح اور روشن ہوگا \_كفى بنفسك اليوم عليك حسيبا

يہ جو الله تعالى نے فرمايا ہے كہ اپنے حساب لينے كے لئے ''توخود ہى كافى ہے'' اس سے واضح ہوتا ہے كہ اس كا عمل و حساب اس قدر واضح اور روشن ہوگا كسى كے واضح كرنے كى ضرورت نہيں ہے\_

4\_روز قيامت انسان كے اعمال كے محاسبہ كے لئے، دليل اور گواہ وغيرہ كى ضرورت نہيں ہے\_

كفى بنفسك اليوم عليك حسيبا

5\_''عن أبى عبداللّه (ع) فى قوله:''إقرا كتابك كفى بنفسك اليوم'' قال: يذكر بالعبد جميع ما عمل وماكتب عليه حتّى كأنه فعله تلك الساعة فلذلك قالوا: يا ويلتنا مالهذا الكتاب لا يغادر صغيرة ولا كبيرة إلّا أحصاها''(1)

امام صادق(ع) سے اس كلام الہى :'' إقرا كتابك كفى بنفسك اليوم'' كے حوالے سے روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا : انسان نے جو تمام اعمال انجام ديے ہيں وہ اس ميں لكھے ہوئے ہيں اوروہ اسے ايسے ياد دلائے جائيں گے كہ گويا اس نے ابھى انجام ديئے ہيں تو وہ اس حوالے سے كہيں گے : ہائے يہ كيسا نوشتہ ہے كہ جس نے نہ چھوٹا اور نہ بڑا گناہ چھوڑا ہے' سب كو شمار كرديا ہے''\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2، ص 284، نورالثقلين ج3، ص144، ح 107\_

الله تعالي:الله تعالى كى دعوت 1

حديث :15

حساب لينا:آخرت كا حساب لينے كى خصوصيات 4; آخرت كا حساب لينے ميں گواہى 4; آخرت كا حساب لينے ميں وضاحت 3; آخرت كا حساب لينے ميں وكالت 4

عمل :آخرت كے عمل كا حساب لينا 4;عمل كا حساب لينا 4

قيامت :قيامت ميں حساب لينا 2

نوشتہ عمل:نوشتہ عمل كا پڑھنا 1، 2; نوشتہ عمل كا قيامت ميں ہونا 1، 3; نوشتہ عمل كا وسيع ہونا 5; نوشتہ عمل كى وضاحت 3

آیت 15

(مَّنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدي لِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَلاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولاً)

جو شخص بھى ہد ايت حاصل كرتا ہے وہ اپنے فائدہ كے لئے كرتا ہے اور جو گمراہى اختيار كرتا ہے وہ بھى اپناہى نقصان كرتا ہے او ركوئي كسى كا بوجھ اٹھانے والا نہيں ہے او رہم تو اس وقت تك عذاب كرنے والے نہيں ہيں جب تك كوئي رسول نہ بھيج ديں (15)

1\_ہر كسى كى ہدايت كا فائدہ اور گمراہى كا نقصان خود اسے پہنچے گا \_من اهتدى فإنما يهتدى لفنسه ومن ضلّ فإنما يضل عليه

2\_ہدايت منفعت و فوائد كے لئے ہے جبكہ گمراہى كا نتيجہ ضررو نقصان ہے \_

من اهتدى فإنما يهتدى لنفسه ومن ضلّ فإنما يضل عليه

3\_انسان ،ہدايت يا گمراہى كا راستہ اختيار كرنے ميں صاحب اختيار ہے\_

من اهتدى فإنما يهتدى لفنسه ومن ضلّ فإنما يضل عليه

4\_كائنات ميں الہى نشانيوں كى وضاحت اور روز قيامت اعمال كے محاسبہ كى نصيحت لوگوں كى ہدايت كے لئے ہے\_

وجعلنا اليل والنهار ء ايتين ... اقرا كتابك ... من اهتدى فإنما يهتدى لنفسه

5\_كوئي بھى انسان كسى دوسرے كے عمل كا بوجھ اپنے كندھوں پر نہيں اٹھائے گا \_ولا تزرو وازرة وزر أخرى

''وزر'' سے مراد بھارى چيز ہے اور يہ يہاں گناہ سے كنايہ ہے\_

6\_گناہ ،انسان كے كندھوں پر بھارى بوجھ ہے\_ولاتزروازرة وزرأخرى

''وزر'' لغت ميں بھارى چيز كو كہتے ہيں (لسان العرب) اور اس لئے گناہ كو ''وزر'' كہا گيا ہے كہ اس كے نتائج بھى بھارى ہوتے ہيں \_

7\_اعمال كى جزا كے نظام پرالہى عدل حاكم ہے\_ولاتزر وازرة وزر ا خرى

8\_رسولوں كو بھيجنے اور اتمام حجت سے قبل لوگوں كو سزا نہ دينا ايك سنت الہى ہے\_وماكنا معذبين حتّى نبعث رسولا

9\_انبياء كى بعثت كے اہداف ميں سے ايك ہدف لوگوں پر حجت تمام كرنا ہے\_وما كنا معذبين حتّى نبعث رسولا

10\_كسى بھى عمل كى بدى اور ناجائز ہونے كے بيان سے پہلے اس عمل كى وجہ سے عقاب وعذاب دينا قبيح ہے\_

وما كنّا معذبين حتّى نبعث رسولا

يہ كہ الله تعالى نے فرمايا ہے كہ '' ہم جب تك حقايق بيان كرنے كے لئے لوگوں كى طرف رسول نہيں بھيجتے انہيں عذاب وعقاب نہيں كرتے''\_ يہاں احتمال يہ ہے كہ يہ قانون اس عقلى فيصلے كے مطابق ہو كہ ''بغير بيان كے عقاب قبيح اور ناپسند ہے''\_

11\_گناہ گار امتوں پر اتمام حجت اور رسول كے بھيجنے كے بعد دنياوى عذاب كا نازل ہونا \_

وماكنا معذبين حتّى نبعث رسولا

جملہ ''ماكنا معذّبين حتّى نبعث رسولاً''مطلق ہے كہ جو دنياوى عذاب كو بھى شامل ہے\_

الله تعالى :الله تعالى كى جزائيں 7;اللہ تعالى كى حاكميت وعدالت 7;اللہ تعالى كى سنتيں 8; الله تعالى كے عذابوں كى شرائط 8;1للہ تعالى كے عذاب 7 ; الله تعالى كے عذابوں كا قانون كے مطابق ہونا 11; الہى حجت كا اتمام ہونے كا كردار 8، 11

الله تعالى كى آيات:

كائنات ميں الله تعالى كى نشانياں 4;اللہ تعالى كى آيات واضح كرنے كافلسفہ 4

الله تعالى كے رسول :الله تعالى كے رسولوں كا كردار 8

اتمام حجت:اتمام حجت كى اہميت 9

امتيں :گناہ گار امتوں كا دنياوى عذاب 11

انبياء :انبياء كے ذريعے اتمام حجت 11;انبياء كى بعثت كا فلسفہ 9;انبياء كا كردار 11

انسان :انسان كا اختيار 3

جبر واختيار :3

جزا كا مقام : 7

خود:خود كو نقصان 1

عمل :عمل كى ذمہ دارى 5;ناپسند عمل 10

فقہى قواعد :بلابيان عذاب كاقانون 10

گمراہى :گمراہى اختيار 3;گمراہى كا نقصان 1 ، 2

گناہ:دوسروں كے گناہوں كو تحمل كرنا 5;گناہ كا بوجھ 6

نصےحت :اعمال كے آخرت ميں محاسبہ كى نصيحت 4

ہدايت:ہدايت ميں اختيار 3;ہدايت كا پيش خيمہ 4; ہدايت كے فوائد 1 ، 2

آیت 16

(وَإِذَا أَرَدْنَا أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُواْ فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيراً)

اور ہم نے جب بھى كسى قريہ كو ہلاك كرنا چاہا تو اس كے ثروت مندوں پر احكام نافذ كردئے اور انھوں نے ان كى نافرمانى كى تو ہمارى بات ثابت ہوگئي اور ہم نے اسے مكمل طور پر تباہ كرديا (16)

1\_كسى بھى معاشرہ كے امراء اور ثروت مند طبقہ كافسق وفجور اس معاشرہ كى تباہ بربادى كا سبب بنتا ہے\_

وإذا ا ردنا ا ن نهلك قرية ا مرنا مترفيها ففسقوا فيه

''مترف'' مادہ ''ترفہ'' سے ليا گيا ہے اور ''ترفہ'' سے مراد بہت زيادہ رزق ونعمت ہے (مفردات راغب)

2\_تاريخ اور انسانى معاشروں كے حوادث ،الہى ارادہ كے تحت ہيں \_

وإذا ا ردنا ا ن نهلك قرية ا مرنا مترفيها ففسقوا فيها ... فدمرّنه

3\_آسائش وثروت سے مالا مال ہونا فسق فجور كى طرف ميلان كى پيش خيمہ ہے \_أمرنا مترفيها ففسقوا فيه

معاشرہ كے تمام طبقات ميں سے فاسق و فاجر ہونے كے لئے ثروت مند طبقے كا ذكر ہونا حالانكہ فسق وفجور تمام لوگوں سے ہوسكتا ہے اس كا كسى خاص طبقہ سے تعلق نہيں ہے 'شايد اسى مندرجہ بالا نكتہ كى بنا پر ہے\_

4\_ثروت مند اور صاحبان مال ومتاع دوسروں كى نسبت زيادہ نافرمانى خدا اور مخالفت حق كا شكارہيں \_

ا مرنا مترفيها ففسقوا فيه مندرجہ بالا نتيجہ اس بناء پر ليا گيا ہے كہ ''ا مرنا'' كا مفعول ''بالطاعة'' كى مانندكوئي لفظ محذوف ہو تو اس صورت ميں آيت كا معنى يوں ہوگا كہ ہم معاشرہ كے ثروت مند طبقہ كو اطاعت وبندگى كا حكم ديتے ہيں \_ ليكن وہ توقع كے بر خلاف فسق وفجور كى راہ كو اختيار كرتے ہيں \_

5\_ارادہ الہى اسباب و مسببات كے تحت انجام پاتاہے\_وإذا ا ردنا ففسقوا فيها فحقّ عليها القول

6\_كسى معاشرہ ميں فاسق وفاجر مالدار لوگوں كى تعداد كا بڑھنا پروردگار كى سنتوں كے مطابق اس معاشرہ كى تباہى كے اسباب ميں سے ہے\_وإذا ا ردنا ا ن نهلك قرية ا مرنا مترفيها ففسقوا فيه

بعض كا خيال ہے كہ ''ا مرنا'' كثرنا كے معنى پر ہے \_ (ہم نے مزيد بڑھايا ) (مفردات راغب) تو اس صورت ميں ''ا مرنا مترفيھا'' سے مراد ثروت مند طبقہ كا بڑھنا ہے \_

7\_مالدار طبقہ كا فسق وفجور دوسرے طبقات كى گناہ و بربادى كى طرف رغبت ميں مؤثر اور اہم كردار ادا كرتا ہے\_

ا مرنا مترفيها ففسقوا فيه

تمام طبقات ميں سے بالخصوص ثروت مند طبقے كا ذكر ہونا اس بات كو واضح كرتا ہے كہ دوسرے طبقات كى نسبت اس طبقہ كا گناہ ميں آلودہ ہونا ، معاشرہ كے بگڑنے اور تباہ ہونے ميں زيادہ مؤثر اور اہم كردار اداكرتا ہے\_

8\_كوئي بھى معاشرہ اور اس كا تغير وتبدل واضح سنت وقانون كے مطابق ہے \_وإذا ا ردنا ا ن نهلك ... ففسقوا فيها ... فدمّرنه

''قرية'' لغت ميں انسانوں كے مجموعہ كوكہتے ہيں (مفردات راغب) يہ كہ الله تعالى فرماتا ہے :

جب معاشرہ كے مالدار لوگ فاسق ہوجاتے ہيں تو ان كے بارے ميں ہمارى بات يقينى ہوجاتى ہے '' فحقّ عليھا القول '' يہ اس بات كو بيان كررہاہے كہ معاشرہ كے تغيّرات واضح قانون كے حامل ہيں \_

9\_انسانوں كے اعمال ان كى تباہى وبربادى ميں واضح كردار ادا كرتے ہيں \_

وإذا ا ردنا ان نهلك قرية ... ففسقوا فيها فحق عليها القول فدمّرنه

10\_معاشرتى سطح پر نافرمانى الہى يقينى طور پر عذاب الہى كے نزول كا موجب ہے \_فسقوا فيها فحقّ عليها القول

11\_نافرمان معاشرہ كا عذاب اس قدر شديد ہے كہ اس كى مكمل تباہى ونابودى كا سبب بنتا ہے\_

ففسقوا فيها فحقّ عليها القول فدمّرنها تدميرا

12\_''عن أبى جعفر(ع) فى قول الله : ''إذا ا ردنا ا ن نهلك قرية ا مرنا مترفيها '' قال: تفسيرها ا مرنا ا كابرها''(1)امام باقر (ع) سے الله تعالى كى اس كلام :''ا ردنا ا ن نهلك قرية ا مرنا مترفيها'' كے حوالے سے روايت ہوئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا : اس آيت كى تفسير يہ ہے كہ ہم اس علاقہ كہ بڑوں كو حكم كرتے ہيں ''\_

آسائش پسند لوگ:آسائش پسند لوگوں سے مراد 12; آسائش پسند لوگوں كا حق قبول نہ كرنا 4;بدكار آسائش پسند طبقے كا كردار 6/اسباب كا نظام : 5

الله تعالى :الله تعالى كے احكام 12;اللہ تعالى كى سنتيں 6;الہى ارادہ كے جارى ہونے كى مقامات 5; الہى ارادہ كى اہميت2

تاريخ :تاريخ تبديليوں كا سرچشمہ 2

حق:حق قبول نہ كرنے كا خطرہ 4/عذاب:عذاب كے اسباب 10;عذاب كے درجات 11

عمل :عمل كے نتائج 9/طبيعى اسباب:طبيعى اسباب كے اثرات5

فساد:فساد كے معاشرتى نتائج 7;فساد پھيلنے كے نتائج 10

فسق:فسق كا پيش خيمہ3;فسق كے معاشرتى نتائج 7

گناہ:گناہ كا پيش خيمہ 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفيسر عياشي، ج 2، ص 284، ح 35، نورالثقلين ج3، ص 144، ح 109\_

مال :مال كے نتائج 3

مالدار لوگ:فاسق مالدار لوگوں كا كردار 6;مالدار لوگوں كا حق سے اعراض كرنا 4;مالدار لوگوں كے فسق كے نتائج 1;مالدار لوگوں كے فساد كے نتائج 7;مالدار لوگوں كے گناہوں كے نتائج 1

معاشرہ:معاشرہ كى تباہى كے اسباب 1،6; معاشرتى مشكلات كى پہچان 1،6، 7; معاشرتى فساد كا پيش

خيمہ 7;معاشرتى سنتيں 8; فاسد معاشرہ كا عذاب 11; معاشرتى تبديليوں كا قانون كے مطابق ہونا 8;معاشرہ كا قانون كے مطابق ہونا 8; معاشرتى فاسد كے نتائج 11; فساد معاشروں كى ہلاكت 11

ہلاكت :ہلاكت كے اسباب 9

آیت 17

(وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرَاً بَصِيراً)

اور ہم نے نوح كے بعد بھى كتنى امتوں كو ہلاك كرديا ہے اور تمھارا پروردگار بندوں كے گناہوں كا بہترين جاننے والا اور ديكھنے والا ہے (17)

1\_زمانہ حضرت نوح(ع) كے بعد بہت سى امتيں اور اقوام اپنے فسق وفجور كى وجہ سے پروردگار كى مرضى ومنشاء كے ساتھ تباہ وبرباد ہوگئيں \_ففسقوا ... وكم ا هلكنا من القرون

''قرن'' (قرون كا واحد) سے مراد وہ قوم ہے جو تقريباً ايك ہى زمانہ زندگى بسر كرے (مفردات راغب)

2\_حضرت نوح(ع) سے پہلے انسان وسيع اور عمومى تباہى كے عذاب سے دوچار نہيں ہوئے تھے\_

وكم أهلكنا من القرون من بعد نوح

پروردگار نے پچھلى آيت ميں كافر اور بد كار اقوام كو ہلاك كرنے كے حوالے سے اپنى سنت كا ذكر فرمايا پھر اس حقيقت كو ثابت كرنے كے لئے قوم نوح(ع) اور اس كے بعد دوسرى اقوام كى ہلاكت كا ذكر كيا تو حضرت نوح (ع) كى داستان اور ان كے بعد كى اقوام كے واقعات سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت نوح(ع) سے پہلے كسى قوم كو مجموعى طور پر عذاب الہى سے دوچار نہيں ہونا پڑا\_

3\_حضرت نوح (ع) سے پہلے لوگوں ميں وسيع اور عمومى فسق وفجور نہ تھا \_وماكنا معذبين حتّى نبعث رسولاً\_ وإذا ا ردنا ا ن نهلك قرية ا مرنا مترفيها ففسقوا ... وكم ا هلكنا من القرون من بعد نوح

4\_انسانى تاريخ ميں عمومى فسق وفجور اور بڑے بڑے انحراف زمانہ نوح \_ كے بعد واقع ہوئے\_وكم أهلكنا ... من بعد نوح

5\_حضرت نوح(ع) كے بعد بہت سے معاشرے اور اقوام اپنے درميان موجود فاسق و فاسد آسائش پسند طبقہ كى بناء پر تباہى وبربادى سے دوچار ہوئيں \_وإذا ا ردنا ا ن نهلك قرية ا مرنا مترفيها ففسقوا فيها ... وكم أهلكنا من القرون من بعد نوح

6\_حضرت نوح(ع) كے بعد انسان كى گروہى اور اجتماعى زندگى كے نئے دور كا آغاز\_من القرون من بعد نوح

پروردگار نے پچھلى آيت ميں فرمايا'' بہت سے انسانى معاشروں كو آسائش پسند طبقہ كى بدكاريوں كے باعث ہم نے تباہ كيا'' اور اس آيت ميں حضرت نوح \_ كے بعد والى اقوام كى ہلاكت كا تذكرہ ہوا ہے تو ان دونوں آيات سے معلوم ہوا كہ حضرت نوح (ع) سے پہلے معاشرتى زندگى ايسى نہ تھى كہ آسائش پسند مالدار لوگ موجود ہوں يا معاشرہ پر تسلط ركھتے ہوں ورنہ وہ اقوام بھى عذاب الہى سے دوچار ہوتيں \_ پس حضرت نوح(ع) كے بعد اقوام كا عذاب سے دوچار ہونا بتلاتا ہے كہ ان كى اجتماعى زندگى ايسى تھى كہ عذاب سے دوچار ہونے كے بعد معاشرتى زندگى كا ايك نيادور شروع ہوچكا تھا\_

7\_اللہ تعالى ،اپنے بندوں كے تمام گناہوں سے باخبر اور ان پر نگاہ ركھے ہوئے ہے\_

وكفى بربّك بذنوب عباده خبيراً بصيرا

8\_بندوں كو عذاب سے دوچار كرنے كے ليے الله تعالى كا بندوں كے ظاہرى اور باطنى گناہوں سے باخبر ہونا ہى كافى ہے اس كومزيد كسى گواہ كى ضرورت نہيں ہے\_وكفى بربّك بذنوب عباده خبيراً بصيرا

مندرجہ بالا نكتہ كلمہ ''خبير'' اور''بصير'' كے درميان فرق سے پيدا ہوا ہے چونكہ كلمہ ''خبير'' سے مراد افكار اور چيزوں كے باطن سے آگاہى ہے (مفردات راغب) اور ''بصير'' كردار واعمال سے مطلع ہونا ہے\_

9\_گناہ گار لوگوں كو الله تعالى كى دھمكي\_وكفى بربّك بذنو ب عباده خبيراً بصيرا

''كفى بربّك بذنوب عبادہ'' كے بعد خبير وبصير كا ذكر گناہ گاروں كے لئے دھمكى ہے \_

10\_انسانى معاشروں كى بربادى كا حقيقى سبب گناہ ہے \_كم أهلكنا من القرون ... وكفى بربّك بذنوب عباده خبيراً بصير

11\_سركش معاشروں كى نابودي، پروردگار كے ذريعہ از روئے علم و بصيرت ہے \_وكم أهلكنا ... وكفى بربّك ... خبيراً بصير

12\_فاسد اور سركش معاشروں كى از روئے علم وبصيرت تباہى الله تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_

وكم ا هلكنا ... وكفى بربّك بذنوب عباده خبيراً بصير

اسماء وصفات:بصير 7 ; خبير 7

الله تعالى :الله تعالى كا ارادہ 1;اللہ تعالى كے افعال 11;اللہ تعالى كى بصيرت 11;اللہ تعالى كا ڈرانا 9;اللہ تعالى كا علم 12;اللہ تعالى كا علم غيب 7، 8; الله تعالى كے عذابوں كا قانون كے مطابق ہونا11;اللہ تعالى كى ربوبيت كے نتائج 12;اللہ تعالى كا نگاہ ركھنا 7

امتيں :حضرت نوح(ع) كے بعد كى امتيں 1; حضرت نوح (ع) سے پہلے كى امتيں 2; حضرت نوح (ع) سے پہلے كى امتيں اور فساد 3; حضرت نوح (ع) سے پہلے كى امتيں اور فسق 3; حضرت نوح (ع) كے بعد كى امتوں كا فساد 4;حضرت نوح (ع) كے بعد كى امتوں كا فسق 4

انسان:انسانوں كے گناہ 7;انسان كى معاشرتى زندگى 6

پہلى امتيں :پہلى امتوں كے آسائش پسند 5;پہلى امتوں كى تاريخ 1، 2، 3، 4، 5; پہلى امتوں كے عذاب 2;پہلى امتوں كے فاسق وفاجر 5;پہلى امتوں كے فسق كے نتائج 1;پہلى امتوں كے گناہ كے نتائج 1;پہلى امتوں كى تباہى 1، 2، 5

عذاب:عمومى عذاب 2

گناہ :پوشيدہ گناہ 8 ;گناہ كے نتائج 1;گناہ كے معاشرتى نتائج 10;واضح گناہ 8

گناہ گار:گناہ گاروں كو ڈرانا 9

معاشرہ:معاشروں كى ہلاكت كے اسباب 1،5; معاشرتى مشكلات كى پہچان 5، 10;سركش معاشروں كے عذاب كاپيش خيمہ 12; فاسد معاشروں كے عذاب كا پيش خيمہ 12;سركش معاشروں كى تباہى 11

نوح (ع) :نوح (ع) كے بعد كا زمانہ 6

آیت 18

(مَّن كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاء لِمَن نُّرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلاهَا مَذْمُوماً مَّدْحُوراً)

جو شخص بھى دنيا كا طلب گار ہے اور اس كے لئے جلدى جو چاہتے ہيں دے ديتے ہيں پھر اس كے بعد اس كے لئے جہنّم ہے جس ميں وہ ذلّت و رسوائي كے سا تھ داخل ہوگا (18)

1\_دنيا كى طلب، انسان كے جہنم كى آگ ميں جانے كا سبب ہے \_من كان يريد العاجلة ... جعلنا له جهنم

2\_نقد مانگنا، جلد بازى كرنا اور دور انديشى سے بے بہرہ ہونا ' دنيا طلبى اور آخرت سے غفلت كى بنياد ہے\_

من كان يريد العاجلة

كلمہ ''عاجلہ'' جو كہ مادہ عجلہ (كسى چيز كو جلد بازى سے چاہنا) سے ہے كا ''الدنيا '' كى جگہ استعمال ہونا بتاتا ہے كہ مال دنيا كا نقد ہونا اور اس كا سريع حصول دنيا كے طلبگاروں كے ليے اس كے حصول ميں بہترين كردار ادا كرتا ہے\_

3\_طبيعى اسباب الله تعالى كى مشيت وارادہ كے تحت ہيں \_من كان يريد العاجلة عجلّنا له فيها ما نشائ

دنيا كے طالب اپنى خواہشات كو طبيعى اسباب كے ذريعے حاصل كرتے ہيں اور الله تعالى نے ان كے لئے دنياوى فائدوں كے حصول كو اپنى طرف نسبت دى ہے يہ نسبت بتاتى ہے كہ طبيعى اسباب الله تعالى كے تحت ہيں \_

4\_الله تعالى دنيا كے طالب لوگوں كى بعض خواہشات كودنيا ميں پورا كرتا ہے اور انہيں ان سے فائدہ اٹھانے كى اجازت ديتا ہے \_من كان يريد العاجلة عجلّنا له فيه

5\_دنيا كے طالب صرف اپنى بعض دنياوى خواہشات كو پاتے ہيں نہ كہ تمام خواہشات كو\_

من كان يريد العاجلة عجلّنا فيها ما نشاء

الله تعالى نے دنيا كے طالب لوگوں كا اپنى آرزؤں كے پانا كو اپنى مشيت سے نسبت دى ہے'' مانشائ'' يہ بتا تا ہے كہ وہ لوگ اپنى تمام تر خواہشات كو نہيں پورا كرسكتے مگر اس قدر پورا كرسكتے ہيں كہ جتنا پروردگار چاہتا ہے\_

6\_تمام دنيا كے طالب لوگ دنياوى فائدوں كو حاصل نہيں كرسكتے \_من كان يريد العاجلة عجلّنا له لمن نريد

7\_بعض دنيا كے طالب لوگ دنيا وآخرت دونوں سے محروم ہيں \_من كان يريد العاجله عجلّنا ... لمن نريد ثم جعلنا له جهنّم

''جعلنا لہ جھنم'' ميں ''لہ'' كى ضمير ''من كان ...'' ميں ''من'' كى طرف لوٹ رہى ہے يعنى جو بھى دنيا كے پيچھے بھاگتاہے\_ ان كا ٹھكانہ دوزخ ہے اگر چہ بعض دنياوى آرزؤں كو مشيت خدا سے پاليسى يا ان ميں ناكام رہيں \_لہذا جو بھى اگر چہ اپنى دنياوى خواہشات كو پورا نہ كرسكيں آخرت ميں جہنمى وہ ہيں اور دنيا و آخرت دونوں سے محروم ہيں \_

8\_دنيا كے طالب لوگ آخرت ميں جسمانى عذاب كے علاوہ روحى عذاب ميں بھى مبتلاء ہونگے\_

ثم جعلنا له جهنم يصلها مذموماً مدحورا

''يصلاھا'' (جہنم كى آگ ميں جلے گا) يہ عذاب جسمانى كى طرف اشارہ كر رہا ہے\_ ''مذموماً مدحوراً'' (مذمت شدہ اور راندہ ہوئے) يہ عذاب روحى كى طرف اشارہ ہے\_

9\_دنيا كے طالب، آخرت ميں قابل مذمت ہونگے اور رحمت خدا سے محروم اور دھتكارے ہوئے ہونگے\_

من كان يريد العاجلة ... ثم جعلنا له جهنم يصلها مذموماً مدحوراً\_

10\_''عن إبن عباس ا ن النبي(ص) قال: معنى الا ية من كان يريد ثواب الدنيا بعمله الذى افترضه الله عليه لا يريد به وجه الله والدار الا خر عجّل له فيها ما يشاء الله من عرض الدنيا وليس له ثواب فى الا خرة وذالك ان اللّه سبحانه وتعالى يؤتيه ذلك ليستعين به على الطاعة فيستعمله فى معصية اللّه فيعا قبه اللّه عليه (1)ابن عباس سے راويت ہوئي ہے كہ رسول الله (ص) نے فرمايا كہ آيت ''من كان يريد العاجلة عجّلنا له فيها ما يشائ'' كا معنى يہ ہے كہ جو ان اعمال كے انجام دينے سے كہ جنہيں الله تعالى نے اس پرواجب كيا ہے الله كا تقرب اور آخرت نہ چاہے بلكہ دنياوى فائدے مانگے تو دنيا ميں جو الله تعالى چاہے گا اسے دنياوى نعمتيں دے گا اور آخرت ميں اس كا كوئي حصہ نہيں ہے كيونكہ الله تعالى نے جو كچھ اسے ديا تھا اس لئے كہ اطاعت الہى ميں اس كى مدد ہو ليكن اس نے اسے الله كى معصيت ميں استعمال كيا اس لئے الله تعالى اسے عذاب دے گا\_

آخرت:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع ابيان ج 6 ص 627نورالثقلين ج3 ص 145ح 114

آخرت سے محروم لوگ 7

الله تعالى :الله تعالى كے ارادہ كى حاكميت 3 ;اللہ تعالى كى مشيت كى حاكميت 3

الله تعالى كى درگاہ سے راندے ہوئے : 9

جزا:اخروى جزا سے محروميت 10

جہنم:جہنم جانے كے اسباب 1

جلد بازي:جلد بازى كے نتائج 2

دنيا:دنيا سے محروم لوگ 7

دنيا كے طالب لوگ:دنيا كے طالب لوگوں كى آخرت سے محروميت 9;دنيا كے طالب لوگوں كى اخروى مذمت 9;دنيا كے طالب لوگوں كا آخرت ميں عذاب 8;دنيا كے طالب لوگوں كى آرزؤں كاپورا ہونا 4\_5; دنيا كے طالب لوگوں كى دنياوى سہولتيں 6;دنياكے طالب لوگوں كا روحى عذاب 8; دنيا كے طالب لوگوں كى محروميت 7; دنيا كے طالب لوگوں كے فائدے 6

دنيا كى طلب:دنياوى طلب كى بنياد 2;دنيا كى طلب كے نتائج 1

رحمت:رحمت سے محروم لوگ 9

روايت : 10

طبيعى اسباب:طبيعى اسباب كا مسخرہونا 3

عذاب:عذاب كے اہل لوگ 8

عمل :عمل كى دنياوى جزا 10

غفلت :آخرت سے غفلت كى بنياد

نافرماني:نافرمانى كا عذاب 10

آیت 19

(وَمَنْ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُوراً)

اور جو شخص آخرت كا چاہنے والا ہے اور اس كے لئے ويسى ہى سعى بھى كرتا ہے اور صاحب ايمان بھى ہے تو اس كى سعى يقينا مقبول قرار دى جائے گى (19)

1\_آخرت كاطالب وہ مؤمنين جو اپنے اخروى مقاصد كے لئے سنجيدگى سے كوشش كرے تو وہ اپنى اس كوشش كے قيمتى نتائج پاليں گے\_و من ا راد الا خرة ... كان سعيهم مشكورا

2\_اخروى فائدوں اور نعمتوں كا حصول اس راہ ميں انسان كى وافر جد و جہد وكوشش سے مشروط ہے\_

ومن ا راد الا خرة وسعى لها سعيها وهو مؤمن فا ولئك كان سعيهم مشكوراً \_

يہ عبارت ''وسعى لھا سعيھا'' جملہ ''من ا راد الا خرة''كے لئے شرط كى مانند ہے يعنى اگر كوئي طالب آخرت ہے بشرطيكہ اس كے لئے كافى زحمت كى ہو تو وہ آخرت سے بہرہ مند ہوگا\_

3\_آخرت كے لئے كوشش ايمان كى صورت ميں فائدہ مند ہے\_

ومن ا راد الا خرة وسعى لها سعيها وهو مؤمن فا ولئك كان سعيهم مشكورا

و جملہ ''وہو مؤمن'' سعى كى ضميركے لئے حال ہے جو درحقيقت آخرت كى طلب اور اسكے لئے كوشش كى شرط بيان كر رہا ہے\_

4\_انسان كى اپنى چاہت اور كوشش اس كى اخروى سعادت اور بدبختى ميں فيصلہ كن كردار ادا كرتى ہے\_

من كان يريد العاجلة ... جعلنا له جهنّم ... ومن ا راد الأخرة وسعى لها سعيها ... فا ولئك كان سعيهم مشكور

5\_دنيا كے طالب لوگوں كى ممكنہ شكست اور ناكامى كے برخلاف آخرت كے طالب لوگوں كے اخروى فائدے يقينى اور ضمانت شدہ ہيں \_ومن يريد العاجلة ... مانشاء لمن نريد ... ومن أراد الأخرة ... كان سعيهم مشكورا

6\_آخرت كى زندگى دنيا سے برتر زندگى ہے اور اس كا حصول تمام مؤمنين كا مقصد ہونا چاہئے\_

من كان يريد العاجلة ... ومن أراد الأخرة ... كان سعيهم مشكورا

دنيا كے طالب لوگوں كے مدمقابل آخرت كے طالب لوگوں كى كوشش اور زحمت كا الله تعالى كى طرف سے قدردانى

مندرجہ بالا حقيقت كى وضاحت كر رہى ہے\_

7\_نيك كام كا شكريہ اور قدردانى پروردگار كا شيوہ ہے\_ومن أراد الا خرة ... فا ولئك كان سعيهم مشكورا

8\_فقط وہ زحمت وكوشش ہى اہميت كى حامل اور قابل تعريف ہے جو آخرت كى طلب اور عظےم زندگى كے حصول كى راہ ميں كى جائے\_من كان يريد العاجلة ... ومن ا راد الأخرة ... كان سعيهم مشكورا

يہ كہ الله تعالى نے انسانوں ميں دنيا كى طلب اور آخرت كى طلب كا ذكر كرنے كے بعد آخرت كے طالب لوگوں كى زحمت وكوشش كا شكريہ اور تعريف كى ہے اس سے معلوم ہواكہ صرف وہ زحمت وكوشش ہى قدردانى اور تعريف كے قابل ہے كہ جو عظيم اخروى زندگى كے حصول كى راہ ميں ہو نہ كہ ہر قسم كى كوشش اور زحمت \_

آخرت:آخرت كے لئے كوشش 3

آخرت كے طالب لوگ:آخرت كے طالب لوگوں كى جزا 1; آخرت كے طالب لوگوں كى جزا كا يقينى ہونا 5

آخرت كى چاہت :آخرت كى چاہت كى اہميت 6، 8

ارادہ :ارادہ كے نتائج 4

اہمتيں :اہميتوں كامعيار 8

ايمان :ايمان كے نتائج 2

دنيا كے طالب لوگ:دنيا كے طالب لوگوں كى شكست 5

زندگي:اخروى زندگى كى اہميت 8;اخروى زندگى كى قدروقيمت6;دنياوى زندگى كى قدرو قيمت 6

سعادت :اخروى سعادت كے اسباب 4

شقاوت :اخروى شقاوت كے اسباب 4

شكريہ :شكريہ كى اہميت 7

عمل:پسنديدہ عمل 7

كوشش:كوشش كى اہميت 8; كوشش كى جزاء 3; كوشش كے نتائج 1،2، 4

مؤمنين :مؤمنين كى جزاء 1;مؤمنين كا مقصد 6

نعمت:نعمت كے حصول كى شرائط 2;اخروى نعمات كے حصول كى شرائط 2

آیت 20

(كُلاًّ نُّمِدُّ هَـؤُلاء وَهَـؤُلاء مِنْ عَطَاء رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاء رَبِّكَ مَحْظُوراً)

ہم آپ كے پروردگار كى عطا و بخشش سے ان كى اور ان كى سب كى مدد كرتے ہيں اور آپ كے پروردگار كى عطا كسى پر بند نہيں ہے (20)

1\_تمام انسانوں (خواہ دنيا كے طالب ہوں ياآخرت كے طالب ) كا دنياوى نعمتوں اور فائدوں سے مسلسل بہرہ مند ہونا سنت الہى ہے\_كلاً نمدّ و هؤلاء من عطاء ربّك

''امداد'' (نمدّ كا مصدر) كا معنى مددكرنا ہے اور فعل مضارع نمدّ استمرار زمان پر دلالت كرتا ہے\_

2\_دنيا ميں الله تعالى كے الطاف اور بخشش كے احاطہ ميں تمام انسانوں ، مؤمن ،كافر ،نيك اور بدكار كا شامل ہونا \_

كلاً نمدّ و هؤلاء من عطاء ربّك

3\_دنياوى نعمتوں كا ميّسر ہونا ايمان اور آخرت كي چاہت كے ساتھ منافات نہيں ركھتا\_

ومن أراد الأخرة ... كلاً نمد و هؤلاء و هؤلاء من عطاء ربّك

يہ جو الله تعالى نے فرمايا : ''آخرت كى طلب ركھنے والوں كو اپنى بخشش (دنياوى نعمتوں ) سے بہرہ مند كرتے ہيں '' سے معلوم ہوتا ہے كہ آخرت كى طلب اور اخروى زندگى كى خاطر كوشش كرنا دنياوى نعمتوں كے ميّسر ہونے سے منافات نہيں ركھتا\_

4\_نعمتيں اور مادى سہولتيں الله تعالى كے الطاف اور بخشش ہيں اور يہ سب كچھ انسانوں كى مدد كرنے كے لئے ہيں \_

كلاً نمدّ ... من عطاء ربّك

5\_انسانوں پر مسلسل بخشش اور فيض ،اللہ كے مقام

ربوبيت كا تقاضا ہے \_كلاً نمدّ هو لائ وهو لائ من عطاء ربك

6\_الله تعالى انسانوں كى طرف بخشش كے حوالے سے كوئي محدوديت ركھتاہے اور نہ كوئي ركاوٹ\_

وماكان عطاء ربّك محظورا

7\_تمام انسان خواہ وہ نيك ہوں يا بدكار خواہ مؤمن ہوں يا كافر سب كو الله تعالى كى طرف سے بخشش اور دنياوى سہولتيں ميّسر ہونا اس كے ابدى و ازلى فيض كى بنياد پر ہے\_كلاً نمدّ هؤلائ وهؤلائ من عطائ ربك وماكان عطاء ربك محظورا

جملہ ''وماكان عطاء ربك محظوراً'' اس آيت ميں گذشتہ جملے كى علت بيان كر رہا ہے \_ يعنى چونكہ الله تعالى اپنى بخشش سے كسى كو منع نہيں كرتا \_ لہذا نيك و بداور مؤمن و كافر سب اس سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_

آخرت كے طالب لوگ:آخرت كے طالب لوگوں كى نعمتيں 1

آخرت كى طلب :آخرت كى طلب اور دنياوى نعمتيں 3

الله تعالى :الله تعالى كى سنتيں 1;اللہ تعالى كے لطف كا عام ہونا 2;الله تعالى كى بخشش كا مسلسل ہونا 5;اللہ تعالى كا لطف 4;اللہ تعالى كا مدد كرنا 4; الله تعالى كى ربوبيت كے نتائج 5;اللہ تعالى كے فيض كے نتائج 7;اللہ تعالى كى بخشش كا وسيع ہونا 6

الله تعالى كا لطف:الله تعالى كے لطف كے شامل حال لوگ 4

ايمان:ايمان اور دنياوى نعمتيں 3

دنيا كے طالب لوگ:دنيا كے طالب لوگوں كى نعمتيں 1

نعمت :نعمت كے شامل حال لوگ 1، 2،3;نعمت كى بنياد 7

آیت 21

(انظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلَلآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلاً)

آپ ديكھئے كہ ہم نے كس طرح بعض كو بعض پر فضيلت دى ہے اور پھر آخرت كے درجات اور وہاں كى فضيلتيں تو اور زيادہ بزرگ و برتر ہيں (21)

1\_الله تعالى كى طرف سے انسانوں كے دنياوي

درجوں ميں فرق كى طرف غوروفكر كرنے اور درس عبرت لينے كى دعوت \_انظر كيف فضّلنا بعضهم على بعض

2\_بعض انسانوں كى بعض پر مرتبہ ميں برترى اور ان كے مادى درجوں ميں فرق الله تعالى كے ارادہ كے تحت ہے\_

فضّلنا بعضهم على بعض

3\_تمام انسانوں كو الله تعالى كا فيض اور عطا ايك جيسى نہيں ہے \_

كلاً نمدّ هؤلائ وهؤلائ من عطاء ربّك ... انظر كيف فضّلنا بعضهم على بعض

4\_اخروى مراتب و فضائل دنياوى درجات سے كہيں زيادہ برتر اور بلند ہيں \_وللا خرة ا كبر درجات وأكبر تفضيلا

5\_انسانوں ميں دنياوى نعمتوں اور سہولتوں كے حوالے سے فرق ان كے اخروى درجات كے تفاوت كى عكاسى كررہاہے\_انظر كيف فضّلنا بعضهم ... وللا خرة أكبر درجات

6\_اخروى درجات اور امتيازات كے فرق كے حوالے سے انسان كى كوشش ايك واضح كردار اداكرتى ہے\_

من كان يريد العاجلة ... ومن ا راد الا خرة و سعى لها ... فضّلنا بعضهم على بعض وللا خرة أكبر درجات وا كبرتفضيلا

يہ كہ الله تعالى نے پچھلى آيات ميں فرمايا : ''آخرت كے طالب لوگوں كو ان كى آخرت كى چاہت كے حوالے سے كوشش كے مطابق جزا دى جائے گى '' اور اس آيت ميں فرما رہا ہے كہ آخرت كے درجات دنيا كى نسبت وسيع اور عظيم ہيں \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ آخرت كے بلند وبالا درجات كے حصول كے لئے ا سكے مطابق كوشش ضرورى ہے \_

7\_آخرت كے مراتب كى عظمت پر توجہ اس كى بلند و بالا قدروقيمت كى طرف ميلان كى بناء پر ہے \_

انظر ... وللا خرة اكبر درجات واكبر تفضيلا

الله تعالى كى انسانوں كو بلند ترين اخروى درجات ميں غوروفكر كى دعوت اس حوالے سے بھى ہوسكتى ہے كہ انسانوں ميں آخرت كى طلب اور اس كے عالى ترين درجات كے حصول كا انگيزہ پيدا ہو\_

8\_قيامت كے دن آخرت كے طالب مؤمنين بہت عظےم مقام پر فائز اور عالى ترين درجات كے حامل ہونگے\_

ومن ا راد الا خرة وسعى لها سعيها وهو مؤمن ... وللا خره ا كبر درجات وأكبرتفضيلا

9\_''عن النبى (ص) قال:''مامن عبد يريد ا ن يرتفع فى الدنيا درجة فارتفع إلّاوضعه اللّه فى الا خرة درجة ا كبر منها وا طول ثم قرء : وللا خرة ا كبر درجات وا كبر تفضيلاً\_(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرالمنشور ج 5 ص 257\_

پيغمبر اسلام (ص) سے روات ہوئي ہے كہ آپ (ص) نے فرمايا :'' كوئي شخص ايسا نہيں ہے كہ جو چاہے كہ دنيا ميں كسى درجہ كے اعتبار سے ترقى كرے اور اسے حاصل بھى كرے مگر يہ كہ الله تعالى نے جو ا س كے لئے آخرت ميں دنياوى درجہ سے بڑھ كر اور وسيع درجہ قرار دياہے اس سے محروم كرے گا\_ پھر آپ (ص) نے اس آيت كى تلاوت فرمائي : ''وللا خرة أكبر درجات وا كبر تفضيلاً''

10\_''عن ا بوعمرو الزبيرى عن أبى عبدالله (ع) قال: قلت له : ''إن للايمان درجات و منازل ...؟ قال نعم، قلت له: صفه لي ... قال: ... ثم ذكر ما فضّل اللّه عزّوجلّ به أوليائه بعضهم على بعض فقال عزّوجلّ ... ''انظر كيف فضّلنا بعضهم على بعض وللأخرة أكبر درجات و أكبر تفضيلاً'' فهذا ذكر درجات الايمان ومنازله عنداللّه عزّوجلّ \_(1)

ابو عمر زبيرى كہتے ہيں كہ ميں نے امام صادق (ع) كى خدمت ميں عرض كيا: كيا ايمان كے بھى مراتب اور منزليں ہيں ؟ حضرت (ع) نے فرمايا : ہاں تو ميں نے عرض كيا مجھے بتائيں ... تو فرمايا : ... پس (قرآن نے) وہ چيز كہ جس كے ذريعے الله تعالى نے اپنے بعض اولياء كو بعض پربرترى دى ہے اسے بيان كيا اور فرمايا : '' ... انظر كيف فضّلنا بعضهم على بعض وللا خرة أكبر درجات وأكبر تفضيلاً '' پس يہ الله تعالى كے نزديك ايمان كے مراتب ومنازل ہيں \_

آخرت كے طالب لوگ:آخرت كے طالب لوگوں كے اخروى مقامات 8

الله تعالى :الله تعالى كا ارادہ 2;اللہ تعالى كى دعوتيں 1

الله تعالى كا لطف:الله تعالى كے لطف كے شامل حال لوگوں ميں فرق 3

انسان:انسانوں ميں اقتصادى فرق 2، 5; انسانوں ميں اخروى مراتب 7;انسانوں ميں فرق كى بنياد 2;انسانوں ميں فرق سے عبرت 1; انسانوں كے فرق ميں مطالعہ 1; انسانوں كے اخروى اختلافات كى نشانياں 5

اہميتيں :اخروى مقامات كى اہميت 4;دنياوى مقامات كى اہميت 4

ايمان :ايمان كے مراتب 10

تدبّر:تدبّر كى اہميت 1//ذكر:آخرت كے ذكر كے نتائج 7

روايت:9 ،10//عبرت:عبرت كے اسباب 1;عبرت كى اہميت 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 2، ص 41، ح1، بحارالانوار ج 22، ص 309، ح 9\_

كوشش:كوشش كى اہميت 6; كوشش كے نتائج 6

مقامات:اخروى مقامات9;اخروى مقامات ميں مؤثر اسباب 6;دنياوى مقامات كے نتائج 9

مؤمنين :مؤمنين كے اخروى مقامات 8;مؤمنين كے مقامات كے درجات 10

ميلانات :اہميتوں كى طرف ميلان كا سرچشمہ 7

نعمت:نعمت كے شامل حال لوگوں ميں فرق 3

آیت 22

(لاَّ تَجْعَل مَعَ اللّهِ إِلَـهاً آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوماً مَّخْذُولاً)

خبردار اپنے پروردگار كے ساتھ كوئي دوسرا خدا قرار نہ دينا كہ اس طرح قابل مذمّت اور لاوارث بيٹھے رہ جاؤ گے اور كوئي خدا كام نہ آئے گا (22)

1\_الله تعالى كا انسانوں كو الله كے سوا كسى اورمعبود پر عقيدہ ركھنے اور اسے الله تعالى كے ساتھ شريك ومؤثر ماننے پر خبردار كرنا\_لا تجعل مع اللّه إلهاً ء اخر

2\_انسانوں كى تخليق ، جزا، سزا اور نعمتوں كے عطا كرنے ميں الله تعالى كى وحدانيت كا تقاضا ہے كہ عقيدہ وعمل ميں ہر قسم كے شرك سے پرہيز كياجائے\_وجعلنا الّيل والنهار ... وكلّ انسان ا لزمناه طائره ... لاتجعل مع اللّه إلهاً ء اخر

مندرجہ بالا مطلب دو نكات كى طرف توجہ سے حاصل ہوا :\_

1\_ جملہ ''لاتجعل مع اللّه إلهاً ...'' پچھلى آيات كے لئے نتيجہ كى مانند ہے اور ان آيات كے اصلى پيغام جو تين مرحلوں ميں آيا ہے مندرجہ بالا نتيجہ سے اخذ كيا جاسكتاہے اور ان كے ساتھ مربوط ہے\_

2\_ ''لاتجعل'' كا كلمہ مطلق ہے جو ہر قسم كے شرك سے نہى كررہاہے \_

3\_اللہ تعالى كے وجود اور افعال ميں وحدانيت كے عقيدہ كا ضرورى ہونا \_لاتجعل مع اللّه إلهاً ء اخر

4\_قابل مذمت اور بے يارومددگار ہونا شرك كا يقينى انجام ہے\_

لاتجعل مع اللّه ... فتقعد مذموماً مخذولا

5\_تمام لوگوں كے لئے شرك كا خطرہ ہے\_لاتجعل مع اللّه الهاً ء اخر

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ ''لاتجعل'' پيغمبر اسلام (ص) كى طرف بھى خطاب ہے چونكہ پيغمبر اسلام (ص) كوبھى اس خطرے سے خبردار كيا گيا ہے \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ شرك ميں مبتلا ہونے كا خطرہ سب كے لئے موجود ہے\_

الله تعالى :الله تعالى كى جزائيں 2;اللہ تعالى كے عذاب 2;اللہ تعالى كے ممنوعات 1

خالقيت :خالقيت ميں توحيد 2

شرك:شرك كا پيش خيمہ 5;شرك سے اجتناب كا پيش خيمہ 2;شرك كا خطرہ 5;شرك سے نہى 1

عقيدہ :توحيد افعالى كا عقيدہ 3;توحيد ذاتى كا عقيدہ 3

مشركين :مشركين كا برا انجام 4;مشركين كابے يارومددگار ہونا 4;مشركين كو سرزنش 4

نظريہ كائنات :نظريہ كائنات توحيدى 3

آیت 23

(وَقَضَى رَبُّكَ أَلاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلاَهُمَا فَلاَ تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلاَ تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلاً كَرِيماً)

اور آپ كے پروردگار كا فيصلہ ہے كہ تم سب اس كے علاوہ كسى كى عبادت نہ كرنا اور ماں باپ كے ساتھ اچھا برتاؤ كرنا اور اگر تمھارے سامنے ان دونوں ميں سے كوئي ايك يا دونوں بوڑھے ہوجائيں تو خبردار ان سے اف بھى نہ كہنا اور انھيں جھڑكنا بھى نہيں اور ان سے ہميشہ شريفانہ گفتگو كرتے رہنا (23)

1\_الله تعالى كا اپنى وحدہ لا شريك ذات كے سوا كسي موجود كى پرستش سے خبردار كرنا\_

وقضى ربك ا لا تعبدوا إلّا إيّاه

2\_عبادت ميں شرك سے اجتناب كا حكم قطعى ہے اور تجديد نظر كى قابليت نہيں ركھتا \_وقضى ربك ا لاّ تعبدوا إلّا إيّاه

كلمہ''قضى '' سے مراد ايسا حكم اور فرمان ہے كہ جو قطعى ہو اور تجديد نظر كے بھى قابل بھى نہ ہو

3\_عبادت ميں توحید كا حكم الہى درحقيقت انسانوں كى ترقى اور كمال كے حوالے سے حكم ہے\_

وقضى ربّك ا لّا تعبدوا إلّا إيّاه

''ربّ'' كا در حقيقت معنى تربيت ہے (مفردات راغب) پروردگار كى دوسرى صفات كى بجائے يہ صفت كا آنا ممكن ہے\_ مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ كر رہا ہے\_

4\_ہر ايك پر واجب ہے كہ اپنے ماں باپ كے ساتھ نيكى كرے\_وقضى ربّك ... بالولدين إحسان

''إحسانا'' ميں تنوين تعظيم كے لئے ہے اور ''والدين ''ميں الف لام افراد ميں استغراق (عموميت) بيان كررہاہے\_ لہذا يہ حكم ہر مكلف كے والدين كے لئے ہے\_

5\_الله تعالى كى پرستش كے بعد ماں باپ كے ساتھ نيكى بہت اہميت كى حامل ہے\_

وقضى ربّك إلّا تعبدوا إلّا إيّاه وبالوالدين إحسانا

يہ كہ الله تعالى نے اپنى خالصانہ عبادت كے بعد ماں باپ كے ساتھ نيكى كا حكم قرار ديا ہے\_ مندرجہ بالا مطلب اس سے حاصل ہوتا ہے\_

6\_انسانوں كے ايك دوسرے پر تمام حقوق ميں سب سے بڑا اور اہم ترين حق والدين كا حق ہے\_

وقضى ربّك الاّ تعبدوا إلّا إيّا وبالوالدين إحسانا

8\_انسان كى پرورش اور تربيت كرنے والے اس كى گردن پر حق ركھتے ہيں \_

وقضى ربّك إلّا تعبدوا إلّا إيّاه وبالوالدين إحسانا

ذات واحد كى ربوبيت كے بعد والدين كے ساتھ نيكى كا ذكر كرنا (وقضى ربّك ...) ہوسكتا ہے اس لئے ہو كہ وہ انسان كى پرورش اور تربيت ميں تا ثير ركھتے ہيں \_

9\_ماں باپ سے نيكى كا بہر صورت شائبہ شرك سے خالى ہونا\_وقضى ربّك الاّ تعبدوا إلّا إيّاه وبالوالدين إحسانا

توحيد اور شرك سے پرہيز كے حكم كے بعد والدين سے نيكى كا حكم ہوسكتا ہے كہ اس بات كو بيان كر رہاہو كہ والدين سے حد سے زيادہ محبت واحسان ممكن ہے انسان كو شرك كى طرف لے جائے اس لئے ضرورى ہے كہ يہ محبت واحسان شائبہ شرك سے خالى ہو\_

10\_والدين كا بڑھاپا اولاد پر انكے حوالے سے ذمہ

داريوں كو بڑھانے كا سبب بنتا ہے\_إما يبلغّن عندك الكبر ا حدهما ا و كلاهما فلا تقل لهما ا ف ولا تنهر هما وقل لهما قولاً كريم

11\_بوڑھے والدين كا خيال ركھنا اولاد كى ذمہ دارى ہے\_وبالوالدين إحساناً إما يبلغنّ عندك الكبر ... فلا تقل لهمإ فّ مندرجہ بالا نكتہ اس لئے ہے كہ اس آيت كى مخاطب''اولاد''ہے اسى طرح ''عندك'' (تمہارے پاس) ظرف واضح كررہاہے كہ اولاد اس طرح اپنے والدين كا خيال ركھے كہ گويا ان كے ہاں رہ رہے ہيں اور قريب سے ان كا خےال ركھے ہوئے ہيں \_

12\_والدين كا اولاد كے پاس ہونا اولاد كى ذمہ دارى بڑھاتاہے\_إمّا يبلغنّ عندك الكبر

''عندك الكبر'' سے ممكن ہے يہ حقيقت بيان ہو رہى ہو كہ اگر والدين بچوں كے پاس رہ رہے ہوں تو ان كے خيال كى ذمہ دارى بڑھ جاتى ہے اور اس وقت ان كى ہر قسم كى بے احترامى حتّى كہ كلمہ ''اف''كہنے سے بھى پرہيز كيا جائے\_

13\_ماں باپ بڑھاپے كى حالت ميں بچوں كى طرف سے بے احترامى كے خطرے ميں ہيں \_

إمّا يبلغنّ عندك الكبر ... فلا تقل لهما ا فّ ولا تنهرهما وقل لهما قولاً كريما

والدين كے ساتھ نيكى كا حكم مطلق ہے\_ تمام والدين خواہ كسى سن وسال ميں ہوں ان كو شامل ہے\_ جملہ ''إمّا يبلغنّ عندك الكبر'' ممكن ہے اسى مندرجہ بالانكتہ كى طرف اشارہ كر رہا ہو \_

14\_والدين كے ساتھ ہر قسم كا جھگڑا اور اہانت حتّى كہ ''أف'' كہنے كى حد تك ممنوع ہے\_فلا تقل لهما ا ُفّ

15\_اولاد كى ذمہ دارى ہے كہ اپنے بوڑھے ماں باپ كى ضرورتوں كا مثبت جواب ديں اور ان كى ضرورتوں كو پورا كرنے سے كبھى بھى دريغ نہ كريں \_ولا تنهر هم

''نہر'' سے مراد منع كرنا ہے اور روكنا ہے (لسان العرب)

16\_اولاد كى ذمہ دارى ہے كہ والدين كے ساتھ ملائمت اور مودبانہ انداز ميں برتائو كريں اور ان سے بات كرتے وقت ان كے احترام كا خيال ركھيں \_ولا تقل لهما ا فّ ... وقل لهما قولاً كريما

17\_بوڑھے والدين ميں سے كسى ايك يا دونوں كا اولاد كے پاس ہونا ان كے احترام كى مقدار ميں كوئي تا ثير نہيں ركھتا بلكہ دونوں برابر حقوق كے مالك ہيں \_وبالولدين احساناً إمّا يبلغنّ عندك الكبر ا حدهما ا وكلاهم

18\_''عن إبن عباس قال: لمّا انصرف أميرالمؤمنين من صفين قام إليه شيخ ... فقال: يا أميرالمؤمنين ا خبرنا عن مسيرن هذا ا بقضاء من اللّه وقدر؟ ...

قال أميرالمؤمنين الا مرمن اللّه والحكم ثم تلا هذه الآية: وقضى ربّك ألاّ تعبدوا إلّا إيّاه وبالوالدين إحساناً ...(1)

ابن عباس سے روايت ہوئي ہے كہ جب اميرالمؤمنين (ع) جنگ صفين سے واپس پلٹے توايك بوڑھا شخص ان كے پاس اٹھ كھڑا ہوا ... اور ا س نے كہا : اے اميرالمؤمنين ہم نے جو سفر كيا اس كے بارے ميں بتائيں آيا وہ قضا وقدر الہى كى وجہ سے تھا؟ اميرالمؤمنين (ع) نے فرمايا :

فرمان و حكم الله تعالى كى طرف سے تھا پھر يہ آيت : ''وقضى ربك إاّ تعبدوا إلّا إيّاه وبالوالدين إحساناً'' كى تلاوت فرمائي\_

19\_''عن أبى جعفر(ع) ... بعث اللّه عزّوجلّ محمداً(ص) وهو بمكة عشر سنين فلم يمت بمكة فى تلك العشرسنين ا حديشهد ا ن لا إله إلّا اللّه وا ن محمد (ص) رسول اللّه إلّا ا دخله اللّه الجنة باقراره وهو إيمان التصديق ولم يعذب اللّه ا حداً ... إلّا من أشرك بالرحمن وتصديق ذلك ان اللّه عزّوجلّ ا نزل عليه فى سورة بنى إسرائيل بمكة ''وقضى ربّك ا لاّ تعبدوا إلّا إيّاه ...'' أدب وعظة وتعليم ونهى خفيف ولم يعد عليه ولم يتواعد على اجتراح شيء ممّا نهى عنه ...(2)

امام باقر(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ الله تعالى نے حضرت محمد (ص) كو مبعوث كيا اور وہ دس سال مكہ ميں رہے مكہ ميں ان دس سالوں ميں كوئي بھى نہ تھا كہ جو مرگيا ہو اور الله تعالى كى وحدانيت اور محمد رسول الله (ص) كى نبوت كى گواہى دى ہو مگر يہ كہ الله تعالى نے اسے اس كے اقرار كى وجہ سے جنت ميں داخل كيا ہو اور يہ ايمان تصديق ہے اور الله تعالى كسى كو عذاب نہيں كرتا مگر يہ كہ اس نے الله كے حوالے سے شرك كياہو اور اس بات كى گواہ خود سورہ بنى إسرائيل ہے كيونكہ اس كى آيات كو خدا نے مكہ ميں قلب پيغمبر پر نازل كيا ہے : ''وقضى ربّك الاّ تعبدوا إلّا إيّاہ ...'' اس آيت ميں ادب كرنا، موعظہ، تعليم اور خفيف نہى ہے\_ جزا كا وعدہ اور جن چيزوں سے منع كيا گيا ہے ان كے ارتكاب كى صورت ميں عذاب كا بيان نہيں ہوا ہے\_

20\_وقال الصادق (ع) قوله تعالى : ''وبالوالدين إحساناً'' قال: الوالد محمد (ص) وعلى (ع) \_(1)امام صادق (ع) نے الله تعالى كے اس كلام : ''وبالوالدين إحساناً'' كے حوالے سے فرمايا : والد سے مراد محمد(ص) اور على (ع) ہيں \_

21\_عن أبى ولاد الحناط قال : سا لت أبا عبداللّه (ع) عن قوله اللّه عزّوجلّ ''وبالوالدين إحساناً'' ما هذا الإحسان؟ فقال : الإ حسان ا ن تحسن صحبتهما وا ن لا تكلفهما ا ن يسا لاك شيئاً ممّا يحتاجان إليه وإن كانا مستغنيين ... وا مّا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحید صدوق ص 382، ح 28 ، ب 60، نورالثقلين ج 3 ، ص 148، ح 128\_2) كافى ج 2 ، ص 29، ح 1، بحارالانوار ج 66، ص 86 ، ح 30\_

قول اللّه عزّوجلّ :''إمّا يبلغنّ عندك الكبر ا حدهما ا و كلاهما فلا تقل لهما ا فّ ولاتنهرهما '' قال : إن ا ضجراك فلا تقل لهما ا فّ ولا تنهر هما إن ضرباك قال: وقل لهما قولاً كريماً قال: إن ضرباك فقل لهما: غفرالله لكما فذلك منك قول كريم ...(2)

ابى ولاد حناط كہتے ہيں كہ امام صادق (ع) سے الله تعالى كے اس كلام ''وبالوالدين احساناً'' كے بارے ميں پوچھا كہ اس آيت ميں احسان سے مراد كيا ہے؟ تو انہوں نے فرمايا : احسان سے مراد ان سے حسن سلوك ہے اور يہ كہ جس كى انہيں ضرورت ہو اس كے بارے ميں تمہيں كہنے كى انہيں زحمت نہ ہو اگرچہ مالى اعتبار سے وہ غنى ہى كيوں نہ ہوں ''\_ اس آيت ''إمّا يبلغنّ عندك الكبر ا حدهما ا و وكلاهما فلا تقل لهما ا فّ ولا تنهر هما'' كے بارے ميں حضرت نے فرمايا: ''اگر وہ تمہيں پريشان كريں تو انہيں اف نہ كہو اور ان پر نہ چيخو وچلائو اور كسى قسم كى اہانت نہ كرو چاہے وہ تمہيں ماربھى ليں \_ الله تعالى نے فرمايا :''وقل لهما قولاً كريما'' تو حضرت فرماتے ہيں اگر وہ تمہيں ماريں تو انہيں كہو الله تمہيں بخشے يہ بات تمہارى طرف سے قول كريم شمار ہوگي''\_

احسان:احكام احسان 4

احكام:4، 14، 16احكام كا فلسفہ :3

الله تعالى :الله تعالى كے اوامر 3;اللہ تعالى كى نواہى 1، 2، 19

امام على (ع) :امام على (ع) كا والد ہونا 20

تربيت:تربيت كى اہميت 8/ترقي:ترقى كا پيش خيمہ 3/توحيد :توحيد عبادى كى اہميت 3;توحيد كا فلسفہ 3

روايت : 18، 19، 20، 21

شرك:شرك سے اجتناب 9;شرك سے نہى 19; شرك عبادى سے نہى 1، 2

عبادت :الله تعالى كى عبادت كى اہميت 5; الله تعالى كى عبادت كى قدروقيمت5

فرزند: فرزند كى ذمہ دارى ميں مو ثر اسباب 12; فرزند كى ذمہ دارى 10، 11، 15

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) روضة الواعظےن (ابن الفارسى قتال نيشابوري، ص 105 نورالثقلين ج3، ص 150 ، ح 135\_

2) كافى ج 2، ص 157، ح 1، نورالثقلين ج 3، ص 148، ح 129\_

قضا وقدر: 18

محرمات : 14

محمد -(ص) :محمد (ص) كا والد ہونا 20

مربي:مربى كے حقوق 8

معاشرت :معاشرت كے آداب 16

موحدين:موحدين كا احسان 7;موحدين كى علامتيں 7

واجبات: 4، 6

والدين:والدين سے گفتگو كے آداب 16;والدين كا احترام 16;والدين سے احسان 4،7 ،20 ; والدين كے احترام كى اہميت 14، 15، 16; والدين كے ساتھ احسان كى اہميت 5 ;والدين كے حقوق كى اہميت 6; والدين كے حقوق كا برابر ہونا 17; والدين كا بوڑھا ہونا 15;والدين كى ضرورتوں كا پورا ہونا 15;والدين كى توہين كا حرام ہونا 14 ; والدين كى بے احترامى كا خطرہ 14;والدين كے ساتھ نيكى كے شرائط 9; والدين سے احسان كى قدروقيمت 5; والدين سے نيكى كا مطلب 21; والدين كے بڑھاپے كے نتائج 10، 13;والدين كے ساتھ زندگى گزارنے كے نتائج 12; والدين كى نگہبانى 11

آیت 24

(وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيراً)

اور ان كے لئے خاكسارى كے ساتھ اپنے كاندھوں كو جھكادينا اور ان كے حق ميں دعا كرتے رہنا كہ پروردگار ان دونوں پر اسى طرح رحمت نازل فرما جس طرح كہ انھوں نے بچينے ميں مجھے پالا ہے (24)

1\_اولاد كو چاہيے كہ اپنے والدين كے مد مقابل مہربانى اور ترحم سے پورى پورى عاجزى اور انكسارى كا اظہار كريں \_

واخفض لهما جناح الذلّ من الرحمة

''من الرحمة'' ميں ''من'' نشويہ ہے\_ يعنى ان كے مدمقابل تواضع وعاجزى كا منشاء ،رحمت ومہربانى ہو\_

2\_ماں باپ كا بڑھاپا اور ضعف،اولاد كا سركشى ونافرمانى ميں مبتلا ہونے كا پيش خيمہ ہے \_

إمّا يبلغنّ عندك الكبر ... واخفض لهما جناح الذلّ

والدين كى بڑھاپے ميں خيال ركھنے كى الہى نصيحت شايد اس لئے ہو كہ والدين كے اس زمانہ زندگى ميں بچوں كى لغزش وسركشى ميں پڑنے كى فضا سازگار ہوتى ہے\_

3\_والدين سے مہربانى اور تواضع سے پيش آنا اولاد كى ذمہ دارى ہے\_واخفض لهما جناح الذلّ من الرحمة

4\_والدين كے لئے مہربانى اور قلبى محبت كے ساتھ تواضع ،قدروقيمت كى حامل ہے نہ كسى اور انگيزہ كے ساتھ تواضع \_

واخفض لهما جناح الذلّ من الرحمة

5\_والدين كے لئے الله تعالى سے دعا اور بے پنا ہ رحمت كى طلب اولاد كى ذمہ دارى ہے\_

قل ربّ ارحمهما كما ربيّانى صغيرا

''كما'' ہوسكتا ہے اس حقيقت كى طرف اشارہ ہو رہاہو كہ چونكہ بچوں كے لئے والدين كى رحمت بے پناہ ہوتى ہے پس بچوں كو بھى چاہيے مد مقابل اسى طرح والدين كے لئے رحمت طلب كريں \_

6\_ماں باپ كے ذريعے اولاد كى تربيت ،رحمت ومحبت كى بناء پر ہے \_ربّ ارحمهما كما ربيّانى صغيرا

''كما ربياني'' مصدر مقدر( رحمت) كى صفت ہے\_ اس طرح عبارت يوں ہوگي: ''رب ارحمھما مثل رحمتھما وتربيتھما لي'' (اے پروردگار جس طرح انہوں نے مجھ پر رحم كيا تو بھى ان پر رحم كر)

7\_والدين نے پرورش كے حوالے سے جو مشقتيں برداشت كيں بچے ہميشہ ان پر توجہ ركھيں \_

وقل ربّ ارحمهما كما ربيّانى صغيرا

دعاكے وقت والدين كى زحمتوں كو ياد كرنے كا الہى حكم، ہوسكتا ہے مندرجہ بالا حقيقت كى تعليم كى وجہ سے ہو\_

8\_انسان كى ا س كے بچپن كے زمانہ ميں والدين كى خدمت اور زحمت كى طرف توجہ كرنے سے ان كے حوالے سے ا س كے احساسات ابھرتے ہيں \_وقل ربّ ارحمهما كما ربيّانى صغيرا

9\_الله تعالى سے والدين كے لئے رحمت كى درخواست كرنا ان كى بے پناہ زحمتوں كے كچھ حصے كا حق ادا كرنا ہے\_

وقل ربّ ارحمهما كما ربيّانى صغيرا

''كما'' حرف تشبيہ مجازى ہے اور ''لما'' كے معنى ميں ہے يعنى اے پروردگار ان پر رحم كر جس طرح انہوں نے اپنى زحمتوں كے ساتھ ميرى پرورش كي\_

10\_انسان كو چاہيے اپنے مربّى كى قدردانى كرے اور اس كے لئے الله تعالى سے رحمت طلب كرے \_

ربّ ارحمهما كما ربيّانى صغيرا

11\_ مقام دعا اور مناجات ميں پروردگار كى ربوبيت سے تمسك كرنا ايك بہترين اور پسنديدہ انداز ہے\_

قل رب ارحمهما كما ربيّانى صغيرا

12\_والدين كے لئے دعا نہايت مو ثر اور الله تعالى كى خصوصى توجہ كا مركز ہے اور يہ دعا كى قبوليت كا مقام ہے\_

وقل ربّ ارحمهم

كيوں كہ الله تعالى نے خاص الفاظ كى صورت ميں والدين كے لئے دعا كا حكم ديا ہے \_ اس سے معلوم ہوتا ہے الله تعالى كى اس دعا پر خاص عنايت ہے\_ لہذا اس ميں قبوليت كا احتمال زيادہ ہے \_

13\_ماں باپ كے محبت سے معمور دامن ميں اولاد كى تربيت ايك عظےم قابل قدر نعمت ہے اور ان كے بچوں كى طرف سے انكے حق ميں ہر قسم كا احسان واحترام كے استحقاق كى باعث ہے\_

وبالوالدين إحساناً ... واخفض لهما جناح الذلّ من الرحمة وقل رب ارحمهما كما ربيّانى صغيرا

مندرجہ بالا مطلب اس نكتہ سے ليا گيا ہے كہ الله تعالى نے بچوں كو والدين كے حق ميں انداز دعا سكھانے ميں والدين كى تربيت كا مسئلہ ياد ديدياہے(كما ربيانى صغيراً)

14\_عن ا بى ولاد الحناط قال: سا لت أباعبدالله (ع) عن قوله الله عزّوجلّ ...''واخفض لهما جناح الذلّ من الرحمة'' قال لا تملا عينيك من النظر إليهما الاُ برحمة ورقة ولا ترفع صوتك فوق ا صواتهما ولا يدك فوق ا يديهما ولا تقدم قد امهما\_(1)

ابى ولاد حناط كہتے ہيں كہ امام صادق \_ سے الله تعالى كے اس كلام '' واخفض لهما جناح الذلّ من الرحمة'' كے بارے ميں پوچھا تو حضرت (ع) نے فرمايا : والدين كى طرف سوائے محبت وپيار كے نہ ديكھ اور اپنى آواز ان كى آواز سے بلند نہ كر اور اپنے ہاتھ كو ان كے ہاتھوں سے بلند نہ كر اور (راہ چلتے ہوئے) ان سے سبقت نہ كر\_

احساسات:فيملى كے احساسات 8/ابھارنا:ابھارنے كے اسباب 8

اہميتيں : 4تربيت :تربيت كا انداز 6/توسل :الله تعالى كى ربوبيت سے توسل 11

دعا :دعا كے آداب 11;دعا كى قبوليت كا پيش خيمہ 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 2، ص 158، ح1، نورالثقلين ج3، ص 148، ح 129\_

ذكر:والدين كى زحمتوں كا ذكر 7، 8;بچپن كى ضرورتوں كا ذكر 8

روايت: 14شكر:نعمت كا شكر 13عمل :پسنديدہ عمل 11

فرزند:فرزند كى سركشى كا پيش خيمہ 2;فرزند كے غرور كا پيش خيمہ 2;فرزند كى ذمہ دارى 1، 3، 5، 7، 13;فرزند كى تربيت ميں مہربانى 6; فرزند كى تربيت كے نتائج 13;فرزند كى دعا كے نتائج 12

مربي:مربى كے لئے رحمت كى درخواست 10; مربى كے لئے دعا 10;مربى كا شكريہ 10

معاشرت:معاشرت كے آداب 10

نعمت:نعمت كے موارد 13

نفسيات :تربيتى نفسيات 6

والدين:والدين كااحترام 1، 3، 14;والدين كے احترام كى اہميت 13;والدين كے ساتھ احسان كى اہميت 13;والدين كے لئے تواضع 1;والدين كے لئے احساسات كا پيش خيمہ8;والدين كے لئے رحمت كى درخواست5;والدين كے لئے دعا 5، 9، 12; والدين كى زحمتوں كا شكريہ 9; والدين كا شكريہ7; والدين سے ميل جول كا طريقہ 14;والدين كے احترام كى قدرو قيمت 4; والدين كے لئے تواضع كى قدرو قيمت 4;والدين كے ساتھ مہربانى كى قدروقيمت 4;والدين كے ساتھ مہربانى 1، 3، 14;والدين كے بڑھاپے كے نتائج 2

آیت 25

(رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِن تَكُونُواْ صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلأَوَّابِينَ غَفُوراً)

تمھارا پروردگار تمھارے دلوں كے حالات سے خوب باخبر ہے اور اگر تم صالح اور نيك كردار ہو تو وہ توبہ كرنے والوں كے لئے بہت بخشنے والا بھى ہے (25)

1\_پروردگار انسانوں كے باطن سے مكمل آگاہى ركھتاہے\_ربكم أعلم بما فى نفوسكم

2\_پروردگار كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ وہ انسانوں كے باطنى حالات سے مكمل آگاہى اور علم ركھے\_ربكم أعلم بما فى نفوسكم

3\_عبادت اور والدين كے ساتھ احسان ميں انسان كى نيتوں ، انگيزوں اور اس كے خيالات پر الله تعالى كى مكمل نگرانى ہے\_وقضى ربّك ا لاّ تعبدوا إلّا إيّاه وبالوالدين إحساناً واخفض لهما جناح الذلّ ... ربّكم أعلم بما فى نفوسكم

4\_خود انسان كى نسبت اس كے باطنى حالات اور خيالات سے الله تعالى زيادہ آگاہ ہے\_ربكمأعلم بما فى نفوسكم

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''أعلم'' كا مفضل عليہ ''منكم'' ہے يعنى الله تعالى كى تمہارے باطن سے آگاہى خود تم سے زيادہ ہے\_

5\_انسانى عمل كے پركھنے ميں اس كى نيت واضح كردار كى حامل ہے \_ربكم إعلم بما فى نفوسكم\_انسان كے دل ميں سوائے اس كى نيتوں ' خيالات اور اس كے تخيلّات وغيرہ كے علاوہ كچھ نہيں ہوتا ... الله تعالى نے صالحين كى توبہ قبول كرنے كى خوشخبرى دينے سے پہلے انسان كے باطنى انگيزوں كى اہميت اور اس كى قبوليت توبہ ميں واضح كردار كى طرف اشارہ كيا ہے\_

6\_اصلاح ايك باطنى اور قلبى چيز ہے نہ كہ ظاہرى اور دعوى كى حد تك ربكم ا علم بما فى نفوسكم إن تكونوا صالحين

''صلاح''گويا قبوليت توبہ كى ايك شرط بن رہى ہے\_يہاں صلاح وتوبہ كے بيان سے پہلے خبردار كيا گيا ہے كہ الله تعالى تمہارے باطن سے آگاہى ركھتا ہے\_ اس طرح كہ تنبيہ ممكن ہے اس نكتہ كى طرف اشارہ كر رہى ہو كہ اصلاح ايك باطنى چيز ہے\_

7\_الله تعالى بچوں كى والدين كے حق ميں قلبى انكسارى اور مہربانى چاہتا ہے نہ صرف ظاہرى حد تك \_

واخفض لهما جناح الذلّ من الرحمة ... ربّكم أعلم بمافى نفوسكم \_

الله تعالى نے پچھلى آيات ميں حكم ديا ہے كہ والدين كے ساتھ احسان اور انكسارى سے برتائو كريں اور اس آيت ميں فرما رہا ہے كہ تمہارى باطنى نيتوں سے آگاہ ہوں \_ پچھلے حكم كے بعد نيتوں سے آگاہى والى بات ممكن ہے اس لئے ہو كہ ان كے ساتھ قلبى طور پر انكسارى ہو نہ كہ ظاہرى حد تك\_

8\_اصلاح اورگناہوں سے توبہ كرنا بخشے جانے اور معاف ہونے كا پيش خيمہ ہے \_إن تكونوا صالحين فإنه كان للا وّ بين غفورا

9\_الله تعالى كے عفو اور بخشش كى ضرورى شرائط ميں سے ہے كہ پہلے صالح ہو \_إن تكونوا صالحين فإنه كان للاوّ بين غفورا

10\_انسان بلكہ صالحين بھى والدين كے حقوق كے حوالے سے غلطى اور كوتاہى كے خطرے ميں ہيں

\_واخفض لهما جناح الذلّ ... ربّكم ا علم ...إن تكونوا صالحين فإنه كان للاوّبين غفورا

11\_توبہ كرنے والے اور وہ جو غلطيوں كو چھوڑ كر الله تعالى كى طرف لوٹ آئے پروردگار كى بخشش اور معافى كے حامل ہيں \_فإنه كان لا وّبين غفورا

12\_اللہ تعالى ،صالح انسانوں كو ان كى والدين كے حقوق كے حوالے سے نہ چاہتے ہوئے غلطيوں كى بخشش كى خوشخبرى دينے والاہے \_ربّكم أعلم بما فى نفوسكم إن تكونوا صالحين فإنه كان للاوّإبين غفورا

13\_والدين كى اہانت اور انكے حقوق كى مراعات ميں كوتاہى كا گناہ ،توبہ كا محتاج ہے \_واخفض لهما ... فإنه كان للاوّبين غفور

14\_گناہوں سے لوٹنے اور توبہ پر ڈٹے رہنا الله تعالى كى بخشش كو حاصل كرنے كے اسباب ميں سے ہے\_

فانه كان للاوّبين غفورا

''اوّاب'' مبالغہ كا صيغہ ہے اور اس سے مراد بہت توبہ كرنے والا شخص ہے \_ لہذا تائب كى جگہ يہ صيغہ آنا، ممكن ہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

15\_اللہ تعالى كى طرف سے گناہ گار توبہ كرنے والوں كى بخشش انكى تربيت وتكامل كے حوالے سے ہے\_ربكم ... كان للاوّبين غفورا مندرجہ بالا مطلب ميں ''رب'' سے مراد تربيت كرنے والا ليا گيا ہے جو كہ اس كا اصل معنى ہے (مفردات راغب) يعنى گناہ گاروں كى بخشش الله تعالى كے مقام مربى وربوبيت كا تقاضا ہے\_

16\_صالحین ،توبہ كى صلاحيت كے حامل ہيں \_إن تكونوا صالحين فإنه كان للاوّبين غفورا

شرط كے جواب ميں جملہ ''انہ كان صالحین'' كى جگہ ''إنه كان للاوّبين'' آيا ہے\_ يعنى ''الاوّبين'' ''صالحین ''كى جگہ پر آيا ہے\_ اس سے مندرجہ بالا معنى پيدا ہو رہا ہے\_

17\_الله تعالى ''غفور'' (بہت زيادہ معاف كرنے والا) ہے \_فإنه كان ... غفورا

18\_عن أبى بصير قال: سمعت ا با عبدالله (ع) يقول فى قوله تعالى :''إنه كان للاوّبين غفوراً''قال: هم التوابون المتعبدون''\_(1)ابى بصير كہتے ہيں كہ امام صادق \_ سے سنا كہ آپ الله تعالى كے اس كلام: ''إنه كان للاوّبين'' كے حوالے سے فرمارہے تھے كہ توبہ كرنے والوں سے مراد متعبد (تقرب الہى كى چاہت ركھنے والے) ہيں \_

اسما وصفات:غفور 17

الله تعالى :الله تعالى اور نيتيں 3;اللہ تعالى كے احكام 7; الله تعالى كى بخشش 9; الله تعالى كى بشارتيں 12;اللہ تعالى كے عفو كى شرائط 9; الله تعالى كا علم غيب 1، 2، 4 ;اللہ تعالى كى ربوبيت كے نتائج 2;اللہ تعالى كى نگرانى 3

انسان:انسان كے انگيزے 3;انسان كے باطنى حالات 2،4;انسان كے خيالات 3، 4;انسانوں كے راز 1;انسان كى عبادت 3;انسان كى غلطياں 10

بخشش :بخشش كے اسباب 14;بخشش كا پيش خيمہ 8; بخشش كے شامل حال 11;بخشش كى شرائط 9

بشارت:بخشش كى بشارت 12

تربيت:تربيت كا پيش خيمہ 15

تكامل :تكامل كا پيش خيمہ 15

توبہ:توبہ پر ڈٹے رہنے كے نتائج 14

توبہ كرنے والے :توبہ كرنے والوں كى بخشش 11، 15، 18;توبہ كرنے

والوں كى بخشش كا پيش خيمہ 8

روايت : 18

صالحین :صالحین كو بشارت 12;صالحين كى بخشش كا پيش خيمہ 8;صالحين كى غلطى كا پيش خيمہ 10; صالحين كى توبہ 16

صالح ہونا:صالح ہونے كى حقيقت 6;صالح ہونے كے نتائج 9

عمل:عمل كے تجزيہ كا معيار 5

فرزند:فرزند كى ذمہ دارى 7

گناہ:گناہ كے موارد 13

نيت :نيت كے نتائج 5

والدين :والدين كے لئے انكسارى 7;والدين كى بے احترامى سے توبہ 13;والدين كے حقوق ميں كوتاہى 10;والدين كى بے احترامى كا گناہ 13; والدين سے مہربانى 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي، ج 2، ص 3286،ح 42\_ نورالثقلين ج3، ص 153، ح 151

آیت 26

(وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلاَ تُبَذِّرْ تَبْذِيراً )

اورديكھو قرابتداروں كو اور مسكين كو اور مسافر غربت زدہ كو اس كا حق دے اور خبردار اسراف سے كام نہ لينا(26)

1\_رشتہ داروں كا حق ادا كرنا واجب اور لازم ہے\_وء ات ذإلقربى حقّه

2\_پيغمبر (ص) پر فضول خرچى سے بچتے ہوئے اعتدال كے ساتھ''رشتہ داروں '' مساكين اور مسافروں كا حق ادا كرنے كى ذمہ دارى ہے\_وء ات ذإلقربى حقّه والمسكين وابن السبيل ولاتبذّر تبذيرا

مندرجہ بالا مطلب كى بنياديہ ہے كہ اس آيت ميں مخاطب پيغمبر (ص) ہيں \_ اگرچہ يہ حكم دوسروں كو بھى شامل ہے\_

3\_رشتہ دارى كا تعلق انسانوں ميں خاص قسم كے حقوق پيدا كرنے كا موجب ہے\_وء ات ذإلقربى حقّه

4\_والدين كے حقوق كى ادائيگى كے بعد رشتہ داروں كے حقوق كى رعايت ديگر معاشرتى حقوق پر ترجيح ركھتى ہے\_

وبالوالدين إحساناً ... وء ات ذإلقربى حقهّ والمسكين

آيت ميں ''ذاالقربي'' اور دوسرے دونوں بعد والے مقامات كے درميان ''حقہ'' كا فاصلہ پھر اس كا ان دونوں پر تقدم ممكن ہے''ذى القربى '' دونوں پر امتياز اور الويت ركھتاہو\_

5\_دوسروں كے حقوق ادا كرنے كے حوالے سے دين كے احكام انسان كے طبيعى احساسات كے ساتھ سازگار ہيں \_

وبالوالدين إحساناً ... وء ات ذى القربى حقّه

والدين اور رشتہ داروں كے حقوق كو ترجيح دينا اور انكى مشكلات ميں انكى مدد كرنا، انسان كے طبيعى ميلانات ميں سے ہے اور الله تعالى نے بھى اسى كى تائيد كى ہے\_

6\_مساكين اور مسافرين كے حقوق كى ادائيگى واجب اور لازم ہے\_

وء ات ... والمسكين وابن السبيل

7\_فقر اور مسافر ہونا ، فقراء اور مسافروں كے لئے خاص قسم كے حقوق پيدا كرنے كا موجب ہے \_

وء ات ... والمسكين وابن السبيل

8\_مسلمان اپنے معاشرے كے مسائل اور ضروريات كے مد مقابل ذمہ دار ہيں \_وء ات ... والمسكين وابن السبيل

9\_رشتہ داروں كى مشكلات دور كرنا اگر چہ وہ فقراء يا مسافروں كے زمرہ ميں نہ ہى آتے ہوں ' لازم اور واجب ہيں \_

وء ات ذإلقربى حقّه والمسكين وابن السبيل ''ذاالقربى '' كا جدا ذكر ہونا ہوسكتا ہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو \_

10\_فضول خرچى (بے جا خرچ كرنا) حرام ہے اوراللہ تعالى كى طرف سے منع كيا گيا ہے \_ولا تبذّر تبذيرا

اہل لغت نے اسراف اور تبذير ميں يہ فرق بيان كيا ہے كہ تبذير سے مراد مال كسى ايسى جگہ خرچ كرنا ہے كہ جہاں خرچ نہيں كرنا چاہئے تھا\_(فروق اللغة)

11\_انسان اپنے اموال كے خرچ كرنے ميں مطلق آزاد نہيں ہے بلكہ محدوديت ركھتاہے\_وء ات ... ولا تبذّر تبذيرا

12\_انفاق ميں زيادتى سے پرہيز اور اعتدال ركھنا ضرورى اور واجب ہے \_وء ات ... ولا تبذّر تبذيرا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ يہاں ''تبذير'' سے مراد آيت كے موضوع كے مطابق ''رشتہ داروں اور مساكين پر انفاق ميں زيادہ روي'' ہے\_ جيسا كہ ذاتى اموال كے خرچ كے حوالے اور دوسروں پر انفاق كے حوالے سے آيت 29 ميں بھى ايسا حكم صادر ہوا ہے \_

13\_''عن أبى عبدالله (ع) : ...''وء ات ذا القربى حقّه '' فكان على (ع) وكان حقّه الوصية التى جعلت له والإسم الأكبر وميراث العلم وآثار علم النبوة''(1)

الله تعالى كے اس كلام''وء ات ذاالقربى حقّہ'' كے بارے ميں امام صادق(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا : ذاالقربى سے مراد على (ع) ہيں اور ان كے حق سے مراد ان كى پيغمبر اسلام (ص) كى جانشينى ہے كہ جو انكے لئے تقرر ہوئي تھى اور علم كى ميراث اور علم نبوت كے نتائج ہيں \_

14\_''عن على بن الحسين (ع) فى قوله تعالي: '' وء ات ذإلقربى حقّه '' قال : نحن أولئك الذين ا مرالله ''عزّوجلّ'' نبيه (ص) ا ن يو تيهم حقّهم ...''\_(2)

امام سجاد(ع) سے اس كلام الہى ''وء ات ذاالقربى حقّہ'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا : ''ہم اہل بيت (ع) وہى ہيں كہ جن كے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 1، ص 294، ح 3\_ نورالثقلين ج 3،ص 153، ح 157\_

2) احتجاج طبرسى ، ج2، ص 33، نورالثقلين ج3، ص 155، ح 160\_

بارے ميں الله تعالى نے اپنے پيغمبر اكرم (ص) كو حكم ديا كہ ان كا حق ان كو دو''\_

15\_''عن أبى الحسن موسى (ع) : ان الله تبارك وتعالى لمّا فتح على نبيه (ص) فدك ...فا نزل الله على نبيه (ص) ''وء ات ذا القربى حقّه'' فلم يدر رسول الله (ص) من هم ... فا وحى الله إليه ا ن ادفع فدك إلى فاطمة (ع) ...(1)

ابوالحسن موسى بن جعفر (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ جب الله تعالى نے فدك كو پيغمبر اكرم (ص) كے لئے فتح فرمايا تھا تو اس وقت ا س كے لئے يہ آيت نازل ہوئي ''و ا ت ذاالقربى حقّہ'' تو رسول الله (ص) نہيں جانتے تھے كہ انكے اقرباء كون ہيں تو الله تعالى نے انہيں وحى كى كہ فدك كو حضرت فاطمہ س كے حوالے كرديں \_

16\_'' عبدالرحمان بن الحجاج قال: سا لت أبا عبدالله (ع) عن قوله : ''ولا تبذّر تبذيراً'' قال : من ا نفق شيئاً فى غير طاعة الله فهو مبذر ...(2)

عبدالرحمن بن حجاج كہتا ہے كہ امام صادق (ع) سے اس كلام الہى ''ولاتبذّر تبذيراً'' كے بارے ميں سوال كيا تو حضرت (ع) نے فرمايا : جو بھى كوئي چيز غير خدا كى اطاعت ميں خرچ كرتا ہے وہ اسراف كرنے والا ہے \_

17\_أبى بصير قال : سا لت أبا عبدالله (ع) فى قوله''ولاتبذّر تبذيراً'' قال : بذل الرجل ماله ويقعده ليس له مال قال : فيكون تبذير فى حلال؟ قال : نعم \_ (3)

ابوبصير كہتے ہيں كہ امام صادق(ع) سے كلام الہي:'' ولاتبذّرتبذيراً'' كے بارے ميں سوال كيا تو حضرت نے جواب ميں فرمايا: كہ كسى كا يوں مال كا انفاق كرنا كہ اس كے لئے كچھ نہ بچے اور وہ خانہ نشين ہوجائے\_ تو سوال كرنے والے نے پوچھا: پس حلال كے خرچ ميں بھى اسراف ہے؟ تو حضرت (ع) نے جواب ديا : ہاں

ابن السبيل:ابن السبيل كے حقوق كى ادائيگى 2، 6;ابن سبيل كے حقوق كا سرچشمہ 7

احكام: 1، 6، 9 ، 10، 12اسراف:اسراف كے احكام 10;اسراف سے پرہيز 2;اسراف كا حرام ہونا 10;اسراف سے مراد 17;اسراف سے نہى 10اسراف كرنے والے : 16

الله تعالى :الله تعالى كى طرف سے ممنوعات 10

امام على (ع) :امام على (ع) كے فضائل 13

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 1، 543، ح 5\_ نورالثقلين ج 3، ص 154، ح 158\_2و3) تفسير عياشى ج 2، ص 288، ح 54\_نورالثقلين ج 3، ص 156، ح 169\_

انسان :انسان كے اختيارات كے حدود 11

انفاق :انفاق كے احكام 12;انفاق ميں ميانہ روى 12

اہل بيت (ع) :اہل بيت(ع) كے فضايل 14

حرام چيزيں : 10

حقوق :حقو كى ادائيگى ميں احساسات 5;حقوق كى ادائيگى ميں اعتدال 2;حقوق ميں ترجيحات 4;حقوق كے پيدائش كا سرچشمہ 3

دين :دين اور احساسات 5;دينى تعليمات كى خصوصيات 5

رشتہ دار:رشہ داروں كے حقوق كى ادئيگى 1، 2;رشتہ داروں كے حقوق كى اہميت 4;رشتہ داروں كى مشكلات دور كرنا 9

رشتہ داري:رشتہ دارى كے حقوق 3;رشتہ دارى كے اثرات3

روايت : 13، 14، 15، 16 ، 17

غربت:غربت كے نتائج 7

غربائ:غرباء كے حقوق كا سرچشمہ 7

فدك:قصہ فدك 15

مال:مال ميں تصرف كاحدود 11

محمد (ص) :محمد (ص) كے رشتہ داروں كے حقوق 2، 15;محمد (ص) كى ذمہ دارى 2;محمد (ص) كے رشتہ داروں سے مراد 13، 14

مساكين :مساكين كے حقوق كى ادائيگى 2، 6

مسلمان :مسلمانوں كى معاشرتى ذمہ دارى 8

معاشرہ:معاشرہ كى ضرورتوں كو پورا كرنا8

واجبات : 1، 6، 9، 12

والدين :والدين كے حقوق كى اہميت 4

آیت 27

(إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُواْ إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُوراً)

اسراف كرنے والے شياطين كے بھائي بند ہيں اور شيطان تو اپنے پروردگار كا بہت بڑا انكار كرنے والا ہے (27)

1\_فضول خرچى كرنے والے( الله تعالى كى نعمتوں اور وسائل كو ضايع كرنے والے) شياطين كے بھائي ہيں \_

إنّ المبذرين كانوا إخوان الشياطين

2\_وسائل كو ضائع كرنا شيطانى كام ہے\_إنّ المنذرّين كانوا إخوان الشياطين

3\_شيطان الله تعالى كى نعمتوں كا انكار كرنے والا ہے \_وكان الشيطان لربّه كفورا

4\_شيطان، الہى نعمتوں كے اسراف كا مظہر ہے\_إن المبذرين كانوا إخوان الشيطين وكان الشيطان لربّه كفورا

5\_فضول خرچى (وسائل كو ضائع كرنا) الہى نعمتوں كى ناشكرى ہے\_

إنّ المبذرين كانوا إخوان الشياطين وكان الشيطان لربّه كفورا

6\_الله تعالى كى نعمتوں ميں فضول خرچى اور ناشكرى ايك مذموم اور ناپسنديدہ عمل ہے\_إنّ المبذرين ... لربّه كفورا

7\_پروردگار كے الطاف كے مد مقابل ناشكرى ،شيطانى روش ہے \_وكان الشيطان لربّه كفورا

شيطان:شيطان كے بھائي1;شيطان كى فضول خرچى 4;شيطان كى ناشكرى 3

عمل :شيطانى عمل 2، 7;ناپسنديدہ عمل 6

فضول خرچى :فضول خرچى كى حقيقت 5;فضول خرچى كى مذمت 2 ، 6;فضول خرچى كرنے والے 1، 4

ناشكري:نعمتوں كى ناشكرى پر سرزنش 7;پروردگار كي نسبت ناشكرى 7;نعمتوں كى ناشكرى 3، 5 ، 7

ناشكرى كرنے والے : 3

آیت 28

(وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاء رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلاً مَّيْسُوراً)

اگر تم كو اپنے رب كى رحمت كے انتظار ميں جس كے تم اميدوار ہو ان افراد سے كنارہ كش بھى ہونا پڑے تو ان سے نرم انداز سے گفتگو كرنا(28)

1\_پيغمبر اسلام (ص) كى ذمہ دارى ہے كہ جب ان سے رشتہ دار، مساكين اور مسافر كسى مال كى درخواست كريں تو مال كے نہ ہونے كى وجہ سے نہ دے سكيں تو ان سے نرم اور جاذب انداز سے رويّہ كا مظاہرہ كريں \_

وء ات ذإلقربى حقّه ... وإمّا تعرضنّ عنهم ابتغاء رحمة من ربك ترجوه

عبادت''ابتغا رحمة من ربك'' (اپنے پروردگار كى رحمت چاہتے ہو ) اور تاريخى شواہد حاكى ہيں كہ پيغمبر اسلام (ص) كا ان (مندرجہ بالا افرادكى مدد نہ كرنے كى وجہ انكے پاس مال كا نہ ہونا تھا\_

2\_اپنى مالى كمزورى كى بناء پر ضرورت مندوں كى مدد نہ كرنے كى صورت ميں نرمى اور مناسب معذرت خواہانہ رويّہ اختيار كرنا چايئے إما تعرضنَّ عنهم ... فقل لهم قولاً ميسورا

3\_جو لوگ كسى اہم كام مثلاً عبادت كى وجہ سے ضرورت مندوں كى امدادنہ كرسكيں تو ضرورى ہے كہ ان سے نرم لہجہ سے بات كريں اور معذرت كريں \_وإما تعرضنّ عنهم ابتغاء رحمة من ربّك ترجوها فقل لهم قولاً ميسورا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ احتمال ہے كہ پروردگار كى رحمت كى طلب سے مراد اس كى بارگاہ ميں عبادت ہو \_ اس صورت ميں آيت كا معنى يوں ہوگا:''اگر ضرورت مندوں كى مدد عبادت كى وجہ سے نہ كرسكو تو ان سے معذرت كرو اور انہيں مناسب جواب دو\_

4\_جب رشتہ داروں ، مساكين اور مسافروں كا حق ادا نہ كرسكو تو ان سے نرم و جاذب انداز ميں بات كرتے ہوئے احسن طريقے سے معذرت كرليں \_وء ات ذإلقربى ... وإمّا تعرضنّ عنهم ... فقل لهم قولاً ميسورا

5\_پروردگار كى طلب رحمت جيسے اہم كام ميں مصروفيت كى بناء پر مستحقين كى امداد سے معذرت كے ساتھ كنارہ كشى جائز

ہے\_إمّا تعرضنّ عنهم ابتغاء رحمة من ربّك ترجوها فقل لهم قولاً ميسورا

6\_مؤمن ،رشتہ داروں اور معاشرہ كے مستحقين كى مدد كے ليے وسائل كا آرزومند ہے\_

وإمّا تعرضنَّ عنهم ابتغاء رحمة من ربّك ترجوه

7\_رشتہ داروں اور مساكين كے حق ميں مالى ضعف اور مناسب وسائل نہ ہونے كى بناپر انفاق كا ترك كرنا صحےح اور قابل قبول عذر ہے\_وء ات ذإلقربى حقّه ... وإمّا تعرضنّ عنهم ابتغاء رحمة من ربّك ترجوه

8\_پروردگار كى رحمت پر اميد ، محنت وسعى كے ساتھ ہونى چاہئے\_ابتغاء رحمة من ربّك ترجوه

''ابتغائ'' سے مراد اپنى آرزئوں كو پانے كےلئے محنت وكوشش كرنا ہے \_ (مفردات راغب)

9\_الطاف الہى پر ضرور اميد ركھنا اور صرف اپنى زحمت وكوشش پر اكتفاء نہ كرنا \_ابتغاء رحمة من ربّك ترجوه

''ابتغائ'' كا ''ترجوھا'' كے ہمراہ آنا بتارہا ہے كہ انسان كے اپنے ضرورى وسائل كو پانے كے لئے يہ دونوں عناصر ہونا چاہئے نہ كوشش كے بغير اميد اور نہ اميد كے بغير كوشش \_

10\_مادى وسائل ،اللہ كى رحمت ہيں \_وإماتعرضنّ عنهم ابتغاء رحمة من ربّك

11\_مادى وسائل اور الہى نعمتيں الله كى ربوبيت كا مظہر اور انسانى ترقى وكمال كے لئے ہيں \_ابتغاء رحمة من ربك ترجوه

12\_مؤمنين كو چايئےہ وہ دنياوى وسائل اور نعمتوں كو پروردگار كى جانب سے رحمت سمجھيں \_

وإمّا تعرضنّ عنهم ابتغاء رحمة من ربّك ترجوه

پيغمبر اسلام (ص) يا مؤمنين كرام كو مستحقين كى مدد كے امكان نہ ہونے كى صورت ميں ان سے اچھے انداز سے رويّہ ركھنے كى نصےحت جو كہ ''ابتغاء رحمة من ربك ترجوها'' كى تعبير كے ساتھ آئي ہے' ہوسكتا ہے يہ نكتہ بيان كر رہى ہو كہ مؤمنين ہميشہ وسائل كو الله كى طرف سے سمجھيں \_

13\_رشتہ داروں اور مساكين كے احساسات كى طرف توجہ اور انہيں رنجيدہ كرنے سے پرہيز ايك ضر ورى اور مناسب اخلاق ہے\_وإمّا تعرضنّ ... فقل لهم قولاً ميسورا

14\_جو لوگ مالى ضعف كى بناپر رشتہ داروں ، مساكين

اور مسافروں كى مدد نہيں كرسكتے تو انہيں اس طرح وعدہ يا اميد بھى نہيں دلانى چايئےہ پھر مشكل سے دوچارہوں \_

وإما تعرضن ... ابتغاء رحمة من ربك ترجوها فقل لهم قولاً ميسورا

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ يہ جملہ '' قل لهم قولاً ميسوراً'' سے مراد يہ ہے كہ اب جب تم انكى ضرورت كو پورا نہيں كرسكتے تو انہيں ايسا وعدہ دو كہ پھر تمہارے لئے مشكل اور پريشانى نہ كھڑى ہو\_

آرزو:مادى وسائل كى آرزو 6

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى ذمہ د ارى 1;آنحضرت (ص) اور رشتہ دار 1;آنحضرت (ص) كا ضعف مالى 1; آنحضرت(ص) ا ورمسافر1;آنحضرت(ص) اور مسا كين 1

احكام : 7الله تعالى :الله تعالى كى رحمت كى اہميت 5;اللہ كى رحمت چاہنا 5; الله تعالى كى رحمت 12; الله تعالى كى رحمت كے موارد 10; الله تعالى كى نعمتيں 12; الله تعالى كى ربوبيت كے نتائج 11

اميد ركھنا:اميد ركھنے كى اہميت 9;اللہ تعالى كى رحمت پر اميد ركھنا 9;اللہ تعالى كى رحمت پر اميد ركھنے كى شرائط 8;اميد ركھنے ميں كوشش 8

انفاق:انفاق كے احكام 7

رشتہ دار:رشتہ داروں كى امداد6;رشتہ داروں پر انفاق 14;رشتہ داروں كے احساسات كى طرف توجہ كى اہميت 13;رشتہ داروں كى ضرورت پورى كرنے سے پرہيز 7;رشتہ داروں سے ملنے كى طريقہ كا طريقہ 4;رشتہ داروں سے معذرت 4

عبادت كرنے والے:عبادت كرنے والوں كى ذمہ دارى 3

عذر:قابل قبول عذر 7

فقر:فقر كے نتائج 7

فقرائ:فقراء كى امداد 6;فقراء پر انفاق 14; فقراء كے جذبات كى رعايت كى اہميت 13 ; فقراء كى ضرورت پورى كرنے سے اعراض 1، 2، 5 ، 7;فقراء سے رويّہ كا طريقہ 2، 3، 5;فقراء سے معذرت خواہى 2،3، 5

كمال :كمال كا پيش خيمہ 11

كوشش:كوشش كى اہميت 8

مادى وسايل :مادى وسائل كا سرچشمہ10 ،11،12

مسافر :مسافر پر انفاق 14;مسافر سے اپنانے كا انداز 1، 4;مسافر سے معذرت خواہى 4

مساكين :مساكين سے اپنانے كا انداز 4;مساكين سے معذرت خواہى 4

معاشرت:معاشرت كے آداب

مؤمنين :مؤمنين كى آرزو 6;مؤمنين كى ذمہ دارى 12

نعمت:نعمت كا سرچشمہ 11

آیت 29

(وَلاَ تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ وَلاَ تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوماً مَّحْسُوراً )

اور خبر دار نہ اپنے ہاتھوں كو گردنوں سے بندھا ہوا قرار دو اور نہ بالكل پھيلادو كہ آخر ميں قابل ملامت ور خالى ہاتھ بيٹھے رہ جاؤ(29)

1\_مؤمنين كا وظيفہ ہے كہ وہ دوسروں پر انفاق اور اپنى ذاتى زندگى ميں مال ومتاع كے استعمال ميں اعتدال اور ميانہ روى اختيار كريں \_ولا تجعل يدك مغلولة إلى عنقك ولا تبسطلها كلّ السبط

2\_مؤمنين كوچاہئے كہ وہ بخل،رشتہ داروں اور مساكين كے حقوق كى عدم ادئيگى سے پرہيز كرےں \_

وء ات ذإلقربى حقّه ... ولاتجعل يدك مغلولة إلى عنقك

3\_كنجوس انسان اس شخص كى مانند ہے كہ جسكے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے ہوں \_ولا تجعل يدك مغلولة إلى عنقك

''ولا تجعل يدك مغلولةإلى عنقك'' انفاق سے پرہيز يعنى كنجوسى سے كنايہ ہے يعنى ''كنجوسى تمہارے ہاتھوں كو گردن سے نہ باندھ دے''\_ كى تعبير سے معلوم ہوتا ہے كہ كنجوس شخص ہاتھ بندھے ہوئے شخص كى مانند ہے\_

4\_پيغمبر اسلام (ص) اپنى ذاتى زندگى ميں انفاق كے حوالے سے اعتدال كى رعايت اور حد سے زيادہ دينے سے پرہيز كرنے ميں ذمہ دارہيں \_ولا تجعل يدك مغلولة إلى عنقك ولا تبسطها كل السبط فتقعدملوماً محسورا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ آيت كا مخاطب پيغمبر اسلام (ص) ہوں اگر چہ دوسرے لوگوں كو بھى شامل ہے\_

5\_انفاق ميں حد سے زيادہ بڑھنے سے انسان اپنے ضرورى كاموں سے رہ جاتا ہے \_ فتقعد ملوماً محسوراً آيت ميں مادہ ''قعود'' كا استعمال ہونا ہوسكتا ہے اسى مطلب كى طرف اشارہ ہو كہ اپنے كاموں سے پيچھے رہ جاتا ہے تو اس صورت حال ميں انسان كى دوسرے ملامت بھى كرتے ہيں اور وہ حسرت زدہ بھى ہوجاتا ہے \_

6\_كنجوسى ،ملامت كى باعث ہے اور انفاق ميں حد سے بڑھنا انسان كى زندگى ميں ضعف وحسرت كا باعث ہے\_

ولاتجعل يدك ... ولا تبسطها كلّ البسط فتقعد ملوماً محسوراً \_

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''ملوماً'' كا تعلق'' لا تجعل يدك مغلولة ''اور''محسوراً'' كا تعلق '' لاتبسطہا'' سے ہے \_ اور اس حوالے سے بھى كہ ''محسورا'' كا معنى يہ ہے كہ انسان اپنے وسائل سے يوں جدا ہوجائے كہ وہ اس كى حسرت كا باعث ہوں \_

7\_اقتصادى محورپراور زندگى كى ضروريات پورى كرنے ميں اعتدال كى رعايت اور افراط وتفريط سے پرہيز كرنا ايك ضرورى اور پسنديدہ چيز ہے\_لاتجعل يدك مغلولة ... ولا تبسطها كل البسط

8\_انسان كو ايسے عمل كا مرتكب نہيں ہونا چاہئے كہ جس پر اس كى مذمت ہو اور وہ اپنے كئے پر پشيمان ہو اور حسرت كرے \_ولا تجعل يدك ... فتقعد ملوماًمحسورا

9\_ہاتھوں سے گئي چيزوں پر سرزنش اور حسرت كرنا ان چيزوں ميں سے ہيں كہ جو انسانوں كو رنج ديتى ہيں اور ان كى طبع سے ناساز گار ہيں \_فتقعد ملوماً محسورا

يہ كہ الله تعالى نے انفاق ميں افراط و تفريط كے انجام پر مذمت اور حسرت كرنے كا ذكر فرمايا ہے تاكہ انسان ايسے انجام سے بچنے كےلئے افراط و تفريط سے پرہيز كرے \_ اس سے ثابت ہوتا ہے كہ يہ حالتيں انسان كےلئے رنجيدگى كا باعث ہيں \_

10\_انسان كے ناپسنديدہ عمل كے ناگوار انجام پر توجہ دينا بذات خود اس كے ارتكاب سے روكنے والے اسباب ميں سے ہے\_ولا تجعل يدك مغلولة إلى عنقك ولاتبسطها كل السبط فتقعد ملوماً محسوراً \_

يہ كہ الله تعالى نے انفاق ميں افراط وتفريط سے روكتے ہوئے اس كا ناگوار انجام بھى ذكر كيا ہے\_ اس سے مندرجہ بالا مطلب ثابت ہوتا ہے\_

11\_انسانى زندگى كے راستہ كو صحيح طريقہ سے منظم كرنے ميں ''آئندہ حالات كو پيش نظر ركھنا اور تدبير سے كام لينا'' اہم قوانين ہيں \_

ولاتجعل يدك مغلولة ... ولا تبسطها فتقعد ملوماً محسوراً\_

جملہ ''فتقعد ملوماً محسوراً ميں چونكہ ''فا'' نتيجہ اور انجام بتانے كے لئے ہے تو اس سے مدد ليتے ہوئے ہم ديكھتے ہيں كہ الله تعالى ،

آئندہ حالات كو پيش نظر ركھنے كے قانون كى بناء پر انسان كو انفاق ميں افراط و تفريط سے منع فرمارہاہے\_

12\_عن أبى عبدالله (ع) ...علم الله عزّوجلّ نبيّه كيف ينفق، وذلك انه كانت عنده ا وقية من الذهب فكره ا ن يبيت عنده فتصدق بها فا صبح وليس عنده شي وجاء ه من يسا له فلم يكن عنده ما يعطيه فلامه السائل وا غتم هو حيث لم يكن عنده ما يعطيه وكان رحيماً رقيقاً فا دب الله تعالى نبيّه (ص )، با مره فقال: ولاتجعل يدك مغلولة إلى عنقك ولاتبسطها كلّ البسط فتقعد ملوماً محسوراً '' يقول : إن الناس قد يسا لونك ولا يعذرونك فإذا ا عطيت جميع ما عندك من المال كنت قد حسرت من المال ...(1)

امام صادق (ع) سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا : الله تعالى نے اپنے پيغمبر اكرم (ص) كو سكھايا ہے كہ كس طرح انفاق كرنا چاہئے \_ اور واقعہ اس طرح سے ہے كہ حضرت (ص) كے پاس كچھ سونا تھا آپ (ص) اسے صبح تك اپنے پاس نہيں ركھنا چاہتے تھے تو آپ (ص) نے اسے انفاق كيا اور صبح آپ (ص) كے پاس كوئي چيز نہ رہى ايك شخص آپ (ص) كے پاس آيا اور آپ(ص) سے كچھ مانگا' آپ (ص) كے پاس بھى اسے دينے كے لئے كچھ نہ تھا تو اس شخص نے آپ (ص) پر ملامت كى اور آپ (ص) بھى كچھ نہ ہونے كى بناء پر كہ اسے دے سكيں غمگين ہوئے چونكہ آپ (ص) بہت مہربان اور دل كے انتہائي نرم تھے تو الله تعالى نے اپنے پيغمبر (ص) كو ايك فرمان كے ساتھ تعليم دى اور فرمايا :''ولا تجعل يدك مغلولة إلى عنقك ولا تبسطها كل البسط فتقعد ملوماً محسوراً ''يعنى الله تعالى فرما رہا ہے : لوگ تجھ سے مانگتے ہيں اور تمھارا عذرقبول نہيں كرتے تو اگر سب كچھ انفاق كردو گے تو تنگى ميں پڑوگے\_

13\_عن ا بى عبدالله (ع) ، فى قول الله عزّوجلّ ''فتقعد ملوماً محسوراً'' قال : الإحسار الفاقة (1)

امام صادق (ع) سے اس كلام الہى ''فتقعد ملوماً محسوراً'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا : يہاں ''احسار'' سے مراد فقر اور تنگدستى ہے\_

14\_فقال الصادق (ع) : المحسور العريان (2) امام صادق (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ محسور سے مراد عريان ہے \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 5، ص 67، ح 1\_ نورالثقلين ج 3، ص 158 ، ح 178\_

2) كافى ج 4، ص55، ح6\_ نورالثقلين ج 3، ص 157 ، ح 175\_

3) تفسير قمى ج 2، ص 19\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كا انفاق 12;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 4

استعمال :استعمال كے آداب 1،;استعمال ميں اعتدال 1

اعتدال :اعتدال كى اہميت 1

افراط وتفريط :افراط وتفريط سے اجتناب كى اہميت 7

انسان :انسان كى ذمہ دارى 8،انسان كى طبيعت9

انفاق :انفاق كے آداب 1، 4; انفاق ميں اعتدال 1، 4;انفاق كى روش 12;انفاق ميں افراط كے نتائج 5،6

اہم ومہم : 5

بخل:بخل سے اجتناب 2;بخل كے نتائج 6

حسرت:حسرت كے اسباب 6;حسرت كا پيش خيمہ 8; حسرت كا پسند ہونا 9

دورانديشي:دورانديشى كى اہميت 11

ذكر:ناپسنديدہ عمل كے انجام كے ذكر كے نتائج 10

رشتہ دار:رشتہ دار كے حقوق كى ادائيگى 2

روايت : 12، 13، 14

زندگي:زندگى ميں تدبير كى اہميت 11

عمل :ناپسنديدہ عمل سے اجتناب 8;ناپسنديدہ عمل 7; ناپسنديدہ عمل كے موانع 10

فقرائ:فقراء كے حقوق كى ادائيگى 2

قرانى تشبيہات :بخيل لوگوں كى تشبيہ 3;گردن سے ہاتھ بندھے لوگوں كى تشبيہ 3

مؤمنين :مؤمنين كى ذمہ دارى 1، 2

محسور:محسور كامفہوم 13، 14

معاش:معاش كو پورا كرنے ميں اعتدال كى اہميت7

آیت 30

(إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيراً بَصِيراً)

تمہارا پروردگار جس كے لئے چاہتاہے رزق كو وسيع يا تنگ بنا ديتاہے وہ اپنے بندوں كے حالات كو خوب جاننے والا اور ديكھنے والا ہے(30)

1\_انسانوں كے رزق ميں كمى وبيشى فقط پروردگار كى مرضى ومنشاء پر موقوف ہے\_إنّ ربّك يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر

''يقدر'' سے مراد اگر چہ اندازہ ہے ليكن قرينہ ''يبسط'' (وسعت ديتا ہے) كى وجہ سے اس كا معنى كم كرنا، ہے \_

2\_انسانوں كے لئے الہى رزق اس كى ربوبيت اور خدائي كاجلوہ ہے \_إنّ ربّك يبسط الرزق

3\_لوگوں كے لئے روزى ميں فرق،پروردگار كى ربوبيت كا تقاضا ہے \_إنّ ربك يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر

4\_انسانوں ميں روزى كا فرق انكى پرورش اور ترقى كے حوالے سے ايك الہى تدبير ہے\_إنّ ربّك يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر ''يبسط'' اور ''يقدر'' كے حوالے سے ربوبيت

الہى كى تاكيد سے معلوم ہوتا ہے كہ اس كمى وبيشى كا سرچشمہ اس كى ربوبيت ہے (تاكہ زندگى كى گاڑى چلے اور تمام انسان اسى فرق كے حوالے سے امتحان ديں اور ترقى كريں )

5\_انسانوں كى اپنى روزى ميں الله تعالى كى مشيت اور تقدير كے كردار پر توجہ اپنے مال ومتاع سے انفاق ميں افراط اور بخل كے اجتناب كا موجب بنى ہے\_ولاتجعل يدك مغلولة إلى عنقك ... إنّ ربك يسبط الرزق لمن يشائ

جملہ ''إنّ ربّك ...'' در اصل جملہ ''ولا تجعل يدك ...'' كى علت بيان كر رہا ہے تو اس صورت ميں آيت كا مفہوم يہ ہوگا\_ الله تعالى روزى دينے والا ہے \_ لہذافقر كے خوف سے بخل كيا جائے اور نہ انفاق سے دورى كى جائے\_

6\_الله تعالى اپنے بندوں كے حالات سے مكمل طور پر آگاہ ہے اور ہر حوالے سے آگاہى ركھتا ہے\_

إنّه كان بعباده خبيراً بصيرا

7\_انسانوں كى روزى ميں فرق الله تعالى كى انسانوں كے بارے ميں گہرى آگاہى كى بناء پر ہے \_

يبسط الرزق ... و يقدر إنه كان بعباده خبيراً بصيرا

8\_الله تعالى كى مشيت كا دارومدار علم وآگاہى كى بنياد پر ہے \_يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر إنه كان بعباده خبيراً بصيرا

اسماء وصفات :بصير 6; خبير 6

الله تعالى :الله تعالى كى تقديريں 3;اللہ تعالى كا علم 7 ، 8; الله تعالى كا علم غيب 6;اللہ تعالى كى ربوبيت كى علامتيں 2;اللہ تعالى كى مشيت كا قانون كے مطابق ہونا 8; الله تعالى كى تقديروں كا كردار 1، 5;اللہ تعالى كى مشيت كا كردار 5;اللہ تعالى كى ربوبيت كے نتائج 3، 4; الله تعالى كى مشيت كےنتائج 1

انسان :انسانوں كى روزى اور تقدير 5;انسانوں كى روزى 2، 3، 4، 7;انسانوں كى روزى ميں اختلاف كا قانون كے مطابق ہونا 7

انفاق :انفاق ميں افراط سے بچنے كا پيش خيمہ 5

بخل:بخل سے بچنے كا پيش خيمہ 5

ذكر:الله تعالى كى ربوبيت كا ذكر كرنے كے نتائج5;روزى كے سرچشمہ ى ذكر 5

روزي:روزى ميں اختلاف كا فلسفہ 4;روزى ميں اضافہ كا منشاء 1;روزى ميں اختلاف كا منشاء 3;روزى ميں نقصان كا منشاء 1

كمال:كمال كا پيش خيمہ 4

آیت 31

(تَقْتُلُواْ أَوْلادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُم إنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْءاً كَبِيراً)

اور خبر دار اپنى اولاد كو فاقہ كے خوف سے قتل نہ كرنا كہ ہم انہيں بھى رزق ديتے ہيں اور تمہيں بھى رزق ديتے ہيں بيشك ان كا قتل كردينا بہت بڑا گناہ ہے(31)

1\_اولاد كو فقر اور تنگدستى كے خوف سے قتل كرنا ممنوع اور حرام ہے\_ولا تقتلوا أولادكم خشية إملاق:

2\_فقر اور نادارى كا خوف جاہل عربوں كے ہاتھوں اپنى اولاد كے قتل كرنے كا موجب بنا \_ولا تقتلوا أولاد كم خشية أملاق

3\_فقر اور تنگدستى انسان كے ضمير كو كمزور كرنے ميں اور اولاد سے محبت كرنے جيسے قوى ترين احساسات كو ختم كرنے ميں تاثير گذارہے \_ولا تقتلوا أولاد كم خشية إملاق

4\_اس بناء پر بچوں كن نقل كرنا كہ ان كى وجہ سے كس تنگدستى ميں نہ گھر جائيں ممنوع ،حرام اور برے نتائج كا حامل ہے \_

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''املاق'' سے مراد ماں باپ كا اپنے اور بچوں كے بارے ميں فقر كا خوف ہے\_

5\_فقر اور تنگدستى كا خوف، اولاد كے قتل كا جواز فراہم نہيں كرتا \_ولا تقتلوا أولادكم خشية إملاق

6\_ضرر اور نقصان كے محض خوف كى بناء پر اس سے بچنے كے لئے گناہ اور برائي جائز نہيں ہوتى \_

ولا تقتلوا أولادكم خشية إملاق

7\_تمام انسانوں (والدين اور انكے بچوں ) كى روزى كا ضامن الله تعالى ہے \_نحن نرزقهم وايّاكم \_

8\_الله تعالى كى طرف سے تمام لوگوں كى روزى كى ضمانت كى طرف توجہ ،اپنے يا بچوں كے مستقبل ميں فقر كے خوف سے مانع ہے \_ولا تقتلوا أولادكم خشية إملاق نحن نرزقهم وإيّاكم

9\_والدين خود كو اولاد كا رازق تصور نہ كريں \_نحن نرزقهم وإيّاكم

فقر كے خوف سے بچوں كے قتل سے پرہيز كا حكم اور يہ اعلان كہ الله تعالى والدين اور بچوں كو روزى دينے والا ہے \_ يہ دونوں چيزيں مندرجہ بالا مطلب كو واضح كررہى ہيں \_

10\_بچوں كا ہونا فقر اور تنگدستى كا موجب نہيں ہے\_ولا تقتلوا ا ولادكم خشية أملاق نحن نرزقهم وايّاكم

آيت سے معلوم ہوتا ہے كہ ہر انسان كى اپنى روزى ہے ايسا نہيں ہے كہ ايك كے آنے سے دوسرے كى روزى كم پڑجائے \_ لہذا اگر فقر ہے تو اس كے كچھ اور كوئي اور اسباب ہيں نہ كہ بچوں كا وجود \_

11\_توحيد كے عقيدے ميں بشريت كى آيندہ مادى زندگى اور اقتصادى حوالے سے پريشانى اور اضطراب كى كوئي گنجائش نہيں ہے\_ولاتقتلوا ... نحن نرزقهم وايّاكم

يہ كہ الله تعالى بچوں كے فقر كے خوف سے قتل كو ممنوع كرنے كے بعد تمام انسانوں كى روزى كى اپنى طرف سے ضمانت ديتا ہے \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ مستقبل ميں اقتصادى وضعيت كے حوالے سے پريشانى كى ضرورت نہيں ہے \_

12\_بچوں كا قتل بہت بڑى خطا اور جنايت ہے كہ اسے تمام زمانوں ميں اور گزشتہ صديوں ميں مذموم جاناگيا ہے\_

إن قتلهم كان خطئاً كبيرا

''خطئاً'' كا لغوى معنى ''اصلى اور حقيقى جہت سے پھرنا'' ہے اور يہ كلمہ وہاں استعمال ہوتا ہے جب كوئي شخص غلط كام كرنے پر ارادہ كرلے اور اسے انجام دے \_ (مفردات راغب)

13\_عن أبى جعفر قال ... بعث الله محمداً(ص) و ... ا نزل عليه فى سورة بنى إسرائيل بمكة ... وا نزل نهياً عن ا شياء حذر عليها ولم يغلظ فيها ولم يتواعد عليها وقال: ''ولا تقتلوا ا ولادكم خشية إملاق نحن نرزقهم وإيّاكم إن قتلهم كان خطئاً كبيراً (1)

امام محمد باقر(ع) سے روايت ہوئي كہ آپ (ع) نے فرمايا : الله تعالى نے حضرت محمد(ص) كو مبعوث فرمايا ... ان پر مكہ ميں سورہ بنى إسرائيل كى آيات نازل فرمائيں ... كہ (ان آيات ميں ) ايسى چيزوں سے منع فرمايا كہ جن سے پرہيز كرنا لازم ہے \_ ليكن اس منع كرنے ميں سختى اور شدت نہيں ہے اور نہ ان كے ارتكاب پر وعدہ عذاب ديا گيا ہے\_ فرمايا ہے كہ ''ولا تقتلوا أولادكم خشية إملاق نحن نرزقهم وإيّاكم إن قتلهم كان خطائً كبيراً'' \_

احساسات :احساسات كو ضعيف كرنے والے اسباب 3احكام: 1، 4، 5

اقتصاد :مستقبل كے اقتصاد كے بارے ميں پريشانى 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 2، ص 30، ح 1\_بحارالانوار ج66، ص 87 ، ح 30\_

الله تعالى :الله تعالى كى رازقيت 7;اللہ تعالى ممنوعات 13

ايمان :توحيد كے ساتھ ايمان كے نتائج 11

تعلقات :فرزند كے ساتھ تعلق 3

جاہليت :جاہليت ميں بچوں كا قتل 2;جاہليت كى رسوم 2

خوف:فقر سے خوف 5 ;نقصان سے خوف ;فقر سے خوف كے موانع 8;خوف كے نتائج 6;فقر سے خوف كے نتائج 6، 2

ذكر:روزى كى ضمانت كے ذكر كے نتائج 8

روايت : 13/روزي:روزى كا ضامن 7

فرزند:فرزند كا كردار 10;فرزند كى روزى كا سرچشمہ 9فرزند كا قتل :فرزند كے قتل كا جرم 12;فرزند كے قتل كى حرمت 1،4;فرزند كے قتل پر سرزنش 12 ; تاريخ ميں فرزند كا قتل 12;فقر ميں فرزند كا قتل 1، 4، 5; فرزند كے قتل سے نہى 13

فقر:فقر كے اسباب 10 ;فقر كے نتائج 3، 5

قتل :قتل كے احكام 1، 4، 5

گناہ كبيرہ :12ممنوعات :1، 4

نقصان:نقصان سے بچنا 6

والدين :والدين كى ذمہ دارى 9

وجدان :وجدان كو كمزور كرنے كے اسباب 3

آیت 32

(وَلاَ تَقْرَبُواْ الزِّنَى إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاء سَبِيلاً)

اور ديكھو زنا كے قريب بھى نہ جانا كہ يہ بدكارى ہے اور بہت برا راستہ ہے (32)

1\_زنا ممنوع اور حرام ہے \_ولا تقربوا الزّنى

2\_ہر وہ كام كہ جوانسان كو زنا كے قريب لے جاتا ہے اس سے بچنا لازم اور واجب ہے\_ولا تقربوالزّنى

يہ كہ الله تعالى نے ''لا تزنوا'' (يعنى زنا نہ كريں ) كى جگہ فرمايا ہے:''لا تقربوا الزّني'' (زنا ے قريب نہ ہوں ) ہوسكتا ہے اس نكتہ

كى طرف توجہ دلا رہا ہو نہ كہ صرف عمل زنا ممنوع ہے بلكہ ہر وہ عمل جو زنا پر ختم ہوچونكہ وہ بدكارى كى طرف لے جانے والا عمل ہے اس سے پرہيز كرنا چاہئے\_

3\_فحاشى ،بہت قبيح اور برے انجام والے گناہوں ميں مبتلاء كرنے والے عمل سے انسان كا اجتناب \_

ولاتقربوا الزّنى إنه كان فاحشة وساء سبيلا

جملہ ''إنہ كان فاحشة و ...'' جملہ ''لا تقربوا'' كى علت بيان كر رہا ہے يعنى چونكہ زنا فحاشى اور برے انجام والا عمل ہے اسى ليے اس سے بچنا ضرورى ہے \_ لہذا ہر فحاشى اور وہ گناہ كہ جس كا انجام برا ہو اس سے پرہيز كرناچايئے

4\_اپنے جنسى جذبات كى تسكين كے لئے زنا انتہائي قبيح وپليد عمل ہے اور باطل راستہ ہے \_إنه كان فاحشة وساء سبيلا

''فاحشة'' اس بات اور عمل كو كہتے ہيں كہ جسكى قباحت بہت زيادہ ہو \_(مفردات راغب)\_

5\_اسلام سے قبل زمانہ جاہليت ميں عربوں ميں زنا معمول كے مطابق رائج عمل تھا \_

ولا تقربوا الزّنى إنه كان فاحشة وساء سبيلا

6\_پورى تاريخ ميں انسانوں كے ضمير ميں زنا كى قباحت وپليدگى موجود ہے \_إنه كان فاحشة وساء سبيلا

جملہ اسميہ ''انہ كان فاحشة وساء سبيلاً''سے ہميشہ اور ثابت رہنے والے معنى پر دلالت ہو رہى ہے اور ساتھ يہ الہى نہى ''لاتقربوا الزّني'' كے لئے بھى علت ہے \_اس علت سے لا تقربوا كے عمل كے ليے لوگوں كو ابھارنا ہے اور يہ بات اس وقت مؤثر ہے جب لوگ بذات خود زنا كى قباحت كو سمجھيں اور علت كا اطلاق يہ واضع كر رہا ہے كہ زنا لوگوں كے درميان قبيح تھا

7\_زنا جيسے غير مناسب عمل كا فرد ومعاشرہ كے لئے برا اور ناگوار انجام \_وساء سبيلا

برى راہوں ميں سے ايك راہ ايسى ہے كہ جو برے انجام پر ختم ہوتى ہے \_ لہذا ''ساء سبيلا'' اس معنى كو بيان كررہا ہے كہ زنا ،نہ فقط فحش عمل ہے بلكہ ايسا برا راستہ ہے كہ جس كا انجام فرد ومعاشرہ كے لئے بھى برا ہے\_

8\_دين كے محرمات اور ممنوعات كى بنياد يہ ہے كہ انسان سے مفاسد كو دور كياجائے \_إنه كان فاحشة وساء سبيلا

حرام شدہ عمل كى علتيں اور مفاسد بيان كرنا اس نكتہ كو واضح كر رہے ہيں كہ الله تعالى كے ممنوعات اور محرمات مفاسد كے تابع ہيں \_

9\_زنا كى بدى اور قباحت اور جنسى خواہشات كو مٹانے كے لئے اس كا ايك برا طريقہ ہونا اس كى حرمت كا ملاك ہے \_

ولا تقربوا الزّنى إنه كا فاحشة وساء سبيلا

جملہ ''إنہ كان فاحشة وساء سبيلا'' نہى كے لئے علت كى مانند ہے اور ممكن ہے مندرجہ بالا مطلب واضح كرے \_

10\_ناپسنديدہ عمل كے برے اثرات سے آگاہ كرنا اور اس سے دوررہنے يعنى جدائي كى نہى كرنا قرآن كى تبليغى وہدايتى روشوں ميں سے ايك روش ہے\_ولا تقربوا الزّنى إنه كان فاحشة وساء سبيلا

11\_عن ا بى جعفر (ع) ، قال: ... بعث الله محمداً(ص) و ... ا نزل عليه فى سورة بنى إسرائيل بمكة ... وا نزل نهياً عن اشياء حذر عليها ولم يغلظ فيها ولم يتواعد عليها وقال: ... ''ولا تقربوا الزنا انه كان فاحشة وساء سبيلاً ...''(1)

امام باقر (ع) سے روايت ہوئي كہ آپ (ع) نے فرمايا: ... الله تعالى نے حضرت محمد(ص) كو مبعوث فرمايا اور ان پر سورہ بنى إسرائيل كى آيات مكہ ميں نازل كيں ...(كہ ان آيات ميں )ايسى چيزيں ہيں كہ جن سے پرہيز لازم ہے\_ ليكن ان ممنوعات ميں سختى وشدت نہيں ہے اوران كے ارتكاب پر عذاب كا وعدہ نہيں كيااور فرمايا:''ولا تقربوا الزنا إنه كان فاحشة وساء سبيلاً''\_

12\_عن ا بى جعفر (ع) فى قوله :''ولا تقربوا الزنا إنه كان فاحشة '' يقول : معصية ومقتاً فإن الله يمقته ويبغضه قال: وساء سبيلاً هو أشدالناس عذاباً والزنا من ا كبر الكبائر(2)

امام باقر (ع) اس آيت ''ولا تقربوا الزنا انه كان فاحشة '' كے بارے ميں فرماتے ہيں كہ الله تعالى فرما رہا ہے : ''زنا''گناہ اور نفرت انگيز ہے'' كيونكہ بہت زيادہ الله تعالى اس سے اظہار نفرت وغضب كرتا ہے( اور اس آيت ) ''ساء سبيلا'' كے بارے ميں فرماتا ہے:زنا كار كا عذاب سب سے زيادہ شديد ہے اور سب سے بڑے گناہوں ميں سے ہے\_

احكام:احكام 1، 2احكام كا فلسفہ :8، 9

الله تعالى :الله تعالى كے ممنوعات 11

انسان :انسان كى فطرت 6/تبليغ:تبليغ كى روش 10/جاہليت :جاہليت كى رسوم 5;جاہليت ميں زنا 5

جنسى انحراف :جنسى انحراف كے موارد 4، 9جنسى خواہشات:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج2، ص 30، ح 1\_ بحارالانوار ج 66، ص 87 ، ح30\_

2) نورالثقلين ج 3، ص 161، ح 188\_ بحارالانوار ج 76، ص 19، ح 5\_

جنسى خواہشات كو مٹانا 4

دين :دينى تعليمات 8

روايت : 11 ، 12

زنا:زنا كے احكام 1، 2;زنا ميں مبتلا كرنے والى چيزوں سے اجتناب 2;زنا كا برا انجام7;زناكى بدى 4،6;زنا كى حرمت 1;زنا كى بدى كا فطرى ہونا 6;زنا كى حرمت كا فلسفہ 9;زنا كا گناہ 12 ;زنا كى بدى كے نتائج 9;زنا كا فردى نقصان 7 ; زنا كا معاشرتى نقصان 7;زناسے 11

عمل :ناپسنديدہ عمل 7;ناپسنديدہ عمل كا نقصان 10

برائياں :برائي سے اجتناب كى اہميت 3

قرآن مجيد:قرآن مجيد كا ہدايت دينا 10

گناہ :گناہ سے اجتناب كى اہميت 3; گناہ ميں مبتلا كرنے والى چيزوں سے اجتناب كى اہميت 3

گناہ كبيرہ: 12

حرام اشياء : 1

حرام چيزوں كا معيار 9

مفسدات:مفسدات كو دور كرنے كى اہميت 8

معاشرہ:معاشرہ كے لئے خطرات كو جاننا 7

واجبات : 2ہدايت:ہدايت كى روش 10

آیت 33

(وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّهُ إِلاَّ بِالحَقِّ وَمَن قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَاناً فَلاَ يُسْرِف فِّي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُوراً)

اور كسى نفس كو جس كو خدا نے محترم بناياہے بغير حق كے قتل بھى نہ كرنا كہ جو مظلوم قتل ہوتاہے ہم اس كے دلى كو بدلہ كا اختيار دے ديتے ہيں ليكن اسے بھى چاہئے كہ قتل ميں حد سے آگے نہ بڑھ جائے كہ اس كى بہر حال مدد كى جائے گي(33)

1\_بے گناہ اور بے قصور شخص كا قتل ممنوع اور حرام ہے\_ ولا تقتلوالنفس التى حرّم الله \_

2\_بعض انسانوں كى جان محترم نہيں ہے \_ لہذا انہيں قتل كياجاسكتا ہے\_ولا تقتلوا النفس التى حرّم الله إلّا بالحقّ

3\_ چند وضاحت شدہ مقامات كے علاوہ باقى تمام حقوق اور قوانين الہى ميں قتل كى حرمت كا قانون جارى ہے\_

ولا تقتلوا النفس التى حرّم الله إلّا بالحقّ

4\_انسان كے قتل كى ممنوعيت اس كى خصوصيات ميں سے ہے\_ولا تقتلوا النفس التى حرّم الله إلّا بالحقّ

يہ عبارت ''التى حرّم الله'' دليل استثناء '' إلّا بالحق'' كى بناء پر ''النفس'' كے لئے صفت تشريحى سے \_ لہذا انسان كے قتل كى حرمت اس كى صفات ميں سے شمار ہوگي\_

5\_الله تعالى كے احكام ،حق و عدل كے اجراء اور مظلوم كے دفاع كى خاطر ہيں \_

ولا تقتلوا ... إلّا بالحقّ ومن قتل مظلوماً فقد جعلنا لوليّه سلطانا

6\_الله تعالى نے ناحق اور مظلومانہ قتل ہونے والے كے ولى كو قاتل پر غلبہ عطا كيا ہے\_

ومن قتل مظلوماً فقد جعلنا لوليّه سلطانا

7\_حق(الہى قانون) كے مطابق قتل ہونے والے كے ولى كو كسى قسم كا اختيار حاصل نہيں ہے\_

ولا تقتلوا ... إلّا بالحقّ ومن قتل مظلوماً فقد جعلنا لوليّه سلطانا

8\_قاتل كے بارے ميں فيصلہ كرنے كا حق مقتول كے وارثوں كو ہے اور اس ميں ان كے فائدہ كو مد نظر ركھنا چاہئے \_

فقد جعلنا لوليّه سلطانا

مندرجہ بالا مطلب ''لوليّہ'' كى لام سے ليا گيا ہے كہ يہ فائدہ كے خاص ہونے كو بيان كر رہا ہے\_

ولا تقتلوا ...إلّا بالحقّ ومن قتل مظلوماً فقدجعلنا لوليّه سلطانا

10\_مقتول كے وارثوں كے لئے قاتل سے انتقام لينے ميں حد سے بڑھنا حرام اور ممنوع ہے\_فلا يسرف فى القتل

11\_قاتل كا قتل وقصاص مقتول كے وارثوں كا حق ہے\_جعلنا لوليّه سلطاناً فلا يسرف فى القتل

12\_قاتل پر مقتول كے ورثاء كااختيار لغزش اور اپنے دائرہ اختيار سے تجاوز كا باعث بنتاہے\_

جعلنا لوليّه سلطاناً فلا يسرف فى القتل

الله تعالى كا روكنا ايك قسم كا خبردار كرنا ہے اور يہ خبردار كرنا لغزش كے امكان كى وجہ سے ہے اور ''فلا يسرف'' ميں فاء نتيجہ كے لئے ہے اور مندرجہ بالا مطلب پر ايك اور تائيد ہے\_

13\_حق وعدل كى رعايت كا خيال حتّى كہ لوگوں كى جان سے كھيلنے والے كے حق ميں بھي\_

جعلنا لوليّه سلطاناً فلا يسرف فى القتل

14\_مقتول كے وارث كى الله تعالى كى طرف سے حمايت پر توجہ اسے قصاص ميں حد سے بڑھنے پر روكنے والى ہے\_

جعلنا لوليّه سلطاناً فلا يسرف فى القتلإنه كان منصورا

15\_مظلوم كى حمايت اور مدد الہى سنت \_ومن قتل مظلوماً ... إنه كان منصورامندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ ''إنہ'' كى ضمير مقتول مظلوم كى طرف لوٹتى ہے اور جملہ ''انہ ... '' كا اسميہ ہونا اور فعل ''كان'' كا آنا (جو استمرار كا معنى پيدا كرتا ہے) ممكن ہے يہ نكتہ واضح كرے كہ مقتول مظلوم كى حمايت ہميشہ الله تعالى كى جانب سے ہوتى رہى ہے\_

16\_حق قصاص كا الہى حكم اور مقتول كے ورثاء كو اختيار ہى الله تعالى كى ان كى حمايت ہے \_ومن قتل مظلوماً فقد جعلنا لوليّه سلطاناً ... إنه كان منصورا مندرجہ بالا مطلب اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ ''انہ '' كى ضمير مقتول كے وارث كى طرف لوٹتى ہو \_

17\_ظلم سے قتل ہونے والے كى حمايت تمام انسانى معاشروں ميں ايك عقلى اور فطرى چيز ہے \_ومن قتل مظلوماً ...إنه كان منصورامندرجہ بالا مطلب اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''مقتول كى مدد كى جانا '' (منصوراً) الله تعالى كى طرف سے نہ ہو بلكہ يہ وہ قانون ہو كہ جو تمام لوگوں ميں رائج ہے اور جملہ ''إنہ كان منصوراً'' ايك معاشرتى حقيقت سے حكايت كررہاہو\_

18\_''عن أبى عبدالله (ع) قال: إذا اجتمعت العدة على قتل رجل واحد حكم الوالى أن يقتل ا يهم شاو وا وليس لهم ا ن يقتلوا ا كثرمن واحد إن الله عزّوجلّ يقول: ومن قتل مظلوماً فقد جعلنا لوليّه سلطاناً فلا يسرف فى القتل''(1)امام صادق (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا :\_ جب ايك گروہ ايك شخص كو قتل كرے اور قاضى حكم دے كہ مقتول كے و ارث ان قاتلوں ميں سے جسے چاہيں قتل كرسكتے ہيں تو وہ حق نہيں ركھتے كہ ايك شخص سے زيادہ قتل كريں بے شك الله تعالى فرما رہا ہے :ومن قتل مظلوماً فقد جعلنا لوليّه سلطاناً فلا يسرف فى القتل

19\_عن اسحاق بن عمار قال: قلت لأبى الحسن(ع) إن الله عزّوجلّ يقول فى كتابه: ... فلا يسرف فى القتل إنه كان منصوراً '' فما هذإلاسراف الذى نهى الله عزّوجلّ عنه قال: نهى ا ن يقتل غيرقاتله ا ويمثل بالقاتل قلت : فما معنى قوله : إنه كان منصوراً قال: وا يّ نصرة ا عظم من ا ن يدفع القاتل إلى أولياء المقتول فيقتله ولا تبعة تلزمه من قتله فى دين ولا دينا (2) اسحاق بن عمار كہتے ہيں كہ امام موسى بن جعفر(ع) كي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج7، ص 285، ح9\_ نورالثقلين ج3، ص 162، ح 1972) كافى ج7، ص 370، ح7\_ نورالثقلين ج3، ص 162،ح198

خدمت ميں عرض كي: الله تعالى اپنى كتاب ميں فرما رہا ہے :''فلا يسرف فى القتل انه كان منصوراً'' يہ كون سا اسراف ہے كہ جس سے الله تعالى نے منع فرمايا ہے؟ تو حضرت (ع) نے فرمايا : الله تعالى نے غير قاتل كو قتل كرنے اور قاتل كا مثلہ كرنے سے منع فرمايا ہے\_ تو رواى كہتا ہے كہ ميں نے عرض كيا : تو اس كلام خدا :''انہ كان منصوراً'' سے مراد كيا ہے؟ آپ (ع) نے فرمايا: ''اس سے بڑھ كر اور نصرت كيا ہوسكتى ہے كہ قاتل مقتول كے ورثاء كے حوالے كياجاتا ہے كہ وہ قاتل كو قتل كرتے ہيں اور قتل كے دينى اور دنياوى اثرات سے محفوظ رہتے ہيں \_

20\_عن أبى العباس قال: سا لت أبا عبدالله (ع) عن رجلين قتلا رجلاً فقال: يخيّر وليّه ا ن يقتل ا يهما شاء ... وكذلك إن قتل رجل إمرا ة إن قبلوا دية المرا ه فذاك، وإن ا بى ا وليائها إلّا قتل قاتلها غرموا نصف دية الرجل و قتلوه وهو قول الله : فقد جعلنا لوليّه سلطاناً فلا يسرف فى القتل''(1)ابى عباس روايت كرتے ہيں كہ ميں نے امام صادق (ع) سے ان دو مردوں كے بارے ميں پوچھا كہ ان دونوں نے ايك مرد كو قتل كيا تو حضرت(ع) نے جواب ميں فرمايا كہ مقتول كا وارث مختار ہے ان دونوں ميں سے جسے چاہے قتل كردے \_ اسى طرح اگر كوئي مرد كسى عورت كو قتل كردے اگر اس كے وارث عورت كى ديت قبول كريں تو وہى حكم ہے\_ اور اگر ديت قبول نہ كريں فقط قاتل كو قتل كرنا چاہيں توايك مرد كى آدھى ديت ادا كريں پھر اسے قتل كرديں اور يہ الله تعالى كى كلام ہے\_''فقد جعلنا لوليّه سلطاناً فلا يصرف فى القتل ''\_

21\_عن أبى جعفر(ع) فى قوله :''ومن قتل مظلوماً فقد جعلنا لوليّه سلطاناً فلا يسرف فى القتل إنّه كان''منصوراً''قال: هو الحسين بن على (ع) قتل مظلوماً ونحن أولياء والقائم منّا إذا قام طلب بثار الحسين ... ''إنه كان منصوراً'' فإنه لا يذهب من الدنيا حتّى ينتصر برجل من آل رسول الله (ص) يملأ الأرض قسطاً وعدلاً كماملئت جوراً وظلماً''\_(1)الله تعالى كے كلام''من قتل مظلوماً فقد جعلنا لوليه سلطاناً فلا يسرف فى القتل إنه كان منصوراً'' كے بارے ميں امام باقر (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا : يہاں مراد حضرت حسين بن على (ع) ہيں كہ مظلومانہ قتل ہوئے ہيں اور ہم آئمہ ان كے ورثاء ہيں اور جب بھى ہمارے قائم كا ظہور ہوگا تو وہ حسين بن على (ع) كا انتقام ليں گے\_ اور ''إنہ كان منصوراً'' كے بارے ميں فرمايا : كچھ دير نہيں كہ آل رسول (ص) كے ذريعے مدد ہوگى اوروہ زمين عدل و انصاف كے ساتھ پر كرديں گے جس طرح ظلم و ستم سے پر ہوگي\_

22\_عن أبى جعفر (ع) قال: ... بعث الله

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2 ، ص 291، ح 68\_ نورالثقلين ج 3، ص 163، ح 2022) تفسير عياشى ج2، ص 290، ح 67\_ نورالثقلين ج 3، ص 163، ح 201

محمداً و ... ا نزل عليه فى سورة بنى إسرائيل بمكة ... وانزل نهيا عن ا شياء حذّر عليها ولم يغلّظ فيها ولم يتوا عد عليها وقال:'' ...ولا تقتلوا النفس التى حرّم الله إلّا بالحق و من قتل مظلوماً فقد جعلنا لوليّه سلطاناً فلا يسرف فى القتل إنه كا ن منصوراً''(1)

امام باقر(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ الله تعالى نے حضرت محمد (ص) كو مبعوث كيا اور ان پر مكہ ميں سورہ بنى إسرائيل سے چند آيات نازل كيں ان آيات ميں ان چيزوں سے منع كيا كہ جن سے پرہيز لازمى ہے ليكن ان ممنوعات ميں سختى نہيں دكھائي گئي اور ان ممنوعات كے ارتكاب كرنے پر وعدہ عذاب نہيں ديا گيا اور فرمايا:''ولا تقتلوا النفس التى حرّم الله الاّ بالحقّ ...''

احكام : 1، 2، 7، 8، 10، 11

الله تعالى :الله تعالى كى حمايتےں 16;اللہ تعالى كى سنتيں 15;الله تعالى كى مدد 19;اللہ تعالى كے ممنوعات 22

الله تعالى كى سنتيں :الله تعاليمظلوم كى امداد كرنے كى سنت 15

امام حسين(ع) :امام حسين (ع) كى مظلوميت 21;امام حسين (ع) كى نصرت 21

امام مہدى (عج) :امام مہدى (ع) كى ذمہ دارى 21

انسان:انسان كى خصوصيات 4;انسان كى خطائيں 12; انسان كے فطرى امور 17

حقوق:قصاص كا حق 11، 16/ذكر:الله تعالى كى حمايت كے ذكر كے نتائج 14

روايت : 18، 19، 20، 21، 22/عدالت:عدالت كى اہميت 5 ،13

قاتل :قاتل كے مثلہ كرنے سے نہى 19

قتل :جائز قتل 2، 9; جائز قتل كے نتائج 7; قتل كے احكام 1 ، 2، 3، 7;قتل ميں اسر ا ف 18;قتل كى حرمت 1، 3 ، 4;قتل ميں اسراف سے مراد 19، 0 2; قتل كے مستحقين 2; قتل سے منع 22

قصاص:قصاص كے احكام 8، 10، 11، 18، 20; قصاص كے احكام كى شرعى خثيت 16;قصاص ميں افراط كى حرمت 10; قصاص ميں عدالت 13;قصاص

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج2، ص 30، ح1\_بحارالانوار ج66، ص 87، ح30\_

ميں افراط سے مانع 14

محرمات : 1، 10

مظلوم:مظلوم كى حقوق كى اہميت 6;مظلوم كى حمايت كى اہميت 5;مظلوم مقتول كى حمايت 17;مظلوم كى حمايت كا عقلى ہونا 17;مظلوم كى حمايت كا فطرى ہونا 17

مقتول:مقتول كے ورثاء كے اختيارات 8، 12; مقتول كے ورثاء كى خطاء كا پيش خيمہ 12; مقتول كے ورثاء كے حقوق 6، 7، 8، 10، 11 ; مقتول كے ورثاء كى حمايت 14، 16; مقتول كے ورثاء كے اختيارات كے حدود 18;مقتول كے ورثاء كے منافع 8; مقتول كے ورثاء كى نصرت 19

آیت 34

(وَلاَ تَقْرَبُواْ مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُواْ بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْؤُولاً)

اور يتيم كے مال كے قريب بھى نہ جانامگر اس طرح جو بہترين طريقہ ہے يہاں تك كہ وہ تواناہوجائے اور اپنے عہدوں كو پورا كرنا كہ عہد كے بارے ميں سوال كيا جائے گا(34)

1\_يتيموں كے مال ميں بلاوجہ تصرف ،ممنوع اور حرام ہے\_ولا تقربوا مال اليتيم إلّا بالّتى هى ا حسن

2\_مال يتيم خود انسان كے لئے اس ميں ناحق تصرف كى غلطى كا پيش خيمہ اور وسوسہ پيدا كرنے والا ہے\_

ولا تقربوا مال اليتيم إلّا بالّتى هى أحسن

''لا تاكلو اور لا تصرفوا'' (نہ كھائو اور نہ تصرف كرو) كى جگہ كلمہ '' لاتقربوا'' (قريب نہ جائو) كا استعمال ممكن ہے \_اس ليے ہوكہ يتيموں كے اموال معمولاً سنجيدہ حامى كے بغير ہوتے ہيں \_ لہذا انكے ناحق استعمال اور ضائع ہونے كا خطرہ رہتا ہے\_

3\_ہر وہ كام كہ جس سے مال يتيم كے ضائع ہونے اور ناحق استعمال ہونے كا امكان ہو اس سے پرہيز كرنا ضرورى اور واجب ہے\_

ولا تقربوا مال اليتيم إلّا بالّتى هى ا حسن

4\_اسلام كى طرف سے يتيموں اور بے سہارا گناہ كمزور لوگوں كے اموال اور منافع كى حمايت كا اہتمام كيا گيا ہے\_

ولا تقربوا مال اليتيم إلّا بالّتى هى أحسن

5\_نابالغ بچوں كے لئے مالكيت كے حق كا ثبوت\_ولا تقربوا مال اليتيم ... حتّى يبلغ أشدّه

لغت ميں ''يتيم '' اس بچے كو كہا جاتا ہے كہ جس كا باپ اس كے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہوجائے\_(مفردات راغب)

6\_بغير كسى كام كے مالكيت كا امكان موجود ہے \_ولا تقربوا مال اليتيم

چونكہ يتيم وہ بچہ ہے كہ جس كا باپ فوت ہوچكا ہے اور زندگى كے اس حصے ميں اس كے لئے كام كرنے كا امكان موجود نہيں ہے\_ تو اس كے لئے ايك طبيعى راستہ مالك بننے كے لئے ارث ہے كہ جو كام كرنے سے حاصل نہيں ہوتا\_ اس نكتہ پر توجہ كرتے ہوئے مندرجہ بالا آيت سے اس مطلب استناد ہوسكتا ہے\_

7\_يتيموں كے اموال ميں ان كے منافع كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے تصرف كرنا جائز اور مشروع ہے\_

ولا تقربوا مال اليتيم إلّا بالتى هى أحسن

8\_ يتيم كے مال ميں تصرف اس وقت جائز ہے جب ان اس كے عالى ترين مصالح كى مراعات كر سكتا ہو\_

ولا تقربوا مال اليتيم إلّا بالتى هى أحسن

9\_يتيموں كے اموال ميں ناحق اور فضول تصرف زمانہ جاہليت كے عربوں ميں رائج تھا\_ولا تقربوا مال اليتيم

10\_يتيم كے مال كے ذمہ دار لوگوں پر فرض ہے كہ اس كے مال كى حفاظت كے لئے فائدہ مندترين طريقہ اختيار كريں \_

ولا تقربوا مال اليتيم إلّا بالّتى هى ا حسن

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ يہاں آيت كے مخاطب يتيموں كے ذمہ دار لوگ ہيں كہ الله تعالى انہيں حكم دے رہا ہے كہ سوائے انكے منافع كى رعايت كے باقى ہر قسم كا فضول تصرف نہ كريں \_ لہذا ''التى ہى ا حسن'' سے مراد فائدہ مند ترين اور مفيد تصرف ہے\_

11\_يتيم كا اپنے مال ميں تصرف جب تك وہ بالغ وعاقل نہ ہوجائے ممنوع ہے \_حتى يبلغ أشدّه

''حتى يبلغ أشدّه'' يتيم كى كفالت كى انتہاء ہے يعنى اے يتيموں كى كفالت كرنے والوں ان كے اموال كى نگہدارى كرو اور اس ميں ناحق تصرف نہ كرو يہاں تك كہ عقلى طور پر رشيد ہوجائيں \_ تو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يتيم رشيد ہونے سے پہلے اپنے اموال ميں تصرف كا حق نہيں ركھتا \_

12\_يتيم كے بالغ وعاقل ہونے كے بعد دوسروں كے لئے اس كے مال ميں تصرف كا ناجائز ہونا\_ولا تقربوا ... حتّى يبلغ أشدّه كيونكہ آيت ميں يتيم كى منفعت كے محفوظ كرنے كا پيغام ہے اور بديہى ہے كہ صرف جسم اور عمر كے

اعتبار سے بالغ ہونا' بغير عقلى واقتصادى بلوغ كے' انكے منافع ومصالح كے لئے ضمانت فراہم نہيں كرتا يہاں ''حتى يبلغ أشدّہ'' اس مال كے ذمہ داروں كے تصرف كے لئے غايت ہے كہ تم اس وقت جائز تصرف كا حق ركھتے ہو جب تك وہ عقلى وجسمى طور پر بالغ نہ ہوجائيں اور ان كے بالغ ہونے كے بعد تمہيں تصرف كا حق نہيں ہے\_

13\_حق مالكيت كا حق تصرف سے جدا ہونے كا امكان\_ولا تقربوا مال اليتيم ... حتّى يبلغ أشده

چونكہ يتيم مالك ہونے كے باوجود بلوغ سے پہلے حق تصرف نہيں ركھتا جبكہ اس كے ولى اور نگہبان مالك نہ ہونے كے باوجود حق تصرف ركھتے ہيں \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ مالكيت اور تصرف كا جواز ايك دوسرے سے جدا ہوسكتا ہے\_

14\_چھوٹا ہونا، عقلى رشد اور اقتصاديات كى فہم سے عارى ہونا يہ دو عامل انسان كے اپنے مال ميں تصرف كو روك ديتے ہيں \_حتى يبلغ أشدّه يتيم كے حق تصرف كى ممنوعيت كے زمانہ كى غايت بيان كرنا اس كے مال ميں حق تصرف كے معيار كو واضح كر رہا ہے اور وہ معيار بالغ ہونا اور اقتصادى رشد ہے\_ لہذا محض يتيم ہونا اس حكم كى وجہ نہيں ہے\_

15\_عہدوپيمان سے وفا لازم اور واجب ہے \_وا وفوا بالعهد

16\_انسان اپنے عہدوپيمان كے مد مقابل جواب دہ ہے\_إن العهد كان مسئول

17\_يتيم كے اموال كى سرپرستى قبول كرنا ايك ذمہ دارانہ عہد ہے\_ولا تقربوا مال اليتيم ... وا وفوبالعهد إن العهد كان مسئول چونكہ ''ا وفوا'' جملہ ''لا تقربوا مال اليتيم'' كے بعد ميں آيا ہے \_شايد ''خاص كے بعد عام كا ذكر'' ہو \_ لہذا ممكن ہے يتيموں كے اموال كى كفالت عہد والے معاملوں ميں سے ہو\_

18\_انسان كا اپنے عہدوں كے مقابلہ ميں پوچھ گچھ كى طرف توجہ كرنا موجب بنتا ہے كہ وہ اپنے عہدوں كى وفا پر زيادہ توجہ كرتا ہے\_وا وفوا بالعهد إن العهد كان مسئول

يہ كہ الله تعالى نے عہد كى وفا كے حكم كے بعد فرمايا انسانوں كى ان عہدوں كے حوالے سے پوچھ گچھ ہوگى تو اس نكتہ كى طرف توجہ كرنے سے اس كے اندر ان كى رعايت كرنے كا انگيزہ پيدا ہوگا\_

19\_عن ا بى جعفر(ع) قال ... بعث الله محمداً و ... ا نزل عليه فى سورة بنى إسرائيل بمكة ... وا نزل نهياً عن ا شياء حذّر عليها و لم يغلظّ فيها ولم يتواعد عليها وقال : ...''ولا تقربوا مال اليتيم إلّا بالتى هى ا حسن حتّى يبلغ ا شدّه وا وفوابالعهد إن العهد كان مسئولاً''(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج3، ص 30، ح1\_ بحارالانوار ج66، ص 87، ح 30\_

امام باقر (ع) نے فرمايا: ...''اللہ تعالى نے رسول اكرم (ص) (ص) كو مبعوث فرمايا ... اور ان پر سورہ بنى إسرائيل كى آيات مكہ ميں نازل كيں (كہ ان آيات ميں ) ايسى چيزوں سے منع كيا كہ جن سے پرہيز كرنا ضرورى ہے ليكن ان منع كرنے ميں سختى اور شدت نہيں دكھائي دى اور ان كے ارتكاب كرنے پر وعدہ عذاب بھى نہيں ديا گيا اور فرمايا : ... ولاتقربوا مال اليتيم إلّا بالتى هى أحسن حتّى يبلغ أشدّه وا وفوا بالعهدإن العهد كان مسئولاً''\_

20\_عن عبدالله بن سنان عن أبى عبدالله (ع) قال: سا له ا بى وا نا حاضر عن اليتيم حتّى يجوز ا مره ؟قال:حتى يبلغ اشدّه'' قال: وما ا شدّه ؟ قال: الإحتلام ...(1)عبداللہ بن سنان كہتے ہيں كہ ميں اپنے والد كے ہمراہ تھا كہ اس نے يتيم كے حوالے سے سوال كيا كہ كب اس كى بات نافذ ہوگى تو آپ (ع) نے فرمايا: حتّى يبلغ أشدّہ\_ تو ميرے والد نے پوچھا كہ ''اشدّہ'' سے كيا مرادہے؟ تو حضرت (ع) نے جواب ديا : اس كا محتلم ہونا ...

21\_عن أبى عبدالله (ع) قال:إذا بلغ الغلام أشدّه ثلاث عشرة سنة ودخل فى الأربع عشرة سنة وجب عليه ما وجب على المحتلمين احتلم ا م لم يحتلم ... جاز له كلّ شي من ماله إلّا ا ن يكون ضعيفاً ا و سفيهاً(2)

امام صادق (ع) سے روايت ہوئي كہ آپ (ع) نے فرمايا : جب لڑكا زمانہ رشد تك پہنچ جائے يعنى تيرہ سال كا ہوجائے اور چودہويں سال ميں داخل ہوجائے تو اس پر وہى كچھ واجب ہے جومحتلم پر واجب ہے چاہے اسے احتلام آئے يا نہ آئے اگر وہ كمزور يا احمق نہ ہو تو اس كے لئے اپنے تمام اموال ميں تصرف كرنا جائز ہے\_

22\_عن أبى الحسن موسى بن جعفر (ع) عن أبيه فى قول الله عزّوجلّ: وا وفوا بالعهد إن العهد كان مسئولا \_قال: العهد ما ا خذ النبي(ص) على الناس فى مودتنا وطاعة ا ميرالمؤمنين (ع) ا ن لايخالفوه ولا يستقدموه ولا يقطعوا رحمه وا علمهم انهم مسئولون عنه ... (3)

امام موسى بن جعفر (ع) نے اپنے والد محترم امام صادق(ع) سے اس آيت : '' واوفو بالعہد ان العہد كان مسئولاً'' كے بارے ميں روايت كى كہ انہوں نے فرمايا : كہ يہاں عہد وپيمان سے مراد وہ عہد وپيمان ہے كہ جو پيغمبر اسلام (ص) نے لوگوں ،سے ہمارى محبت ودوستى اور اميرالمؤمنين كى اطاعت كے حوالے سے ليا ہے كہ اس كى خلاف ورزى نہ كريں اور پيغمبر اسلام (ص) نے يہ بھى اعلان كياكہ لوگوں سے اس عہد كے بارے ميں سوال كياجائے گا\_

23\_عن أبى بصير قال : قال أبوعبدالله (ع)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) خصال صدوق ص 495، ح3\_ أبواب ثلاثة عشر\_ نورالثقلين ج1، ص 778، ح 340

2) خصال صدوق ص 495، ح4\_ ابواب ثلاثة عشر\_ نورالثقلين ج3، ص 164، ح 3043) بحارالانوار ج 24 ص 187، ح1

إذا بلغ العبد ثلاثاً وثلاثين سنة فقد بلغ ا شدّه ...(1)

ابوبصير روايت كرتے ہيں كہ امام صادق (ع) نے فرمايا : جب انسان تينتيس سال كى عمر ميں پہنچ جائے تو وہ عقلى رشد تك پہنچا ہے (اور يہ اس آيت بلغ اشدّہ سے مراد ہے)

آئمہ:آئمہ سے محبت 22

احتلام:احتلام كے نتائج 20

احكام : 1، 3، 5، 7،8، 10، 11، 12، 14، 15

احمق :احمق كو روكنا 14

اطاعت :امام على \_ كى اطاعت 22

الله تعالى :الله تعالى كى نواہى 19

انسان:انسان كى خطائيں 2;انسان كى ذمہ دارى 16; انسان كى رشد و الى عمر 23

بچہ:بچے كو روكنا 14;بچے كى مالكيت 5

بلوغ:بلوغ كے احكام 21;بلوغ كى عمر 21; بلوغ كے نتائج 11

جاہليت:جاہليت كى رسوم 9;جاہليت ميں مال يتيم كا غصب ہونا 9

حقوق:حق تصرف 13;حق مالكيت 13

حماقت:حماقت كے نتائج 14

ذكر :وعدہ كے بارے ميں سوال كے ذكر كے نتائج 18

ذمہ داري:ذمہ دارى ميں مو ثر اسباب 17

روايت: 19، 20، 21، 22، 23

ضعفائ:ضعفاء كے منافع كے رعايت كى اہميت 4;ضعفاء كے مال كى حفاظت كى اہميت 4

عہد:عہد كے احكام 15;عہد سے وفا كرنے كى اہميت 16;عہد سے وفا كرنے كا پيش خيمہ 18;عہد سے وفا كا وجوب 15

گناہ:گناہ كا پيش خيمہ 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) خصال صدوق ص 545، ح23\_ تفسير برہان ج2، ص 419، ح 2\_

مال ميں تصرف سے روكے جانا:مال ميں تصرف سے روكے جانے كے احكام اور اسباب 14

مالكيت :مالكيت كے احكام 5، 6، 13، 14;مالكيت كے اسباب 6

محرمات: 1

واجبات:3، 15

وسوسہ:وسوسہ كا پيش خيمہ 2

يتيم:يتيم كے احكام 12، 20; يتيم كے مال كے احكام 1، 3، 7، 8، 10، 11، 12;يتيم كے منافع كى رعايت كى اہميت 4;يتيم كے مال كى حفاظت كى اہميت 4 ; يتيم كا بلوغ 11،20;يتيم كے تصرفات 11;يتيم كے مال ميں تصرف كى حرمت 1;يتيم كے مال كى حفاظت 10;ہتيم كے مال ميں تصرف كا خطرہ 2;يتيم كے ورثاء كى ذمہ دارى 10;يتيم كا اقتصادى رشد 12; يتيم كے منافع كى رعايت 7 ، 8; يتيم كے مال ميں تصرف كے شرائط 7، 8;يتيم كے مال ميں تصرف كى محدوديت 12;يتيم كے مال كے غصب كى نہى 19;يتيم كے مال كى حفاظت كا وجوب 3;يتيم كے مال كا كردار2

آیت 35

(وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذا كِلْتُمْ وَزِنُواْ بِالقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً)

اور جب ناپوتو پورا ناپوور جب تولو تو صحيح ترازو سے تو لو كہ يہى بہترى اور بہترين انجام كا ذريعہ ہے(35)

1\_پيمائش كے معاملات ميں پيمائش كا پورا كرنا اور اس سے كم نہ كرنا\_وأوفوا الكيل إذاكلتم

2\_عمدہ ترازو كا استعمال اور چيزوں كے وزن كرنے ميں مكمل توجہ \_وزنو ابالقسطاس المستقيم

''قسطاس'' كا معنى ميزان ہے اس كا واضح اورروشن مصداق چيزوں كے وزن كے لئے ترازو ہے\_

3\_انسان اور معاشرہ كى بہترى اور حقيقى مصلحت كم فروشى اور اقتصادى خيانت سے اجتناب ميں ہے\_

وأوفوا الكيل ... وزنوبالقسطاس المستقيم

ذلك خير

4\_اقتصادى عدل وانصاف كى رعايت خوبصورت انجام كى حامل ہے \_ذلك خيروأحسن تاويل

''تاويل '' ''اول'' كا مصدر ہے جس كے معنى اصل كى طرف لوٹنا ہے اس سے مراد وہ انتہا ہے كہ جس كا قصد كيا گيا تھا\_

5\_زيادہ منافع كى خاطر كم فروشى اور اقتصادى خيانت بدعاقبت اور نقصان دہ عمل ہے\_

وا وفوا الكيل ... وزنوا بالقسطاس المستقيم ذلك خيرو ا حسن تا ويلا

6\_كسى چيز كى قدروقيمت كا معيار اس كے انجام كى طرف توجہ ہے\_وا وفوا الكيل ... وزنوا بالقسطاس المستقيم ذلك خيرو ا حسن تا ويلا

7\_ہر كام كى عاقبت اور انجام كى طرف توجہ كا لازم ہونا\_وأوفوا الكيل ... وا حسن تاويلا

8\_ ذاتى مال ركھنے سے قيمتى چيز درست اقتصادى عمل ہے\_ذلك خير وا حسن تاويلا

ممكن ہے كہ ''خير'' كا مفضل عليہ چيزوں كى پيمائش ميں خيانت اور كم فروشى اور اس طريقے سے حاصل ہونے والا نفع ہو يعنى عدل وانصاف كى رعايت اور صحيح ترازوں كا استعمال اور اس سے حاصل ہونے والا نفع كم فروشى اور اس سے آنے والے نفع سے بہتر ہے\_

9\_عن الصادق (ع) فى قول الله عزّوجلّ: '' ...وزنوبالقسطاس المستقيم'' قال : ... أمّا القسطاس المستقيم فهو الإمام وهوالعدل من الخلق ا جمعين وهو حكم الائمة ...''(1)

امام صادق (ع) سے الله تعالى كے اس كلام : ''وزنو ا بالقسطاس المستقيم '' كے بارے ميں روايت ہوئي كہ انہوں نے فرمايا: ...كہ قسطاس مستقيم سے مراد امام ہے اور وہ تمام مخلوقات ميں مظہر عدل ہے اور آئمہ كى قضاوت اس اساس پر ہے\_

احكام : 1اقتصاد :اقتصادى خطرات كى پہچان 5;اقتصادى عدالت كے نتائج 4

انجام :اچھے انجام كے اسباب 4;برے انجام كے اسباب 5

ثروت:ثروت كى قيمت 8ذكر :انجام عمل كے ذكر كى اہميت 7;ذكر انجام كے نتائج 6

روايت : 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحارالانوار ج 24، ص 187، ح 1\_

رہبري:عدالت رہبرى 9

قدروقيمت : 8

قيمت گذارى :قيمت گذارى كا معيار 6، 9

كم فروشي:كم فروشى سے اجتناب 1;كم فروشى سے اجتناب كى اہميت 3;كم فروشى كا نقصان 5

معاشرتى منافع : 3

معاملہ:معاملہ ميں خيانت سے اجتناب 3;معاملہ كے احكام 1، 2;معاملہ ميں ترازو 2 ; معا ملہ ميں صداقت كى قدروقيمت 8

نقصان :نقصان كے اسباب 5

واجبات :1

آیت 36

(وَلاَ تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولـئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُولاً)

اور جس چيز كا تمہيں علم نہيں ہے اس كے پيچھے مت جانا كہ روز قيامت سماعت، بصارت اور قوت قلب سب كے بارے ميں سوال كيا جائے گا (36)

1\_جس چيز كا انسان كو علم وخبر نہيں ہے اس كى پيروى كرنا ممنوع ہے \_ولا تقف ماليس لك به علم

2\_انسان كے عقائد اور كردار ،علم وآگاہى كى بنياد پر قائم ہونے چايئے\_ولا تقف ماليس لك به علم

3\_انسان اپنى آنكھ، كان اور دل كے كاموں كےحوالے سے الله تعالى كى بارگاہ ميں جواب دہ ہے \_

إن السمع والبصروالفواد كلّ أولئك كان عنه مسئولا

4\_وہ لوگ جن كے پاس علم وآگاہى حاصل كرنے كے ضرورى وسائل ہيں وہ الله تعالى كى بارگاہ ميں جواب دہ ہيں \_

إن السمع والبصر والفوا د كلّ أولئك كان عنه مسئولًا

5\_جو كچھ سناگيا يا ديكھا گيا يا اس كے دل ميں آيا ہے اس كے علم وآگاہى كے مرحلہ تك پہنچنے سے پہلے انسان كا اس پر حكم وعمل ممنوع ہے\_ولا تقف ماليس لك به علم إن السمع والبصر والفو اد كلّ أولئك كان عنه مسئولًا

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ عام طور پر غير علمى كى بنياد سنى سنائي' ديكھى ہوئي اور ظاہرى طور پر تسليم كى گئي چيزيں ہوتى ہيں \_

الله تعالى نے ايسى غير علمى چيزوں سے انسانوں كو دور كرنے كے لئے انہيں خبردار كيا ہے كہ ديكھى ہوئي ... جب تك مرحلہ علم ويقين تك نہ پہنچيں قابل اعتماد نہيں ہيں اور اگر ان پر اعتماد كيا گيا تو اس كا حساب ہوگا\_

6\_سننے اور ديكھنے كے اعضاء اور دل ،علم وشناخت كے وسائل ہيں \_ولا تقف ... إن السمع والبصر والفواد

7\_حقيقى شناخت پيدا كرنے كے لئے سننے ' ديكھنے اور دل سے صحيح فائدہ نہ اٹھانا انسان كے الله كى بارگاہ ميں جواب دہ ہونے كا موجب ہوگا\_ولا تقف ... إن السمع ... كان عنه مسئولا

الله تعالى انسان كو غير علمى چيزوں سے دور كرنے كے لئے انہيں سننے' ديكھنے اور دل جيسى نعمات ياد دلائي ہيں تاكہ ان سے صحيح فائدہ اٹھاتے ہوئے مرحلہ يقين تك پہنچے اور اسى بنا پر حكم كرے اور عمل كرے\_

8\_روز قيامت آنكھ، كان اور دل سے انسان كے بارے ميں گواہى طلب كى جائے گى \_

إن السمع والبصر والفواد كل أولئك كان عنه مسئولا

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ حقيقى آنكھ، كان اور دل سے قيامت كے دن سوال كيا جائے گا \_ لہذا ان اعضاء سے سوال ہونا ممكن ہے مندرجہ بالا نكتہ كى طرف اشارہ كر رہا ہو\_

9\_آنكھ، كان اور دل قيامت كے دن مورد سوال قرار پائيں گے\_إن السمع والبصر والفواد كل أولئك كان عنه مسئولا

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ اولاً: ان اعضاء سے واقعاً سوال ہوگا\_ثانياً: چونكہ اسى نظريہ كى بناپر ان سے دنيا ميں سوال نہيں ہوگاتو مراد يہ ہے كہ روز قيامت سوال ہوگا\_

10\_عن أبى جعفر (ع) ... بعث الله محمداً و ... ا نزل عليه فى سورة بنى إسرائيل بمكة ... وا نزل نهياً عن اشياء حذرّ عليها ولم يغلّظ فيها و لم يتواعد عليها وقال : ... ولا تقف ماليس لك به علم إن السمع والبصر والفواد كل أولئك كان عنه مسئولاً(1)امام باقر (ع) سے روايت ہوئي كہ الله تعالى نے حضرت محمد(ص) كو مبعوث كيا اور ان پر مكہ ميں سورہ بنى إسرائيل سے آيات نازل كيں (كہ ان آيات ميں ) ايسى چيزوں سے نہى كى كہ جن سے پرہيز لازمى تھا ليكن ان نواہى ميں سختى اور شدت نہ دكھائي اور ان كے ارتكاب پر وعدہ عذاب نہ ديا اور فرمايا : ''ولا تقف ماليس لك به علم ان السمع والبصر والفواد كل اولئك كان عنه مسئولاً''\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج2 ص 30 ، ح1\_ بحارالانوار ج 66 ص 87 ح 30\_

11\_عن الحسين بن هارون قال: قال لى أبو عبدالله (ص) :إن السمع والبصر والفو اد كل أولئك كان عنه مسئولاً قال: يسا ل السمع عما سمع والبصر عمّا نظر إليه والفو اد عمّا عقد عليه (1)حسن بن ہارون كہتے ہيں كہ امام صادق (ع) نے مجھ سے فرمايا اس آيت '' إن السمع والبصر والفو اد كلّ إولئك كان عنه مسئولاً''

سے مراد يہ ہے كہ كان سے جو كچھ سنا'آنكھ سے جو كچھ ديكھا اور دل سے جس چيز پر عقيدہ پيدا كيا ' سوال ہوگا\_

12\_عن موسى بن جعفر (ع) ... قال على بن الحسين (ع) ... وليس لك ا ن تتكلم بما شئت لا ن الله تعالى قال : ولا تقف ماليس لك به علم ... (2)امام موسى بن جعفر(ع) امام سجاد (ع) سے روايت كرتے ہيں كہ انہوں نے فرمايا : تم حق نہيں ركھتے كہ جو چاہو وہ كہو كيونكہ الله تعالى فرماتاہے:''ولا تقف ماليس لك به علم''

آنكھ:آنكھ كى ذمہ دارى 3;آنكھ سے سوال ہونا 9، 11;آنكھ كے فوائد 6; آنكھ سے كام لينا 7;آنكھ كى آخرت ميں گواہى 8

الله تعالى :الله تعالى كى نعمتيں 7;اللہ تعالى كى نواہى 10

انسان :انسان كى ذمہ دارى 3، 4;انسان كے اختيارات كى حد12

بات:بغير علم كے بات سے منع كرنا 12;بغير علم سے بات كى نہى 10

تقليد :اندھى تقليد كى ممنوعيت 1

دل :دل كى ذمہ دارى 3;دل سے سوال ہونا 9،11;دل كے فوائد 6;دل سے كام لينا 7;دل كى اخروى گواہى 8

ذمہ دارى :ذمہ دارى ميں موثر اسباب 7

روايت : 10 ، 11 ، 12

شناخت:شناخت كے وسائل 4، 6 ، 7

عقيدہ :عقيدہ كے شرائط 2 ;عقيدہ ميں علم 2

علم :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 2، ص 37، ح2\_ نورالثقلين ج3، ص165، ح 1\_

2) علل الشرائع ص 606 ح 80 \_385 \_ نورالثقلين ج 3 ص 165ح 209\_

علم كے حصول كى اہميت 4;علم كى اہميت 2 ، 5;علم و عمل 2

عمل :عمل كا معيار 5

قضاوت:قضاوت كے احكام 5;قضاوت ميں علم كا كردار 5;قضاوت كا معيار 5

قيامت :قيامت ميں سوال 9;قيامت ميں گواہى 8

كان :كان كى ذمہ دارى 3;كان سے سوال ہونا 9 ، 11;كان كے فوائد 6;كان سے كام لينا 7;كان كى اخروى گواہى 8

محرمات: 5

نعمت:ديكھنے كى نعمت 7;سننے كى نعمت 7;دل كى نعمت 7

آیت 37

(وَلاَ تَمْشِ فِي الأَرْضِ مَرَحاً إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولاً)

اور روئے زمين پر اكڑ كر نہ چلنا كہ نہ تم زمين كو شق كرسكتے ہو اور نہ سر اٹھاكر پہاڑوں كى بلنديوں تك پہنچ سكتے ہو(37)

1\_الله تعالى كى لوگوں كو مغرور اور سرورو مست چال سے پرہيز كرنے كى دعوت\_ولا تمش فى الأرض مرحا

''مرح'' سے مراد بہت زيادہ خوشى ہے\_ (مفردات راغب اور لسان العرب)

2\_تكبر اور بہت زيادہ خوشى ومستى سے پرہيز كرنا لازم اور واجب ہے\_ولاتمش فى الأرض مرحا

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ ''لا تمش'' سے مراد ايسى رفتار ہو كہ جس ميں مندرجہ بالا تمام حالتيں آجائيں نہ صرف چلنا\_

3\_انسان اس سے عاجز ہيں كہ غرور اور گردن اكڑانے سے زمين ميں كوئي رخنہ پيدا كرسكيں يا اپنا قدوقامت پہاڑوں كى مانند كرسكيں \_ولا تمش فى الأرض مرحاً إنك لن تخرق الأرض ولن تبلغ الجبال طولا

''لن'' نفى ابدى كے لئے آيا ہے اور ''عاجز كرنے پر '' دلالت كر رہا ہے\_ اس آيت ميں حكايت ہے كہ انسان اپنے مست بھرے قدموں سے زمين ميں شگاف پيدا كرنے سے عاجز ہے \_

4\_انسان كى رفتار وكردار كى بنياد اس كى باطنى خصلتيں

ہيں \_ولا تمش فى الأرض مرحا

''مرحاً'' كلمہ ''لاتمش'' كى ضميرفاعلى كے لئے حال واقع ہورہاہے اور اس حالت كى تاثير پر دلالت راستہ طے كرنے كے ذريعے ہورہى ہے\_

5\_مظاہر طبيعت كے مد مقابل انسان كا اپنى ناتوانى اور ضعف پر غور كرنے سے اسكا تكبر و غرور زائل ہوجاتاہے\_

ولا تمش فى الأرض مرحاً إنك لن تخرق الأرض ولن تبلغ الجبال طولا

جملہ ''إنك لن تخرق ...'' جملہ ''لاتمش'' كے لئے علت بن رہا ہے يعنى اے انسان چونكہ تو اپنے قدموں سے زمين ميں شگاف پيدا نہيں كرسكتا اور نہ پہاڑوں كى مانند ہوسكتا ہے \_ پس تجھے مغرور اور مست نہيں ہونا چاہئے\_ انسان كا اپنے اس ضعف اور ناتوانى كى طرف توجہ كرنے سے اس كا غرور اور تكبر ختم ہوسكتا ہے\_

6\_اپنے ضعف وناتوانى سے غفلت،انسان كا ناپسنديدہ خصلتوں ميں گرفتار ہونے كا سبب بنتا ہے\_

ولا تمش فى الأرض مرحاً انك لن تخرق الأرض ولن تبلغ الجبال طولا

7\_مظاہر طبيعت كى مضبوطى اور انكے مد مقابل اپنى كمزورى پر توجہ كرنے سے عبرت ونصےحت حاصل ہوتى ہے\_

لن تخرق الأرض ولن تبلغ الجبال طول ''إنك لن تخرق الأرض و ...'' كاذكر حقيقت ميں مظاہر طبيعت كى مضبوطى اور اس كے مد مقابل انسان كے ضعف پر توجہ دلانا انسان كے لئے عبرت آموز ہوسكتى ہے \_

8\_بے بنياد خيالات كى بنياد پر ستون غرور قائم ہوئے ہيں \_ولا تمش فى الأرض مرحاً إنك لن تخرق الأرض ولن تبلغ الجبال طول

9\_عن أبى جعفر (ع) ... بعث الله محمداً و ... ا نزل عليه فى سورة بنى إسرائيل بمكة ... وا نزل نهياً عن اشياء حذرّ عليها ولم يغلظّ فيها و لم يتواعد عليها وقال ...''ولا تمش فى الأرض مرحاً إنك لن تخرق الأرض ولن تبلغ الجبال طولاً''\_(1)امام باقر (ع) سے روايت ہوئي كہ الله تعالى نے حضرت محمد (ص) كو مبعوث كيا اور ان پر مكہ ميں سورہ بنى إسرائيل سے آيات نازل كيں (كہ ان آيات ميں ) ايسى چيزوں سے نہى كى كہ جن سے پرہيز لازمى تھا ليكن ان نواہى ميں سختى اور شدت نہ دكھائي اور ان كے ارتكاب پر وعدہ عذاب نہ ديا اور فرمايا : ''ولا تمش فى الأرض مرحاً انك لن تخرق الأرض ولن تبلغ الجبال طولاً''\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) \_كافى ج 2، ص 30، ح1\_ بحارالانوار ج 66، ص 87، ح 30\_

احكام :2

اخلاق :برے اخلا ق كا پيش خيمہ 6

الله تعالى :الله تعالى كى دعوتيں 1;اللہ تعالى كى نواہى 9

انسان :انسان كا تكبر 3;انسان كے صفات 4;انسانوں كے عجز سے عبرت 7; انسان كا عجز 3

تكبر:تكبر سے اجتناب1;تكبر كے احكام 2;تكبر كى بنياد 8;تكبر سے موانع 5;تكبر سے نہى 9;تكبر سے اجتناب كا وجوب 2

خوشي:خوشى ميں افراط سے اجتناب 1، 2

ذكر:انسانوں كے عجز كے ذكر كے نتائج 5; طبعيت كى مضبوطى كے ذكر كرنے كے نتائج 7

رفتار:رفتار كى بنياديں 4

روايت : 9زمين :زمين ميں شگاف ڈالنا 3

عبرت :عبرت كے اسباب 7

غفلت :عجز سے غفلت كے نتائج 6

نظريہ:غلط نظريہ كے نتائج 8

واجبات: 2

آیت 38

(كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيٍّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهاً)

يہ سب باتيں وہ ہيں جن كى برائي تمھارے پروردگار كے نزديك سخت ناپسند ہے (38)

1\_عقائد ، اخلاق اور كردار كے حوالے سے تمام تر انحراف الله تعالى كے نزديك ناپسنديدہ اور قابل نفرت ہيں \_كلّ ذالك كان سيّئه عند ربك مكروها ''ذلك '' كا مشار إليہ وہ تمام عقائد اور اخلاق كے متعلق احكام ہيں كہ جو پچھلى آيات ميں (22\_37)ذكرہوئے ہيں \_

2\_الله تعالى كے ساتھ شرك ، والدين سے جھگڑنا ،

فضول خرچى ، بچوں كا قتل، زنا، ناحق قتل ، يتيموں كا مال كھانا ، غير علمى راہوں كى پيروى اور مغرورانہ انداز سے چلنا يہ

سب چيزيں الله تعالى كے نزديك ناپسنديدہ اور قابل نفرت اعمال ہيں \_كلّ ذلك كان سيّئه عند ربّك مكروها

3\_الله تعالى كى برائيوں سے نہى انسانوں كى تربيت، رشد اور كمال كى خاطر ہے\_كل ذالك كان سيّئه عند ربك مكروها

پروردگار كچھ ناپسنديدہ اعمال كى نہى كرنے كے بعد فرماتا ہے:''يہ سب كے سب تيرے پروردگار كے نزديك ناپسنديدہ ہيں ''\_تو يہاں الله تعالى كے نام كى جگہ ''رب'' آيا ہے جو كہ صفت ہے تو الله تعالى كے نام كا ذكر نہ ہونا اسى طرح كسى اور صفت كا ذكر نہ ہونا اس حقيقت كو واضح كررہاہے كہ ان چيزوں سے نہى انسانوں كى پرورش كى خاطر ہے كيونكہ ''رب'' سے مراد پرورش كرنے والا ہے\_

4\_يہاں تك كہ الله تعالى كے ناپسنديدہ اور قابل نفرت اعمال كے حوالے سے بھى انسان آزاد اور اختيار ركھتا ہے \_

كل ذلك كان سيّئه عند ربك مكروها

يہ كہ الله تعالى نے غلط كاموں كو شمار كرنے كے بعد ان سے نہى فرمائي ہے\_ اور پھر فرمايا ہے:''سيّئہ عند ربك مكروہا'' معلوم ہوتا ہے كہ انكے قابل نفرت ہونے كے باوجود انسان كو تكوينى طور پر ان كے بجالانے سے نہيں روكا گيا اس سے انسان كے عملى اختيار كا علم حاصل ہوتا ہے\_

5\_غلط اور ناپسنديدہ اعمال تمام آسمانى اديان ميں ناپسنديدہ ہيں \_كل ذلك كان سيّئه عند ربك مكروها

''كان'' فعل ماضى ہے اور الله تعالى كى پچھلے اديان ميں محرمات كى نہى قديمى كو واضح كررہاہے\_

6\_غرور، تكبرنيك اور بد جہات كا حامل ہے\_ولا تمش فى الأرض مرحاً ... كل ذلك كان سيّئه عند ربك مكروها

يہ بھى احتمال ہے كہ ''ذلك'' كا مشاراليہ پچھلى ايك آيت ہو اور ''كل ذلك'' سے مراد تكبر ہو اور جمع كا اشارہ ہوسكتا ہے كہ تكبر كى مختلف جہات كى طرف اشارہ كر رہا ہو \_

7\_ دينى تعليمات انسانوں كى فطرت اور طبيعى ميلانات كے ساتھ ہم آہنگ ہوتى ہيں \_كل ذلك كان سيّه عند ربك مكروه''ذلك '' كا مشار اليہ وہ تمام تر عقائد و اخلاق كے حوالے سے انحرافات ہيں جو پچھلى آيات ميں ذكر ہوئے ہيں \_ الله تعالى نے انہيں ناپسند فرمايا ہے اور انہيں ''سيّئہ'' سے تعبير كيا ہے\_ ''سيّئہ'' جو كہ مادہ ''سوئ'' سے تعلق ركھتا ہے اس سے مراد ہر وہ چيز ہے جو انسان كے لئے رنج وغم كا باعث بنے \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ تعليمات دينى اور طبعيت انسان ميں ہم آہنگى موجود ہے\_

8\_بعض چيزيں جو الله كے لئے ناپسند اور قابل نفرت

ہيں پھر بھى وجود خارجى پيدا كرنے كى مستحق ہوتى ہيں \_كل ذلك كان سيّه عند ربك مكروها

آسمانى اديان :آسمانى اديان ميں ناپسنديدہ عمل 5; آسمانى اديان ميں ہماہنگى 5

احكام:فلسفہ احكام 3

اخلاق:برے اخلاق كا ناپسنديدہ ہونا 1

الله تعالى :الله تعالى كى نفرتيں 1;اللہ تعالى كى نواہى 3

انسان :انسان كا اختيار 4; انسانوں كے كمال كى اہميت 3

بچوں كا قتل:بچوں كے قتل كا ناپسنديدہ ہونا 2

تربيت :تربيت ميں مؤثر اسباب 3

تقليد :اندھى تقليد كا ناپسنديدہ ہونا 6

تكبر:تكبر كى اقسام 6;تكبر كا پسنديدہ ہونا 6; تكبر كا ناپسنديدہ ہونا 6

جبر واختيار : 4

دين :دين كا فطرى ہونا 7

زنا :زنا كا ناپسنديدہ ہونا 2

شرك:شرك كا ناپسنديدہ ہونا 2

عقيدہ :عقائد ميں انحراف پرناپسندى 1

عمل :ناپسنديدہ عمل كا تحقق 8;ناپسنديدہ عمل 2، 4 ; ناپسنديدہ عمل سے نہى 3

فضول خرچى :فضول خرچى كا ناپسنديدہ ہونا 2

قتل :ناحق قتل كى ناپسنديدگى 2

والدين :والدين كى بے احترامى كا ناپسنديدہ ہونا 2

يتيم :مال يتيم كے كھانے كا ناپسنديدہ ہونا 2

آیت 39

(ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلاَ تَجْعَلْ مَعَ اللّهِ إِلَهاً آخَرَ فَتُلْقَى فِي جَهَنَّمَ مَلُوماً مَّدْحُوراً)

يہ وہ حكمت ہے جس كى وحى تمھارے پروردگار نے تمھارى طرف كى ہے اور خبردار خدا كے ساتھ كسى اور كو خدا نہ قرار دينا كہ جہنم ميں ملامت اور ذلّت كے ساتھ ڈال دئے جاؤ (39)

1\_الله تعالى كے وہ تمام اوامراور نواہى جو پيغمبر(ص) كى طرف ابلاغ ہوئے وہ سب حكيمانہ احكام تھے\_

ذلك ممّا ا وحى إليك ربّك من الحكمة

''ذلك'' كا مشاراليہ تمام اوامر اور نواہى كى مجموعى تعليمات ہيں جو كہ پچھلى چند آيات ميں آئي ہيں \_

2\_توحيد كى طرف دعوت، الله تعالى كى پرستش، والدين كے ساتھ احسان، ان سے جھگڑا كرنے سے پرہيز ، والدين كے لئے دعا اور رشتہ داروں كے حقوق كو پورا كرنا يہ سب حكيمانہ تعليمات اور وحى الہى ہے \_ذلك ممّا أوحى إليك ربّك من الحكمة

3\_پيغمبر اسلام (ص) پر حكيمانہ پيغامات كى وحى ان پرپروردگاركى خصوصى ربوبيت كا جلوہ ہے\_

أوحى إليك ربك من الحكمة ''رب'' كا ''ك'' كى طرف اضافہ جس سے مراد رسول اكرم (ص) ہيں ہوسكتا ہے اسى معنى كو بيان كررہے ہوں كہ جسے بيان كيا گيا ہے\_

4\_الله تعالى كى طرف سے بشر كے لئے حكميانہ تعليمات نازل ہونا اس كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_

ذلك مما أوحى إليك ربك من الحكمة

5\_الله تعالى كے احكام ،بشر كى تربيتى ضرورتوں پر الله تعالى كے علم وآگاہى پر استوار حقائق ہيں \_

ذلك مما أوحى إليك ربك من الحكمة

''حكمت''كى اس وقت الله تعالى كى طرف نسبت دى جائے گى جب اس سے مراد الله تعالى كا اشياء كے بارے ميں علم اور انہيں نہايت محكم

انداز سے وجود ميں لانا ہو\_(مفردات راغب)

6\_الله تعالى كے ساتھ شرك سے اجتناب تمام بندوں پر شرعى ذمہ دارى ہے\_ولاتجعل مع الله إلهاً ء اخر

7\_تمام دينى تعليمات ميں الله تعالى كى طرف شرك سے پرہيز ايك خاص اہميت كا حامل ہے\_ولا تجعل مع الله إلهاً ا خر

مندرجہ بالا مطلب اس آيت ''ولا تجعل مع الله إلهاً ا خر'' ميں نہى كے تكرار سے معلوم ہوتا ہے كہ ايك دفعہ آيت ميں نہى ان تمام اوامر اور نواہى كے آغاز ميں آيت 22 ميں آئي تھى پھر ان كے بعد اس آيت ميں وہى حكم دوبارہ آيا ہے\_

8\_تمام قسم كے انفرادي، خاندانى اور معاشرتى روابط پر شرك سے پرہيز اور توحيد كا اصول لاگو ہونا چاہئے\_

ولا تجعل مع الله إلهاً ا خر

شرك سے ان دونوا ھى كے درميان تمام انفرادي، خاندانى اور معاشرتى تعليمات كا ہونا مندرجہ بالا حقيقت كو واضح كر رہا ہے\_

9\_انسان، ہميشہ شرك ميں مبتلا ہونے كے خطرہ ميں ہے اور خبردار ہونے كا محتاج ہے\_

لاتجعل مع الله إلهاً آء خر ... وقضى ربك ألا تعبدوا إلّا إياه ... لا تجعل مع الله إلهاً ا خر

ان تمام (22\_38) آيات ميں كہ جہاں خاندان ومعاشرہ كے حوالے سے بحثيں ہوئي ہيں شرك سے پرہيز كى تاكيد اس نكتہ كو بيان كررہى ہے \_ اس حوالے سے انسانوں كى لغزش كا احتمال زيادہ ہے اور ضرورى ہے اس پر توجہ دى جائے\_

10\_اخلاقى اور معاشرتى اقدار كى رعايت صرف توحيد اور شرك سے دورى كے سائے تلے ممكن ہے \_

ذلك مما أوحى إليك ربك من الحكمة ولا تجعل مع الله إلهاً ء اخر

شرك سے دو نواہى كے درميان اسلام كى تمام اخلاقى اور معاشرتى تعليمات كا آنا مندرجہ بالا نكتہ كو بيان كررہا ہے \_

11\_جہنم كى آگ ،مشركوں كا يقينى انجام ہے \_ولا تجعل مع الله إلهاً ا خر فتلقى فى جهنم

12\_ مشركين كا جہنم ميں ملامت كے ساتھ جھونكا جانا ان كى دھتكار اور ملامت ہے \_فتلقى فى جهنم ملوماً مدحورا

''مدحوراً'' راندے ہوئے كو كہتے ہيں كہ جس ميں توہين اور ذلت كا بھى امتزاج ہے \_

13\_مشركين جہنم ميں جسمى اور روحى عذاب ميں مبتلا ہونگے \_فتلقى فى جهنم ملوماً مدحورا

''جہنم ميں ڈالا جانا '' جسمانى عذاب كو بيان كر رہا ہے جب كہ''ملوماً ومدحوراً'' مذمت اور راندہ ہونے كو بيان كر رہے ہيں كہ جو روحى عذاب ہے\_

احسان :احسان كى طرف دعوت 2

اخلاق :اخلاقى اقدار كا پيش خيمہ 10

اقدار:معاشرتى اقدار كا پيش خيمہ 10

الله تعالى :الله تعالى كى حكمت 1، 2، 4;اللہ تعالى كے اوامر ميں حكمت 1;اللہ تعالى كى نواہى ميں حكمت 1;اللہ تعالى كا علم غيب 5;اللہ تعالى كى ربوبيت كى علامات 3;الله تعالى كى ربوبيت كے نتائج 4

انسان :انسانوں كى ذمہ دارياں 6;انسانوں كى معنوى ضرورتيں 9;انسانوں كى لغزشيں 9

توحيد:توحيد كى حاكميت 8;توحيد كى طرف دعوت 2;توحيد كے نتائج 10

جہنم :جہنم كے عذاب 13

جہنمي:11 ، 13

خاندان :خاندانى تعلقات كا معيار 8

دين :اہم ترين تعليمات دينى 7; دينى تعليمات 2، 4;دين كى حقانيت 5 ; دين اور تربيتى ضرورتيں 5;دينى تعليمات ميں علم 5

شرك:شرك سے اجتناب 6;شرك سے اجتناب كى اہميت 7;شرك كاپيش خيمہ 9; شرك كا خطرہ 9;شرك سے اجتناب كے نتائج 10

ضرورتيں :خبردار كرنے كى ضرورت 9

عبادت :عبادت كى طرف دعوت 2

محمد (ص) :محمد (ص) كى طرف وحى 1، 3

مشركين :مشركين كا انجام 11;مشركين كى تحقير 12; مشركين كى سرزنش 12; مشركين كا اخروى عذاب 13; مشركين كا جسمى عذاب13; مشركين كا روحى عذاب 13;جہنم ميں مشركين 11، 12، 13; مشركين كى ہلاكت 12

معاشرتى روابط :معاشرتى روابط كا معيار 8

والدين :والدين كى بے احترامى سے اجتناب 2; والدين كے ساتھ احسان 2;والدين كے لئے دعا كرنا 2

وحي:وحى كى تعليمات 2;وحى كا كردار 3

آیت 40

(أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلآئِكَةِ إِنَاثاً إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلاً عَظِيماً)

كيا تمھارے پروردگار نے تم لوگوں كے لئے لڑكوں كو پسند كيا ہے اور اپنے لئے ملائكہ ميں سے لڑكياں بنائي ہيں يہ تم بہت بڑى بات كہہ رہے ہو(40)

1\_ مشركين اس بات پر يقين ركھتے تھے كہ الله تعالى نے اپنے لئے ملائكہ ميں سے لڑكياں منتخب كيں \_

ا فأصفكم ربّكم بالبنين واتّخذمن الملائكة إناثا

2\_مشركين اس بات پر يقين ركھتے تھے كہ الله تعالى لڑكے اور جنس مذكر كى نسبت لڑكيوں اور جنس مؤنث سے زيادہ محبت كرتاہے اور انہيں قابل قدر سمجھتا ہے \_ا فأصفكم ربّكم بالبنين واتّخذمن الملائكة إناثا

يہ جو مشركين كہتے تھے كہ ''اللہ تعالى نے ملائكہ ميں سے اپنے لئے لڑكياں منتخب كيں '' ممكن ہے اس خاطر ہو كہ وہ سمجھتے تھے كہ الله تعالى نے جنس مؤنث سے محبت اور ميلان كى وجہ سے انہيں منتخب كيا ہے\_

3\_مكہ كے مشركين كا اعتقاد تھا كہ ملائكہ كى جنس مؤنث ہے \_واتخذمن الملائكة إناثا

4\_مشركين كى اس قبيح سوچ كے بر عكس كبھى الله تعالى نے ان كے لئے لڑكوں كو اور اپنے لئے لڑكيوں كو منتخب نہيں كيا \_ا فأصفكم ربكم بالبنين واتخذ من الملائكة إناثا

آيت ميں استفہام انكارى مشركين كى سرزنش اور توبيح كے حوالے سے ہے \_جو مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہے \_

5\_الله تعالى كى ربوبيت سب لوگوں كے لئے ہے حتّى كہ جو اس پر اعتقاد نہيں ركھتے ان كے لئے بھى ہے\_

ا فأصفكم ربّكم بالبنين

''رب'' كا ضمير ''كم '' كى طرف مضاف ہونا كہ اس سے مراد مشركين ہيں كہ جو الله كى ربوبيت كے قائل نہيں ہيں \_ اس سے مندرجہ بالا نكتہ واضح ہوسكتا ہے\_

6\_مشركين كى الله تعالى اور ملائكہ كے بارے ميں غلط عقائد كى بناء پر سرزنش اور ملامت كى گئي ہے \_

ا فاصفكم ربّكم بالبنين واتّخذمن الملائكة إناثا

آيت ميں استفہام توبيخى ہے اور يہ مخاطبين يعنى مشركين كى سرزنش اور ملامت پر دلالت كر رہا ہے\_

7\_مشركين مكہ جنس مذكر كو عورت كى نسبت زيادہ قابل قدر واہميت سمجھتے تھے\_

ا فأصفكم ربّكم بالبنين واتّخذمن الملائكة إناثا

كلمہ ''بنات'' (لڑكياں ) وغيرہ كى جگہ آيت ميں كلمہ ''اناث'' (عورتيں ) مندرجہ بالا مطلب كو واضح كر رہا ہے ہوسكتا ہے يہ حقيقت بھى بتا رہا ہو كہ مشركين نے ملائكہ كوعورتيں قراردے كرپروردگاركا ( نعو ذ بالله ) عيب بيان كرنا چاہتے ہوں اس سے ان كى عورت كے بارے ميں منفى ذہنيت واضح ہوتى ہے\_

8\_قرآن مجيد كا مشركين كے عقائد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان كے شرك آميز عقائد كى رد ميں ان سے مجادلہ كرنا \_

ا فأصفكم ربّكم بالبنين واتّخذمن الملائكة إناثا

9\_الله تعالى كے لئے فرزند كا عقيدہ ركھنا ايك قسم كا شرك ہے\_

ولا تجعل مع الله إلهإ خر ... ا فأصفكم ربّكم بالبنين واتّخذمن الملائكة إناثا

شرك كى نہى كے بعد مشركين كا الله تعالى كے حوالے سے فرزند كے عقيدہ كو سامنے لانا ہوسكتا ہے كہ شرك كے ايك مصداق كو بيان كرنے كے لئے ہو\_

10\_مشركين كا اپنے بيٹے ہونے كے مدّ مقابل الله تعالى كے حوالے سے لڑكياں ركھنے كا عقيدہ ايك بڑى ناروا اور غير منطقى بات ہے \_ا فأصفكم ربّكم بالبنين واتّخذمن الملائكة إناثاً انّكم لتقولون قولاً عظيما

11\_الله تعالى كے حوالے سے لڑكى ركھنے كا عقيدہ بہت بڑى ناروا تہمت ہے\_

واتّخذمن الملائكة إناثإنّكم لتقولون قولاً عظيما

12\_فرشتوں كے لڑكى ہونے اور انہيں الله كى بيٹياں سمجھنے كا عقيدہ بہت بڑى تہمت اور غير يقينى بات ہے \_

واتّخذمن الملائكة إناثإنّكم لتقولون قولاً عظيما

13\_ايسى چيزوں پر عقيدہ ركھنا انتہائي غلط اور ناروا ہے كہ جو مخالفين كو الله پر ترجيح دينے كا موجب بنتى ہيں \_

ا فأصفكم ... إنكم لتقولون قولاً عظيما

مشركين فرشتوں كو بعنوان الله كى بيٹياں منسوب كركے اور خود اپنے آپ كو بيٹوں والا عنوان ديكر اپنے آپ كو الله پر ترجيح دينا چاہتے تھے \_ الله تعالى نے اس سوچ كى نفى كى اور اسے غلط قرار ديا\_اس سے معلوم ہوا كہ ہر وہ چيز جسے الله تعالى پر ترجيح دى جائے وہ غلط اور ناپسنديدہ ہے\_

اسماء وصفات:صفات جلال 4

الله تعالى :الله تعالى اور بيٹى 1، 2، 10، 11;اللہ تعالى پر تہمت 11، 12 ; الله تعالى كى ربوبيت كى خصوصيات 5; الله تعالى اور عورت 2;اللہ تعالى كى ربوبيت كا عام ہونا 5;اللہ تعالى اور فرزند 4، 9

تعلقات :عورت سے تعلق 2

شرك:شرك كے موارد 9

عقيدہ :الله تعالى كے بچے ہونے كے بارے ميں عقيدہ 1، 9، 11 ;باطل عقيدہ 13

قرآن:قرآن كى تعليمى روش 8;قرآن كا مجادلہ 8;قرآن كى شرك سے مخالفت 8

مجادلہ:مجادلہ كى روش 8

مشركين :مشركين كا باطل عقيدہ 1، 2، 4، 6، 10;مشركين كى سرزنش 6

مشركين مكہ:مشركين مكہ كى لڑكوں سے محبت 7; مشركين مكہ كا عقيدہ 3; مشركين مكہ سے مجادلہ 8; مشركين مكہ كا نظريہ 7

ملائكہ:ملائكہ پر تہمت 12;ملائكہ كى جنس 3;ملائكہ كے مؤنث ہونے كى رد 12;ملائكہ كا مؤنث ہونا 1،3

موجودات :موجودات كى الله پر ترجيح 13

آیت 41

(وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَـذَا القرآن لِيَذَّكَّرُواْ وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلاَّ نُفُوراً)

اور ہم نے اس قرآن ميں سب كچھ طرح طرح سے بيان كرديا ہے كہ يہ لوگ عبرت حاصل كريں ليكن ان كى نفرت ہى ميں اضافہ ہو رہا ہے (41)

1\_الله تعالى نے قرآن مجيد ميں اپنى آيات كو مختلف انداز ميں بيان كيا تا كہ مشركين متنبہ ہوجائيں \_ولقد صرّفنا فى هذالقرآن ليذكّروا ''صرف'' سے لغت ميں مراد تبديلى ہے \_ تو يہاں باب تفعيل كثرت پر دلالت كر رہا ہے \_ لہذا يہاں مراد گوناگوں انداز سے بيان كرنا ہے\_

2\_گوناگوں انداز سے بات انسان پر اثر ڈالنے ميں اہم كردار ادا كرتى ہے\_ولقد صرّفنا فى هذالقرآن ليذكّروا

يہ كہ الله تعالى نے فرمايا :''ہم نے مشركين كو تنبيہ كرنے كے لئے اپنى آيات كو گوناگوں انداز ميں بيان كيا '' اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اس انداز سے بيان ايك اہم اثر ڈالتا ہے\_

3\_قرآنى آيات ،انسانوں كى بيداري، تنبيہ اور نصےحت حاصل كرنے كے لئے ہيں \_ولقد صرّفنا فى هذالقرآن ليذكّروا

4\_انسان ،ہميشہ نصيحت اور تنبيہ كا محتاج ہے يہاں تك كہ اپنے فطرى ميلانات ميں بھى \_

ولقد صرّفنا فى هذالقرآن ليذكّرو مادّہ ''يذّكروا'' (نصےحت ليں ) ميں يہ نكتہ پوشيدہ ہے كہ نصيحت والى باتيں يوں انسان كى فہم اور درك ميں موجود ہيں كہ ان سے غافل ہوا جاسكتا ہے\_

5\_مكہ كے كافر قرآن مجيد كى بيدار كرنے والى آيات سے يہى فائدہ ليتے تھے كہ اس سے نفرت كرتے تھے اور فرار كرتے تھے\_

ولقد صرّفنا فى هذالقرآن ليذكّرواوما يزيدهم إلّا نفورا

6\_ہٹ دھرمى اور حق قبول نہ كرنے والى خصلت ہى حق كے واضح ترين دلائل كى غلط تفسير اور ان سے دورى كا موجب بنتى ہے \_ولقد صرّفنا فى هذالقرآن ليذكّروا ومايزيدهم إلّا نفورا

پروردگار كا كلام حق بذات خود ان ميں نفرت نہيں پيدا كرتا بلكہ انكى سابقہ ہٹ دھرمى اور غلط رويّہ اس نفرت كا باعث بنتا ہے\_

7\_مختلف ذہنوں كا بنا ہونا اور پہلے ہى سے فيصلہ كرنا حق قبول كرنے كى آفات ميں سے ہے اور حق سے دور ہونے كا سبب ہے\_ولقد صرّفنا ... ومايزيدهم إلّا نفورا

پچھلى آيات ميں وضاحت ہوئي كہ مشركين الله تعالى سے بيٹى منسوب كركے تمسخر اڑانا چاہتے تھے تو يہ خصمانہ رويّہ تھا \_ يہاں پروردگار فرما رہا ہے : الله تعالى كى فراوان آيات ان كى نفرت بڑھا رہى ہيں \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كا سابقہ رويّہ باعث بنا كہ وہ حق كو قبول نہ كريں اور اس سے فرار كريں \_

8\_قرآن مجيد كے نور وہدايت سے فائدہ اٹھانے كے لئے اچھى استعداد اور پہلے سى ہى قضاوت سے پرہيز ضر ورى ہے\_

صرّفنا ... وما يزيدهم إلّا نفورا

9\_كفار اور مشركين مكہ كا قرآن سے يہ رويّہ علمى اور عقلى بنياد پر نہيں تھا بلكہ روحى اور نفسانى خواہشات كى وجہ سے تھا\_

ولقد صرّفنا فى هذالقرآن ليذكّرواوما يزيدهم إلّا نفورا

الله تعالى نے مشركين مكہ كے لئے اپنى گوناگوں آيات كا نتيجہ انكى نفرت كے عنوان سے بيان كيا \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كا قران مجيد كے ساتھ روّيہ منطق كے بجائے نفسيات اور خواہشات نفسانى تھا \_

10\_حق جتنا بھى روشن اورواضح ہو لازمى نہيں ہے كہ اسے سب قبول كريں \_

ولقد صرّفنا فى هذالقرآن ليذكّرواوما يزيدهم إلّا نفورا

11\_حق كو پيش كرنا ضرورى ہے چاہے مد مقابل قبول نہ كرے\_ولقد صرّفنا فى هذالقرآن ليذكّروا وما يزيدهم إلّا نفورا

يہ كہ الله تعالى فرما رہاہے كہ ہم نے اپنى آيات كو گوناگوں انداز ميں بيان كيا ہے ليكن انہوں نے قبول نہيں كيا معلوم ہوتا ہے كہ حق ہر صورت ميں بيان كرنا چاہئے اگر چہ سننے والے اور مخاطب حضرات اسے قبول نہ كريں \_

آيات خدا:آيات خدا كا بيان كرنا 1

استعداد:استعداد كا كردار 8

انسان :انسان ميں اثر لينے كا پيش خيمہ 2;انسان كى معنوى ضرورتيں 4

بات :بات ميں تبديلى كے نتائج 2

پہلے سے فيصلہ كرنا :پہلے سے فيصلہ كرنے سے پرہيز كى اہميت8;پہلے سے فيصلہ كرنے كے نقصانات 7

حق:حق قبول كرنے كى آفات 7;حق قبول نہ كرنے كے اسباب 7;حق بيان كى اہميت 11;حق بيان كرنے كے نتائج 10;حق قبول نہ كرنے كے نتائج 6

درك كرنا :غلط درك كرنے كا باعث 6

سب:سب كا حق قبول نہ كرنا 10

شناخت :شناخت كى آفات 6

ضرورتيں :نصيحت كى ضرورت 4

عبرت :عبرت كے اسباب 3

فطرت :فطرت كا متوجہ ہونا 4

قرآن :قرآنى ہدايتوں كا پيش خيمہ8;قرآنى خصوصيات 1; قرآنى بيان كى روش 1; قرآن كا كردار 3; قرآنى بيان ميں مختلف انداز 1;قرآن كے مخالف 5، 9

كفار مكہ:كفار مكہ كا حق قبول نہ كرنا 5;كفار مكہ كى خواہشات پرستى 9;كفار مكہ كے رويہ كى روش 9;كفار مكہ كا غير منطقى ہونا 9;كفار مكہ اور قرآن 5، 9;كفار مكہ كا نفرت كرنا 5

مشركين :مشركين كے نصيحت لينے كا پيش خيمہ 1

مشركين مكہ:مشركين مكہ كى خواہش پرستى 9;مشركين مكہ كے

رويّہ كى روش 9;مشركين مكہ كا غير منطقى ہونا 9;مشركين مكہ اور قرآن 5 ، 9

نصےحت :نصےحت كے اسباب 3

ہٹ دھرمي:ہٹ دھرمى كے نتائج 6

ہدايت :ہدايت قبول كرنے كا پيش خيمہ 8

آیت 42

(قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذاً لاَّبْتَغَوْاْ إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلاً)

تو آپ كہہ ديجئے كہ ان كے كہنے كے مطابق اگر خدا كے ساتھ كچھ اور خدا بھى ہوتے تو اب تك صاحب عرش تك پہنچنے كى كوئي راہ نكال ليتے (42)

1\_پيغمبر اسلام (ص) ، توحيد كے اثبات اور شرك كى نفى ميں مشركين تك الله تعالى كے احكام پہنچانے ميں ذمہ دارہيں \_

قل لو كان معه ء الهة كما يقولون إذاً لابتغوإلى ذى العرش سبيلا

2\_پيغمبر اسلام (ص) مشركين پر يہ اعلان كرنے كے ذمہ دار ہيں كہ اگر الله تعالى كے ساتھ كوئي اور خداہوتے

تو وہ عرش كا كنٹرول لينے كے لئے كوئي چارہ سوچتے اور وسيلہ فراہم كرتے\_

قل لوكان معه ا لهة كما يقولون إذاً لابتغوا إلى ذى العرش سبيلا

3\_مشركين مكہ پروردگارعالم كے ساتھ ساتھ متعدد ديگر خدائوں كے بھى قائل تھے\_لوكان معه ا لهة كما يقولون

4\_متعدد خدائوں كا وجود دنياكى قدرت وحاكميت كے حصول كے لئے رقابت اور جھگڑے كا موجب ہوتا\_

قل لوكان معه ا لهة كما يقولون إذاً لابتغوا إلى ذى العرش سبيلا

چونكہ خدائي جہان پر قدرت وحاكميت كا مظہر ہے اور چند خدائوں كے وجود كا مطلب چند قدرت وحاكميت ہے اور يہ چيز يقينا انكے درميان جہان كى قدرت وحاكميت ميں رقابت كا باعث بنتي\_

5\_مخلوقات كى دنياپر الله تعالى تنہا قدرت اور حاكم ہے\_قل ...لابتغوا إلى ذى العرش سبيلًا

6\_نظم، كائنات كا نظام اور اس پر ايك قدرت كى حاكميت الله تعالى كى وحدانيت پر دليل ہے\_

قل لوكان معه ا لهة كما يقولون إذاً لابتغوا إلى ذى العرش سبيلا

يہ مطلب آيت ميں موجود برہان خلف سے واضح ہوتا ہے كہ اگر متعدد خدا موجود ہوتے تو يقينا قدرت كے كنڑول كے لئے جھگڑا كرتے اور اس جھگڑے كے اثرات معلوم ہوتے چونكہ ايسے اثرات اور نتائج نظر نہيں آرہے گويا جھگڑا ہى نہيں ہے چونكہ جھگڑا ہى نہيں ہے پس الله تعالى واحد ہے\_

7\_عرش، جہان پر الله تعالى كى قدرت، حاكميت اور تقدير كا سب سے بڑا مركز ہے\_لوكان معه ... إذاً لابتغوإلى ذى العرش سبيلا

8\_پروردگار صاحب عرش كے علاوہ اگر جہان ميں دوسرے خدا بھى ہوتے تو سب كے سب الله تعالى كے قرب اور بندگى كى راہ كى تلاش ميں ہوتے\_لوكان معه ... إذاً لابتغوا إلى ذى العرش سبيلا

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ يہاں الله تعالى كى طرف راہ ڈھونڈنے سے مراد جھگڑا كرنا نہ ہو بلكہ اس كا تقرب ہو \_ آيت 44 ميں كيا جا رہا ہے كہ كائنات كے تمام موجودات اور مخلوقات الله تعالى كى تسبيح كر رہے ہيں ليكن تم اسے درك نہيں كر رہے ہو\_ يہ بھى اسى نكتہ پر ايك قرينہ ہے\_

9\_كائنات ميں متعدد خدائوں كا وجود محال ہے\_لوكان معه ... إذاً لابتغوا إلى ذى العرش سبيلا

خدائوں كى كثرت قدرت كى كثرت اور جھگڑے كا موجب ہے اور يہ جھگڑا كائنات كے نظم سے سازگار نہيں ہے \_ لہذا اگر متعدد خدا فرض كريں تو كائنات ميں نظم رہنا محال ہے اور يہ احتمال كہ ''لوكان '' ميں ''لو'' امتناعيہ ہے مندرجہ بالا حقيقت كى تائيد كررہا ہے\_

10\_خدائے واحد كى مخصوص صفات ميں سے ''ذى العرش'' ہے \_قل لوكان معه ا لهة كما يقولون إذاً لابتغوا إلى ذى العرش سبيلا

11\_حكومت وحاكميت كا لامحدود ہونا خدائي اور الوہيت ہونے كالازمہ ہے \_

قل لوكان معه ... إذاً لا تبغوا إلى ذى العرش سبيلا

12\_كائنات كا مركز حكومت اپنے تسلط ميں ركھنا (صاحب عرش ہونا ) ايك جدا نہ ہونے والى لازم صفت الہى ہے\_

إذاً لا بتغوا إلى ذى العرش سبيلا

يہ كہ الله تعالى فرما رہا ہے اگر اور خداہوتے تو صاحب عرش تك پہنچنے كے لئے راہ اور وسيلہ ڈھونڈتے \_ معلوم ہوتا ہے كہ خدا كے لئے عرش ضرورى ہے اور يہ اس سے كبھى بھى جدا نہيں ہوسكتا\_

13\_كائنات ميں نظم قائم رہنا صرف ايك قدرت كے سائے تلے ممكن ہے \_

قل لوكان معه ا لهة كما يقولون إذاً لابتغوا إلى ذى العرش سبيلا

اس آيت كا اصلى پيغام ''برھان نظم'' ہے كہ جو جہان ميں موجود ہے \_ يعنى قدرت كا متعدد ہونا جہان ميں موجود نظم كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى تبليغ 1;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 2;آنحضرت (ص) كى رسالت 1; آنحضرت (ص) اور مكہ كے مشركين 1، 3

اسماء صفات :صاحب عرش كے اسماء و صفات 10

الله تعالى :الله تعالى كى حاكميت 5;اللہ تعالى كے ساتھ خاص 5، 10;اللہ تعالى كى قدرت 5;اللہ تعالى كى حاكميت كا مركز

الوہيت:الوہيت كا معيار 11، 12

باطل معبود:باطل معبودوں كا تقرب 8;باطل معبودوں كى عبوديت 8;باطل معبودوں اور عرش 2

برہان تمانع : 4بل

برھان نظم : 6

توحيد:توحید افعالى كے اثرات 13;توحید كى تبليغ 1; توحید افعالى 5;توحيد كے دلائل 4، 6

شرك :شرك كى رد 1

عرش:عرش پر حاكميت 12;عرش كا كردار 7

مشركين مكہ:مشركين مكہ كا باطل عقيدہ 3;مشركين مكہ كا شرك 3

معبود:معبود كى كثرت كا بطلان 9;معبود كى كثرت كا نقصان 4;معبود كى حاكميت كا وسيع ہونا 11

معبوديت :

معبوديت كا معيار 11

موجودات :موجودات ميں نظم كے اسباب 12;موجودات

كى حاكميت 5، 6، 12;موجودات كا نظم 6

نظريہ كائنات :نظريہ كائنات توحید ى 5

آیت 43

(سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوّاً كَبِيراً)

وہ پاك اور بے نياز ہے اور انكى باتوں سے بہت زيادہ بلند و بالا ہے (43)

1\_الله تعالى اپنا شريك ركھنے سے بہت زيادہ پاك اور برتر ہے \_سبحانه وتعالى عمّا يقولون علوَّا كبيرا

2\_الله تعالى كى عظمت ان فضول خےالوں سے بہت بلند اورعظےم ہے كہ جو مشركين اس كے بارے ميں ركھتے ہيں \_

سبحانه وتعالى عمّا يقولون علوَّا كبيرا

3\_ خداوند عالم اس سے بلند و بالا ترہے كہ اس كى طرف كسى فرزند كى نسبت دى جائے\_

ا فأصفكم ربّكم بالبنين واتخذ من الملائكة إناثاً ... سبحانه وتعالى عمّا يقولون علوَّا كبيرا

4\_ہر قسم كا شرك الله تعالى كے بلند مقام كو كم كرنے كا موجب ہے \_قل لو كان معه إلهة ... سبحانه وتعالى عمّا يقولون علوَّا كبيرا

اسماء وصفات:صفات جلال 1 ، 3

الله تعالى :الله تعالى اور فرزند3;اللہ تعالى كا بے نظير ہونا 1;اللہ تعالى اور شريك 1;اللہ تعالى كا علوّ 1، 2، 3; الله تعالى كا منزہ ہونا 1، 2 ، 3

الوہيت :الوہيت كے مقام كو كم كرنا 4

شرك:شرك كے اثرات 4

مشركين :مشركين كا باطل عقيدہ 2

آیت 44

(تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلاَّ يُسَبِّحُ بِحَمْدَهِ وَلَـكِن لاَّ تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيماً غَفُوراً)

ساتوں آسمان اور زمين اور جو كچھ ان كے درميان ہے سب اسكى تسبيح كر رہے ہيں اور كوئي شے ايسى نہيں ہے جو اس كى تسبيح نہ كرتى ہو يہ اور بات ہے كہ تم ان كى تسبيح كو نہيں سمجھتے ہو\_ پروردگار بہت برداشت كرنے والا اور درگذر كرنے والا ہے (44)

1\_ساتوں آسمان، زمين اور ان ميں رہنے والے ہميشہ الله كى تسبيح وتقديس ميں مشغول ہيں \_

تسبّح له السموات السبع والإرض و من فيهنّ

2\_تمام آسمان، زمين اور ان ميں پائے جانے والے تمام موجودات بذات خود خالق كے كمال اور اس كے شريك اور ہر قسم كى كمى وكاستى سے منزّہ ہونے پر واضح دليل ہيں \_تسبّح له السموات السبع والأرض و من فيهنّ

تسبّح كا لغت ميں معنى تنزيہ ہے \_ (مفردات راغب) ''تنزيہ'' يعنى الله تعالى كو ان چيزوں سے دور سمجھنا كہ جس كے وہ لائق نہيں ہے \_ (مجمع البحرين) كہ

كلام كى صورت ميں تنزيہ: حالت كى صورت ميں تنزيہ:مندرجہ بالا نكتہ ميں دوسرى صورت مراد ہے\_

3\_تمام آسمان، زمين اور ان ميں پائے جانے والے تمام موجودات ہميشہ الله تعالى كى عبادت ميں مشغول ہيں \_

تسبّح له السموات السبع والأرض و من فيهنّ

تسبح در حقيقت لغت ميں ''المرّ السريع فى عبادة الله '' ہے\_

4\_ آسمانوں ميں باشعور موجودات كا ہونا\_تسبح له السموات ... ومن فيهنّ ''ما '' جو كہ تمام موجودات كے ليے استعمال ہوتا ہے اس كى جگہ جملہ ''من'' كا استعمال جو كہ عام طور سے صاحبان عقل كے ليے استعمال ہوتا ہے مندرجہ بالا نكتہ پر دلالت كر رہا ہے \_

5\_ كائنات ميں سات آسمانوں كا وجود \_تسبح له السموات السبع

6\_ مادہ ميں شعور اور مخصوص كلام كا پاياجانا\_تسبّح له السموات السبع والأرض و من فيهنّ وإن من شي إلّا يسبّح بحمده چونكہ تسبيح سے مراد اگر زبان وكلام سے تسبيح ليں تو مندرجہ بالا نكتہ سامنے آئے گا \_

7\_كائنات كے موجودات بغير كسى استثناء كے خدائے واحد كى حمد كے ساتھ اس كى تسبيح ميں مشغول ہيں \_

وإن من شي إلّا يسبّح بحمده

چونكہ يہاں ''بحمدہ'' ميں باء مصاحبت كے لئے ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ موجودات تسبيح كے ساتھ ساتھ الله كى حمد ميں بھى مشغول ہيں \_

8\_كائنات كے تمام موجودات كا وجود، بذات خود اپنے خالق كى حمدوثناء ہے \_وإن من شي إلّا يسبّح بحمده

موجودات الله تعالى كى زبان حال كے ساتھ تسبيح كر رہے ہيں \_ يعنى اپنے وجود كے ساتھ ثناء خواں ہيں \_باالفاظ ديگر موجودات كى طرف تسبيح كا مضاف ہونا مجازى ہے نہ حقيقى \_

9\_موجودات الله تعالى كى حمد وشكر كے ساتھ تسبيح كرتے ہيں \_يسبّح بحمده

اگر قائل ہوں كہ موجودات كى طرف تسبيح كى نسبت حقيقى ہے اور بحمدہ ميں باء يہاں استعانت كے لئے ہے \_تو مندرجہ بالا نكتہ سمجھ ميں آجائے گا\_

10\_تمام موجودات الله تعالى كى ہر قسم كے شريك اورنقص سے تنزيہ كے ساتھ ساتھ اس كے لئے تمام تر كمالات كے اثبات پر دليل ہيں \_يسبح بحمده

''بحمدہ'' ميں باء اگر مصاحبت كے لئے ہو تو يہ تنزيہ كے ساتھ ساتھ اس كى حمد پر دليل ہے چونكہ كمال اور فضيلت كى بناء پرحمد ہوتى ہے \_ لہذا موجودات اپنى حمد وثناء كے ساتھ اس كى كمال وفضيلت كا اعتراف كرتے ہيں \_

11\_تمام مخلوقات موجودات كى الله تعالى كے لئے حمد وتسبيح ہوتے ہوئے اس كى طرف شريك يا نقص كى نسبت دينا ايك ناروا اور غير منطقى كام ہے\_ا فأصفكم ربّكم بالبنين ... تسبّح له السموات السبع والأرض

''ا فأصفاكم ربّكم بالبنين واتّخذ من الملائكة إناثاً'' كے بعد ''تسبّح له السموات السبع والأرض '' كا ذكر سے يہ مراد ہے كہ جب تمام موجودات الله تعالى كى تسبيح كررہے ہيں تو اس كے لئے شريك قرار دينا ايك غير مناسب كا م ہے\_

12\_تمام موجودات كى الله تعالى كے لئے تسبيح كو انسان گہرائي سے درك كرنے اور كامل طور پر سمجھنے سے عاجز ہے\_

ولكن لا تفقهون تسبيحهم

چونكہ آيت كے ظاہر سے معلوم ہورہاہے كہ يہاں انسانوں كو خطاب كيا جارہا ہے\_ لہذا مندرجہ بالا نكتہ سامنے آتا ہے\_

13\_مشركين ،موجودات كى الله تعالى كے لئے حمد اور تسبيح كو درك نہيں كرسكتے \_ولكن لاتفقهون تسبيحهم

مندرجہ بالا مطلب اس سے سمجھ آتا ہے كہ يہ آيت اسى پيغمبر (ص) كے فرمان كا تسلسل ہو كہ جسميں كيا گيا كہ ان مشركين كو كہہ دو ...

14\_الله تعالى ہميشہ حليم (بردبار) اور غفور (بخشنے والا) ہے \_إنه كان حليماً غفورا

جملہ اسميہ حرف تاكيد انَّ كے ساتھ ہميشگى اور ثبات پر دلالت كرتا ہے\_

15\_مشركين كى الله تعالى كے حوالے سے غلط اور گرى ہوئي باتوں كا تحمل ،اللہ تعالى كى بردبارى اوربخشش كى بناء پر ہے\_

إنكم لتقولون قولاً عظيماً ... سبحنه وتعلى عمّا يقولون علوّا كبيراً ... إنه كان حليماً غفورا

مشركين كى الله تعالى كے بارے ميں غلط باتوں كے بعد ''إنہ كان حليماً غفوراً'' كا ذكر يہ مطلب دے رہا ہے كہ ان باتوں پر رد ّ عمل دكھانے چايئےھا اور انہيں سزا دينى چاہئے تھى ليكن چونكہ الله تعالى حكيم وغفور ہے ' لہذا انہيں تحمل كر رہا ہے\_

16\_مشركين الله تعالى كے بارے ميں اپنى غلط باتوں اور عقائد كى وجہ سے الله تعالى كى تہديد كے زمرہ ميں آگئے\_

إنكم لتقولون قولاً عظيماً ... تعلى عمّا يقولون ... إنه كان حليماً غفورا

''إنہ كان حليماً غفوراً ''كا ذكر بتا رہا ہے كہ اگر چہ مشركين كى غلط باتيں سزا كے لائق ہيں \_ ليكن الله تعالى كے حلم وغفران كى وجہ سے فى الحال انہيں عذاب نہ ہوگا \_

17\_الله تعالى كا مشركين كو شرك سے باز آنے كى صورت ميں بخشش كا وعدہ \_تعالى عمّا يقولون ... إنه كان حليماً غفورا

آخر ميں ''غفوراً'' كا بصورت علت آنا مشركين كے لئے خوشخبرى ہے اگر چہ انكا گناہ بہت بڑا ہے اور انہوں نے الله تعالى كے بارے ميں انتہائي غلط باتيں كيں ھيں پھر بھى انكى بخشش كا امكان موجود ہے\_

18\_الله تعالى كائنات كے حقائق مثلاً موجودات كى تسبيح وحمد كے بارے ميں فكر نہ كرنے كے گناہ كا بردبارانہ انداز سے جواب دے رہا ہے اور توبہ كى صورت ميں بخشش دے گا\_لاتفقهون تسبيحهم إنه كان حليماً غفورا

''إنّہ كان حليماً غفوراً'' كى علت بيان كر رہى ہے كہ ''لاتفقہون تسبيحہم'' (انكى تسبيح كو نہيں سمجھتے ہو) گناہ تھا اور سزا كے لائق تھا\_ ليكن چونكہ وہ حليم وغفورہے \_ لہذا اس كا بردبارانہ انداز سے جواب دے رہا ہے\_

19\_انسان موجودات كى الله تعالى كے لئے تسبيح وحمد جيسے كائنات كے حقائق سمجھنے كى كوشش كرنے كا ذمہ دار

لا تفقهون تسبيحهم إنه كان حليماً غفورامندرجہ بالا نكتہ كى بنياد يہ ہے كہ ''انه كان حليماً غفوراً'' گويا مشركين كو موجودات كى تسبيح كے بارے ميں غور نہ كرنے پر خبردار كيا جارہا ہے تو معلوم ہوتا ہے كہ كائنات كے حقائق سمجھنے پر كوشش ضرورى ہے\_

20\_قرآن كى انسان كى تربيت اور ہدايت ميں ''تہديد'' اور ''حوصلہ افزائي'' سے استفادہ كرنے كى روش \_إنه كان حليماً غفوراميں حوصلہ افزائي كا پہلو ہے \_''حليماً'' اپنے دامن ميں تہديد لئے ہوئے جبكہ ''غفوراً''

21\_عن الباقر (ع) ... دخل عليه رجل فقال ... يقول الله فى كتابه ''وإن من شي إلّا يسبح بحمده ولكن لا تفقهون تسبيحهم'' فقال نعم أما سمعت خشب البيت كيف ينقض ؟ وذلك تسبيحه ...(1)

امام باقر (ع) سے روايت ہوئي كہ ايك شخص ان كى خدمت ميں حاضر ہوا اور كہا كہ الله تعالى نے اپنى كتاب ميں فرمايا ''وإن من شي إلّا يسبّح بحمده ولكن لا تفقهون تسبيحهم'' حضرت (ع) نے فرمايا :ہاں كيا گھر كى لكڑى كى ٹوٹنے كى آواز سنى ؟ يہ آواز وہى تسبيح تو ہے''\_

22\_عن أبى الصباح عن أبى عبدالله (ع) قال: قلت له: قول الله ''وإن من شي إلّا يسبّح بحمده'' قال: كلّ شي يسبح بحمده وأنّا لنرى ا ن ينقض الجدر هو تسبيحها'' (2)

ابى الصباح كہتے ہيں كہ امام صادق(ع) كى خدمت ميں عرض كيا : الله تعالى كے اس كلام ''وإن من شي الاّ يسبّح بحمده'' سے كيا مراد ہے ؟ تو حضرت نے جواب ميں فرمايا : تمام موجودات شكر وثناء كے ساتھ الله تعالى كى تسبيح كرتے ہيں يہ ہم ديوار كے ٹوٹنے كو اس كى تسبيح كى شكل ميں ديكھتے ہيں \_

آسمان :آسمان با شعور موجودات 4

سات آسمانوں كى تسبيح :1آسمانوں كى عبادت 3;سات آسمان 5; آسمانوں كا كردار 2

آيات خد ا:آفاقى آيات 2

اسماء و صفات:حليم 14;غفور 1/الله تعالى : الله تعالى كى تنزيہ 10; الله تعالى پر تہمت 15;اللہ تعالى كا حلم 18; الله تعالى كى تنزيہ كے دلائل 2 ;ا للہ تعالى كے كمال كے دلائل 2;اللہ تعالى كا ڈرانا 16; الله تعالى كا كمال 10 ; الله تعالى كى بخشش كے نتائج

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2، ص 294، ح 84\_ نورالثقلين ج 3، ص168، ح 228\_

2) تفسير عياشى ج 2، ص 293، ح 79\_ نورالثقلين ج3، ص168، ح 223، 224\_

15;الله تعالى كے حلم كے نتائج 15;اللہ تعالى كے وعدے 17/الله تعالى كى تسبيح كرنے والے : 1

بخشش :بخشش كا وعدہ 17//تربيت :تربيت ميں تہديد 20;تربيت ميں حوصلہ افزائي 20;تربيت كى روش 20

تسبيح :الله تعالى كى تسبيح 7، 11، 21، 22;اللہ تعالى كى تسبيح 9

توبہ:توبہ كے نتائج 17، 18

توحید :توحید كے دلائل 2

تہديد:تہديد كے نتائج 20/حقايق :حقايق كو درك كرنے كى اہميت 19

حمد:الله تعالى كى حمد 7، 9، 10، 11، 22

حوصلہ افزائي :حوصلہ افزائي كے نتائج 20

روايت :21 ، 22

زمين :زمين كى تسبيح 1;زمين كى عبادت 3;زمين كا كردار 2

شرك:شرك سے توبہ 17;شرك كا ناپسنديدہ ہونا 11

عبادت :الله تعالى كى عبادت 3

عمل:ناپسنديدہ عمل 11

غودوفكر :تخليق ميں غوروفكر 18;غوروفكر نہ كرنے كا گناہ 18

قرآن:قرآن كا ہدايت دينا 20

مشركين :مشركين كا باطل عقيدہ 16;مشركين كى تہمتيں 15; مشركين كو ڈرانا 16;مشركين كى بخشش كے شرائط 17; مشركين كا عجز 13

موجودات :موجودات كى تسبيح 1، 7، 9، 10، 11، 18، 21، 22 ; موجودات كى حمد 18;موجودات كى تسبيح كو سمجھنا 15; موجودات كى حمدكوسمجھنا 19; موجودات كا شعور 6;موجودات كى عبادت 2;موجودات كى تسبيح سمجھنے سے عاجزى 12،13; موجودات كا كردار 2، 8 ، 10;موجودات كے كلام 16; موجودات كے خالق كى مدح 8

ہدايت:ہدايت كى روش 20

آیت 45

(وَإِذَا قَرَأْتَ القرآن جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ حِجَاباً مَّسْتُوراً)

اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمھارے اور آخرت پر ايمان نہ ركھنے والوں كے درميان حجاب قائم كرديتے ہيں (45)

1\_الله تعالى پيغمبر (ص) كے قرآن پڑھنے كے دوران انكے اور كفار كے درميان ناديدہ پردہ قرار ديتا ہے\_

وإذا قرا ت القرآن ... حجاباً مستورا مندرجہ بالا مطلب معنى ''مستور'' پر مبنى ہے كہ جو مفعول كا صيغہ ہے يعنى پوشيدہ ہے \_ اس آيت ميں مراد كفار كے حواس سے پوشيدہ ہونا ہے\_

2\_پيغمبر اسلام (ص) كے وظائف ميں سے لوگوں پر قرآن كى قرائت ،ر وحى كى تلاوت كرنا ہے\_وإذا قرا ت القرآن

يہ كہ الله تعالى نے پيغمبر اسلام (ص) كى حفاظت كى رعايت كرتے ہوئے تلاوت قرآن كے وقت ان كے اور كفار كے درميان ناديدہ پردہ قرار ديا ہے \_ ممكن ہے اس لئے ہو كہ آپ (ص) پر ذمہ دارى تھى كہ لوگوں پر قرآن كى تلاوت كريں چونكہ قرائت كے وقت وہ آپ كو اذيت و تكليف پہنچاتے تھے\_ لہذا الله تعالى نے پردہ قرار دينے سے ان كى اس اذيت سے حفاظت فرمائي \_

3\_لوگوں كے درميان پيغمبر اسلام (ص) كے ذريعے تلاوت قرآن كريم\_وإذا قرا ت القرآن ... حجاباً مستورا

4\_كفار، رسول اكرم (ص) كو كہ جب وہ لوگوں پر قرآن كى تلاوت كر رہے ہوتے تكليف واذيت پہنچاتے اور ان كے لئے مشكلات پيدا كرتے \_وإذا قرا ت القرآن

جو شان نزول وارد ہوا ہے( مجمع البيان اسى آيت كے ذيل ميں ) اس كے مطابق اور اس آيت ''جعلنا بينك وبين الذين ...'' كا ظاہر بھى بتا رہا ہے كہ پردہ قرار دينے كى غرض يہى تھى كہ كفار اسے نہ سنيں تاكہ وہ پيغمبر اسلام (ص) كو اذيت كرنے اور انكے لئے مشكلات پيدا كرنے كا باعث نہ بنيں \_

5\_آخرت كے منكرين ،وحى كے پيغامات كو درك كرنے سے محروم ہيں \_

وإذا قرا ت القرآن جعلنا بينك وبين الذين لا يؤمنون بالا خرة حجاباً مستورا

يہ احتمال بھى ہے كہ پيغمبر اسلام (ص) اور كفار كے درميان حجاب قرار دينے سے مراد يہ ہو كہ وہ آخرت پر ايمان نہ لانے كے نتيجہ ميں آيات قرآن كے فہم ودرك سے محروم ہوگئے تھے\_

6\_معنوى حقايق اور الہى پيغامات آخرت كے انكار كى صورت ميں درك كرنا ممكن نہيں ہے \_

وجعلنا بينك وبين الذين لا يؤمنون بالا خرة حجاباً مستوار

''الذين'' كے لئے ''لايومنون'' كى صفت كا ذكر كرنا يہ معنى دے رہا ہے كہ وہ قرآنى آيات كى فہم و درك كى لياقت نہيں ركھتے تھے\_

7\_دينى عقائد ميں آخرت پر ايمان كا ايك اہم اور بنيادى مقام ہے\_

وإذا قرا ت القرآن جعلنا بينك وبين الذين لا يؤمنون بالا خرة حجاباً مستورا

تمام عقائد ميں سے مشركين كے لئے ''لا يؤمنون بالاخرة'' كے ذكر كو مخصوص كرنا مندرجہ بالا نكتہ كو بيان كر رہا ہے\_

8\_كفار كى آنكھوں پر پردہ گرنا اور انكا وحى كو سننے اور درك كرنے سے محروم ہونا ان كے آخرت پر ايمان نہ ركھنے كے عزم كا نتيجہ ہے\_بين الذين لا يؤمنون بالا خرة حجاباً مستورا ''الذين لا يؤمنون بالا خرة'' كى تعبير كا جملہ و صفيہ كى صورت ميں اور كافرين كى جگہ فعل مضارع كا آنا ممكن ہے يہى معنى بيان كر رہا ہو كہ الله تعالى كى طرف سے حجاب اسى خصلت كى بناء پر آيا ہے\_

9\_حق وحقيقت كى شناخت ناديدہ ركاوٹوں كا شكار ہے\_وإذا قرا ت القرآن ... حجاباً مستورا

''حجاباً'' يہاں شناخت كے لئے ركاوٹ كوبيان كر رہا ہے اور ''مستوراً'' اس ركاوٹ كے ناديدہ ہونے كو بيان كر رہا ہے\_

10\_الله تعالى نے پيغمبر اسلام (ص) كو وحى پہنچاتے وقت اپنى غيبى امداد سے نوازا ہے\_

وإذا قرا ت القرآن جعلنا بينك ...حجاباً مستورا

11\_دخل ... هشام بن السائب ... على ا بى عبدالله (ع) فقال: ...ا خبرنى عن قول الله :''وإذا قرا ت القرآن جعلنا بينك وبين الذين لا يؤمنون بالا خرة حجاباً مستوراً'' قال آية فى الكهف وآية فى النحل وآية فى الجاثية و هي: ''أفرا يت من اتخذ إلهه هواه وا ضلّه الله على علم وختم على سمعه وقلبه ...'' وفى النحل: ''أولئك الذين طبع الله على قلوبهم وسمعهم وأبصارهم وأولئك هم الغافلون'' وفى الكهف ''ومن أظلم ممن ذكر بآيات ربّه فأعرض عنها ونسى ما قدّمت يداه''\_(1)

ہشام بن سائب امام صادق (ع) كى خدمت ميں حاضر ہوئے اور عرض كى كہ مجھے اس كلام الہى : ''و

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عدّة الداعى ص 276 \_ بحارالانوار ج 89، ص 283، ح 2\_

إذا قرا ت القرآن جعلنا بينك وبين الذين لا يؤمنون بالا خرة حجاباً مستوراً'' كے بارے ميں بتائيں ؟

آپ (ع) نے فرمايا: اس قرآن سے مراد كہ جسكے تلاوت كرنے سے پيغمبر اسلام (ص) كفار كى نگاہوں سے پوشيدہ ہوجاتے تھے\_ وہ سورہ جاثيہ كى آيت :'' ا فرايت ... '' اور سورہ نحل كى آيت : ''اولئك الذين ...'' اور سورہ كہف : ''ومن أظلم ممّن ...'' ہے\_

آخرت :آخرت كوجھٹلانے والوں كا محروم ہونا 5;آخرت كو جھٹلانے كے نتائج 6

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كو اذيت 4;آنحضرت (ص) كى امداد 10 ; آنحضرت (ص) كا قرآن كى تلاوت كرنا1، 2،3، 4;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 2، 3;آنحضرت (ص) اور كفار كے درميان حجاب 1، 11;آنحضرت (ص) كو وحى 10

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 4

الله تعالى :الله تعالى كے افعال1;اللہ تعالى كے امداد10

امداد :امداد غيبى 10

حقائق :حقائق كو درك كرنے سے ركاوٹ 6

دل :دل پر مہر لگنے كے اسباب 8

دين :اصول دين 7

روايت : 11

شناخت :شناخت سے موانع 9

عقيدہ :آخرت پر عقيدہ كى اہميت 7

قرآن :قرآن كى فہم سے محروميت كے اسباب 8;قرآن فہم سے محروم لوگ 5;قرآن كى تلاوت كے نتائج 1

كفار:كفار كا اذيت كرنا 4;كفار كى محروميت كے اسباب 8;كفار پرقرآن كى تلاوت 1;كافركا اندھا ہونا 8

كفر:آخرت پر كفر كے نتائج 8

لوگ :لوگوں پر قرآن كى تلاوت 2، 3

آیت 46

(وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْراً وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي القرآن وَحْدَهُ وَلَّوْاْ عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُوراً)

اور ان كے دلوں پر پردے ڈال ديتے ہيں كہ كچھ سمجھ نہ سكيں اور ان كے كانوں كو بہرہ بناديتے ہيں اور جب قرآن ميں اپنے پروردگار كاتنہا ذكر كرتے ہو تو يہ الٹے پاؤں متنفر ہوكر بھاگ جاتے ہيں (46)

1\_جو لوگ مقام باطل پر ہونے كى وجہ سے آخرت پر ايمان نہيں ركھتے الله تعالى ان كے دلوں پر پردے قرار ديتا ہے كہ وہ قرآن كو نہ سمجھ سكيں \_الذين لا يؤمنون بالا خرة ... وجعلنا على قلوبهم أكنّة أن يفقهوه

2\_مكہ كے مشركين دلوں پر پردے اور كانوں كے بھارى پن كى وجہ سے الله تعالى كى آيات كو صحيح طريقے سے درك كرنے سے محروم تھے \_وجعلنا بينك وبين الذين لا يؤمنون بالا خرة حجاباً مستوراً وجعلنا على قلوبهم أكنّة أن يفقهوه وفى أذانهم وقرا

3\_كفار كا حق قبول نہ كرنا اور كفر اختيار كرنا موجب بنا كہ قرآن كے حقائق كو صحيح درك كرنے سے محروم ہو جائيں \_

الذين لا يؤمنون بالا خرة ... وجعلنا على قلوبهم أكنّة أن يفقهوه وفى أذانهم وقرا

4\_انسان كا عزم وارادہ قرآنى حقائق كو درك كرنے يا درك نہ كرے اور انہيں قبول كرنے ميں واضح كردار ادا كرتا ہے\_

الذين لا يؤمنون بالا خرة ... وجعلنا على قلوبهم أكنّة أن يفقهوه

''الذين لا يؤمنون'' ( وہ لوگ جو كہ ايمان نہيں لاتے ) كا جملہ ''الكافرين'' كى جگہ ان كے خيالات جاننے كے لئے ہوسكتا ہے انكے ارادہ وقصد كى سے حكايت كر رہاہو\_

5\_سننے كى حس حقائق تك پہنچنے كا وسيلہ اور دل انہيں درك كرنے اور سمجھنے كا مركز ہے \_

على قلوبهم أكنّة أن يفقهوه وفى أذانهم وقرا

6\_جب پيغمبر اسلام(ص) كى طرف سے قرآنى آيات كى بناء پر الله تعالى كى وحدانيت بيان ہوتى تو مشركين بہت زيادہ نفرت كے ساتھ آپ (ص) سے پيٹھ پھيرليتے\_وإذا ذكرت ربّك فى القرآن وحده ولّوا على أدبارهم نفورا

7\_مكہ كے مشركين اپنے شرك آلودہ عقائد سے بہت زيادہ دل لگائے ہوئے تھے \_

وأذا ذكرت ربّك ...ولّوا على أدبارهم نفورا

8\_مشركين كا توحيد سے فرار كرنا بذات خود انكا قرآنى آيات ميں تا مل اور دقت نہ كرنے كى مثال ہے\_

وجعلنا على قلوبهم ا كنّة أن يفقهوه ... وإذا ذكرت ربّك فى القرآن وحده ولّوا على أدبارهم نفورا

9\_پروردگاركى توحيد ربوبيت ،قرآنى تعليمات ميں سے ايك اہم ترين تعليم ہے اور مشركين اس كے حوالے سے شديد حساسيت ركھتے تھے \_وإذا ذكرت ربّك فى القرآن وحده ولّوا على أدبارهم نفورا

الله تعالى كے تمام اسماء وصفات ميں سے ''رب'' كا ذكر ،توحيد كى قيد كے ساتھ دينى تعليمات ميں اس كى اہميت كو اجاگر كر رہا ہے جبكہ مشركين كا نفرت كے ساتھ اس سے پيٹھ پھيرنا اس كى اس حوالے سے شديد حساسيت كو بيان كر رہا ہے\_

وإذا ذكرت ربّك فى القرآن وحده ولّوا على أدبارهم نفورا

10\_ كفار اور مشركين مكہ كا قرآن سے انكار كا رويہ عقل و منطق كى بنياد پر نہ تھا بلكہ خواہشات نفسانى كى وجہ سے تھا \_

وإذا ذكرت رّبك فى القرآن وعده ولّوا على أدبارهم نفورا

چونكہ ''نفرت'' كا تعلق نفس وباطن كى جہات سے ہے \_ لہذا قرآن سے كفار كا نفرت آميز رويّہ انكے نفسانى انگيزوں ميں سے تھا\_

11\_عن زراره عن ا حدهما قال: ''فى بسم الله الرحمن الرحيم قال: ... وهى الا ية التى قال الله :''وإذا ذكرت ربّك فى القرآن وحده '' ...''ولوا على أدبارهم نفوراً'' كان المشركوں يستمعون إلى قراء ة النبى (ص) فإذا قرا بسم الله الرحمن الرحيم نفروا وذهبوا ...(1)

زرارہ، امام باقر (ع) يا امام صادق (ع) سے روايت كرتے ہيں : بسم الله الرحمن الرحيم كے بارے ميں كہ انہوں نے فرمايا : يہ وہى آيت ہے كہ الله تعالى فرماتا ہے : ''وإذا ذكرت ربّك فى القرآن وحدہ'' مشركين پيغمبر اسلام (ص) سے قرآن كى قراء ت سنتے تھے اور جب آپ(ص) ''بسم الله الرحمن الرحےم'' كى قرائت كرتے تھے تو وہ ادھر اُدھر چلے جاتے تھے\_

آخرت:جھٹلانے والوں كے دل پر مہر 1

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) سے منہ پھيرنے والے 6

آيات خدا :آيات خدا كو درك كرنے سے محروم لوگ 2

ارادہ:ارادہ كى اہميت 4;ارادہ كا كردار 4

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج 2، 295، ح 86\_نورالثقلين ج 3، ص 173، ح 249 \_

باسم الله :باسم الله كى تلاوت كے اثرات 11

توحید :توحید ربوبى كى اہميت 9;توحید سے منہ پھيرنا 8;توحید سے منہ پھيرنے والے 6

چاہتيں :شرك سے چاہت 7

حق:حق قبول نہ كرنے كے نتائج 1، 3

حقائق :حقائق كو درك كرنے كا مركز 5

دل :دل كا كردار 5

روايت : 11

شناخت:شناخت كے ذرائع 5

قرآن:قرآن كے فہم ميں مو ثر اسباب 4;قرآن كے فہم سے محروميت كے اسباب 3;قرآن كى اہم ترين تعليمات 9;قرآن كو جھٹلانے والے 10;قرآن ميں فكر نہ كرنے كے نتائج 8

كفار:كفار كى محروميت كے اسباب 3

كفار مكہ:كفار مكہ كا انگيزہ 10;كفار مكہ كا بے منطق ہونا 10;كفار مكہ كى نفس پرستى 10

كفر:كفر كے نتائج 3

كان :كان كے فوائد 5

مشركين :مشركين اور توحيد 6;مشركين اور پروردگار كى توحید 9;مشركين كى دشمنى 9;مشركين كا رويّہ6;مشركين كے فكر نہ كرنے كى علامات 8;مشركين كا منہ پھيرنا 6 ، 8

مشركين مكہ:مشركين مكہ كا انگيزہ 10;مشركين مكہ كى چاہت7;مشركين مكہ كى محروميت 2; مشركين مكہ كے دل پر مھر كے نتائج 2;مشركين مكہ كے كان كے بھارى ہونے كے نتائج 2;مشركين مكہ كى نفس پرستى 10

آیت 47

(نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلاَّ رَجُلاً مَّسْحُوراً)

ہم خوب جانتے ہيں كہ يہ لوگ آپ كى طرف كان لگا كرسنتے ہيں تو كيا سنتے ہيں اور جب يہ باہم رازدارى كى باتيں كرتے ہيں تو ہم اسے بھى جانت ہيں يہ ظالم آپس ميں كہتے ہيں كہ تم لوگ ايك جادو زدہ انسان كى پيروى كر رہے ہو (47)

1\_كفار كے پيغمبر اسلام (ص) كے كلمات كو سنتے وقت ان كے انگيزوں اور اہداف سے الله تعالى كا مكمل طور پر آگاہ ہونا \_

نحن ا علم بما يستمعون به

''بما'' ميں ''بائ'' سببيت كے لئے ہے تو اس صورت ميں آيت كا معنى يوں ہوگا كہ ہم كفار كے ان انگيزوں اور اہداف كہ جنكى بناء پر وہ پيغمبر اسلام(ص) كى بات كو سنتے ہيں اس سے اچھى طرح واقف ہيں \_

2\_الله تعالى ،كفار كى پيغمبر اسلام (ص) كے خلاف سرگوشيوں اور پوشيدہ باتوں سے آگاہ ہے\_

نحن ا علم ...وإذ هم نجوى إذ يقول

3\_ كفار پيغمبر اكرم كى بات كو ناكام بنانے كے ليے كا نا پھوسى ار پوشيدہ باتيں كرتے تھے \_نحن أعلم ...وإذا هم نجوى إذ يقول ''إذاهم نجوى '' اور ''إذ يقول الظالمون'' جملہ ''إذ يستمعون'' كا بدل ہے\_ اس نكتہ كى طرف توجہ كرتے ہوئے آيت كا معنى يوں ہوگا كہ ہم كفار كى پيغمبر اسلام (ص) كى باتوں كو سننے كى غرض سے آگاہ ہيں كہ وہ غرض آپ(ص) پر جادوگرى كى تہمت لگانا ہے او رہم ان كى سرگوشيوں اور باتوں سے آگاہ ہيں \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كى آنحضرت (ص) كى باتوں كو سننے كى غرض ہى آپ (ص) كو ناكام كرنا ہوتى تھي\_

4\_اللہ تعالى نے كفار كے پيغمبر (ص) كى باتوں كو سننے ميں

انگيزوں كو فاش كركے انہيں تنبيہ اور دھمكى \_نحن ا علم ...وإذهم نجوى الله تعالى كا واضح كرنا كہ وہ كفار كى پيغمبر اسلام (ص) كى باتوں كو سننے كى غرض اور ان كى آپس ميں گفتگو سے مطلع ہے يہ ان كے لئے تنبيہ وخبردار ہے\_

5\_كفار خفيہ انداز سے قرآن كى آيات كو سنتے اور ايك دوسرے كو اس كام پر ملامت كرتے تھے\_ نحن ا علم بما يستمعون ...وإذهم نجوى احتمال ہے كہ ''اذ ہم نجوى '' سے مراد وہى ہو كہ جس طرح بعض مقامات پر شان نزول بيان ہوا ہے كہ وہ كفار ہيں جو خفيہ طريقے سے آنحضرت (ص) كى باتوں كو سنتے تھے اور ايك دوسرے كو ديكھ كر سرگوشى كرتے پھر ايك دوسرے كى ملامت كرتے تھے\_

6\_پيغمبر (ص) پر جادو ہونے كى تہمت لگانا كفار كے دلوں پر پردہ ہونے اور ان كا حقائق كو درك كرنے سے عاجز ہونے كى علامت ہے\_وجعلنا فى قلوبهم ا كنّة ا ن يفقهوه وفى أذانهم وقراً و ... إذ يقول الظالمون إن تتبعون إلّا رجلاً مسحورا

7\_پيغمبر (ص) كى طرف جادو ہونے كى نسبت دينے والے ظالم لوگ تھے\_إذ يقول الظالمون إن تتبعون إلّا رجلاً مسحورا

8\_كفار، حق سے گريزاں ، ظالم اور ستم گر لوگ تھے\_الذين لا يؤمنون بالا خرة ... إذ يقول الظالمون

9\_كفار پيغمبر(ص) كے بارے ميں جادو ہونے كا اعلان كركے آپ (ص) كے پيروكاروں كو آپ (ص) كے بارے ميں گمراہ كرنا چاہتے تھے\_إذ يقول الظالمون إن تتبعون إلّا رجلاً مسحور مندرجہ بالا مطلب اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ اس آيت ''إن تتبعون إلّا رجلاً مسحوراً'' كے مخاطب مؤمنين ہوں اور كفار ''مسحور'' كى تہمت كے ساتھ يعنى سحر كى وجہ سے طبيعى حالت سے خارج ہونے كے ذريعے چاہتے تھے كہ لوگوں كو آپ (ص) كے حوالے سے گمراہ كريں \_

10\_كفار ہميشہ اپنے درميان آپ (ص) كے حوالے سے شك وشبہ ڈالتے رہتے تھے كہ اس طرح كوئي بھى آپ (ص) كى طرف مائل نہ ہوسكے\_إذ يقول الظالمون إن تتبعون إلّا رجلاً مسحورا مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ نكتہ ہے كہ فعل ''تتبعون'' كا مخاطف كفار ہيں كہ جو آپس ميں ايك دوسرے كو كہتے تھے اور فعل مضارع ''يقول'' كا آنا انكى ہميشہ كوشش بيان كررہاہے\_

11\_تہمت لگانا اور شخصيت خراب كرنا كفار كى پيغمبر (ص) كے ساتھ اور ان كى تعليمات كے ساتھ مقابلہ كرنے كے طريقوں ميں سے تھا \_إن تتّبعون إلّارجلاً مسحورا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) پر تہمت 11;آنحضرت (ص) پر جادو كى

تہمت 6، 7، 9;آنحضرت (ص) كے دشمن 2، 9، 10;آنحضرت (ص) كے خلاف سازش ،آنحضرت (ص) كے بارے ميں گمراہ كرنے كى سازش 9، 10;آنحضرت (ص) پر تہمت كے ذريعے ظم 7

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 3، 9

الله تعالى :الله تعالى كا بے نقاب كرنا 4;اللہ تعالى كى طرف سے خبردار كرنا 4;اللہ تعالى كا علم غيب 1 ، 2

حقايق:حقايق كو درك كرنے سے افراد 6

ظالم لوگ: 7 ، 8

كفار:كفار كا انگيزہ 1;كفار كا انگيزہ بے نقاب ہونا 4;كفار اور پيغمبر (ص) كى باتيں 1، 3، 4; كفار كى تہمتيں 9،11;كفار كو خبردار كرنا 4;كفار كى دشمنى 9، 10; كفار كے دل پر مہر لگنے كى نشانياں 6;كفار كا سرگوشى كرنا 2، 3;كفار كى سازش 5، 9;كفار كا قرآن سننا 5;كفار كا طريقہ مقابلہ 11;كفار كے حق كوقبول نہ كرنے كا ظلم 8;كفار كا عجز 6; كفار كا عزت پامال كرنا 11;كفار كا فضا ہموار كرنا 9 ، 10;كفار كى كوشش كا انداز 1، 3;كفار كى مذمت 5 ;كفار كى مذمتيں 5

آیت 48

(انظُرْ كَيْفَ ضَرَبُواْ لَكَ الأَمْثَالَ فَضَلُّواْ فَلاَ يَسْتَطِيعْونَ سَبِيلاً)

ذرا ديكھو كہ انھوں نے تمھارے لئے كيسى مثاليں بيان كى ہيں اور اس طرح ايسے گمراہ ہوگئے ہيں كہ كوئي راستہ نہيں مل رہا ہے (48)

1\_مشركين اور اپنے دشمنوں كے الزامات اور پروپيگنڈہ پر دقت سے غور وفكر كرنے كى پيغمبر (ص) پر الله تعالى كى طرف سے ذمہ دارى \_انظر كيف ضربوا لك الأمثال جملہ ''ضربوا لك الأمثال'' عربى زبان ميں ''شبھوك بالا شيائ'' كے معنى ميں استعمال

ہوتا ہے \_ يعنى وہ تمہيں مختلف چيزوں سے تشبيہ ديتے ہيں اور ان سے مراد پچھلى آيت كے مطابق برى صفات كى آپ (ص) كى طرف نسبت دينا ' مثلاً : مجنون ، مسحور ...

2\_مؤمنين دشمنوں كے پروپيگنڈہ كے طريقوں پر ضرور توجہ ركھيں \_

انظر كيف ضربوا لك الأمثال

3\_كفار كا غلط مثالوں اور صفات سے پيغمبر(ص) كى مخالفت كرنا اور بغض ركھنا انہيں لا علاج گمراہى ميں مبتلا كرتا ہے\_

كيف ضربوا لك الأمثال فضلوا فلا يستطيعون سبيل

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''سبيل'' سے مراد راہ ہدايت ہے \_

4\_پيغمبر (ص) كے مخالف مشركين مكہ اس حد تك گمراہ ہوچكے تھے كہ ہدايت كا دروازہ بند كرچكے تھے \_

فضلّوا فلا يستطيعون سبيل ''فلا يستطيعون '' ''ضلّوا'' پر نتيجہ ہے اور اس سے مراد ہدايت كے تمام راستوں كا بند ہونا ہے\_

5\_كفار ،پيغمبر (ص) كے پيغام كو آگے بڑھنے سے روكنے كے لئے مختلف پروپيگنڈہ كرنے اور تہمتيں لگانے كے باوجود كامياب نہ ہوسكے\_انظركيف ضربوا لك الأمثال فضلوا فلا يستطيعون سبيلا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ احتمال ہے كہ كفار كا راستہ نہ پاسكنا سے مراد پيغمبر (ص) كے پيغام كو روكنے كا چارہ نہ ہونا ہے\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) پر تہمت 5;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 1;آنحضرت (ص) كے دشمنوں كى سازش 1;آنحضرت (ص) كا دشمنوں سے مقابلہ كرنے كا طريقہ 3; آنحضرت (ص) كے دشمنوں كى ناكامى 5;آنحضرت(ص) پر تہمت كے نتائج 3; آنحضرت (ص) كے دشمنوں كى گمراہى كے نتائج4 ; آنحضرت (ص) كے دشمنوں كا ہدايت نہ لينا 4; آنحضرت (ص) كى دشمنوں كے مدمقابل ہوشيارى 1; آنحضرت (ص) كى ہوشيارى 1

الله تعالى :الله تعالى كے احكام 1

دشمن:دشمن كى سازش كى اہميت 2;دشمن كے مدمقابل ہوشيارى 2

كفار :كفار كى گمراہى كے اسباب 3كفار كى تہمتيں 5;كفار كى مثالوں كا فلسفہ 3;كفار كى ناكامى 5;كفار كى دشمنى كے نتائج 3

مؤمنين :مؤمنين كى ذمہ دارى 2

مشركين :مشركين كے مدمقابل ہوشيارى 1

مشركين مكہ:مشركين مكہ كى گمراہى كے نتائج 4; مشركين مكہ كا ہدايت قبول نہ كرنا 4

آیت 49

(وَقَالُواْ أَئِذَا كُنَّا عِظَاماً وَرُفَاتاً إنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَدِيداً)

اور يہ كہتے ہيں كہ جب ہم ہڈى اور خاك ہوجائيں گے تو كيا دوبارہ نئي مخلوق بناكر اٹھائے جائيں گے (49)

1\_مشركين مكہ بوسيدہ ہڈياں بننے كے بعد دور بارہ زندگى كے امكان پر اپنى بے يقينى كا اظہار كرتے تھے\_

وقالوا أ ء ذا كنّا عظاماً ورفاتاً أ ء نّا لمبعوثون خلقاً جديدا

''رفات'' مادہ ''رفت'' سے ہے كہ جس كا معنى ٹوٹنا اور يزہ ريزہ ہونا ہے \_( مفردات راغب)

2\_مشركين كا معاد پر يقين نہ كرنا اور ترديد كا شكار ہونا انكى گمراہى كى واضح ترين مثال ہے\_

فضلّوا ... وقالو ا ء ذا كنّا ... أء نّا لمبعوثون خلقاً جديدا

3\_مشركين موت كو عدم اورنابودى كى مانند سمجھتے تھے اور اس كے بعد كى زندگى كو بعيد شمار كرتے تھے\_

ا ء ذا كنّاعظاماً ورفاتاً اء نّا لمبعوثون خلقاً جديدا

4\_قيامت ومعاد پر ايمان ،دين وقرآن كى اہم ترين تعليمات ميں سے ہے \_وقالوا ا ء ذا ... لمبعوثون خلقاً جديدا

قرآن اور پيغمبر (ص) كى رسالت كے ذكر كے بعد دينى تعليمات ميں سے معاد كے مسئلہ كا ذكر كرنا اس كے خصوصى مقام كى حكايت كر رہا ہے\_

5\_مشركين، جسمانى معاد كو بعيد اور غير ممكن شمار كرتے تھے \_وقالوا ا ء ذاكنّاعظاماً ورفاتاً ا ء نّا لمبعوثون خلقاً جديدا

يہ كہ مشركين انسان كى ريزہ ريزہ ہوئي ہڈيوں كا دوبارہ بننا بعيد اور نا ممكن سمجھتے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے وہ معاد جسمانى كو غير ممكن سمجھتے تھے\_

6\_انسان كا معاد اور محشور ہونا اس كے لئے نئي خلقت ہے\_وقالوا ا ء ذاكنّاعظاماً ورفاتاً ا ء نّا لمبعوثون خلقاً جديدا

7\_مشركين ،معاد كى حقيقت كو درك نہ كرنے اور اسے بعيد شمار كرنے كى بناء پر معاد پر ايمان نہيں لائے\_لا يؤمنون بالا خره ...وقالوا ا ء ذاكنّاعظاماً ورفاتاً ا ء نّا لمبعوثون خلقاً جديدا

8\_مشركين معاد كے انكار كرنے ميں كوئي دليل قطعى اور استدلال نہيں ركھتے تھے\_ محض اسے بعيد سمجھتے تھے \_

ا ء ذاكنّاعظاماً ورفاتاً ا ء نّا لمبعوثون خلقاً جديدا يہ كہ مشركين نے معاد كے انكار ميں صرف اس كے بعيدہونے پر اكتفا كيا ہے \_ اس سے معلوم ہو تا ہے كہ اس كے جھٹلانے پر ان كے پاس كوئي دليل نہ تھي\_

9\_مشركين كا معاد كى حقانيت كو درك كرنے سے عاجز ہونا ان كى طرف سے پيغمبر (ص) پر جادو ہونے كى تہمت لگانے كا سبب بنا \_إن تتبعون الاّ رجلاً مسحوراً ... وقالوا أء ذا كنّا عظاماً ... ا ء نّا لمعبوثون

احتمال ہے كہ انكا پيغمبر (ص) سے ايسى باتوں كا سننا كہ جسے وہ درك نہيں كرسكتے تھے موجب بنا كہ ان كى طرف سے آپ (ص) پر جادو ہونے كى تہمت لگائي گئي \_ پيغمبر (ص) كى باتوں ميں سے ايك بات معاد جسمانى كے بارے ميں بھى تھي\_

10\_جاء أبيّ بن خلف فا خذ عظما بالياًمن حائط ففته ثم قال يا محمد ''إذا كنّا عظاماً ورفاتاً ا ء ناّ لمبعوثون خلقاً جديداً ...'' \_(1)

ابى بن خلف ايك بوسيدہ سى ہڈى ايك ديوار سے اٹھا كر رسول الله (ص) كى خدمت ميں حاضر ہوا اور اپنے ہاتھوں سے اسے ريزہ ريزہ كيا پھر كہا اے محمد (ص)إذا كنا عظاماً ورفاتاً ا ء نّا لمبعوثون خلقاً جديدا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) پر سحر شدہ ہونے كى تہمت 9

انسان :انسان كى اخروى خلقت

ايمان :معاد كے بارے ميں ايمان كى اہميت 4

دين :اصول دين 4

روايت : 10

قرآن :قرآن كى اہم ترين تعليمات 4

مشركين :مشركين كى تہمتوں كے اسباب 9;مشركين كا بے منطق ہونا 8;مشركين كا معاد كے بارے ميں شك 2،مشركين كى گمراہى كى علامات 2،;مشركين كا كفر 5;مشركين اور معاد 3;مشركين اور موت 3;مشركين كے درك نہ كرنے كے نتائج 9;مشركين كا نظريہ 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2، ص 296، ح 89\_ نورالثقلين ج 3، ص174، ح 252\_

مشركين مكہ:مشركين مكہ كا كفر 1

معاد:كے جواب كى اہميت معلوم ہوتى ہے\_

معاد كے جھٹلانے كے اسباب 8;معاد كو بعيد شمار كرنا 3، 5، 8;معاد كے جھٹلانے والوں كا بے منطق ہونا8 ;معاد كو جھٹلانے والے 1،10;معاد كى حقيقت 6معاد جشمانى كو چھٹلانے والے

آیت 50

(قُل كُونُواْ حِجَارَةً أَوْ حَدِيداً)

آپ كہہ ديجئے كہ تم پتھر يا لوہا بن جاؤ (50)

1\_الله تعالى نے معاد كے منكرين كے شبھات كا جواب دينے كا طريقہ پيغمبر (ص) كو سكھايا \_قل كونوا حجارة أو حديدا

2\_پيغمبر (ص) معاد كے منكرين كے اعتراض كے جواب دينے كے ذمہ دار \_قالوا أء إذا كنّا عظاماً ...قل كونوا حجارة أو حديدا

3\_دينى تعليمات كے منكروں كا جواب دينا ايك ضرورى اور لازمى امر ہے\_قالوا أء إذا كنّا عظاماً و زماتاً ...قل كونوا حجارة أو حديد الله تعالى كا منكرين معاد كے شبھات كا پيغمبر (ص) كو جواب دينے كا حكم دين كے عقائد كے اركان ميں سے ايك ركن ہے اور آپ(ص) كو ان كے جواب دينے كا طريقہ بھى بتا رہا ہے \_ اس سے ان شبھات

4\_الله تعالى انسانوں كے دوبارہ زندہ كرنے پر قادر ہے چاہے وہ پتھر اور لوہا ميں بھى بدل جائيں \_قل كونوا حجارة أو حديدا

5\_انسان كا جسم مرنے كے بعد ممكن ہے پتھر' لوہا يا اس سے سخت كسى چيز ميں تبديل ہوجائے\_قل كونوا حجارة أو حديدا

ممكن ہے كہ يہ ''كونوا حجارة ...'' بعنوان تحدى نہ ہو بلكہ ايك فرض ہو تو اس صورت ميں مندرجہ بالا مطلب واضح ہوتاہے\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 2;آنحضرت (ص) كا معلم ہونا 1

الله تعالى :

الله تعالى كى تعليمات 1;اللہ تعالى كى قدرت 4

بدن :موت كے بعد بدن 5;بدن كا پتھر ميں تبديل ہونا 4،5;دن كا لوہے ميں تبديل ہونا 4،5

دين:دينى شبھات كے جواب كى اہميت 3

قل كونوا حجارة أو حديدا\_ أو خلقاً ممّا يكبر فى صدوركم

مردے:مُردوں كا آخرت ميں زندہ ہونا 4

معاد:معاد كى اہميت 2;معاد كے شبھات كے جواب كى اہميت 2;معاد كے شبھات كا جواب 1، 2;معاد جسمانى 4

آیت 51

(أَوْ خَلْقاً مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُؤُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ قُلْ عَسَى أَن يَكُونَ قَرِيباً)

يا تمھارے خيال ميں جو اس سے بڑى مخلوق ہوسكتى ہو وہ بن جاؤ پس عنقريب يہ لوگ كہيں گے كہ ہميں كون دوبارہ واپس لاسكتا ہے تو كہہ ديجئے كہ جس نے تمھيں پہلى مرتبہ پيدا كيا ہے پھر يہ لوگ استہزاء ميں سر ہلائيں گے اور كہيں گے كہ يہ سب كب ہوگا تو كہہ ديجئے كہ شايد قريب ہى ہوجائے (51)

1\_انسان كا سخت ترين جسموں اور زندگى سے دور مادہ ميں موت كے بعد تبديل ہونا بھى اس كے دوبارہ اٹھائے جانے اور زندہ ہونے كے مانع نہيں ہے\_

2\_الله تعالى كے لئے انسان كا دوبارہ خاك' پتھر ' لوہا يا كسى اور سخت مادہ سے دوبارہ زندہ كرنا برابر ہے\_

قل كونوا حجارة أو حديدا\_ أو خلقاً ممّا يكبر فى صدوركم

حرف ''او'' جو كہ حرف تخيير ہے اور معطوف اور معطوف عليہ كى متكلم كے نزديك مساوى حيثيت بيان كرتا ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انسان كے پتھر ہونے يا لوہا ہونے سے الله تعالى كو مزيد قدرت بڑھانے كى ضرورت نہيں ہوگي\_

3\_انسان كے جسم كے بكھرنے كے بعد ا س كى معاد كو بعيد شمار كرنا پروردگار كى لامحدود قدرت سے غفلت كا نتيجہ ہے\_

قل كونوا حجارة أو حديدا\_ أو خلقاً ممّا يكبر فى صدوركم

جملہ '' كونواحجارة ... أو خلقاً ممّا يكبر ... '' كہ جو الله تعالى كى لامحدود قدرت پر اشارہ كر رہا ہے اس كا تذكرہ مشركين كو اس غفلت سے نكالنے كے لئے ہے كہ جس كى بناء پر وہ ريزہ ريزہ ہوئي ہڈيوں كے دوبارہ زندہ ہونے پر متردد تھے\_

4\_انسان كى معاد ،جسمانى ہے\_

قالو ا ء إذا كنّا عظاماً أورفاتاً ا ء نّا لمبعوثون خلقاً جديداً\_ قل كونوا حجارة أو حديدا أو خلقاً ممّا يكبر فى صدوركم

5\_الله تعالى نے پيغمبر (ص) پر پہلے ہى سے واضح كرديا كہ منكرين معاد اپنے شبھہ ''معاد كا بعيد ہونے'' كا جواب لينے كے بعد وجود ميں لانے والے كے بارے ميں سوال كريں گے \_فسيقولون من يعيدنا

6\_مشركين اس طاقت پر كہ جو انسان كے جسم كو دوبارہ زندہ كرنے پر قادر ہے ايمان لانے ميں بے يقينى اور ترديد كا شكار تھے\_قل كونوا حجارة ...فسيقولون من يعيدنا

7\_پيغمبر (ص) ، مشركين كو قيامت كو وجود ميں لانے والے كے بارے ميں جواب دينے ميں ذمہ دار\_

فسيقولون من يعيدنا قل الذى فطركم أوّل مرّة

8\_حقيقت ہے كہ وہ ذات جو انسان كو پہلى دفعہ وجود دينے پر قادر ہے وہ اسے دوبارہ بھى خلق كرنے پر قادر ہے\_

من يعيدنا قل الذى فطركم أوّل مرّة

9\_انسان كى پہلى زندگى اس كى دوبارہ زندگى پر بذات خود واضح ترين دليل ہے \_فسيقولون من يعيدنا قل الذى فطركم أوّل مرّة

10\_عدم سے وجود ميں لانا بذات خود الله تعالى كى دوبارہ وجود دينے كى قدرت پر واضح دليل ہے\_

فسيقولون من يعيدنا قل الذى فطركم أوّل مرّة

''فطر'' كے معنى پر توجہ دينے سے كہ عدم سے دائرہ وجود ميں لانے والا اس سے مندرجہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

11\_معاد كى شناخت پيدا كرنے اور اس كے شبھات حل كرنے سے پہلے خالق كائنات كى شناخت پيدا كرنا ضرورى ہے\_

فسيقولون من يعيدنا قل الذى فطركم أوّل مرّة

الله تعالى نے انسان كو معاد كے حوالے سے شبھات حل كرنے ميں اس كى اول خلقت كا مسئلہ بيان كيا\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ آغاز خلقت كى شناخت معاد كے شبھات حل كرنے كا موجب ہے\_

12\_انسانوں كے دوبارہ اٹھنے كا امكان اور اسے انجام دينے پر قادر طاقت يہ دو موضوع مسئلہ معاد كے اثبات كى اساس ہيں \_قل كونوا حجارة ...فسيقولون من يعيدنا قل الذى فطركم أوّل مرّة

پچھلى آيت ميں ريزہ ريزہ ہوئي ہڈيوں كا انسان ميں تبديل ہونے كا امكان بيان ہوا تو اس امكان كو فرض كرنے كى صورت ميں اس آيت ميں اس قدرت كے بارے مےں گفتگو ہوئي ہے كہ جو اسے ممكن كرسكتى ہے\_

13\_انسان كے معاد كے حوالے سے سوالات كا قرآنى جواب استدلال پر قائم ہے\_

فسيقولون من يعيدنا قل الذى فطركم أوّل مرّة

يہ كہ الله تعالى نے معاد كے منكرين كے شبھات كے جواب ميں ''تعبد'' و ''عبوديت'' پر اكتفاء كرنے كى بجائے ان كى توجہ آغاز خلقت كى طرف مبذول كروائي اور معاد كے تحقق كے ممكن ہونے پر دليل قرار ديا \_ اس سے يہ نكتہ واضح ہوتا ہے\_

14\_منكرين معاد قيامت كے حوالے سے اپنے شبھات كا جواب لينے كے باوجود سر كو ہلا كر اسے اسى طرح بعيد شمار كررہے تھے\_فسينغضون إليك رو سهم

مشركين كا اپنے شبھات كے جواب لينے كے باوجود ان كا سر ہلانا ممكن ہے معاد كو بعيد شمار كرنے كے لئے ہو\_

15\_منكرين معاد اپنے معاد كے حوالے سے شبھات كا جواب لينے كے بعد حيرت سے معاد كے وقوع كا زمانہ پوچھتے ہيں \_

فسينغضون إليك رو سهم ويقولون متى هو

چونكہ سرہلانا جس طرح كہ اس كى لغوى تشريح ميں آيا ہے پر تعجب كو ظاہر كرنے كے لئے ہے\_(لسان العرب) اس سے مندرجہ بالا مطلب واضح ہوتا ہے\_

16\_مشركين سمجھتے تھے كہ پيغمبر (ص) قيامت كے وقوع كے زمانے سے آگاہ ہونگے \_ويقولون متى هو عسى أن يكون قريب

17\_منكرين معاد ،قرآن مجيد سے معاد كى حقانيت پر قطعى اور ناقابل انكار دلائل لينے كے بعد' معاد كے حوالے سے بے ثمر اور بے اثر مسائل كى طرف آگئے \_ويقولون متى هو

معاد كے منكرين ظاہرى طور پر دليل كى صورت ميں سوالات كے ہوتے ہوئے ايسے سوال كرنے لگے كہ جن كا نہ كوئي فائدہ تھا اور نہ معاد كى حقانيت ان پر موقف تھى كيونكہ قيامت بہرحال حقيقت ہے اور اس نے يقينا واقع ہونا ہے تو اس كے زمانے كا علم ہونا يا نہ ہونا اس حقيقت ميں كوئي اثر نہيں ركھتا \_

18\_معاد كے منكرين نے معاد كے انكار ميں اپنى ناكامى ديكھ كر اس كا مذاق اڑانا شروع كرديا \_

فسيتغضون إليك رو سهم ويقولون متى هو يہ احتمال ہے كہ ان كا سر ہلانا ( فسيتغضو ن إليك رو سهم) مزاح كے ارادے سے ہو تو اس سے معلوم ہوا كہ وہ معاد كا مذاق اڑانے كى كوشش كر رہے تھے\_

19\_مشركين كے قيامت كے زمانہ وقوع كے حوالے سے سوال كا پيغمبر (ص) اس حد تك جواب دينے كے ذمہ دار ہيں كہ اميد ہے وہ جلد متحقق ہوجائے\_متى هو قل عسى أن يكون قريبا

20\_قيامت كے وقوع كا زمانہ نزديك ہےويقولون متى هو قل عسى ان يكون قريبا

21\_دنيا كى عمر اگر چہ انسان كى نظر ميں بہت طولانى معلوم ہوتى ہے ليكن وہ بہت كم اور محدود ہے \_

قل عسى أن يكون قريبا الله تعالى كى كلام قيامت كے زمانہ وقوع كے قريب ہونے كے حوالے سے بہت صريح اور واضح ہے \_ يہاں كوئي كنايہ اور مجاز استعمال نہيں ہوا اور دوسرى طرف يہ نكتہ بھى معلوم ہے كہ لوگوں كے لئے دنيا ميں زمانہ كا گذر طولانى ہے \_ اس سے مندرجہ بالا دو نكتے واضح ہوئے ہيں \_

22\_انسان كا قيامت كے زمانہ وقوع كے بارے ميں دقيق معلومات سے بے نياز ہونا اور ان معلومات كا اس كى ہدايت و كمال ميں اثر نہ ركھنا\_قل عسى أن يكون قريبا

قرآن مجيد معاد كے اثبات اور اس كے زمانہ وقوع كى تعين نہ ہونے كے اصرار سے معلوم ہوتا ہے كہ انسان صلاح وہدايت كے راستہ پر چلنے اور قيامت پر ايمان ركھنے ميں قيامت كے زمانہ وقوع كے علم كا محتاج نہيں ہے\_

23\_قيامت كے زمانہ وقوع كا معين نہ ہونا اور اسے قريب شمار كرنا انسان كى تربيت اور ہدايت ميں كردار ادا كرتا ہے \_قل عسى أن يكون قريبا ايك طرف قيامت كا زمانہ وقوع معين نہيں كيا گيا اور دوسرى طرف اسے قريب الوقوع شمار كيا گيا \_ ممكن ہے اسى طرف انسانوں كى توجہ دلانا مقصود ہے تاكہ وہ ہميشہ قيامت كے لئے تيار رہيں \_

24\_ عن أبى جعفر (ع) قال : الخلق الذى يكبر فى صدور كم الموت (1)

امام باقر (ع) سے (مندرجہ بالا آيت كے بارے ميں ) روايت ہے كہ : وہ چيز جو تمہارے سينوں ميں بھارى پڑتى ہے اس سے مراد موت ہے\_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 7، 20;آنحضرت (ص) كے علم كى حدود 17

الله تعالى :الله تعالى كى خالقيت 10;اللہ تعالى كى قدرت ميں شك 6;اللہ تعالى كا علم غيب 5;اللہ تعالى كى قدرت 2;اللہ تعالى كى معرفت كے نتائج 11

انسان :انسان كى زندگى 9;انسان كے خالق كا كردار 8

بدن :بدن كا پتھر ميں تبديل ہونا 1;بدن كا لوہے ميں تبديل ہونا 1

تربيت :تربيت كے اسباب 24

تخليق:خالق كى شناخت كے نتائج 11

دنيا :دنيا كا كم ہونا 22

روايت : 25

غفلت :الله تعالى كى قدرت سے غفلت كے نتائج3

قرآن :قرآن كى پيشن گوئي 5;قرآنى احتجاج كى خصوصيات 13

قيامت :قيامت كے بارے ميں علم 17;زمانہ قيامت سے جھل كے اثرات 24;زمانہ قيامت كے علم كے اثرات22;قيامت كا نزديك ہونا 21; قيامت كا وقت 17، 20، 21

مُردے:مردوں كا آخرت ميں زندہ ہونا 2

موت:موت كى سختى 25

مشركين :مشركين كى توقعات 17;مشركين كے شبھات كا جواب 7;مشركين كا شك 6

معاد :معاد كا امكان 12;معاد كو بعيد شمار كرنے كے اسباب 3;معاد كابعيد ہونا 14;معاد كو جھٹلانے والوں كا بہانے كرنا 18;معاد كى بنياد 5، 7;معاد كے شبھات كے جواب كا پيش خيمہ 11;معاد كى شناخت كا پيش خيمہ 11;معاد كو جھٹلانے والوں كے شبھات كا جواب 5،15 ، 18،معادكے شبھات كا جواب 13;معاد كے دلائل 8، 9، 10، 12;معاد كے جھٹلانے والوں كا سوال 5، 15 ;معاد ميں شك 6،معاد پر قدرت 12;معاد كو جھٹلانے والوں كى لجاجت 14، 16 ;معاد كو جھٹلانے والوں كا مزاح 19;معاد جسمانى 2، 4;معاد كا يقينى ہونا 1

ہدايت:ہدايت كے اسباب 24

آیت 52

(يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلاَّ قَلِيلاً)

جس دن وہ تمھيں بلائے گا اور تم سب اس كى تعريف كرتے ہوئے لبيك كہو گے اور خيال كروگے كہ بہت تھوڑى دير دنيا ميں رہے ہو (52)

1\_قيامت كا دن الله تعالى كى طرف سے انسانوں كو حاضر كرنے كا د ن ہے\_يوم يدعوكم

2\_الله تعالى قيامت كو بپا كرنے كے وقت مشركين كو نئي زندگى كى طرف بلائے گا اور وہ بغير كسى جھجھك اور وقفہ كے اس پر لبيك كہيں گے اور وہ اس كى حمد وثناء كے ساتھ زندہ ہونگے\_يوم يدعوكم فستجيبون بحمده

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ نكتہ ہے كہ ''كم'' ضمير كا مرجع منكرين معاد اور مشركين ہوں جوكہ قيامت كے بپا ہونے كے بارے ميں سوال كرتے تھے اور يوم يہاں ''قريباً'' كے لئے بدل ہو\_

3\_روز قيامت الله تعالى كے سوالوں كا انسانوں كا جلد اور بے چوں چرا جواب دينا ہوگا\_يوم يدعوكم فستجيبون بحمده

4\_انسان كى روزقيامت دوبارہ تخليق سہل اور آسان چيز ہے \_قالوإذا كنّا ... قل كونوا حجارة ... فسيقولون من يعيدنا قل الذى فطر كم أول مرّة ... متى هو قل عسى أن يكون قريباً \_ يوم يدعوكم فستجيبون بحمده

5\_انسان، ميدان قيامت ميں كہ الله تعالى كى حمد كے ساتھ حاضر ہونگے \_يوم يدعوكم فستجيبون بحمده

''بحمدہ'' ، ''تستجيبون '' كى ضمير كے لئے حال ہے \_ اس كا معنى يوں ہوگا كہ تم الله تعالى كى دعوت پر لبيك كہو گے اس حال ميں الله كى حمد كر رہے ہو گے\_

6\_روز قيامت حقيقتوں كا ظہور، انسانوں كو الله كى حمد پر اكسا ئے گااور انہيں گستاخى خدا سے روكے گا \_

يوم يدعوكم فستجيبون بحمده

جملہ ''تستجيبون بحمده'' سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ لبيك جبراً نہيں كہيں گے بلكہ ممكن ہے كہ حقائق كا مشاہدہ انسانوں كو الله كى حمد پر اكسائے \_

7\_كفر اور ناشكرى صرف دنيا كى حد تك ہے\_ آخرت ميں حتى كفار بھى الله تعالى كى ثناء كريں گے\_يوم يدعوكم فستجيبون بحمده يہ كہ يہاں ''يدعوكم'' كے مخاطب قيامت كے منكر ہوں تو معلوم ہوگا كہ وہ صرف دنيا كى حد تك كفر اور كفران نعمت كرسكتے تھے \_ ليكن آخرت ميں حمد وثناء كريں گے \_

8\_قيامت كے ميدان ميں قدم ركھنے كے بعد برزخ كا زمانہ انسانوں كو كم محسوس ہوگا \_يوم يدعوكم ... و تظنون إن لبثتم إلّا قليلا يہ مطلب اس بناء پر ہے كہ يہاں ''ان لبثتم'' سے مراد برزخ ميں ٹھہرنا ہے جيسا كہ مفسرين نے بھى كہا ہے\_

9\_انسان ،قيامت ميں حاضر ہو كر درك كريں گے كہ دنياوى زندگى كس قدر كم تھي\_يوم يدعوكم فستجيبون ... تظنون إن لبثتم إلّا قليلا اگر ''إن لبثتم'' سے مراد دنياوى زندگى ہوتو معلوم ہوگا زمانہ قيامت بہت طولانى ہے\_ اس سے مندرجہ بالا مطلب واضح ہوگا\_

10\_دنيا اپنى طولانى ہونے كے تصور كے ساتھ بھى بہت جلد گذر جاتى ہے\_

يقولون متى هو قل عسى أن يكون قريباً ... تظنون إن لبثتم إلّا قليلا

الله تعالى :الله تعالى كے اخروى سوال 3

الله تعالى كو لبيك كہنے والے2

انسان :انسانوں كا اخروى جواب 3;انسانوں كا روز قيامت حاضر كيا جانا 1;انسانوں كا روز قيامت حاضر ہونا 5

حمد :الله تعالى كى اخروى حمد 5;اللہ تعالى كى اخروى حمد كے اسباب 6;اللہ تعالى كى حمد 2

دنيا:دنيا كا كم ہونا 9، 10

عالم برزخ :عالم برزخ كى مدت 8

قيامت :قيامت كے بپاہونے كے آثار 8; قيامت ميں حاضر ہونے كے آثار 9; قيامت ميں حقائق كے ظاہر ہونے كے آثار 6; قيامت كى خصوصيات 1، 7

كفار:كفار كى اخروى حمد 7

كفر :

كفر كى جگہ 7

گستاخى :گستاخى كے موانع 6

مُردے :مُردوں كا آخرت ميں زندہ ہون

مشركين :مشركين كى اخروى اتباع 2;مشركين كى اخروى زندگى 2;مشركين قيامت ميں 2

معاد:معاد كى آسانى 4

آیت 53

(وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُواْ الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلإِنْسَانِ عَدُوّاً مُّبِيناً)

اور ميرے بندوں سے كہہ ديجئے كہ صرف اچھى باتيں كيا كريں ورنہ شيطان يقينا ان كے درميان فساد پيدا كرنا چاہے گا كہ شيطان انسان كا كھلا ہوادشمن ہے (53)

1\_پيغمبر اسلام (ص) بندوں كو يہ پيغام پہنچانے ميں ذمہ دار ہے كہ وہ لوگ گفتگو كے ليے بہترين بات كا انتخاب كريں \_

وقل لعبادى يقولو التى هى ا حسن

2\_مؤمنين پر ذمہ دارى ہے كہ وہ كفار اور مشركين سے كلام اور رويہ ميں بہترين روش اختيار كريں \_

وقل لعبادى يقولوا التى هى أحسن

مندرجہ بالا مطلب اس شا ن نزول كى بنياد پر ہے جس ميں آيا ہے كہ كفار كى طرف سے اذيت اور اہانت پر مؤمنين نے سخت رويہ ركھنے كا ارادہ كرليا تھا\_(مجمع البيان ج6، ص 5)اور الله تعالى نے

رسول اكرم (ص) كى طرف پيغام بھيجا كہ ان پر اعلان كريں كہ وہ بہترين كلام كو منتخب كريں \_

3\_انسان كى الله كے لئے عبوديت كا لازمہ يہ ہے كہ وہ اس كے دوسرے بندوں سے حسن سلوك ركھے \_

قل لعبادى يقولو التى هى أحسن عبادى كى توصيف ممكن ہے مندرجہ بالا مطلب پر اشارہ كررہى ہو \_

4\_الله تعالى دوسروں كے نامناسب كلام اور رويہ كے مد مقابل انسان كے شائستہ كلام اور حسن سلوك كو پسند كرتاہے\_

قل لعبادى يقولوا التى هى أحسن

پچھلى آيات ميں پيغمبر اسلام (ص) كو مسحور كہنے كے حوالے سے كفار كى ناروا بات كا تذكرہ ہوا ہے اور اس آيت ميں خدا

فرما رہا ہے كہ تم بہترين بات كرو تو ان تمام آيات سے مندرجہ بالا مطلب واضح ہورہاہے\_

5\_مؤمنين ،مشركين كے پيغمبر (ص) كے ساتھ ناروا اور غير منطقى رويّہ پر بہت ناراض تھے\_

وقل لعبادى يقولو التى هى ا حسن

آيت كى شان نزول ميں آيا ہے كہ مؤمنين نے جب مشاہدہ كيا كہ پيغمبر (ص) كو كفار كى طرف سے اذيت وآزار كا سامنا كرنا پڑ رہا ہے تو انہون نے رد عمل كے طور پر آپ (ص) سے جہاد كى اجازت چاہى تو يہ آيت نازل ہوئي\_(مجمع البيان)

6\_شيطان ہميشہ سے انسانوں ميں فتنہ وفساد ڈالنے كے عزائم سے رخنہ ڈالنے ميں مصروف ہے\_

إن الشيطان ينزغ بينهم

(نزغ) كا لغوى معنى يہ ہے كہ كسى كام ميں فتنہ ڈالنے كے لئے داخل ہونا اسى طرح فريب اور دھوكا كے معنى ميں بھى ہے \_ (مفردات راغب ولسان العرب)

7\_شيطان انسانوں كے درميان اختلاف، غلط باتيں اور سخت رويہ پيدا كرنے ميں ہميشہ مصروف ہے\_

يقولو ا التى هى ا حسن إنّ الشيطان ينزغ بينهم

8\_انسان كيا مؤمنين تك بھى شيطانى فتنوں اور اختلافات سے محفوظ نہيں ہيں \_إن الشيطان ينزغ بينهم

9\_لوگوں كى ناشائستہ باتيں اور لڑائياں شيطانى كاموں ' فريب اور فتنوں كے لئے مناسب موقع ہے \_

يقولوا التى هى ا حسن إنّ الشيطان ينزغ بينهم

10\_پيغمبر اسلام (ص) ،شيطانى تسلط اور اس كے فتنہ و فساد سے محفوظ ہے \_ان الشيطان ينزع بينهم

اگر چہ آيت ميں مخاطب پيغمبر (ص) ہيں اور وہ الہى پيغام كو پہنچانے ميں ذمہ دار ہيں ليكن شيطان كے اختلاف اور دشمنى ڈالنے ميں وہ مخاطب نہيں ہيں اس سے معلوم ہوا كہ پيغمبر اسلام (ص) شيطان كے نفوذ سے محفوظ ہيں \_

11\_كلام ميں راہ حق سے بھٹكنا ،شيطانى وسوسوں اور كوششوں كا نتيجہ ہے \_

قل لعبادى يقولوا التى هى ا حسن ان الشيطان ينزغ بينهم پسنديدہ اور اچھى بات كرنے كى سفارش پھر اس كى علت ''ان الشيطان ينزغ ...'' ممكن ہے مندرجہ بالا نكتہ كى طرف اشارہ كر رہى ہو \_

12\_اچھے كلمات كا استعمال اور شائستہ كردار ،شيطان كے نفوذ سے مانع اور اختلاف ودشمنى كے اسباب كو ختم كرتا ہے\_

قل لعبادى يقولوا التى هى أحسن إن الشيطان ينزغ بينهم ان بناء پر كہ الله تعالى كا اچھے كلمات كے بارے

ميں حكم ديناشيطان كے نفوذ كو روكنے كے لئے ہو تو مندرجہ بالا نكتہ واضح ہوتا ہے\_

13\_شيطان بغير كسى ترديد كے انسان كے ساتھ كھلم كھلا دير ينہ دشمنى ركھتا ہے \_إن الشيطان كان للإنسان عدوَّ ا مبينا

14\_انسانوں كے ساتھ شيطان كى دشمنى انسانوں ميں فتنہ وفساد برپا كرنے كے لئے اس كے نفوذ اور كوشش كے باعث ہے\_إن الشيطان ينزغ بينهم إن الشيطان كان للإنسان عدوّا مبينا

جملہ''ان الشيطان كان للانسان '' پچھلے جملہ ''ان الشيطان ينزغ ...'' كے لئے علت كى مانند ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ شيطان صرف فتنہ برپا كرنے اور دشمنى كرنے كے لئے كوشش كرتا ہے\_

15\_انسان كا شيطان كى ازلى دشمنى و عداوت كى طرف توجہ اسے غلط كلام، اختلاف اودشمنى سے باز ركھتى ہے \_

وقل لعبادى يقولوإلتى هى أحسن أن الشيطان ينزغ بينهم إن الشيطان كان للإنسان عدواً مبينا

جملہ ''ان الشيطان كان للانسان عدواً ...'' كا اس جملہ ''ان الشيطان ينزغ بينهم'' كے لئے علت ہوناانسانوں كے ليے ايك تنبيہ ہے \_

16\_انسانوں كے درميان شيطان كا فساد ڈالنا ان مواقع كى بناء پر ہے كہ جو خود انسان پيدا كرتے ہيں \_

يقولوا التى هى ا حسن إن الشيطان ينزغ بينهم إن الشيطان كان للإنسان عدواً مبينا

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ جملہ ''إن الشيطان ينزغ بينهم '' علت ہو اس جملہ كى كہ جس ميں اچھے كلمات كى نصےحت كى گئي ہے\_ يعنى چونكہ شيطان تمہارى غلط باتوں كى بناء پر فساد برپا كرتا ہے لہذا اچھے كلمات كو اختيار كريں \_ اسى لئے شيطان كے نفوذ كے مواقع خود انسانوں كے ہاتھوں ميں ہيں \_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى رسالت 1;آنحضرت (ص) كى عصمت 10

اختلاف :اختلاف كے اسباب 7، 8، 14; اختلا ف كے موانع 12

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 5//الله تعالى :الله تعالى كے تقاضے 4

انسان :انسانوں كے دشمن 6، 13

بات :اچھى بات كے آثار 12;غلط بات كے آثار 9 ، 11;بات كے آداب 1، 2، 4; اچھى بات كى اہميت 4;بہترين بات 1، 2; غلط بات كے موانع 15

شيطان:شيطان كى دشمنى كے آثار 14;شيطان كا اختلاف ڈالنا 7،8;شيطان كے رخنہ ڈالنے كے اسباب 14; شيطان كى دشمنى 6، 13; شيطان كے رخنہ ڈالنے كا موقع 9; شيطان كے وسوسوں كا موقع 11; شيطان كے رخنہ ڈالنے سے موانع 12; شيطان كا نفوذ 6;شيطان كے اغوا كرنے كے عوامل 14; شيطان كا مفسد كررنا 6، 10

عبوديت :عبوديت كے آثار 4

عمل:اچھے عمل كے آثار 12

كفار:كفار سے رويہ كى روش 2

لڑائي :لڑائي كے آثار 9

مشركين:مشركين سے رويہ كى روش 2;مشركين كے رويہ كى روش 5;مشركين اور محمد (ص) 5

معاشرت:معاشرت كے آداب3،4;اچھى معاشرت كى اہميت 4، 12;اچھى معاشرت كا موقع 3

آیت 54

(رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلاً)

تمھارا پروردگار تمھارے حالات سے بہتر واقف ہے وہ چاہے گا تو تم پر رحم كرے گا اور چاہے گا تو عذاب كرے گا اور پيغمبر ہم نے آپ كو ان كا ذمہ دار بناكر نہيں بھيجا ہے (54)

1\_پروردگار انسانوں كے حالات سے خود ان كى نسبت زيادہ آگاہ اور علم ركھتا ہے\_ربكم أعلم بكم

2\_الله تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ وہ انسانوں كے حالات پر مكمل طور پر آگاہى اور علم ركھے \_

ربكم أعلم بكم

3\_الله تعالى كى طرف سے بہترين اور شائستہ گفتگو كے انتخاب كى سفارش الله تعالى كا انسان كے بارے ميں ہر حوالے سے علم كى بناء پر ہے\_قل لعبادى يقولوا التى هى ا حسن ... ربكم أعلم بكم

بہترين گفتگو كے انتخاب كى نصےحت كے بعد الله تعالى كے انسان كى تمام جہات پر علم كا تذكرہ علت كى مانند ہے \_ يعنى چونكہ الله تعالى انسانوں كے حالات سے آگاہ ہے لہذا يہ نصےحت كرتا ہے \_

4\_الله تعالى كے انسان كے تمام جوانب پر نگرانى اور علم پر توجہ كرنا انسان كو غلط باتوں سے اجتناب پر برانگيختہ كرتا ہے\_

قل لعبادى يقولوا التى هى ا حسن ... ربّكم أعلم بكم

بہترين گفتگو كے انتخاب كى نصےحت كے بعد الله تعالى كے انسان كى تمام جہات پر علم كا تذكرہ ممكن ہے اس بناء پر ہو كہ انسان اس چيز پر توجہ كرتے ہوئے نا مناسب باتوں سے پرہيز كرے\_

5\_بندوں پر رحمت يا عذاب كے نازل ہونے كے حوالے سے الله تعالى كى مشيت اس كے بندوں كے احوال پر وسيع علم وآگاہى كى بناء پر ہے\_ربّكم ا علم بكم ان يشا يرحمكم ا و إن يشا يعذّبكم

6\_بندوں پر رحمت يا عذاب ،مشيت الہى كى بنياد پر ہے\_إن يشاء يرحمكم أو إن يشا يعذبكم

7\_الله تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ وہ انسانوں كو جزا يا سزا دے \_ربّكم ... إن يشا يرحمكم ا و إن يشا يعذبّكم

8\_مؤمنين اپنے ايمان كے دھوكے ميں نہ رہيں اور اپنى سعادت ابدى پر مطمئن نہ رہيں \_

ربّكم ا علم بكم إن يشا يرحمكم ا و إن يشا يعذّبكم

يہ كہ ''ربّكم'' كا خطاب مؤمنين ہوں توآيت تعريضى ہے \_ يعنى وہ يہ تصور نہ كريں كہ فقط ايمان ركھنے سے ان كى سعادت قطعى ہے محض اسى تصور پر دھوكہ ميں رہيں كہا گيا ہے كہ الله تعالى كا يہ اعلان كہ وہ تمہارى حالت سے بہت زيادہ اگاہ ہے اس سے مندرجہ بالا مطلب كى تا ييد ہوتى ہے\_

9\_الله تعالى كى طرف سے مشركين كو رغبت دلائي گئي ہے كہ وہ پيغمبر اكرم (ص) اور قرآن كے مد مقابل دشمنى چھوڑ كر بہترين كلام كا انتخاب كريں \_قل لعبادى يقولوا التى هى ا حسن ...إن يشا يرحمكم أو إن يشا يعذّبكم

مندرجہ بالانكتہ كى بنياديہ ہے كہ''عبا د ى ''سے مراد پچھلى آيت ميں اور اس آيت ميں مشركين ہوں اور الله تعالى نے ان سے چاہا ہے كہ وہ پيغمبر (ص) اور مؤمنين كے ساتھ ملاقات ميں اچھے كلمات كا انتخاب كريں اور دشمنى چھوڑيں \_

10\_لوگوں كو ايمان كے لئے مجبور كرنا ،پيغمبر (ص) كى ذمہ دارى اور كام نہيں ہے\_

ومإ رسلناك عليهم وكيل''التوكيل'' سے لغت ميں مراد كسى شخص پر اعتماد كرنا اور اسے نائب قرار دينا ہے \_ (مفردات

راغب) لہذا ''و ما ا رسلناك عليهم وكيلاً '' يعنى اے پيغمبر (ص) آپ (ص) كو لوگوں كى كفالت كے لئے نہيں بھيجا آپ (ص) صرف تبليغ والا كام كريں اور انہيں ايمان كے لئے مجبور نہ كريں \_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) سے سامنا كرنے كا طريقہ 9;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى كى حدود ہونا 10

ابھارنا:ابھارنے كے اسباب 4

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 2، 7;اللہ تعالى كے علم غيب كے آثار 3، 5;اللہ تعالى كى مشيت كے آثار 6;اللہ تعالى كے علم غيب كا پيش خيمہ 2;اللہ تعالى كى مشيت كا پيش خيمہ 5;اللہ تعالى كى جزائيں 7;اللہ تعالى كا حوصلہ افزائي كرنا 9;اللہ تعالى كى سزائيں 7; الله تعالى كا علم غيب 1

ايمان :ايمان ميں جبر كى نفى 10

بات :بہترين بات:ناپسنديدہ بات سے اجتناب كا پيش خيمہ 4;اچھى باتوں كى طرف حوصلہ افزائي 9;اچھى بات كي

نصےحت 3

تكبر:تكبر سے اجتناب 8

جزائ:جزاء كا پيش خيمہ 7

ذكر:الله تعالى كے علم غيب كے ذكر كے اثرات 4;اللہ تعالى كى نگرانيوں كے ذكر كے اثرات4

رحمت :رحمت كى بنياد 6;رحمت كا پيش خيمہ 5

سزا:سزا كا پيش خيمہ 7

سعادت :سعادت پر مطمئن ہونے پرسرزنش 7

عذاب :عذاب كى بنياد 6;عذاب كا پيش خيمہ 5

قرآن مجيد:قرآن كے مد مقابل رويہ 9

مشركين :مشركين كى حوصلہ افزائي 9

مؤمنين :مؤمنين كى ذمہ دارى 8

آیت 55

(وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُوراً)

اور آپ كا پروردگار زمين و آسمان كى ہر شے سے باخبر ہے اور ہم نے بعض انبياء كو بعض پر فضيلت دى ہے اور داؤد كو زبور عطا كى ہے (55)

1\_پروردگار عالم آسمانوں اور زمين ميں تمام موجودات كے احوال سے ان كى نسبت زيادہ آگاہ ہے\_

وربّك ا علم بمن فى السموات والأرض

2\_پيغمبر اكرم (ص) الله تعالى كى خصوصى توجہ اور تربيت ميں قرار پائے\_وربّك ا علم بمن فى السموات والأرض

اس پر توجہ كرتے ہوئے كہ الله تعالى تمام موجودات كا رب ہے اور خود بھى پچھلى آيت ميں اپنا تمام انسانوں كے رب كى حيثےت سے تعارف كروايا ليكن اس آيت ميں ''ربّ'' كو مفرد مخاطب كى ضمير كى طرف مضاف كيا كہ اس سے مقصود پيغمبر (ص) ہيں \_ اس سے معلوم ہوا كہ آنحضرت (ص) الله تعالى كى خاص توجہ اورتربيت ميں ہيں \_

3\_الله تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ وہ آسمانوں اور زمين كے تمام موجودات سے آگاہ ہو\_

ربّك ا علم بمن فى السموات والأرض

4\_كائنات ميں متعدد آسمان ہيں \_السموت

5\_آسمانوں ميں زمين كى مانند باشعور موجودات زندگى گزار رہے ہيں \_ا علم بمن فى السموات والأرض

''من'' كا استعمال اكثر وبيشتر ذى شعور موجودات پر ہوتا ہے \_ لہذا ممكن ہے اس آيت ميں مندرجہ بالا نكتہ ہو \_

6\_انبياء كے معنوى درجات مختلف ہيں اور ان ميں سے بعض كو بعض پر برترى حاصل ہے\_

ولقد فضّلنا بعض النبيين على بعض

7\_الله تعالى كى طرف سے بعض انبياء كو زيادہ فضيلت انكى لياقت وصلاحيت كے علم كى بناء پر عطا كى ہے\_وربّك ا علم بمن ...ولقد فضّلنا بعض النبيين على بعض

8\_پيغمبر (ص) الله تعالى كے افضل اور برگزيدہ پيغمبروں ميں سے ہيں \_ولقد فضّلنا بعض النبيين على بعض

''لقد فضلّنا بعض ...'' كا مشركين كے پيغمبر (ص) كے ساتھ رويّے كے بعد ذكر، ممكن ہے ان كے كسى پوشيدہ سوال يا اشكال كا جواب ہو كہ انہوں نے يہ سوال يا اشكال پيغمبر (ص) كى شخصيت كے بارے ميں كيا ہو\_

9\_الله تعالى نے حضرت داود (ع) كو آسمانى كتاب زبور عطا كى \_واتينا داود زبور

10\_حضرت داود (ع) الله تعالى كے افضل اور برگزيدہ پيغمبروں ميں سے ہيں \_ولقد فضّلنا بعض النبيين على بعض واتينا داود زبور يہ كہ الله تعالى نے بعض انبياء كى بعض انبياء پر فضيلت كے ذكر كے بعد حضرت داود(ع) كا ذكر كيا' ممكن ہے يہ عام كے بعد خاص كے ذكر كے باب سے ہو اور مندرجہ بالا نكتہ كو واضح كر رہا ہو\_

11\_عن رسول الله (ص) قال: إنى كنت أول من إقرّ بربّى جلّ جلاله وأوّل من ا جاب حيث أخذ الله ميثاق النبيين ... \_(1)

پيغمبر اسلام (ص) سے روايت ہوئي ہے كہ انہوں نے فرمايا : ميں سب سے پہلا شخص ہوں كہ جس نے اپنے پروردگار كا اقرار كيا اور اس وقت ميں نے سب سے پہلے جواب ديا تھاجب الله تعالى اپنے پيغمبروں سے عہد وپيمان لے رہا تھا\_

12\_النبى (ص) قال: ... ا مّا العشرون: ا نزل الزبور على داود فى عشرين يوماً خلون من شهر رمضان وذلك قوله فى القرآن:''واتينا داود زبوراً''(2)

پيغمبر (ص) فرماتے ہيں : جہاں تك بيس (20) كى بات ہے يہاں مراد ماہ رمضان كى بيسيوں تاريخ مراد ہے كہ اس روز حضرت داود(ع) پر زبور نازل ہوئي جيسا كہ الله تعالى كلام ہے كہ وہ قرآن مجيد ميں فرما رہا ہے:'' واتينا داوود زبوراً ...''

آسمان :آسمان كى باشعور موجودات 5;آ سمانو ں كا زيادہ ہونا 4

آنحضرت (ص) : انحضرت (ص) كا ايمان 11;آنحضرت (ص) كا برگزيدہ ہونا 8;آنحضرت (ص) كے فضائل 11; آنحضرت كا مربى ہونا 2

آنحضرت كے مقامات: 8

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 3;اللہ تعالى كے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرايع ص 124\_ ح1 \_ ب 104\_ نورالثقلين ج 3، ص 175، ح 255\_

2) اختصاص مفيد ، 47، بحارالانوار ج 9، ص 35، ح 20\_

علم كے آثار 7 ;اللہ تعالى كے علم غيب كا پيش خيمہ 3;اللہ تعالى كى ربوبيت 2;اللہ تعالى كا علم غيب 1

الله تعالى كے برگزيدہ : 8 ، 10

انبياء :انبياء ميں فرق كى بنياد7;انبياء ميں فضيلت كا پيش خيمہ 7;انبياء ميں فرق 6; انبياء كے مراتب 6، 7;انبياء كے مقامات 6، 10

داود(ع) :داود (ع) كا برگزيدہ ہونا 10;داود (ع) كى كتاب 12 ; داود (ع) كےمقامات 10

روايت : 11، 12

زبور :كتب آسمانى ميں سے زبور 9;زبور كا وقت نزول 12

لياقت :لياقت كا كردار 7

مؤمنين :سب سے پہلا مؤمن 11

آیت 56

(قُلِ ادْعُواْ الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِ فَلاَ يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنكُمْ وَلاَ تَحْوِيلاً)

اور ان لوگوں سے كہہ ديجئے كہ خدا كے علاوہ جن كا بھى خيال ہے سب كو بلاليں كوئي نہ ان كى تكليف كو د ور كرنے كا اختيار ركھتا ہے اور نہ ان كے حالات كے بدلنے كا (56)

1\_پيغمبر (ص) پر ذمہ دارى كہ وہ مشركين كے بنائے ہوئے خدائوں كے خيال ہونے اور انكا مشركين كى ہر قسم كى مصيبتوں اور تكليفوں كو دور كرنے پر عاجز ہونے كا اعلان كريں \_قل ادعوإلذين زعمتم من دونه فلا يملكون كشف الضرّ عنكم

2\_الله تعالى كے سوا ہر معبود محض ايك تصوراتى طاقت ہے اور وہ لوگوں كى مشكلات اور پريشانياں دور كرنے پرعاجز ہے\_

قل ادعوإلذين زعمتم من دونه فلا يملكون كشف الضرّ عنكم ولا تحويلا

''الضرّ'' سے مراد باطنى يا جسمانى بدحالى ہے\_(مفردات راغب)

3\_مشركين كے بے شمار خدائوں ميں كچھ زندہ باشعور اشياء بھى تھيں \_قل ادعوا الذين زعمتم من دونه

''الذين'' عربى ادب ميں ذوى العقول يعنى صاحبان عقل كے لئے استعمال ہوتا ہے تو اس اسم كا مشركين كے معبودوں كے لئے استعمال مندرجہ بالا نكتہ كى حكايت كررہاہے \_

4\_مشركين، اپنے تمام قابل حمد و عبادت خدائوں كو باشعور اور زندہ سمجھتے تھے\_قل ادعوا الذين زعمتم من دونه

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ احتمال ہے كہ ''الذين'' كيوں كہ ذوى العقول كے لئے استعمال ہوتا ہے لہذا مشركين كے گمان كے مطابق ہے كہ وہ اپنے خدائوں كو باشعور سمجھتے تھے\_

5\_مستقل اور مطلق قدرت سے عارى چيز پرستش كے لائق نہيں ہے\_الذين زعمتم من دونه فلا يملكون كشف الضرّ عنكم ولا تحويلا

6\_مشركين كا الله تعالى كے علاوہ دوسرے خدائوں اور معبودوں پر اعتقاد ،علم ويقين كى بناء پر نہ تھا بلكہ گمان واحتمال كى بناء پر تھا\_قل ادعوإلذين زعمتم من دونه ''زعم'' وہ بات اور كلام ہے كہ جس كے صحيح اور درست ہونے ميں ترديد ہو \_ (لسان العرب)

7\_مشركين اپنے خدائوں سے اميد ركھتے تھے كہ وہ ان كى مشكلات اور مصيبتوں كو حل كر كے مسرت ميں تبديل كردےں \_ادعوإلذين زعمتم من دونه فلا يملكون كشف الضرّ عنكم ولا تحويلا

8\_احتياج ،انسان كے الله تعالى كى طرف ميلان كے اسباب ميں سے ہے\_فلا يملكون كشف الضرّ عنكم ولا تحويلا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ نكتہ ہے كہ الله تعالى مشركين كو اپنى طرف مائل كرنے كے لئے ياد دلارہا ہے كہ ميرے سوا كوئي بھى تمہارى ضرورت پورى نہيں كرسكتا \_

9\_مشركين كے خدا اور معبود مصيبت كو دور كرنے يا اس كو ايك فرد سے دوسرے فرد ميں منتقل كرنے يا اس مصيبت كى حالت بدلنے سے عاجز ہيں \_قل ادعوإلذين زعمتم من دونه فلا يملكون كشف الضرّ عنكم ولا تحويلا

''تحويلاً'' سے مراد ممكن ہے كسى سے مصيبت كو دور كرنا اور اسے كسى دوسرے پر ڈالنا يا اس كى برى حالت كو بدل كر اچھى حالت ميں بدلنا ہے\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى رسالت 1

احتياج :احتياج كے آثار 8

ا نگيزہ:

ا نگيزہ كے اسباب 8

ايمان :الله تعالى پر ايمان كے اسباب 8

باطل معبود :باطل معبودوں سے اميد 7;باطل معبود اور نقصان كو بدلنا 9;باطل معبود اور ضرور كو دور كرنا 9;باطل معبودوں كا عاجز ہونا 1، 2، 9;باطل معبودوں كا فضول ہونا 1، 2

شرك :شرك كا بے منطق ہونا 6;شرك كا فضول ہونا 6

مشركين :مشركين كى اميديں 7;مشركين كے باشعور معبود 3، 4;مشركين كى مشكلات كا حل ہونا 7;مشركين كا عقيدہ 4;مشكرين كے معبود9

مشكلا ت:مشكلات كے حل كى درخواست 7

معبود:معبود كى قدرت 5

معبوديت :

معبوديت كا معيار 5

آیت 57

(أُولَـئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوراً)

يہ جن كو خدا سمجھ كر پكارتے ہيں وہ خود ہى اپنے پروردگار كے لئے وسيلہ تلاش كر رہے ہيں كہ كون زيادہ قربت ركھنے والا ہے اور سب اسى كى رحمت كے اميدوار اور اسى كے عذاب سے خوفزدہ ہيں يقينا آپ كے پروردگار كا عذاب ڈرنے كے لائق ہے (57)

1\_مشركين كے معبود بذات خود الله تعالى كے زيادہ مقرّب بننے كے لئے وسيلہ اور راستہ كى تلاش ميں ہيں \_

أولئك الذين يدعون يبتغون إلى ربّهم الوسيلة ''اولئك'' كا مشار اليہ پچھلى آيت ميں ''الذين زعمتم'' ہے كہ اس سے مقصود مشركين كے معبود ہيں \_

2\_وہ جو خود الله تعالى كے ثناء خواں ہيں اور اس كے تقريب كے لئے وسيلہ اور راہ كى تلاش ميں ہيں قابل پرستش نہيں ہيں \_أولئك الذين يدعون يبتغون إلى ربّهم الوسيلة

پچھلى آيت ميں مشركين كے معبودوں كى ناتوانى كا ذكر كرنے كے بعد فرما رہا ہے كہ وہ خود اس كے قرب كے لئے وسيلہ كى تلاش ميں ہيں \_ يہ تلويحى بيان يہ نكتہ دے رہا ہے كہ ايسے معبود لائق عبارت نہيں ہيں \_

3\_الله تعالى كے تقرب كے لئے وسيلہ اور واسطہ كا انتخاب ايك جائز شي ہے\_

ادعو ا الذين زعمتم من دونه ... أولئك الذين يدعون يبتغون إلى ربّهم الوسيلة

يہ كہ الله تعالى نے مشركين كے معبود انتخاب كرنے ميں ان كے گمان كو ردكرتے ہوئے فرمايا ہے \_ ''أولئك الذين يدعون يبتغون ...''(وہ معبود جنہيں مشركين پكارتے ہيں وہ خود الله كے تقرب كے لئے وسيلہ ڈھونڈ رہے ہيں ) گويا ان كے توسل كو صحيح قرار ديا گيا ہے معلوم ہوتا ہے توسل شرعاً جائز ہے\_

4\_توحيد كى طرف دعوت دينے والے اپنے معبود ہونے پر كوئي انگيزہ نہيں ركھتے تھے بلكہ وہ بذات خود الله كے زيادہ تقرب كے لئے وسيلہ اور راستہ كى تلاش ميں تھے\_أولئك الذين يدعون يبتغون إلى ربهم الوسيلة ايّهم ا قرب

مندرجہ بالا مطلب آيت ميں اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''أولئك'' كا مشارٌ اليہ''الذين يدعون'' ہو تو اس بناء پر آيت مشركين كے اس عقيدہ كى نفى كر رہى ہے كہ جو حضرت عيسى (ع) يا ملائكہ كو اپنے معبود كے طور پر منتخب كرچكے تھے\_ حالانكہ وہ تو خوداللہ تعالى كى طرف دعوت دينے والے تھے\_

5\_الله تعالى كى ربوبيت اس كے تقرب كے لائق ہے\_يبتغون إلى ربّهم الوسيلة

6\_الله تعالى كى تعليمات كى طرف دعوت دينے والے ان ميں سے ہر ايك زيادہ سے زيادہ الله تعالى كے تقرب كے لئے كوشش وتلاش ميں ہيں \_أولئك الذين يدعون يبتغون إلى ربّهم الوسيلة أيّهم اقرب مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ نكتہ ہے كہ ''أولئك'' سے مراد الله تعالى كى طرف دعوت دينے والے ہوں كہ مشركين ان كى پرستش كرتے ہيں تاكہ الله تعالى كا تقرب حاصل كريں اورا للہ تعالى مشركين كو فرما رہا ہے ''كيسے انكى پرستش كرتے ہو حالانكہ وہ خود الله كے تقرب كے لئے واسطہ قرار ديتے ہيں تاكہ ہر كسى كا قرب الہى معلوم ہو سكے''

7\_ بلندد رجہ كمال كے لئے كوشش كرنا اور الله تعالى كى قربت چاہنے ميں دوسروں سے سبقت كرنا ايك عظيم اور قابل تعريف كوشش اورزحمت ہے\_أولئك الذين يدعون يبتغون إلى ربهم الوسيلة أيّهم أقرب

8\_جہان ميں ايسے واسطے موجود ہيں كہ الله تعالى كے محضر ميں ان كى شفاعت مورد قبول ہے اور الله تعالى كے تقرب كے

لئے ان سے توسل جائز ہے\_أولئك ... يبتغون إلى ربهم الوسيلة

اس بناء پر كہ أولئك سے مراد ملائكہ، انبياء اور صالحين ہوں اور يہ كہ الله تعالى نے ان كے عمل كو رد نہيں كيا \_ مندرجہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

9\_مشركين كے معبود بذات خود الله تعالى كے عذاب سے ڈرتے ہيں اور اس كى رحمت كے اميدوار ہيں \_

يرجو رحمته ويخافون عذابه

10\_الله تعالى كى تعليمات كى طرف دعوت دينے والے پروردگار كے تقرب كے لئے اس كا قريبى اور مقرّب ترين وسيلہ كو ڈھونڈنے كى كوشش ميں ہيں \_يبتغون إلى ربّهم الوسيلة أيّهم ا قرب

''أيّهم ا قرب'' مبتدا اور خبر ہيں اور ''ھم'' ضمير كا مرجع اسم جنس وسيلہ كى طرف لوٹتا ہے يعنى ان ميں سے كون سب سے زيادہ مقرب خدا ہے كہ اس سے توسل كيا جائے\_

11\_الله تعالى كے عذاب وعقاب سے ڈرنے كے ساتھ ساتھ اس كى رحمت پر اميد كا لازمى ہونا\_

أولئك يرجون رحمته ويخافون عذابه

12\_اللہ تعالى كے عذاب وعقاب پر اس كى رحمت كا سبقت كرنا \_يرجون رحمته ويخافون عذابه

جملہ ''يرجون رحمتہ'' كا جملہ ''يخافون عذابہ'' پر مقدم ہونا مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ كر رہا ہے\_

13\_الله تعالى كى تعليمات كى طرف دعوت دينے والے اس كے تقرب كے لئے راستہ اور وسيلہ كى تلاش كے ساتھ ساتھ اس كى رحمت سے پر اميد اور اس كے عذاب سے ڈرنے والے تھے\_

يبتغون إلى ربّهم أيّهم ا قرب ويرجون رحمته ويخافون عذابه

14\_الله تعالى كى رحمت پر اميد اور اسكے عذاب سے خوف اس كى ربوبيت كا تقاضاہے\_

إلى ربهم الوسيلة ... ويرجون رحمته ويخافون عذابه

15\_الله تعالى كى رحمت پر اميد اور اس كے عذاب كا خوف الله تعالى كے مقرّب لوگوں كو ابھارتا ہے كہ وہ زيادہ قربت پانے كے لئے وسيلہ اور راستہ تلاش كريں \_يبتغون إلى ربّهم الوسيلة ... ويرجون رحمته ويخافون عذابه

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ احتمال ہے كہ ''أولئك'' مبدا اور ''الذين يدعون'' خبر اور ''يرجون رحمته ويخافون عذابه'' ''الذين'' كے لئے حال ہے\_ يعنى وہ كہ جو الله كى رحمت سے اميد اور اس كے عذاب پر خوف كى

حالت ميں ہيں \_ الله تعالى كو پكارتے ہيں اور اس كے تقرب كے لئے وسيلہ كى تلاش ميں يہى اميد و خوف وسيلہ كى تلاش ميں انگيزہ پيدا كرتا ہے\_

16\_الله تعالى كا عذاب بہت سخت اور دہشت ناك ہے كہ اس سے پرہيز اور اجتناب ضرورى ہے\_

إن عذاب ربّك كان محذورا

17\_الله تعالى كے عذاب كى شدت، الہى تعليمات كى طرف دعوت كرنے والوں كو اس سے خوفزدہ كرنے كا سبب ہے\_

ويخافون عذابه إن عذاب ربّك كان محذورا

''إن عذاب ربك'' علت ''يخافون عذابہ'' يعنى اس بات پر عذاب الہى سے خوف ميں مبتلاء ہيں كہ پروردگار كا عذاب بہت سخت اور وہشت ناك ہے\_

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 5، 14;اللہ تعالى كے عذابوں كى شدت 17;اللہ تعالى كے عذاب 12;اللہ تعالى كى رحمت كا مقدم ہونا 12

اميد ركھنا :رحمت پر اميد ركھنے كے آثار 15;رحمت پر اميد ركھنے كى اہميت 11;رحمت پر اميد ركھنے كا پيش خيمہ 14

اميد ركھنے والے:رحمت پر اميد ركھنے والے 9، 13

انگيزہ :انگيزہ كے اسباب 15

باطل معبود:باطل معبودوں كا خوف 9;باطل معبودوں كى كوشش 1

تقرب:تقرب كا پيش خيمہ 15;اللہ كے لئے تقرب 1، 6، 8،13;اللہ كے لئے تقرب كا فلسفہ 5;تقرب ميں قدم بڑھانے كى قدر و قيمت7;تقرب ميں قدم بڑھانے والے 6;تقرب كے لئے كوشش 4، 10 ، 14; تقرب ميں واسطہ 2، 3،4

توسل:توسل كے احكام 3;شفاعت كرنے والوں كے ساتھ توسل 8;جايز توسل 8

خوف:عذاب سے خوف كے آثار 15;عذاب سے خوف كے اسباب 17;عذاب سے خوف كا پيش خيمہ 14;عذاب سے خوف 9، 11، 13

عذاب:عذاب كے مراتب 16;خوفناك عذاب 16;

قدروقيمت: 7

كمال:كمال كے لئے كوشش كى قدر وقيمت 7

مبلغين :مبلغين كے خوف كے اسباب 17;مبلغين كا اميد ركھنا 13;مبلغين كا تقرب 4، 6، 10 ، 13; مبلغين ك

خوف 13;مبلغين كى كوشش 4

مشركين :مشركين كے معبودوں كا اميدر ركھنا 9; مشركين

كے معبود 1

معبوديت :معبوديت كا معيار 2

آیت 58

(وَإِن مَّن قَرْيَةٍ إِلاَّ نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَاباً شَدِيداً كَانَ ذَلِك فِي الْكِتَابِ مَسْطُوراً)

اور كوئي نافرمان آبادى ايسى نہيں ہے جسے ہم قيامت سے پہلے برباد نہ كرديں يا اس پر شديد عذاب نہ نازل كرديں كہ يہ بات كتاب ميں لكھ دى گئي ہے (58)

1\_تمام انسانى شہر، تمدن اور معاشرے قيامت سے پہلے پروردگار كے ذريعے يا مكمل طور پر نابود ہوجائيں گے يا اس كے عذاب كے ذريعے ويران ہوجائيں گے\_وإن من قرية إلّا نحن مهلكوها قبل يوم القيامة

''قرية'' لغت ميں سكونت كى جگہ كو كہتے ہيں كہ جس كا اطلاق شہر اور گائوں پر ہوتا ہے\_ (لسان العرب سے اقتباس)

2\_قيامت سے پہلے تمام انسانوں كا مقدر موت ہے\_وإن من قرية إلّا نحن مهلكوها قبل يوم القيامة أو معذبوها عذاباً شديدا

ہلاكت اور عذاب الہى دونوں موت سے كنايہ ہيں شايد يہ حقيقت بيان كرنے كا مطلب يہ ہو كہ تمام انسان قيامت سے پہلے مرجائيں گے حتّى كہ صالح لوگ طبعى موت سے جبكہ كافر عذاب سے نابود ہوں گے\_

3\_قيامت سے پہلے كفار اور حق مخالف مشركين كے تمام معاشروں اور اقوام كا شرمناك مقدّر عذاب الہى ميں گرفتار ہونا ہے\_وأن من قرية ألاّ نحن مهلكوها قبل يوم القيامة

يہ كہ آيت فرما رہى ہے كہ تمام انسانى معاشرے قيامت سے پہلے يا ہلاك ہونگے يا عذاب سے دوچار ہونگے احتمال ہے كہ يہاں ''مہلكوہا'' سے مراد عام انسانوں كى ہلاكت ہو اور معذبوہا سے مراد كفار اور مشركين كا عذاب ہو\_

4\_قيامت سے پہلے شہروں كى ويرانى اور تمام لوگوں كا مرنا ايك حتمى اور ناقابل تغيّر فيصلہ ہے كہ جو تقدير الہى كى كتاب ميں لكھا جاچكا ہے\_كان ذلك فى الكتب مسطور

''الكتاب '' پر الف لام معرفہ اور عہد كا ہے تو اس سے مراد لوح محفوظ اور كتاب تقدير ہے\_

5\_الله تعالى كے پاس جہان كى تبديليوں اور حادثات كے حوالے سے پہلے ہى سے معين فيصلے موجود ہيں \_

وإن من قرية إلّا نحن مهلكوها ...أو معذبوها ... كان ذلك فى الكتاب مسطورا

الله تعالى :الله تعالى كے فيصلے 4، 5

انسان :انسانوں كا انجام 2;انسانوں كى يقينى موت 4

تخليق :تخليق ميں تبديليوں كى بنياد 5

تمدن:تمدن كى تباہى 1

حق :حق دشمنوں كا انجام 3;حق دشمنوں كا يقينى عذاب 3

شہر:شہروں كى يقينى ويرانى 4

عذاب :جڑ سے اكھاڑنے والا عذاب 3

قيامت:قيامت كى علامات 1، 2، 3، 4

كفار:كفار كا انجام 3;كفار كا يقينى عذاب 3

مشركين :مشركين كا انجام 3;مشركين كا يقينى عذاب 3

معاشرہ:قيامت سے پہلے معاشروں كى ہلاكت 1

موت:موت كا يقينى ہونا 2

آیت 59

(وَمَا مَنَعَنَا أَن نُّرْسِلَ بِالآيَاتِ إِلاَّ أَن كَذَّبَ بِهَا الأَوَّلُونَ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُواْ بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالآيَاتِ إِلاَّ تَخْوِيفاً)

اور ہمارے لئے منھ مانگى نشانياں بھيجنے سے صرف يہ بات مانع ہے كہ پہلے والوں نے تكذيب كى ہے اور ہلاك ہوگئے ہيں اور ہم نے قوم ثمود كو ان كى خواہش كے مطابق اونٹنى ديدى جو ہمارى قدرت كو روشن كرنے والى تھى ليكن ان لوگوں نے اس پر ظلم كيا اور ہم تو نشانيوں كو صرف ڈرانے كے لئے بھيجتے ہيں (59)

1\_الله تعالى كى جانب سے معجزات كو بھيجنے كے لئے كوئي مانع نہيں ہے\_وما منعنا أن نرسل بالآيات

''الآيات '' سے مقصود ،جملہ ''واتينا ثمود الناقہ'' يعنى ناقہ كے معجزہ كے بارے ميں بات كے قرينہ كى مدد سے معلوم ہوا كہ ،معجزات ہيں \_

2\_پچھلى امتوں كے طلب كردہ بعض معجزات الله تعالى كى طرف سے انہيں عطا كئے گئے\_

وما منعنا أن نرسل بالآيات إلّا أن كذّب بهإلأوّلون

''ناقہ'' كے ذكر كرنے سے معلوم ہوا كہ يہاں آيات سے مراد معجزات ہيں اور يہ كہ الله تعالى فرماتا ہے پچھلے لوگوں كا جھٹلانا ہمارى طرف سے معجزات كو بھيجنے سے مانع ہے \_ معلوم ہوا الله تعالى نے انكى معجزہ كى درخواست كا مثبت جواب ديا تھا\_

3\_مشركين اور كفار نے پيغمبر اكرم (ص) سے متعددمعجزات طلب كئے تھے\_

وما منعنا ... إلّا أن كذّب بها الأوّلون

يہ كہ الله تعالى واضح انداز سے مشركين كو فرما رہا ہے كہ : ''ہم نے پچھلے لوگوں كو جو بھى معجزہ بھيجا انہوں نے اسے جھٹلايا اور يہ چيز معجزہ بھيجنے سے مانع ہے'' اس سے معلوم ہوتا ہے كہ صدر اسلام كے مشركين نے بھى بار بار معجزہ كى درخواست كى تھي\_

4\_الله تعالى نے پيغمبر اكرم(ص) كے زمانہ كے بہانے كى تلاش ميں مشركين كى بار بار معجزہ كى درخواست كا منفى جواب ديا ہے\_وما منعنا أن نرسل بالآيات إلّا أن كذّب بها الأوّلون

5\_ گذشتہ لوگوں كا معجزوں كے ساتھ برتاؤ اور ان كا ان معجزوں كو جھٹلانا آنے والى نسلوں كے لئے معجزوں سے محروميت كا سبب بنا و ما منعنا أن نرسل بالآيات إلّا أن كذب بها الأوّلون

6\_گذشتہ اور پچھلے لوگوں كے عقائد اور كردار آئندہ لوگوں كے معنوى اور مادى ذرائع كے حصول يا ان سے محروميت ميں بنيادى كردار ادا كرتے ہيں \_وما منعنا أن نرسل بالآيات إلّا أن كذّب بها الأوّلون

7\_گذشتہ مشرك وكافر امتوں نے اپنے طلب كردہ معجزات كا مشاہدہ كرنے كے بعد انہيں جھٹلاديا اور ان كا انكار كرديا\_

وما منعنا أن نرسل بالآيات إلّا أن كذّب بها الأوّلون

8\_گذشتہ امتوں كى طرف سے اپنے طلب كردہ معجزات كى تكذيب زيادہ معجزات طلب كرنے والوں كے بہانے باز اور جھوٹے ہونے كى دليل ہے\_وما منعنا أن نرسل بالآيات إلّا أن كذّب بها الأوّلون

يہ كہ گذشتہ امتوں كى طرف سے خود طلب كردہ معجزات كى تكذيب الله تعالى كى طرف سے آنے والى امتوں كے لئے معجزات سے انكار كى دليل ہے \_ ممكن ہے يہ امتوں كى غير صادق اور بہانے باز ہونے كى علامت ہو \_ اسى لئے الله تعالى ان كے طلب كردہ معجزات كا منفى جواب دے رہاہے\_

9\_پورى تاريخ ميں كفار اور مشركين كا الہى آيات اور انبياء كے معجزات كے مد مقابل ايك جيسا محاذ ، انگيزہ اور كردار رہا ہے\_وما منعنا أن نرسل بالآيات إلّا أن كذّب بها الأوّلون

''الاوّلون''كى عبارت بتاتى ہے كہ بعد والے زمانے كے مشركين اپنے اسلاف كى سيرت پر تھے اور اگلوں كے فيصلے بعد والى نسلوں كو منتقل ہوئے\_ يہ سب ان كے ايك ہى طرح كے انگيزے اور يكساں كردار كو واضح كر رہا ہے\_

10\_لوگوں كے لئے معجزہ الہى كے آنے كى شرط يہ ہے كہ ان كے درميان اسے قبول كرنے كى استعداد ہو\_

وما منعنا أن نرسل بالآيات إلّا أن كذّب بها الأوّلون

الله تعالى گذشتہ امتوں كے معجزات كو تكذيب كرنے كو آنے والى امتوں ميں معجزہ نہ بھيجنے كا فلسفہ بتا رہا ہے \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ گذشتہ لوگوں كى حق قبول نہ كرنے والى روح آنے والے لوگوں ميں بھى تھى اور يہ بھى معلوم ہوا كہ معجزہ كو بھيجنے سے پہلے اسے قبول كرنے كى استعداد ہو\_

11\_قوم ثمود كا اپنا مورد پسند معجزہ كا تقاضا (ناقہ) الله تعالى كى طرف سے قبول ہوا \_وء اتينا ثمود الناقة

12\_ناقہ، قوم ثمود كے لئے حق كو روشن اور ثابت كرنے والا معجزہ تھا \_واتينا ثمود الناقة مبصرة ''مبصرة'' اسم فاعل كا صيغہ اور متعدى ہے\_ اس كا معنى يہ ہے كہ قوم ثمود كا معجزہ ناقہ ،لوگوں كے درميان بصيرت پيدا كرنے كے لئے تھا\_

13\_قوم ثمود نے الہى معجزہ (ناقہ) كے مد مقابل برا روےّہ اختيار كيا اور اس سے ظالمانہ سلوك كيا\_

وء اتينا ثمود الناقة مبصرة فظلموا بها

14\_ معجزات اور آيات الہى كى تكذيب ان پر ظلم ہے\_كذّب بها الأوّلون ... فظلموا بها

15\_قوم ثمود معجزات الہى كو جھٹلانے والوں كا واضح اور روشن مصداق تھے \_

كذّب بها الأوّلون وء اتينا ثمود الناقة مبصرة فظلموا بها

16\_آيات الہى ميں سے ناقہ ثمود ان كے حق قبول نہ كرنے كى بناء پر ان كو خبردار كرنے كے لئے \_

وء اتينا ثمود الناقة ... وما نرسل بالآيات إلّا تخويفا

17\_اللہ تعالى كا معجزات بھيجنے كا ايك ہى ہدف ہے كہ انہيں حق قبول نہ كرنے پر خوف دلايا جائے \_

ومانرسل بالآيات إلّا تخويفا

18\_حق قبول نہ كرنے والى اور ايات الہى كو جھٹلانے والى امتوں كو معجزات عطا كرنا ايك فضول اور الله تعالى كى شان سے دور كام تھا\_ومنعنا ا ن نرسل ... ومانرسل بالآيات إلّا تخويفا

عبارت''ومانرسل بالآيات الاّ تخويفاً'' (ہم نے سوائے ڈرانے كے معجزات نہيں بھيجے) ممكن ہے گذشتہ امتوں كى تكذيب كى بناء پر آنے والى امتوں كو معجزات بھيجنے پر الله تعالى كے انكار كى وضاحت ہو يوں كہ چونكہ معجزہ كا ہدف ڈرانا تھا اور امتيں اس كو جھٹلاديں تو اس حال ميں معجزہ فضول اور لغو كام ہوگا اور يہ الله تعالى كى شان سے دور ہے\_

19\_بعض آيات اور معجزات الہى كاہر زمانے ميں امتوں كے لئے ظاہر ہونا فقط انہيں خوف دلانے كے لئے ہے \_

ومانرسل بالآيات إلّا تخويفا

نرسل كا مضارع ہونا اور بالآيات كى باء سے تبعےض كا معنى بتا رہا ہے كہ اگر چہ طلب كردہ معجزات كا جواب نہيں ديں گے ليكن انسانى معاشروں كو خبردار كرنے كے لئے كبھى كبھى ڈرانے والى آيات بھيجتے رہا كريں گے \_

20\_ڈرانا اور خبردار كرنا قرآن مجيد كے تربيتى اور ہدايتى اہداف ميں سے ہيں \_ومانرسل بالآيات إلّا تخويفاً ... ونخوّفهم

21\_معجزہ ،اللہ تعالى كا فعل ہے \_ومانرسل بالآيات الاّ تخويفا

22\_عن أبى جعفر(ع) فى قوله:''و ما منعنا أن نرسل بالآيات'' وذلك ا ن محمداً(ص) سا له قومه ا ن يأتيهم بآية فنزل جبرائيل قال: إنّ الله يقول :''ومامنعنا ا ن نرسل بالآيات إلى قومك الاّ أن كذب بها الأولون''

وكنّا إذا ا رسلنا إلى قرية آية فلم يؤمنوا بها ا هلكنا هم فلذلك ا خرنا عن قومك الآيات'' (1)اللہ تعالى كى اس كلام و ما منعنا ان نرسل بالآيات كے بارے ميں امام باقر (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ فرمايا :''واقعہ يہ ہے كہ پيغمبر(ص) كى امت نے آپ (ص) سے درخواست كى كہ ان كے لئے معجزہ لائيں تو جبرائيل (ع) نازل ہوئے اور كہا : الله تعالى نے فرمايا ہے:''وما منعنا أن نرسل بالآيات ...'' ہمارى سنت يہ تھى جب بھى كوئي معجزہ كسى بستى كى طرف بھيجا اور وہ ايمان نہ لائے تو انہيں ہلاك كرديا \_ پس اسى لئے آپ كى قوم كى طرف معجزات بھيجنے ميں دير كي''\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) سے معجزہ كى درخواست 3

آيات خدا :آيات خدا كا جھٹلانا 14; آيات خدا پر ظلم 14;آيات خدا بھيجنے كا فلسفہ 19;آيات خدا كو جھٹلانے والوں كے لئے معجزہ 18آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا ہم آہنگ ہونا 9

آيندہ آنے والے:آيندہ آنے والوں كى محروميت كے اسباب 6

اسلاف:اسلاف كے عقيدہ كے آثار 6;اسلاف كے عمل كے آثار 6

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 21;اللہ تعالى كا منزہ ہونا 18

امتيں :امتوں كو ڈرانے كى اہميت 19

پچھلى امتيں :پچھلى امتوں كے عقيدہ كے آثار 6;پچھلى امتوں كے عمل كے آثار 6;پچھلى امتوں كى بہانہ بازى 8; پچھلى امتوں كا جھوٹا ہونا 8;پچھلى امتوں كى فرمائش 2 ، 7، 8

تربيت :تربيت ميں خوف 20;تربيت ميں ڈرانا 20;تربيت كى روش 20

حق :حق قبول نہ كرنے والوں كو ڈرانا 17;حق قبول نہ كرنے والوں كے لئے معجزہ 18

روايت : 22صالح (ع) :صالح(ع) كى اونٹنى 11، 13;آيات خدا ميں سے اونٹنى 16;صالح(ع) كے معجزہ كا فلسفہ 16;صالح(ع) كى اونٹنى كا كردار 12، 16

قوم ثمود :قوم ثمود كى تاريخ 13; قوم ثمود كے تقاضے 11;قوم ثمود پر حق ثابت ہونا 12; قوم ثمود كا حق قبول نہ كرنا 16 ; قوم ثمود كو ڈراوے 16;قوم ثمود كا ظلم 1; قوم ثمود اور معجزہ كا جھٹلانا 15 ; قوم ثمود كا ناپسنديدہ عمل 13

كفار:كفّارصدر اسلام كے تقاضے 3;كفا ركى ہماہنگى 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج2، ص 21\_ نورالثقلين ج 3، ص 179 ، ح273\_

مادى وسائل:مادى وسائل سے محروميت كے اسباب 6

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كے تقاضا كے رد كا فلسفہ 22

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كے تقاضے 13; صدر اسلام كے مشركين كے تقاضوں كا رد ہونا 4; مشركين كى ہم آہنگى 9

معنوى وسائل :معنوى وسائل سے محروميت كے اسباب 6

معجزہ:معجزہ كو جھٹلانے كے آثار 5;معجزہ سے محروميت كے اسباب 5;معجزہ كو قبول كرنے كى استعداد 10;معجزہ پيش كرنا 1; معجزہ كو جھٹلانا 8، 14;معجزے كو جھٹلانے والے 7، 15;طلب كردہ معجزہ كى رد 4; معجزہ كى شرائط 10;طلب كردہ معجزہ كے رد كا فلسفہ 22;معجزہ كا فلسفہ 17، 19;طلب كردہ معجزہ 2، 3، 87،11;معجزہ كى منشاء 21;معجزہ كو جھٹلانے والوں كا يكساں ہونا 9

ہدايت:ہدايت كى روش 20

آیت 60

(وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلاَّ فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي القرآن وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلاَّ طُغْيَاناً كَبِيراً)

اور جب ہم نے كہہ ديا كہ آپ كا پروردگار تمام لوگوں كے حالات سے باخبر ہے اور جو خواب ہم نے آپ كو دكھلايا ہے وہ صرف لوگوں كى آزمائش كا ذريعہ ہے جس طرح كہ قرآن ميں قابل لعنت شجرہ بھى ايسا ہى ہے اور ہم لوگوں كو ڈراتے ہرہتے ہيں ليكن ان كى سركشى بڑھتى ہى جارہى ہے (60)

1\_الله تعالى تمام انسانوں پر كامل احاطہ كئے ہوئے ہے\_إنّ ربك أحاط بالناس

2\_وہ حقيقت كہ جسے پيغمبر (ص) نے خواب ميں ديكھا اور

قرآن ميں شجرہ ملعونہ ضرورى تھا كہ ياد دلايا جائے\_وإذ قلنا لك ... والشجرة الملعونه فى القرآن

حرف ''إذ'' سے پہلے ''اذكر'' مقدر ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ جو كچھ الله تعالى نے پيغمبر اسلام (ص) كو ياد كروايا ضرورى تھا كہ ياد كروايا جائے\_

3\_الله تعالى كے لوگوں پر كامل احاطہ كا تقاضا ہے كہ اس كى نافرمانى سے ڈراجائے\_

ومانرسل بالآيات إلّا تخويفاً ... إن ربك أحاط بالناس ... ونخوفهم

4\_انسانوں كو چاہيے كہ ہميشہ اپنے الله تعالى كے كامل احاطہ پر توجہ ركھيں \_وإذ قلنا لك إن ربك أحاط بالناس

مندرجہ بالا نكتہ كى بناء يہ ہے كہ ''اذ'' كا تعلق ''اذكر'' مقدر سے ہو اس حال ميں كہ پيغمبر (ص) كے علاوہ دوسرے تمام انسان بھى مخاطب آيت ہيں \_

5\_الله تعالى كى پيغمبر اكرم (ص) سے قرآن كريم كى آيات كے علاوہ بھى خصوصى باتيں ہوتى تھےں \_

وإذ قلنا لك إن ربّك أحاط بالناس مندرجہ بالا مطلب كى بناء دو ادبى نكتے ہيں :

1\_ ''إذ''، ''اذكر'' كے متعلق ہے (كہ جو مادہ ''ذكر'' سے ہے)\_

2\_ لك ميں لام اختصاص كے لئے ہے\_

تو اس صورت ميں آيت كا معنى يوں ہوگا كہ : ''اے پيغمبر اس نكتہ كو ياد كريں كہ جو اس سے پہلے خاص كركے آپ كو كہا تھا '' \_ واضع رہے كہ ايسا نكتہ پچھلى آيات ميں نہيں آيا اس سے معلوم ہوا كہ پيغمبر (ص) كو قرآن سے ہٹ كر دوسرى تعليمات بھى حاصل ہوئي ہيں \_

6\_آيات الہى كے مد مقابل امتوں كے يكساں كردار كا اعلان اور اگلوں كا رد عمل بعد والوں ميں ہونے كا اعلان الله تعالى كے تمام انسانوں پر احاطہ كى بناء پر ہے \_وما منعنا ا ن نرسل بالآيات إلّا إن كذّب بها الأوّلون ... إن ربّك أحاط بالناس

الله تعالى نے معجزہ طلبى ميں اگلوں كى بعد والوں كے ساتھ يكساں رفتار بتائي اور اپنا رد عمل سب كے لئے ايك جيسا قرار ديا اور يہ آيت اس كى علت بيان كرتے ہوئے فرما رہى ہے:'' پروردگار لوگوں پر احاطہ كئے ہوئے ہے''\_

7\_پيغمبر (ص) الله تعالى كى خصوصى ربوبيت اور عنايت كے تحت\_إنّ ربك احاط بالناس

8\_الله تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ وہ تمام انسانوں پر كامل احاطہ كئے ہوئے ہو\_إن ربك احاط بالناس

9\_بعض حقائق ،پيغمبر اسلام (ص) كے لئے عالم خواب ميں واضح اور كشف ہوتے ہيں \_

وماجعلنا الرو يا التى أرينك إلّا فتنة للناس

10\_بعض خواب سچے ہوتے ہيں اور واقعيت كے ساتھ مطابقت ركھتے ہيں \_وما جعلنا الرو يا التى ا ريناك

11\_وہ حقيت جسے خواب ميں پيغمبر (ص) نے ديكھا تھا الله تعالى كے ارادہ ومنشاء كے مطابق تھي\_

وما جعلنا الرو يا التى ا ريناك

12\_پيغمبر (ص) كو خواب ميں دكھائي گئي حقيقت ،لوگوں كو آزمانے كا ذريعہ تھى \_وما جعلنا الرويا التى أريناك إلّا فتنة للناس

13\_پيغمبر (ص) كو معراج ميں دكھائے گئے بعض حقائق لوگوں كے لئے آزمايش كا ذريعہ تھے\_وما جعلنا الرو يا التى أريناك إلّا فتنة للناس مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''رو يا'' سے مراد خواب نہ ہو بلكہ حالت بيدارى ميں مشاہدہ ہو كہ جس طرح لغت ميں بھى آيا ہے كہ كبھى كبھى بيدارى ميں بھى ہوتا ہے\_ (لسان العرب) اور يہ بھى سورہ كى پہلى آيت معراج كى طرف اشارہ ہو\_

14\_پيغمبر اكرم (ص) كو عالم رئويا ميں حقائق دكھانا الله كے علمى احاطہ كا ايك جلوہ ہے\_

إن ربك أحاط بالناس وما جعلنا الرو يا التى ا ريناك إلّا فتنة للناس \_

15\_قرآن ميں شجرہ ملعونہ لوگوں كے لئے وسيلہ آزمائش \_إلّا فتنة للناس والشجرة الملعونةفى القرآن

16\_الله بعض ملعون اوردھتكارے ہوئے لوگوں كو دوسرے لوگوں كے لئے وسيلہ آزمائش قرار ديتا ہے\_

وجعلنا ... الشجرة الملعونة فى القرآن

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''شجرة الملعونة فى القرآن'' سے مراد وہ لوگ ہوں كہ جن پر الله تعالى نے قرآن ميں لعن ونفرين كى ہے\_

17\_الله تعالى نے ہميشہ لوگوں كو شرك ' كفر اور نافرمانى كے برے انجام سے ڈرايا ہے \_ونخوّفهم

18\_وہ حقيقت كہ جسے خواب ميں پيغمبر (ص) كو دكھايا گيا اور قرآن ميں شجرہ ملعونہ كا ذكر لوگوں كو انذار كرنے اور ڈرانے كے لئے ہے\_وماجعلنا الرو يا التى أريناك إلّا فتنة ... والشجرة الملعونة فى القرآن ونخوّفهم

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ نكتہ ہے كہ ''نخوّفھم'' كا بے واسطہ مفعول مقدر ہو جس طرح كہ بذلك ہے تو اس كا مطلب يہ ہے كہ ہم ان كے ذريعے لوگوں كو انذار كرتے ہيں \_

19\_الله تعالى كے اس انذار اور ڈرانے كے مد مقابل حق سے گريز اہل مكہ نہ فقط تسليم نہ ہوئے بلكہ ان ميں سركشى اور طغيان كے علاوہ كسى چيز كا اضافہ نہ ہوا\_و نخوّفهم فما يزيدهم إلّا طغيان اگر چہ ''ہم'' كى ضمير ''الناس'' كى طرف لوٹ رہى ہے اور اسميں سب لوگ شامل ہوجاتے ہيں ليكن ''ومايزيدہم'' كے قرينہ سے معلوم ہوت

ہے كہ اس سے مراد وہ لوگ ہيں كہ جن كى ذات ميں طغيان موجود ہے اور الہى وعظ سے يہ طغيان اور بڑھ جاتا ہے\_

20\_الله تعالى كے خبردار كرنے او ر ڈرانے كے بعد مكہ كے حق سے گريز لوگوں كا سركش ہونا اور بڑے جرائم كا ارتكاب كرنا\_ونخوّفهم فما يزيدهم إلّا طغياناً كبيرا

21\_بعض لوگ اس طرح حق سے دور ہيں كہ كوئي بھى حق بات چاہے وہ الله تعالى كاكلام ہى كيوں نہ ہو ' ان پر اثر نہيں كرتي\_ونخوّفهم فما يزيدهم إلّا طغياناً كبيرا

22\_عن على (ع)قال:\_ ان رسول الله (ص) ا خذته نعسة وهو على منبره فرا ى فى منامه رجالاً ينزون على منبره نزوة القردة، يردّون الناس على أعقابهم القهقرى فاستوى رسول الله جالساً والحزن يعرف فى وجهه فا تاه جبرائيل بهذه الآية: ''وماجعلنا الرو يا التى أريناك إلّا فتنة للناس و الشجرة الملعونة فى القرآن ...'' يعنى بنى أمية ...\_(1)حضرت على (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آپ (ص) نے فرمايا : پيغمبر (ص) كو منبر پرايك لحظہ اونگھ آئي تو خواب ميں ديكھا كہ كچھ لوگ بندروں كى طرح منبر رسول (ص) پر چڑھے ہوئے ہيں اور لوگوں كو ( زمانہ جاہليت كے) گذرے ہوئے لوگوں كى رسوم كى طرف لوٹا رہے ہيں \_ پيغمبر (ص) اسى طرح بيٹھے ہوئے بيدار ہوئے تو ان كے چہرہ مبارك پر حزن و غم كے آثار نمودار ہوئے تو جبرائيل (ع) يہ آيت آپ (ص) كے لئے لائے: '' وما جعلنا الرو يا التى أريناك الاّ فتنة للناس والشجرة الملعونة فى القرآن''\_ يعنى بنى أميہ ...''\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت(ص) كے خواب ميں شجرہ ملعونہ 22;آنحضرت(ص) كے خواب ميں حقائق كا ظہور 9، 11، 14;آنحضرت (ص) كے خواب ميں حقائق كے ظہور كا فلسفہ 12، 18;آنحضرت (ص) ميں حقائق كے ظہور كا فلسفہ 13;آنحضرت (ص) كے مربى 7;آنحضرت (ص) كى معراج 13;آنحضرت (ص) كے مقامات 7;آنحضرت كى طرف وحى 5

الله تعالى :الله تعالى كے احاطہ كے آثار 3، 6;الله تعالى كے ڈرانے كے آثار 19، 20;اللہ تعالى كى ربوبيت كے آثار 8;اللہ تعالى كا احاطہ 11;اللہ تعالى كے احاطہ كا پيش خيمہ 8;اللہ تعالى كے ڈراونا 17;اللہ تعالى كى ربوبيت 7;اللہ تعالى كے علم كے احاطہ كى علامات 13

امتحان:امتحان كے وسايل 12، 13، 15، 16; ملعونوں كے ساتھ امتحان 16

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) صحيفہ سجاديہ ص 10، بحارالانوار ج 55، ص 350\_

امتيں :امتيں اور الله كى آيات6;امتوں كے رؤپوں ميں توافق 6

انسان:انسانوں كے امتحان 12، 13، 15، 16; انسانوں كو ڈرانے كى اہميت 18

بنى اميہ :بنى اميہ كو سرزنش 22

حديث قدسي: 5

حق:حق قبول نہ كرنے والے 21حق سے گريز كرنے والے اہل مكہ :حق سے گريز كرنے والے اہل مكہ پر ڈراووں كا بے اثر ہونا 20;حق سے گريز كرنے والے اہل مكہ كى سركشي19،20;حق سے گريز كرنے والے اہل مكہ كى نافرمانى 19

خواب:خواب كى اقسام 10;سچے خواب 10

خوف:الله تعالى كى نافرمانى سے خوف كے اسباب3

ذكر:الله تعالى كے ذكر كى اہميت 4;اللہ تعالى كے احاطہ كا ذكر 4

ڈراونا :شرك كے انجام سے ڈراوا 17;كفر كے انجام سے ڈراوا 17;نافرمانى كے انجام سے ڈراوا 17

روايت : 22

شجرہ ملعونہ :شجرہ ملعونہ كا فلسفہ 18;شجرہ ملعونہ كا كردار 15; شجرہ معلونہ سے مراد 22

لطف الہى :لطف الہى كے شامل حال 7

معاشرہ:معاشروں كا قانون كے مطابق ہونا 6

معراج:معراج ميں حقائق كے ظہور كا فلسفہ 13

يادآوري:آنحضرت (ص) كے خواب كى يادآورى 2;شجرہ ملعونہ كى يادآورى 2

آیت 61

(وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إَلاَّ إِبْلِيسَ قَالَ إسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيناً)

اور جب ہم نے ملائكہ سے كہا كہ آدم كو سجدہ كرو تو سب نے سجدہ كرليا سوائے ابليس كے كہ اس نے كہا كہ كيا ميں اسے سجدہ كرلوں جسے تونے مٹى سے بنايا ہے (61)

1\_حضرت آدم (ع) كے سامنے فرشتوں كے سجدہ كا قصہ اور ابليس كى نافرمانى ياد اور ياد آورى كے لائق ہے\_

واذقلنا للملائكة إسجدوا الا دم فسجدو إلّا إبليس مندرجہ بالا مطلب كى بناء اس نكتہ پر ہے كہ ''اذ''، ''اذكر'' يا ''اذكروا'' مقدّر كے متعلق ہے\_

2\_تمام فرشتوں كو آدم (ع) كے سامنے سجدہ كرنے كے بارے ميں فرمان الہى كا ديا جانا\_قلنا للملائكة إسجدوا لا دم

3\_ابليس كے علاوہ تمام فرشتوں نے آدم (ع) كو سجدہ كرنے كے فرمان الہى كى اطاعت كي\_واذقلنا للملائكة إسجدوا لا دم فسجدوا إلّا إبليس

4\_ملائكہ كو آدم (ع) كے لئے سجدہ كے فرمان الہى كے وقت ابليس گروہ ملائكہ كے درميان تھا\_قلنا للملائكة إسجدوا لا دم فسجدوا إلّا إبليس ايسے فرمان كى نافرمانى ميں ابليس كا فرشتوں سے مستثنى ہونا بتا تا ہے كہ آدم (ع) كو سجدہ كے فرمان الہى كے وقت ابليس ان كے درميان تھا \_ البتہ يہ نكتہ بتا نا بھى لازمى ہے كہ استثناء منقطع كا قول يہاں مندرجہ بالا نكتہ سے منافات نہيں ركھتا \_

5\_غير خدا كے لئے سجدہ تعظيم وتكريم كى خاطر خدا كى اجازت كے ساتھ جائز ہے \_قلنا ...إسجدوا لا دم فسجدو

فرشتوں كو آدم كے لئے سجدہ كے فرمان الہى سے معلوم ہوتا ہے كہ ايسے عمل ميں جب اس كى اجازت ہو تو كوئي مانع نہيں ہے\_

6\_ خمير شدہ مٹى كے موجود كے سامنے سجدہ كرنے كے حكم خداوندى كے سامنے ابليس كا تعجب انگيز انكار\_

قال ء أسجد لمن خلقت طينا

7\_ابليس مٹى سے تخليق شدہ موجود كو اپنى جنس سے حقير اور پست سمجھتا تھا\_ء أسجد لمن خلقت طينا

8\_ابليس غير خاكى مخلوق تھا \_قال ء أسجد لمن خلقت طينا

9\_ابليس قياس كرنے والا اور صاحب اختيار ہے \_فسجدوا إلّا إبليس قال ء أسجد لمن خلقت طينا

10\_حضرت آدم(ع) دوعناصر مٹى اور پانى سے تخليق ہوئے\_خلقت طين ''طين'' لغت ميں اس مٹى كو كہتے ہيں كہ جو پانى سے مخلوط ہو \_(مفردات راغب)

11\_ابليس كا اپنے آپ كو برتر سمجھنا اور آدم \_ كى جنس كو حقير جاننا ' آدم(ع) كو سجدہ كرنے كے الہى فرمان سے نافرمانى اور سركشى كا سبب بنا\_واذقلنا للملائكة اسجدوا لا دم فسجدوا إلّا إبليس قال ء اسجد لمن خلقت طينا

12\_ابليس اہميت كا معيار جنس اور عنصر كو سمجھتا تھا\_ئا سجد لمن خلقت طينا

13\_جنس اور مادى عنصر كى بناء پر قدروقيمت جاننا شيطانى طريقہ ہے\_ئا سجد لمن خلقت طينا

14\_سوائے ابليس كے تمام فرشتوں كا فرمان الہى كے مطابق حضرت آدم (ع) كے مد مقابل خاضع ہونا اور ا سكى تكريم وتعظيم كرنا \_وإذ قلنا للملائكة سجدوا لا دم فسجدو الاّ إبليس

مندرجہ بالا نكتہ كى بنا يہ ہے كہ سجدہ كا لغوى معنى خضوع اور ذلت كا اظہار ہو\_

15\_الله تعالى كے فرامين كى نافرمانى كے تاريخى نمونے بيان كركے پيغمبر اكرم (ص) كے ساتھ قرآن كے ساتھ معارضہ كرنے ميں حوصلہ افزائي كرنا\_وإذقلنا للملئكة ... إلّا ابليس قال ء ا سجد لمن خلقت طينا

آدم (ع) :آدم (ع) كا پانى سے ہونا 10; آدم (ع) كا پانى ملى مٹى سے ہونا 6،8;آدم (ع) كے سامنے سجدہ نہ كرنا 3،11; آدم (ع) كى تكريم 14;آدم (ع) كا خاك سے ہونا 10;آدم(ع) كے سامنے سجدہ 1، 2، 3 ، 6، 14;آدم (ع) كى خلقت ميں عنصر 10;آدم (ع) كا قصہ 2، 3، 4/آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى حوصلہ افزائي كرنا15

ابليس:ابليس كا اختيار 9; ابليس كا تعجب 6;ابليس كا تكبر 7;ابليس كا قومى تعصب 12;ابليس كا ملائكہ سے ہونا4;ابليس كا نظريہ 7، 12; ابليس كى جنس

4;ابليس كى خلقت كا عنصر 8;ابليس كى نافرمانى 1،3،6،14;ابليس كى نافرمانى كے اسباب 11; ابليس كے تكبر كے آثار 11 ;ابليس كے نزديك اہميت 12

احكام : 5

اطاعت :الله كى اطاعت 3

الله تعالى :الله تعالى كے اوامر 2، 3، 14

اہميت دينا:شيطانى اہميت 13

اہميتيں :اہميتوں كا معيار 12

تاريخ:تاريخ كو نقل كرنے كا فلسفہ 15

خلقت :مٹى سے خلقت 7

ذكر:قصہ آدم (ع) كا ذكر 1

سجدہ:سجدہ كے احكام 5;جائز سجدہ 5;غير خدا كے ليے سجدہ 5

قومى تعصب :قومى تعصب كى مذمت 13

مشركين :مشركين كى نافرمانى 15

ملائكہ:ملائكہ كا خضوع 14;ملائكہ كا سجدہ1، 2، 3،4، 14; ملائكہ كى اطاعت 3نافرمانى

الله كى نافرمانى 6، 15

آیت 62

(قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَـذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إَلاَّ قَلِيلاً)

كيا تونے ديكھا ہے كہ يہ كيا شے ہے جسے ميرے اوپر فضيلت ديدى ہے اب اگر تونے مجھے قيامت تك كى مہلت ديدى تو ميں ان كى ذريت ميں چند افراد كے علاوہ سب كا گلا گھونٹتا رہوں گا (62)

1\_الله تعالى كى طرف سے حضرت آدم (ع) كى عزت افزائي پر ابليس كا اعتراض كرنا \_

قال ا رئيتك هذا الذى كرّمت عليّ

2\_ابليس نے الله تعالى سے آدم (ع) كواپنے اوپر برترى دينے اور عزت افزائي كرنے كا فلسفہ پوچھا \_

قال ا رئيتك هذا الذى كرّمت عليّ

''ا ريت '' كى عبارت عام طور پر جملہ كے آغاز ميں سوال كے ليے آتى ہے اور اس كا معنى ''ا خبرني'' ہے\_ لہذا يہاں مراد يہ ہے كہ ''اے خداوند مجھے بتا كہ كيوں آدم (ع) كو مجھ پر برترى دي؟''

3\_ملائكہ كا آدم(ع) كے لئے سجدہ تكريم اور حضرت آدم(ع) كى ان پر برترى كا پيغام تھا\_

اسجدوا لا دم فسجدوا ... قال'' ارئيتك هذا الذى كرّمت عليّ

4\_ابليس خود خواہ اور متكبر موجود ہے\_إلّا ابليس قال ا سجد لمن خلقت طيناً قال ا رئيتك هذا الذى كرّمت عليّ

5\_ابليس كا آدم (ع) پر اپنى برترى كا عقيدہ \_هذا الذى كرّمت عليّ

6\_ابليس كا گمان كہ الله تعالى آدم (ع) اور ا س كى اولاد كى كمزوريوں اور خطرات كا شكار ہونے پرتوجہ نہيں ركھتا، لہذااس نے الله تعالى پر حضرت آدم كى تكريم پر اعتراض كيا\_ا رئيتك هذا الذى كرّمت عليّ لئن أخّرتن إلى يوم القيامة لأحتنكن ذريّته

انسان كى تكريم پر اعتراض كرنے كے بعد يہ جملہ ''لئن ا خرتن ... لا حتنكنّ ...''ممكن ہے كہ انسان كى كمزروياں شمار كرنے اور ان كا تكريم كے قابل نہ ہونے كى خاطر ہو\_

7\_الله تعالى كى طرف سے ابليس كو قيامت تك مہلت دينے كى صورت ميں اس كا زمام امور كو ہاتھ ميں لينا اور سوائے چند لوگوں كے باقى اولاد آدم \_ كو گمراہ كرنے كى قسم اٹھانا\_لئن ا خرتن إلى القيامةلا حتنكنّ ذريّته إلّا قليلا

8\_ابليس،نوع انسان كے آغاز خلقت سے ہى ان كے خطرات ميں گھرنے اوران پر اپنے تسلط كے امكان سے آگاہ تھا\_

لئن أخرتن إلى يوم القيامة لا حتنكن ّ ذريّته\_

9\_قيامت كے دن كا آدم (ع) كى خلقت كے آغاز سے معين ہونا اور ابليس كا اس سے آگاہ ہونا\_

قال ... لئن أخرّتن إلى يوم القيامة

10\_ابليس كا اپنے آپ كو الله تعالى كے ارادہ كے مد مقابل مجبور سمجھنا اور اپنے كاموں كا اس كى اجازت سے مشروط سمجھنا \_لئن أخرتن ... لا حتنكنّ ذريّته

11\_آدم \_ كى آغاز خلقت ميں ہى اس كى نسلوں ميں سے بعض كے فريب نہ كھانے پر شيطان كى آگاہي\_

لا حتنكنّ ذريّته إلّا قليلا

12\_آدم \_ كى اولاد كو گمراہ كرنے كے ليے ابليس كا قسم كھانے اور حتمى ارادہ كرنے كے باوجود چھوٹے سے گروہ پر عدم تسلط كا اعتراف كرنا\_لأحتنكنّ ذريّته الاّ قليلا

13\_الله تعالى كى طرف سے آدم (ع) كى تكريم، كا ابليس كو اس كى اولاد كى دشمنى اور بدخواہى پر ابھارنا\_قال ء اسجد لمن خلقت طيناً\_ قال ا رئيتك هذا الذى كرّمت عليّ لئن أخرتن إلى يوم القيامة لا حتنكنّ ذريّته الاّ قليلا يہ كہ ابليس نے آدم (ع) كى اولاد كو گمراہ كرنے كے حتمى ارادہ سے پہلے الله تعالى كى طرف سے آدم (ع) كى تكريم اور اسے اپنے اوپر برترى دينے پر اعتراض كيا \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اس تكريم نے اسے دشمنى پر ابھارا\_

14\_بہت سے انسان وسوسوں ميں مبتلا ہونے اور شيطانى تسلط ميں آنے كے خطرے ميں ہيں \_لا حتنكن ذريّته الاّ قليلا

15\_شيطان حضرت آدم \_ كو اپنے جال ميں پھنسانے اور گمراہ كرنے پر عاجز اور نااميد\_لأحتنكنّ ذريّته الا قليلاابليس كى اولاد آدم (ع) كو گمراہ كرنے پر تاكيد اور حضرت آدم \_ كا ذكر نہ كرنا ممكن ہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

آدم (ع) :آدم (ع) كا خطرہ ميں ہونا 6;آدم (ع) كى برترى 5; آدم (ع) كا قصہ 1، 2;آدم (ع) كى تكريم 3، 6;آدم (ع) كى تكريم كے آثار 1، 13;آدم (ع) كى تكريم كا فلسفہ 2 ; آدم (ع) كى گمراہى سے مايوسى 15;آدم (ع) پر سجدہ 3;آدم (ع) كے فضائل 3 ; آدم(ع) كے ليے سجدہ كے آثار 3;

ابليس :ابليس اور الله كى حاكميت 10;ابليس كا اعتراض1; ابليس كا اقرار 12; ابليس كا تسلط 8;ابليس كے تسلّط كى حدود11، 12;ابليس كا تكبر 4، 5;ابليس كا عجز 12،15;ابليس كا عقيدہ 5، 10 ; ابليس كا علم 8، 9، 11;ابليس كا گمراہ كرنا 7، 12، 15;ابليس كا مقہور ہونا 10;ابليس كا مہلت طلب كرنا7;ابليس كا نظريہ 6;ابليس كا وسوسہ دينا 14;ابليس كى دشمنى كے اسباب 13;ابليس كى قسم 7، 12; ابليس كى مايوسى 15;ابليس كے عتراض كے اسباب 6; ابليس كے تقاضے 2

اكثريت:اكثريت كا گمراہ ہونا 14

الله تعالى :الله تعالى كے ارادہ كے آثار 10

انسان:انسان كے دشمن 13;انسانوں كى خطرات ميں گھرنا 6، 8;انسانوں كى اقليت 7، 12 ; انسانوں كى اكثريت كاگمراہ ہونا7، 12; انسانوں كى خطائيں 14;

شيطان :شيطان كا تسلط 14

قيامت :قيامت كا يقينى ہونا 9

ملائكہ :ملائكہ كے سجدہ كے آثار 3

آیت 63

(قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَاء مَّوْفُوراً)

جواب مال كہ جا اب جو بھى تيرا اتباع كرے گا تم سب كى جزا مكمل طور پر جہنم ہے (63)

1\_الله تعالى نے قيامت تك مہلت دينے كى ابليس كى درخواست كا جواب مثبت ديا ہے\_

لئن ا خرتّن إلى يوم القيامة ... قال إذهب

2\_ابليس اپنى نافرمانى كى وجہ سے الله تعالى كى بارگاہ سے نكالا گيا \_قال إذهب

3\_لوگوں كو ورغلانے كے لئے ابليس كے مہلت طلب كرنے كا الله تعالى نے مثبت جواب دي

لئن ا خرتّن إلى يوم القيامة لأحتنكنّ ذريّته ... قال إذهب فمن تبعك منهم

4\_شيطان قيامت كے بپا ہونے تك ہميشہ زندہ اور بنى نوع آدم كو گمراہ كرنے ميں مشغول ہے\_

لئن ا خرتّن إلى يوم القيامة لأحتنكنّ ذريّته الاّ قليلاً\_ قال إذهب فمن تبعك

5\_ ابليس اور ا سكے پيروكاروں كے لئے جہنم ايك يقيني عذاب ہے\_فمن تبعك منهم فإن جهنم جزاؤ كم

6\_انسان كا ابليس كى پيروى كرنا انسانى كرامت كو ہاتھ سے دينے اور اس كے ہم سنخ ہونے كا باعث ہے\_

فمن تبعك منهم فإن جهنم جزاؤكم

مفرد سے جمع كى طرف الہى خطاب كا متوجہ ہونا بتا رہا ہے كہ شيطان كے پيروكاراسى كے ساتھ قرار ديئے گئے ہيں اور ا س كے ہم سنخ ہيں \_

7\_شيطان ايك مختار اور مكلف ذات ہے\_اذهب فمن تبعك منهم فإن جهنم جزاؤ كم جزائً موفور

ابليس اور اس كے پيروكاروں كو جہنم كا وعدہ واضح كر رہا ہے كہ ابليس پر بھى تكاليف الھيّہ تھيں چونكہ اصولى طور پر سزا ،اپنى ذمہ دارى سے منہ پھيرنے كى صورت ميں ہوتى ہے\_

8\_انسان ابليس كى پيروى كرنے اور نہ كرنے كى توانائي او ر اختيار ركھتا ہے\_

فمن تبعك منهم فإن جهنم جزاؤ كم

ايك طرف انسان كى طرف پيروى كى نسبت دى گئي ہے اور دوسرى طرف اسے خبردار كيا گيا ہے\_ يہ بتاتا ہے كہ انسان اپنى راہ اختيار كرنے ميں مختار ہے\_

9\_شيطان اور اس كے پيروكاروں كے لئے جہنم مكمل طور پر سزا ہے\_

فإن جھنم جزاؤكم جزائً موفور

''موفور'' وفر سے ہے كہ اس كا معنى تام اور نقص سے خالى ہونا ہے \_(مفردات راغب)

ابليس:ابليس كا دھتكارا جانا 2;ابليس كو مہلت دياجانا 1; ابليس كى پيروى كے آثار 6;ابليس كى سركشى كے

آثار 2;ابليس كى سزا 5;ابليس كے پيروكاروں كى سزا 5

انسان:انسان كا اختيار 8;انسان كا گمراہ ہونا 4;انسان كے پست ہونے كے اسباب 6

جہنمي:5، 9

خدا كے دھتكارے ہوئے 2

شخصيت:شخصيت كا خطرہ كو پہچاننا6

شيطان:شيطان كا اختيار 7;شيطان كا گمراہ كرنا 3; شيطان كى پيروى 8;شيطان كى ذمہ دارى 7; شيطان كى زندگى ميں ہميشگى 4; شيطان كو سزا 9; شيطان كو مہلت ديا جانا 3;شيطان كے پيروكاروں كو سزا 9 ;شيطا ن كے گمراہ كرنے ميں ہميشگى 4

نافرماني:شيطان سے نافرمانى 8

آیت 64

(وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الأَمْوَالِ وَالأَوْلادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلاَّ غُرُوراً)

جا جس پر بھى بس چلے اپنى آواز سے گمراہ كر اور اپنے سوار اور پيادوں سے حملہ كردے اور ان كے اموال اور اولاد ميں شريك ہوجا اور ان سے خوب وعدے كر كہ شيطان سوائے دھوكہ دينے كے اور كوئي سچا وعدہ نہيں كرسكتا ہے (64)

1\_لوگوں كو منحرف كرنے كے لئے ابليس كا اصلي طريقہ كار تحريك كرنا اور ابھارنا ہے\_

واستفزز من استطعت منهم

بہت سے مفسرين كا ےہ خيال ہے كہ يہ تعبيرات ''استفزز ... بصوتك و،'' أجلب عليھم بخيلك ورجلك ... '' ايك مثال ہے كہ اس ميں شيطان كو اس كمانڈر كے ساتھ تشبيہ دى گئي ہے كہ جس ميں وہ لشكر كشى كے ليے سب انسانوں كو دعوت ديتا ہے \_

2\_انسانوں كو منحرف كرنے اور ان ميں وسوسہ ڈالنے كے حوالے سے ابليس كى طاقت محدود ہے اور تمام انسانوں كو شامل نہيں ہے\_واستفزز من استطعت منهم

3\_الله تعالى نے ابليس كى مہلت طلب كرنے كى درخواست كا مثبت جواب ديا ہے اور لوگوں كو منحرف كرنے كے حوالے سے اسے آزاد چھوڑديا ہے\_لئن اخرتن ... لا حتنكنّ ذريّته ...قال إذهب ... واستفزز من استطعت منهم

4\_لوگوں ميں لغزش اور انحراف پيدا كرنے كے لئے ابليس كے اوزاروں ميں سے ايك اس كى مخصوص آواز ہے\_

واستفزز من استطعت منهم بصوتك

5\_انسانى روح وجان كا آوازوں اور نغمات كے مد مقابل گہرا اثر لينا \_واستفزز من استطعت منهم بصوتك

6\_نغمات اور شيطانى پروپيگنڈے سے بعض لوگوں كامحفوظ رہنا\_استفزز من استطعت منهم بصوتك

7\_ابليس كے پيروكار ،انسانى خصوصيات اور كرامت سے بے بہرہ ہيں اور دائرہ حيوانات ميں داخل ہيں \_واستفزز من استطعت منهم بصوتك ''صوت''سے مراد آواز اوربے معنى چيزہے جسے عموماًحيوانوں كوابھارنے كے لئے استعما ل كياجاتا ہے \_ پس شيطان كا آواز كے ساتھ تحريك كرنا اس كے پيروكاروں كو حيوانات كى مانند ہونا بتا رہى ہے\_

8\_ابليس كے پاس سواروں اور پيادوں كا لشكر ہونا اور وسيع حد تك اور مختلف انداز كے مددگار ہونا\_

وأجلب عليهم بخيلك ورجلك

''خيل'' گھوڑے كى اسم جمع ہے اور اس سے مراد سوار لشكر ہے اور ''رجل'' رجال كى اسم جمع ہے اور اس سے مراد پيادہ لشكر ہے\_

9\_ابليس كے پاس تيزى سے عمل كرنے والى طاقت اور آہستہ مگر ڈنسے مارنے والے عامل موجود ہيں \_

وأجلب عليهم بخيلك ورجلك

10\_ابليس كے نرم نرم نغموں كا اثر نہ ہونے كى صورت ميں اپنى تمام تر طاقتوں كو استعمال كرنا \_واستفزز ... وأجلب

11\_ابليس كا انسانى مال اور نسل كو حرام كاموں كى طرف كھينچنے كى كوشش اور ان كو اپنے مخصوص مقاصد كى

خاطر استعمال كرنا\_وشاركهم فى الأموال والأولاد

12\_مال اور اولاد شيطان كے نفوذ كرنے اور انسانى لغزش كے دو اہم مواقع ہيں \_وشاركهم فى الأموال والأولاد

13\_انسان كے لئے اپنے مال اور اولاد كو شيطانى حملہ سے محفوظ كرنے پر بہت زيادہ حساسيت كى ضرورت\_

وشاركهم فى الأموال والأولاد

يہ كہ الله تعالى نے شيطانى نفوذ كاراستہ مال اور اولاد كو شمار كيا ہے\_ حقيقت ميں يہ ايك خطرے كا اعلان اور خبردار كرنا ہے كہ وہ كوشش كرے تاكہ وہ دونوں شيطانى دخالت سے محفوظ رہيں \_

14\_انسان كو اپنے دام ميں پھنسانے كے لئے وعدہ دينا اور آرزئوں ميں ڈالنا 'شيطانى چاليں ہيں \_وشاركهم ... وعدهم

15\_ابليس اپنى تمام تر طاقت اور مختلف وسائل سے لوگوں كو منحرف كرنے كى كوشش كرتا ہے\_

واستفزز ... بصوتك وا جلب ... وشاركهم ... وعدهم

16\_شيطان كے تمام وعدے اور بشارتيں بے بنياد اور فريب ہيں \_ومايعدهم الشيطان إلّا غرور''غرور'' فعل ''غرّ'' كا مصدر ہے جسكا مطلب فريب اور مكر ہے\_

17\_عن محمد بن مسلم عن أبى جعفر(ع)قال: سا لته عن شرك الشيطان قوله:'' وشاركهم فى الأموال والأولاد'' قال: ماكان من مال حرام فهو شريك الشيطان ... ويكون مع الرجل حين يجامع فيكون (الولد) من نطفته ونطفة الرجل إذا كان حراماً\_(1)محمد بن مسلم روايت كرتے ہيں كہ ميں نے امام باقر(ع) سے الله تعالى كے اس كلام ''وشاركہم فى الأموال والأولاد'' ميں شيطانى شركت كے بارے ميں پوچھا تو حضرت (ع) نے فرمايا وہ جو مال حرام ہے وہ شيطانى شركت كا حصہ ہے اور جب بھى حرام جماع ہو تو شيطان مرد كے ساتھ ہوتا ہے وہ بچہ شيطان اور اس مرد كے نطفہ سے پيدا ہوتا ہے\_

18\_عن أبى عبدالله (ع) ... (فى قوله) ''وشاركهم فى الأموال والأولاد'' ... قال: إن الشيطان ليجي حتّى يقعد من المرا ة كما يقعد الرجل منها ويحدث كما يحدث وينكح كما ينكح قلت : بأيّ شي : يعرف ذلك؟ قال: بحبناّ وبغضنا، من ا حبّنا كان من نطفة العبد ومن ا بغضنا كان نطفة الشيطان\_(2)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2، ص 299، ح 102\_ بحارالانوار ج101، ص 136، ح 5\_

2) كافى ج 5، ص 502، ح 2\_ نورالثقلين ج3، ص 183، ح291\_

امام صادق(ع) سے اس كلام الہي: ''وشاركهم فى الأموال والأولاد'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا : يہى شيطان خواتين پر سوار ہوتا ہے جس طرح مرد،ان پر سوار ہوتے ہيں \_ اور وہى كچھ ان سے كرتا ہے كہ جو كچھ مرد كرتے ہيں \_ راوى كہتا ہے كہ كس طرح يہ بات جانى جائے گى ؟ حضرت (ع) نے فرمايا : ہمارى محبت اور بغض كے حوالے سے جو بھى ہم سے محبت كرے وہ اپنے والد كے نطفہ سے ہے اور جو ہمارا بغض ركھے وہ شيطان كا نطفہ ہے''\_

19\_''قال الصادق (ع): من لم يبال وما قيل فيه فهو شرك شيطان، ومن لم يبال أن يراه الناس مسيئاً فهو شرك شيطان، ومن اغتاب ا خاه المؤمن من غيرترة بينهما فهو شرك شيطان، ومن شغف بمحبة الحرام وشهوة الزنا فهو شرك شيطان ...\_(1)امام صادق (ع) نے فرمايا: جسے يہ پرواہ نہ ہو كہ وہ كيا كہہ رہا ہے يا اس كے بارے ميں كيا كہا جارہا ہے اور وہ كہ جسے خوف نہ ہو كہ لوگ اسے گناہ كرنے كى حالت ميں ديكھيں گے اور وہ جو اپنے مؤمن بھائي كى غيبت كرتا ہے بغير اس كے كہ دونوں ميں دشمنى ہو اور وہ كے جس كے دل ميں حرام كى محبت اور زنا كى شہوت پيدا ہو (يہ وہ امور ہيں كہ) شيطان ان ميں اسكے ساتھ شريك تھا ...''

آرزو:آرزو كے آثار 14

آوازيں :آوازوں كے روحى آثار 5

آئمہ (ع) :آئمہ(ع) كى ولايت كے آثار18;آئمہ (ع) كے ساتھ كينہ كے آثار 18;

ابليس:ابليس كااختيار 3;ابليس كا گمراہ كرنا 2، 3;ابليس كى آوازيں 4;ابليس كى كوشش 10، 11، 15;ابليس كى مہلت كى درخواست كا قبول ہونا3 ;ابليس كے پيروكاروں كا بے اہم ہونا 7;ابليس كے حدود تسلط 2;ابليس كے گمراہ كرنے كى روش 1، 10، 11، 15 ; ابليس كے دام 4;ابليس كے سپاہيوں كى خصوصيات 9; ابليس كے سپاہيوں ميں تبديلى 8

احساسات:احساسات سے غلط فائدہ اٹھانا 1

انسان:انسان كى خطائيں 12;انسان ميں اثر لينے كى صلاحےت 5

حرام كام :حرام كاموں كے ارتكاب كے اسباب 11روايت : 17، 18، 19

شيطان:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لاےحضر5 الفقيہ \_ج4 ، ص 299، ح 85\_ نورالثقلين ج 3، ص 183 ح 292\_

شيطان سے بچنا 6;شيطان كا گمراہ كرنا 6، 6 1 ; شيطان كى بشارتوں كا باطل 16;شيطان كے تسلط سے جنگ كرنا 13;شيطان كے دام11،12، 14; شيطان كے گمراہ كرنے كى روش 14;شيطان كے گمراہ كرنے كے اسباب 12;شيطان كے وعدوں كا باطل 6 1 ;شيطان كے وعدے 14;شيطانى شركت 17،18، 19

فرزند:فرزند كى حفاظت 13فرزند كا كردار 12

كرامت:كرامت سے محروم لوگ 7

مال:مال كى حفاظت 13;مال كا كردار 12

آیت 65

(إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَكَفَى بِرَبِّكَ وَكِيلاً)

بيشك ميرے اصلى بندوں پر تيرا كوئي بس نہيں ہے اور آپ كا پروردگار ان كى نگہبانى كے لئے كافى ہے (65)

1\_الله تعالى كے مقرب بندے، شيطان كے تسلّط سے محفوظ ہيں \_إن عبادى ليس لك عليهم سْلطانا

2\_الله تعالى كے حقيقى بندوں پر تسلّط كے ليے شيطان كى مختلف چاليں ناكام ہيں \_

واستفزز ... وا جلب عليهم ... وشاركهم ... وعدهم ... إن عبادى ليس لك عليهم سلطانا

3\_شيطان كى پيروي، الله تعالى كى عبوديت سے خارج ہونا ہے\_إن عبادى ليس لك عليهم سلطانا

كلمہ ''عباد'' كو ''ي'' متكلم كى طرف نسبت دينا شايد اس نكتہ كو بيان كر رہا ہو كہ نسل آدم (ع) سے ايسے لوگ بھى ہيں كہ ابليس جن پر تسلط نہيں ركھ سكے گا \_ يہ اس بات سے حكايت ہے كہ الله تعالى كى بندگى انسان كو ابليس كے تسلط سے نجات دلاتى ہے اور شيطان كى پيروى انسان كو عبوديت كے وصف سے خارج كرتى ہے\_

4\_الله تعالى كى بندگى اور عبوديت، بہت بلند اور مستحكم مقام ہے\_إن عبادى ليس لك عليهم سلطانا

كلمہ''عبادي'' كو كسى اور صفت كى جگہ استعمال كرنا اور يہ بتانا كہ شيطان ايسى صفات كے حامل لوگوں پر تسلط نہيں پاسكتا مندرجہ بالا مطلب كو بيان كر رہا ہے\_

5\_الله تعالى كى بندگى اور عبوديت، شيطانى وسوسوں اور لشكر كشيوں كے مد مقابل انسانوں كا بيمہ اور انہيں طاقت بخشنے والى ہے \_لأحتنكن ذريّتة ... إن عبادى ليس لك عليهم سلطانا

6\_تمام انسانوں كى نسبت الله تعالى كے محفوظ بندوں كى تعداد كاكم ہونا \_لأحتنكن ذريّتة إلّا قليلاً ... إن عبادى ليس لك عليهم سلطان ''ان عبادى ليس لك عليهم سلطانا'' اس جملہ ''الاّ قليلاً'' كو بيان كرنے كى مانند ہے \_ يعنى يہ كہ شيطان نے كہا: سوائے تھوڑے لوگوں كے سب كو گمراہ كرونگا تو الله تعالى نے اس كى كلام كے مستثنى لوگوں كو بيان كيا ہے\_

7\_الله تعالى كا سب لوگوں كے لئے كارساز اور حامى ہونا كافى ہے اس كے علاوہ كسى دوسرے كى ضرورت نہيں ہے\_

وكفى بربك وكيلا

8\_الله تعالى كے مقرب بندوں كو شيطانى وسوں اور فساد كے مد مقابل الہى حمايت(حفاظت اور كارساز ہونا) حاصل ہے\_

واستفزز من استطعت ... إن عبادى ليس لك عليهم سلطان وكفى بربك وكيلا

''وكفى بربك وكيلاً'' عبارت ''ان عبادى ...'' كے لئے علت ہوسكتا ہے لہذا عبارت كا مطلب يہ ہوگا كہ: ابليس اس لئے الله تعالى كے بندوں پر تسلط نہيں پاسكتا چونكہ الله تعالى ان كا ايسا حامى ہے جوان كے ليے كافى ہے\_

9\_ابليس كے تسلط سے محفوظ رہنے كے لئے لوگ الله پر توكل اور بھروسہ ركھنے كے محتاج ہيں \_

ليس لك عليهم سلطان وكفى بربك وكيلا

10\_الله تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ وہ اپنے بندوں كى حمايت كرے \_إن عبادى ليس لك عليهم سلطان وكفى بربك وكيلا

11\_فقط الله تعالى ہى انسانوں كو شيطانى تسلط اور نفوذ سے نجات دے سكتا ہے\_ليس لك عليهم سلطان وكفى بربك وكيلا

12\_پيغمبر (ص) كا الله تعالى كى خصوصى ربوبيت كے تحت اور شيطانى تسلط اور نفوذ سے محفوظ ہونا\_إن عبادى ليس لك عليهم سلطان وكفى بربك وكيلامندرجہ بالا مطلب كى بنياد اس نكتہ پر ہے كہ ''ربك'' ميں ''ك'' سے مراد جيسا كہ مفسرين نے بھى احتمال ديا ذات پيغمبر اسلام (ص) ہو اس بناء پر كہ الله تعالى نے اپنے بندوں پر شيطانى تسلط كى نفى كى ہے ا سكے بعد بطور خاص پيغمبر (ص) كا ذكر كياہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو سكتا ہے\_

13\_''عن محمد الخزاعى قال: سمعت أبا عبدالله (ع) يذكر فى حديث غدير خم انه لما قال النبى (ص) لعلى (ع) ما قال ...: قال النبي(ص)

: ...''إن عبادى ليس لك عليهم سلطان ...'' صرخ إبليس صرخة فرجعت إليه العفاريت فقالوا: يا سيدناما هذه الصرخة ...؟ قال: والله من أصحاب علي(ع) ...\_(1)محمد خزاعى كہتھ ہيں كہ : ميں نے امام صادق (ع) سے سناكہ و ہ غدير خم كے واقعہ كے بارے ميں فرما رہے تھے كہ : جب رسول الله (ص) حضرت على (ع) كے ساتھ گفتگو كر رہے تھے تو انہوں نے الله تعالى كے اس فرمان ہے: ''إن عبادى ليس لك عليهم سلطان''كے بارے ميں فرمايااس وقت ابليس نے چيخ مارى تو اس آواز سے عفريتوں نے اس كى طرف رجوع كيا اور كہا اے ہمارے سردار يہ چيخ كس لئے تھى تو ابليس نے كہا: الله كى قسم على (ع) كے اصحاب كى وجہ سے ...

ابليس:ابليس سے بچنے كے اسباب 9;ابليس كا تسلط 9

الله تعالى (ص) (ع) :الله تعالى كى حمايتوں كا پيش خيمہ 10;اللہ تعالى كى حمايتوں كاكافى ہونا7;اللہ تعالى كى حمايتيں 8;اللہ تعالى كى ربوبيت 12;اللہ تعالى كے مختصّات7، 11;اللہ تعالى كى ربوبيت كے آثار 10;اللہ تعالى كى طرف سے نجات ملنا 11

الله تعالى كے بندے:الله تعالى كے بندوں كا گمراہ نہ ہونا 2;اللہ تعالى كے بندوں كا محفوظ ہونا 1;اللہ تعالى كے بندوں كى حمايت 10/انسان:انسان كى معنوى ضروريات 7، 9;انسان كے گمراہ نہ ہونے كے اسباب 5;

بے نيازي:غير خدا سے بے نيازى 7

توحید :توحید افعالى 11

توكل:توكل كے آثار 9

روايت : 13

شيطان:شيطان سے بچنا 1، 5، 12;شيطان كا تسلط 12، 13;شيطان كا گمراہ كرنا 2;شيطان كى پيروى كے آثار 3;شيطان كے تسلط سے نجات 11;شيطان كے وسوسے 1، 5

شيعہ:شيعوں كا گمراہ نہ ہونا 13شيعوں كے فضائل 13;

عبوديت :عبوديت كى اہميت1;عبوديت كے آثار5; بوديت كے مقام كى قدروقيمت 4

گمراہ نہ ہونے والے:گمراہ نہ ہونے والوں كى تعداد كا كم ہونا6

محمد (ص) :محمد (ص) كى عصمت 12;محمد (ص) كامربى ہونا 12//مقرب:

مقرب لوگوں كا حامي8;مقرب لوگوں كى تعداد كا گمراہ نہ ہونا 2;مقرب لوگوں كا محفوظ ہونا 1;مقرب لوگوں كا كم ہونا 6

محتاجى و احتياجات :الله تعالى كى طرف احتياج 7;توكل كى احتياج9

نافرماني:الله كى نافرمانى 3

آیت 66

(رَّبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُواْ مِن فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً)

اور آپ كا پروردگار ہى وہ ہے جو تم لوگوں كے لئے سمندر ميں كشتياں چلاتا ہے تا كہ تم اس كے فضل و كرم كو تلاش كرسكو كہ وہ تمھارے حال پر بڑا مہربان ہے (66)

1\_كشتيوں كى مسلسل حركت اور ان پر جارى قوانين انسانى فائدہ كے لئے اور الله تعالى كى ربوبيت كا جلوہ ہے\_

ربّكم الذى يزجى لكم الفلك فى البحر لتبتغوا من فضله

2\_زمين پر انسان كى تمام مادى ضروريات كو پورا كرنا اسى بات پر دليل ہے كہ خداوند عالم قادر اور ان كى حمايت كے ہے كافى ہے\_وكفى بربك وكيلاً\_ ربّكم الذى يزجى لكم الفلك فى البحرلتبتغوا من فضله

يہ كہ الله تعالى نے اپنے كافى اور نگہبان ہونے كے تذكرہ كے بعد يہ ذكر كيا ہے كہ وہ انسانى فائدوں كى بناء پر كشيتوں كو حركت ميں لا تاہے ،ہوسكتا ہے مندرجہ بالا نكتہ كو واضح كر رہا ہو\_

3\_انسان كے طبيعى عطيات اور الہى نعمات كے حصول ميں سمندروں اور كشتيوں كا اہم اورموثر كردار ہے\_

ربّكم الذى يزجى لكم الفلك فى البحر لتبتغوا من فضله

4\_سمندروں ميں مخفى طبيعى نعمات، لوگوں كے لئے الہى فضل ہيں \_ربّكم الذى يزجى لكم الفلك فى البحر لتبتغوا من فضله

5\_طبيعت ميں پوشيدہ موجودات كا مطالعہ انسان كو ربوبيت خدائے واحد كى طرف راہنمائي كرنے والا ہے\_

ربّكم الذى يزجى لكم الفلك فى البحر لتبتغوا من فضله

الله تعالى نے انسان كو اپنى ربوبيت كى طرف مائل كرنے كے لئے طبيعى نعمات كى طرف توجہ دلائي ہے اس سے مندرجہ بالا مطلب سامنے آتاہے\_

6\_انسان كے ليے خدائي نعمتوں كا سرچشمہ خدا كا فضل و بخشش ہے\_ربّكم الذى يزجى ...لتبتغوا من فضله

7\_الہى نعمات اور وسائل سے صرف سعى اور كوشش كى صورت ميں بہرہ مند ہوا جاسكتا ہے\_

ربّكم الذى يزجي ...لتبتغوا من فضله

يہ كہ الله تعالى نے سمندورں ميں اپنے فضل اور موجود وسائل سے فائدہ اٹھانے كو كلمہ ''ابتغائ''''مطلوبہ چيز كے ليے سعى وكوشش سے بيان كركے يہ بتايا ہے كہ وسائل سے فائدہ اٹھانے كے لئے كوشش اور تلاش ضرورى ہے \_

8\_پروردگار چاہتا ہے كہ انسان سمندروں جيسے مظاہر طبيعت سے فائدہ اٹھانے اور اپنى روزى پانے كے لئے سعى اور كوشش كرے\_ربّكم الذى يزجى لكم الفلك فى البحرلتبتغوا من فضله

9\_الله تعالى ، انسان سے محبت اور رحم كرنے والا ہے\_إنه كان بكم رحيما

10\_انسانى ضروريات كو پورا كرنے كے لئے طبيعى نعمات كا آمادہ ہونا، الله تعالى كى وسيع رحمت كا تقاضا ہے\_

ربّكم الذى يزجى لكم ... إنه كان بكم رحيما

11\_الله تعالى كى انسانوں كے لئے ربوبيت، اس كى وسيع رحمت كے ساتھ ملى ہوئي ہے\_ربكم ... إنه كان بكم رحيما

اسماء وصفات:رحيم 9

الله تعالى :الله تعالى كافضل 4;اللہ تعالى كى حمايت كے دلائل 2;اللہ تعالى كى ربوبيت 5;اللہ تعالى كى ربوبيت كى خصوصيات 11;اللہ تعالى كى ربوبيت كى علامات1;اللہ تعالى كى رحمت 9، 11 ;اللہ تعالى كى رحمت كے آثار 10;اللہ تعالى كى قدرت كے دلائل 2;اللہ تعالى كى نصےحتيں 8; الله تعالى كے فضل كے آثار 6;اللہ تعالى كے كافى ہونے كے دلائل 2

انسان:انسان كى ضروريات كا پورا كرنا 2;انسانوں كا حامى 2;انسانوں كى حمايت 2;انسانوں كے فائدے 1

خلقت :مخلوقات ميں مطالعہ كے آثار 5

روزي:

روزى كے لئے كوشش 8

سمندر:سمندروں سے فائدہ اٹھانا 8;سمندوں كے فوائد 3

كشتياں :كشتيوں كى حركت كے آثار 1;كشتيوں كے فوائد 3

كوشش :كوشش كے آثار 7

مادى وسائل:مادى وسائل كا پخيمہ 7;يشمادى وسائل كى بنياد 10

معاش:معاش كے پورا ہونے كى اہميت 8

نعمت:دنياوى نعمتيں 4;سمندورى نعمتيں 4;نعمت سے فائدہ اٹھانے كا پيش خيمہ 7;نعمت كو حاصل كرنے كا پيش خيمہ 3;نعمت كى بنياد 6، 10;نعمتوں سے فائدہ اٹھانا 8

ہدايت:ہدايت كے اسباب 5

آیت 67

(وَإِذَا مَسَّكُمُ الْضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلاَّ إِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الإِنْسَانُ كَفُوراً)

اور جب دريا ميں تمھيں كوئي تكليف پہنچى تو خدا كے عالوہ سب غائب ہوگئے جنھيں تم پكار رہے تھے اور پھر جب خدا نے تمھيں بچا كر خشكى تا پہنچاديا تو تم پھر كنارہ كش ہوگئے اور انسان تو بڑا ناشكرا ہے (67)

1\_سمندرى سفر كے خطرناك لمحات، انسان كے خدائے واحد كى طرف ميلان، اس كى طرف متوجہ ہونے اور اس كے غير كو بھول جانے كا پيش خےمہ ہيں \_وإذا مسكم الضرّ فى البحر ضلّ من تدعون إلّا إيّاه

2\_زندگى كے مشكل اوقات اور وہ خطرناك لمحات كہ جن سے نجات كى كوئي اميد باقى نہ رہے انسان كے اندر خدا كى طرف ميلان كى فطرت كو بيداركرديتے ہيں \_وإذا مسكم الضرّ ... ضلّ من تدعون إلّا إيّاه

بہت سارى مشكلات ميں سے سمندركى مشكلات كہ جس ميں ممكن ہے كہ انسان پھنس جائے اس وجہ سے ہے كہ سمندر كى طلاطم خيز موجوں سے رہائي كى نجات ممكن نہيں ہے\_

3\_انسان خطرناك گرداب ميں پھنس كر نہ صرف الله تعالى كى طرف توجہ پيدا كرتا ہے بلكہ اسے ايسى واحد قدرت سمجھتا ہے كہ جو اس يقينى موت سے نجات دلاسكتى ہے \_وإذا مسكم الضرّ فى البحر ضلّ من تدعون إلّا إيّاه

4\_دشوار لمحات ميں غير خدا قوتوں كى ناتوانى واضح ہوجاتى ہے اور ظاہرى اسباب سے اميد ختم ہوجاتى ہے\_

وإذا مسكم ... ضلّ من تدعون إلّإيّاه

5\_انسان فطرتى طور پر موت اور عدم سے بچتے ہيں اور بقا كے خواہش مند ہيں \_وإذا مسكم الضرّ فى البحر ضلّ من تدعون إلّا إيّاه الله تعالى نے يہ جوفرمايا ہے كہ : جب انسان خطرے كو محسوس كرتے ہيں توصرف اس كى طرف منہ كرتے ہيں تا كہ وہ انہيں موت سے نجات دلائے يہ اس چيز سے حكايت ہے كہ وہ بقاء كے خواہش مند اور موت سے گريز كرتے ہيں \_

6\_انسان موت جيسے خطرات لمحات سے نجات پانے كے بعد الله تعالى كو بھول جاتے ہيں اور حق سے منہ پھيرليتے ہيں \_

فلمّا نجّكم إلى البرّ أعرضتم

7\_ان خطرات سے نجات كہ جن سے حتمى طورپر موت آتى ہے صرف الله تعالى كى عنات كى صورت ميں ممكن ہے\_

وإذا مسكم الضرّ فى البحر ضلّ من تدعون إلّا إيّاه فلمّا نجّكم إلى البر

8\_آسائش اور امن ہونے كا احساس انسان كے نعمت كى ناشكرى كى طرف ميلان پيدا كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

فلمّا نجكم إلى البرّ أعرضتم وكان الإنسان كفورا

9\_انسان ناشكرا محض اور حق ناشناس موجود ہے\_وكان الإنسان كفورا

''كفور'' مبالغہ كا صيغہ ہے كہ جو كفران نعمت ميں مبالغہ كے ليے ہے(يعنى نعمت كو بھول جانا)

10\_خطرات سے نجات پانے كے بعد الله تعالى كى ياد سے غفلت، انسانى حق نہ جاننے والى شديد خصلت كى بناء پر ہے \_

فلما نجكم إلى البرّ أعرضتم وكان الإنسان كفورا جملہ ''وكان الإنسان كفوراً'' كہ جو انسانوں كى ايك عام سى خصلت بيان كررہاہے گذشتہ مطالب كى علت كے قائم مقام ہے\_

آسائش:

آسائش كے آثار 8

الله تعالى :الله تعالى كى طرف سے نجات دينا 7;اللہ تعالى كى عنايت كے آثار 7;اللہ تعالى كے مختّات 7 ;

امن:امن كے آثار 8

انسان :نسان كى صفات 9، 10;انسان كى فطرت 2; انسان كى ناشكرى 9;انسان كى ناشكرى كے آثار 10;انسانوں كى غفلت 6

ايمان :الله تعالى كى قدرت پر ايمان 3;اللہ تعالى كے نجات دينے پر ايمان 3;توحيد پر ايمان كاپيش خيمہ 1

توحيد :توحيد كا پيش خيمہ 3

حق:حق سے دورى 6

حادثات :حادثات سے نجات كى بنياد 7

خطرہ:خطرہ سے نجات كے آثار6،10;

ذكر :الله تعالى كے ذكر كا پيش خيمہ 3

زندگي:زندگى ميں مشكلات كے آثار 2

سختى :سختى سے نجات كے آثار 6;سختى كے آثار 2;

سفر:سمندرى سفر ميں خطرات كے آثار 1

غفلت :امن كے وقت غفلت 6;خدا سے غفلت كا پيش خيمہ 6، 10;غير خدا سے غفلت كا پيش خيمہ 1

فطرت:خدا كى تلاش كى فطرت 2;فطرت كو متبسہ كرنے كا پيش خيمہ 2،3

قدرت:\_غير خدا كى قدرت كا بے اثر ہونا 4

مبتلاء ہونا:سختى ميں مبتلا ہونے كے آثار 3، 4

موت:موت سے فرار 5;موت سے نجات كى بنياد 7

نااميدي:طبيعى اسباب سے نا اميدى 4

ناشكرى :نعمت كى ناشكرى كا پيش خيمہ 8

آیت 68

(أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِباً ثُمَّ لاَ تَجِدُواْ لَكُمْ وَكِيلاً)

كيا تم اس بات سے محفوظ ہوگئے ہو كہ وہ تمھيں خشكى ہى ميں دھنسا دے يا تم پر پتھروں كى بوچھار كردے اور اس كے بعد پھر كوئي كارساز نہ ملے (68)

1\_خطرات اور مشكلات سے نجات پانے والے ناشكرے لوگوں كو الله تعالى كاديگر خطرات اور مہلكات ميں گرفتار ہونے سے خبردار كرنا\_فلما نجكم إلى البر أعرضتم ... أفأمنتم أن يخسف بكم

2\_ايك مقام ہلاكت سے انسان كى نجات ،اس كے ہميشہ الہى قہر سے نجات كى دليل نہيں ہے\_

نجكم إلى البرّ ... ا فأمنتم أن يخسف بكم جانب البرّ

3\_ زمين ميں دھنسنے يا سنگريزوں كے طوفان ميں شكار ہونے كے امكان كى صورت ميں ہميشہ امن كا احساس كرنا فضول ہے\_فلما نجكم إلى البر أعرضتم ... ا فأمنتم أن يخسف بكم جانب البرّ أو يرسل عليكم حاصبا

''خسف'' فعل ''ےخسف '' كا مصدر ہے اور لغت ميں دھنسنے كے معنى ميں ہے\_ جبكہ ''البر''، ''بحر'' (دريا) كے مد مقابل خشكى كے معنى ميں ہے\_

4\_الہى نعمتوں كى ناشكرى كرنے اور حق كى قدردانى نہ كرنے والے دنياوى عذاب مثلاً زمين ميں دھنسنا اور سنگريزوں كے طوفان ميں پھنسنے كے خطرہ ميں ہيں \_وكان الإنسان كفوراً\_ ا فأمنتم أن يخسف بكم ... أو يرسل عليكم حاصبا

5\_زمين اور طبيعت كے تمام مظاہر ارادہ الہى كے اجراء كے مقام ہيں \_

أفأمنتم أن يخسف بكم جانب البرّ أو يرسل عليكم حاصبا

6\_موت لانے والے طبيعى حادثات انسانوں كو متوجہ كرنے والے وسيلہ ا ور ان كى تربيت كرنے والے اسباب ميں سے ہيں \_أفأمنتم أن يخسف بكم جانب البرّ أو يرسل عليكم حاصبا

يہ كہ الله تعالى ان لوگوں كو جو خطرات سے بچنے كے بعد خدا سے دور ہوجاتے ہيں خبردار كر رہا ہے كہ كبھى بھى امن و امان كا احساس نہ كرو \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان حادثات كى طرف توجہ ممكن ہے انسان كے متوجہ ہونے اور تربيت پانے كے اسباب ميں سے ہو\_

7\_انسان ہميشہ سے طبيعى حادثات سے پيدا ہونے والے خطرات كى زد ميں ہے\_

ضلّ من تدعون إلّا إيّاه فلمّا نجّكم إلى البر ... أن يخسف بكم جانب البرّ أور يرسل عليكم حاصبا

8\_الله تعالى كے سوا كوئي اورپناہ گاہ بھى طبيعى حوادث سے آنے والى يقينى موت سے نجات نہيں دے سكتي\_

وإذا مسّكم الضّر فى البحر ضلّ من تدعون إلّا إيّاه فلمّا نَجّا كم إلى البرّ أعرضتم ...أفأمنتم أن يخسف بكم جانب البرّ أو يرسل عليكم حاصبا يہ كہ الله تعالى نے اس سے پہلى آيت ميں فرمايا كہ انسان خطرات ميں پڑنے كى صور ت ميں فقط الله تعالى اور اس كى نجات دينے والى قدرت كى ياد ميں پڑجاتا ہے اور نجات پانے كے بعد بھول جاتا ہے\_ اور بعد والى آيت ميں خبردار كيا گيا ہے كہ كبھى بھى امن كا احساس نہ كرو\_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ صرف وہ ہے كہ جو انسان كو يقينى موت سے نجات دے سكتا ہے\_

9\_انسان موت لانے والے حوادث كے گرداب ميں پھنسنے كے وقت الله تعالى كے سوا اپنى نجات كے لئے كسى كو كارساز اور پناہ گاہ نہيں پا تا\_ثم لا تجدوا لكم وكيلا

10\_ہر حال (امن اور خطرہ كے حالات ) ميں الله تعالى كى قدرت اور حاكميت پر توجہ كا ضرورى ہونا\_

نجّا كم الى البرّ ...أفأمنتم أن يخسف بكم ... أو يرسل عليكم حاصباًثم لا تجدوالكم وكيلا

الله تعالى :الله تعالى كے غضب سے بچنا 2;اللہ تعالى كا انزار1;اللہ تعالى كے مختصاّت8;اللہ تعالى كے ارادہ كے مقام اجرائ5;اللہ تعالى كى طرف سے نجات بخشى 8، 9

امن :بے جا امن كا احساس 3

انسان :انسانوں سختى ميں ہونا 9

تنبيہ :تنبيہ كے اسباب 6

تربيت :

تربيت كے اسباب 6

حادثات:حادثات كا خطرہ 7;حادثات كا كردار 6

ذكر :الله تعالى كى حاكميت كے ذكر كى اہميت 10;اللہ كى قدرت كے ذكر كى اہميت 10;اللہ كے ذكر كا پيش خيمہ 9

ڈرانا:عذاب سے ڈرانا 1، 4;ہلاكت سے ڈراونا 1

زمين :زمين كا كردار 5;زمين ميں دھنسنا 3، 4

طبيعى اسباب :طبيعى اسباب كا كردار 5

طوفان:سنگريزوں كا طوفان 3

عذاب :سنگريزوں كے طوفان كے ساتھ عذاب 4; عذاب كا خطرہ 4;عذاب كے وسائل 4

مصيبتيں :طبيعى مصيبتوں سے نجات كى بنياد 8;طبيعى مصيبتوں كا خطرہ 7;طبيعى مصيبتوں كا كردار 6; طبيعى مصيتبيں 3

موت:موت سے نجات كا منشاء 8

ناشكرى كرنے والے:ناشكرى كرنے والے كو ڈرانا 1;ناشكرى كرنے والوں كى سزا 4

نجات پانے والے:خطرے سے نجات پانے والوں كو ڈراونا 1

ہلاكت:ہلاكت سے نجات كا محدود ہونا 2;ہلاكت كا خطرہ 3

آیت 69

(أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لاَ تَجِدُواْ لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعاً)

يا اس بات سے محفوظ ہوگئے ہو كہ وہ دوبارہ تمھيں سمندر ميں لے جائے اور پھر تيز آندھيوں كو بھيج كر تمھارے كفر كى بنابپر تمھيں غرق كردے اور اس كے بعد كوئي ايسا نہ پاؤ جو ہمارے حكم كا پيچھا كرسكے (69)

1\_خطرہ سے رہائي پانے والے ناشكرے لوگوں كو دوبارہ اسى خطرہ ميں گرفتار ہونے كے حوالے سے الله تعالى كا خبردار كرنا\_أم أنتم أن يعيد كم فيه تارة أخرى

2\_ناشكرے اور حق سے منہ پھيرنے والے لوگ كسى صورت اور شرائط ميں بھى الله تعالى كے دنياوى عذاب سے سمندر اور خشكى ميں امان ميں نہيں ہيں \_فلمّا نجّكم إلى البرّ ا عرضتم ... ا م امنتم أن يعيدكم فيه تارة أخرى \_

3\_سمندر كے خطرہ سے نجات پانے والوں كا دوبارہ سمندرى طوفان ميں گھرنے اور غرق ہونے كا امكان \_

أم أمنتم أن يعيدكم فيه تارة أخرى

4\_حق سے دور انسان لمحہ بہ لمحہ تبديل ہونے والے اور آرام وامن كے دلدادہ ہيں \_

أفا منتم أن يخسف بكم ... أم أمنتم أن يعيدكم فيه

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ حق سے دور لوگ سمندر كى موجوں سے نجات پانے كے بعد اپنى چند روزہ آسائش ميں گم ہوگئے اور الله كى ياد سے غافل ہوگئے\_

5\_طوفانى اور توڑنے والى ہوائيں الله سے منہ پھيرنے والوں كے الہى عذاب كے اسباب ميں سے ہيں \_يعيدكم ... فيرسل عليكم قاصفاً من الريح فيغرقكم بما كفرتم مصدر''قصف'' سے قاصف كا معنى توڑنے والا ہے\_ (مفردات راغب)

6\_مشكلات سے نجات كے بعد الله تعالى كى ياد سے غفلت، حق سے انكار اور كفران نعمت كا ايك نمونہ ہے\_

ا عرضتم ... فيغرقكم بما كفرتم كيونكہ الله تعالى نے اپنى ياد سے دورى كو ''كفر'' (كفر تم)سے تعبير كيا ہے پس معلوم ہوا الله سے دورى اس سے كفر ہے \_

7\_الله تعالى سے كفر، مصيبتوں كے وسيلہ سے سزا ہونے كا موجب ہے\_فيرسل عليكم قاصفاً من الريح فيغرقكم بما كفرتم

8\_الله تعالى كے خبردار كرنے كے باوجود عبرت حاصل نہ كرنے والوں كے لئے دنياوى عذاب و ہلاكت ميں مبتلاہونے كا امكان ہے\_فلما نجكم إلى البرّ ا عرضتم ... أم ا منتم ا ن يعيدكم فيه ... فيغرقكم بما كفرتم

9\_الله تعالى ،انسان كے خطرات ميں قدم ركھنے كے قصد كے اسباب اور پيش خيمہ كو وجود ميں لاتا ہے \_أم أمنتم أن يعيدكم فيه ... يرسل عليكم فعل متعدى ''يعيد'' اور ''يرسل'' كا آنا اور اس كا فاعل ''اللہ تعالى '' ہونا اس بات كى حكايت كر رہا ہے كہ انسان كے خطرہ كى طرف بڑھنے كا پيش خيمہ الله تعالى فراہم كرتا ہے\_

10\_انسان كا عقيدہ اور عمل اس كے خطرات اور مقامات ہلاكت ميں پڑنے ميں اہم اور موثر كردار ادا كرتے ہيں ہے\_

فيغرقكم بما كفرتم

11\_الله تعالى كے عذاب ميں ہلاك ہونے والے كوئي حامى اور قصاص لينے والے نہيں پائيں گے\_

فيغرقكم بما كفر تم ثم لا تجدوا لكم علينا به تبيعا

''تبيع'' تبع يتبع سے ہے \_ اس سے مراد پيچھے آنا يا پيچھا كرناہے \_ اس عبارت سے مراد يہ ہے كہ كوئي ايسا نہ ہوگا كہ جو ان كى ہلاكت كے حوالے سے پيچھا كرے گا اور ان سے دفاع كرے گا \_

12\_غير خدا، الله تعالى كى قدرت اور ارادہ كے مقابلہ كرنے پر ناتوان \_ثم لا تجدوا لكم علينا به تبيعا

13\_اللہ تعالى كسى كے مد مقابل جواب دہ نہيں ہے اور نہ كوئي اس سے پوچھ گچھ كرنے والا ہے\_

فيغرقكم بما كفرتم ثم لا تجدوا لكم علينا به تبيعا يہ كہ الله تعالى نے فرمايا: كسى كو نہ پائوگے كہ جو الله سے دورى كرنے والوں كے فائدہ كى خاطر الله كے خلاف قدم اٹھائے\_ اس كنايہ كا احتمال ہے كہ الله سے پوچھ گچھ كرنے والا كوئي نہيں ہے\_

الله تعالى :الله تعالى اور ذمہ دارى 13;اللہ تعالى سے پوچھنا 13;اللہ تعالى سے دورى 6;اللہ تعالى كى قدرت 12;اللہ تعالى كے ارادہ كى حاكميت 12;اللہ تعالى كے افعال 9;اللہ تعالى كے ڈراوے 1;اللہ تعالى كے ساتھ احتجاج 13; الله تعالى كے مختصّات12//الله تعالى سے دورى اختيار كرنے والے :

الله تعالى سے دورى اختيار كرنے والے لوگوں كى سزا 5

انسان:انسان كا اختيار 9;انسان كے عبرت حاصل نہ كرنے كے آثار 8

حق:حق سے دور لوگوں كى سزا 2;حق قبول نہ كرنے والوں كو عذاب 2;حق قبول نہ كرنے والوں كى دنياوى سزا 2

ڈراونا:عذاب سے ڈراونا 2;ہلاكت سے ڈراونا 1

سزا:سزا كے اسباب 7;سزا كے وسيلے 5، 7; مصيبتوں كے ساتھ سزا 7

عذاب :اہل عذاب كا بے يارو مددگارہونا 11;دنياوى عذاب كے اسباب 7;طوفان كے ساتھ عذاب 3;عذاب كا پيش خيمہ 8;عذاب كا خطرہ 2

عقيدہ:عقيدہ كے آثار 10//عمل :عمل كے آثار 10

غفلت:الله تعالى سے غفلت كے آثار 6

قدرت:

غير خدا كى قدرت كى نفى 12

الله تعالى كے كام كرنے والے 5:

كفر:كفر كى علامات 6;كفر كے آثار 7

مصيبتيں :طبيعى مصيبتوں كا كردار 7

ناشكري:نعمت كى ناشكرى كى علامات 6

ناشكرى كرنے والے :ناشكرى كرنے والوں كو دنياوى سزا 2;ناشكرى كرنے والوں كو ڈراونا1;ناشكرى كرنے والوں كو عذاب 2;ناشكرى كرنے والوں كى آسائش طلبي4;ناشكرى كرنے والوں كى صفات 4

نجات پانے والے:خطرے سے نجات پانے والوں كا غرق ہونا 3;خطرے سے نجات پانے والوں كو ڈراونا 1;خطرے سے نجات پانے والوں كے عذاب كا امكان 3

ہلاكت:دنياوى ہلاكت كا پيش خيمہ 8;ہلاكت كى بنياد 9; ہلاكت كے اسباب 10

ہوائيں :ہوائووں كا كردار 5

آیت 70

(وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلاً)

اور ہم نے بنى آدم كو كرامت عطا كى ہے اور انھيں خشكى اور درياؤں ميں سواريوں پر اٹھايا ہے اور انھيں پاكيزہ رزق عطا كيا ہے اور اپنى مخلوقات ميں سے بہت سوں پر فضيلت دى ہے (70)

1\_تمام انسانوں (خواہ مؤمن خواہ غير مؤمن) كے پاس الله كى عطا شدہ كرامت ومنزلت ہے \_ولقد كرّمنا بنى آدم

2\_الله تعالى كى طرف سے انسانوں كو مخصوص قدر عطا كرنے كى خاص عنايت \_ولقد كرّمنا بنى آدم

3\_انسان كا اپنى الہى كرامت ومقام پر توجہ موجب بنتى ہے كہ وہ الله تعالى كى ناشكرى سے پرہيز كرے \_

فيغرقكم بما كفرتم ... ولقدكرّمنا بنى آدم

موت كے خطرہ سے رہائي پانے كے بعد الہى نعمتوں كى ناشكرى كرنے والوں كے ماجرہ كو ذكر كرنے كے بعد انسان كى كرامت كا ذكر ،ہوسكتا ہے ان كے لئے مذمت ہو اور انسان كو يہ توجہ دلائے كہ انسانى كرامت اس كے ناشكرى سے اجتناب كے باعث ہے\_

4\_تمام انسان ايك نسل اور آدم كى اولاہيں \_ولقد كرّمنا بنى آدم

5\_الله تعالى انسان كے لئے خشكى اور سمندروں ميں حركت كے امكانات اور مواقع كو فراہم كرنے والا\_

وحملنهم فى البرّ والبحر

6\_انسانوں كى سمندر اور خشكى ميں سيروسياحت پر قدرت، الله تعالى كى طرف سے انسانوں كى تكريم كا جلوہ ہے \_

ولقد كرّمنا بنى آدم وحملناهم فى البرّ والبحر

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ احتمال ہے كہ ''وحملناہم'' ميں واو(و) عطف تفسير ہوجو\_''كرمّنا'' كو بيان رہى ہويعنى ہم نے انسانوں كو سمندر اورخشكى ميں سير وسياحت كے وسائل فراہم كركے ان كى تكريم كى ہے\_

7\_الله تعالى كا انسانوں كو كرامت انسانى ،سمندروں اورخشكى ميں معاش كے ذخيرہ سے بہرہ مند كر كے احسان كرنا\_

ولقد كرمّنا بنى آدم وحملناهم ... ورزقناهم من الطيبت

8\_الله تعالى نے لوگوں كو پاك وپاكيزہ اور مناسب روزى عطا كى ہے\_ولقد كرّمنا بنى آدم ... ورزقناهم من الطيّبت

''طيب'' اس چيز كو كہتے ہيں كہ جو انسانى حواس اور جان كے لئے لذت بخش ہو\_ (مفردات راغب) يہاں اس سے مراد انسانى طبيعت كے مناسب روزى ہے\_

9\_انسانوں كا پاك وپاكيزہ اور مناسب روزى كا حامل ہونا الله تعالى كى طرف سے ان كى تكريم كا جلوہ ہے\_

ولقد كرمنا بنى ادم ... ورزقناهم من الطيبات

يہ كہ ''ورزقناهم'' ميں واو تفسير اور الله تعالى كى انسان كے لئے نوع اور مصداق تكريم بيان كرنے كے لئے ہو تومندر جہ تو جہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

10\_طبيعت پر مسلط ہونے اور اس سے فائدہ اٹھانے كے وسائل اور مواقع كا الہى ہونے پر انسان كى توجہ ضرورى ہے\_

كرّمنا ... وحملناهم ... ورزقناهم ... وفضلنهم

''جمع متكلم'' كا تكرار اور انسانى كاموں كو الله كى طرف نسبت دينا شايد اس لئے ہو كہ وہ چاہتا ہے كہ انسان ان كے الہى ہونے پر توجہ كرے\_

11\_پاكيزہ روزى انسان كے فائدہ اٹھانے كے لئے ہے اس ميں بلا وجہ زہد نہيں كرنا چايئےورزقناهم من الطيبات

12\_صرف پاك وپاكيزہ روزى اور الہى عطا شدہ رزق ہى پسنديدہ ہے\_ورزقناهم من الطيبات

مندرجہ بالا مطلب كى اساس ''من'' كا بيان كے لئے ہونا ہے

13\_اللہ تعالى نے انسانوں كو جہان كى بہت سى مخلوقات پر خاص امتياز او ربڑى فضيلت بخشى ہے\_

وفضلنا هم على كثير ممن خلقنا تفضيلا

اہل لغت كى نظر ميں فعل''فضل'' كو مفعول مطلق ''تفضيلا''كے ساتھ استعمال كرنے سے مراد ، كسى چيز كو ممتاز كرنا اور كسى خصلت سے خاص كرنا ہے \_(قاموس المحےط) اور فضيلت كا بڑا ہونا \_ ''تفضيلا'' كے نكرہ ہونے سے سمجھا گيا ہے جو تعظےم وعظمت پر دلالت كررہا ہے\_

14\_كائنات ميں انسان كے برابر يا اس سے برتر مخلوقات كا وجود\_وفضلناهم على كثيرا

15\_كائنات ميں انسان كے علاوہ باشعور مخلوقات كا وجود\_وفضلنا هم على كثير ممن خلقنا

كلمہ ''من'' جو كہ ذوى العقول كے لئے اور باشعور موجودات كے لئے آتا ہے \_ اس كا لانا اور ''ما'' كا نہ لانا مندرجہ بالا نكتہ پر دلالت كرتا ہے\_

16\_كائنات كے تمام موجودات پر انسانوں كى برترى اور فضيلت\_وفضلنا هم على كثيرا

''كثير'' يہاں ''تمام'' اور الله تعالى كى فراوان مخلوقات كے معنى ميں ہے \_ جيسا كہ لغت ميں ''كثير'' جميع كے معنى ميں بہت استعمال ہوا ہے\_(مجمع البيان)

17\_انسان تمام موجودات كے ساتھ اپنے مشتركات ميں فضيلت اور برترى كا حامل ہے\_وفضلناهم على كثير ممن خلقنا تفضيلا احتمال ہے كہ ''كرّمنا'' اور'' فضّلنا'' جو كہ دونوں انسانى توصيف كے لئے ہيں ان ميں تفاوت ہو كرامت، انسان كے لئے ذاتى اور خصوصى صفت ہوجبكہ فضيلت ايسى چيز ہے كہ موجودات ميں ہے ليكن ايك ان ميں سے برترى سكھتيہے\_

18\_عن على بن محمد (الهادي)(ع) : ...ان معناه (صحة الخلقة) كمال الخلق للإنسان وكمال الحواس وثبات العقل والتمييز وإطلاق اللسان بالنطق وذلك قول الله ''ولقد كرمنا بنى آدم وحملناهم فى البر والبحر ورزقناهم من الطيبات وفضلنا على كثير ممن خلقنا تفضيلاً'' فقد ا خبر عزّوجلّ عن تفضيله بنى آدم على سائر خلقه ...(1)

امام على بن محمد (ہادي(ع) ) سے روايت ہوئي ہے كہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تحف العقول ص 470، رسالہ امام ہادى (ع) بحارالانوار ج 5، ص 77 ، ح 1\_

بلاشبہ ''صحة الخلقة'' سے مراد انسان كى تخليق اوراس كے حواس كا كامل ہونا اور اس كى عقل اور قدرت تشخيص كا برقرار ہونا اور اس كى زبان كا گويا ہونا ہے اور يہ الله تعالى كا كلام ہے كہ وہ فرمارہا ہے''ولقد كرّمنا بنى آدم وحملنا ہم فى البرّ ولبحر ورزقناہم من الطيبات وفضّلنا ہم على كثير ممن خلقنا تفےضلاً''پس بتحقيق الله تعالى نے بتايا ہے كہ (كيسے) انسان كو تمام مخلوقات پر برترى بخشى ہے ...

19\_عن أبى جعفر (ع) فى قوله : تعالى :''وفضّلنا هم على كثير ممن خلقنا تفضيلاً'' قال: خلق كل شي منكباً غيرالإنسان خلق منتصباً\_(1)امام باقر عليہ السلام سے تعالى كے اس كلام ''فضّلنا على كثير ممن خلقنا تفضيلا''كے بارے ميں روايت ہوئي كہ انہوں نے فرمايا : تمام موجودات (حيوانات ) ہاتھ اور پائوں پر چلتے ہيں اور ان كا منہ زمين كى طرف ہے جبكہ انسان ايسا نہيں ہے بلكہ سيدھاخلق كيا گيا ہے\_

آدم (ع) :آدم (ع) كى نسل 4

الله تعالى :الله تعالى كا احسان 7 ;اللہ تعالى كى رازقيت 8;اللہ تعالى كى روزى 12;اللہ تعالى كى عطا 2، 8;اللہ تعالى كے افعال 5

انسان:انسان پر احسان 7;انسان كى برترى 13، 16، 17;انسان كى تكريم 2، 7، 18;انسان كى تكريم كى بنياد 1;انسان كى تكريم كى علامات 6، 9;انسان كے اسلاف 4;انسان كے فضائل 1، 2، 13، 16، 17، 18، 19;انسانوں كى معاش كا پورا ہونا 7;انسان كے مقامات 3

حركت:حركت كى بنياد 5

حمل ونقل:زمينى حمل ونقل كے وسايل 5;سمندرى حمل ونقل كے وسائل 5

سمندر :سمندر ذخائر 7

ذكر:كرامت انسان كے ذكر كے آثار 3;نعمت كے ذكر كى اہميت 10

روايت : 18، 19

روزى :پاكيزہ روزى 8، 9، 13;پاكيزہ روزى سے فائدہ اٹھانا 11;پسنديدہ روزہ 12;روزى كا سرچشمہ 8

زہد:بلاوجہ زہد كى مذمت 11//سفر :سمندرى سفر 6;زمينى سفر 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2، ص 302، ح 113\_ نورالثقلين ج 3، ص 118، ح 315\_

طبعيت:طبيعت پر حاكميت كى بنياد 10;طبيعت سے فائدہ اٹھانے كے وسائل 10

موجودات :باشعورموجودات15;برترموجودات14;موجودات كى اقسام 6

ناشكري:نعمت كى ناشكرى سے پرہيز 3

آیت 71

(يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُوْلَـئِكَ يَقْرَؤُونَ كِتَابَهُمْ وَلاَ يُظْلَمُونَ فَتِيلاً)

قيامت كا دن وہ ہوگا جب ہم ہر گروہ انسانى كو اس كے پيشوا كے ساتھ بلائيں گے اور اس كے بعد جن كا نامہ اعمال ان كے داہنے ہاتھ ميں ديا جائے گا وہ اپنے صحيفہ كو پڑھيں گے اور ان پر ريشہ برابر ظالم نہيں ہوگا (71)

1\_تمام انسانوں سے روز قيامت ان كے كردار اور اعمال كے بارے ميں پوچھ گچھ ہوگى \_

يوم ندعواكل أناس إيمامهم

يہ كہ الله تعالى نے فرمايا:تمام لوگوں كو ان كے امام كے ساتھ روز قيامت بلاياجائے گا اور نيز يہ بھى فرماياكہ جن كے دائيں ہاتھوں ميں نامہ اعمال ہوگا انہيں بھى بلايا جائے گا ... سے معلوم ہوا سب كى بازپرس ہوگي\_

2\_قيامت اور اس دن لوگوں اور ان كے اماموں كا حاضر ہونا ايسا دن ہے كہ جسے ياد ركھنا چاہئے\_

يوم ندعواكل أناس إيمامهم

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ ہے كہ ''يوم'' فعل محذوف ''اذكر'' كى وجہ سے منصوب ہو اور ''بامامہم ''ميں با مصاحبت كے لئے ہو\_

3\_قيامت تمام نسلوں اور لوگوں كے تمام گروہوں كو ان كے ائمہ كے ہمراہ بلانے كا دن ہے\_يوم ندعوا كل أناس إيمامهم

4\_ انسانوں كو ان كے اماموں كى بنياد پر تقسيم كياجائے گا \_يوم ندعوا كل أناس إيمامهم

مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ احتمال ہے كہ آيہ''ندعوا كل اناس بامامهم'' سے مراد ،لوگوں كو ان كے آئمہ كے ناموں كے ساتھ بلانامقصود ہو\_

5\_امتوں كى تقدير ميں ائمہ اور رہبروں كا اہم كردار \_يوم ندعوا كل أناس إيمامهم

لوگوں كے گروہوں ميں امتوں كے اعمال كى جانچ پڑتال كرنے اور جواب دہ ہونے كے لئے رہبوں كو معيّن كيے جانے سے مندرجہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

6\_دنيا كے تمام لوگ (خواہ نيك خواہ بد) ناگزير ہيں كہ مخصوص امام يا رہبر ركھيں اور اس كى پيروى كريں \_

يوم ندعوا كل أناس إيمامهم

يہ كہ الله تعالى نے فرمايا : تمام لوگوں كو ان كے اماموں كے ساتھ بلاياجائے گا اس سے معلوم ہوا كہ دنيا ميں سب لوگوں كے امام ہيں \_

7\_انسان نيك عاقبت كے حصول كے لئے مكمل ہوشيارى سے صالح اور شائستہ ا ئمہ كى اتباع ميں رہيں \_

يوم ندعوا كل أناس إيمامهم

يہ كہ الله تعالى نے قيامت كى يوں توصيف كى ہے كہ تمام لوگوں كو ان كے اماموں كے نام سے بلاياجائے گا\_ يہ ايك قسم كا خبردار كرنا ہے كہ وہ متوجہ رہيں كہ كس كے پيچھے چل رہے ہيں \_

8\_ تمام انسان ،اپنے رہبر چننے اور ان كى اتباع كرنے ميں جواب دہ ہيں \_يوم ندعوا كل أناس إيمامهم

9\_انسان اپنے دنياوى اعمال كو روز قيامت ايك تحرير شدہ مجموعہ كى صورت ميں حاصل كريں گے\_

فمن أُوتى كتابه بيمينه

10\_روز قيامت انسانوں كا محاكمہ، دلائل اور لكھى ہوئي سند كى بناء پر ہوگا\_ندعوا ... فمن أُوتى كتابه بيمينه

11\_بعض انسان قيامت ميں حاضر ہونے كے بعد اپنے نامہ اعمال كو اپنے دائيں ہاتھ سے وصول كريں گے \_

يوم ندعوا ... فمن أُوتى كتابه بيمينه

12\_قيامت كے روز دائيں ہاتھ ميں نامہ اعمال كا آنا نيك عاقبت اور سعادت كى علامت ہے \_

فمن أُوتى كتابه بيمينه فا ولئك يقرء و ن كتابهم ولا يظلمون فتيلا

13\_سعادتمند لوگ روز قيامت اپنا نامہ اعمال بہ نفس نفيس ديكھيں گے\_

فمن أُوتى كتابه بيمينه فا ولئك يقرء ن كتابهم

14\_سعادت مندلوگوں كے اعمال كے حساب اور انكى اخروى جزاء ميں معمولى سا ظلم اور ناانصافى نہ ہوگي\_

فمن اوتى كتابه بيمينه ... ولا يظلمون فتيلا

15\_اخروى سزا اور جزا كے نظام پر قانون عدل كى حكمرانى پر توجہ، انسانوں كو اچھے اعمال وكردار كہ جن كا ثواب ہو، ادا كرنے پر مائل كرتى ہے \_

فمن أُوتى كتابه بيمينه ... ولا يظلمون فتيلا

يہ كہ الله تعالى قيامت كے دن كے اپنے جزا دينے كے نظام كو لوگوں پر واضع كر رہا ہے يہ ہوسكتا ہے اس لئے ہو كہ لوگ

اےسے اعمال كى طرف مائل ہوں كہ جن سے الہى جزاء مل جاتى ہو\_

16\_عن الأصبغ بن نباته قال: ... عمروبن حريث فى سبعة نفر ...إذخرج عليهم ضبّ فصادوه فا خذه عمروبن حريث فنصب كفّه وقال : بايعوا هذإميرالمؤمنين فبايعه السبعة وعمروثامنهم ... فقدموا المدائن يوم الجمعة وأميرالمؤمنين (ع) يخطب ... فقال: ... ''يوم ندعوا كلّ اناس إيمامهم'' وإنى اقسم لكم بالله ليبعثن يوم القيامة ثمانية نفريدعون لإمامهم وهو ضبّ ...(1)

اصبغ بن نباتہ سے روايت ہوئي كہ اس نے كہا ... عمروبن حريث سات نفر كے ساتھ تھا انہيں ايك چھپكلى نظر آئي انہوں نے اسے شكار كيا تو عمروبن حريث نے شكار اٹھا كر اس پر ہاتھ پھيرا اور كہا آئو يہ اميرالمؤمنين ہے ا سكى بيعت كريں تو سات افراد نے بيعت كى اس كے بعد عمروبن حريث جو آٹھواں نفر تھا اس نے بيعت كى ... پس وہ روز جمعہ مدائن ميں داخل ہوئے كہ حضرت على (ع) خطبہ دے رہے تھے ... تو انہوں نے فرمايا : ''يوم ندعو كل اناس بامامہم'' ميں تمھارے لئے الله كى قسم اٹھاتا ہوں كہ جب قيامت بپا ہوگى تو آٹھ نفر اپنے اپنے امام كے ساتھ بلائے جائيں گے كہ جن كا امام چھپكلى ہوگي\_

17\_عن بشير الدهان عن أبى عبدالله (ع) قال: ا نتم والله على دين الله ثم تلا''يوم ندعوا كل أناس بامامهم '' ثم قال: عليّ إمامنا ورسول الله (ص) إمامنا ...(2)

بشير دہان كہتے ہيں كہ: امام صادق (ع) نے فرمايا : خدا كى قسم تم لوگ دين خدا پر ہو پھر اس آيت كى تلاوت فرمائي ''يوم ندعوا كل أناس إےمامہم'' پھر فرمايا على (ع) اور رسول الله (ص) ہمارے امام ہيں \_

18\_(ورد على الحسين بن علي(ع) ...) رحل يقال له بشر بن غالب فقال يابن رسول الله (ص) ا خبرنى عن قول الله عزّوجلّ :''يوم ندعوا كل أناس إيمامهم'' قال : إمام دعا إلى هدى فا جابوه إليه وإمام دعا إلى ضلالة فا جابوه إليها ...\_(1)ايك شخض كہ جسے بشر بن غالب كہا جاتا تھا وہ (امام حسين(ع) كى خدمت ميں حاضر ہوا اور ) كہنے لگا: اے فرزند رسول مجھے بتائيں كہ الله كے اس كلام ''يوم ندعوا كل أناس إےمامہم '' سے كيا مراد ہے؟ حضرت (ع) نے فرمايا : وہ امام كہ جو ہدايت كى طرف دعوت كرتا ہو تو ايك گروہ اس كى دعوت پر لبيك كہتا ہے اور وہ امام كہ جو گمراہى كى طرف دعوت كرتا ہے تو ايك گروہ اس كى دعوت پر بھى لبيك كہتا ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)خصال صدوق ج 2 ص 644، ح 26\_ نورالثقلين ج 3، ص 190، ح 327\_2) تفسير عياشى ج 2، ص 303، ح 120\_ نورالثقلين ج 3، ص 194، ح 344\_

3) امالى صدوق ص 121، ح1، مجلس 30\_ نورالثقلين ج 3، ص192، ح 335\_

19\_عن أبى عبدالله (ع) قال: لا تترك الأرض بغير امام يحلّ حلال الله ويحرّم حرامه وهو قول الله ''يوم ندعوا كل أناس إيمامهم'' ...\_(1)امام صادق (ع) سے روايت ہوئي كہ آپ (ع) نے فرمايا : كہ زمين ايسے امام كے بغير كہ جو حلال خدا كو حلال اور حرام خدا كو حرام شمار كرتا ہو چھوڑى نہيں جائے گي\_ يہ الله كا كلام ہے كہ فرماتا ہے ''يوم ندعوا كل اناس بامامهم''

20\_عن أبى عبدالله (ع) ... إذاكان يوم القيامة يدعى كل إيمامه الذى مات فى عصره فإن ا ثبته أعطى كتابه بيمينه لقوله ''يوم ندعوا كل اناس إيمامهم فمن أوتى كتابه بيمينه '' (2)امام صادق (ع) سے روايت ہوئي كہ آپ (ع) نے فرمايا : جو جس امام كے زمانہ ميں مرجائے گا قيامت كے روز اسى امام كے ہمراہ بلاياجائے گا \_ پس اگر وہ اس امام كى اطاعت ميں ثابت قدم ہو تو نامہ اعمال اس كے دائيں ہاتھ ميں دياجائے گا \_ اسى لئے الله تعالى فرماتا ہے :يوم ندعوا كل اناس بامامهم فمن ا وتى كتابه بيمينه''\_

21\_عن عبدالا على قال:سمعت أبا عبدالله (ع) يقول: ... السامع المطيع لاحجة عليه وامام المسلمين تمت حجته وإحتجاجه يوم يلقى الله لقول الله ''يوم ندعوا كل أناس إيمامهم''(3)عبدالاعلى كہتے ہيں كہ ميں نے امام صادق (ع) سے سنا وہ فرما رہے تھے كہ : سننے والے اور اطاعت كرنے والے انسان كے ليے روز قيامت كوئي حجت نہيں چونكہ امام مسلمين نے اس كى دليل اور احتجاج كو مكمل كرديا ہے ' اس لئے كہ الله تعالى فرماتا ہے: ''يوم ندعوا كل اناس إيمامهم''\_

22\_عن أبى جعفر (ع): ...ا ما المؤمن فيعطى كتابه بيمينه قال الله عزّوجلّ: ... من أوتى كتابه بيمينه فا ولئك يقرؤن كتابهم'' ...(4)

امام باقر (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ : ... مؤمن كے دائيں ہاتھ ميں اس كا نامہ اعمال ديا جائے گا' الله تعالى فرماتا ہے: ''من أوتى كتابه بيمينه فأولئك يقرئون كتابهم ...''اصحاب يمين:اصحاب يمين كا اچھا انجام 12;اصحاب يمين كا اخروى حشر 20;اصحاب يمين كا نامہ اعمال 11;اصحاب يمين كى سعادت 12;روز قيامت اصحاب يمين 11

اطاعت :رہبر كى اطاعت 6/امام على (ع) :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2، ص 303، ح 119\_ نورالثقلين ج 3، ص 194، ح 3432) تفسير عياشى ج 4، ص 302، ح 115\_ نورالثقلين ج 3، ص 193، ح 340

3) تفسير عياشى ج 2، ص 303، ح 122\_ تفسرى برہان ج2، ص 430، ح 164) كافى ج 2، ص 32، ح 1\_ نورالثقلين ج3 ، ص 195، ح348\_

امام على (ع) كى رہبرى 17//امتيں :امتوں كى تقدير ميں مو ثر اسباب 5

انجام:اچھے انجام كى علامات 12;اچھے انجام كے اسباب 7

انسان:انسانوں كا اخروى حشر 3;انسانوں كى اخروى بازپرس 1;انسان كى ذمہ دارى 8;انسانوں كے اخروى بازپرس كا قانون كے مطابق ہونا 10

جزائ:جزا ميں عدالت 14، 15

حساب و كتاب:آمخرت كے حساب و كتاب ميں عدالت

ذكر:الله كى عدالت كے ذكر كے آثار 15;حشر كے ذكر كى اہميت 2;رہبروں كے حشر كا ذكر 2; قيامت كے ذكر كى اہميت 2

روايت: 16، 17، 18، 19، 20، 21، 22

رہبر:رہبروں كا اخروى كردار 4; رہبروں كا كردار 7;رہبروں كى پيروى كى اہميت 8;رہبروں كے انتخاب كى اہميت 8;صالح رہبر وں كى اہميت7

رہبري:رہبرى كا اخروى كردار 16، 17، 20، 21; رہبرى كا حجت تمام كرنا 21;رہبرى كا كردار 5، 18 ، 19;رہبرى كى اہميت 5، 6، 19

سزا:سزا ميں عدالت 15

سعادت:اخروى سعادت كى علامات 12

سعادت مند لوگ :سعادت مند لوگوں كا نامہ اعمال 13;سعادت مند لوگوں كى اخروى بازپرس 14; سعادت مند لوگوں كى اخروى جزا 14; قيامت كے روز سعادت مند لوگ 13

عمل:پسنديدہ عمل كا پيش خيمہ 15;عمل كا تحرير ہونا 9;

قيامت:قيامت كى خصوصيات 2، 3، 9;قيامت ميں باز پرس 1;قيامت ميں حشر 3;قيامت ميں گروہ ہونے كا معيار 4;قيامت ميں نظام جزا 15

مؤمنين :مؤمنين كانامہ اعمال 22

نامہ اعمال:نامہ اعمال كا دائيں ہاتھ ميں ہونا 12;نامہ اعمال كا قيامت ميں ہونا 9، 10، 11، 12، 22 ;نامہ اعمال كا مطالعہ 13

آیت 72

(وَمَن كَانَ فِي هَـذِهِ أَعْمَى فَهُوَ فِي الآخِرَةِ أَعْمَى وَأَضَلُّ سَبِيلاً)

اور جو اسى دنيا ميں اندھا ہے وہ قيامت ميں بھى اندھا اور بھٹكا ہوا رہے گا (72)

1\_اندھے دل لوگ دنيا اور آخرت ميں اندھے اور گمراہ ہونگے\_ومن كان فى هذه اعمى فهو فى الأخرة ا عمى وأضلّ سبيلا

2\_انسان كى اخروى اور حقيقى شخصيت اس كى دنياوى شخصيت كا رد عمل ہے \_ومن كان فى هذه أعمى فهو فى الأخرة ا عمى

3\_دنيا ميں گمراہ لوگ آخرت ميں اس سے بڑھ كر گمراہ ہونگے\_ومن كان فى هذه اعمى فهو فى الأخرة ا عمى وأضلّ سبيل

4\_انسانوں كى آخرت ميں نيك اور بد عاقبت ان كى دنياوى عقيدہ اور عمل كے تابع ہے\_

ومن كان فى هذه أعمى فهو فى الأخرة ا عمى وأضلّ سبيلا

5\_حق كے منكر ميدان آخرت ميں حيران اور سرگردان ہونگے\_ومن كان فى هذه أعمي ...أضلّ سبيلا

6\_انسان كى معرفت كے حوالے سے وسائل اور امكانات كى قدروقيمت ان كے راہ حق ميں استعمال كرنے كى بناء پر ہے\_ومن كان فى هذه اعمى فهو فى الأخرة ا عمى

يہ كہ الله تعالى نے ديكھنے والے انسان كو درست نظريہ نہ ہونے كى بناء پر ''أعمى '' كہا ہے\_اس سے معلوم ہوتا ہے كہ آنكھ بعنوان وسيلہ معرفت اس وقت قدروقيمت كى حامل ہوگى كہ جب راہ حق ميں استعمال ہو\_

7\_عن أبى جعفر (ع) فى قول الله عزّوجلّ : ''ومن كان فى هذه أعمى فهو فى الأخرة أعمى وأضل سبيلاً'' قال: من لم يدله خلق السماوات والأرض واختلاف الليل والنهار ودوران الفلك والشمس والقمر، والآيات العجيبات على ا ن وراء ذلك أمراً اعظم منه فهو فى الأخرة ا عمى واضلّ سبيلاً قال: فهو عمّا لم يعاين اعمى واضلّ\_(1)امام باقر (ع) الله تعالى كى اس كلام ''ومن كان فى هذه اعمى فهو فى الأخرة ا عمى واضلّ سبيل'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ جسے آسمانوں اور زمين كى تخليق اور پے درپے روز وشب كا آنا اور فلك اور سورج اور چاند كى حركت اور عجيب علامات اس حقيقت كى طرف راہنمائي نہ كريں كہ اس تخليق كے ماوراء ايك بہت بڑى حقيقت ہے\_

ايسا شخص نابينا اور گمراہ ہے اور آخرت ميں تو اس سے بڑھ كر كون نابينا اور گمراہ ہوگا \_ امام (ص) نے فرمايا : پس يہ شخص اس چيز كے حوالے سے كہ جس نے ديكھا ہے اور نہ اس پر تجربہ كيا ہے زيادہ نابينا اور گمراہ ہے\_

8\_عن أبى محمد (ع) ... يا اسحاق انه من خرج من هذه الدنيا أعمى فهو فى الأخرة ا عمى وا ضل سبيلاً يا اسحاق ليس تعمى الابهار ولكن تعمى القلوب التى فى الصدور ...''(2)امام ہادى (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ انہوں نے اسحاق كو لكھا : اے اسحاق (اس سے مراد ) كہ دنيا سے جو نابينا جائے گا وہ آخرت ميں بھى نابينا اور زيادہ گمراہ ہوگا \_ اے اسحاق نابينائي كا تعلق آنكھ سے نہيں ہے بلكہ يہ دل كا اندھا پن ہے كہ جو سينہ ميں جگہ بنائے ہوئے ہے\_

انجام:اچھے انجام كے اسباب 4;برے انجام كے اسباب 4

اندھے دل:آخرت ميں اندھے دل 1، 7، 8;دنيا ميں اندھے دل 1، 7 ،8;اندھے دلوں كى اخروى گمراہى 1

اہميتيں :اہميتوں كا معيار 6

انسان:انسانوں كى اخروى شخصيت 2;آخرت ميں انسان 4;انسانوں كى دنياوى شخصيت كے آثار 2;

حق:حق كى اہميت 6;حق كے منكروں كى اخروى سرگردانى 5

روايت : 7 ، 8

شناخت:شناخت كے وسائل كى اہميت 6

عقيدہ:عقيدہ كے آثار 4

عمل:عمل كے آثار 4

گمراہ لوگ :آخرت ميں گمراہ لوگ 3;دنيا ميں گمراہ لوگ 3

گمراہي:گمراہى كے درجے 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحید صدوق ص 455، ح 6، باب 67\_ نورالثقلين ج 3، ص 196، ح 352\_

2) تحف العقول ص 484، بحارالانوار ج 75، ص 375، ح 2\_

آیت 73

(وَإِن كَادُواْ لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ وَإِذاً لاَّتَّخَذُوكَ خَلِيلاً )

اور يہ ظالم اس بات كے كوشاں تھے كہ آپ كو ہمارى وحى سے ہٹاكر دوسرى باتوں كے افترغا پر آمادہ كرديں اور اس طرح يہ آپ كو اپنا دوست بناليتے (73)

1\_پيغمبر (ص) كو ان كى بعض رسالت كى ذمہ داريوں سے منحرف كرنے كے ليے مشركين كى مسلسل كوشش\_

وإن كادوا ليفتنونك عن الذى ا وحينا إليك

''فتن'' يعنى سونے كو آگ ميں داخل كرناتاكہ اس سے خالص حاصل كياجائے اور اس سے آيت شريفہ ميں مراد مشكلات ميں ڈالنا اور رسالت سے روكنے كے لئے سختيوں ميں ڈالنا ہے\_(مفردات راغب)

2\_الله تعالى كا پيغمبر (ص) كو خطاميں ڈالنے كے ليے كو مشركين كى سازشوں اور وسوسوں سے بچنے كے لئے خبردار كرنا\_

وإن كادوا ليفتنونك عن الذى ا وحينا إليك

3\_پيغمبر (ص) كو غير الہى روش اپنانے كے لئے مشركين كا پر فريب كوششيں كرنا \_وإن كادوا ليفتنونك عن الذى ا وحينا إليك

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''الذى أوحينا إليك'' سے مراد ايسى روش اور احكام ہيں كہ جن پر آپ(ص) عمل كرنے كے ذمہ دار تھے\_

4\_كفار كى پيغمبر (ص) كو پيچھے ہٹانے اور اپنے اصولى موقف سے پتھر نے كى كوشش ناكام ہوئي اور اسے شكست كا سامنا كر نا پڑا \_وإن كادواليفتنونك

يہ كہنا كہ ''نزديك تھا كہ وہ تجھے فتنہ ميں ڈالتے'' حكايت كررہاہے كہ وہ اس كام ميں كامياب نہيں ہوئے \_

5\_الہى رہبر وں كو چايئےہ دشمنان دين كى ان كے دينى موقف كو كمزور كرنے كى سازشوں اورہتھكنڈوں كے مدمقابل ہوشيار رہيں \_

وإن كادوا ليفتنونك عن الذى أوحينا إليك

6\_پيغمبر (ص) كے لئے كسى حالت ميں جائز نہيں كہ وہ وحى كے علاوہ كسى بات كو الله سے منسوب كرےں \_

وإن كادوا ليفتنونك عن الذى ا وحينا إليك لتفترى علينا غيره

7\_الله تعالى كا پيغمبر (ص) كو خبردار كرنا كہ دشمنوں كے فريب اور سازش كى بناء پر اس پر جھوٹ باندھنے سے پرہيز كريں \_

وإن كادوا ليفتنونك عن الذى ا وحينا إليك لتفترى علينا

8\_پيغمبر (ص) كى وحى الہى كى بناء پر دقت سے حركت كرنے اور اس سے ہٹ كر ہر عمل سے پرہيز كى ذمہ دارى \_

وإن كادوا ليفتنونك عن الذى ا وحينا إليك لتفترى عليناغيره

9\_پيغمبر (ص) كا اپنے اصولى موقف(جوكہ ان پر وحى كے ذريعے بھيجا گيا ) سے پيچھے ہٹنا يا اسے چھوڑنا ايك قسم كا الله پر جھوٹ باندھنا ہے\_وإن كادوا ليفتنونك عن الذى ا وحينا إليك لتفترى عليناغيره

چونكہ پيغمبر (ص) كا موقف اور كردار آسمانى تعليمات كى بناء پر تھا\_لہذا ان كى تمام تر رفتار و كردار كى نسبت خداوند عالم كى طرف دى جاتى ہے\_ چنانچہ ان كا اس موقف الہى سے ہٹنا اور اس كے غير كو اپنانا بھى لوگوں كے لئے وحى كہلانا اور يہ ايك قسم كا الله تعالى پر جھوٹ باندہنا تھا\_

10\_پيغمبر(ص) كا دشمنوں كے فريب اور سازشوں سے متا ثر ہونے كا امكان\_

وإن كادوا ليفتنونك عن الذى ا وحينا إليك لتفترى عليناغيره

11\_كفار پيغمبر (ص) كے ان كے اصولى موقف (كہ جو وحى الہى كے ذريعے انہيں تعليم ديا گيا)سے ہٹنے كى صورت ميں ان كے ساتھ مخلصانہ دوستى كے لئے ٹوٹ پڑتے\_و إن كادوا ليفتنونك ... وإذاً لاتخذوك خليلا

12\_كفار اور اسلام كے دشمن صرف مسلمانوں كے اپنے بعض اصولوں سے پيچھے ہٹنے كى صورت ميں ان سے صلح اور دوستى كرنے پر راضى تھے\_وإن كادوا ليفتنونك عن الذى أوحينا إليك ... وإذاً لاتخذوك خليلا

13\_كبھى بھى مسلمانوں اور كفار كے در ميان اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے كامل طور پر صلح اور حقيقى دوستى قائم نہيں ہوسكتي\_وإن كاد وا ليفتنونك عن الذى أوحينا إليك ... وإذاً لاتخذوك خليلا

14\_الہى اقرار (وہ تعليمات جو آپ پر وحى الہى كے ذريعے نازل ہوئيں ) ان كى حفاظت كسى بھى جگہ اور صورت ميں ہر چيز سے اہم اور ضرورى ہے \_وإن كادوا ليفتنونك عن الذى أوحينا إليك ... وإذاً لاتخذوك خليلا

15\_كفار، دين ميں بدعت ڈالنے والوں كو اچھى طرح

چاہتے ہيں \_لتفترى علينا غيره وإذاً لا تخذوك خليلا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كا اصولوں پر ہونا 4;آنحضرت(ص) كا ڈرانا 2، 7;آنحضرت(ص) كے متاثر ہونے كا امكان 10 ;آنحضرت(ص) كى وحى كے پيروى كرنا8; آنحضرت(ص) كى تكليف6، 8; آنحضرت (ص) كو متاثر كرنے كى كوشش 1; آنحضرت (ص) كے خلاف سازش 2، 3، 4 ; آنحضرت (ص) كے سازش سے دوچار ہونے ميں پڑنے كے آثار11;آنحضرت (ص) كا سازش سے دوچار ہونا9

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1، 3، 4

الله تعالى :الله تعالى كے انذار2، 7

اقرار:اقراركى حفاظت كا اہم ہونا 14

بدعت ايجاد كرنے والے:بدعت ايجاد كرنے والوں كے دوست 15

تہمت لگانا:الله پر تہمت سے پرہيز 6،7;اللہ پر تہمت لگانا9

دشمن :دشمن كى سازش ميں ہوشياري5;دشمن كى سازش كے آثار 7، 10;

دينداري:ديندارى كى اہميت 14

دينى رہبر:دينى رہبروں كى ذمہ دارى 5;دينى رہبروں كى ہوشيارى 5

قرآن :قرآن كى پيشگوئي 13

كفار:كفار اور بدعت ايجاد كرنے والے 15 ; كفار اور مسلمان 13;كفار كا سازش ميں شكست كھانا 4;كفار كى دوستى سے موانع 13;كفار كى دوستى كا پيش خيمہ 11، 12;كفار كى پيغمبر (ص) سے دوستى 11;كفار كے دوست 15

مسلمان :مسلمانوں كے اصولوں پر چلنے كے آثار 13;مسلمانوں كے سازش ميں پڑنے كے آثار12

مشركين:مشركين اور محمد (ص) 1 ، 3;مشركين كى سازشوں سے اجتناب2;مشركين كى سازشيں 3;مشركين كى كوشش 1;مشركين كى مكارى 3

آیت 74

(وَلَوْلاَ أَن ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئاً قَلِيلاً)

اور اگر ہمارى توفيق خاص نے آپ كو ثابت قدم نہ ركھا ہوتا تو آپ (بشرى طور پر ) كچھ نہ كچھ ان كى طرف مائل ضرور ہوجاتے (74)

1\_پيغمبر (ص) ، كفار كے خطاء ميں ڈالنے والے فريب اور ان كى طرف معمولى حد تك جھكاوسے الله تعالى كى جانب سے عطا شدہ ثابت قدمى كى بنا پر محفوظ تھے\_ولولا ا ن ثبتناك لقد كدت تركن إليهم شيئاً قليلا

2\_پيغمبر (ص) اپنے دينى ' معاشرتي' موقف ميں الله تعالى كى عنايت كى بدولت معصوم تھے\_

ولولا أن ثبتناك لقد كدت تركن إليهم شيئاً قليلا

3\_پيغمبر (ص) ، وحى كے راستے پر پائداررہنے كے ليے الہى امداد كے محتاج \_ولولا أن ثبتناك لقد كدت تركن إليهم

4\_پيغمبر اكرم(ص) كو اپنى رسالت كى انجام دہى كے سلسلہ ميں چھوٹى سے چھوٹى لغرش سے محفوظ ركھنے پر خداوند عالم كا احسان ہے\_ولولا أن ثبتناك لقدكدت تركن إليهم شيئاً قليلا

5\_پيغمبر (ص) نے اپنى رسالت انجام دينے ميں كفار اور مشركين كے شديدترين فريبوں اور سازشوں كا سامنا كيا\_

ولولا أن ثبتناك لقد كدت تركن إليهم

چونكہيہ ممكن تھا كہ پيغمبر (ص) جيسى عظےم شخصيت بھى اپنے بعض موقف ميں نزديك تھا سازش كا شكار ہوجائيں اور يہ نكتہ ياد دلانا كہ كروانا اگر الله كى جانب سے مدد نہ آتى تو يہ حادثہ پيش آجا تااس مذكورہ حقيقت سے حكايت كررہا ہے\_

6\_پيغمبر (ص) كا دشمنوں كى سازش اور فريب سے متا ثر ہونے كا امكان \_

ولولإن ثبتناك لقد كدت تركن إليهم شيئاً قليلا

7\_دينى رہبر اپنے بعض اصولى موقف ميں كفاركے مد مقابل پيچھے ہٹنے كے خطرے ميں ہيں \_

ولولا أن ثبتناك لقد كدت تركن إليهم شيئاً قليلا

8\_دينى رہبر وں كو چايئےہ ہميشہ اپنے اصولى موقف پر ثابت قدم اور استوار ہيں اور كبھى بھى كفار اور دشمنوں كى سازش ميں نہ آئيں \_ولولا أن ثبتناك لقد كدت تركن إليهم شيئاً قليلا

9\_كفار كى طرف تھوڑا سا ميلان اور اعتماد منع ہے\_ولولا أن ثبتناك لقد كدت تركن إليهم شيئاً قليلا

يہ كہ الله تعالى فرماتا ہے :اگر ہم تمھيں ثابت قدم نہ ركھتے تو نزديك تھا كہ تم معمولى حد تك ان كى طرف ميلان پيدا كرتے اور ان پر اعتماد كرتے \_ اس سے معلوم ہوا كہ كفار كى طرف ميلان منع ہے

10\_قال الرضا (ع): ممّا نزل بايّاك أعنى واسمعى ياجارة خاطب الله عزّوجلّ بذلك نبيه وا رادبه اُمتّة قوله: ... ولولا ا ن ثبتناك لقد كدت تركن إليهم شيئاً قليلاً ... (1)

امام رضا (ع) نے فرمايا : وہ آيات جو ( عربى ضرب المثل) إيّاك أعنى واسمعى يا جارة كى روش پر نازل ہوئيں اور وہ اس معنى ميں ہيں كہ الله تعالى پيغمبر (ص) كو خطاب كر رہا ہے ليكن اس سے مقصود ان كى امت ہے ان ميں سے ايك يہ آيت ہے:''ولولا أن ثبتناك لقد كدت تركن إليهم شيئاً قليلاً ...''

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) اور خطا 1;آنحضرت (ص) پر احسان 4 ; آنحضرت كے متاثركا امكان 6; آنحضرت (ص) كى تاريخ 5;آنحضرت (ص) كے خلاف سازش 5;آنحضرت (ص) كى عصمت 1، 4; آنحضرت كى عصمت كى بنياد 2;آنحضرت (ص) كى معنوى ضروريات 3;آنحضرت (ص) كى مشكلات 5; آنحضرت (ص) كے ثابت قدم ہونے كے آثار1;آنحضرت (ص) كے مقامات 2

الله تعالى :الله تعالى كا احسان 4//الله تعالى كالطف:الله تعالى كے لطف كے شامل حال افراد2

تبليغ :تبليغ ميں عصمت 4

دشمن :دشمن كى سازش كے آثار 6

دينى رہبر:دينى رہبروں كا اصول پر چلنا 8;دينى رہبروں كى سازش ميں نہ پڑنا 8;دينى رہبروں كى ثابت قدمى 8;دينى رہبروں كى خطائيں 7; دينى رہبروں كى ذمہ دارى 8;دينى رہبروں ميں كے متاثر ہونے امكان كا خطرہ 7

روايت: 10

ضرورتيں :الله تعالى كى امداد كى ضرورت 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون الاخبار الرضا (ع) ، ج1، ص 202، ح1 ، ب15\_ نورالثقلين ج3، ص 197، ح360\_

قرآن:قرآن كے مخاطبيں 10

كفار:كفار كى سازشوں كے آثار 7;كفار كى سازشيں 5

مشركين:مشركين كى سازش 5

ميلانات:كفار كى طرف جھكاو10;كفار كى طرف جھكاؤ كا ممنوع ہونا 9; مشركين كى طرف جھكاؤ1

آیت 75

(إِذاً لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لاَ تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيراً)

اور پھر ہم زندگانى دنيا اور موت دونوں مرحلوں پر دہرا مزہ چكھاتے اور آپ ہمارے خلاف كوئي مددگار اور كمك كرنے والا بھى نہ پاتے (75)

1\_الله تعالى كا پيغمبر اكرم(ص) كو اپنے اصولى موقف ميں سے لغزش سے دوچار ہونے كى صورت ميں دوبرابر دنياوى اور دو برابر اُخروى عذابوں سے دوچار كرنے پر خبردار كرنا\_إذاً لأذقناك ضعف الحياة وضعف الممات

2\_كوئي بھى انسان حتّى كہ پيغمبر (ص) بھى وحى كے محور سے منحرف ہونے كى صورت ميں الہى عذاب سے محفوظ نہيں ہے\_إذاً لا ذقناك ضعف الحيوة وضعف الممات

3\_الہى رہبروں كى وحى كے ذريعے طے شدہ موقف سے معمولى سا انحراف، دنيا وآخرت ميں دوہرى سزا كا موجب ہے\_

تركن أليهم شياًء قليلاً\_ إذاً لأذ قناك ضعف الحياة وضعف الممات

4\_لوگوں كے دينى اور معاشرتى مقام كا ان كے گناہ اور مدار وحى سے منحرف ہونے كا سزا كى شدت ميں مو ثر كردار ہے\_

ولولا أن ثبتناك لقد كدّت تركن إليهم ...إذاً لا ذقناك صغف الحيوة وضعف الممات

معلوم ہوتا ہےكہ پيغمبر (ص) كا اپنے اصولى موقف سے ہٹنے كى صورت ميں دوہرى سزا ان كے مقام كى بناء پر تھى \_ پس جو بھى اس طرح كا مقام ركھتے ہوئے گناہ سے دوچار ہو اس كى سزا دوگنا ہوگي\_

5\_دينى رہبروں كا كفار كى طرف تھوڑا سا ميلان ايك ناقابل بخشش گناہ اور دنيا وآخرت ميں دوگنا سزا كا موجب ہے\_

لقد كدّت تركن إليهم شيئاً قليلاً\_ إذاً لا ذقناك صغف الحيوة وضعف الممات

6\_الله تعالى كى پيغمبر (ص) كى طرف سے حمايت ، ان كے وحى كى راہ پر پائدار رہنے سے مشروط ہے\_

ولولإان ثبتناك لقد كدّت تركن إليهم شيئاً قليلاً\_ إذاً لا ذقناك صغف الحيوة وضعف الممات

7\_موت كا لمحہ، مجرموں كى اُخروى سزا كانقطہ آغاز ہے\_لا ذقناك ضعف الحيوة وضعف الممات

مندرجہ بالا مطلب آخرت يا قيامت كى جگہ ممات كى تعبير سے حاصل كيا گيا ہے يعنى دو برابر عذاب موت كے ا يام ميں ہوگا ' خواہ قيامت ميں يا اس سے پہلے\_

8\_الله تعالى كا پيغمبر (ص) كو خبردار كرنا كہ الہى عذاب سے دوچار ہونے كى صورت ميں اپنى نجات كے لئے كوئي يارومددگار نہ پائوگے\_لقد كدّت تركن إليهم شيئاً قليلاً ...ثم لا تجدلك علينا نصيرا

9\_انسان ،حتى كہ پيغمبروں كو بھى عذاب الہى سے دوچار ہونے كى صورت ميں اپنى نجات كے لئے كوئي يارومددگار نہ ملے گا\_ثم لاتجدلك علينا نصيرا

10\_الله تعالى كے ارادہ كے مد مقابل كسى طاقت كا وجود ہى نہيں ہے\_ثم لا تجدلك علينا نصيرا

11\_الله تعالى ،نہ كسى كے سامنے جواب دہ ہے اور نہ كوئي اس سے باز پرس كرنے والا ہے\_

إذاً لأذقناك ... ثم لا تجدلك علينا نصيرا

يہ جو الله تعالى نے فرماياہے كہ: كسى كو نہ پائوگے جو ہمارے خلاف اپنے حق ميں تيرى مدد كرے\_ يہاں اس معنى كا احتمال ہے كہ كوئي ايسا كرنے والا سرے سے موجود ہى نہيں ہے\_

12\_كفار كى طرف ميلان، انسان كے تنہا رہنے اور نصرت الہى سے محرومى كا موجب ہے\_

تركن اليهم شيئاً قليلاً\_ إذاً لا ذقناك ... ثم لا تجدلك علينا نصيرا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) اور خطا 1;آنحضرت(ع) كا حامى 6; آنحضرت (ص) كو ڈراوا 1،8 ;آنحضرت (ص) كى ثابت قدمى كے آثار 6;آنحضرت (ص) كى سزا ميں شدت 1

الله تعالى :الله تعالى كى نصرت سے محروميت كے اسباب 12;اللہ تعالى اور ذمہ دارى 11;اللہ سے پوچھ گچھ 11;اللہ تعالى سے مجادلہ 11;اللہ تعالى كے ارادہ كى حاكميت 10;اللہ تعالى كے انذار 1، 8;اللہ تعالى كى حمايتوں كا پيش خيمہ 6;اللہ تعالى كى سزائوں كا عام ہونا 2

انسان :انسانوں كا معاشرتى كردار 4

توحيد:توحيد افعالى 10

ديندارى :

ديندارى ميں استقامت كے آثار 6

دينى رہبر:دينى رہبر كى سزا زيادہ ہونا3;دينى رہبروں كى خطا كى سزا 3

سزا:سزا كے شديد ہونے كے اسباب 4، 5

عذاب:اہل عذاب كے مددگار نہ ہونا 8، 9;عذاب سے نجات 9

گناہ :ناقابل بخشش گناہ 5

گناہ گار:گناہ گاروں كى اخروى سزا كا آغاز7;گناہ گاروں كى موت 7

موت:موت كے آثار 7

ميلانات:ظالموں كى طرف ميلان كى اخروى سزا 5;ظالموں كى طرف ميلان كى دنياوى سزا 5;كفار كى طرف ميلان كے آثار 12;

نظريہ كائنات :توحيدى ايڈيا لوج 10

نافرماني:خدا سے نافرمانى كى سزا 2

آیت 76

(وَإِن كَادُواْ لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الأَرْضِ لِيُخْرِجوكَ مِنْهَا وَإِذاً لاَّ يَلْبَثُونَ خِلافَكَ إِلاَّ قَلِيلاً)

اور يہ لوگ آپ كو زمين مكّہ سے دل برداشتہ كر رہے تھے كہ وہاں سے نكال ديں حالانكہ آپ كے بعد يہ بھى تھوڑے دنوں سے زيادہ نہ ٹھہرسكے (76)

1\_آنحضرت (ص) كو مكہ سے جلا وطن كرنے كے مقدمات فراہم كرنے كے سلسلے ميں مشركين كى آپ (ص) كے خلاف سازش اور كوشش\_وإن كادوا ليستفّزونك من الأرض ليخرجوك

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''كادوا'' اور 'يستفزّوا'' ميں ضمير كا مرجع ما قبل آيات كے قرينہ كے مطابق مشركين مكہ اور ''الأرض'' پر'' ال'' عہداوراس سے مراد سرزمين مكہ ہو\_

قابل ذكرہے كہ ''يستفّزون '' كى اصل ''فزّ'' ہے جو حركت دينے كے معنى ميں ہے\_

2\_پيغمبر (ص) كا مكہ ميں رہنا، مشركين كے لئے قابل تحمل نہ تھا\_وإن كادو ا ليستفرونك من الأرض ليخرجوك

3\_مشركين كا پيغمبر (ص) كو ان كے اصولى اور وحى پر مبنى موقف سے ہٹانے كى كوشش كے دوران آپ كے خلاف دشمنى

پر مبنى افعال انجام دينے پر اترآنا\_وإن كادوا ليستفرونك ... وإن كادوا ليستفزونك من الأرض ليخرجوك

4\_الله تعالى كى مشركين كو پيغمبر (ص) كے مكہ سے نكالنے كى صورت ميں عنقريب آنے والى اور حتمى ہلاكت كى د ھمكى دينا \_

وإذا لايلبثون خلفك إلّا قليلا

5\_پيغمبر (ص) كا بارگاہ الہى ميں با عظمت شخضيت اور عظيم مقام كے حامل ہونا\_

وان كادوا ليستفرونك من الأرض ليخرجوك منها وإذاً لايلبثون خلفك إلّا قليلا

احتمال ہے كہ پيغمبر كو مكہ سے نكالنے كا نتيجہ( يعنى مشركين كى ہلاكت) آپ (ص) كى شخصيت كى بناء پر ہے \_ اس سے يہ معلوم ہوتاہے كہ پيغمبر (ص) كى شان ميں يہ گستاخى الله تعالى كے لئے قابل قبول نہ تھي\_

6\_پيغمبر (ص) كا مشركين مكہ كے درميان رہنا، ان پر الہى عذاب كے نازل ہونے سے مانع تھا\_

وإذاً لايلبثون خلفك إلّا قليلا

پيغمبر(ص) كو مكہ سے نكالنے كى صورت ميں الله تعالى كى مشركين كو ہلاكت كى دھمكى ہوسكتا ہے كہ اس حقيقت كى طرف اشارہ ہو كہ آپ (ص) كا ان كے درميان موجود ہوناانكى ہلاكت سے مانع تھا\_

7\_پيغمبر (ص) كو مكہ سے نكالنے كى مشركين كى سازش ناكام اور بے نتيجہ ثابت ہوئي \_وإن كادوا ليستفرونك من ألارض ليخرجوك منها وإذاً لايلبثون خلفك إلّا قليل ''وإن كادو ا ليستفرّونك'' (كہ نزديك تھا آپ كو نكاليں )كى تعبير سے يہ واضح ہورہا ہے كہ وہ پيغمبر (ص) كو مكہ سے نكالنے كے اپنے مقصد ميں ناكام ہوگئے\_

8\_الہى تعليمات كو پھيلنے سے روكنا اور پيغمبروں كے لئے تبليغ ميں مشكلات پيدا كرنا، ہلاكت اور نابودہونے كا موجب ہے\_

ليخرجوك منها وإذاً لايلبثون خلفك

احتمال ہے كہ پيغمبر (ص) كو مكہ سے نكالنے كا كام اس لئے اہم وعظيم سمجھا گياچونكہ آنحضرت كو نكالنا در اصل فعاليت و تبليغ كو روكنا تھا تو اس عمل كے نتيجے ميں يقينا وہ ہلاك اور نابود ہوجاتے\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كا كردار 6;آنحضرت (ص) كو نكالنے كى سازش 1، 7;آنحضرت (ص) كو نكالنے كى سزا 4; آنحضرت (ص) كى تاريخ 1، 7; آنحضرت (ص) كے خلاف سازش 1;آنحضرت(ص) كے دشمن 2، 3; آنحضرت (ص) كے فضائل 6;آنحضرت (ص) كے مراتب و درجات

5 ;آنحضرت مكہ ميں آنحضرت(ص) 2

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1،2،3،7

الله تعالى :الله تعالى كے انذار4

انبياء :انبياء كو تبليغ سے روكنے كے آثار 8

مشركين :مشركين كو انذار4;مشركين كى دشمنى 2، 3;مشركين كى سازش 1;مشركين كى سازش كا شكت كھانا 7;مشركين كى ہلاكت 4 ; مشركين كے عذاب كے موانع 6

ہلاكت:ہلاكت كے اسباب 8

آیت 77

(سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا وَلاَ تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلاً)

يہ آپ سے پہلے بھيجے جانے والے رسولوں ميں ہمارا طريقہ كار رہا ہے اور آپ ہمارے طريقہ كار ميں كوئي تغير نہ پائيں گے (77)

1\_الله تعالى كا ايسى امتوں كو ہلاكت كرنے كا طريقہ كا رہا ہے كہ جو رسولوں كو اپنى سرزمين سے نكالنے اور جلا وطن كرنے كا اقدام كرتى تھيں \_ليخرجوك منها وإذاً لايلبثون خلفك إلّا قليلاً\_ سنة من قد أرسلناقبلك من رسلنا

2\_رسولوں كو جلا طن كرنا سخت دنياوى عذاب كا موجب ہے \_

إذاً لايلبثون خلفك إلّا قليلاً\_ سنة من قد أرسلناقبلك من رسلنا

3\_پيغمبر اسلام (ص) سے قبل تاريخ بشر ميں انبياء كا مسلسل بھيجا جانا\_من قدأرسلنا قبلك من رسلنا

4\_پيغمبر (ص) كى مانند بہت سے الہى رسولوں كاسازش' بدعہدى اور وطن سے در بدر كرنے كى دھمكى كا سامنا كرنا پڑا ہے\_

وإن كادوا ليستفزونك ... سنة من قدأرسلنا قبلك من رسلنا

5\_الہى رسل كا الله تعالى كى بارگاہ ميں انتہائي بلند اور

عظيم منزلت كا حامل ہونا \_سنة من قدأرسلنا قبلك من رسلنا

يہ جو كہ الله تعالى فرما رہا ہے كہ وہ امتيں كہ جنہوں نے اپنے پيغمبروں كو اپنى سرزمين سے دربدر كيا ہلاكت ميں پڑگئي\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انبياء الله كى بارگاہ ميں بہت بلند وبالا مقام ركھتے تھے\_

6\_الہى طور طريقہ ايسے قوانين ہيں كہ جن ميں كسى قسم كا خلل اور تبديلى نا ممكن ہے \_ولا تجدلسنتنا تحويلا

7\_مشركين كى سازشوں اور كوششوں كے مدمقابل الله تعالى كا پيغمبر (ص) كو تسلى دينا\_وإن كادوا ليستفرونك من ألارض ليخرجوك منها وإذاً لايلبثون خلفك إلّا قليلاً \_ سنة من قد أرسلناقبلك من رسلنا ولا تجد لسنتنا تحويلا

مشركين كى سازشوں كى نقشہ كشى كے بعدانبياء كے حق ميں تجاوز كرنے والوں كى يقينى ہلاكت كى الہى سنت كا ذكر ممكن ہے اس مذكور ہ نكتے كى خاطر ہو \_

8\_تاريخى تبديلياں ،الہى سنتوں كا ان پر حكومت كى بنياد پر ہيں \_

أذاً لايلبثون خلفك إلّا قليلاً\_ سنة من قد أرسلناقبلك من رسلنا ولا تجد لسنتنا تحويلا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كو تسلى دينا 7;آنحضرت (ص) كو در بد ر كرنا 4;آنحضرت كو دھمكى ديا جانا4; آنحضرت(ص) كے خلاف سازش4،7; آنحضر ت (ص) كے دشمن 4

الله تعالى :الله تعالى كى سنتوں كاحاكم ہونا 8;اللہ تعالى كى سنتوں كا حتمى ہونا 6;اللہ تعالى كى سنتيں 1

انبياء:انبياء كو دربدر كرنا 4;انبياء كو دربدركرنے كى دنياوى سزا 2; انبياء كو دربدر كرنے كے آثار 2;انبياء كو دہمكى 4;انبياء كى تاريخ 3، 3;انبياء كى رسالت 3;انبياء كے خلاف سازش 4;انبياء كے دشمن 4;انبياء كے فضايل5

تاريخ:تاريخ كا قانون كے مطابق ہونا 8

پہلى امتيں :پہلى امتوں كى ہلاكت 1

سزا:سزا كے اسباب 2

مشركين :مشركين كى سازش 7

آیت 78

(أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوداً)

آپ زوال آفتاب سے رات كى تاريكى تك نماز قائم كريں اور نماز صبح بھى كہ نماز صبح كے لئے گواہى كا انتظا م كيا گيا ہے (78)

1\_پيغمبركو سور ج كے زوال سے ليكر آدھى رات تك اور صبح كى سفيدى ميں نماز قائم كرنے كا فرمان الہي\_

أقم الصلوة لدلوك الشمس إلى غسق الليل و قرء ان الفجر

''دلوك'' كا معنى سورج كا غروب كى طرف بڑھنا ہے ''غسق'' شديد تاريكى كے معنى ميں ہے (مفردات راغب)ان لغوى معانى كو ديكھتے ہوئے مندرجہ بالا مطلب كى بنياد يہ نكتہ ہے كہ ''لدلوك الشمس'' سے مراد سورج كا زوال اور ''غسق الليل'' سے مراد آدھى رات ہے\_

2\_نماز، وہ ذمہ دارى ہے كہ جس كے لئے وقت اور ساعت معين اور مخصوص ہے\_

أقم الصلوة لدلوك الشمس إلى غسق الليل و قرء ان الفجر

3\_واجب نمازوں ميں سے نماز ظہر سب سے پہلي واجب نماز ہے\_أقم الصلوة لدلوك الشمس

يہ كہ پنجگانہ نمازوں كے اوقات بيان كرتے ہوئے سب سے پہلے سورج كے زوال سے بات شروع كى گئي ہے\_ ہوسكتا ہے كہ اس حقيقت كو واضح كر رہى ہو كہ سب سے پہلى واجب نماز ،ظہر كى ہے\_

4\_نماز عشاء كا آخرى وقت، آدھى رات ہے \_إلى غسق اليل

مندرجہ بالا نكتہ كى بناء اس بات پر ہے جيسا كے بعض مفسرين نے كہا ہے غسق اليل سے مرادآدھى رات ہو\_

5\_قرآن كى قراء ت اور وحى كے پيغام كو تكرارى پڑھنا نماز كا سب سے عمدہ اور اہم ترين ركن ہے\_

أقم الصلوة ... وقرء ان الفجر يهاں ''قراء ن الفجر'' سے مراد صبح كى نماز ہے\_ لفظ صلاةكى جگہ ''قرآن''آيات الہى كى تلاوت'' لانا مندرجہ بالا مطلب كو بيان كر رہا ہے\_

6\_تمام نمازوں كى نسبت ،نماز صبح كى خصوصى اہميت اور مقام \_أقم الصلوة ... قرء ان الفجر إنّ قرء ان الفجركان مشهود

7\_پنجگانہ نمازوں كا وقت وسيع ہے \_أقم الصلوة لدلوك الشمس إلى غسق الليل و قراء ن الفجر

8\_نماز صبح كو اول وقت ادا كرنے كى فضيلت اور تقاضا (طلوع فجر)\_وقر ء ان الفجر

يہ كہ نماز صبح كا وقت بھى وسيع ہے \_ يعنى طلوع فجر سے طلوع آفتاب تك وسعت ہے\_ ليكن نماز كو فجر كى طرف نسبت دينا اس كو اول وقت ميں ادا كرنے كى اہميت وفضيلت بيان كر رہا ہے\_

9\_اول فجر ميں نماز صبح كى ادائيگى خصوصى گواہى اور نظارہ كا حامل مقام \_إنّ قرء آن الفجر كان مشهودا

جيسا كہ بعض روايات سے معلوم ہوتا ہے يہاں خصوصى گواہى سے مراد ''دن ورات كے فرشتوں كى گواہى ہے كہ يہ دونوں قسم كے فرشتے صبح كى نماز پڑہنے والوں كى گواہى ديتے ہيں ''\_

10\_صبح كى نماز كا اہتمام، سب لوگوں كى نگاہوں كے سامنے اور جماعت كے ساتھ ضرورى ہونا \_

أنّ قرء آن الفجر كان مشهودا

احتمال ہے كہ صبح كى نماز كى يہ صفت ''مشہود'' ايك قسم كى تشويق ہو كہ اسے سب كے سامنے ادا كياجائے يہ بھى بيان لازم الذكر ہے كہ فعل ''كان'' آيت ميں تثبيت كے ليے ہے \_

11\_عن زرارة قال: سا لت ا باعبدالله (ع) عن هذه الا ية:''أقم الصلوة لدلوك الشمس إلى غسق الليل'' قال: دلوك الشمس زوالها عند كبد السماء ''إلى غسق الليل'' إلى انتصاف الليل فرض الله فيما بينهما أربع صلوات الظهر والعصر والمغرب والعشائ ...و ''قرآن الفجر'' قال: ركعتإلفجر ...''\_(1)

زرارة كہتے ہيں كہ ميں نے امام صادق (ص) سے اس آيت ''أقم الصلاة لدلوك الشمس إلى '' غسق الليل'' كے بارے ميں سوال كيا تو حضرت (ع) نے فرمايا : ''دلوك الشمس'' يعنى سورج كا آسمان كے درميان مائل كرنا اور:''الى غسق الليل'' يعنى رات كے نصف تك كہ الله تعالى نے ان دونوں ''ظہر اور نصف شب'' كے درميان چار نمازوں كو واجب كيا ہے' ظہر' عصر ' مغرب اور عشاء اور ''قرآن الفجر'' كے بارے ميں (حضرت(ع) ) نے فرمايا :( وہ) دو ركعت نماز صبح ہے 12\_عن أميرالمؤمنين(ع) \_ قال : ... دلالة الصلاة ... الشمس يقول الله جلّ وعزّ ''أقم الصلوة لدلوك الشمس إلى غسق الليل وقرآن الفجر ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ص 308، ح 137\_تفسير برہان ج2، ص 437، ح10\_

فلا تعرف مواقيت الصلاة بالشمس ...(1)

اميرالمؤمنين (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ انہوں نے فرمايا:نماز ( كے وقت) كى راہنمائي سورج سے ہے \_ الله تعالى عزّوجلّ فرماتا ہے:''اقم الصلوة لدلوك الشمس إلى غسق الليل وقران الفجر ...'' پس نماز كے اوقات صرف سورج كے ذريعے پہچانے جاتے ہيں ...

13\_عن أبى عبدالله (ع) انه سئل عن قول الله عزوجلّ : وقرآن الفجرإن قرآن الفجر كان مشهوداً''قال: هو الركعتان قبل صلاة الفجر \_(2)امام صادق (ع) سے الله تعالى كے اس كلام ''وقرآن الفجر إن قرآن الفجر كان مشهوداً''كے بارے ميں سوال ہوا تو حضرت (ع) نے جواب ميں فرمايا : وہ نماز صبح سے پہلے دو ركعت نماز نافلہ ہے\_

14\_عن يزيد بن خليفة قال: قلت لأبى عبدالله (ع) ... إنك قلت: إنّ أول صلاة افترضها الله على نبيه (ص) الظهر و هو قول الله عزّوجلّ: ''أقم الصلاة لدلوك الشمس'' ... قال :صدق \_(3)

يزيد بن خليفہ كہتے ہيں كہ ميں نے امام صادق (ع) كى خدمت ميں عرض كيا آپ (ع) نے فرمايا ہے كہ سب سے پہلى نماز جو الله تعالى نے اپنے پيغمبر (ص) پر واجب قرار دى وہ نماز ظہر تھى يہ وہى الله كا كلام ہے كہ جس ميں وہ فرماتا ہے :''اقم الصلوة لدلوك الشمس''؟ تو حضرت (ع) نے فرمايا : راوى نے سچ كہا ہے\_

15\_عن اسحاق بن عمار قال: قلت لأبى عبدالله (ع) ا خبرنى بأفضل المواقيت فى صلاة الفجر؟ فقال: مع طلوع الفجر ان الله عزّوجلّ يقول : ''وقرآن الفجر إن قرآن الفجر كان مشهوداً ''يعنى صلاة الفجر تشهده ملائكة الليل وملائكة النهار فإذا صليّ العبد الصبح مع طلوع الفجر أثبتت له مرّتين أثبتها ملائكة الليل وملائكة النهار \_(4)اسحاق بن عمار كہتے ہيں كہ ميں امام صادق (ع) كى خدمت ميں عرض كيا مجھے نماز صبح كے بافضيلت اوقات كے بارے ميں بتائيں ' حضرت (ع) نے فرمايا: ايسى نماز ہے كہ جسے طلوع فجر كے ساتھ ہونا چاہئے ' جس طرح كہ الله تعالى نے فرمايا : ''وقرء ان الفجر ان قرء ان الفجركان مشہوداً''\_ يہاں مراد طلوع فجر كى نماز ہے كہ اس وقت دن اور رات كے دونوں فرشتے موجود ہوتے ہيں اور اس كے گواہ ہيں \_ پس جب انسان نماز صبح كو طلوع فجر كے وقت بجالاتا ہے تو يہ نماز دو دفعہ تحرير ہوتى ہے \_ ايك دفعہ رات كے فرشتوں كے ذريعے اور ايك دفعہ دن كے فرشتوں كے ذريعے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحارالانوار ج 65، ص 390 ، ح 39\_2) دعائم الاسلام ج 1 ، ص204،بحارالانوار ج 84، ص312، ح 7\_

3) كافى ج 3، ص 275، ح 1 \_ نورالثقلين ج3، ص 200 ، ح372\_4) كافى ج 3، ص 283، ح 2\_ نورالثقلين ج3، ص 201، ح373\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى شرعى ذمہ دارى 1;2

احكام: 1،2، 4، 7، 8، 11

الله تعالى :الله تعالى كے احكام 1

روايت : 11، 12، 13، 14، 15

سورج :سور ج كے فوائد 12

صبح:نمازصبح كے نافلہ كى اہميت 13

قران:قران كى تلاوت كى اہميت 5

نماز :اول وقت، نماز كى فضيلت 9;روزانہ كى نماز كى شرعى حيثيت1، 11;سب سے پہلى واجب نماز 3، 14 ;صبح كى نماز كى اہميت 6، 10 ;صبح كى نماز پر نظارت 9;نماز كے احكام 2،3، 4، 7، 8، 11;نماز صبح كا باجماعت ہونا 10; نماز ميں قرآن مجيد كى تلاوت 5;نماز صبح كا ظاہر كرنا 10;نمازميں قرائت 5;نماز صبح كے گواہ 15; نماز ظہر كا وجوب 3، 14;نماز صبح كى فضيلت كا وقت 8، 15; نماز عشا ئكا وقت4;يوميہ نمازوں كا وقت 1، 7، 11، 12

و اجبات :واجبات موقت 2

آیت 79

(وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَى أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَّحْمُوداً)

اور رات كے ايك حصہ ميں قرآن كے ساتھ بيدار رہيں يہ آپ كے لئے افاضہ خير ہے عنقريب آپ كا پروردگار اسى طرح آپ كو مقام محمود تك پہنچادے گا (79)

1\_الله تعالى كا پيغمبر (ص) كو رات كے بعض حصہ ميں نافلہ شب كے قائم كرنے كے لئے بيدار رہنے كا حكم\_

ومن الليل فتهجّد به نافلة لك

2\_دوسرے واجبات كے علاوہ نماز شب كا پيغمبر (ص) پر واجب ہونا\_ومن الليل فتهجّد به نافلة لك

''نافلہ'' كے لغوى معنى كى طرف توجہ ركھتے ہوئے كہ اس سے مراد ''واجب سے زائد'' ہوناہے\_ (مفردات راغب)نيز ''لك'' ميں لام اختصاص كا آنا مندرجہ بالا نكتہ پر دلالت كر رہا ہے\_

3\_رات كو نيند سے بيدار ہونے كے ساتھ قرآن مجيد كى تلاوت،خاص اہميت كى حامل ہے\_

وقرء ان الفجر كان مشهوداً \_ ومن الليل فتهجّد به نافلة لك

4\_نماز شب ميں قرآن كى قرائت كى اہميت\_وقرء ان الفجر ...ومن الليل فتهجّد به نافلة لك

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''قرآن'' سے مراد، نماز كا قرائت قرآن پر مشتمل ہونا ہے\_

5\_امت كى رہبرى اور پيغمبرى كے عہدے، دوسروں كى نسبت زيادہ اور بھارى ذمہ دارياں \_

ومن الليل فتهجّد به نافلة لك

6\_انبياء اور الہى رہبروں كے لئے عبادت اور الله تعالى سے زيادہ رابطہ كى ضرورت\_ومن الليل فتهجّد به نافلة لك

7\_الله تعالى كى پيغمبر (ص) كو شب بيدارى اور تہجد كے نتيجہ ميں پسنديدہ اور باعظمت مقام پر پہنچنے كى بشارت\_

فتهجّد ...عسى أن يبعثك ربك مقاماً محمودا

8\_تہجّد اور شب بيدارى انسان كے عظےم اور پسنديدہ مقام تك پہنچنے كا سبب ہيں \_

فتهجّد به نافلة لك عسى أن يبعثك ربّك مقاماً محمودا

9\_بلندوبالا مقامات معنوي( مقام محمود) كا حصول اگر چہ محنت و كوشش كے ہمراہ ہو ' الہى امداد اور توفيق كے ساتھ مشروط ہے\_فتهجّد به ... عسى أن يبعثك ربّك مقاماً محمودا

10\_رات كے تاريك اور پر سكون لمحات ،اللہ تعالى كے ساتھ رابطہ پيدا كرنے اورمعنوى مقامات ميں ترقى كے لئے مناسب ہيں \_ومن الليل فتهجّد به ... عسى أن يبعثك ربّك مقاماً محمودا

اگر چہ عبادت ہر حال ميں مناسب ہے ليكن تمام اوقات ميں سے رات كا ذكر لفظ ''تہجد'' كے ساتھ كہ جس سے مراد خواب سے بيدار ہونا ہے \_ ممكن ہے مندرجہ بالا مطلب پر اشارہ ہو \_

11\_مقام محمود تك پہنچنے كے لئے نماز تہجد كى افاديت اور شب بيداري، الله تعالى كے ارادہ كے ساتھ وابستہ ہے\_

عسى أن يبعثك ربك مقاماً محمودا

12\_بلند وبالا معنوى مقامات كے حصول كى اميد اس وقت ممكن ہے كہ پہلے سے كردار اور مناسب عمل ركھا گيا ہو\_

ومن الليل فتهجّد به ... عسى أن يبعثك ربّك مقاماً محمودا

13\_نماز شب كے ذريعہ حاصل ہونے والا عظےم مقام سب كے نزديك قابل ستائش و احترام ہے\_

عسى أن يبعثك ربّك مقاماً محمود''مقاماً محموداً''

كو مطلق ذكر كرنا شائد اس لئے ہو كہ مقام محمود ايسا مقام ہے كہ جو تمام مخلوق كے ليے قابل تعريف ہے\_

14\_پيغمبر (ص) كو بلند معنوى مقا م كو كسب كرنے كى راہنمائي ان كے لئے الہى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_

فتهجّد به ... عسى أن يبعثك ربّك مقاماً محمودا

15\_پيغمبراكرم(ص) بھى اعلى معنوى مقامات كے كسب كرنے كى راہ ميں مناسب اعمال انجام دينے كے محتاج تھے\_

فتهجّد به نافلة لك عسى أن يبعثك ربّك مقاماً محمودا

16\_مقامات معنوى كے درميان ''مقام محمود'' عظيم اور بلند مقام ہے\_عسى أن يبعثك ربك مقاماً محمودا

اگر چہ پيغمبر اكرم (ص) پہلے ہى سے بہت عظےم مقام ومنزلت پر فائز تھے تو الله تعالى كا يہ فرمانا كہ نماز شب پڑھو تاكہ مقام محمود كو پالو \_ مندرجہ بالانكتہ سے حكايت كر رہا ہے\_

17\_پيغمبراكرم (ص) كا روز قيامت قابل ستائش مقام سے تجليّ كرنا \_عسى أن يبعثك ربك مقاماً محمودا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ احتمال ہے كہ لفظ ''يبعثك'' سے روز قيامت ميں اٹھنے كى طرف اشارہ ہو اور''يبعثك'' كے لئے ''مقاماً '' مصدر ميمى اور مفعول مطلق ہو تو كہ اس صورت ميں آيت كى تركيب يوں ہوگي\_''عسى أن يبعثك ربك بعثاً محموداً''\_ الله تعالى تمھيں پسنديدہ انداز سے روز قيامت مبعوث فرمائے گا\_

18\_عن عمار الساباطى قال: كنا جلوساً عند أبى عبدالله (ع) بمنى فقال له رجل: ما تقول فى النوافل ؟ فقال : فريضة قال : ففزعنا و فزع الرجل ...،فقال : أبوعبدالله (ع) إنما ا عنى صلاة الليل على رسول الله (ص) إن الله يقول : ومن الليل فتهجد به نافلة لك \_(1)

عمار ساباطى روايت كرتے ہيں كہ ہم منى ميں امام صادق (ع) كے قريب بيٹھے ہوئے تھے كہ ايك شخص نے حضرت (ع) سے كہا كہ آپ (ع) نافلہ كے بارے ميں كيا فرماتے ہيں ؟ تو حضرت (ع) نے فرمايا : واجب ہيں \_ راوى كہتا ہے كہ ہميں اوراس سائل كو بڑا تعجب ہوا تو حضرت (ع) نے فرمايا : ميرى مراد نماز شب ہے جو كہ رسول الله (ص) پر واجب تھى جيسا كہ پروردگار فرماتا ہے: ومن الليل فتهجد به نافلة لك

19\_عن أحدهما قال: فى قوله: عسى أن يبعثك ربك مقاماً محموداً : قال : هى الشفاعة\_(2)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تہذيب ج 2، ص 242، ح 28، مسلسل 959 \_ نورالثقلين ج 3،ص 204، ح 382\_2) تفسير عياشى ج 2، ص 314، ح 148، \_ نورالثقلين ج 3،ص211، ح 402\_

امام باقر (ع) يا امام صادق(ع) سے الله تعالى كے اس كلام ''أن يبعثك ربك مقاماً محموداً'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ انہوں نے فرمايا : يہاں مقام محمود سے مراد شفاعت ہے\_

20\_قال على بن أبى طالب (ع) : ... ثم يجتمعون فى موطن آخر يكون فيه مقام محمد (ص) وهو المقام المحمود فيثنى على الله تبارك وتعالى بمالم يثن عليه احد قبله ثم يثنى على الملائكة كلّهم ... ثم يثنى على الرسل ... ثم يثنى على كلّ مؤمن ومؤمنة ... فذلك قوله: عسى أن يبعثك ربك مقاماً محموداً ... وهذا كلّه قبل الحساب ... (1)

حضرت على ابن ابى طالب(ع) فرماتے ہيں : ... پھر اللہ تعالى (روز قيامت ) لوگوں كو اس جگہ جمع كرے گا كہ مقام محمد (ص) وہاں ہے اور وہ مقام محمود ہے پھر پيغمبر (ص) الله تعالى كى يوں ثناء كريں گے كہ كسى نے پہلے ويسى پروردگار كى ثناء نہ كى ہوگي\_ پھر (ترتيب كے ساتھ) تمام ملائكہ ... انبياء ... تمام مؤمنين اور مؤمنات پر صلوة بھيجيں گے اور يہ وہى كلام ہے :''عسى أن يبعثك ربك مقاماً محموداً'' اور يہ سب چيزيں حساب لينے سے پہلے ہيں ...

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) قيامت ميں 17 ، 20;آنحضرت(ص) كا مربى ہونا 14; آنحضرت (ص) كو بشارت 7; آنحضرت (ص) كى تہجد 1، 7; آنحضرت(ص) كى خصوصيات 2،18; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 1، 2; آنحضرت (ص) كى شفاعت 19;آنحضرت (ص) كى نماز شب 1، 2، 18; آنحضرت (ص) كى ہدايت 4، 14;آنحضرت (ص) كے مقامات اخروى 17،19، 20; آنحضرت (ص) كے مقامات معنوى 7، 15; آنحضرت (ص) كے واجبات 2، 18

احكام :2

الله تعالى :الله تعالى كى امداد كے آثار 9;اللہ تعالى كى بشارتيں 7;اللہ تعالى كى توفيقات كے آثار 9;اللہ تعالى كى ربوبيت كى علامات 14;اللہ تعالى كے ارادہ كے آثار 11;اللہ تعالى كے اوامر 1

انبياء :انبياء كى ذمہ دارى 6;انبياء كى عبادات 6

تہجد:تہجد كا وقت 10;تہجد كى اہميت 3;تہجد كے آثار 7، 8، 11

دينى رہبر:دينى رہبر كى ذمہ دارى 6;دينى رہبر كى عبادات 6/ذمہ داري:ذمہ دارى كا پيش خےمہ 5

روايت : 18، 19، 20/رہبري:رہبرى كے آثار 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 261ح5،ب 63\_ نورالثقلين ج 3،ص206، ح 390\_

شب:شب كے فوائد 10

عمل :پسنديدہ عمل كے آثار 12;عمل كے آثار 15

قرآن :قرآن كى تلاوت كى اہميت 3، 4

مقامات معنوى :مقامات معنوى كا پيش خيمہ 11، 12، 15; مقامات معنوى كى اہميت 13، 16;مقام محمود جيسے معنوى مقام كى اہميت 16;مقامات معنوى كى بنياد 9; مقامات معنوى كے اسباب 8، 13;

نبوت:نبوت كے آثار 5

نماز :نماز شب كے آثار 13;نماز شب كے احكام 2;نماز شب ميں قرآن 4

آیت 80

(وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَاناً نَّصِيراً)

اور يہ كہئے كہ پروردگار مجھے اچھى طرح سے آبادى ميں داخل كر اور بہترين انداز سے باہر نكال اور ميرے لئے ايك طاقت قرار ديدے جو ميرى مددگار ثابت ہو (80)

1\_الله تعالى كى طرف سے پيغمبر-(ص) كو مانگنے اور دعا مناجات كى تعليم كے طريقہ سكھايا جانا \_

وقل ربّ أدخلنى مدخل صدق

2\_دعاء ومناجات كے آداب ميں سے پروردگار كى ربوبيت سے تمسك اور اپنے آپ كوخدا كے تحت تربيت مربوب سمجھتا\_وقل رب أدخلنى مدخل صدق

3\_الله تعالى كا پيغمبر (ص) كو نماز اور نوافل كے ساتھ دعا ومناجات كا حكم \_

ا قم الصلوة ... فتهجد به نافلة لك ... وقل رب أدخلنى مدخل صدق

مندرجہ بالا مطلب اس نكتہ كى بنا ء پر ہے كہ ''وقل رب''، ''فتہجد'' پر عطف تھا اور عام كے بعد خاص كا ذكر ،اعمال ميں سے ايك عمل كو بيان كر رہا ہے كہ جسے تہجد اور نماز شب ميں انجام دينا مناسب ہے \_

4\_پروردگار كى بارگاہ ميں اپنى حاجات كو زبان پر لانا ،دعا اور مناجات كے آداب ميں سے ہے\_

وقل رب أدخلنى مدخل صدق

5\_پيغمبر (ص) كى ذمہ دارى ہے كہ وہ الله تعالى سے ہر عمل كو آغاز سے انجام تك خالص اور سچى نيت كے ساتھ انجام

دينے كى توفيق طلب كريں \_وقل رب أدخلنى مدخل صدق وأخرجنى مخرج صدق

6\_كاموں كو سچائي كے ساتھ شروع كرنااور صحيح طريقہ سے ان سے عہدہ براہونا، الہى امداد كا محتاج ہے\_

وقل رب أدخلنى مدخل صدق وأخرجنى مخرج صدق

7\_نوافل اور نماز شب ميں ا للہ تعالى سے كاموں ميں سچائي سے داخل ہونے اور سچائي سے خارج ہونے كى توفيق طلب كرنا ايك پسنديدہ اور مطلوب عمل ہے \_ومن الليل فتهجد به نافلة لك ... وقل رب أدخلنى مدخل صدق وأخرجنى مخرج صدق

8\_اعمال كى قدروقيمت، سچائي' خلوص اور ريا كارى سے پرہيز كى بناء پر ہے\_

أدخلنى مدخل صدق وأخرجنى مخرج صدق

9\_الله تعالى سے رات كے نوافل ميں توفيق، خلوص اور كامل صداقت كى درخواست كا ضرورى ہونا \_

ومن الليل فتهجد به ... وقل رب أدخلنى مدخل صدق وأخرجنى مخرج صدق

يہ جو الله تعالى نے پيغمبر (ص) كو تہجد كى نصيحت كے ساتھ ہر كام ميں اپنى بارگاہ سے خلوص كى درخواست كرنے كے ليے كہا ہے\_يہ مندرجہ بالا نكتہ كى طرف اشارہ ہو سكتا ہے \_

10\_انسان كے اعمال ہميشہ اخلاص سے عارى ہونے كے خطرے ميں ہيں \_

رب أدخلنى مدخل صدق وأخرجنى مخرج صدق

يہ جو الله تعالى نے اپنے پيغمبر(ص) كو حكم ديا ہے كہ اخلاص اور صداقت كو كسب كرنے كے لئے الله تعالى سے مدد مانگو \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انسان كے اعمال ہميشہ ريا ميں مبتلا ہونے كے خطرے ميں ہيں \_

11\_تمام انسان ،حتى كہ پيغمبراكرم (ص) عمل ميں اخلاص وصداقت ركھنے كے لئے الله تعالى كى خصوصى امداد كے محتاج ہيں \_وقل رب أدخلنى مدخل صدق وأخرجنى مخرج صدق

12\_صداقت او راخلاص كے ساتھ كام كا آغاز اس بات كا ضامن نہيں ہے كہ كام كاانجام بھى صداقت اور اخلاص پر ہوگا\_أدخلنى مدخل صدق وأخرجنى مخرج صدق

13\_پيغمبر اكرم(ص) كو اپنى رسالت كو كاميابى سے انجام دينے ميں طاقت وتوانائي حاصل كرنے كے لئے الله تعالى كى بارگاہ ميں دعا ومناجات كرنے كا حكم\_

وقل رب ...واجعل لى من لدنك سلطاناً نصيرا

مندرجہ بالا مطلب اس نكتہ كى بنياد پر ہے كہ ''سلطان'' سے مراد حس طرح بعض مفسرين نے كہا قوى اور برتر طاقت ہو\_

14\_كاموں كے آغاز سے ا نجام تك صداقت اور سچائي ركھنے ميں الہى طاقت وتوانائي كى ضرورت \_

أدخلني ...واجعل لى من لدنك سلطاناً نصيرا

15\_پيغمبر (ص) كو اپنى رسالت كے كاميابى سے انجام دينے اور منكرين كا مقابلہ كرنے ميں الله تعالى كى بارگاہ سے حجت اور ضرورى دليل مانگنے كا حكم \_وقل ...واجعل لى من لدنك سلطاناً نصيرا

16\_حق وحقيقت كے منكرين كا مقابلہ كرنے كے ميدان ميں محكم دليل وحجت اور كاميابى حاصل كرنے كى طاقت الله كى امداد كى صورت ميں ہے\_واجعل لى من لدنك سلطاناً نصيرا

17\_ خداوند عالم نے طاقت اور توانائي كو اصلاح و تعمير كے ليے طلب كرنے كے ليے كيا ہے نہ كہ فساداور تباہى پھيلانے كے ليے\_واجعل لى من لدنك سلطاناً نصيرا

''لي'' ميں لام انتفاع ہے اور اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ ہر قدرت انسان كے فائدہ كے لئے نہيں ہے \_ پس اس قوت كى درخواست كرناچاہئے كہ جس سے مصالح بشر پورے ہوں \_

18\_الله تعالى كے اہداف كو عملى جامعہ پہنانے كے لئے حصول توانائي اور طلب قدرت الله كى رضا اور پسند كے مطابق ہے\_واجعل لى من لدنك سلطاناً نصيرا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كا معلم ہونا 1;آحضرت (ص) كو دعا كى تعليم 1;آنحضرت (ص) كى دعا 5; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 15; آنحضرت(ص) كى رسالت 13; آنحضرت (ص) كى شرعى ذمہ داري3، 5، 13;آنحضرت (ص) كى ضرورتيں 11، 15/اخلاص:اخلاص كى اہميت5;اخلاص كى بنياد 11; اخلاص كے آثار 8;اخلاص كى درخواست 5، 9

الله تعالى :الله تعالى سے حجت كى درخواست 15;اللہ تعالى كى امداد كے آثار 16;اللہ تعالى كے اوامر 3، 17;اللہ تعالى كى تعليمات 1;اللہ تعالى كى ربوبيت سے تمسك 2

امداد طلب كرنا:الله تعالى سے امداد طلب كرنے كى اہميت 6

انسان:انسان كى خطائيں 10;انسان كا مربى ہونا 2 ; انسان كى معنوى ضروريات 11، 14

اقدار:اقدار كا معيار 8

حق :حق كوجھٹلانے والوں پر كاميابى كى اساس 16

دعا :دعا كى اہميت 3;دعا كے آداب 2، 4;اللہ كے حكم پر عمل كرنے كے لئے دعا 13;دعا ميں حاجت كا بيان 4

ريا:رياكارى كا خطرہ 10

صداقت :صداقت كا پيش خيمہ 6;صدات كى اہميت 5، 7 ;صداقت كى بنياد11;صداقت كى درخواست 5،7، 9;صداقت كے آثار 8

ضروريات :الله تعالى كى امدادوں كى ضرورت 6، 11، 14

عمل:پسنديدہ عمل7; عمل كا آغاز 5، 6، 7; عمل كا انجام 5،6 ،7; عمل كى قيمت كا معيار8;عمل كے آغاز ميں اخلاص 12; عمل كے اخلاص عوامل 14; عمل كے انجام ميں اخلاص 12;عمل كے انجام ميں صداقت12; عمل ميں اخلاص 5، 8، 11;عمل كے آغاز ميں صداقت 12;عمل ميں رياكارى 10; عمل ميں صداقت كے عوامل14

قدرت:پسنديدہ قدرت كى درخواست 17، 18; قدرت كى اساس 16;قدرت كى درخواست 13

نماز:نافلہ نمازميں دعا 3;نماز شب ميں دعا 7، 9 ; نماز شب كے آداب 9; نماز كے آداب 3; نماز ميں دعا 3

آیت 81

(وَقُلْ جَاء الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقاً)

اور كہہ ديجئے كہ حق آگيا اور باطل فنا ہوگيا كہ باطل بہرحال فنا ہونے والا ہے (81)

1\_اللہ تعالى كا پيغمبر (ص) كو مشركين مكہ كے لئے حق كے يقينى غلبہ اور باطل كے يقينى نابود ہونے كے اعلان كا حكم دينا \_

وقل جاء الحق وزهق الباطل

2\_دين اسلام اور پيغمبر (ص) كى راہ حق ہے\_ اس كے علاوہ ہر راستہ باطل اور نابود ہونے والا ہے\_

وقل جاء الحق وزهق الباطل

جيسا كہ مفسرين نے بھى كہا ہے كہ يہ سورہ مكى ہے تو يہاں احتمال ہے كہ حق سے مراد دين اسلام اور شريعت محمدى (ص) ہے جبكہ باطل سے مراد اس زمانہ ميں اس كے مد مقابل عقائد ہيں \_

3\_باطل كا خاتمہ اور نابودى تنہا حق كے ظہور اور ميدان ميں انے سے ہى ممكن ہے\_وقل جاء الحق وزهق الباطل

احتمال ہے كہ ''جاء الحق'' كا ''زهق الباطل''پر مقدم ہونا اس حوالے سے ہو كہ حق كو ميدان ميں لانے سے باطل كو ختم كردينا چايئےاور يہ جملہ ''إن الباطل كان زهوقا'' ( كہ باطل طبيعى طور پر نابود ہونے والا ہے) اسى مندرجہ بالا مطلب كى تائيد ميں ہے\_

4\_حق كا تعارف اور حقيقى اقدار پيش كرنا مخالف قوتوں اور باطل مذاہب سے اعلان جنگ ہے\_

وقل جاء الحق وزهق الباطل

''جاء الحق'' كو مقدم كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ حق كے ظہور كرنے كى صورت ميں باطل كا رنگ پھيكا پڑجاتا ہے اور اگر درست اور حق راستہ پيش نہ كيا جائے تو باطل اسى طرح ميدان ميں ڈٹا رہے گا\_

5\_نابودى اور ناپائدارى ،باطل كى حقيقت وطبيعت ميں پوشيدہ \_إن الباطل كان زهوقا

6\_باطل كا پائدار نہ ہونا اور شكست كھاجانا راہ حق كے ظہور كے وقت اور ميدان جنگ ميں آنے كے بعد يقينى فتح كى دليل و علامت ہے\_جاء الحق وزهق الباطل إن الباطل كان زهوقا

يہ كہ الله تعالى نے پايدار نہ ہونا اور شكست كھا جانا باطل كى ذات كا حصہ شمار كيا \_ ''إن الباطل كان زهوقا'' اس سے معلوم ہوا كہ اسى پايدارى كا نہ ہونا حق كى فتح پر دليل ہے\_

7\_حق كى باطل پر يقينى كاميابى كا اعلان مؤمنين كے لئے اميد كا سرمايہ اور مشركوں اوراہل باطل كے لئے مايوسى كا سبب ہے\_وقل جاء الحق وزهق الباطل إن الباطل كان زهوقا

كفار كى پيغمبر (ص) كو مكہ سے نكالنے كى كوششوں كے بعد باطل كى يقينى شكست كا اعلان مؤمنين كى اساس كو روحانى طور پر مضبوط كرنے اور مشركين كے دل ميں مايوسى ڈالنے كا موجب بن سكتا ہے\_

8\_باطل مكتب كے پائدار نہ ہونے اور شكست كھانے كا اعلان اور تبليغ لوگوں كو اس طرف بڑھنے سے روكنے اور اس كا مقابلہ كرنے كى كوشش كے لئے ايك طريقہ ہے\_وقل جاء الحق وزهق الباطل إن الباطل كان زهوقا

باطل كى يقينى شكست كى وجہ يہ ہے كہ وہ ذاتى طور پر شكست كھانے والاہے' شايد مندرجہ بالا مطلب اسى حوالے سے ہو\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت(ص) كى رسالت 1

اسلام :اسلام كى حقانيت 2

اقدار:اقدار كى شناخت كے آثار 4;اقدار كے مخالفوں سے جنگ كا طريقہ 4

الله :الله كے اوامر 1

باطل :باطل سے جنگ كا طريقہ 4، 8;باطل كا زوال 2، 5;باطل كى حقيقت 5;باطل كى شكست كا اعلان 1، 8;باطل كى شكست كى تبليغ 8;باطل كى شكست كے اعلان كے آثار 7;باطل كے زوال كا يقينى ہونا 1;باطل كے زوال كے آثار 6;باطل كے زوال كے اسباب3

حق:حق كا معيار 2;حق كى شناخت كے آثار 4; حق كى فتح كا اعلان 1;حق كى فتح كا يقينى ہونا 1;حق كى فتح كے اعلان كے آثار7;حق كى فتح كے دلائل 6;حق كے ظہور كے آثار 3

مشركين :مشركين كى مايوسى كے اسباب 7

مؤمنين :مؤمنين كے اميدركھنے كے اسباب 7

آیت 82

(وَنُنَزِّلُ مِنَ القرآن مَا هُوَ شِفَاء وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلاَ يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إَلاَّ خَسَاراً)

اور ہم قرآن ميں وہ سب كچھ نازل كر رہے ہيں جو صاحبان ايمان كے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالمين كے لئے خسارہ ميں اضافہ كے علاوہ كچھ نہ ہوگا (82)

1\_الله تعالى كى طرف سے قرآنى آيات كانزول ،جلوہ حق اور باطل كى نابودى كا سبب ہے\_

وقل جاء الحق وزهق الباطل ... وننزل من القرآن

حق كى فتح اور باطل كى شكست كے اعلان كے بعد ''ننزول من القرآن'' كا ذكر ممكن ہے مندرجہ بالا نكتہ بناء پر ہو\_

2\_الله تعالى كى طرف سے قرآنى آيات كا نزول انسانوں كى روحى اور فكرى بيماريوں كو شفا بخشنے كے لئے ہے\_

وننزّل من القرآن ما هو شفاء ورحمة

يہ كہ قرآن كتاب ہدايت ہے اور اس ميں معنويت كا عنصر غالب ہے تو اس كا شفاء ہونا فكرى اور روحى مشكلات كو رفع كرنے كا باعث ہوسكتا ہے\_

3\_قرآنى آيات كے تدريجى نزول كا انسانوں كى بيماريوں كے دور كرنے ميں كردار \_

وننزل من القرآن ماهو شفاء ورحمة بعض اہل لغت كا يہ نظريہ ہے كہ باب تفعيل ميں مادہ ''نزل'' سے مراد نزول تدريجى ہے\_پس قران كے تدريجى نزول كا ذكر اور اس كے ہدف شفاء كا ذكر مندرجہ بالا مطلب حقيقت كو بيان كر رہاہے \_

4\_قرآن، انسانوں ميں پائي جانے والى ہر بيمارى كے لئے شفاء ہے \_وننزل من القرآن ما هو شفائ

5\_انسان، وحى كى ہدايت كے بغير ايك طرح كى فكري، روحى اور اخلاقى بيمارى ميں مبتلا ہے\_

وننزّل من القرآن ما هو شفاء ورحمة يہ كہ قرآن مجيد كے نزول كو شفاء دينے كے عنوان سے تعارف كروايا گيا ہے يہ حكايت كررہا ہے كہ وحى كے بغير انسان روحانى لاعلاج امراض ميں مبتلاء ہے\_

6\_قرآنى آيات، الله تعالى كى طرف سے اہل ايمان كے لئے بہت بڑى رحمت ہيں \_وننزلّ ... رحمة للمو منين

7\_فقط اہل ايمان اور حق قبول كرنے والے قرآنى شفا اور رحمت كے حامل ہيں \_

وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين

8\_روحى ، فكرى اور اخلاقى بيماريوں كے لئے قرآنى شفا، رحمت، شفقت اور مہربانى كے ساتھ ہے\_

وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين

قرآن كے لئے دونوں صفات ''شفائ'' اور ''رحمت '' كا با ہمى ذكر ممكن ہے ' مندرجہ بالا معنى كے لئے ہو \_

9\_مؤمنين ميں بعض فكرى ، روحى اور اخلاقى بيماريوں كا پيدا ہونا اور انہيں كى قرآنى علاج كى ضرورت \_

وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين

10\_ظالم، نہ صرف قرآنى رحمت اور شفاء سے كچھ حاصل نہيں كرسكتے بلكہ وہ ان كے لئے محض خسارہ اور نقصان ہے\_

ولا يزيد الظلمين الا خسارا

11\_حق كے منكر كفار ،ظالم ہيں اور قرآنى رحمت اور شفا جيسى نعمت ان كے لئے خسارت اور نقصان ميں اضافہ كا موجب ہے\_شفاء ورحمة للمؤمنين ولا يزيد الظلمين الاخسارا

مندرجہ بالا نكتہ كى اساس يہ ہے كہ ''ظالمين'' سے مراد ''مؤمنين '' كے مقابلہ كے قرينہ سے كفار ہو \_

12\_قرانى ہدايت سے فائدہ لينے يا محروم ہونے ميں انسانوں كا اپنا اصلى كردار ہے\_

من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين ولا يزيد الظالمين الاّ خسارا

''مؤمنين'' اور ''ظالمين'' كى صفت علت اور سبب بيان كرنے كے لئے ہے يعنى مؤمنين ميں حق قبول كرنے كا جذبہ قرآنى رحمت وشفاء سے فائدہ لينے كا باعث ہے جبكہ ظالموں ميں حق قبول نہ كرنے كى خصلت قرآن سے محروميت كا سبب ہے\_

13\_عن أبى عبدالله (ع) : ... إنما الشفاء فى علم القرآن لقوله: ''وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين''\_(1)

امام صادق (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ بلا شبہ شفائ، علم قرآن ميں ہے \_ كيونكہ الله تعالى فرماتا ہے: ''وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين ''

14\_قال أبوعبدالله (ع) : ما اشتكى ا حد من المؤمنين شكاية قطّ وقال إيخلاص نية ومسح موضع العلة ويقول :''وننزل من القرآن ... '' الاّ عوفى من تلك العلة أيّة علة كانت ...(1)

امام صادق (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا :بيمارے نہ ہونے والا مؤمن كى بيمارى والى جگہ پر ہاتھ پھيرتے ہوئے خالص نيت سے كہے: ''و ننزل من القرآن ... '' مگريہ كہ بيمارى سے شفاياب ہوجائے گا\_

انحراف :انحراف اخلاقى كا پيش خيمہ 5;انحراف فكرى كا پيش خيمہ 5;انحراف فكرى كے موانع

انسان:انسانوں كا كردار 12/باطل :باطل كى شكست كے اسباب 1

بيماري:بيمارى كے علاج كے اسباب 3، 4، 9;روحى بيمارى كا پيش خيمہ 5;روحى بيمارى كا علاج 9;روحى بيمارى كى شفا 8

حق:حق قبول كرنے والوں پر رحمت 7;حق قبول كرنے والوں كى شفا 7;حق قبول كرنے والوں كے فضائل 7;حق قبول نہ كرنے والوں كا ظلم 11;حق قبول نہ كرنے والوں كے نقصان كے اسباب 11;حق كى علامات 1

روايت : 13، 14/ظالم لوگ : 11/ظالموں كے نقصان كے اسباب 10

قرآن:قرآن سے محروميت كا پيش خيمہ 12;قرآن كا شفا دينا2،3، 4، 7، 9،11; قرآن كا كردار 4، 10;قرآن كى رحمت 6;قرآن كى رحمت سے محروميت 10، 11;قرآن كى رحمت كے شامل حال 7;قرآن كے تدريجى نزول كے آثار 3;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) نورالثقلين ج 3، ص 213، ح 415 \_ بحارالانوار ج 92، ص 54، ح 18\_

قرآن كے شفا دينے ميں رحمت 8; قرآن كے شفا دينے كى خصوصيات 8; قرآن كے شفا دينے ميں مہربانى 8; قرآن كے نزول كے آثار 1;قرآن كے نزول كے روحى آثار 2;قرآن كے ہدايت دينے كا پيش خيمہ 12

كفار :كفار كا ظلم 11;كفار كے نقصان كے اسباب 11

مؤمنين :مؤمنين پر رحمت 6، 7;مؤمنين كى روحانى بيمارى كا علاج 9;مؤمنين كى شفا 7;:مؤمنين كى معنوى ضروريات 9;مؤمنين كے فضائل 7

وحى :وحى كا ہدايت دينا 5

آیت 83

(وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَؤُوساً)

اور ہم جب انسان پر كوئي نعمت نازل كرتے ہيں تو وہ پہلو بچا كر كنارہ كش ہوجاتا ہے اور جب تكليف ہوتى ہے تو مايوس ہوجاتا ہے (83)

1\_انسان آسائش اور الہى نعمات كو پانے كے بعدناشكرى اور خدا سے دورى كى طرف مائل ہوجاتا ہے\_

وإذا أنعمنا على الإنسان ا عرض ونا بجانبه

''نا '' سے مراد''بعد'' يعنى دور ہونا ہے اور ''أعرض ونا بجانبہ''(يعنى منہ پھيرا اور كنارے ہوگيا) ناشكرى اور الله تعالى سے دورى كا كنايہ ہے\_

2\_مادى وسائل اور الله كى نعمات كو پانے كے بعد مغروررانہ احساسات كا پيدا ہونا ناقابل نفرت اوراللہ تعالى كى طرف سے مذموم ہے\_وإذا أنعمنا على الإنسان ا عرض ونا بجانبه

3\_آسائش اور نعمتوں كو پانے كے بعد انسان، حق قبول نہ كرنے والى بيمارى كے خطرے ميں ہے \_

وإذا أنعمنا على الإنسان ا عرض ونا بجانبه

4\_قرآن، الله تعالى كى انسان كے لئے واضح ترين نعمتوں ميں سے ہے\_

وننزل من القرآن ... وإذا أنعمنا على الإنسان ا عرض

نعمت كے مصاديق ميں سے ايك مصداق، پچھلى آيت (وننزل من القرآن) كے قرينہ سے ، قرآن بھى ہے \_

5\_نعتموں كے حصول كا تقاضا ہے كہ انسان نعمتوں كے خالق كى طرف توجہ پيدا كرے اور اس كا شكر يہ و حمد بجالے

لائے نہ كہ اس سے منہ موڑ لے\_وإذا أنعمنا على الإنسان ا عرض ونا بجانبه

نعمتوں كو حاصل كرنے والے انسان كے حالات كو مذمت كے انداز سے بيان كرنا، ايك حكايت نہيں ہے بلكہ انسانوں كو منعم كے حق ادا كرنے كى ترغيب ہے\_

6\_انسان، معمولى سى مصيبت اور ناگوارى كا سامنا كرنے سے شديد مايوسى اور بے چارگى كا شكار ہوجاتا ہے\_

وإذا مسّه الشرّ كان يو س ''مسّه الشرّ'' (يعنى مصيبت اسے چھوئے) كے ذريعے اس كے مصيبت ميں مبتلا ہونے كى تعبير معمولى سى ناگوارى كو بيان كر رہى ہے \_

7\_ آسائش كے وقت خدا كى ناشكرى كرنے والے جب سختيوں كا سامنا كرتے ہيں تو ان ميں ضعف اوور ناتوانى زيادہ ہو جاتى ہے\_وإذا أنعمنا على الإنسان ا عرض ونا بجانبه وإذا مسّه الشرّكان يو سا

8\_آسائش كى حالت ميں الله سے دورى اور مصيبتوں كے آنے ميں مايوس ہونا، قرآنى ہدايت سے محروم لوگوں كى بيمارى ہے\_وننزّل ... شفاء ورحمة للمؤمنين ولا يزيد الظلمين الاّ خساراً\_ وإذا أنعمنا على الإنسان ... كا ن يو سا

9\_الله تعالى ،انسانوں كو صرف خير ونعمت عطا كرتا ہے\_إذا أنعمنا على الإنسان ... وإذا مسّه الشرّ

يہ كہ اس آيت ميں الله تعالى كو نعمتيں دينے والا بتايا گيا جبكہ مصيبتوں كى نسبت اس كى طرف نہيں دى گئي\_ اس سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے\_

10\_انسان كى مذموم ' ناپسنديدہ خصلتوں كہ جن كى الله نے مذمت كى ہے ان ميں سے ايك اس كا مايوس ہونا ہے\_

وإذا مسّه الشرّ كان يو سا

11\_انسان سے نعمت كا سلب ہونا، مصيبت اور اس كى مايوسى كا باعث ہے\_وإذا أنعمنا على الإنسان ... وإذا مسّه الشرّ ''مسّہ الشرّ'' كا ''أنعمنا '' كے مقابل ميں آنے كے قرينہ سے احتمال پيدا ہوتا ہے كہ انسان كا سختى سے دوچار ہوناگويا اس كا نعمات كو كھو دينا ہے\_

آسائش:آسائش كے آثار 1، 2، 3;آسائش ميں الله سے دورى 8

آسائش پسند لوگ :آسائش پسند لوگوں كا حق قبول نہ كرنا 3; آسائش پسند لوگوں كى كمزورى 7;سختى كے وقت آسائش پسند لوگ 7

الله تعالى :الله تعالى كى بخششيں 9;اللہ تعالى كى مذمتيں 2، 10;اللہ تعالى كى نعمات 4

انسان:انسان كى صفات 1، 6;انسان كى ناشكرى 1

استكبار:استكبار كى مذمت 2

حق :حق قبول نہ كرنے كا پيش خيمہ 3

خير:خير كا سرچشمہ 9

ذكر :منعم كے ذكر كا پيش خيمہ 5

شكر:نعمت كے شكر كا پيش خيمہ 5

قرآن:قران سے محروم لوگوں كى بيمارى 8; قرآن كى ہدايت سے محروميت 8

گمراہ لوگ:گمراہ لوگوں كا اعراض كرنا8;گمراہ لوگوں كا مايوس ہونا 8

مايوسي:مايوسى كى مذمت 10;مايوسى كے اسباب 11

شر :شركے موارد 11

ناشكري:نعمت كى ناشكرى كا پيش خيمہ 1

ناشكرى كرنے والے:ناشكرى كرنے والوں كى كمزورى 7; مصيبت ميں ناشكرى 7

نعمت :نعمت قرآن 4;نعمت كا سرچشمہ 9;نعمت كے آثار 5; نعمت كے سلب كے آثار 11

مشكلات :مشكلات كے آثار 6; مشكلات ميں مايوسى 6، 8

آیت 84

(قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلاً)

آپ كہہ ديجئے كہ ہر ايك اپنے طريقہ پر عمل كرتا ہے تو تمھارا پروردگار بھى خوب جانتا ہے كہ كون سب سے زيادہ سيدھے راستہ پر ہے (84)

1\_پيغمبر (ص) پر قرآن كے مختلف انسانوں پر دو قسم كے اثرات كے پيش خيمہ كے حوالے سے ابہام دور كرنے كى ذمہ داري\_وننزل من القرآن ... قل كل يعمل على شاكلته

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ نكتہ ہے كہ يہ آيت پچھلى آيت ميں ايك مخفى سوال كا جواب ہے اور وہ سوال يہ ہے كہ كيسے مختلف لوگ قرآن سے مختلف فائدہ حاصل كرتے ہيں ؟ تو يہ آيت جواب ديتى ہے كہ اس مختلف قسم كے فائدہ لينے كى وجہ ان كى اپنى روحى حالت اور عادات كا رد عمل ہے\_

2\_انسان كے اعمال اورفيصلے، اس كى اندرونى خصلتوں ' انگيزوں اور روحى حالات كا نتيجہ ہيں \_

كل يعمل على شاكلته

3\_بعض انسانوں كا قرآن سے اچھا فائدہ اٹھانااور دوسرے گروہ كا صحيح فائدہ نہ اٹھاناان كى خصلتوں اور روحى حالات كا نتيجہ ہے\_وننزل من القرآن ماهو شفاء ورحمة للمؤمنين ولايزيد الظلمين الاّ خساراً ... قل كل يعمل على شاكلته

4\_انسان، اپنى روحانى صفات اور راسخ نفسانى عادات اور باطنى اعتقادات كے حصار ميں جكڑا ہوا ہے \_

قل كل يعمل على شاكلته ''شاكلتہ'' لغت ميں نفسانى راسخ عادتوں كے معنى ميں ہے اور ايسى روش اور طريقہ كے معنى ميں بھى ہے كہ جسے انسان نے اپنا يا ہو \_ (قاموس المحيط) بہرحال يہ اس حقيقت كو بتارہى ہے كہ آدمى اپنى روحى حالات اور اعتقادات ميں گھرا ہوا ہے\_

5\_انسان كے روحى معاملات اور راسخ نفسانى عادات كى شكل بننے ميں اس كے انتخاب اور اختيار كا كردار ہے \_

وننزل من القرآن ... كل يعمل على شاكلته

پچھلى آيات ميں مؤمنين كى تعريف كى گئي اور ظالموں كى مذمت كى گئي\_ اس آيت ميں مؤمنين اورظالموں دونوں كے متضاد اعمال كى وجہ، ان كى نفسانى راسخ عادات كا متفاوت ہونا بيان كى گئي ہے \_ اب انسان كى اس كى نفسانى راسخ عادات كى بناء پر مدح ومذمت اس صورت ميں صحيح ہے كہ وہ اپنى عادات بنانے ميں موثراور اختيار ركھتا ہو\_

6\_انسان كے ليے اپنى عادات كے بنانے اور اپنے بنيادى اعتقادات ميں دقت كا كرنا ضرورى ہے\_

قل كل يعمل على شاكلته

''شاكلتہ'' كے دو معانى ہيں : ايك ذاتى شخصيت اور اخلاق اور دوسرا كسب ہونے والى عادات واخلاق \_ مندرجہ بالا مطلب پچھلى آيت كے قرينہ سے دوسرے معنى كى بنياد پرہے\_ تو گويا يہاں انسانوں كو خبر دار كيا گيا ہے كہ اپنى شخصيت كى تشكيل ميں وقت سے كام ليں \_

7\_انسانى نفوس، شكل وصورت ميں مختلف ھيں \_قل كل يعمل على شاكلته

8\_انسانوں كو پالنے والا الله تعالى ، دوسروں كى نسبت انسانوں كى راسخ عادتوں اور انكے روحى حالات

سے زيادہ باخبر \_فربكم أعلم بمن هو أهدى سبيلا

9\_الہى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ وہ گذشتہ ہدايت لينے والوں اور ان كے دوسروں سے امتياز سے گہرائي تك واقف ہو \_

فربكم أعلم لمن هو أهدى سبيلا

دوسرى صفات يا اسم الله كى جگہ، صفت رب كا ذكر الله كى انسانى گروہوں سے آگاہ ہونے كو بيان كررہا ہے اورمندرجہ بالا مطلب كو واضح كر رہا ہے\_

10\_ہدايت كے اسباب پانے كے لئے انسانوں ميں فرق \_بمن هو اهدى سبيلا

''اہدي'' كہ افعل تفضيل ہے \_ ہدايت كے مختلف درجات پر دلالت كر رہا ہے\_

11\_ہدايت ميں كمال ونقص كے درجات ہيں \_بمن هو أهدى سبيلا

12\_زيادہ علم وآگاہى مربى افراد كى لياقت كى پہچان اور ان كے انتخاب كا معيار ہے \_فربّكم أعلم

13\_عن أبى عبدالله (ع) فى قول الله عزّوجلّ ... ''قل كل يعمل على شاكلته'' يعنى على نيته(1)

امام صادق (ع) سے الله تعالى كے اس كلام : ''قل كل يعمل على شاكلته'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ يہاں مراديہ ہے كہ ہر كوئي اپنى نيت پر عمل كرتا ہے\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 1

اختيار:اختيار كے آثار 5

الله تعالى :الله تعالى كا علم 9;اللہ تعالى كا علم غيب 8;اللہ تعالى كى روبوبيت كے آثار 9

انسان :انسانوں پر تسلط4;انسانوں كا اختيار 5; انسان كى خصلتوں كا تسلط4; انسان كى خصلتوں كى اہميت 6;انسان كى خصلتوں كے آثار 2، 3; انسان كى خصلتيں 5;انسان كے عمل كى محدوديت 4; انسان كے مربى حضرات 8; انسانوں ميں فرق 7، 9 10

انگيزہ :انگيزہ كا كردار 2//اہميتيں :اہميتوں كا كردار 2

روايت : 13//شخصيت :شخصيت كى تشكيل ميں اسباب 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 2، ص 16،ح 4\_ نورالثقلين ج 3، ص 214، ح417\_

عقيدہ :عقيدہ ميں دقت كرنے كى اہميت 6

علم :علم كى اہميت 12

قرآن :قرآن سے درست فائدہ اٹھانے كے اسباب 3;قرآن سے غلط فائدہ اٹھانے كے اسباب 3; قرآن كا ابہامات كو دور كرنا 1قرآن كى تاثير ميں اختلاف 1

كردار :كردار كى جڑيں 2، 4، 13

مربي:مربى كے انتخاب كا معيار 12

موقعيت لينا :موقعيت لينے ميں موثر اسباب 2

نيت :نيت كے آثار 13

ہدايت:ہدايت كے درجات 10، 11

ہدايت لينے والے:ہدايت لينے والوں كو مشخص كرنا 9

آیت 85

(وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّن الْعِلْمِ إِلاَّ قَلِيلاً)

اور پيغمبر يہ آپ سے روح كے بارے ميں دريافت كرتے ہيں تو كہہ ديجئے كہ يہ ميرے پروردگار كا ايك امر ہے اور تمھيں بہت تھوڑا سا علم ديا گيا ہے (85)

1\_لوگوں كا پيغمبر (ص) سے روح كى حقيقت كے بارے ميں سوال كرنا \_ويسئلونك عن الروح

2\_روح كى حقيقت ،ايك مبہم چيز ہے اور پيغمبر (ص) كے زمانے كے لوگوں كے لئے مورد سوال تھي\_

ويسئلونك عن الروح

3\_انسانى روح كى حقيقت'، ايك مجہول اور مورد سوال چيز ہے\_

ويسئلونك عن الروح

يہ كہ ''الروح'' سے مراد فقط روح انسانى ہو جيسا كہ ذہن ميں تبادر بھى اس كا ہى ہے\_تومندرجہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

4\_بشر ، پورى علمى تاريخ ميں روح كى حقيقت كے حوالے سے تمام جہات سے يقينى شناخت تك نہ پہنچ سكا \_

ويسئلونك عن الروح\_

يہ كہ الله تعالى نے حقيقت روح كے بارے ميں سوال كے جواب ميں اس كى وضاحت كى بجائے يہ فرمايا: روح ميراامر ہے\_ يہ ممكن ہے اس لئے ہو كہ بشر كے لئے روح كى حقيقت كبھى واضح ہونے والى نہيں ہے\_

5\_بعثت كے زمانے كے لوگ روح كى مانند مجہولات اور پر اسرار مسائل ميں جواب دينے كے حوالے سے پيغمبر (ص) كى علمى قدرت پر اعتماد ركھتے تھے\_يسئلونك عن الروح

6\_روح، ايك ايسى حقيقت ہے كہ اس كا علم الله تعالى كے ساتھ خاص ہے اور وہ اس كى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے \_

قل الروح من أمر ربّي

''امر'' كى ''رب'' كى طرف نسبت لام اختصاص كے معنى ميں ہے اور سوال كرنے والوں كے قرينہ كے مطابق يہاں علم ميں اختصاص مراد ہے\_

7\_پيغمبر،(ص) لوگوں كے سوالوں كے جواب ميں جو كچھ ان پر وحى ہوئي ہے اسى كے مطابق جواب دينے كے ذمہ دار ہيں \_يسئلونك عن الروح قل الروح من أمر ربّي

8\_روح، خلقت اور وجود ميں آنے ميں خلقت كے اسباب اور وسيلے سے بے نيازہے\_قل الروح من أمر ربي

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ نكتہ ہے كہ ''امر'' سے مراد كلمہ ''ايجاد ہے كہ ''كن'' كا معنى دے رہا ہے\_ لہذااسے خلقت كے وسيلے كى ضرورت نہيں ہے\_

9\_روح، ايك نفيس حقيقت اور بلند وبالا مقام ركھتى ہے\_قل الروح من أمر ربي

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''امر'' كى ''ربي'' كى طرف نسبت ، اضافہ تشريف ہو\_

10\_پيغمبر (ص) ،اللہ تعالى كى خاص ربوبيت اور مخصوص عنايت كے تحت ہيں \_من أمر ربي

11\_روح، كى حقيقت كے حوالے سے بشر كى علمى تحقيقات ہميشہ كم اور ناچيز رھيں گى \_وما أوتيتم من العلم إلاّ قليلا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''اوتيتم'' كے مخاطب تمام انسان ہو\_

12\_كائنات ميں روح كى مانند پوشيدہ اسرار اور حقائق كے بارے ميں بشر كا علم ،بہت كم اور ناچيز ہے\_

يسئلونك ... قل ... ومإوتيتم من العلم إلّا قليلا

يہ كہ ''العلم''سے مراد مطلق علم ہو \_نہ بالخصوص روح كى حقيقت كے بارے ميں شناخت ہو تو مندرجہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

13\_بشر ميں پائے جانے والے تمام علوم كا سرچشمہ، الله تعالى ہے\_ومإوتيتم من العلم إلّا قليلا

''اوتيتم'' (ديا گيا ) كى تعبير اور علم كے طور پر كشف نہ دينے كى انسان كى طرف نسبت اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ انسان، برتر ارادہ كے مد مقابل مجبور ہے\_

14\_جہان كى فراوان معلومات كے مد مقابل انسان كى معلومات نہايت كم ہيں \_وما أوتيتم من العلم الاّ قليلا

يہ كہ ''العلم'' سے مراد مطلق علم ہو تو مندرجہ بالا نكتہ واضح ہوتا ہے\_

15\_روح كى حقيقت كے حوالے سے زمانہ بعثت پيغمبر (ص) ميں لوگوں كى علمى معلومات بہت كم اور معمولى تھيں \_

قل الروح من أمر ربى وما أوتيتم من العلم الاّ قليلا

يہ كہ آيت كے مخاطب زمانہ بعثت كے لوگ ہوں نہ كہ تمام زمانوں ميں تمام لوگ تومندرجہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

16\_زمانہ بعثت پيغمبر (ص) ميں لوگوں كى معلومات نہايت كم اور محدود تھيں \_وما أوتيتم من العلم الاّ قليلا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ احتمال ہے كہ ''و ما أوتيتم من العلم'' كے مخاطب زمانہ پيغمبر(ص) كے لوگ ہوں اور ''العلم'' سے مراد مطلق علم ہو\_

17\_عن أبى بصير قال : سمعت أبا عبدالله(ع) يقول:''يسئلونك عن الروح قل الروح من أمر ربّي'' قال : خلق أعظم من جبرائيل وميكائيل' لم يكن مع أحد ممن مضى غير محمد(ص) وهو مع الآئمة يسدّدهم ...(1)

ابى بصير كہتے ہيں كہ امام صادق (ع) سے سنا كہ وہ الله تعالى كے اس كلام:''يسئلونك عن الروح قل الروح من أمر ربي'' كے بارے ميں فرما رہے تھے: روح جبرائيل اور ميكائيل سے برتر مخلوق ہے وہ گذشتہ كسى بھى انبياء كے ساتھ نہ تھى \_ ليكن حضرت محمد (ص) اور تمام آئمہ كے ساتھ ہے اور ان كى مدد كرتى ہے\_

18\_عن أبى بصير عن أحمدهما قال : سا لته عن قوله: ''ويسئلونك عن الروح قل الروح من أمر ربّي'' ما الروح؟ قال: ''التى فى الدواب والناس ...''\_(1)

ابى بصير كہتے ہے كہ نے امام باقر(ع) يا امام صادق(ع) سے الله تعالى كے كلام : '' و يسئلونك عن الروح قل الروح من أمر ربّي'' كے بارے ميں سوال كيا اور عرض كى كہ يہ روح كس قسم كى روح ہے؟ تو انہوں (ع) نے جواب ميں فرمايا: يہ وہ چيز ہے كہ جو جانوروں اور انسانوں ميں موجود ہوتى ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 1 ص 273، ح 4\_نورالثقلين ج3، ص 215، ح424\_

19\_عن أبى جعفر (ع) فى قوله اللّه :''وما اوتيتم من العلم الاّ قليلاً'' قال : تفسيرهافى الباطن انه ::لم يؤت العلم إاّ ا ناس يسير فقال: وما أوتيتم من العلم إلّا قليلاً منكم \_(2)

امام باقر(ع) سے الله تعالى كے كلام ''وما أوتيتم من العلم الاّ قليلاً'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ انہوں (ع) نے فرمايا : كہ اس آيت كى تفسير يوں ہے كہ لوگوں ميں سے صرف كم تعداد والوں كو علم ديا گيا ہے پس الله تعالى نے فرمايا :'' وما أوتيتم من العلم الاّ قليلاً'' يعنى تم ميں سے كم لوگوں كو علم ديا گيا ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت (ص) اور روح كى حقيقت 5; آنحضرت (ص) سے سوال 1;آنحضرت (ص) كا علمى احاطہ 5; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى كا دائرہ كار7; آنحضرت (ص) كے فضايل 17;آنحضرت (ص) مربى 10

الله تعالى :الله تعالى كا كردار13;اللہ تعالى كى ربوبيت 10; الله تعالى كى ربوبيت كى علامات 6;اللہ تعالى كے مختصّات6

امام على (ع) :امام على (ع) كے فضائل 17

انسان:انسان كے علم كا سرچشمہ 13;انسان كے علم كى محدوديت 4، 11، 12، 14

روايت : 17، 18، 19

خلقت :خلقت كے رازوں كاعلم 12

روح:روح سے مراد 17، 8;روح كى تخليق كى خصوصيات 8;روح كى اہميت 9;روح كى حقيقت 2،3، 6،11 ;روح كے بارے ميں ابہام 2، 3، 4، 11،15;روح كے بارے ميں سوال 1، 2، 3

علمائ:علماء كا كم ہونا 19

لطف الہى :لطف الہى كے شامل حال 10

لوگ:زمانہ بعثت كے لوگ اور روح 15;زمانہ بعثت كے لوگوں كے سوال 2;زمانہ بعثت كے لوگوں كے عقائد 5;زمانہ بعثت كے لوگوں كے علم كا محدود ہونا15،16;لوگوں كے شبھات كا جواب 7

وحي:وحى كا كردار 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2، ص 317، ح 163\_ نورالثقلين ج 3، ص 216، ح 428\_

2) تفسير عياشى ج2، ص 317، ح 164\_ نورالثقلين ج3، ص 219، ح 438\_

آیت 86

(وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لاَ تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلاً)

اور اگر ہم چاہيں تو جو كچھ آپ كو وحى كے ذريعہ ديا گيا ہے اسے اٹھاليں اور اس كے بعد ہمارے مقابلہ ميں كوئي سازگار اور ذمہ دار نہ ملے (86)

1\_الله تعالى ،جو معارف اور حقائق پيغمبر (ص) پر وحى كئے ان تمام كو محو اور زائل كرنے پر قادر ہے\_

ولئن شئنا لنذهبنّ بالذى أوحينا إليك

2\_پيغمبر اسلام (ص) وہ شخصيت ہيں كہ جنہيں الله تعالى كى طرف سے وحى ہوتى ہے \_ولئن شئنا لنذهبنّ بالذى أوحينا إليك

3\_الله تعالى كا ارادہ اور مشيت حتمى ہے اور اس ميں كوئي تبديلى پيدا نہيں ہوسكتي\_ولئن شئنا لنذهبنّ بالذى أوحينا إليك

4\_انسان كو عطا ہونے والے الہى علوم كى بقاء اور زوال حتّى كہ پيغمبر (ص) كے ذريعے آنے والى وحى بھى الله تعالى كى مشيت سے مربوط ہے\_وما أوتيتم من العلم الا قليلاً\_ ولئن شئنا لنذهبنّ بالذى أوحينا إليك

5\_وہ تمام علوم ا ور معارف الہى كہ جو پيغمبر (ص) پر وحى ہوئے كائنات ميں پوشيدہ اسرار' حقائق اور علم الہى كے مد مقابل نہايت كم ہيں \_وما أوتيتم من العلم الاّ قليلاً و لئن شئنا لنذهبن بالذى أوحينا اليك

6\_انسان پر ضرورى ہے كہ وہ اپنے وسائل اور ذرائع كو الہى سمجھنے اور ان كو جاودان شمار نہ كرنے پر توجہ كرے\_

ولئن شئنا لنذهبن بالذى أوحينا اليك

مندرجہ بالا مطلب كو آيت كے مفہوم اولويت سے ليا گيا ہے \_ چونكہ اگر وحى پيغمبر (ص) سے سلب ہوسكتى ہے تو بدرجہ اولى تمام نعمات دوسرے لوگوں سے سلب ہوسكتى ہيں \_

7\_انسانوں كے لئے وحى اور معارف الہى (قرآن) كا نزول نعمت الہى ہے اور اس كا شكر ادا كرنا چاہئے\_لنذهبن بالذى اوحينا اليك

آيت وحى اور آسمان معارف كے حوالے سے خبردار كر رہى ہے\_ تو اس سے معلوم ہوا كہ يہ الہى عطيات ہيں ان كا شكر يہ ادا كرنا چاہئے \_

8\_الله تعالى كى مشيت اور ارادے كے مدمقابل ،پيغمبر (ص) كا كوئي مددگار اور دفاع كرنے والا نہيں ہے\_

ثم لا تجدلك به علينا وكيل

9\_حسن بن محمد النوفلى يقول: ... قال سليمان: ... إرادته علمه، قال الرضا(ع): ... ما الدليل على أن إرادته علمه؟ وقد يعلم ما لا يريد ، أبداً وذلك قوله عزّوجلّ : ''أولئن شئنا لنذهبن بالذى أوحينا اليك'' قال سليمان: فان الارادة القدرة قال الرضا ( ع ): و هو عزّوجلّ يقدر على ماه يريده أبداً ولا بدّمن ذالك لأنه قال تبارك وتعالى :''ولئن شئنا لنذهبنّ بالذى اوحينا اليك'' فلو كانت الإرادة هى القدرة كان قد أراد أن يذهب به لقدرته ...\_(1)

حسن بن محمد نوفلى كہتے ہيں : ... سليمان نے كہا ... الله تعالى كا ارادہ اس كے علم كا عين ہے \_ امام رضا (ع) نے فرمايا: اس پر كيا دليل ہے كہ اس كا ارادہ اس كے علم كا عين ہے حالانكہ الله تعالى جس چيز كو جانتاہے اس كا ارادہ ہرگز نہيں كرتا اور يہ الله تعالى كاكلام ہے كہ وہ فرمارہا ہے:''ولئن شئنا لنذهبن بالذى اوحينا اليك''\_ سليمان نے كہا: پس ارادہ وہى قدرت ہے \_ تو امام رضا (ع) نے فرمايا : يہ الله تعالى ہے كہ جس چيز پر قادر ہے ہرگز اس كا ارادہ نہيں كرتا \_ پس ناچار اس بات كو قبول كرنا چاہئے چونكہ الله تعالى نے فرمايا :'' ولئن شئنا لنذهبن بالذى أوحينا اليك ''\_ پس اگر ارادہ وہى قدرت ہو تو جو پيغمبر (ص) پر وحى كيا وہ اللہ محو كرديتا چونكہ قادر تھا\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت (ص) پر وحى 1، 2، 4;آنحضرت (ص) پر وحى كى محدوديت5;آنحضرت(ص) كى نبوت2; آنحضرت(ص) كے علم كى محدوديت 5; آنحضرت (ص) كے علوم كا محوہونا1;آنحضرت (ص) كے مقامات 2; آنحضرت (ص) كے مددگار كا نہ ہونا 8

الله تعالى :الله تعالى كا ارادہ 9;اللہ تعالى كا علم 5، 9;اللہ تعالى كى قدرت 1، 9 ;اللہ تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 3;اللہ تعالى كى مشيت كا غالب ہونا 8;اللہ تعالى كى مشيت كے آثار 4;اللہ تعالى كى نعمات 7;اللہ تعالى كے ارادہ كا حتمى ہونا 3

انسان :انسانوں كا علم لدنى 4

خلفت :خلقت كے اسرار5

ذكر:مادى و سائل كے سرچشمہ كا ذكر 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)عيون الاخبار الرضا ج1، ص 179،189 ح1، ب13\_توحید صدوق ص451، ، 454، ح 1،ب 66\_

روايت : 9

شكر :نعمت كا شكر 7

علم :علم لدنى كا سرچشمہ 4;علم لدنى كے زوال كا سرچشمہ 4

مادى وسائل :مادى وسائل كا پائدار نہ ہونا 6

نعمت :قرآن كا نعمت ہونا 7

وحي:وحى كا سرچشمہ 4

آیت 87

(إِلاَّ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيراً)

مگر يہ كہ آپ كے پروردگار كى مہربانى ہوجائے كہ اس كا فضل آپ پر بہت بڑا ہے (87)

1\_الله تعالى كى رحمت ولطف،پيغمبر (ص) سے وحى ( حقائق اور بنيادى معارف) واپس لينے سے مانع ہے\_

لئن شئنا لنذهبن ... إلّا رحمة من ربك

استثناء ممكن ہے كہ محذوف كلمہ يا كلام سے ہو مثلاً عبارت يوں ہو كہ جو كچھ تمہيں ديا سوائے رحمت كے كچھ نہ تھا \_ لہذا ہم محو نہيں كريں گے\_ يعنى '' لئن شئنا'' سے استدراك ہو اور عبارت يوں فرض ہوگي''ولكن لانشاء ذلك رحمة'' (ہم نے عطا كئے معارف كو تجھ پر رحمت كى بناء پر زائل نہيں كرنا چاہا )

2\_پيغمبر (ص) كے دل ميں وحى كے مفاہيم كو ثابت اور ہميشہ ركھنا ان پر الہى ربوبيت كا جلوہ ہے\_

لئن شئنا لنذهبن بالذى اوحينا ... إلّا رحمة من ربك

3\_وحى كو ثابت ركھنا اور قرآنى مفاہيم كو باقى ركھنا بندوں پر الہى رحمت كا جلوہ ہے\_لئن شئنا لنذهبن ... إلّا رحمة من ربك

4\_پيغمبر اكرم(ص) پر الله تعالى كا عظےم و وسيع فضل ورحمت\_إن فضله كان عليك كبيرا

5\_الله تعالى كے نزديك پيغمبر اكرم (ص) كى خاص اہميت اور بلند وبالا مقام\_أن فضله كان عليك كثيرا

6\_الله تعالى كا پيغمبر (ص) كے دل ميں وحى كے مفاہيم كو استحكام بخشے كے سلسلہ ميں ان پر احسان\_

ولئن شئنا لنذهبن ... أن فضله كان عليك كبيرا

7\_ پيغمبر اكرم(ص) كے ليے پروردگار عالم كى ربوبيت رحمت سے متصل ہے\_الاّ رحمة من ربك

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) پر احسان 6;آنحضرت (ص) پر رحمت 4;آنحضرت (ص) پر فضل 4،7;آنحضرت (ص) پر وحي1، 2،6;آنحضرت (ص) كاقرب 5; آنحضرت (ص) كاقلب 2، 6; آنحضرت كا مربى ہونا 2، 7; آنحضرت (ص) كے مقامات 5

الله تعالى :الله تعالى كا احسان 6;اللہ تعالى كى ربوبيت 7; الله تعالى كى ربوبيت كى علامات 2;اللہ تعالى كى رحمت7;اللہ تعالى كى رحمت كے آثار 1;اللہ تعالى كى رحمت كى علامات 3;اللہ تعالى كے لطف كے آثار 1

الله كا فضل:الله كے فضل كے شامل حال لوگ 4

رحمت:رحمت كے شامل حال لوگ 4، 7

قرآن:قرآن كو ثابت ركھنا 3

وحي:وحى كو ثابت ركھنا 2، 3، 6;وحى كے محو سے مانع 1

آیت 88

(قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى أَن يَأْتُواْ بِمِثْلِ هَـذَا القرآن لاَ يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيراً)

آپ كہہ ديجئے كہ اگر انسان اور جناب سب اس بات پر متفق ہوجائيں كہ اس قرآن كا مثل لے آئيں تو بھى نہيں لاسكتے چاہے سب ايك دوسرے كے مددگار اور پشت پناہ ہى كيوں نہ ہوجائيں (88)

1\_قرآن كى مثل لانے سے جن وانس كى عاجزى كا اعلان كرنے كا پيغمبر (ص) كى ذمہ داري\_

قل لئن اجتمعت الإنس والجنّ ... لايا تون بمثله

2\_ تمام مخاطبين قرآن كو (جن وانس) قرآن كے اعجاز كو آزمانے كى دعوت \_

قل لئن اجتمعت الإنس والجن على أن يا توا بمثل

3\_قرآن ايسے حقائق' تعليمات اور معارف پر مشتمل ہے كہ جن پر جن و انس وحى كے بغير كبھى بھى دسترس حاصل نہيں كر سكتے\_قل لئن اجتمعت الإنس والجن على أن يا توا بمثل هذالقرآن لايا تون ... ظهيرا

انسانوں اور جنوں كى قرآن كى مثل لانے سے عاجزى مطلق ہے يعنى اس كى تعليمات اور معارف كو بھى شامل ہے\_

4\_انسانى اور جنى طاقتيں ايك دوسرے كى پشت پناہى اور مدد كرنے كے باوجود بھى قرآن كى مثل لانے سے عاجز ہيں \_

قل لئن اجتمعت ... ولو كان بعضهم لبعض ظهيرا

5\_قرآن ،اللہ كا ايسا جاودانى معجزہ ہے جو ہميشہ بے مثل كتاب رہا اور ابد تك بے مثل رہے گا\_

قل لئن اجتمعت الإنس والجنّ ... لايا تون بمثله ولو كان بعضهم لبعض ظهيرا

يہ جو آيت تصريح كر رہى ہے كہ كوئي جن وانس قرآن كى مثل لانے كى طاقت نہيں ركھتا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ قرآن ہميشہ بے مثل كتاب كى مانندرہے گا\_

6\_ قرآن جيسى بے مثل كتاب كا پيغمبر (ص) كو عطا ہونا ان پر الله تعالى كے عظےم فضل كى نشانى ہے\_

أن فضله كان عليك كبيراً \_ قل لئن اجتمعت ... لايا تون بمثله

7\_چيلنج او رمقابلہ كى دعوت كے سلسلہ ميں قرآن مجيد كى فتح اس كى بلاشبہ حقانيت كا اعلان ہے \_

قل جاء الحق ... قل لئن اجتمعت الإنس والجن ... لا يا تون بمثله

8\_انسان كا قرآن كى مثل لانے سے عاجز ہونا، اس كى الله كے مدّ مقابل كم علمى اور كم طاقت ركھنے پر دلالت كرتا ہے\_

وما أوتيتم من العلم إلّا قليلاً ... قل لئن اجتمعت ... لايا تون بمثله

9\_جن، انسان كى مانند باشعور موجود ہے\_قل لئن اجتمعت الإنس والجنّ على يا توا بمثهل

انسان و جن كے مابين، ارتباط اتفاق نظر اور تعاون ممكن ہے\_يہ جو الله تعالى نے فرمايا: اگر جن اور انسان ايك دوسرے كا ہاتھ پكڑليں تو بھى قرآن كى مثل نہيں لاسكتے \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انسان اور جن كے درميان رابطہ اور تعاون كا امكان ہے ورنہ يہ چيلنج لغو ہوتا\_

11\_قرآن كااعجاز تمام جہات اور ابعاد ( لفظي، معنوى ' معرفت وغيرہ كے حوالے سے ...) تھا لہذا يہ چيلنج بھى ان تمام ابعاد ميں ہے\_قل لئن اجتمعت الإنس والجنّ ... لايا تون بمثله

پورى تاريخ ميں جن وانس كو مخاطب كرنا بتا رہا ہے كہ صرف عرب لوگ اس چيلنج كے مخاطبين نہيں تھے ورنہ يہ چيلنج قرآن كے لفظى اور ادبى بعد ميں ہى رہتا\_

12\_پيغمبر (ص) كے زمانے كے بعض لوگوں كا قرآن كے بارے ميں يہ عقيدہ كہ وہ سرچشمہ وحى سے نہيں ہے اور خود ساختہ ہے\_قل لئن اجتمعت الإنس والجنّ ... لايا تون بمثله

يہ جو قرآن مكمل قاطعيت سے چيلنج كر رہا ہے ہو سكتا ہے اس شبھہ كے جواب ميں ہو كہ قرآن وحى نہيں ہے\_

13\_قرآن كى مثل كتاب لانے كا ناممكن ہونا خود ہى اس كے الہى ہونے اور بشرى نہ ہونے سے ہے \_

قل لئن اجتمعت الإنس والجنّ ... لايا تون بمثله

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) پر فضل كى نشانياں 6;آنحضرت (ص) پر قرآن كا نزول 6;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 1

الله تعالى :الله تعالى كے فضل كى نشانياں 6

انسان:انسانوں كا عاجز ہونا 1، 3، 4، 8;انسانوں كو دعوت 2;انسانوں كے علم كے محدود ہونے كى نشانياں 8

جن :جن سے روابط 10;جن كا شعور 9;جن كا عجز 1، 3 ، 4;جن كو دعوت 2;جن كے ساتھ تعاون 10

قرآن:قرآن پر افتراء 12;قرآن كا اعجاز 2;قرآن كا چيلنج 2;قرآن كا وحى سے ہونا 3; قرآن كى اہميت 6;قرآن كى جاودانگى 5;قرآن كى حقانيت كى نشانياں 7;قرآن كى خصوصيات 3;قرآن كى مثل بنانا 1، 4، 8، 13;قرآن كے اعجاز كے ابعاد 11;قرآن كے بے نظير ہونا 3، 5،13;قرآن كے چيلنج كے آثار 7; قران كے چيلنج كے ابعاد 11; قرآن كے وحى سے ہونے كے دلائل 13

لوگ:بعثت كے زمانے كے لوگوں كا افتراء 12;بعثت كے زمانے كے لوگوں كا عقيدہ 12

موجودات:باشعور موجودات 9

آیت 89

(وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَـذَا القرآن مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلاَّ كُفُوراً)

اور ہم نے اس قرآن ميں سارى مثاليں الٹ پلٹ كر بيان كردى ہيں ليكن اس كے بعد پھر اكثر لوگوں نے كفر كے علاوہ ہر بات سے انكار كرديا ہے (89)

1\_مختلف مثالوں اور بيانات سے قرآن ميں الہى حقائق كى وضاحت \_ولقد صرّفنا للناس فى هذا القرآن من كلّ مثل

2\_حقائق اور مفاہيم كى تشريح كے لئے قرآن كے مختلف بيانات اور متنوع انداز ،اس كے ابعاد اعجاز كا ايك جلوہ ہے\_

لايا تون بمثله ... ولقد صرّفنا للناس فى هذا القرآن من كلّ مثل

3\_قرآن كے مختلف بيانات اور مثاليں ، لوگوں كى فہم اور ان كى ہدايت كے لحاظ سے مناسب ہيں \_

ولقد صرّفنا للناس فى هذا القرآن من كلّ مثل

''تصريف'' كا لغت ميں معنى ايك چيز كو مختلف جہات سے پھيرنا ہے اور ''تصريف كلام'' سے مراد اس كو مختلف معانى ميں لانا ہے يہ جو قرآن كتاب ہدايت ہے اور وہ فرماتا ہے ہم نے قرآن ميں معانى كو مختلف جہات سے بيان كيا\_اس سے معلوم ہوا كہ ان جہات كى رعايت ہوسكتا ہے مندرجہ بالا نكتہ كى بناء پر ہو \_

4\_لوگوں كے لئے حقائق كى وضاحت اور ان كى تشريح كے لئے ضرورى تھا كہ مختلف انداز اور بيانات سے فائدہ اٹھايا جائے\_ولقد صرفنا للناس فى هذا القرآن من كل مثل

5\_تمام انسان، مخاطب قرآن ہيں نہ كہ كوئي خاص گروہ\_ولقد صرفنا للناس فى هذا القرآن

6\_اكثر لوگوں كا قرآن سے منہ پھيرنا سوائے حق سے دورى كے علاوہ اور كچھ نہيں تھے\_

ولقد صرفنا ... فا بى أكثر الناس الاّ كفورا

7\_قرآن سے منہ پھيرنے كى وجہ اس كا ناقابل فہم ہونا يا اس كے مضامين نہيں ہيں بلكہ اس كى وجہ حق سے

دورى اختيار كرنا ہے\_ولقد صرفنا للناس فى هذا القرآن من كل مثل فا بى أكثر الناس الاّ كفورا

8\_قرآن كى حقانيت اور اس كے بے مثل پر دليل ہونے كے باوجود اس كا انكار ايك بہت بڑى اور ناقابل قبول ناشكرى ہے\_ولقد صرفنا للناس فى هذا القرآن من كل مثل فا بى أكثر الناس إلّا كفورا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''كفور'' سے مراد نعمت كى نا شكرى ہو\_

اكثريت:اكثريت كا حق قبول نہ كرنا 6

حق:حق قبول نہ كرنے كے آثار 7

حقائق :حقائق كى وضاحت كا انداز 1، 4;حقائق كى وضاحت كا متنوع ہونا 4

قرآن:اكثر لوگوں كا قرآن سے منہ پھيرنا 6;قرآن سے منہ پھيرنے كا فلسفہ 7;قرآن كا انداز بيان 1، 2; قرآن كا سارے جہان كے ہونا 5 ; قرآن كا ہدايت دينا 3;قرآنى تعليمات كى خصوصيات 1، 2;قرآن كى تكذيب 8; قرآن كى فہم ميں سہولت 3;قرآن كى مثالوں كا فلسفہ 1، 3;قرآن كے اعجاز كى نشانياں 2; قرآن كے بيان كا متنوع ہونا 2، 3;قرآن كے مخاطب 5

ناشكري:نعمت كى ناشكرى 8

آیت 90

(وَقَالُواْ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الأَرْضِ يَنبُوعاً)

اور ان لوگوں نے كہنا شروع كرديا كہ ہم تم پر ايمان نہ لائيں گے جب تك ہمارے لئے زمين سے چشمہ نہ جارى كردو (90)

1\_مشركين كى طرف سے پيغمبر (ص) پر ايمان لانے سے پہلے مكہ ميں مشركين كے ليے ايك پر جوش پانى كے چشمہ كو ظاہر كرنے كى شرط\_وقالوا لن نو من لك حتّى تفجرلنا من الأرض ينبوعا

2\_مكہ ميں مشركين كے لئے چشمہ جارى كرنے كا تقاضا ان كا پيغمبر (ص) سے طلب كردہ ايك معجزہ تھا \_و قالوا لن نومن لك حتّى تفجرلنا من الأرض ينبوعا

3\_مشركين مكہ معجزہ طلب كرنے كے ذريعہ اپنے فوائد حاصل كرنے اور بہانوں كى تلاش ميں تھے نہ كہ وہ پيغمبر (ص) كى حقانيت كشف كرنا چاہتے تھے

\_ولقد صرّفنا للناس فى هذالقرآن من كل مثل فا بى أكثر الناس الاّ كفوراً\_ وقالوا لن نو من لك حتّى تفجرلنا الأرض ينبوعا چونكہ مشركين، پيغمبراكرم (ص) كى حقانيت كو جاننے كے لئے مختلف راہوں كو نظر انداز كرچكے تھے اور انہوں نے اپنے ايمان كو ايسى چند محدود سى باتوں كے ساتھ مشروط كيا كہ جن سے اكثران كے مادى فائدے پورے ہوتے تھے \_ اس سے مذكورہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

4\_مشركين نے الله تعالى كى طرح طرح كى نشانياں ديكھنے كے باوجود پيغمبر اكرم (ص) سے معجزہ كى درخواست كي\_

ولقد صرّفنا ... من كلّ مثل فابى ... وقالوا لن نو من لك حتّى تفجرلنا من الأرض ينبوعا

5\_مكہ كے مشركين، قرآن كے بے مثل ہونے كے باوجود اسے معجزہ نہيں مانتے تھے \_قل لئن اجتمعت الإنس و الجن ... وقالوا لن نو من لك

يہ جو الله تعالى قرآن كے بے مثل معجزہ ہونے كى توصيف كرنے كے بعد مشركين كے طلب كردہ جيسى معجزہ كى درخواست نقل كر رہا ہے \_ مذكورہ بالا نكتہ كى طرف اشارہ ہو سكتا ہے \_

6\_پيغمبر (ص) كى بعثت كے آغاز ميں مكہ ميں پانى كى كمى تھى اور اہل مكہ پانى كے دائمى منابع كے محتاج تھے\_

تفجر لنا من الأرض ينبوعا

مشركين كى پيغمبر اكرم -(ص) سے چشمہ جارى كرنے كى درخواست ممكن ہے ان كى پانى كے منابع كى شديد ضرورت كے پيش نظر ہو\_

7\_انسان كى اجتماعى اور مادى ضروريات، اس كى آراء و نظريات يہاں تك كہ فكرى و معنوى مسائل پر بھى اثر انداز ہوتى ہيں \_وقالوا لن نو من لك حتّى تفجرلنا من الأرض ينبوعا

يہ احتمال كہ مشركين نے منبع آب كى شديد ضرورت كے پيش نظر پيغمبراكرم(ص) سے جارى چشمہ كو بعنوان معجزہ طلب كيا ہو اس مندرجہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) سے پانى كے چشمہ كى درخواست 1، 2

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1، 2، 3، 4، 5

ضرورتيں :مادى ضرورتوں كے آثار 7;پانى كى ضرورت 6

عقيدہ :عقيدہ ميں مو ثر اسباب 7

فكر:فكر كى اساس 7

قرآن :قرآن كا اعجاز 5;قرآن كا بے نظير ہونا 5

مشركين مكہ :مشركين مكہ اور قرآن 5;مشركين مكہ كا حسى چيزوں كى طرف پر اعتقاد4;مشركين مكہ كا نفع پسند ہونا3;مشركين مكہ كا ہٹ دھرم ہونا 4;مشركين مكہ كى درخواستيں 1، 2، 4;مشركين مكہ كي

فكر5;مشركين مكہ كے ايمان كى شرائط 1;مشركين مكہ كے بہانے بنانا3

معجزہ :معجزہ اقتراحى (خود طلب كيا ہوا ) 1، 2،4

معجزہ حسى كى درخواست: 4

مكہ:اہل مكہ كى ضروريات 6; مكہ كا جغرافيائي مقام 6;مكہ كى تاريخ 6;مكہ ميں پانى كا كم ہونا 6

آیت 91

(أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الأَنْهَارَ خِلالَهَا تَفْجِيراً)

يا تمھارے پاس كھجنور اور انگور كے باغ ہوں جن كے درميان تم نہريں جارى كردو (91)

1\_مشركين كى پيغمبر اكرم(ص) پر ايمان لانے كے ليے ايك شرط يہ تھى كہ پيغمبراكرم(ص) كے پاس كھجور اور انگور كے درختوں كا ايسا بڑا باغ ہو جس كے درميان بہت سى پانى كى نہريں جارى ہوں \_

وقالوا لن نو من لك حتّى ... أو تكون لك جنة من نخيل وعنبا

2\_مادى قدرت اور دنياوى وسايل سے سرشار ہونا مشركين مكہ كى نظر ميں پيغمبرى اور رہبرى كا معيار تھا\_

وقالوا لن نو من لك حتّى ... أو تكون لك جنة من نخيل وعنبا

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال كى بناء پر ہے كہ مشركين مكہ چاہتے تھے كہ آپ (ص) واقعاً مال ثروت اور باغ كے حامل ہوں نہ كہ معجزہ اقتراحى ان كى خواہش تھى \_

3\_مشركين مكہ نے الله كى مختلف آيات كا مشاہدہ كرنے كے باوجود پيغمبر(ص) سے حسى معجزہ كى درخواست كي\_

ولقد صرّفنا ... من كلّ مثل فا بى ... وقالوا

لن نومن لك حتّى ... تكون لك جنة من نخيل وعنبا

يہ نكتہ اس آيت ميں اس احتمال كے ساتھ پيدا ہوگا كہ وہ اس قسم كے باغ كو معجزہ كے وسيلہ سے چاہتے تھے\_

4\_كھجور اور انگور كا جارى نہروں كے ساتھ بڑا باغ مشركين مكہ كى جانب سے آنحضرت (ص) سے معجزہ اقتراحى (طلب كردہ) تھا\_لن نو من لك حتّى ... تكون لك جنة من نخيل وعنبا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) سے باغ كى درخواست 1، 4;آنحضرت (ص) سے نخلستان كى درخواست 1، 4

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 1، 3، 4

انبياء :انبياء كا مالدار ہونا 2

رہبر:رہبروں كا مالدار ہونا 2

رہبري:رہبرى كا معيار 2

مشركين مكہ:مشركين كا عقيدہ 2;مشركين مكہ كى ہٹ دھرمى 3;مشركين مكہ كى خواہشات 3، 4;مشركين مكہ كے ايمان كى شرائط 1

معجزہ:معجزہ اقتراحى 1،3 ،4;معجزہ حسى كى درخواست 3

نبوت:نبوت كا معيار 2

آیت 92

(أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاء كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفاً أَوْ تَأْتِيَ بِاللّهِ وَالْمَلآئِكَةِ قَبِيلاً)

يا ہمارے اوپر اپنے خيال كے مطابق آسمان كو ٹكڑے ٹكڑے كركے گرادو يا اللہ اور ملائكہ كو ہمارے سامنے لاكر كھڑا كردو (92)

1\_آسمان سے ٹكڑے نازل كروانا،معجزات اقترا حى اور مشركين مكہ كى پيغمبر (ص) سے درخواستوں ميں سے ايك ہے\_

اوتسقط السماء ... علينا كسفا

''كسَف'' كسف كى جمع ہے كہ جس سے مرادٹكڑا ہے\_ (لسان العرب)

2\_آسمان سے ٹكروں كا نازل ہونا، مشركين مكہ كى آنحضرت (ص) پر ايمان لانے سے پہلے شرط تھي\_

وقالوا لن نومن لك ... او تسقط السماء كما زعمت علينا كسفا

3\_پيغمبر (ص) كا مشركين مكہ كو عذاب نازل ہونے پر آسمان سے ٹكڑوں كے گرنے كے امكان سے خبردار كرنا \_

او تسقط السماء كما زعمت علينا كسفا

4\_مشركين مكہ كا ان پر آسمان سے ستاروں اور ٹكڑوں كے گرنے كے ساتھ عذاب كے نزول پر يقين نہ كرنا \_

او تسقط السماء كما زعمت علينا كسفا

''الزعم'' سے مراد ايسى بات كى حكايت تھى كہ جہاں جھوٹ كا گمان ہو \_(مفردات راغب)

5\_مشركين مكہ كى آنحضرت (ص) اور ان كى برحق تعليمات كے مدمقابل ھٹ دھرى \_

لن نو من لك حتّى ... تسقط السماء كما زعمت علينا كسفا

6\_مشركين مكہ پيغمبر (ص) كى حقانيت پر گواہى كے لئے الله اور ملائكہ كو اپنے آمنے سامنے ديكھنا چاہتے تھے\_

اوتا تى باللّه والملئكةقبيلا

''قبيلاً'' سے مراد مقابلہ (آمنے سامنے) ہے \_ اس آيت ميں يہ ممكن ہے مندرجہ بالا مطلب كو بيان كرے \_

7\_مشركين مكہ نے پيغمبر (ص) پر اپنے ايمان كو الله تعالى اور ملائكہ كو قابل مشاہدہ حالت ميں لانے پر مشروط كرديا \_

قالوا لن نومن لك حتّى ... اوتا تى باللّه والملائكة قبيلا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''قبيلاً'' سے مراد آمنے سامنے مشاہدہ ہو\_

8\_الله تعالى اور ملائكہ كو گروہ گروہ كى شكل ميں مشركين مكہ كے پاس لاياجانا، ان كى آنحضرت (ص) سے درخواست (اقتراحي) تھي\_لن نومن لك حتّى ... اوتا تى باللّه والملائكة قبيلا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے ''قبيلاً'' قبيلہ كى جمع ہو\_

9\_مشركين مكہ كا الله تعالى اور ملائكہ كے بارے ميں مادى اور جسمانى تصور \_تا تى باللّه والملائكة قبيلا

''قبيلاً'' سے مراد آمنے سامنے اور مشاہدہ ہے اس ليے اس كا استفادہ ہوتا ہے نكتہ\_

10\_مشركين مكہ كا اپنے عقائد اور نظريہ كائنات ميں صرف محسوسات اور حسى چيزوں پر اعتماد كرنا\_

تا تى باللّه والملائكة قبيلا

آسمان :آسمان كے گرنے كى درخواست 1، 2

آنحضرت (ص) :

آنحضرت (ص) كى حقانيت پر گواہى 6; آنحضرت (ص) كے ڈراوے 3;آنحضرت (ص) كے دشمن 5

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1، 2، 3، 5، 6، 7، 8

الله تعالى :الله تعالى كى گواہى كى درخواست 6;اللہ كے ديكھنے كى درخواست 7;اللہ تعالى كے سامنے آنے كى درخواست 6، 7، 8

ڈراوے:عذاب سے ڈراوا 3

عذاب:عذاب پر يقين نہ ہونا 4;آسمان كے گرنے كے ساتھ عذاب 3

مشركين مكہ :مشركين مكہ اور آنحضرت (ص) 5;مشركين مكہ كا ايمان نہ لانا 4;مشركين مكہ كا حسى چيزوں پر يقين ميلان10;مشركين مكہ كا عقيدہ 10 ; مشركين مكہ كا عادى چيزوں پر اعتقاد 9; مشركين مكہ كى خواہشات 1، 6، 7;مشركين مكہ كى فكر9;مشركين مكہ كو ڈراوے 3; مشركين مكہ كى ہٹ دھرمى 5;مشركين مكہ كے ايمان كى شرائط 2، 7

معجزہ:معجزہ اقتراحى 1، 6، 8

ملائكہ:ملائكہ كى گواہى كى درخواست 6;ملائكہ كو ديكھنے كى درخواست 7;ملائكہ كو سامنے لانے كى درخواست 6، 7، 8

آیت 93

(أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَى فِي السَّمَاء وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَاباً نَّقْرَؤُهُ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إَلاَّ بَشَراً رَّسُولاً)

يا تمھارے پاس سونے كا كوئي مكان ہو يا تم آسمان كى بلندى پر چڑھ جاؤ اور اس بلندى پر بھى ہم ايمان نہ لائيں گے جب تك كوئي ايسى كتاب نازل نہ كردو جسے ہم پڑھ ليں آپ كہہ ديجئے كہ ہمارا پروردگار بڑا بے نياز ہے اور ميں صرف ايك بشر ہوں جسے رسول بناكر بھيجا گيا ہے (93)

1\_اپنے ليے سونے كا گھربنانا مشركين مكہ كى پيغمبر (ص) سے درخواست (معجزہ اقتراحي) \_

ا ويكون لك بيت من زخرف

پچھلى آيات كے سياق وسباق سے معلوم ہوتا ہے كہ جہاں معجزات كى درخواست كى گئي تھي\_ يہاں بھى ''اويكون لك بيت من زخرف'' سے مراد سونے كا گھر معجزہ كے ذريعے بنانا ہے\_

2\_مشركين مكہ نے آنحضرت (ص) پر اپنے ايمان كو سونے سے بنے گھر كے معجزہ سے مشروط كرديا \_

قالوا لن نو من لك حتّى ... أو يكون لك بيت من زخرف

3\_مشركين مكہ قران كے بلند مفاہيم سے غافل تھے اور دنيا كے مال پر آنكھيں لگائے ہوئے تھے\_

ولقد صرّفنا فى هذالقرآن من كل مثل فا بى ... وقالوا لن نو من لك حتّى ... أو يكون لك بيت من زخرف

4\_مشركين مكہ نے الله تعالى كى مختلف نشانيوں كا مشاہدہ كرنے كے باوجود پيغمبر (ص) سے معجزہ حسى كى درخواست كي\_

ولقد صرّفنا ... من كل مثل فا بى ... وقالوا لن نومن لك حتّى ... يكون لك بيت من زخرف أو ترقى فى السماء ... تنزل علينا كتاباً نقرؤه

5\_پيغمبر (ص) كا آسمان كى طرف اوپر جانا اور وہاں سے پڑھنے كے لائق لكھى ہوئي چيز اور اپنے اوپر جانے كى گواہى لانا مشركين مكہ كا پيغمبر (ص) سے طلب كردہ معجزہ \_او ترقى فى السماء ولن نومن لرقيك حتّى تنزل علينا كتاباً نقرؤه

6\_پيغمبر (ص) كا آسمان كى طرف اوپر جانا اور وہاں سے اپنى حقانيت پر خط لانا' مشركين مكہ كى آنحضرت (ص) پر ايمان لانے كى شرط تھي\_قالوا لن نو من لك حتّى ...او ترقى فى السماء ولن نومن لرقيك حتّى تنزل علينا كتاباً نقرؤه

7\_الله تعالى كے معجزات كے وجود ميں لانے كے اصلى ارادہ سے مشركين مكہ كى غفلت \_

تفجرلنا ... تسقط السمائ ... تأتى بالله ... تنزل علينا كتباً نقرؤه

يہ كہ مشركين مكہ كى آنحضرت (ص) سے درخواست كہ تمام معجزات ،حتى كہ الله كا آنا مندرجہ بالا نكتہ كو واضح كر رہا ہے\_

8\_الله تعالى كى آيات اور معجزات كى شناخت ميں مشركين مكہ كا صرف مادى اور حسى معياروں پر اعتماد كرنا \_

حتى تفجرلنا ... حتّى تنزل علينا كتباً نقرؤه

9\_مشركين مكہ، قرآن اور آنحضرت (ص) كى رسالت كے آسمانى ہونے پر عقيدہ نہ ركھتے تھے\_

او ترقى فى السماء ولن نومن لرقيك حتّى تنزل علينا كتاباً نقرؤه

يہ كہ وہ پيغمبر (ص) سے ايسے خط اور كتاب كو مانگ رہے تھے كہ جو وہ خود آسمان سے لے كر آئيں \_ اس سے واضح ہورہاہے كہ قرآن جو كہ آنحضرت (ص) پر وحى كى صورت ميں نازل ہوا وہ اسے قبول نہيں كرتے تھے\_

10\_ پيغمبر (ص) پر مشركين مكہ كے بے جا طلب كردہ معجزات كا جواب دينے اور ان كى ايسى طلب كے پورا كرنے پر الله تعالى كے منزّہ ہونے كو بيان\_قالوا لن نو من لك حتّى تفجرلنا ...قل سبحان ربي

11\_الله تعالى ، بہانوں كى تلاش ميں پڑے ہوئے لوگوں كى فضول خواہشات كے مطابق اپنے معجزات دينے سے منزہ ہے\_

تفجرلنا من الأرض ينبوعاً ... قل سبحان ربي

مشركين مكہ كى اپنے ميلان كے مطابق پيغمبر اكرم (ص) سے معجزات كى متعدد درخواستوں كے مد مقابل الله تعالى فرما رہا ہے ''ميرا رب منزہ ہے'' اس جواب كا ممكن ہے يہ معنى ہو كہ الله تعالى اسے لوگوں كے ميلان كے مطابق معجزات عطا نہيں كرتا \_

12\_الله تعالى كسى جگہ محصور ہونے' جسم ركھنے' ديكھے جانے اور دوسرے ايسے مادى اوصاف سے منزہ ہے\_اوتاتى بالله ... قل سبحان ربي چونكہ مشركين كى پيغمبر (ص) سے درخواست :''تا تى باللہ '' الله تعالى كى جسمانيت ' ايك جگہ سے دوسرى جگہ آنا، اور ديكھے جانے كى موجب تھى تو جملہ ''سبحان ربي'' ہوسكتا ہے ايسى غير منطقى درخواست كا جواب ہو\_

13\_معجزات كا پيش كرنا اور ان كى نوعيت واضح كرنا صرف الله تعالى كا كام ہے نہ كہ انبياء كا\_تفجر لنا من الأرض ينبوعاً ... قل سبحان ربى هل كنت الاّ بشراً رسول يہ كہ مشركين، پيغمبر (ص) سے معجزات لانے كى درخواست كر رہے تھے اور انہوں نے ان كے جواب ميں فرمايا :''هل كنت الاّ بشراً رسولاً''اس سے معلوم ہواكہ معجزہ كا سرچشمہ، فقط الله تعالى ہے\_ پيغمبر-(ص) كا اس سلسلے ميں كوئي كردار نہيں \_

14\_پيغمبر(ع) دوسرے انسانوں كى مانند ايك انسان ہے اور اس كى خصوصيت اور امتياز صرف اس كى رسالت اور پيغمبرى ہے\_قل سبحان ربى هل كنت الاّ بشراً رسولا

15\_پيغمبر(ص) اپنى محدود ذمہ دارى كے اعلان اور مشركين كے طلب كردہ معجزات كو پيش كرنے سے اپنى عاجزى بيان كرنے كے ذمہ دار ہيں \_قالوا ... قل ... هل كنت الاّ بشراً رسولا

مشركين كى درخواستوں كے مد مقابل ''ہل كنت '' كا جواب ہوسكتا ہے يہ بيان كر رہا ہو كہ ان كى درخواست كا پيغمبر كى رسالت اور ذمہ داريوں سے كوئي ربط نہيں ہے يا يہ اس كى طاقت ميں نہيں ہے\_آسمانى خط :آسمانى خط كى درخواست 5، 6

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 15; آنحضرت كى ذمہ دارى كا محدود ہونا 15آنحضرت (ص) كى رسالت 10;

آنحضرت (ص) كى نبوت كو جھٹلانے والے 9; آنحضرت (ص) كے فضائل14; آنحضرت (ص) كى خصوصيات 14;آنحضرت(ص) كابشر ہونا 14; آنحضرت سے آسمان كى طرف جانے كى درخواست 5، 6

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1، 2، 4، 5، 6

اسما ء وصفات:صفات جلال 12

الله تعالى :الله تعالى اور جسمانيت 12; الله تعالى اور مكان 12;اللہ تعالى كى تنزيہ 10 ، 11 ، 12;اللہ تعالى كے اختيارات 13;اللہ تعالى كے ارادہ كے آثار 7;اللہ تعالى كے ديكھنے كا ردّ12;اللہ تعالى كے مختصات 13

انبياء :انبياء كى ذمہ دارى كا محدود ہونا 13

قرآن :قرآن كا وحى ہونا 9;قرآن كے جھٹلانے والے 9

گھر:سونے كے گھر كى درخواست 1، 2

مشركين مكہ:مشركين مكہ اور الله تعالى كى آيات 8;مشركين مكہ اور قرآن3;مشركين مكہ اور معجزہ 8; مشركين مكہ كا مادى چيزوں پر اعتقاد 8; مشركين مكہ كا محسوس چيزوں پر اعتقاد4، 8; مشركين مكہ كى بے ايماني9;مشركين مكہ كى دنيا طلبى 3; مشركين مكہ كى غفلت 3، 7;مشركين مكہ كى ہٹ دھرمى 4; مشركين مكہ كے ايمان كى شرائط 2، 6 ; مشركين مكہ كے تقاضے درخواستيں 1، 4، 5، 10، 15

معجزہ:حسى معجزہ كى درخواست 4;معجزہ اقتراحى 1، 4، 5، 15;معجزہ اقتراحى كا رد ہونا 10;معجزہ كا سرچشمہ 7، 11 ، 13، 15

آیت 94

(وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُواْ إِذْ جَاءهُمُ الْهُدَى إِلاَّ أَن قَالُواْ أَبَعَثَ اللّهُ بَشَراً رَّسُولاً)

اور ہدايت كے آجانے كے بعد لوگوں كے لئے ايمان لانے سے كوئي شے مانع نہيں ہوئي مگر يہ كہ كہنے لگے كہ كيا خدا نے كسى بشر كو رسول بنا كر بھيج ديا ہے (94)

1\_مشركين مكہ، نبوت كے لئے نوع بشر كے انتخاب كے منكرتھے اور اسے ناممكن اور محال سمجھتے تھے \_

وما منع الناس ... الاّ أن قالوا ا بعث اللّه بشراً رسولا

''الناس'' ميں الف لام عہدى ہے اور گذشتہ آيات كى طرف توجہ كرتے ہوئے ا س سے مراد، مشركين مكہ ہيں \_

2\_الله كے رسولوں كا بشر ہونا، بہانے باز مخالفين يعنى كفار و مشركين كے ايمان نہ لانے كا عمدہ بہانہ تھا\_

وقالوا لن نؤمن لك حتّى ... الاّ أن قالوا ا بعث الله بشراً رسولا

3\_مشركين مكہ كے پاس آنحضرت (ص) پر ايمان نہ لانے كا ايك ہى بہانہ، آپ (ص) كا بشر ہونا تھا\_

قالوا أبعث الله بشراً رسولا

4\_زمانہ بعثت كے كفار اور مشركين كے پاس الله كے رسولوں كو پہچاننے كے لئے غلط معيار تھے\_

قالوا ا بعث الله بشراً رسولا

5\_پہلے سے ہى غلط معياروں پر كئے گئے فيصلے، انبياء كى صحيح تعليمات كو سمجھنے سے مانع تھے\_

ومامنع الناس أن يؤمنوا إذ جاء هم الهدى ... بشراً رسولا

6\_ انبياء الہى كا پيغام سراسر ہدايت اور راہنمائي ہے\_وما منع الناس أن يؤمنوا إذجاء هم الهدى ... بشراً رسول

7\_مشركين كا عقيدہ تھا كہ مقام رسالت ،بشر كى شان سے بہت بلند ہے\_قالوا ا بعث الله بشراً رسولا

8\_انبياء كا تمام لوگوں كى مانند ہونا ان كى قدرو قيمت اور خصوصى صلاحيتوں كى شناخت سے مانع تھا\_

ومامنع الناس ... الاّ ان قالوا ا بعث الله بشراً رسولا

يہ كہ مشركين، بشر كى نبوت كو محال چيز سمجھتے تھے شايد اس لئے ہو كہ وہ پيغمبروں كو اپنے جيسے افراد سمجھتے تھے\_ اورانہيں اپنے جيسا ضعيف اور كمزور سمجھتے تھے\_

9\_الله كے وجود اور رسالت كى ضرورت كى حقيقت حتّى كہ مشركين كے افكار ميں بھى تسليم شدہ تھى \_

ا بعث الله بشراً رسول يہ كہ مشركين اصل رسالت كے انكار كے بجائے بشر كى نبوت كو بعيد شمار كرتے تھے اس سے معلوم ہوا كہ خود رسالت ونبوت جيسى حقيقت ان كى نظر ميں يقينى تھي\_

10\_وعن أبى عبداللّه (ع) :''قالوا ا بعث الله بشراً رسولاً'' قالوا: إن الجن كانوا فى الأرض قبلنا، فبعث الله إليهم ملكاً، فلو اراد الله ان يبعث إلينا لبعث الله ملكاً من الملائكة وهو قول الله ''ومامنع الناس أن يؤمنوا إذجائهم الهدى إلّا ان قالوا ا بعث الله بشراً رسولاً\_''(1)امام صادق (ع) سے روايت ہے كہ: قالوا ا بعث الله بشراً رسولاً '' وہ(منكرين رسالت محمد (ص) ) كہتے تھے كہ :ہم سے پہلے زمين ميں مخلوق جن موجود تھى الله تعالى نے ان كى طرف ايك فرشتہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ، ج 2 ، ص 317، ح 167 \_ نورالثقلين ج 3، ص 227، ح 449\_

مبعوث كيا تو اگر الله نے چاہاہے كہ كسى كو ہمارى طرف بھيجے تو فرشتوں ميں سے ايك فرشتہ بھيجے\_ يہ الله كا كلام كا معنى ہے كہ فرما رہا ہے:''ومامنع الناس أن يؤمنوا إذجائهم الهدى الاّ أن قالوا ا بعث الله بشراً رسولاً''\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كا بشر ہونا 3

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 3

انبياء:انبياء كا بشر ہونا 2، 7، 10;انبياء كا ہدايت دينا 6;انبياء كى تعليمات كى خصوصيات 6;انبياء كى جنس 10;انبياء كى شناخت سے مانع 8;انبياء كى صلاحيتيں 8;انبياء كے بشر ہونے كے آثار 8;جنّات كے انبياء 10;انبياء كے فضائل 8;انبياء كے مخالفين كا بہانہ كرنا 2;انبياء كے مخالفين كے كفر كى دليلےں 2;انبياء كا كے ساتھ برتاؤ5

پہلے سے فيصلے:پہلے سے فيصلوں كے آثار 5

تجزيہ:غلط تجزيہ كے آثار 5

دين :دينى خطرات كى پہچان 5

روايت :10

ضرورتيں :انبياء كى ضرورت 9

كفار:صدر اسلام كے كفار كى پيغمبر(ص) كے بارے ميں شناخت4;صدر اسلام كے كفار كے غلط معيار 4كفار كا بہانے تلاش كرنا 2

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كى پيغمبر (ص) كے بارے ميں شناخت 4;صدر اسلام كے مشركين كے غلط معيار 4; مشركين اور نبوت 9;مشركين كا بہانے كرنا 2; مشركين كا عقيدہ 7;مشركين كا نظريہ 9;مشركين كى الله كے بارے ميں شناخت 9

مشركين مكہ:مشركين مكہ كا بہانے تلاش كرنا 3;مشركين كا نظريہ 1;مشركين مكہ كے كفر كے دلائل 3

نبوت:بشر كى نبوت كو جھٹلانے والے 1;مقام نبوت كى قدروقيمت 7

آیت 95

(قُل لَّوْ كَانَ فِي الأَرْضِ مَلآئِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكاً رَّسُولاً)

تو آپ كہہ ديجئے كہ اگر زمين ميں ملائكہ اطمينان سے ٹہلتے ہوتے تو ہم آسمان سے ملك ہى كو رسول بناكر بھيجتے (95)

1\_پيغمبراكرم(ص) مشركين كے شبھات كا جواب دينے ميں الہى ہدايت پر اعتماد كرتے تھے\_

قل لو كان فى الارض

2\_الله تعالى كا انسانوں كى جنس سے ہى ان كى طرف رسول مبعوث كرنے كا طريقہ كار \_

قالوا أبعث الله بشراً رسولاً \_ قل لو كان ... لنزلنا عليهم من السماء ملكاً رسولاً\_

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ يہ آيت مشركين كے شبھہ كے جواب ميں ہو كہ جو يہ تصور كرتے تھے كہ بشر نبوت كے لائق نہيں ہے\_

3\_زمين پر رہنے والے خواہ انسان ہوں يا فرشتے ہم جنس انبياء كے محتاج ہيں \_

قل لو كان فى الأرض ملائكة ... لنزلناعليهم من السماء ملكاً رسولا

4\_مشركين كى نظر ميں صرف ملائكہ ہى رسالت اور نبوت كے لائق تھے\_قالوا أبعث الله رسولاً\_ قل لو كان فى الأرض ملائكة ... لنزلنا عليهم من السماء ملكاً رسولا مشركين كے تعجب اور ان كى يہ بات ''أبعث الله بشراً رسولاً'' كے جواب الہى سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ اس انتظار ميں تھے كہ پيغمبر (ص) ملائكہ ميں سے ہو، نہ كہ جنس بشر سے\_

5\_زمين پر ھر باشعور موجود مخلوق الہى وحى اور آسمانى ہدايت كى ضرورت مند ہے \_

قل لوكان فى الأرض ملائكة يمشون مطمئنين لنزلنا

6\_زمين پر رہنے والوں كے لئے نزول وحى اور پيغام الہى كے لانے ميں فرشتے فقط واسطہ ہيں \_

لنزلنا عليهم ملكاً رسولا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''ملكاًرسولاً'' سے مراد فرشتہ وحى ہو نہ كہ پيغمبر\_

7\_مشركين كا بشر كو رسول بعيد شمار كرنے كى وجہ ،اللہ اور پيغمبروں ميں فرشتوں كے وسيلہ ہونے كى طرف توجہ نہ كرنا ہے\_

قل لو كان فى الأرض ملائكة يمشون مطمئنين لنزلنا عليهم من السماء ملكاً رسولا

مندرجہ بالا آيت ممكن ہے كہ مشركين كے جواب ميں ہو كيوں كہ مشركين بشر ميں سے كسى فرد كے جہان كے مالك الله سے رابطہ كو بعيد شمار كرتے تھے\_ آيت جواب دے رہى ہے كہ پيغمبر كسى واسطہ كے بغير وحى نہيں ليتے تھے بلكہ اصولى طور پر الله اور زمين پر رہنے والوں كے درميان فرشتہ وحى كا واسطہ ہے\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) اور مشركين كے اعتراضات 1; آنحضرت(ص) كى ہدايت 1

الله تعالى :الله تعالى كى سنتيں 2;اللہ تعالى كى ہدايتيں 1

انبياء:انبياء كا بشر ہونا 2، 7;انبياء كا ہم جنس سے ہونا 2، 3

ضرورتيں :انبياء كى ضرورت 3;وحى كى ضرورت 5; ہدايت كى ضرورت 5

غفلت :ملائكہ كے كردار سے غفلت 7

مشركين :مشركين كا نظريہ 4;مشركين كى غفلت كے آثار 7 ; مشركين كے اعترضات كے جواب كا سرچشمہ 1

ملائكہ:ملائكہ كا كردار 6;ملائكہ كى نبوت 4

موجودات:باشعور موجودات كى معنوى ضروريات 5 موجودات كى ضروريات 3

نبوت:نبوت كا معيار 4;نبوت كى اہميت 3

وحي:وحى كا واسطہ 6

آیت 94

(قُلْ كَفَى بِاللّهِ شَهِيداً بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيراً بَصِيراً)

كہہ ديجئے كہ ہمارے اور تمھارے درميان گواہ بننے كے لئے خدا كافى ہے كہ وہى اپنے بندوں كے حالات سے باخبر ہے اور ان كے كيفيات كا ديكھنے والا ہے (96)

1\_مشركين، اس لائق نہيں ہيں كہ الله تعالى ان سے مخاطب هو\_قل كفى بالله شهيداً بينى وبينكم

مشركين كو پيغام پہنچانے كے لئے پيغمبر(ص) كو مخاطب قرار دينا اگر چہ يہ اعلان بغير ''قل'' كے بھى ممكن ہے اس سے مندرجہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

2\_پيغمبر (ص) اور مشركين كے درميان الله تعالى كا گواہ اور ناظرہونا كافى ہے \_كفى بالله شهيداً بينى وبينكم

3\_پيغمبر (ص) اپنى رسالت كے منكرين كے مد مقابل الله كى ہدايات پر عمل كرتے تھے\_قل كفى بالله شهيداً بينى وبينكم

4\_حق كے منكر اور بہانے باز مشركين وكفار كو الله كا خبردار كرنا \_

قالوا ا بعث الله بشراً رسولاً \_ قل كفى بالله شهيداً بينى وبينكم

الله تعالى كا پيغمبر (ص) اور حق كے منكرين و مشركين كے درميان گواہ ہونے كى تنبيہ، كا تذكرہ ممكن ہے ان كو خبردار كرنے كے لئے ہو\_

5\_الله تعالى نے مشركين پر حجت تمام كردى ہے اور جو كچھ كہنا تھا وہ كہہ ديا ہے \_قل كفى بالله شهيداً بينى وبينكم

''كفى باللہ شہيداً'' كى تعبير، مشركين كے شبھات كا جواب دينے كے بعدقول فصل اور اتمام حجت كى جگہ ہے\_

6\_بہانے باز اور حق كے منكرين كے ساتھ بحث و گفتگو كے بارے ميں فيصلہ كرنے كى ضرورت ہے\_

قل كفى بالله شهيداً بينى وبينكم

7\_الله تعالى كا بہانے باز مشركين كے مدمقابل پيغمبر (ص) كو حوصلہ دينا\_قل كفى بالله شهيداً بينى وبينكم

يہ آيت جس طرح كہ حق كے دشمن، مشركين كے لئے خبردار ہو پيغمبر (ص) كے لئے ايك قسم كى تسلى اور حوصلہ افزائي بھى ہوسكتى ہے \_

8\_الله تعالى ، اپنے بندوں كے امور پر خبير( آگاہ) اور بصير ( نظر ركھنے والا) ہے\_إنه كان بعباده خبيراً بصيرا

9\_الله تعالى كى بندوں كے اعمال پر گواہي، اس كے ان كے حالات پر وسيع علم كى بناء پر ہے\_

كفى بالله شهيداً بينى وبينكم إنه كان بعباده خبيراً بصيرا

10\_الله تعالى كا بندوں پر علمى احاطہ كى طرف توجہ ،ان كے حق كے انكار اور بہانے بازى سے پرہيز كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

قل كفى بالله شهيداً ... إنه كان بعباده خبيراً بصيرا

يہ كہ الله تعالى نے مشركين پر حجت تمام كردى ہے اور اس وقت يہ فرمايا : وہ بندوں كے حالات سے آگاہ اور ان پر نظر ركھے ہوئے ہے ' ہوسكتا ہے كہ مندرجہ بالا نكتہ كى طرف اشارہ ہو \_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) اور مشركين 2،3، ;آنحضرت (ص) كو حوصلہ دينا 7;آنحضرت (ص) كى ہدايت 3; آنحضرت (ص) كے گواہ 2

اسماء وصفات :بصير 8;خبير 8

الله تعالى :الله تعا6لى كے انذار 4; الله تعالى كا حجت تمام كرنا 5;اللہ تعالى كا وسيع علم 9 ;اللہ تعالى كى گواہى كا كافى ہونا 2;اللہ تعالى كى گواہى كى خصوصيات 9;اللہ تعالى كى ہدايات 3اللہ تعالى كے نظر ركھنے كى خصوصيات9;اللہ تعالى كے مخاطب حضرات 1

بہانے باز:بہانے بازوں سے دورى 6

بہانے كرنا :بہانے كرنے سے پرہيز كا پيش خيمہ 10

حق :حق قبول نہ كرنے سے پرہيز كا پيش خيمہ 10;حق كے منكروں سے دور ہونا 6;حق كے منكروں كو ڈراوا 4

ذكر :الله تعالى كے علمى احاطہ كے ذكر كے آثار 10

عمل :عمل كے گواہ 9

كفار:بہانے باز كفار كو خبردار كرنا 4;حق كے منكرين كفار كو خبردار 4

مشركين:انے باز مشركين كو خبردار 4;حق كے منكرين مشركين كو خبردار كرنا 4;مشركين پر حجت كا تمام ہونا 5;مشركين كا بے وقت ہونا 1; مشركين كو انذار 4;مشركين كے بہانے كرنا 7; مشركين كے گواہ 2

آیت 97

(وَمَن يَهْدِ اللّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاء مِن دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى وُجُوهِهِمْ عُمْياً وَبُكْماً وَصُمّاً مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيراً)

اور جس كو خدا ہدايت ديدے وہى ہدايت يافتہ ہے اور جس كو گمراہى ميں چھوڑدے اس كے لئے اس كے علاوہ كوئي مددگار نہ پاؤگے اور ہم انھيں روز قيامت منھ كے بل گونگے اندھے بہرے محشور كريں گے اور ان كا ٹھكانا جہنم ہوگا كہ جس كى آگ بجھنے بھى لگے گى تو ہم شعلوں كو مزيد بھڑ كا ديں گے (97)

1\_الله كى ہدايت سے بہرہ مند لوگ، حقيقى معنوں ميں ہدايت يافتہ ہيں \_

ومن يهدالله فهو المهتد

2\_الله كى ہدايت ،انسان كى حقيقى ہدايت كى ضامن ہے\_ومن يهدالله فهوالمهتد

3\_انسان كى ہدايت اور گمراہى الله تعالى كے ہاتھ ميں ہے \_من يهد الله فهو المهتد ومن يضلل فلن تجدلهم أولياء من دونه

4\_وہ كہ جن كى گمراہى الله تعالى كى طرف سے ثابت ہوچكى ہے وہ ہدايت كے قابل نہيں ہيں اور ہر قسم كے سرپرست اور مددگار سے محروم ہيں \_ومن يضلل فلن تجد لهم أولياء من دونه

5\_الله تعالى كى ہدايت سے محروم لوگ ہر قسم كے مددگار اور مدد سے بھى محروم ہيں \_

ومن يضلل فلن تجدلهم أولياء من دونه

6\_گمراہ لوگ،قيامت كے دن ايسے جانوروں كى مانند كہ جو سننے' ديكھنے اور بولنے سے محروم ہيں ' محشور ہوں گے\_

ومن يضلل ...ونحشرہم يوم القيامة على وجوہہم عمياً وبكماً وصم

7\_قيامت كے روز محشور ہوتے وقت حق سے منكر گمراہ لوگوں كا عقيدہ اور عمل ان كے ادراكى اور حسى اعضاء (يعنى آنكھ ،كان اور زبان) پر اثر انداز ہونا\_ونحشرهم يوم القيامة على وجوههم عمياً وبكماً وصم

8\_قيامت كے روز گمراہوں كا ذليل ہونا اور منہ كے بل خاك پر گرنا \_ونحشرهم يوم القيامة على وجوههم عمياً و بكماً وصم

9\_انسان، قيامت كے دن جسمانى طورپر محشور ہوگا ونحشرهم يوم القيامة على وجوههم عمياً بكماً وصم

10\_حق قبول نہ كرنے والے گمراہ لوگوں كا ٹھكانہ ،جہنم ہے\_ما وى هم جهنم

11\_جہنم كى آگ كبھى بھى نہ بجھنے والى ہے بلكہ ہميشہ نئي اور بھڑكنے والى ہے \_كلما خبت زدنهم سعير

12\_عن إبراهيم بن عمر رفعه إلى أحدهما فى قول الله ''ونحشرهم يوم القيامة على وجوههم ''\_ قال: على جباههم\_(1)

ابراہيم بن عمر نے امام باقر \_ يا امام صادق\_ سے اپنى مرفوعہ حديث ميں نقل كيا كہ انہوں نے الله تعالى كے اس كلام ''ونحشرہم يوم القيامة على جوہہم'' كے بارے ميں فرمايا : كہ اس حال ميں كہ وہ پيشانى كے بل گرے ہونگے(ہم محشور كريں گے )\_

13\_على بن الحسين (ع) قال : إن فى جهنم وادياً يقال له : سعير' إذا خبت جهنم فتح سعيرها وهو قوله: ''كلمّا خبت زد نا هم سعيراً''\_(1)امام سجاد(ع) نے فرمايا : بلا شبہ جہنم ميں ايك وادى ہے كہ جسے سعير كہا جاتاہے اور جب جہنم كى آگ بجھے گى تو سعير جہنم كھل جائے گى اور يہ الله كا كلام ہے كہ اس نے فرمايا : كلما خبت زدناہم سعير

ادراك:اداركى قوّتوں ميں مؤثر اسباب 7

الله تعالى :الله تعالى كى ہدايتوں سے محروم لوگوں كا بے يار و مدكار ہونا5اللہ تعالى كى ہدايتوں كى اہميت 1;اللہ تعالى كے گمراہ كرنے كى خصوصيات 4; الله تعالى كى ہدايتوں كے آثار 2

انسان :انسانوں كا آخرت ميں محشور ہونا 9

جبر واختيار : 3

جہنم:جہنم كى آگ كے درجے 11; جہنم كے دركات 13;سعير كا مقام 13;جہنم كى آگ كا ہميشہ ہونا 11

جہنمى : 10

حق:حق كے منكرين كا آخرت ميں محشور ہونا 7

روايت : 12 ، 13

قيامت :جسمانى قيامت 9

گمراہ لوگ:جہنم ميں گمراہ لوگ 10 ; قيامت كے دن گمراہ لوگ8;گمراہ لوگوں كا اخروى اندھا پن 6; گمراہ لوگوں كا اخروى بہرہ پن 6;گمراہ لوگوں كااخروى حشر6، 7;گمراہ لوگوں كا اخروى گونگاپن6;گمراہ لوگوں كا انجام10; گمراہ لوگوں كا بے يارومددگار ہونا 4;گمراہ لوگوں كا حشر 12;گمراہ لوگوں كى اداركى قوّتيں 7;گمراہ لوگوں كى اخروى ذلت 8;گمراہ لوگوں كے عقيدہ كے اخروى آثار 7;گمراہ لوگوں كے عمل كے اخروى آثار 7

گمراہى :گمراہى كا سرچشمہ 3

ہدايت يافتہ : 1

ہدايت :ہدايت كا سرچشمہ 2، 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2، ص 318، ح 168\_ نورالثقلين ج 3، ص 228، ح 452\_2) تفسير قمى \_ ج 2، ص 29، نورالثقلين ج 3، ص 228، ح451\_

آیت 98

(ذَلِكَ جَزَآؤُهُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُواْ بِآيَاتِنَا وَقَالُواْ أَئِذَا كُنَّا عِظَاماً وَرُفَاتاً إنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَدِيداً)

يہ اس بات كى سزا ہے كہ انھوں نے ہمارى نشانيوں كا انكار كيا ہے اور يہ كہا ہے كہ جب ہم ہڈياں اور مٹى كا ڈھير بن جائيں گے تو كيا دوبارہ از سر نو پھر پيدا كئے جائيں گے (98)

1\_گمراہ لوگوں كا اخروى عذاب، ان كے الہى نشانيوں كے مد مقابل، كافرانہ عمل كا نتيجہ ہے\_

ومن يضلل ... ونحشرهم يوم القيامة ... ذلك جزاؤهم با نهم كفروا بأياتنا

2\_روز قيامت اور آيات الہى كے انكار كى سزا، جہنم كى جلتى ہوئي ہميشہ كى آگ ہے\_

كلما خبت زدنهم سعيراً \_ ذلك جزاؤ هم بأنهم كفروا بأياتنا وقالوا ا ء إذا كنا عظاماً ورفاتاً أء نّا لمبعوثون خلقاً جديدا

3\_كفار، انسان كے خاك اور بكھرى ہوئي ہڈيوں ميں تبديل ہونے كے بعد دوبارہ زندگى كو بعيد شمار كرتے تھے\_

وقالوا ا ء إذا كنا عظاماً ورفاتاً اء نا لمبعوثون

4\_ مشركين، معاد كو صرف بعيد شمار كرنے كى وجہ سے اس كا انكار كرتے تھے نہ كہ كسى دليل اور برھان كى بناء پر\_

وقالوا اء إذا كنا عظاماً ورفاتاً أء نّا لمبعوثون خلقاً جديدا

5\_كفار كى نگاہوں ميں موت، انسان كى زندگى كا اختتام ہے \_وقالوإ إذا كنّا عظاماً ورفاتاً ا ء نّا لمبعوثون خلقاً جديدا

6\_موت كے بعد زندگى انسان كى نئي اور تازہ پيدائش ہے \_ا ء نّا لمبعوثون خلقاً جديدا

جہنم :

جہنم كى آگ 2;جہنم كے اسباب 2

زندگي:موت كے بعد زندگى 6

قيامت :قيامت كو جھٹلانے كى سزا 2

كفار :كفار اور موت 5;كفار كا عقيدہ 3، 5

كفر:الہى آيات كے كفر كى سزا 2;الہى آيات كے كفر كے آثار 1

گمراہ لوگ :گمراہ لوگوں كے كفر كے آثار1;گمراہ لوگوں كے اخروى عذاب كے اسباب 1

معاد:معاد جسمانى كو بعيد شمار كرنا 3;معاد كو بعيد شمار كرنا 4; معاد كو جھٹلانے والوں كا بے منطقى ہونا 4; معاد كى حقيقت 6

موت :موت كى حقيقت 6

آیت 99

(أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّ اللّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ قَادِرٌ عَلَى أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلاً لاَّ رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إَلاَّ كُفُوراً)

كيا ان لوگوں نے يہ نہيں ديكھا ہے كہ جس نے آسمان و زمين كو پيدا كيا ہے وہ اس كا جيسا دوسرا بھى پيدا كرنے پر قادر ہے اور اس نے ان كے لئے ا يك مدت مقرر كردى ہے جس ميں كسى شك كى گنجائش نہيں ہے مگر ظالموں نے كفر كے علاوہ ہر چيز سے انكار كرديا ہے (99)

1\_آسمانوں اور زمين كى تخليق پر توجہ، انسانوں كى دوبار ہ تخليق پر قدرت الہى كى طرف توجہ كرنے كا سبب ہے\_

أولم يروا أن الله ... قادر على أن يخلق مثلهم

2\_انسانوں كو آسمانوں اور زمين كى پيدائش پر فكر كرنے كى ترغيب معاد كے واقع ہونے كو سمجھنے كے لئے ہے\_

أولم يروا أن الله الذى خلق السموات و الأرض قادر على أن يخلق مثلهم

3\_آسمانوں اور زمين كى تخليق، انسان كے مرنے كے بعد دوبارہ زندہ ہونے سے كئي درجے اہم ہے\_

أولم يروا أن اللّه الذى خلق السموات و الأرض قادر على أن يخلق مثلهم

4\_كفار كى آسمانوں اور زمين كى عظيم تخليق پر غور نہ كرنا اور جہالت ان كى طرف سے انسانوں كى دوبارہ زندگى كے انكار كا موجب بنى ہيں \_أولم يروا أن الله الذى خلق السموات و الأرض قادر على أن يخلق مثلهم

5\_اسى جہان طبيعت اور محسوسات ميں غيبى حقائق كو دريافت كرنے كے لئے نشانيوں كا موجود ہونا \_

أولم يروإن الله الذى خلق السموت والارض قادر على أن يخلق مثلهم

آسمان اور زمين (عالم طبيعت) وہى نشانياں ہيں كہ ان ميں غوروفكر كرنے سے انسان كا غيبى حقائق كہ جن ميں اس كى دوبارہ زندگى بھى شامل ہے كا تعجب ختم ہوسكتا ہے \_

6\_قيامت ميں انسانوں كى زندگى دنياوى جسموں كى مانند ہوگى \_قادر على أن يخلق مثلهم

7\_روز قيامت انسانوں كى زندگى يقينى ہے اور پہلے سے معين شدہ وقت اور پروگرام كے ساتھ ہے\_

وجعل لهم ا جلاً لاريب فيه

8\_قيامت سے پہلے معاد انسانى كا واقع نہ ہونا تخليق ميں نظم اور پروگرام كى بناء پر ہے نہ كہ الله تعالى قادر نہيں ہے\_

قادر على أن يخلق مثلهم وجعل لهم أجلا

''قادر على أن يخلق مثلہم'' كے بعد ''جعل لہم أجلاً'' كا ذكر حقيقت ميں ايك پوشيدہ سوال كا جواب ہے كہ اگر الله انسانوں كى دوبارہ خلقت پر قادر ہے تو ابھى يہ كام كيوں نہيں كرتا؟

9\_دنيا ميں انسانوں كى مدت اور عمر محدود اور ختم ہونے والى ہے \_أولم يروا ... وجعل لهم أجلاً لاريب فيه

يہ كہ ''اجلاً'' سے مراد انسان كى دنيا ميں محدود مدت اورعمر ہو نہ كہ قيامت كے بپا ہونے كا وقت اس سے مندرجہ بالا مطلب واضح ہوتا ہے\_

10\_معاد كا انكار اور كائنات ميں الله كى عظيم قدرت كو نظر انداز كرنا ايك ظالمانہ عمل ہے\_أولم يروا ... فأبى الظالمون الاّ كفورا

11\_حق كے منكرين ظالموں كا الہى نشانيوں كے مد مقابل ايك ہى طريقہ تھا اور وہ انكا انكار ہے\_فابى الظالمون الاّ كفورا

12\_ظلم اختيار كرنا الہى آيات كے انكار اور كفر كا پيش خيمہ ہے\_فابى الظالمون الاّ كفورا

13\_انسان كے عقائدميں بعض شبھات ان كے الہى

صفات ميں دقيق معرفت نہ ہونے كى بناء پر ہوتے ہيں \_أولم يروا أن الله الذي ... قادر على أن يخلق مثلهم

يہ كہ الله تعالى نے منكرين معاد كے شبھہ كو دور كرنے كے لئے انہيں اپنى عظےم قدرت كى طرف متوجہ كيا ہے اس سے مندرجہ بالا نكتہ واضح ہوتا ہے\_

آسمان:آسمانوں كى خلقت كامطالعہ 2;آسمانوں كى خلقت كى اہميت 3;آسمانوں كى خلقت كى عظمت 4

الله تعالى :الله تعالى كى صفات سے جہالت كے آثار 13 ; الله تعالى كى قدرت پر دلائل 1 ; الله تعالى كى قدرت كو جھٹلانے كا ظلم 10

الله تعالى كى نشانياں :الله تعالى كى نشانيوں كو جھٹلانے كا پيش خيمہ 12; الله تعالى كى نشانيوں كو جھٹلانے والے 11

انسان :انسان كى عمر كا محدود ہونا 9

حق:حق كے منكرين سے سامنا كرنے كاطريقہ 11;حق كے منكرين كا ظلم 11

حقائق:غيبى حقائق كى علامات 5

ذكر:آسمانوں كى پيدائش كے ذكر كے آثار 1;زمين كى پيدائش كے ذكر كے آثار 1

زمين :زمين كى خلقت كا مطالعہ 2;زمين كى خلقت كى اہميت 3;زمين كى خلقت كى عظمت 4;

شبھات:شبھات كا سرچشمہ 13

ظلم :ظلم كے آثار 12;ظلم كے موارد 10

كائنات :كائنات ميں قانون كى حاكميت 8;كائنات ميں نظم 8

كفار:كفار كى جہالت كے آثار 4

كفر :كفركاپيش خيمہ 12

مدت:مدت مسّمى 9

معاد:قيامت سے پہلے معاد8;معاد جسمانى 6;معادكا قانون كے مطابق ہونا 7;معاد كا يقينى ہونا 7; معاد كوجھٹلانے كا ظلم 10;معاد كو جھٹلانے كے اسباب 4;معاد كى اہميت 3;معاد كى شناخت كا پيش خيمہ 1، 2 ;معاد كا يقينى ہونا 7; معاد كوجھٹلانے كا ظلم 10;معاد كو جھٹلانے كے اسباب 4;معاد كى اہميت 3; معاد كى شناخت كا پيش خيمہ 1، 2

آیت 100

(قُل لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذاً لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الإِنفَاقِ وَكَانَ الإنسَانُ قَتُوراً)

آپ كہہ ديجئے كہ اگر تم لوگ ميرے پروردگار كے خزانوں كے مالك ہوتے تو چرخ ہوجانے كے خوف سے سب روك ليتے اور انسان تو تنگ دل ہى واقع ہوا ہے (100)

1\_پيغمبر (ص) پر انسانوں كو ان كى نفسانى غلط صفات كى ياد آورى اور خبردار كرنے كى ذمہ دارى \_

قل لو أنتم تملكون خزائن رحمة ربيّ إذاً لأمسكتم

2\_پيغمبر (ص) پر مشركين كو ان كى بخل كى خصلت ياد لانے كى ذمہ دارى \_

قل لو أنتم تملوك خزائن رحمة ربيّ إذاً لأمسكتم خشية الانفاق

يہ مطلب اس اساس پر ہے كہ پچھلى آيات كے پيش نظر اس آيت ميں بھى كفار مخاطب ہوں \_

3\_مشركين جس قدر بھى ثروت مند ہوں وہ فقر وفاقہ سے ڈرتے ہوئے انفاق نہيں كرتے \_

قل لو أنتم تملكون خزائن رحمة ربيّ إذاً لأمسكتم خشية الإنفاق

4\_انسان اگر چہ پروردگار كى رحمت كے تمام خزانوں كے مالك بھى بن جائيں پھر بھى بخل اور اپنے فقروفاقہ كے خوف ميں مبتلا ہونگے\_قل لو أنتم تملكون خزائن رحمة ربيّ إذاً لأمسكتم خشية الإنفاق

يہ كہ الله تعالى نے بخل كى خصلت كو تمام انسانوں كے لئے بيان كيا ہے (وكان الإنسان قتوراً) لہذااحتمال ہے كہ (لو أنتم تملكون) كے مخاطب تمام انسان ہوں \_

5\_انسان اگر چہ وسيع ثروت اور تمكنت كے مالك بھى ہوں پھر بھى بخل ميں مبتلا ہيں اوراس خصلت كو چھوڑنے والے نہيں ہيں \_قل لو أنتم تملكون خزائن رحمة ربيّ إذاً لأمسكتم خشية الانفاق

6\_مشركين حتّى كہ اپنى مادى حاجات پورى ہونے اور وسيع ذرائع و وسائل ركھنے كے باوجود بھى انفاق سے پرہيز كرتے ہيں \_لن نومن لك حتّى تفجرلنا ... قل لو أنتم تملكون خزائن رحمة ربيّ إذاً لامسكتم

يہ كہ الله تعالى نے پچھلى آيات ميں مشركين كى پيغمبر (ص) سے مادى درخواستوں (چشمہ وغيرہ) كو بيان كيا اور اس آيت ميں وسيع وسائل ركھنے كى صورت ميں بھى انكے بخل كاذكر فرمارہا ہے' يہ مندرجہ بالا نكتہ كى بناء پر ہے \_

7\_الله كى رحمت ،وسيع وعظيم خزانوں كى حامل ہے\_خزائن رحمة ربّي

8\_الله كى ربوبيت، رحمت سے ملى ہوئي ہے\_رحمة ربّي

9\_فقر كا خوف ،بخل اور خساست كى جڑ ہے\_إذا لا مسكتم خشية الإنفاق

10\_مال كى كثرت، انسان كے انفاق كى طرف ميلان اور بخل جيسى خصلت سے پرہيز ميں مؤثر نہيں ہے\_

لوانتم تملكون ...لا مسكتم خشية الإنفاق

11\_فقروفاقہ كے خوف سے انفاق سے بخل، قابل مذمت و سرزنش ہے \_لوانتم تملكون ... لا مسكتم خشية الانفاق

يہ كہ بخل اور خساست جيسى خصلت ركھنے كى بناء پر يہ آيت انسانوں يا مشركين كى مذمت كر رہى ہے\_ اس سے مندرجہ بالا نكتہ واضح ہوتا ہے\_

12\_انفاق، كبھى بھى انسان كے فقر كا موجب نہيں بنتا\_لو أنتم تملكون ... لا مسكتم خشية الإنفاق وكان الإنسان قتورا

يہ كہ الله تعالى نے فقر كے خوف سے انفاق نہ كرنے كى مذمت كى ہے ممكن ہے اس حقيقت كو بيان كر رہا ہو كہ يہ خوف بے جا ہے اور انفاق، فقر كا موجب نہيں ہے\_

13\_انسانوں ميں خساست اور بخل جيسى خصلت موجود ہے\_وكان الإنسان قتورا

''قتوراً'' '' قتر'' سے صيغہ مبالغہ ہے كہ جس كا معنى نفقہ دينے سے پرہيز كرنا اور معمولى اور نا چيزچيزپر اكتفاء كرناہے\_ (مفردات راغب)

14\_بخل كى بشر كے وجود ميں جڑ اور نوع انسان ميں ايك طاقت ور خصلت ہے\_وكان الإنسان قتورا

15\_انسان كا كردار اپنى اندرونى خصلتوں سے متا ثر ہوتا ہے\_لامسكتم ... وكان الإنسان قتورا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 1، 2 ;آنحضرت (ص) كے انذار1

اخلاق :برى اخلاقى صفات 13

الله تعالى :

الله تعالى كى ربوبيت كى خصوصيات 8;اللہ تعالى كى رحمت 7، 8;اللہ تعالى كے خزانوں كى مالكيت 4;اللہ تعالى كے خزانے 7

انسان:انسانوں كا بخل 4، 5، 10، 13، 14;انسانوں كو انذار1 ; انسان كى صفات 4، 5، 13، 14; انسان كى صفات كے آثار 15

انفاق :انفاق كا پيش خيمہ 10;انفاق كے آثار 12

بخل :بخل كا سرچشمہ 14;بخل كى سرزنش 11;بخل كے اسباب 9

ثروت :ثروت كے آثار 10

خوف:فقر سے خوف كى سرزنش 11;فقر سے خوف كے آثار 3، 9

ڈراوے :ناپسنديدہ صفات سے ڈراوا 1

فقر:فقر سے پريشانى 4;فقر كے اسباب12

كردار :كردار كى اساس 15

مشركين :مشركين كا انفاق ترك كرنا3، 6;مشركين كا بخل 3; مشركين كا ثروت مند ہونا 3; مشركين كا خوف 3 ; مشركين كى دنيا پرستى 5; مشركين كى مادى درخواستيں 6;مشركين كے بخل كا اعلان 3

ياد آورى :ناپسنديدہ صفات كى يادآورى 1

آیت 101

(وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَاسْأَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَونُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَى مَسْحُوراً)

اور ہم نے موسى كو نوكھلى ہوئي نشانياں دى تھيں تو بنى اسرائيل سے پوچھو كہ جب موسى انكے پاس آئے تو فرعون نے ان سے كہہ ديا كہ ميں تو تم كو سحرزدہ خيال كر رہا ہوں (101)

1\_الله تعالى كى طرف سے موسى (ع) كو نو عددروشن اور واضح معجزات عطا ہوئے \_ولقد اتينا موسى تسع ء ايات بينات

2\_حضرت موسى (ع) كى دعوت اپنى رسالت كى حقانيت پر واضح دليلوں (معجزات) كے ساتھ تھى \_

ولقد ء اتينا موسى تسع ء ايات بينات

3\_پيغمبر (ص) كو ذمہ دارى دى گئي كہ وہ بنى إسرائيل سے موسى (ع) كو بہت سے معجزات عطا ہونے كے باوجود فرعون اور اس كے پيروكاروں كے حق قبول نہ كرنے كا اعتراف ليں \_

ولقد ء اتينا موسى تسع ء ايات بينات فسئل بنى إسرائيل إذجائهم فقال له فرعون إنّى لأظنك ى موسى مسحورا

4\_موسى كے متعدد معجزات، فرعون پر كوئي اثر نہ ڈال سكے\_

ولقد ء اتينا موسى تسع ء ايات بينات ... فقال له فرعون إنى لأظنك ى موسى مسحورا

5\_مشركين كو الله تعالى كى جانب سے معجزات اقتراحى عطا نہ كرنے كى وجہ ان كے حق كوقبو ل نہ كرنے كے حوالے سے علم الہى تھا\_ولقد ء اتينا موسى ... فقال له فرعون إنى لاظنّك ى موسى مسحورا

مشركين كى درخواستوں كو رد كرنے كے بعد حضرت موسي(ع) كے بہت سارے معجزات كے باوجود فرعون كے كفر كا تذكرہ بتاتاہے كہ چونكہ مشركين بھى ايمان نہ لانے پر پكاارادہ كرچكے تھے 'لہذا ان كى درخواستيں قبول نہيں ہوئيں \_

6\_مشركين مكہ كا پيغمبر (ص) كے مد مقابل محاذ قائم كرنا حضرت موسى (ع) كے مدمقابل فرعون كے محاذ كا تسلسل تھا\_

وقالو لن نؤمن لك ...ولقد ء اتينا موسى ...فقال له فرعون إنّى لأظنك ى موسى مسحورا

7\_آنحضرت (ص) كے معجزہ (قرآن) كا مشركين مكہ كى طرف سے انكار كے حوالے سے الله تعالى كى آنحضرت (ص) كى حوصلہ افزائي \_وقالو لن نؤمن لك ...ولقد ء اتينا موسى ...فقال له فرعون إنى لأظنك ى موسى مسحورا

8\_پيغمبر (ص) كے زمانے كہ يہوديوں كى حضر ت موسى (ع) اور فرعون كے حالات سے آگاہى \_

فسئل بنى إسرائيل إذجائهم فقال له فرعون

9\_فرعون نے حضرت موسي(ع) كے نو عدد معجزات كا مشاہدہ كے بعد ان پر سحر اور سحر زدہ ہونے كا الزام لگايا \_

ء اتينا موسى تسع آيات ... فقال لہ فرعون إنى لأظنك ى موسى مسحور

10\_فرعون نے محض اپنے ظن وگمان كى بناء پر حضرت موسى (ع) پر جادوگرى اور سحرزدہ ہونے كا الزام لگايا نہ كہ دليل وبرہان كى بناء پر\_موسى ...فقال له فرعون إنّى لأ ظنك ى موسى (ع) مسحورا

11\_فرعون كا حضرت موسى (ع) اور ان كے معجزات كے بارے ميں دو گلى پا ليسى اور سياستمداروں جيساعيارانہ سلوك \_موسى ... فقال له فرعون إنى لأظنك يموسى مسحورا

فرعون نے حضرت موسى (ع) كى دعوت اور ان كے معجزات كو قطعى طور پر رد نہيں كيا بلكہ دو گلى پاليسى

كے انداز (ميرا گمان ہے) سے بات كى تا كہ جہاں تك ہوسكے ان كى مخالفت كرتا رہے اور جب مخالفت كرناناممكن ہو تو يہ كہے كہ ميرى پہلے والى مخالفت محض ايك ظن و گمان تھي\_

12\_فرعون نے حضرت موسى (ع) كے معجزات كا مقابلہ كرنے سے عاجز ہونے اور ان سے خطرے كا احساس ہونے كى وجہ سے ان پر جادوگر ہونے كا الزام لگايا ولقد ء اتينا موسى تسع ء ايات بينات ... فقال له فرعون إنّى لاظنك ى موسى مسحوريہاں احتمال ہے كہ اس مفعول ''مسحور'' اسم فاعل ''ساحر'' كا جانشين ہواہے لہذا اسى فاعل كے معنى ميں ہے چونكہ يہاں قرينہ يہ ہے كہ حضرت موسى (ع) كے اكثر معجزات جادو گرى كے الزام كے ساتھ زيادہ مطابقت ركھتے تھے\_

13\_دليليں جس قدر بھى روشن اور واضح ہوں اگر انسان ميں ضرورى حد تك ان كو قبول كرنے كى استعداد نہ ہو وہ مؤثر نہيں ہونگي\_ولقد ء اتينا موسى تسع ء ايات بينات فسئل بنى إسرائيل إذاجائهم فقال له فرعون إنّى لأظنك ى موسى مسحورا

14\_عن أبى جعفر (ع) فى قوله:''ولقد اتينا موسى تسع ء ايات بينات'' قال : الطوفان والجراد والقمل والضفادع والدم والحجر و البحرو العصاو يده \_(1)امام باقر (ع) سے الله تعالى كى اس كلام '' ولقد ء اتينا موسى تسع ء ايات بينات'' كے بارے ميں نقل ہوا ہے كہ :( حضرت موسى كے معجزات يہ تھے) طوفان'ٹڈي'جوئيں 'مينڈك' خون' پتھر' دريا' عصا اور يد (بيضا)

15\_عن موسى بن جعفر (ع)قال نفر من اليهود ... قالوا: أخبرنا عن الأيات التسع التى أوتيها موسى بن عمران قلت: العصا و إخراجه يده من جيبه بيضاء والجراد والقمل والضفادع و الدم ورفع الطور و المن و السلوى آية واحدة وفلق البحر ...(2)امام كاظم (ع) نے فرمايا : يہوديوں كے گروہ نے كہا ہميں ان نو عدد نشانيوں كے بارے ميں بتائيں جو موسى (ع) بن عمران(ع) كو دى گئيں \_ ميں نے كہا : عصا' نورانى حالت ميں گريبان سے ہاتھ نكالنا ' ٹڈى 'جوئيں ' مينڈك ' خون' كوہ طور كا بنى إسرائيل كے سروں پر آجانا' من وسلوى دو نوں ايك نشانى ہيں ' درياے نيل كے پانى كو پھاڑنا\_

16\_عن صفوان بن عسال قال : ... قال النبي(ص) فى قوله تعالى :''ولقد ء اتينا موسى تسع آيات بينات'': لا تشركوا بالله شيئاً، ولا تسرقوا' ولا تزنوا ولا تقتلوا النفس التى حرم الله إلّا بالحق ولا تسحروا' ولا تا كلوا الربا، ولا تمشوا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1') تفسير عياشى \_ ج 2 ص 318، ح 170\_ نورالثقلين ج 3 ص 229، ح 457\_2) قرب الاسناد ص 318، ح 1228\_ نورالثقلين ج 3 ، 229\_

ببرى إلى ذى سلطان ليقتله ولا تقذّفوا محضة ... وانتم يايهود عليكم خاصه لا تعدوا فى السبت ...\_(1)

صفوان بن عسال كہتے ہيں كہ پيغمبر (ص) نے (اللہ تعالى كے كلام ''ولقد اتينا موسى ...'' كے بارے ميں ) فرمايا : كسى چيز كو الله تعالى كا شريك قرار نہ ديں ، چورى اور زنا نہ كريں اور وہ جو كہ اس كا خون خداوند عالم نے محترم شمار كيا ہے اسے قتل نہ كريں سلطان سے كسى اچھے آدمى كى بدخوئي نہ كريں كہ اس كى موت كا سبب بنے اور كسى كى طرف زنا محضہ كى نسبت نہ ديں اور صرف تم يہوديوں كے لئے حكم ہے كہ ہفتہ كے دن نافرمانى (مچھلى كا شكار) نہ كريں \_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى حوصلہ افزائي 7;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 3;آنحضرت (ص) كے خلاف محاذ قائم كرنا 6

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 6، 7

اعداد:نوكا عدد 1، 9

اقرار:فرعون كے حق قبول نہ كرنے كا اقرار 3; فرعونيوں كے حق قبول نہ كرنے كا اقرار 3

الله تعالى :الله تعالى كا علم غيب 5

انبياء:انبياء كے خلاف دشمنوں كا باہمى تو افق6

برہان :برہان كے اثر كرنے كى شرائط 13

بنى إسرائيل :بنى إسرائيل كا اقرار 3

روايت :14، 15، 16

فرعون:فرعون پر معجزے كا بے اثر ہونا 4;فرعون كا سامنا كرنے كا طريقہ 6، 11;فرعون كى تہمتوں كا بے منطق ہونا 10;فرعون كى تہمتوں كا فلسفہ 12 ;فرعون كى تہمتيں 9;فرعون كے عجز كے آثار 12;

كفر:قرآن كا انكار7

مشركين :مشركين كى درخواستوں كا رد ہونا 5;مشركين كے حق قبول نہ كرنے كے آثار 5;

مشركين مكہ:مشركين مكہ كا سامنا كرنے كا طريقہ 6;مشركين مكہ كا كفر 7/معجزہ:معجزہ اقتراحى كا رد 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير طبرى ج 9 ، ص 172،\_ مجمع البيان ج 6، ص685\_

موسى (ع) :موسى (ع) پر جادو ہونے كى تہمت 9، 0 1; موسى (ع) پر جادو گرہونے كى تہمت 10;موسى (ع) پر جادو گر ہونے كى تہمت كا فلسفہ 12; موسى سے برتا ؤ كا طريقہ 11;موسى (ع) كا قصہ 9; موسى (ع) كا معجزہ 2، 3، 4، 9، 14، 15;موسى (ع) كى تعليمات 16;موسى (ع) كى حقانيت كى دليليں 2; موسي(ع) كى دعوتيں 2;موسى كى دليليں 2;موسى (ع) كے خلاف محاذ 6;موسى (ع) كے معجزہ كى تعداد 1

يہود:صدر اسلام كے يہوداور تاريخ 8; صدر اسلام كے يہود اور فرعون كا انجام 8; صدر اسلام كے يہود اور موسى (ع) كا قصہ 8; صدراسلام كے يہوديوں كا آگاہ ہونا 8

آیت 102

(قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنزَلَ هَـؤُلاء إِلاَّ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ بَصَآئِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَونُ مَثْبُوراً)

موسى نے كہا كہ تمھيں معلوم ہے كہ سب معجزات آسمان و زمين كے مالك نے بصيرت كا سامان بناكر نازل كئے ہيں اور اے فرعون ميں خيال كر رہا ہوں كہ تيرى شامت آگئي ہے (102)

1\_فرعون كا معجزات كو سحر كہنے كے باوجود، موسى (ع) كا ان كى حقانيت پر فرعون كے باطنى اعتقاد كا تذكرہ\_

إنى لاظنك يا موسى مسحوراً \_ قال لقد علمت ما ا نزل هؤلاء إلّا ربّ السموات والارض بصائرا

2\_حضرت موسى (ع) كے نو عدد معجزات اپنے الہى ہونے كے حوالے سے ہر ابہام وشك كو دور كرنے والے ہيں \_

ولقد اتينا موسى تسع ء ايات ... قال لقد علمت ما ا نزل هؤلاء الاّ ربّ السموات والارض بصائرا

3\_فرعون اگر چہ حضرت موسى (ع) كى دعوت كى حقانيت سے كامل آگاہ تھا ليكن ہٹ دھرمى كى بناء پر ان كى مخالفت كر رہا تھا\_فقال له فرعون إنى لا ظنك ى موسى مسحوراً\_ قال لقد علمت ما انزل هولاء إلّا رب السموات والارض

4\_تمام آسمان اور زمين، الله تعالى كى ربوبيت كے تحت ہيں \_ما أنزل هولاء إلّا رب السموات والارض

5\_كائنات كے پروردگار كے معجزات، لوگوں كے كمال

اور بصيرت كو حاصل كرنے كے لئے نازل ہوئے ہيں \_ما أنزل هؤلاء إلّا ربّ السموات والارض بصائر

6\_تخليق كائنات ميں بہت سے آسمان ہيں \_رب السموات والارض

7\_معجزہ سے بصيرت اور فكر كا پيدا ہونا اس كے جادو اور سحر سے امتياز كا معيار ہے\_

إنى لأظنك يا موسى مسحوراً \_ قال لقد علمت ما ا نزل هؤلا إلّا ... بصائرا

فرعون كى طرف سے حضرت موسى (ع) كے معجزات پر جادو كى تہمت لگنے كے بعد حضرت موسى (ع) كا معجزات كو ''بصائر'' سے تاكيد كرنا ممكن ہے فرعون كے الزام كو معيار كے ذريعے رد كيا جارہا ہو يعنى سحر كبھى بھى بصيرت نہيں ديتا جبكہ معجزہ سے بصيرت حاصل ہوتى ہے \_

8\_فرعون،باطنى طور پر سے آسمانوں اور زمين كے پروردگار پر عقيدہ ركھتا تھا \_

قال لقد علمت ما أنزل هولاء إلّا رب السموات والارض

9\_حضرت موسى كا فرعون كو اس كى ہلاكت والے انجام كے بارے ميں خبردار كرنا\_وإنى لأظنك يا فرعون مثبور

''ثبور'' ہلاك اور فاسد ہونے كے معنى ميں ہے\_

10\_مقابلہ بالمثل اور حقيقت كا اظہار، حضرت موسى (ع) كى فرعون كا سامنے كرتے وقت كى خصوصيات ميں سے ہيں \_

إنى لأظنك يا موسى مسحوراً ... وإنى لأظنك يا فرعون مثبورا

11\_معجزات الہى كى حقانيت كا علم پيدا كرنے كے بعد انكا ر، انسان كى ہلاكت كا موجب ہے\_

لقد علمت ... وإنى لا ظنك يا فرعون مثبورا

جملہ ''وانى لأظنك ...'' اس كے بعد كہ فرعون نے جانتے ہوئے معجزات الہى كا انكار كرديا 'ممكن ہے اس كا الله كے روشن معجزات اور آيات كے انكار كا بدترين انجام بيان كرنے كے لئے ہو \_

12\_فرعون كے مد مقابل حضرت موسى (ع) كا واضح لہجہ اور شجاعت\_وإنى لأظنك ى فرعون مثبورا

13\_حق كى وضاحت كے بعد انذار،حق قبول نہ كرنے والوں كى اصلاح كا ايك ذريعہ ہے \_ولقد علمت ... وإنى لأظنك يا فرعون مثبورامعجزہ لا نے اور فرعون كے رد كرنے كے بعد يہ جملہ ''انى لاظنك يا فرعون مثبوراً'' يہ احتمال ديتاہے كہ اصلاح كے لئے خبردار كيا گيا ہو\_

آسمان :

آسمانوں كا رب 4;آسمانوں كى تعداد 6;

اعداد :نو كا عدد 2

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كا احاطہ 4

بصيرت:بصيرت كے اسباب 5، 7

انذا ر:انذاركے آثار 13;ہلاكت سے ڈراوا 9

حق :حق قبول نہ كرنے والوں كى اصلاح كا انداز 13;حق كى وضاحت كے آثار2

زمين :زمين كا رب 4

فرعون:فرعون كا انجام 9;فرعون كا عقيدہ 8;فرعون كا علم 3;فرعون كا معجزہ كے بارے ميں عقيدہ

1;فرعون كو ڈراوا 9;فرعون كى الله كے بارے ميں شناخت 8;فرعون كى دشمنى 3; فرعون كى ہٹ دہرمى 3

معجزہ:معجزہ اور جادو ميں فرق 7;معجزہ جھٹلانے كے آثار 11;معجزہ كا كردار 7;معجزہ كى حقانيت كا علم 11;معجزہ كے نازل ہونے كا فلسفہ 5

موسى (ع) :موسى (ع) اور فرعون 10;موسى (ع) پر جادو گرى كى تہمت 1; موسي(ع) كا حق بات كہنا10;موسى (ع) كا علم غيب 1;موسى (ع) كا قصہ 12;موسى (ع) كا واضح انداز 12;موسى كامقابلہ بالمثل 10 ; موسى (ع) كى حقانيت 3 ; موسى (ع) كى خصوصيات 12;موسى (ع) كى شجاعت 12; موسى (ع) كے سامنا كرنے كى خصوصيات 10;موسى (ع) كے دشمن 3; موسي(ع) كے معجزہ كا سرچشمہ 2;موسي(ع) كے معجزہ كى حقانيت 1

ہلاكت :ہلاكت كا موجب 11

آیت 103

(فَأَرَادَ أَن يَسْتَفِزَّهُم مِّنَ الأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ جَمِيعاً)

فرعون نے چاہا كہ ان لوگوں كو اس سرزمين سے نكال باہر كردے ليكن ہم نے اس كو اس كے ساتھيوں سميت دريا ميں غرف كرديا (103)

1\_حضرت موسى (ع) كے معجزات كے مد مقابل كمزورى كا احساس كرنے كے بعد فرعون كا حضرت موسى (ع) اور

بنى إسرائيل كو زمين سے مٹانے كا عزم\_ولقد ا تينا موسى تسع آيات ... فا راد ا ن يستفزّهم من الارض

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ نكتہ ہے كہ ''الارض'' سے مراد كرہ ارض ہو، تو اس صورت ميں ''استنفزاز'' سے مراد قتل اور نابود كرنا ہے\_

2\_حضرت موسى (ع) اور بنى إسرائيل كا سرزمين مصر ميں موجود ہونا فرعون كے لئے ناقابل تحمل اور انہيں زبردستى وہاں سے نكالنے كا موجب تھا\_فا راد أن يستفزّهم من الارض

يہ كہ ''الارض'' سے مراد سرزمين مصر ہو جو فرعون كى حكومت كا مركز تھى \_ اس سے مندرجہ بالا نكتہ واضح ہوتا ہے\_

3\_حضرت موسى (ع) كے مقابلہ ميں منطقى اور مناسب انداز سے سامنا كرنے سے عاجز آنے كے بعد فرعون ان كے خلاف جبري، تھكنڈوں پر اتر آيا\_ولقد ء اتينا موسى تسع آيات بينات ... فقال له فرعون إنى لا ظنك ى موسى مسحوراً فاراد أن يستفزّهم من الارض

4\_فرعون كے حضرت موسى (ع) اور بنى إسرائيل كے خلاف ظالمانہ عزم كے بعد الله تعالى كے ارادہ كى بناء پر فرعون اور اس كے ہمراہ تمام لوگوں كا غرق ہونا \_فأراد ... فأغرقنه ومن معه جميع

5\_الله تعالى كى طرف سے فرعون اور فرعونيوں پر حجت تمام ہونے كے بعد سخت اور ہلاكت ميں ڈالنے والى سزا\_

ولقد ء اتينا موسى تسع آيات بينات ... فأراد ا ن يستفزهم ...فا غرقنه ومن معه

6\_فطرى اسباب الله تعالى كے رادہ كے طہور پذير كے مقام \_فا غرقنه ومن معه جميع

7\_الہى عذاب نازل ہوتے وقت تمام ظالموں ' انكے ہمراہيوں اور انكے مددگاروں كو لپيٹ ميں لے ليتا ہے\_

فا غرقنه ومن معه جميع

8\_الله تعالى ظالموں اور ان كے ساتھ ظلم ميں شريك لوگوں كو يكسان عذاب ديتا ہے\_فأغرقنه ومن جميع

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ نكتہ ہے كہ ''ومن معہ'' سے مراد، ظلم ميں فرعون كے مددگار اور شريك لوگ مراد ہوں نہ كہ صرف اس كے ہمرا ہ لوگ\_

9\_فاسد عناصر اور ظالم حكومتوں كى تائيد ، ہمراہى اور ان كو مضبوط كرنے كا نتيجہ، ان جيسا ہلاكت والا انجام ہے\_

فا غرقنه ومن معه جميع

10\_فاسد رہبروں اور حاكموں كا امتوں كى تباہى اور ہلاكت ميں اہم كردار \_فقال له فرعون ... فأراد ... فأغرقنه ومن معه جميع فرعون كى ہلاكت كى داستان ميں عذاب كے مسئلہ

ميں فرعون ايك اساسى عنصر كى شكل ميں دوسرے مددگاروں سے جدا، ضمير مفرد كى صورت ميں ذكر ہوا ہے يہ مندرجہ بالا مطلب كو بيان كرتا ہے\_

11\_الله تعالى كا ارادہ، تاريخ كے فرعون اور جابروں كے ارادوں پر غالب ہے \_

فأراد ا ن يستفزهم من الأرض فا غرقنه ومن معه جميع

12\_فى رواية أبى الجارود( عن أبى جعفر(ع) ) فى قوله( فا راد أن يستفزهم من الارض) وقد علم فرعون وقومه ما انزل تلك الأيات إلّإلله \_(1)ابى جارود كى روايت ميں امام باقر(ع) سے الله تعالى كے اس كلام ''فأراد أن يستفزهم من الارض'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ انہوں نے فرمايا : ...در حالى كہ فرعون اور ا س كى قوم جانتے تھى كہ يہ آيات، الله كے علاوہ كسى نے نازل نہيں كيں \_

الله تعالى :الله تعالى كے ارادہ كا غلبہ 11;اللہ تعالى كے ارادہ كے آثار 4;اللہ تعالى كے ارادہ كے جارى ہونے كے مقام 6;اللہ تعالى كے حجت تمام كرنے كے آثار 5;اللہ تعالى كے عذابوں كى خصوصيات 7، 8/امتيں :امتوں كى ہلاكت كے اسباب 10/بنى إسرائيل :بنى إسرائيل پر ظلم كے آثار 4;بنى إسرائيل كا قتل 1;بنى إسرائيل كا ملك بدر ہونا 2;بنى إسرائيل كى تاريخ 1، 3;بنى إسرائيل كے دشمن2;سرزمين مصر ميں بنى إسرائيل 2

روايت : 12//سزا كا نظام;8//طبيعى اسباب :طبيعى اسباب كا كردار 6

ظالم :ظالموں كا مغلوب ہونا 11;ظالموں كى امداد كا انجام 9; ظالموں كى امداد كى سزا 7; ظالموں كى سزا 7، 8; ظالموں كے ساتھ تعاون كرنے كى سزا 7، 9;ظالموں كے معادنوں كى سزا 8

فرعون :فرعون پر حجت كا تمام ہونا 3; فرعون كا بے منطق ہونا 3;فرعون كا عذاب5;فرعون كا عجز 1; فرعون كا قصہ 3، 4;فرعون كا معجزہ پر عقيدہ 12 ; فرعون كى دشمني1،2; فرعون كس سازش3; فرعون كى ہلاكت 5; فرعون كے ظلم كے آثار 2;فرعون كے عجز كے آثار 3; فرعون كے غرق ہونے كى وجہ 14

فرعونى لوگ:فرعونى لوگوں پر حجت تمام ہونا 5;فرعونى لوگوں كا معجزہ كے بارے مےں عقيدہ 12; فرعونى لوگوں كا مغلوب ہونا 11;فرعونى لوگوں كى سزا 5;فرعونى لوگوں كى ہلاكت 5;فرعونى لوگوں كے ظلم كے آثار 4;فرعونى لوگوں كے غرق ميں ہونے كى وجہ 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 2، ص 29، نورالثقلين ج3، ص 230، ح 463\_

قائدين :فاسد قائدين كا كردار 10

معاشرہ :معاشرتى آفات كى پہچان 10

مفسدين:مفسدين كى امداد كاانجام 9;مفسدين كے ساتھ تعاون كرنے كى سزا 9

موسى (ع) :سرزمين مصر ميں موسى (ع) 2;موسى (ع) پر ظلم كے آثار 4 ; موسى (ع) كا قتل 1;موسى (ع) كا قصہ 1، 3موسى (ع) كو ملك بدر كرنے كى سازش 3;موسى (ع) كى ملك بدرى 2;موسى (ع) كے دشمن 1، 2

ہلاكت :ہلاكت كے اسباب 9

آیت 104

(وَقُلْنَا مِن بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُواْ الأَرْضَ فَإِذَا جَاء وَعْدُ الآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفاً)

اور اس كے بعد بنى اسرائيل كے كہہ ديا كہ اب زمين ميں آباد ہوجاؤ پھر جب آخرت كے وعدہ كا وقت آجائے گا تو ہم تم سب كو سميٹ كرلے آئيں گے (104)

1\_قوم فرعون كى ہلاكت كے بعد الله تعالى كا بنى إسرائيل كو اپنى مورد نظرزمين (شام ويا مصر) پر سكونت كرنے كا حكم \_

وقلنا من بعده لبنى إسرائيل اسكنوا الارض

2\_فرعون كى حكومت سے چھٹكارا پانے سے پہلے بنى إسرائيل كى كھٹن او ر دشوار زندگي\_

فأراد ان يستفزهم من الأرض ...وقلنا من بعده لبنى إسرائيل اسكنوا الارض

احتمال ہے كہ ''اسكنوا الارض'' سے مراد زمين پر آرام لينا اور اضطراب سے باہر نكلنا مراد ہوكہ جس كا پہلے سے شكار تھے\_

3\_انسانوں كا جابروں كے تسلط سے دور آرام وامن والى زندگى كو پانا ايك اہم اورقدر و قيمت والى بات ہے \_

فأغرقنه ومن معه ... اسكنوا الارض

4\_فرعون كى ہلاكت كے بعد الله تعالى كى اجازت سے

بنى إسرائيل كاسرزمين مصر يا شام پر تسلط اور حكومت\_اسكنوا الارض

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ احتمال ہے كہ ''اسكنوا'' سے مراد حكومت پانا ہو كہ اس دن تك بنى إسرائيل كے پاس يہ حكومت نہ تھى اور ''الارض'' سے مراد سرزمين مصر يا شام مراد ہو \_

5\_الله تعالى كا بنى إسرائيل كو آرام اور حكومت پانے كے بعد آخرت سے غفلت نہ برتنے پرخبردار كرنا \_

اسكنوا الأرض فإذا جاء وعدالأخرة جئنابكم لفيفا

6\_آرام اور معاشرتى قدرت كا حصول، انسان كے آخرت كے جہان سے غفلت كا موجب ہے\_

اسكنوا الأرض فإذا جاء وعدالأخرة جئنابكم لفيفا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''اسكنوا الارض'' جوكہ حكومت اور قدرت سے كنايہ ہے كے ذكر كے بعد الله تعالى نے قيامت كے مسئلہ اور انسانوں كے حاضر ہونے كو بيان كيا \_

7\_بنى إسرائيل سے الہى نعمتوں كا حساب لينے كے لئے ان كو جماعت كى صورت ميں قيامت ميں حاضر كرنا\_

اسكنوا الأرض فإذاجاء وعد الأخرة جئنابكم لفيفا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ احتمال ہے كہ پچھلے قرينہ ''اسكنوا الأرض '' كے پيش نظر بنى إسرائيل كا قيامت ميں گروہى صورت ميں حاضر كرنا اس لئے ہو كہ ان سے الله تعالى كى عظيم نعمت ''اسكنوا الارض'' كا جواب لينا ہو ''\_

8\_بازپرس كے لئے بنى إسرائيل كو فرعونيوں كے ساتھ گروہى شكل ميں روز قيامت حاضر كرنا\_جئنابكم لفيف

اس بنا ء پر كہ ''كم'' سے مراد بنى إسرائيل اور ہلاك ہونے والے فرعونى لوگ ہوں تو يہ مندرجہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

9\_بنى إسرائيل كے اس سرزمين پر دوسرے فساد كے وقت كے بعد ان كو سرزمين فلسطين ميں اكھٹا كرنے كا الله تعالى كا ان سے وعدہ \_فإذا جاء وعد الأخرة جئنابكم لفيفا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ احتمال ہے كہ ''وعدالأخرة'' سے ان دو وعدہ كے وقت كى طرف اشارہ ہو كہ جن كا اس سورہ كے آغاز ميں آيت 4 ميں بنى إسرائيل كے ليے پيشگوئي كى گئي تھى اور ان كو خبر دار كيا گيا تھا \_

آرام:آرام كے آثار 6/الله تعالى :الله تعالى كى اجازت كا اثر 4;اللہ تعالى كے احكام 1;اللہ تعالى كے انذار5;اللہ تعالى كے وعدہے 9/بنى إسرائيل:بنى إسرائيل كا آخرت مؤاخذہ 7، 8;بنى إسرائيل كا اخروى حشر 7 ، 8;بنى إسرائيل كا اضطراب 2;بنى إسرائيل كا فساد پيلانا 9 ; بنى

إسرائيل كو انذار 5;بنى إسرائيل كو وعدہ 9;بنى إسرائيل كى تاريخ 1، 2;بنى اسرئيل كى حاكميت كا سبب4;بنى إسرائيل كى حاكميت كے آثار 5;بنى إسرائيل كى سكونت 9; بنى إسرائيل كى غفلت كا پيش خيمہ 5;بنى إسرائيل كى نعمتيں 7;بنى إسرائيل كے آرام كے آثار5; سرزمين شامات ميں بنى إسرائيل 1، 4، 9; سرزمين مصر ميں بنى إسرائيل 1،4;قيامت ميں بنى إسرائيل7،8

زندگى :زندگى ميں امن كى اہميت 3;زندگى ميں امن كى قدر 3

ظالمين :ظالموں سے دورى كى اہميت 3;ظالموں سے دورى كى قدروقيمت 3

غفلت :آخرت سے غفلت كا پيش خيمہ 5، 6

فرعون :فرعون كى حكومت سے نجات 2

فرعونى لوگ:فرعونيوں كا اخروى حشر 8;فرعونيوں كا اخروى مؤاخذہ8;قيامت ميں فرعونى لوگ 8

قدرت :قدرت كے آثار 6

آیت 105

(وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلاَّ مُبَشِّراً وَنَذِيراً)

اور ہم نے اس قرآن كو حق كے ساتھ نازل كيا ہے اور يہ حق ہى كے ساتھ نازل ہوا ہے اور ہم نے آپ كو صرف بشارت دينے والا او رڈرانے والا بناكر بھيجا ہے (105)

1\_قرآن كاا للہ كى طرف سے نازل ہونا اور اس كا بغير كسى خلل اور باطل كے حق كے ساتھ پيغمبر (ص) اور لوگوں تك پہنچانا\_وبالحق ا نزلنه وبالحق نزل

2\_قرآن ايك ايسا الہى مجموعہ ہے جس ميں كسى معمولى سے مقام پر تبديلى اور چشم پوشى ممكن نہيں ہے\_

وبالحقّ أنزلناه وبالحق نزل

آيت 88 اور 93 كے مضامين كى طرف توجہ ركھتے ہوئے كہ مشركين كى قرآن كے مكتوب صورت ميں نازل ہونے كى درخواست بيان كى گئي تھي\_ ممكن ہے يہاں ان كے لئے جواب ہو كہ اقتراحات سے قرآنى حقائق تبديل نہيں ہوسكتے\_

3\_قرآن غير وحى كے كلام سے مخلوط ہونے سے منزہ ہے اور اس كے صحيح وسالم ہونے كى الله تعالى كى طرف سے ضمانت

ہے\_وبالحق ا نزلناه وبالحقّ نزل جمع ''وبالحقّ نزل'' ہوسكتا ہے \_قرآن كے نازل ہونے كى كيفيت كو بيان كرنے كے ليے ہو يعنى نزول قرآن حق كى بنياد پر ہوا ہے اور كبھى بھى باطل اور ناحق سے مخلوط نہيں ہوا ہے\_

4\_قرآن ايك جاودانى كتاب ہے كہ گذرتے زمانوں سے اس كى تعليمات پر كوئي اثر نہيں پڑا\_وبالحقّ انزلناه وبالحق نزل

مندرجہ بالا مطلب كى بناء ''حق'' كے استعمال كے موارد اور معانى مےں سے ايك ہے كہ اس سے مراد كسى چيزى ثابت اور زوال پذير نہ ہونا ہے\_

5\_پيغمبر(ص) كى ذمہ دارى فقط لوگوں كو بشارت دينا اور ڈرانا ہے\_وما أرسلناك إلّامبشراً ونذيرا

6\_قرآنى حقائق پيغمبر (ص) كى رسالت اور ان كى بشارتوں اور ڈراووں كى اساس ہيں \_

وبالحقّ أنزلناه وبالحق نزل وما أرسلناك إلّا مبشراً ونذيرا

7\_حق وحقيقت كے قبول كرنے يا نہ كرنے كى لوگوں كے حوالے سے پيغمبر اكر(ص) پر ذمہ دارى نہيں ہے\_

ومإرسلناك إلّا مبشراً ونذيرا

''وماأرسلناك ...'' ميں حصر اضافى ہے ممكن ہے اس حقيقت كو بيان كر رہا ہو كہ پيغمبر (ص) لوگوں كے قبول كرنے يا نہ كرنے ميں كسى قسم كے ذمہ دار نہيں ہيں اور وہ لوگ اپنے انتخاب كے ذمہ دار خود ہيں اور پيغمبر (ص) تو فقط لوگوں كو بشارت دينے اور ڈرانے كا ذمہ ركھتے ہيں \_

8\_بشارت اور ڈراوے كا لوگوں كى ہدايت كى ساتھ ملاپ كا ضرورى ہونا \_وما أرسلناك إلّا مبشراً ونذيرا

9\_كوئي بھى اپنا عقيدہ اور دين اگر چہ حق ہى كيوں نہ ہو لوگوں پر تحميل كرنے كا حق نہيں ركھتا \_

وبالحقّ نزل ومإرسلناك إلّا مبشراً ونذيرا

جب پيغمبر، (ص) دين اسلام جو كہ دين حق ہے اس كا لوگوں پر تحميل كا حق نہيں ركھتے تھے وہ صرف بشارت اور ڈراوا دينے كا عہدہ ركھتے تھے تو دوسرے بدرجہ اولى ايسا حق نہيں ركھتے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت (ص) كى بشارتيں 5، 6 ;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى كا محدود ہونا 5،7;آنحضرت(ص) كى رسالت 6;آنحضرت (ص) كے انذار5،6;

انسان :انسان كا اختيار 9

بشارت :ہدايت ميں بشارت 8

دين:دين ميں جبر كى نفى 9

ڈراوا :ہدايت ميں ڈراوا 8

عقيدہ :آزاد ى كا عقيدہ 9

قرآن:قرآن كا محفوظ ہونا 2،3; قرآن كا وحى سے ہونا 2، 3;قرآن كى تعليمات 5 ; قرآن كى جاودانى 4;قرآن كى خصوصيات 2، 3، 4; قرآن كے نزول كى حقانيت 1;قرآن ميں تبديلى نا ممكن ہونا 4

ہدايت :ہدايت كا طريقہ 8

آیت 106

(وَقُرْآناً فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلاً)

اور ہم نے قرآن كو متفرق بناكر نازل كيا ہے تا كہ تھوڑا تھوڑا لوگوں كے سامنے پڑھو او رہم نے خود اسے تدريجاً نازل كيا ہے (106)

1\_قرآن كى تنظےم ' تفصيل اور ابواب ميں ہونا الله تعالى كى جانب سے نہ كہ پيغمبر (ص) كے اختيار ميں ہے\_

قراء ناً فرقناه

2\_ممكن ہے پيغمبر (ص) پر قرآن كے تدريجى نازل ہونے كا فلسفہ اس كا لوگوں پر ٹھہر ٹھہر كر اور آرام سے پڑھنا ہو\_

وقراء ناً فرقناه لتقرأه على الناس على مكث ''مكث'' لغت ميں ٹھہرنے اور تامل كا معنى ديتا ہے\_(لسان العرب)

3\_لوگوں پر آرام اور ٹھہر ٹھہر كر قرآن پڑھنے كى پيغمبر (ص) كى ذمہ دارى \_وقرء اناً فرقناه لتقرأه على الناس على مكث

4\_دينى تعليمات كا تدريجى طور پر نازل ہونا اور ان كو تدريجى طور پر تعليم دينا لوگوں كى ہدايت ميں موثر كردار ادا كرتا ہے\_

فرقناه لتقرأه على الناس على مكث

يہ كہ قرآن ايك كتاب ہدايت ہے اس كا پيغمبر پر تدريجى نزول كے ياد دلانے كا مقصد يہ ہو كہ

ہدايت كے ليے تدريجينزول موثر كردار ادا كرتا ہے\_

5\_ دينى معارف اور قرآنى تعليمات كو گہرائي سے سمجھنے كے لئے انسان كى فكرى اور روحى استعداد كو مناسب انداز سے استعمال كرنے كى ضرورت \_وقرء اناً فرقناه لتقرأه على الناس على مكث يہ كہ الله تعالى نے قرآن ميں دينى معارف كو بيان كرنے ميں تدريجى اور قدم بقدم كہ طريقے سے استفادہ كيا ہے' مندرجہ بالا نكتہ حاصل آتا ہے\_

6\_قرآنى تعليمات عالمگير ہيں اور سب لوگ انہيں سمجھنے كى طاقت ركھتے ہيں \_

وقرء اناً فرقناه لتقرأه على الناس على مكث ونزلنا تنزيل

7\_مخاطبين پر قرآن كو تدريجى طور ے پڑھنا ان ميں دوسرے حصہ كے پڑھنے كے انتظار كو پيدا كرنے كا موجب بنتا ہے \_

لتقراه على الناس على مكث لغت ميں ''مكث'' اس آرام كو كہتے ہيں كہ جس ميں انتظار بھى ہو \_(مفردات راغب)

8\_قرآن وہ بلند حقائق ہيں كہ جو بشر كى فہم اور ادارك كى حد تك نازل ہوئے ہيں \_نزّلناه تنزيل

''نزول'' كے معنى ميں '' عالى درجہ سے اترنا ''پوشيدہ ہے\_(مفردات راغب) كيونكہ قرآن كا مادى و جسمانى نزول تو قابل تصور نہيں ہے ممكن ہے يہاں نزول معنوى مراد ہو\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت (ص) كا قرآن تلاوت كرنا3; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى كا محدود ہونا 1; آنحضرت (ص) كى رسالت 3

الله تعالى :الله تعالى كے اختيارات 1

انسان :انسان كى استعداد كى اہميت 5

تعلق:قرآن سے تعلق كا موجب 7

دين :دين كى وضاحت كى روش5;دين كے تدريجى بيان كے آثار 4

قرآن:قرآن كا سورتوں كى شكل ميں ہونا 1;قرآن كا عالمگير ہونا 6;قرآن كا نزول 8;قرآن غور سے سننے كا پيش خيمہ 7;قرآن كى تدريجى تلاوت كے آثار7;قرآن كى تلاوت ميں ٹھہرنا 2; قرآن كى تنظيم 1;قرآن كى خصوصيات 8; قرآن كى وضاحت 6;قرآن تدريجى نازل ہونے كا فلسفہ 2;قرآن كے سمجھنے مےں آسانى 6، 10;قرآنى تعليمات 8

ہدايت :ہدايت كے اسباب 4

آیت 105

(قُلْ آمِنُواْ بِهِ أَوْ لاَ تُؤْمِنُواْ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُواْ الْعِلْمَ مِن قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلأَذْقَانِ سُجَّداً)

آپ كہہ ديجئے كہ تم ايمان لاؤ يا نہ لاؤجن كو اس كے پہلے علم دے ديا گيا ہے ان پر تلاوت ہوتى ہے تو منھ كے بھل سجدہ ميں گر پڑتے ہيں (107)

1\_قرآن پر لوگوں كا ايمان لانا يا نہ لانا اس كے مفاہيم و معارف كى حقانيت پر اثر نہيں ڈالتا \_

وبالحقّ أنزلناه ... قل ء امنوا به أولا تؤمنوا

2\_ايمان اور كفر كى طرف ميلان انسان كے اپنے ارادہ اور عزم پر متوقف ہے\_ء امنوا به أولا تو منوا

3\_دينى تعليمات كے بيان اور ابلاغ كے بعد راہ ايمان يا كفر اختيار كرنا يہ خود لوگوں كى ذمہ دارى ہے\_

وقراء ناً فرقناه لتقرأ ه على الناس على مكث ... قل ء امنوا به أو لا تؤمنوا

قرآن كے تدريجى نزول كے فلسفہ اور لوگوں پر حق وباطل بيان كرنے كے بعد يہ جملہ ''قل امنوا بہ اولا تومنواً'' مندرجہ بالا نكتہ پر دلالت كرتا ہے\_

4\_آسمانى معارف كے بارے ميں علم وآگاہى ركھنے والے، حق قبول كرنے والى روح اور آيات قرآنى كے مد مقابل خضوع كے حامل ہوتے ہيں \_إن الذين أوتوا العلم من قبله إذا يتلى عليهم يخّرون

5\_نزول كے زمانہ ميں لوگوں كے درميان علماء كاموجود ہونا اور ان كا قرانى آيات سننے كے بعد اس كى حقانيت پر يقين كرنا \_

إن الذين أوتوا العلم من قبله إذا يتلى عليهم يخّرون

6\_نزول قرآن سے پہلے لوگوں كے درميان بعض صحےح الہى معارف وعلوم كا موجود ہونا \_إن الذين أوتوا العلم من قبله

7\_ايمان كے پيدا ہونے اور اس كے موانع سے جہالت ميں علم اور آگاہى كا موثر كردار\_إن الذين أوتوإلعلم من قبله يخّرون للأذقان سجّدا

8\_دينى حقايق كے بارے ميں علم بہت اہميت كا حامل تھا' اور ايسے علم كے علماء كا الله كى بارگاہ ميں بلند مقام اور درجہ ہے \_إن الذين أوتوإلعلم من قبله يخّرون للأذقان

9\_حقيقت كو پانے اور دينى تعليمات قبول كرنے كے لئے علم بہت اہم وسيلہ ہے \_إن الذين أوتوإلعلم من قبله يخّرون للأذقان

10\_علماء اور مفكرين كے وجود ميں ،آيات قرآن كا گہرا اثر\_إن الذين أوتوا العلم من قبله ... يخرون للأذقان سجدا

11\_علم وآگاہى كى بناء پر پيداہونے والا ايمان ،بہت قيمتى اور قابل تعريف ہے \_

ء امنوا به أولا تؤمنو إن الذين أوتوالعلم ... يخّرون للأذقان

12\_اہل كتاب كے بعض علماء كا قرآن كى معرفت پيدا كرنے كے بعد اپنے تمام تر وجود كے ساتھ الله كى بارگاہ ميں سرتسليم كرنااور چاہت سے سجدہ ميں گرپڑنا\_إن الذين أوتوالعلم من قبله ... يخرون للأذقان سجدا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ نكتہ ہے كہ ''أوتوا العلم من قبلہ'' سے مراد اہل كتاب ہوں اور سجدہ كى ''خرّ'' سے تعبير سقوط اور گرنے كے معنى ميں ہو لہذا ہوسكتا ہے كہ يہ مندرجہ بالا حقيقت كى طرف اشارہ ہو رہا ہو\_

13\_قرآن كے مد مقابل علماء كا خضوع اور سجود، گواہ ہے كہ وہ دوسروں كے ايمان كا محتاج نہيں اور ان كى بے ايمانى اس پر اثر انداز نہيں ہوتى ہے\_ء امنوا به أولا تؤمنوا إن الذين أوتوالعلم من قبله إذا يتلى عليهم يخرون

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ احتمال ہے كہ ''إن'' جملہ ''امنوا بہ او'' كے لئے ''تعليل'' ہو چونكہ اہل علم ودانش جب قرآن پر ايمان لے آتے ہيں تو دوسروں كا اس پر ايمان لانا اور نہ لانا برابر ہے اور ان كے ايمان كى احتياج نہيں ہے\_

14\_قرآنى معارف سے بہرہ مند ہونے كى مقدار ميں ، لوگوں كى علمى سطح كا اثر \_إن الذين أوتوا العلم ... يخرون لإذقان

15\_''على بن محمد ... قال : سئل ابوعبدالله (ع) عمّن بجبهته علة لا يقدر على السجود عليها قال :يضع ذقنه على الارض ان الله عزّوجلّ يقول: ''ويخّرون للأذقان سجداً''\_(1)

على بن محمد ... كہتے ہيں كہ امام صادق(ع) سے اس شخص كے بارے ميں كہ جو اپنى پيشانى كے حوالے سے مرض ميں ہو''زخم'' پھوڑا و غيرہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1\_ كافى ج3، ص 334، ح 6\_ نورالثقلين ج 3، ص 231، ح 469ح\_

ہو'' ... كہ وہ سجدہ نہ كرسكتا ہو سوال كيا تو حضرت (ع) نے فرمايا : تھوڑى كو زمين پر ركھے كيونكہ الله تعالى نے فرمايا ہے :'' ويخّرون الاذقان سجداً''

ارادہ:ارادہ كے آثار 2

اقدار;8//اقرار:قرآن كى حقانيت كا اقرار 5

الله تعالى :الله تعالى كے لئے خضوع 12//انسان:انسان كا اختيار 2، 3

ايمان :ايمان كا اہم ہونا 11;ايمان كا پيش خيمہ 2، 3;ايمان سے مانع 7;ايمان كے اسباب 7; قرآن پر ايمان 13;قرآن پر ايمان كے آثار 1

بيمار:بيمار كا سجدہ 15

جبرواختيار :3

جبر كا باطل ہونا 2

جہالت :جہالت كے آثار 7

خاضع افراد :4

دين:دين كو قبول كرنے كا پيش خيمہ 9//روايت : 15

سجدہ:سجدہ كے احكام 15

علم :علم كى اہميت 7، 9;علم كى تاريخ 6;علوم دينى كى اہميت8;علم كے آثار 7، 9، 11، 1; قرآن سے پہلے علوم 6

علمائ:صدر اسلام كے علماء كا اقرار 5;علماء كا اثر لينا 10

علماء اہل كتاب:علماء اہل كتاب اور قرآن 12;علماء اہل كتاب كا خضوع 12;علماء اہل كتاب كا سجدہ 12

قرآن:قرآن اور علماء 10;قرآن كا كردار 10;قرآن كو سمجھنے كا پيش خيمہ 14;قرآن كو غور سے سننے كے آثار 5;قرآن كى حقانيت 1;قرآن كى معرفت كے آثار 12;قرآن كے بے نياز ہونے كى دليلےں 13;قرآن كے مد مقابل خضوع 4، 13;قرآن كے مد مقابل سجدہ 13

كفر :قرآن سے كفر 13;قرآن سے كفر كے آثار 1;كفر كا پيش خيمہ 2، 3

ہدايت :ہدايت كا پيش خيمہ 9

آیت 108

(وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولاً)

اور كہتے ميں كہ ہمارا ادب پاك و پاكيزہ ہے اور اس كا وعدہ يقينا پورا ہونے والا ہے (108)

1\_آسمانى معارف سے آگاہ لوگوں كى نظر ميں پروردگار ،ہر قسم كے نقص و عيب سے منزہ ہے \_

إن الذين أوتوإلعلم من قبله ... يقولون سبحان ربنا

2\_الله تعالى ميں كمى اور نقص پائے جانے اور شرك كا عقيدہ جہالت اور نادانى كى بناء پر ہے \_

إن الذين أوتوإلعلم ... يقولون سبحان ربنا

3\_اس كى بر حق آيات كا مشاہدہ كرتے ہوئے اس كے مد مقابل خضوع اور سجود كے ساتھ ساتھ پروردگار كى تسبيح مطلوب ہے\_إذا يتلى عليهم يخرون للا ذقان سجداً ... ويقولون سبحان ربنا

4\_علماء اہل كتاب گذشتہ آسمانى كتب ميں قرآن جيسى آسمانى كتاب كے نازل ہونے كے الہى وعدہ سے آگاہ تھے\_

الذين أوتو االعلم من قبله إذا يتلى عليهم يخرون ... يقولون سبحان ربنا إن كان وعد ربنا لمفعولا

5\_قرآن كے نزول كے ضمن ميں الہى بشارت كے محقق ہونے كو مشاہدہ كرتے ہوئے علماء اہل كتاب كا الہى وعدوں كے تبديل نہ ہوسكنے كے بارے ميں يقين\_أوتوإلعلم ... يقولون ... إن كان وعد ربنا لمفعولا

6\_علماء كى نظر ميں قرآنى آيات، انسانوں كے حوالے سے الله تعالى كى بے نقص اور كامل ربوبيت كا آئينہ ہيں \_

إن الذين أوتوا العلم ...إذا يتلى عليهم ... يقولون سبحان ربنا ان كان وعد ربنا لمفعولا

7\_الله تعالى كى انسانوں كے حوالے سے كامل ربوبيت ،اس كے وعدوں ميں تبديلى نہ آنے كا موجب ہے\_

سبحان ربّنا إن كان وعد ربّنا لمفعولا

8\_معاد اور انسان كى پھر سے نئي زندگي، علماء كى نظر ميں ايك يقينى اور ناقابل تغير الہى وعدہ ہے\_

يقولون ... إن كان وعد ربنا لمفعولا

احتمال ہے كہ اس سورہ كى 97، 98 آيات كے قرينہ سے ''وعد'' سے مراد، انسان كى دوبارہ زندہ اور معاد ہو\_

آسمانى كتب:آسمانى كتب كے وعدے 4

اسماء و صفات:صفات جلال 1

الله تعالى :الله تعالى اور نقص 1، 2;اللہ تعالى كا منزہ ہونا 1;اللہ تعالى كى ربوبيت كى علامات 6;اللہ تعالى كى ربوبيت كے آثار 7;اللہ تعالى كے لئے خضوع 3;اللہ تعالى كے وعدے 4;اللہ تعالى كے وعدوں كا يقينى ہونا 5، 7، 8

الله تعالى كى آيات:الله تعالى كى آيات كو ديكھنے كے آثار 3

تسبيح :الله تعالى كى تسبيح كے آداب 3

جہالت:جہالت كے آثار 2

سجدہ:الله ك سامنے سجدہ 3

شرك:شرك كا سرچشمہ 2

علمائ:علماء كا عقيدہ 6،8

علماء اہل كتاب:علماء اہل كتاب كا آگاہ ہونا 4;علماء اہل كتاب كا اقرار 5

علماء دين :علماء دين كا عقيدہ 1

قرآن:كتب آسمانى ميں قرآن 4;قرآن كى آيات 6 ; قرآن كے نازل ہونے كا وعدہ 4;قرآن كے نازل ہونے كے آثار 5

معاد :معاد كا حتمى ہونا 8

آیت 109

(وَيَخِرُّونَ لِلأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعاً)

اور وہ منھ كے بھل گر پڑتے ہيں روتے ہيں اور وہ قرآن ان كے خشوع ميں اضافہ كرديتا ہے (109)

1\_حق قبول كرنے والے علماء ،ہميشہ قرآن كے مد مقابل خاضع اور خاشع ہيں \_

إن الذين أوتوالعلم من قبله إذا يتلى عليهم ...يخرون للأذقان يبكون

2\_قران ا س قدر عظےم معارف پر مشتمل ہے كہ تمام علماء مفركين كے خضوع اور خشوع كو ابھارتا ہے\_

إن الذين أوتوالعلم من قبله إذا يتلى عليهم ... يخّرون للأذقان يبكون

3\_آسمانى معارف سے آگاہ لوگوں اور علماء كا قرآن كے مدّمقابل آنكھوں ميں آنسووں كے ساتھ خضوع\_

إن الذين أوتوالعلم من قبله إذا يتلى عليهم ... يخّرون للأذقان يبكون ويزيدهم خشوع

4\_آيات قرآن كو سنتے وقت گريہ كرنا،ايك با عظمت امر ہے\_إذا يتلى عليهم ...ويخّرون للأذقان يبكون

5\_معار ف آسمانى سے آشنا علماء كى روح ورواں پر قران كا اثر اس حد تك ہے كہ ان كى آنكھوں سے آنسو جارى ہو جاتے ہيں \_إذا يتلى عليهم ...يبكون

6\_قرآنى آيات كى تلاوت، علماء ميں خشوع كو بڑھاتى ہے\_إن الذين أوتوالعلم من قبله إذا يتلى عليهم ... ويزيدهم خشوع

7\_معارف الہى سے آگاہ انسان ہميشہ معنوى كمال اور روحى بلندى كى راہ پرگامزن ہے \_إن الذين أوتوالعلم ...ويزيدهم خشوع

اقدار:4

رونا:رونے كى اہميت 4;قرآن كو غور سے سنتے وقت

رونا 4، 5

علماء :علماء اور قرآن 1، 2، 3; علماء كا خشوع 1، 2، 3;علماء كا خضوع 1، 2;علماء كا رونا 3،5;علماء كے آنسو 3;علماء كے خشوع كے اسباب 6

علماء دين :علماء دين كا كمال 7

قرآن :قرآن كى تلاوت كے آثار 6;قرآن كے آثار 2;قرآن كے روحى آثار 5;قرآن كے سامنے خشوع 1;قرآن كے سامنے خضوع 1، 2

آیت 110

(قُلِ ادْعُواْ اللّهَ أَوِ ادْعُواْ الرَّحْمَـنَ أَيّاً مَّا تَدْعُواْ فَلَهُ الأَسْمَاء الْحُسْنَى وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً)

آپ كہہ ديجئے كہ اللہ كہہ كر پكارديا رحمن كہہ كر پكار و جس طرح بھى پكاروگے اس كے تمام نام بہترين ہيں اور اپنى نمازوں كو نہ چلاكر پڑھو اور نہ بہت آہستہ آہستہ بلكہ دونوں كادرميانى راستہ نكالو (110)

1\_الله تعالى كے بہت سے ناموں اور صفات ميں سے كسى ايك سے اسے پكارنے كا جائز ہونا \_ادعوإلله اوادعوالرحمن

2\_مشركين كى طرف سے حضرت بارى تعالى كے اسماء وصفات ميں بيان شدہ شبہات كو دور كرنے كے لئے آنحضرت (ص) پر الہى پيغام پہنچانے كى ذمہ داري\_قل ادعوا الله اوادعوالرحمن

3\_الله تعالى كے صفات اور اسماء كا متعدد ہونا مسمّى ميں كثرت اور اس كى ذات ميں شرك كا موجب نہيں بنتا\_

ادعوإلله اوادعوإلرحمن ا يّاًماتدعوا فله الأسماء الحسني

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ احتمال ہے كہ آيت مشركين كے جواب ميں ہے كہ جو الله كو الله اور رحمان كہنے سے مسمّى اور ذات ميں كثرت مراد ليتے تھے\_

4\_الله تعالى كو متعدد ناموں اور صفات سے پكارنے ميں اصلى مقصد، اس كے يكتا ہونے ميں توجہ ہے\_

ا يًّاماً تدعوا فله الأسماء الحسنى

5\_فقط ذات پروردگار، اسماء حسنى (بہترين نام) اور بلندترين صفات كى حامل ہے\_ا يًّاما تدعوا فله الأسماء الحسنى

6\_الله تعالى كو ايسے اسماء اور صفات سے پكارنا جائز نہيں ہے كہ جن ميں نقص، كمى اور محدوديت كا شائبہ ہو\_

ادعوا الله أوادعوإلرحمن ا يًّاماً تدعوا فله الأسماء الحسنى

7\_''اللہ'' اور ''الرحمن'' الله تعالى كے اسماء حسني، بہترين ناموں اور بلندترين صفات ميں سے ہيں \_

أدعوا الله أوادعوإلرحمن ا ياماً تدعوا فله الأسماء الحسنى

8\_تمام نمازوں كو بلند يا آہستہ آواز سے پڑھنا الله تعالى كے نزديك منع ہے \_ولاتجهر بصلاتك ولاتخافت به

يہ مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ ''صلاة'' سے مراد تمام نمازيں ہوں نہ صرف كہ ايك نماز\_

9\_بلند آواز يا بہت آہستہ آواز ميں الله تعالى كى بارگاہ ميں دعا اور مناجات كرنااللہ تعالى كى طرف سے ممنوع ہے\_

ولا تجهر بصلاتك ولاتخافت به يہ كہ ''صلاة'' سے مراد مطلق دعا ہو تو مندرجہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

10\_نماز كو بہت بلند يا بہت آہستہ آواز سے پڑھنا جائز نہيں \_ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت به

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''صلاة'' سے مراد ہر وہ نماز ہو كہ جسے نماز گزار ادا كرتے ہيں \_

11\_الله تعالى كى بارگاہ ميں دعا اور مناجات كے وقت معتدل آواز كو اختيار كرنا لازمى ہے\_

لاتجهر بصلاتك ولاتخافت به

12\_پيغمبر (ص) پر نماز كى قرا ت ميں ميانہ روى كى رعايت اور بہت بلند آواز يا بہت آہستہ آواز سے پرہيز كى ذمہ داري\_

ولاتجهر بصلاتك ولا تخافت به

13\_پيغمبر (ص) پر بعض نمازوں ميں جہر اور بعض نمازوں ميں اخفات كى ذمہ دارى ہے \_

ولاتجهر بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ بين ذلك سبيلا

يہ كہ آيت سے مراد يہ ہو كہ تمام نمازوں كو جہر يا تمام كو اخفات سے نہ پڑھو اور ''وابتغ'' سے مراد يہ ہو بعض كو جہر كے ساتھ اور بعض كو اخفات سے پڑہو تو مندرجہ بالا نكتہ واضح ہوگا\_

14\_عبادات اور مناجات كے انجام ميں ميانہ روى كى رعايت اور افراط اور تفريط سے پرہيز كا ضرورى

ہونا\_ولا تجهر ... ولاتخافت بها وابتغ بين ذلك سبيلا

احتمال ہے كہ يہاں نماز يا دعا كوعبادات كے مظہر اور مصداق اصلى كے طور پر ذكر كيا گيا ہے\_بذات خود ان دونوں ميں بلند آواز سے پڑھنے يا آہستہ آواز سے پڑھنے كى خصوصيت مراد نہ ہو لہذا اس آيت سے تمام عبادات كے انجام ميں ميانہ روى كى رعايت معلوم ہوتى ہے\_

15\_((عن أبى عبدالله (ع) قال : ... الرحمن، الرحيم ، الملك ... الباعث ... الوارث فهذه الأسماء وماكان من الأسما الحسنى حتّى تتم ثلاث مائة وستين اسمائ ... وذلك قوله تعالى : قل ادعوا الله أوادعوإلرحمن أيًّاما تدعوا فله الأسماء الحسنى \_(1)امام صادق \_ سے روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا : رحمن ، رحےم ، ملك ... باعث، وارث ... يہ اسماء اور ان كے علاوہ ديگر اسماء جو كہ 360 ہيں يہ سب كے سب ال

قل ادعوا الله اوادعوإلرحمن ايًّاماتدعوا فله الاسماء الحسنى \_

16\_عن أبى عبدالله (ع) قال : ... والله غيراسمائه ... ألاترى إلى قوله: ...''قل ادعوا الله أوادعوإلرحمن أيًّاما تدعوا فله الأسماء الحسنى '' فالأسماء مضافة إليه ...،(2)

امام صادق \_ سے روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا : الله تعالى كى ذات اس كے اسماء كے علاوہ ہےكياآپ نے الله تعالى كا كلام نہيں ديكھا كہ وہ فرماتا ہے : قل ادعوا الله اوادعوإلرحمن ايًّاما تدعوا فله الاسماء الحسنى \_ پس الله كے ناموں كى اس كى طرف نسبت دى گئي ہے\_

17\_عن سماعة قال : سا لته عن قول الله عزّوجلّ : ''ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها'' قال :المخافته ما دون سمعك والجهر أن ترفع صوتك شديداً،(3)

سماعتہ كہتے ہيں ہے كہ امام عليہ السلام سے الله تعالى كے اس كلام ''ولاتجھر بصلاتك ولاتخافت بھا'' كے بارے ميں سوال كيا تو حضرت (ع) نے فرمايا : آہستہ پڑھنا يہ ہے كہ تم خود بھى نہ سنو اور بلند پڑھنا يہ ہے كہ تمہارى آواز بہت بلند ہو \_

18\_عن أبى جعفر الباقر (ع) فى قوله : ''ولاتجهر بصلاتك ولا تخافت بها'' قال :''الاجهار أن ترفع صوتك تسمعه

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج1، ص 112، ح 21، نورالثقلين ج3، ص 232، ح471\_2) توحيد صدوق ص 58، ح 16، ب 2\_ نورالثقلين ج 3، ص 233، ح 474\_

3) كافى ج 3، ص 316، ح 21\_ نورالثقلين ج 3، ص 233، ح 476\_

من بعد عنك و الاخفات أن لاتسمع من معك إلّا يسيراً\_

امام باقر \_ سے روايت ہوئي ہے كہ انہوں نے الله تعالى كے كلام :''ولاتجهر بصلاتك ولا تخافت بها'' كے بارے ميں فرمايا : ''اجہار'' يہ ہے كہ آپ كى آواز اس قدر بلند ہو كہ وہ شخص جو تم سے دور ہے وہ سن لے اور ''اخفات'' يہ ہے كہ آپ كى آواز اس قدر آہستہ ہو جو تمہارے قريب شخص ہے وہ محض ايك خفيف سى آواز كے اور كچھ نہ سنے\_

19\_عن أبى عبدالله (ع) فى قوله الله تعالى :''ولاتجهر بصلاتك ولاتخافت بها'' فقال : ...وما بين ذلك قدر ما يسمع اُذنيك \_(2)امام صادق \_ سے روايت ہوئي ہے كہ انہوں نے الله تعالى كے كلام :''ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها'' كے بارے ميں فرمايا : ''بين ذلك '' سے مراد آواز كى وہ مقدار ہے كہ تمھارے اپنے كان سن ليں \_

20\_إن رسول الله (ص) قال : ''ولاتجهر بصلاتك ولا تخافت بها'' إنما نزلت فى الدعا ... (3)

پيغمبر اكرم (ص) سے نقل ہوا ہے كہ انہوں نے فرمايا : ''ولا تجھر بصلاتك ولا تخافت بھا'' يہ آيت فقط دعا كے مورد ميں نازل ہوئي ہے\_

21\_عبدالله بن سنان قال : قلت لأبى عبدالله (ع) : على الامام ان يسمع من خلفه وإن كثروا؟ فقال : ليقرا قراء ة وسطاً يقول الله تبارك وتعالى : ''ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها''\_(4)

عبداللہ بن سنان كہتے ہيں كہ امام صادق(ع) كى خدمت ميں عرض كى :كيا امام جماعت پر لازم ہے كہ وہ اپنى آواز تمام مقتديوں كے كانوں تك پہنچائے اگر چہ وہ زيادہ ہى كيوں نہ ہوں ؟ تو حضرت (ع) نے فرمايا : ضرورى ہے كہ قرائت معتدل انداز ميں ہو \_ الله تعالى فرماتاہے:''ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها''\_

22\_عن أبى جعفر وابى عبدالله (ع) فى قوله تعالى : ''ولاتجهر بصلاتك و لا تخافت بها ...''قال: كان رسول الله(ص) إذا كان بمكة جهر بصوته فيعلم بمكانه المشركون فكانوا يؤذونه، فا نزلت هذه الأية عند ذلك \_(5)

امام باقر \_ اور امام صادق \_ سے الله تعالى كے كلام : ''ولاتجھر بصلاتك ولاتخافت بھا'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ انہوں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 2 ، ص 30 \_ نورالثقلين ج 3، ص 234 ، ح 479\_2) تفسير عياشى ج 2 ، ص 319 ، ح 177 \_ نورالثقلين ج 3، ص 234 ، ح 482\_

3) الدرالمنثور ج 5، ص 351\_4) كافى ج 3 ، ص 317 ح 27\_ نورالثقلين ج 3 ، ص 233 ح 477\_5) تفسير عياشى ج 2، ص 318 ، ح ، 175\_ نورالثقلين ج 3، ص 234 ، ح 481\_

نے فرمايا : كہ جب رسول الله (ص) مكہ ميں تھے تو اپنى نماز كو بلند آواز سے پڑھا كرتے تھے تو مشركين آپ(ص) كى جگہ سے باخبر ہو جاتے اور آپ (ص) كو اذيت ديتے تو يہ آيت اس حوالے سے نازل ہوئي\_

23\_عن أبى عبدالله (ع) فى قوله: ''ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها'' قال : نسختها ''فاصدع بماتؤمر'' \_السورة حجر آلأية 94\_(1)

امام صادق \_ سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ نے الله تعالى كے اس كلام ''ولا تجهر بصلاتك و لا تخافت بها'' كے بارے ميں فرمايا: كہ يہ آيت سور حجر كى آيت 94 كے ذريعے نسخ ہوچكى ہے\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى رسالت 2;آنحضرت(ص) كى شرعى ذمہ دارى 12،13;آنحضرت (ص) كى نماز 12، 13، 22//آيات قرآن:آيات منسوخ 23;آيات ناسخ 23

احكام: 8 ، 9 ، 10//اسماء وصفات :اسماء حسنى 5، 7، 15، 16;اللہ 7;رحمان 7; شبھات كا جواب 2; متعدّد2

الله تعالى :الله تعالى كى ذات 16;اللہ تعالى كى طرف سے ممنوعات 8، 9اللہ تعالى كےمختصات5;

توحید :توحيد ذاتى 3;توحید صفاتى 3//دعا:دعا كى آواز ميں اعتدال 9;دعا كے آداب 1،4، 6، 11، 14، 20;دعا كے احكام 9;دعا ميں بلند آواز 9;دعا ميں اسماء و صفات 1، 4;دعا ميں اعتدال 14 ;دعا ميں آہستہ اواز سے پڑھنا 9

ذكر:دعا ميں الله كا ذكر 4

روايت : 15 ، 16، 17، 18، 19، 20، 21، 22، 23

صفات :بہترين صفات 5

عبادت:عبادت كے آداب 14;عبادت ميں اعتدال 14

مشركين :مشركين كے اعتراضات كا جواب 2

نام :بہترين نام 5

نماز :نماز كى آواز ميں اعتدال 10، 12;نماز جماعت كے احكام 21;نماز كے احكام 8،10; نماز ميں آہستہ بولنا10 ;نماز ميں اخفات 8، 13، 17، 18 ;نماز ميں بلند آواز 10، ;نماز ميں جہر 8، 13، 17، 18، 19

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2، ص 319، ح 176\_ نورالثقلين ج 3، ص 234، ح 484\_

آیت 111

(وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَم يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلَّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيراً)

اور كہو كہ سارى حمد اس اللہ كے لئے ہے جس نے نہ كسى كو فرزند بنايا ہے اور نہ كوئي اسكے ملك ميں شريك ہے اور نہ كوئي اس كى كمزورى كى بناپر اس كا سرپرست ہے اور پھر باقاعدہ اس كى بزرگى كا اعلان كرتے رہو (111)

1\_آنحضرت (ص) پر الله تعالى كى حمد اور تمام تر حمد كو اس كى ذات ميں منحصر كرنے كى ذمہ داري\_وقل الحمدلله

''الحمد'' ميں الف لام استغراق كے لئے ہے اور ''للہ'' ميں لام خاص كرنے كے لئے ہے\_

2\_الله تعالى كى طرف سے انسانوں كو حمد كرنے كى روش كى تعليم\_وقل الحمدلله الذى لم يتخذ ولد

3\_كائنات كے معبود ميں تمام خوبياں اور كمالات موجود ہيں اور ہر نقص او راحتياج سے بے نياز ہے\_وقل الحمدلله

تمام تر حمداللہ كے ساتھ خاص ہونے كا نتيجہ يہ ہے

كہ تمام قابل حمد خوبياں اس كى ذات ميں جمع ہيں اور وہ ہر نقص واحتياج سے منزہ ہے\_

4\_ہر موجود كى تمام تعريقيں الله واحد لاشريك كى حمد وستائش كى طرف پلٹى ہيں \_وقل الحمدلله

تمام تر حمد كا الله تعالى واحد كى ذات سے مخصوص ہونا اور ادھر كائنات ميں وجود كے مظاہر ميں قابل تعريف خوبيوں كا ہونا اس معنى كى طرف اشارہ كر رہا ہے كہ چونكہ مخلوق نے اپنا تمام وجود خالق سے ليا ہے تو ا سكى خوبياں اس ذات كى طرف سے ہيں درحقيقت فقط الله ہى قابل حمد وستائش ہے اور بس\_

5\_الله تعالى كى كوئي اولاد نہيں ہے اور وہ ہر قسم كے

شريك اور مددگار سے منزہ اور بے نياز ہے \_لم يتخذ ولداً ولم يكن له شريك ... ولم يكن له وليّ

6\_تمام تعريفوں كا الله تعالى كے ساتھ مخصوص ہونا اس كا اولاد، شريك اور مددگار سے بے نيازى كے نتيجے ميں ہے\_

الحمدلله الذى لم يتخذ ... ولم يكن له وليّ

اگر الله تعالى كو اولاد، شريك اور مددگار كى احتياج ہوتى تو يہ سب اس ميں نقص اور كمى پر دليل ہوتيں تو اس صورت ميں تمام تعريفيں اس كى ذات ميں منحصر نہ ہوتيں تو تمام تعريفوں كا الله كى ذات ميں انحصار اس صورت ميں ہے كہ ہم اسے مطلق بے نياز جانيں \_

7\_الله تعالى كى اولاد،شريك اور مددگار كا عقيدہ ، ايك شرك آلودہ اور اس كى ذات ميں نقص ڈالنے والا عقيدہ ہے \_

لم يتخذ ولداً ... ولم يكن له وليّ

8\_الله تعالى كا كائنات كا تنہا حاكم اور اپنى حكومت ميں ہر قسم كے شريك سے منزّہ ہونا \_ولم يكن له شريك فى الملك

9\_كسى سرپرست يا مددگار كا محتاج ہونا ذلت ناقص اور محدود ہونے كى وجہ سے ہے\_ولم يكن له وليّ من الذلّ

''ولايت'' يا دوستى كے معنى ميں ہے يا سرپرست كے معنى ميں ہے دونوں صورتوں ميں اگر ذلت مطرح ہو تو يہ كسى ميں نقص اور كمى كو بيان كرتا ہے كہ جسے حمايت ودوستى كى ضرورت ہے\_

10\_الله تعالى كے پاس عزت اور مطلق كبريائي ہے\_ولم يكن له ولى من الذل وكبّره تكبيرا

11\_الله تعالى كے مقام كى بڑائي كا بيان كرنا اور اسے تمام تر نقائص سے منزّہ سمجھنا ضرورى ہے\_وكبّره تكبيرا

12\_الله تعالى كے مقام كى بلندوبالا عظمت بے مثل اور اس كے غيركے ساتھ ناقابل مقائسہ ہے\_وكبّره تكبيرا

13\_الله تعالى كا مقام اس سے بلند ہے كہ وہ فرزند، شريك اور مددگار ركھے\_لم يتخذ ولداً ... وكبّره تكبيرا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى شرعى ذمہ دارى 1

اسماء وصفات:صفات جلال 5، 8

الله تعالى :الله تعالى اور شريك 5، 6، 8، 13;اللہ تعالى اور فرزند 5، 6، 13;اللہ تعالى اور مددگار 5، 6، 13;اللہ تعالى كا بے مثل ہونا 12;اللہ تعالى كى بڑائي 12;اللہ تعالى كا منزہ ہونا 5، 8، 13; الله تعالى كى بڑائي كى اہميت 11;اللہ تعالى كى بے نيازى كے آثار 6;اللہ تعالى كى تعليمات 2;اللہ تعالى كى

عزت 10; الله تعالى كى عظمت 12;اللہ تعالى كى كبريايى 10;اللہ تعالى كے ساتھ خاص 621، 8، 12;اللہ تعالى كے منزّہ ہونے كى اہميت 11

حمد:الله تعالى كى حمد 1، 4، 6;حمد كى تعليم روش 2

سچا معبود:سچا معبود اور محتاج 3;سچا معبود اور نقص 2;سچا معبودوكا منزّہ ہونا 3;سچا معبودكے كمالات 3;

شرك:شرك كا ردّ 8;شرك كے موارد 7

عقيدہ:الله تعالى كے لئے شريك كا عقيدہ 7;اللہ تعالى

كے لئے اولاد كا عقيدہ 7;اللہ تعالى كے لئے مددگار كا عقيدہ 7

كائنات پر حاكم 8

محتاجياں :ولايت كى طرف محتاج ہونے كے آثار 9

معبوديت:معبوديت كا معيار 3

موجودات:موجودات كى حمد 4

ولايت و سرپرستى :ولايت كى طرف محتاج ہونے كى ذلت

سورہ اسراء کا اختتام ہوا

18-سوره کهف آیت 1

(بسم الله الرحمن الرحیم)

(الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجَا)

بنام خدائے رحمان و رحيم

سارى حمد اس خدا كے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر كتاب نازل كى ہے اور اس ميں كسى طرح كى كجى نہيں ركھى ہے (1)

1\_فقط الله تعالى كى ذات ،حمد كے لائق ہے \_الحمدلله

''الحمد'' ميں '' الف لام ''استغراق كے لئے اور الحمدللہ يعنى تمام تعريفيں الله كے لئے ہيں \_

2\_الله تعالى تمام كمالات اور خوبصورتى كا سرچشمہ ہے\_الحمدللّه

3\_الله تعالى پيغمبر(ص) پر قرآن نازل كرنے والا ہے \_أنزل على عبده الكتاب

4\_الله تعالى ، پيغمبر (ص) پر قرآن نازل كرنے كى وجہ سے تمام تعريفوں كے لائق ہے\_الحمدلله الذى أنزل ... الكتاب

الله تعالى كى ''الذى انزل'' كے ساتھ توصيف

اس كے ساتھ تمام تعريفوں كے خاص ہونے كى علت ودليل بيان كر رہى ہے\_

5\_قرآن، عظےم كتاب ہونے كے ساتھ ساتھ زيبائي اور كمال كے عروج پر واقع ہے \_

الحمدلله الذى أنزل على عبده الكتاب

''الكتاب'' ميں '' الف لام'' صفات كے استغراق كے لئے ہے \_ يعنى وہ تمام اوصاف كہ جنہيں كامل حد تك ايك كتاب كو ركھنا چاہئے وہ اس كتاب ميں موجود ہے اور يہ چيز قرآن كى عظمت سے حكايت كر رہى ہے اور چونكہ زيبائي اور كمال كى بناء پر حمد ہوتى ہيں اوراس آيت ميں الله تعالى نے قرآن كے نازل كرنے كى بناء ہو اپنے آپ كو تمام تر حمدو ستائش كے لائق قرار ديا ہے اس سے معلوم ہوا كہ قرآن بھى كمال اور زيبائي كى آخرى سرحدوں پر واقع ہے \_

6\_پيغمبر اكرم (ص) الله تعالى كے بندے ہيں اور اس كى عبوديت پر فخر كرتے ہيں \_انزل على عبده الكتاب

7\_پيغمبر (ص) كے مقام رسالت پر فائز ہونے اور ان پر قرآن كے نازل ہونے ميں ان كى عبادت اور عبوديت كا كردار \_أنزل على عبده الكتابآنحضرت پر قرآن نازل كركے الله نے پيغمبر كو اپنا بندہ كہہ كر ياد كيا ہے يہ توصيف كرنا ہوسكتا ہے اس مطلب كو واضع كو رہا ہو كہ پيغمبر (ص) كا بندہ خدا ہونا اور اس كى بندگى وعبادت كرنا ا ن كے مقام رسالت پر فائز ہونے اور وحى پانے كا اہم سبب ہے \_

8\_الله تعالى كى بندگي، انسان كے لئے شريف ترين اور عزيزترين مرتبہ ہے \_أنزل على عبده الكتاب

پيغمبر (ص) كى شناخت كروانے كے سلسلہ ميں عنوان ''عبد'' سے استفادہ كرناانسانى فضےلت وكمالات كے زمرہ ميں اس مرتبہ كے عظيم ومقام ومنزلت كو بيان كر رہا ہے\_

9\_قرآن ،ہر قسم كى كجى اور انحراف سے منزہ ہے\_أنزل على عبده الكتاب ولم يجعل له عوجعوج كا معنى كجى اور انحراف ہے\_

10\_قرآن كى عظمت وكمال اور اس ميں معمولى سى كجى اور انحراف كا نہ ہونا، اس كو نازل كرنے والے كے سامنے حمدوستايش كا تقاضا كرتا ہے \_الحمدللّه الذى ... لم يجعل له عوجآنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى عبادت كے آثار 7; آنحضرت (ص) كى عبوديت 6;آنحضرت (ص) كى عبوديت كے آثار 7; آنحضرت (ص) كى نبوت كا باعث 7;آنحضرت (ص) كے مقامات 6، 7

الله تعالى :الله تعالى كا كردار 2;اللہ تعالى كے افعال 3;اللہ تعالى كے مختصات 1/الله تعالى كے بندے: 6

انسان:انسان كے مقامات 8//حمد :الله كى حمد كا پيش خيمہ 4، 10;اللہ كى حمد 1

زيبايي:زيبائي كا سرچشمہ 2

عبوديت :عبوديت كا مقام 8

قرآن:قرآن اور انحراف9;قرآن كا كمال5; قرآن كا منزہ ہونا9;قرآن كا نزول 4; قرآن كى خصوصيات 5،9; قرآن كى زيبائي 5; قرآن كى عظمت5; قرآن كى عظمت كے آثار 10;قرآن كے كمال كے آثار 10; قرآن كے نزول كا پيش خيمہ 7;قرآن كے نزول كا سرچشمہ 3

كمال :كمال كا سرچشمہ 2

آیت 2

(قَيِّماً لِّيُنذِرَ بَأْساً شَدِيداً مِن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً حَسَناً)

اسے بالكل ٹھيك ركھا ہے تا كہ اس كى طرف سے آنے والے سخت عذاب سے ڈرائے اور جو مومنين نيك اعمال كرتے ہيں انہيں بشارت ديدے كہ ان كے لئے بہترين اجر ہے(2)\_

1\_قران اور اس كى تعليمات انسانى معاشرہ كو مستحكم كرنے اور اس كى قيادت كرنے كے لئے ہيں \_

أنزل على عبده الكتاب ولم يجعل له عوجاً قيّم ''قيم'' مقيم كے معنى ہيں \_ يعنى مستحكم كرنے والا اور ''قيّم القوم'' سے مراد قوم كے امر كو چلانے والا ہے\_(لسان العرب سے اقتباس) يہاں يہ ذكر كرنا ضرورى ہے كہ ''قيّماً'' يا فعل مقدر ''جعل'' كے لئے مفعول ہے \_ يعنى جعلہ قيماً يا ''الكتاب'' كے لئے حا ل ہے\_

2\_قران ايسى كتاب ہے كہ جو ہر قسم كے عدم اعتدال اور حق سے انحراف سے پاك ومنزہ ہے \_

الحمدللّه الذى أنزل على عبده الكتاب ... قيّم ''قيّم '' جيسا كہ لسان العرب ميں آيا ہے ممكن ہے ''مستقيم'' كے معنى ميں بھى انحراف سے محفوظ كے معنى ميں ہو\_

3\_كفر اختيار كرنے والے اور گناہ گار لوگ عذاب الہى ميں سخت مبتلا ہونگے\_لينذر با ساً شديداً من لدنه

''با س'' سے مراد سختى ہے اور اس كے بعد ''يبشر المؤمنين '' كے قرينہ سے معلوم ہوا كہ يہاں وہ عذاب مراد ہے كہ جس سے كفار اور گناہ گاروں كو خبردار كيا گيا ہے\_

4\_لوگوں كو شديد الہى عذاب سے ڈرانا قران كے پيغاموں ميں سے ہے\_لينذر با ساً شديداً من لدنه

''ينذر'' اور'' يبشّر'' ميں ضمير كا مرجع ممكن ہے ''الكتاب'' يا ''عبدہ'' ہو تو مندرجہ بالا نكتہ پہلے احتمال كى بناء پر ہوگا\_

5\_اچھے كردار كے مؤمنين كو قرآن كى طرف ان كے لائق اور عظيم جزاء كى بشارت\_

ويبشرالمؤمنين الذين يعملون الصالحات أنّ لهم أجراً حسنا

''أجراً'' كو عظمت بيان كرنے كے لئے بطور نكرہ لايا گيا ہے\_

6\_انذار اور تبشير، پيغمبر (ص) كى شان اور ذمہ دارى ہے\_ا نزل على عبده ... لينذر ... و يبشر المؤمنين

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''ينذر'' اور ''يبشر'' مےں ضمير عبدہ كى طرف لوٹ رہى ہے\_

7\_انسان كى تربيت اور ہدايت ميں خوف اور اميددلانے كا ساتھ ساتھ ہونا بہت ضرورى امر ہے\_

لينذر با ساً شديداً ... ويبشر

8\_انسان، خوبيوں پر قائم رہنے اور انحراف سے بچنے كے لئے انذار اور تبشير كے محتاج ہيں \_

لم يجعل له عوجاً قيماً لينذر با ساً شديداً ...و يبّشر

الله تعالى نے قرآن كا دو خوبيوں ''انذار أو تبشير '' كے ساتھ انسانى معاشرے كے لئے بعنوان مستحكم كرنے والا تعارف كروايا ہے تو اس سے معلوم ہوا كہ استحكام ان دو اسباب كے ضمن ميں پيدا ہوتا ہے\_

9\_ہدايت پانے كے لئے پائدارى اور انحراف و كجى سے پرہيز لازمى شرط ہے\_لم يجعل له عوجاً قيّماً لينذر ويبشر

10\_اعمال صالح كے حامل مؤمنين، بہترين جزاء پائيں گے\_

ويبشرالمؤمنين الذين يعملون الصالحات أنّ لهم أجراً حسنا

11\_ايمان كا ثمرہ لينے كے لئے بہترين عمل كا حامل ہونا شرط ہے\_

المؤمنين الذين يعملون الصالحات أن لهم أجراً حسنا

12\_سچے مؤمنين ، ہميشہ اعمال صالح ميں مشغول رہتے ہيں \_المؤمنين الذين يعملون الصالحات

''يعملون'' فعل مضارع اور ''الصالحات'' كاجمع ''انا'' ہوسكتا ہے كہ مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ كر رہے ہوں \_ يہاں يہ ذكر كرنا لازمى ہے كہ مندرجہ بالا مطلب ميں ''المؤمنين'' كے لئے ''الذين'' صفت توضےحى كے طور پرلى گئي ہے\_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى بشارتيں 6; آنحضرت (ص) كے ڈراوے 6;آنحضرت (ص) كى رسالت 6

الله تعالى :الله تعالى كے عذاب 4

انسان:انسان كى معنوى ضروريات 8

ايمان:ايمان كے اثر كرنے كى شرائط 1

تربيت:بشارت كى اہميت 8;جزا كى بشارت 5

تربيت:تربيت كا طريقہ 7;تربيت ميں اميد دلانا 7;تربيت ميں ڈراوا 7

جزاء:اچھى جزاء 10;جزاء كى شرائط 11

اقدار:اقدار كے بقاء كا باعث 8

ڈراوا:ڈراوا كى اہميت 8;عذاب سے ڈراوا 4

عذاب:اہلعذاب 3;شديد عذاب 3، 4;عذاب كے مراتب 3، 4

عمل صالح:عمل صالح كے آثار 11

قرآن:قرآن اور انحراف 2; قرآن كا كردار 1; قران كا منزہ ہونا 2; قرآن كا ہدايت دينا 1;قرآن كى بشارتيں 5;قرآن كى خصوصيات1، 2; قرآن كے ڈراوے 4;قرآن ميں اعتدال 2

كفار :كفار كا عذاب 3

گمراہي:گمراہى سے پرہيز 9;گمراہى سے پرہيز كا پيش خيمہ 8

گناہ گار افراد:گناہ كار وں كا عذاب 3

معاشرہ :معاشرہ كے استحكام كے اسباب 1

مؤمنين :صالح مؤمنين كا دائمى عمل 12;صالح مؤمنين كو بشارت 5;صالح مؤمنين كى جزاء 5;مؤمنين كى خصوصيات 12

ہدايت:ہدايت كى روش 7;ہدايت كے لئے شرائط 9

آیت 3

(مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَداً)

وہ اس ميں ہميشہ رہنے والے ہيں (3)

1\_نيك كردار مؤمنين جنت ميں ہونگے اور ان كى نعمتيں جاودانى ہيں \_أن لهم أجراً حسناً مكثين فيه ا بدا

''فيہ'' كى ضمير كا مرجع كلمہ''اجر'' ہے ''ماكثين'' كے قرينہ سے ''اجر'' سے مراد جنت ہے \_

2\_الله تعالى كى آخرت ميں نعمتيں اور جزاء زائل نہيں ہونے والى ہيں \_أنّ لهم أجراً حسناً ... ماكثين فيه ا بدا

3\_مؤمنين كے دائمى اعمال صالح كا نتيجہ ان كا جنت ميں جاودانى ہونا ہے\_يعملون الصالحات ... مكثين فيه أ بدا

جملہ ''يعملون الصالحات'' كے بعد ''ماكثين فيہ أبداً'' كا ذكر استمرار پر دلالت كرتا ہے تو اس سے يہ بھى معلوم ہوتا ہے كہ ان كا بہشت ميں جاوداں ہونا ان كے دائمى نيك اعمال كا نتيجہ ہے\_

4\_قرآن كا انسان كو معنوى خوبيوں كى طرف ترغيب دلانے ميں اس كے ميلانات سے فائدہ اٹھانا\_

يبشرالمؤمنين الذين يعملون الصالحات أنّ لهم أجراً حسناً\_ ماكثين فيه أبدا

يہ بات واضح ہے كہ انسان كے وجود ميں جاودانى كا ميلان ہے تو قرآن نے اسے خوبيوں كى طرف ترغيب دينے كے لئے اسى ميلان سے فائدہ اٹھايا ہے\_

5\_جاودانى جزاء ايك بہترين اجر ہے\_أجراً حسناً \_ ماكثين فيه أبدا

الله تعالى :الله تعالى كى جزاء كا جاودانى ہونا 2

انسان :انسان كے ميلانات 4

تربيت :تربيت كى روش 4

جزاء :اچھى جزاء 5;جاودانى جزاء 5

جنت:جنت ميں جاودانيت كے اسباب 3;جنت ميں

ہميشہ رہنے والے 1

خوبياں :خوبيوں كى طرف ترغيب 4

عمل صالح:عمل صالح پر دوام كے آثار 3

ميلانات:جاودانيت كى طرف ميلانات 4

مؤمنين :مؤمنين بہشت ميں 3;مؤمنين صالح بہشت ميں 1

نعمت:اخروى نعمتوں ميں جاودانيت

آیت 4

(وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَداً)

اور پھر ان لوگوں كو عذاب الہى سے ڈرائے جو يہ كہتے ہيں كہ اللہ نے كسى كو اپنا فرزند بنايا ہے (4)

1\_الله تعالى كے بيٹے كا عقيدہ ركھنا قرآن كے نازل ہونے كے زمانہ ميں عام تھا\_

لينذربا ساً شديداً ... وينذر الذين قالوا اتخذالله ولدا

وہ تمام لوگ كہ جنہيں قرآن نے انذاز كيا ہے ان ميں سے خدا كے ليے بيٹے كا عقيدہ ركھنے والوں كا ذكر كيا ہے اس سے مندرجہ بالا مطلب ثابت ہوتا ہے\_

2\_الله تعالى كے بارے ميں بيٹا ركھنے كا عقيدہ ايك غلط خيال ہونے كے ساتھ ساتھ شديد عذاب كا بھى موجب ہے\_

لينذربا ساً شديداً ... وينذر الذين قالوا اتخذالله ولدا

گذشتہ آيت نے قران كے ايك پيغام كو الله تعالى كے شديد عذاب سے ڈرانا بيان كيا جبكہ اس آيت نے اس عذاب كے مستحق كے مورد كو بيان كيا ہے\_

3\_وہ جو الله كے بارے ميں بيٹا ركھنے كے وہم ميں مبتلا ہيں انہيں خوف دلانا قرآن اور پيغمبر (ص) كى ذمہ دارى ہے\_

وينذر الذين قالوا اتخذالله ولدا

4\_الله تعالى كے بارے ميں انسان كے عقيدہ كو صحيح كرنا قران كے اہم اہداف ميں سے ہے\_

أنزل على عبده الكتاب ...وينذر الذين قالوا اتخذالله ولدا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كے انذار 3;آنحضرت (ص) كى رسالت 3

الله پر افتراء باندمنے والے :الله پر افتراء باندھنے والوں كو انذار3

جاہليت :زمانہ جاہليت كے لوگوں كا عقيدہ 1

عذاب :عذاب كے اسباب 2;عذاب كے درجات 2

عقيدہ:الله كے بارے ميں عقيدہ 4;اللہ كے اولاد ركھنے كے بارے ميں عقيدہ 1;اللہ كے بارے ميں اولادركھنے كا عقيدہ كے آثار 2;باطل عقيدہ 2; عقيدہ كو صحيح كرنے كى اہميت 4

قران:قرآن كے اہداف 4;قرآن كے ڈراوے 3

آیت 5

(مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِباً)

اس سلسلہ ميں نہ انھيں كوئي علم ہے اور نہ ان كے باپ دادا كو \_ يہ بہت بڑى بات ہے جو ان كے منھ سے نكل رہى ہے كہ يہ جھوٹ كے علاوہ كوئي بات ہى نہيں كرتے (5)

1\_اللہ تعالى كے فرزند كے بارے ميں عقيدہ ايك جاہلانہ عقيدہ ہے كہ جو معمولى سى علمى دليل سے بھى خالى ہے\_

مالهم به من علم

''من علم'' ميں زائد اور عام كى تاكيد كے لئے ہے \_اور ''بہ'' ميں ضمير قول (نصيحت) كى طرف لوٹ رہى ہے كہ جو ''قالوا'' سے استفادہ ہوتا ہے يعنى لوگوں كے الله كے بارے ميں فرزند ركھنے كے وہم ميں ہر كسى قسم كى آگاہى اور علم موجود نہيں ہے\_

2\_زمانہ بعثت كے مشركين اور ان كے آبائو اجداد الله تعالى كے بيٹا ركھنے كے بارے ميں عقيدہ ركھتے تھے\_

قالوا اتخذالله ولداً\_ مالهم به من علم ولا لا بائهم

3\_اللہ تعالى كے بيٹے كے موجود ہونے كا عقيدہ زمانہ بعثت كے مشركين كى اپنے آبائو اجداد كى اندھى تقليد كا نتيجہ تھا\_

قالوا اتخذالله ولداً\_ مالهم به من علم ول لا بائهم

4\_ہر نسل كے عقائد ميں والدين، اجداد اور گھر ومعاشرہ كے ماحول كا گہرا اثر پڑتا ہے \_

قالوا اتخذالله ولداً\_ مالهم به من علم ولا لا بائهم

''لأبائہم'' كے ذكر كرنے سے زمانہ بعثت كے لوگوں كے عقائد اور ميلانات كے ايك سبب كى طرف اشارہ ہو رہا ہے كہ جسے آبائو اجداد كى تقليد كہاجاتا ہے\_

5\_انسان كے دينى عقائد اور معارف الہى كا علم و آگاہى پر استوارى ہونا ضرورى ہے \_مالهم به من علم ولا لا بائهم

يہ كہ الله تعالى نے كفار كو ان كے اس عقائد كے بارے ميں كہ جن ميں انہيں علم نہ تھا مذمت كى ہے\_ معلوم ہوتا ہے كہ عقائد اور اصول دين ميں صرف علم ويقين پر اعتماد كرنا چاہئے \_

6\_علم ودانش كا فقدان، لوگوں اور معاشروں كے غلط اور اندھى تقليد ميں مبتلاء ہونے كا موجب بنتا ہے\_

وقالو اتخذالله ولداً ... مالهم به من علم ولا لأبائهم

كلمہ ''لأبائہم'' سے اس بات كى طرف اشارہ ہو رہا ہے كہ مشركين كے عقائد تقليدى بناء پر تھے اور جملہ ''مالہم بہ من علم و ...'' بتا رہا ہے كہ مشركين اپنے عقائد ميں كوئي علمى اساس نہيں ركھتے تھے تو ان دونوں چيزوں سے معلوم ہوا كہ ''جہالت'' درحقيقت لوگوں اور معاشروں كے اندھى تقليد ميں مبتلا ہونے ميں اہم كردار ادا كرتى ہے\_

7\_كسى بات كى قدروقيمت اس وقت ہوتى ہے جب اس كى بنياد علم و آگاہى كى بناء پر ہو \_

مالهم به من علم ... كبرت كلمة تخرج من أفواههم

8\_الله تعالى كے بارے ميں بيٹے كا عقيدہ بہت عجيب اور ناقابل قبول اثرات اور نتائج كا حامل ہے\_

قالوإتخذ الله ولداً ... كبرت كلمة تخرج من أفواههم

فعل ماضى ''كبرت'' ميں عين فعل كا مضموم ہونا تعجب كو بيان كر رہا ہے اور واضح ہے كہ جملہ ''كبرت كلمة ...'' اپنى بڑائي كى وجہ سے كسى ''بات'' كے بارے ميں نہيں ہے بلكہ غلط نتائج يادورى اور ياحقيقت كے بارے ميں ہے\_

9\_الله تعالى كى طرف فرزند كى نسبت محض فضول اور جھوٹ ہے\_

قالوإتخذ الله ولداً ... كبرت كلمة تخرج من أفواههم ان يقولون إلّا كذبا

10\_بے بنياد عقائد كى طرف مائل ہونے اور حقيقت و واقعيت سے دورى كى وجہ جاہلانہ روشوں پر اعتماد ہے\_

مالهم به من علم ولا لأبائهم ... إن يقولون إلّا كذبا ً

كلمہ ''لأبائہم '' اس معنى پر اشارہ كر رہا ہے كہ ان لوگوں كى تقليد كہ جن كا عقيدہ علم ودانش كى بناء پر نہيں ہے بلكہ عقائد دينى

تك پہنچنے كے لئے ايك غلط روش ہے اور آيت كے ذيل سے اس كا نتيجہ غلط اور حقيقت سے دور عقيدے كو بيان كيا جارہا ہے اس سے معلوم ہوا كہ جاہلانہ روشيں حقيقت اور واقعيت سے دور ہونے كا خطرہ ركھتى ہيں \_

11\_الله پر افتراء باندھنا بہت بڑا گناہ ہے\_قالوا اتخذالله ولداً ... كبرت كلمة ... إن يقولون إلّا كذبا

اجداد:اجداد كا كردار 4

افترائ:الله پر افتراء باندھنا 9;اللہ پر افتراء باندھنے كا گناہ 11

اہميتں :اہميتوں كا معيار 7

بات:بات كى قدروقيمت 7

تقليد:اندھى تقليد كا موجب 6

جہالت:جھالت كے آثار 6، 10

جھوٹ:جھوٹ كے موارد 9

خاندان :خاندان كا كردار 4

شخصيت :شخصيت كے حوالے سے آفات كى پہچانا 6

عقيدہ:الله كى اولادكا باطل عقيدہ 8; الله كى اولاد كے بارے ميں كا عقيدہ 2;اللہ كى اولاد كے بارے ميں عقيدہ كا بے منطق ہونا 1، 9; الله كى اولاد كے عقيدہ كے آثار;اللہ كے بارے ميں اولادكے عقيدہ كا سرچشمہ 3;اللہ كے بارے ميں اولادكے عقيدے كا تعجب انگيز ہونا 8;باطل عقيدہ 1;باطل عقيدہ كا پيش خيمہ 10;عقيدہ كى بنياديں 5;عقيدہ ميں علم 5;عقيدہ ميں مو ثر اسباب 4

علم:علم كى اہميت 5، 7

گناہ كبيرہ : 11

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كا عقيدہ 2;صدر اسلام كے مشركين كى اندھى تقليد كا نتيجہ 3;صدر اسلام كے مشركين كے آبائو اجداد كا عقيدہ 2;صدر اسلام كے مشركين كے عقيدہ كا سرچشمہ 3

معاشرہ:معاشرتى خطرات كو پہچاننا 6;معاشرہ كا كردار 4

آیت 6

(فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفاً)

تو كيا آپ شدت افسوس سے ان كے پيچھے اپنى جان خطرہ ميں ڈال ديں گے اگر يہ لوگ اس بات پر ايمان نہ لائے (6)

1\_قرآن كے مد مقابل كفار كا ايمان نہ لانا اور احمقانہ محاذ قائم كرنا، پيغمبر (ص) كے حزن و ملال كا موجب تھا\_

فلعلّك باخع نفسك على ء اثارهم إن لم يؤمنوا بهذا الحديث ا سفا

''باخٌ نفسك'' اسے كہتے ہيں كہ جو ہيجان اور غم كى شدت سے خود كو ہلاكت ميں ڈال دے ''مقاييس اللغة'' ميں آيا ہے كہ اس وقت كہا جاتا ہے''بَخع الرجل نفسہ'' كہ وہ سخت غصہ اور شديد ہيجان كى بناء پر اپنے آپ كو ہلاك كرڈالے\_

2\_پيغمبر(ص) لوگوں كى ہدايت اور ان كے قرآن پر ايمان كے حوالے سے بہت اشتياق اور حرص ركھتے تھے \_

فلعلّك باخع نفسك على ء اثارهم إن لم يؤمنوا بهذا الحديث أسفا

3\_وہ لوگ جو پيغمبر(ص) سے دور تھے آپ (ص) انہيں الہي پيغاموں كے پہنچانے اور بار بار دعوت كرنے ميں جان فشانى سے بھى دريغ نہيں كر رہے تھے\_فلعلك باخع نفسك على ء اثارهم إن لم يؤمنوا

''آثار'' يعنى كسى چيز سے باقى رہنے والے نشان تو جملہ ''لعلك باخع ... على آثارہم'' سے مراد يہ ہے كہ اے پيغمبر (ص) آپ منہ موڑنے والوں كے پيچھے جاتے ہو اور انہيں الہى دعوتيں پہنچانے كے قصد سے ان كے پيچھے جاكر اپنے آپ كو ہلاكت ميں ڈال رہے ہو\_

4\_پيغمبر (ص) ، كفار كے مقدر اور بد انجام كى بناء پر گہرے رنج اور افسوس ميں تھے\_

فلعلّك باخع نفسك على ء اثارهم إن لم يؤمنوا بهذا الحديث ا سفا

''آثار'' سے مراد قرآن پر ايمان نہ لانے كا نتيجہ اور عاقبت مراد ہوسكتى ہے\_(إن لم يؤمنوا بهذا الحديث) تو اس صورت ميں ''باخع نفسك على آثارهم'' يعنى اے پيغمبر (ص) اپنے آپ كو ان غلط نتائج كہ جو ان كے كفر كى بناء پر ہيں ' رنج ومشقت ميں قرار نہ ديں \_

5\_الله تعالى پيغمبروں (ع) كو كفار كے كفر پر باقى رہنے اور ہٹ دھرمى كى بناء پر مورد مواخذہ قرار نہيں دے گا\_

فلعلك باخع نفسك على ء اثارهم إن لم يؤمنوا

6\_قرآن، بشر كے لئے ايس جديد پيغام ہے كہ جس كى پہلے كوئي مثال نہيں ملتي\_لم يؤمنوا بهذالحديث

''حديث'' سے مراد''نيا اور جديد'' ہے \_ تو يہاں احتمال ہے كہ يہ قديم كے مقابلے ميں حادث كے معنى ميں بھى ہو ہو، مندرجہ بالا مطلب پہلے معنى كى بناء پر ہے\_

7\_قرآن وہ كلام ہے كہ جو حادث اور الله تعالى كى طرف سے وجود ميں آنے والا ہے \_إن لم يؤمنوا بهذا الحديث

''حديث '' كا خواہ معنى جديد ہو خواہ قديم كے 'مقابل معنى ہو وہ قرآن كے حادث ہونے پر دلالت كر رہا ہے\_

8\_اللہ تعالى كى بارگاہ ميں كفار كے حال پر پيغمبر (ص) كا غمگين ہونا ايك قابل تعريف اور توقع سے بڑھ كر حالت تھي\_

فلعلك باخع نفسك على ء اثارهم إن لم يؤمنوا بهذا الحديث ا سفا

يہ آيت اگر چہ پيغمبر (ص) كو رنج وغم كے سبب ہلاكت ومشقت ميں ڈالنے سے خبردار كر رہى ہے ليكن ايك لطيف سى عنايت كے ساتھ اس بات كى تعريف بھى كى ہے كيونكہ خود افسوس كرنا مذموم نہيں ہے جبكہ اس كے بعض مرحلہ كو غير ضرورى قرار ديا ہے \_فلعلك باخع نفسك على ء اثارهم ...ا سفا

9\_ كفار كے حال اور ان كى بد عاقبتى پر افسوس كرنا قابل تحسين ہے \_فلعلك باخع نفسك على آثار هم اسفا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كا ايثار 3;آنحضرت (ص) كا غم4، 8; آنحضرت (ص) كا نيك عمل 8;آنحضرت (ص) كا ہدايت دينا 2;آنحضرت(ص) كى تبليغ 3; آنحضرت (ص) كى تعريف 8;آنحضرت (ص) كى چاہت 2;آنحضرت (ص) كى كوشش 3;آنحضرت (ص) كے رنج 4;آنحضرت (ص) كے رنج كے اسباب 1; آنحضرت (ص) كے غم كے اسباب 1

الله تعالى :الله تعالى كا كلام 7

انبياء:انبياء كى كا دائرہ كار ذمہ دارى 5

انجام:بُرا انجام 9

انسان :انسان كى ہدايت كى اہميت 2

ايمان:قرآن پر ايمان كى اہميت 2

سزا:ذاتى بناء پر سزا 5

سزا كا نظام : 5

عمل:پسنديدہ عمل 9

قرآن :قرآن كاحدوث7;قرآن كا سرچشمہ 7; قران كا نيا پن 6;قرآن كى خصوصيات 6

كفار:كفار پر غم 8، 9;كفار كا انجام 9;كفار كا برا انجام 4;كفار كى ھٹ دھرمى 5

كفر :قرآن كے كفر كے آثار 1

آیت 7

(إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً)

بيشك ہم نے روئے زمين كى ہر چيز كو زمين كى زينت قرار ديديا ہے تا كہ ان لوگوں كا امتحان ليں كہ ان ميں عمل كے اعتبار سے سب سے بہتر كون ہے (7)

1\_زمين پر موجودات اور طبيعت كے مظاہر ،اللہ تعالى كى مخلوق اور زمين كے لئے زينت كا سامان ہيں \_

إنا جعلنا ما على الأرض زينة له

2\_مظاہر طبيعت كا جلوہ اور خوبصورتى لوگوں كى آزمائش كا باعث ہے\_زينة لها لنبلوهم أيّهم أحسن عملا

3\_انسان كو آزمانے كا ہدف، نيك كردار لوگوں كو دوسروں سے ممتاز كرنا ہے\_لنبلوهم أيهم أحسن عملا

4\_انسان كى تخليق اور اس كے حوالے سے الله كي عنايات كا فلسفہ ،بہترين عمل اور بلندترين عامل كا موجود ميں آنا ہے\_

إنا جعلنا ... لنبلوهم أيهم أحسن عملا

عبارت ''لنبلوہم'' زمين پر الله كى عنايات كى تخليق كے فلسفہ اور سبب كى وضاحت ميں دو چيزوں كے تحقق كے پيش خيمہ كى طرف اشارہ كر رہى ہے:1\_ انسانوں ميں بہترين عمل كرنے والا2\_ اعمال ميں سے بہترين عمل \_

5\_زمين كى زيبائياں اور جلوے ،انسانى حركت (ترقي) اور اس كے عمل كے ظاہر ہونے كا پيش خيمہ ہيں \_

انا جعلنا ما على الأرض زينة لهالنبلوهم أيهم أحسن عملا

6\_انسانوں كى لياقت اور صلاحيتوں كو ظاہر كرنے كے لئے اشتياق اور كوشش كا پيش خيمہ فراہم كرنا ايك ضرورى قدم ہے\_جعلنا زينة لها لنبلوهم

اس آيت ميں زمين سے نكلنے والى چيزوں كى زينت اور خوبصورتي، آزمائش اور امتحان كا پيش خيمہ ہے اسى كى وضاحت اس طرح ہے، خوبصورتى اور جلوے اس ميں انگيزہ پيدا كرتے ھيں اور اسے حركت ميں لاتے ہيں اور يہ حركت وكوشش

اس كى آزمائش كا پيش خيمہ فراہم كرتى ہے \_ اس رابطہ سے مطلب سامنے آتا ہے كہ لوگوں كو حركت ميں لانے كے لئے برانگيختہ كئے بغير ان كى صلاحيتوں كے ظاہر كرنے كا پيش خيمہ فراہم نہيں ہوتا\_

7\_پيغمبر (ص) اور الہى رہبروں كا وظيفہ يہ ہے كہ وہ راہ ہدايت كو ہموار كريں اور حق انتخاب خود لوگوں كو ديں \_

فلعلك باخع نفسك إنا جعلنا ما على الأرض زينة لهالنبلوهم

زمين كے فريب دينے اور وہاں مقام امتحان ہونا يہ سب كچھ پيغمبر (ص) كى رسالت كے اختيار، انذارو تبشير محدود بيان كرنے كے بعد اس مطلب كو بيان كر رہا ہے كہ دينى رہبروں كا وظيفہ ہدايت ہے \_ اپنا راستہ منتخب كرنا لوگوں كا كام ہے\_

8\_دنيا ميں انسان كا عمل اس كے الله كى آزمائش ميں فتح يا شكست كو معين كرتا ہے\_لنبلوهم أيهم أحسن عملا

9\_قرآن كے انسان كو پيش كئے گئے اہداف ميں سے اس كا اپنے اختيار اور علم كى بناء پر راہ كا انتخاب اور زمين پر زندگى گزارنے كے لئے مناسب وسائل پيدا كرنا ہے\_لم يؤمنوا بهذإلحديث ...جعلنا ما على الأرض زينة لهالنبلوهم

گذشتہ آيت ميں الله تعالى نے پيغمبر (ص) كو لوگوں كے قرآن پر ايمان لانے ميں بہت زيادہ زور دينے سے منع كيا اور اس آيت ميں بيان ہو اہے كہ دنيا اور اسكے جلوے انسانوں كى آزمائش كے لئے بپا ہوئے ہيں \_ لہذا اگر چہ الله نے قرآن كو انسان كے لئے علم وآگاہى كا سرمايہ قرارديا ہے \_ ليكن وہ نہيں چاہتا ہے كہ اسے قبول كرنے كے لئے اس پر جبر كرے بلكہ وہ چاہتاہے كہ وہ اپنى كامل آگاہى اور اختيار سے اس آزمائش ميں شركت كرے\_

10\_لوگوں كو ايمان لانے پر مجبور كرنا ،خلقت كے ہدف اور امتحان سے سازگار نہيں ہے\_فلعلك باخع نفسك ... إنا جعلنا ما على الأرض ...لنبلوهم زمين اور اس كى نعمات كى تخليق كا فلسفہ ، انسانوں كا امتحان بتانا شايد اس نكتہ كى طرف اشارہ كر رہا ہو كہ اس ہدف اور فلسفہ كى بناء پر لوگوں كو ايمان پر مجبور نہيں كيا جاسكتا اور نہ وہ يہ توقع ركھيں كہ وہ سب كے سب پيغمبروں اور ہدايت كے مناديوں كى دعوت پر سر تسليم خم كرديں گے\_

11\_كفار كا قرآن كى جديد خوبيوں سے منہ پھيرنا ان كى دنيا طلبى كا نتيجہ ہے\_لم يؤمنوا بهذا الحديث ... ما على الأرض زينة لها لنبلوهم جملہ ''إنّا جعلنا ما على الأرض زينة لها'' ہوسكتا ہے كہ كفار كے منہ پھيرنے كى علت بيان كر رہا ہو يعنى دنيا كى خوبصورتى باعث بنى كہ وہ اس ميں مست رہيں اور قرآن پر ايمان نہ لائيں \_

12\_دنيا كے مادى جلووں پر فريفتہ ہونا،نيك كردار ركھنے كا اصلى مانع ہے\_ما على الأرض زينة لها لنبلوهم أيهم أحسن عملا

13\_انسانوں كى فطرت ميں خوبصورتى كى طرف ميلان موجود ہے\_جعلناما على الأرض زينة لها لنبلوهم

انسان كو آزمانے كے لئے خوبصورتى كى تخليق اس وقت معنى دے گى كہ خوبصورتى كى طرف ميلان وجود انسان ميں ڈالا گيا ہو\_

14\_عن على بن الحسين (ع) ... ان الله عزّوجلّ ... إنما خلق الدنيا وخلق أهلها ليبلوهم أيهم أحسن عملاً لآخرته\_(1)

امام سجاد (ع) سے روايت ہوئي كہ انہوں نے فرمايا : بے شك الله تعالى نے دنيا اور اسكے رہنے والوں كو فقط اس لئے خلق كيا تاكہ انہيں آزمائے كہ ان ميں سے كون اپنى آخرت كے لئے بہترين عمل كرتا ہے\_

15\_عن أبن عمر قال: تلا رسول الله (ص) هذه الآية : ''لنبلوهم ايّهم أحسن عملاً'' فقلت: ما معنى ذلك يا رسول الله (ص) ؟ قال : ليبلوكم ايكم أحسن عقلاً و اورع عن محارم الله وا سرعكم فى طاعة الله \_(2)

ابن عمر كہتے ہيں كہ رسول الله (ص) نے يہ آيت تلاوت فرمائي:'' لنلبوهم أيهم أحسن عملاً'' تو ميں نے عرض كيا : اے رسول الله (ص) اس بات كا مطلب كيا ہے ؟ انہوں (ص) نے فرمايا: (اس كا مطلب يہ ہے كہ) تاكہ الله تعالى تمھارا امتحان لے كہ تم ميں كسى كى عقل بہتر ہے اور كون زيادہ حرام سے پرہيز كرتا ہے اور كون اطاعت كرنے ميں جلدى كرتا ہے \_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 7

احسان:احسان كے موانع 12

استعداد :استعداد كے ظاہر ہونے كا پيش خيمہ 6

الله تعالى :الله تعالى كى خالقيت 1;اللہ تعالى كے امتحان 8

امتحان :امتحان كا پيش خيمہ 2;امتحان كا فلسفہ 10; امتحان ميں شكست كے اسباب 8;امتحان ميں كاميابى كے اسباب 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج8، ص 75، ح 29، نورالثقلين ج3، ص 243، ح 14\_

انسان :انسان كا اختيار 7، 9;انسان كى خلقت كا فلسفہ 4، 14;انسان كى فطرتى چيزيں 13;انسان كے امتحانات 2، 14;انسان كے امتحان كا فلسفہ 3; انسان كے ميلانات 13;انسان ميں خوبصورتى كى چاہت 13;

انگيزہ :انگيزہ كے پيش خيمہ كى اہميت 6

ايمان :ايمان ميں جبر كى نفى 10

جبرواختيار : 9

جبر كا باطل ہونا 10

دنياوى چاہت :دنياوى چاہت كے آثار 12

دينى رہبر:دينى رہبروں كى ذمہ دارى 7

روايت : 14، 15

زمين :زمين كى زينتيں 1

طبيعت:طبيعت كا خالق طبيعت ;طبيعت كى خوبصورتيوں كا كردار 5;كى خوبصورتيں 1،2

عمل :بہترين عمل كا تحقق 4; عمل كا پيش خيمہ 5عمل كے آثار 8

قرآن :قرآن سے منہ پھيرنے كے اسباب 11; قرآن سے منہ پھير نے والے 11;قرآن كا فلسفہ 9

كفار:كفار كى دنياوى چاہت كے آثار 11

كوشش:كوشش كے پيش خيمہ كى اہميت 6

لوگ:لوگوں كى ہدايت كى اہميت 7

مخلوق:مخلوق كا فلسفہ 10، 14

موجودات :موجودات كا خالق 1

ميلانات:خوبصورتى كى طرف ميلانات 13

نعمت :نعمت كا فلسفہ 4

نيكى كرنے والے:نيكى كرنے والوں سے مراد 15;نيكى كرنے والوں كى تشخيص 3

آیت 8

(وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيداً جُرُزاً)

اور ہم آخر كار روئے زمين كى ہر چيز كو چيٹل ميدان بنادينے والے ہيں (8)

1\_الله تعالى زمين كى تمام نعمات اور مخلوقات كو بنجر مٹى ميں تبديل كردے گا\_

إنا جعلنا ما على الأرض ... ولنا لجاعلون ما عليها صعيداً جرزا

''صعيد '' يعنى خاك اور ''جرز'' اس زمين كو كہتے ہيں كہ جو ہر قسم كى نباتا ت پيدا كرنے كى صلاحيت سے محروم ہو\_

2\_زمين كے تمام موجودات اور اس كے ظاہرى جلوے بالآخر فنا اور نابودى كے حكم ميں آجائيں گے\_

وإنا لجاعلون ما عليها صعيداً جرزا

3\_زمين كى دلكشياں اور مادى جلوے، عارضى ' ناپائدار اور ناقابل بھروسہ امور ميں سے ہيں \_

زينة لها ... وإنّا لجاعلون ما عليها صعيداً جرزا

4\_زمين آخر كار لا حاصل اور نباتات سے خالى بنجر مٹى ميں تبديل ہوجائيگى \_وإنا لجاعلون ماعليها صعيداً جرزا

5\_زمين كے مواہب اور دلكشيوں كے ناپائدار ہونے پر توجہ، انسان كا مظاہر دنيا كى طرف ميلان پيدا نہ كرنے كا موجب ہے\_إنا جعلنا ما على الأرض زينة ... وإنّا لجاعلون ما عليها صعيداً جرزا

آزمائش كے مسئلہ كو بيان كرنے كے بعد زمين كے انجام بيان كرنے اور لوگوں كو اس كے مواھب كے ناپائدار ہونے كى طرف توجہ دلانے كا ہدف يہ ہے كہ دنيا كى دلكشيوں كو اپنے دل ميں نہ بساليں اور ان تك پہنچنا اپنا ہدف نہ بناليں \_

الله تعالى :الله تعالى كے افعال1

دنياوى چاہت:دنياوى چاہت سے مانع 5

ذكر:مادى دلكشيوں كے ناپائيدار ہونے كا ذكر5

زمين:

زمين كا چٹيل ميدان ميں تبديل ہونا 4; زمين كى عاقبت 4

طبيعت :طبيعت كى دلكشيوں كا انجام 2; طبيعت كى دلكشيوں كا ناپائيدار ہونا 2،3

مٹى :لاحاصل مٹى ميں تبديل ہونا 1

موجودات:موجودات كا انجام 2;موجودات كا مٹى ميں تبديل ہونا 1;موجودات كى ناپائيدار ى 2

آیت 9

(أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَباً)

كياتمھارا خيال يہ ہے كہ كہف و رقيم والے ہمارى نشانيوں ميں سے كوئي تعجب خير نشانى تھے (9)

1\_اصحاب كہف كا قصہ، الله تعالى كى آيات اور نشانيوں ميں سے ہے\_

ام حسبت إن أصحاب الكهف والرقيم كانوا من ء اياتنا

2\_''اصحاب كہف ''كا دوسرا نام'' اصحاب رقيم'' ہے\_أصحاب الكهف والرقيم

چونكہ اس سورہ كى آيات ميں '' اصحاب رقيم'' كے حوالے سے كوئي بات (جدا) ذكر نہيں ہوئي تو احتمال ہے كہ'' اصحاب كہف ''كا ہى دوسرا نام اور وصف ''اصحاب رقيم ''ہے\_ اور چونكہ ''رقيم'' سے مراد لكھا ہوا ہے تو بعض نے كہا كہ اس لئے اصحاب كہف كو اصحاب رقيم كہا گيا ہے كہ ان كے حالات غار كى ديوار يا كسى او رجگہ پتھر پر لكھے ہوئے تھے\_

3\_اگر الله تعالى كى قدرت اور ارادے پر توجہ كى جائے تو اصحاب كہف كا ماجراحيرت انگيز نہيں ہے\_

ام حسبت أنّ أصحاب الكهف ... كانوا من ء اياتنا عجبا

آيت كى ابتداء ميں ''ام'' ام منقطعہ ہے \_ استفہام اور ا نكار كے ساتھ جو كہ بيان ہونے كا معنى ديتا ہے لہذا عبارت سے يوں مراد ہوگى '' آيا آپ نے يوں گمان كيا كہ اصحاب كہف ...''

4\_الله تعالى كے پاس اصحاب كہف سے كہيں زيادہ حيرت انگيز نشانياں ہيں \_

أم حسبت أن أصحاب الكهف ... كانو من ء ايتنا عجبا

واقعہ اصحاب كہف كا لوگوں كى نظر ميں حيرت انگيز ہونے كے باوجود اس واقعہ سے حيرت و تعجب كى نفى اس مطلب پر گواہ ہے كہ الله تعالى نے اس واقعہ سے كہيں زيادہ عجيب نشانياں خلق فرمائي ہيں \_

5\_قرآن كے نازل ہونے سے پہلے بھى لوگوں كے درميان اصحاب كہف كى داستان موجود تھي\_

ام حسبت أن أصحاب الكهف والرقيم كانوا من ء اياتنا عجبا

آيت كے سياق اور انداز بيان سے معلوم ہورہا ہے كہ زمانہ بعثت كے لوگ اصحاب كہف كے واقعہ كے حوالے سے معلومات اگر چہ ناقص ہى كيوں نہ ہوں ركھتے تھے اور اسے عجيب شمار كرتے تھے\_

6\_اصحاب كہف كى داستان بيان كرنے كے مقاصد ميں سے ايك پيغمبر اكرم (ص) كو تسلى دينا اور ان كا رنج وغم برطرف كرنا ہے\_من حسبت أن أصحاب الكهف والرقيم كانوا من ء اياتنا عجبا

''حسبت'' پيغمبر (ص) كو خطاب ہے \_ آيات كا سياق و سباق بتارہا ہے كہ يہ آيت گذشتہ آيات بالخصوص ''لعلك باخع نفسك'' سے ربط ركھتى ہے \_ ايك احتمالى وجہ يہ بھى ہے كہ اصحاب كہف كى داستان اور انكى صفات ، بيان كرنے كا مقصد يہ پيغام دينا بھى ہوسكتا ہے كہ حقيقى مؤمنين اگرچہ كم ہيں ليكن بہت اہميت كے حامل ہيں ان كا كفار كى اكثريت كے مد مقابل آنا ايك قسم كى دلى طور پر تسلى ہے\_

7\_''عن أبى عبدالله (ع) فى قوله : '' ام حسبت أن أصحاب الكهف والرقيم ... '' قال : هم قوم فرّوا وكتب ملك ذلك الزمان بأسمائهم وأسماء آبائهم وعشائرهم فى صحف من رصاص'' \_ (1)

امام صادق (ع) سے الله تعالى كے اس كلام : ''ام حسبت أن أصحاب الكہف و الرقيم ...'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا : يہ وہ لوگ تھے كہ جو فرار ہوئے تھے اور اس زمانے كے بادشاہ نے ان كے نام ان كے آبائو اجداد اور ان كے قبيلے ناموں كو سيسے كى چندالواح پر لكھے ہوئے تھے\_ ( اس ليے اصحاب كہف كو اصحاب رقيم بھى كيا جا تا ہے )\_

8\_ عن نعمان بن بشير انّه سمع رسول الله يحدث عن أصحاب الرقيم : انّ ثلاثة نفر دخلوا إلى الكهف فوقع من الجبل حجرعلى الكهف فا وصد عليهم ... ففرج الله عنهم وخرجوا إلى أهليهم راجعين \_(2)

نعمان بن بشير سے نقل ہواكہ اس نے رسول الله (ص) سے سنا كہ آپ (ص) نے اصحاب رقيم كے بارے ميں فرمايا : وہ تين افراد تھے كہ جو غار ميں داخل ہوئے اور ايك پتھر پہاڑ سے غار پر گرا اور غار كو ان پر بند كرديا ... پس الله تعالى نے ان كے امر ميں گشائش پيدا كى (اور وہ غار سے آزاد ہوئے) اوراپنے گھر والوں كى طرف پلٹ گئے \_

9\_عن أبى عبدالله (ع) قال : إنّ أصحاب

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2، ص 321 ،ح5 \_ نورالثقلين ، ج 3، ص 244، ح21\_2) الدرالمنشور، ج 5،ص 363\_

الكهف ا سرّوا الإيمان وأظهروا الكفر ... (1)

امام صادق (ع) سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا : اصحاب كہف نے اپنے ايمان كو مخفى ركھا اوركفر كا اظہار كرتے تھے \_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كو تسلى دينا 6

اصحاب رقيم :اصحاب رقيم سے مراد 2

اصحاب كہف:اصحاب كہف كا تقيہ 9; اصحاب كہف كا قصہ 1

،3،4 ،7، 8،9 ; اصحاب كہف كى تعداد 8; اصحاب كہف كے قصہ كا فلسفہ6 ;اصحاب كہف كے قصہ كى تاريخ 5; اصحاب كہف كے نام 2

الله تعالى :الله تعالى كى قدرت كى عظمت 3;اللہ تعالى كے ارادہ كى عظمت 3

الله تعالى كى نشانياں :الله تعالى كى نشانيوں كى عظمت 3

روايت: 7 ، 8،9

قرآن مجيد:قرآن مجيد كے قصوں كا فلسفہ 6

آیت 10

(إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَداً)

جب كہ كچھ جوانوں نے غار ميں پناہ لى اور يہ دعا كى كہ پروردگار ہم كو اپنى رحمت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے كام ميں كاميابى كا سامان فراہم كردے (10)

1\_اصحاب كہف وہ گروہ تھا كہ جو كفر و منحرف معاشرہ سے خطرہ كى بناء پر پہار كى طرف پناہ لينے كے لئے بھاگ نكلے تھے\_

اذ ا وى الفتية إلى الكهف

''ا وى إلى كذا'' يعنى اس جگہ كى طرف بڑھا اوراسے اپنى پناہ گاہ اور جائے سكونت قرار ديا\_

2\_اصحاب كہف كى غار كى طرف حركت جوانمردى اور عظمت كى تلاش كى بناء پر تھي\_

إذا وى الفتيةإلى الكهف فقالوا ربّنا

''فتية'' ،''فتى '' كى جمع ہے كہ جس كا معنى جوان ہے\_ اس كلمہ كا اصحاب كہف كے بارے ميں استعمال، ممكن ہے اس

حوالے سے ہو كہ وہ عمر كے اعتبار سے جوان ہوں اور يہ بھى امكان ہے كہ يہاں انكى جوانمردى جيسى صفت كى طرف اشارہ كيا گيا ہو\_ بہرحال مندرجہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بناء پر ہے \_

3\_جوانى ميں ايمان اور عمل، بہت اہم اور قابل قدر ہے\_اذ ا وى الفتية إلى الكهف

آےت شريفہ كااصحاب كہف كے بارے ميں جوان ہونے كى وضاحت (اس بناء پر كہ يہاں عمر كے اعتبار سے جوان كہا گيا ہے) جوانى ميں ايمان و عمل كى قدر وقيمت بيان كر رہى ہے كيونكہ قرآن مجيد اپنے قصوں ميں كسى كے ذاتى اور عمر كے اعتبار سے صفات سے اس وقت تك بات نہيں كرتا جب تك ان ميں كوئي پيغام اور نكتہ موجود نہ ہو\_

4\_اپنے ايمان كو محفوظ ركھنے كے لئے گھر اور كاشانہ چھوڑنا، جوانمردى اور بہت بڑى اہميت كا حامل ہے\_إذا وى الفتية إلى الكهف فقالوا ربّناجن لوگوں نے اپنے گھر كو ايمان كى حفاظت كى خاطر چھوڑ ديا انہيں ''الفتية '' (جوانمردى ) كے عنوان سے ياد كرنا اگر چہ وہاں ضمير كو بھى لايا جاسكتا تھا اس حقيقت كو واضح كر رہا ہے كہ گھر اور كاشانہ كو چھوڑنا جوانمردى اور اہميت كے قابل ہے\_

5\_ايمان اور اقدار كى حفاظت كے لئے ہجرت اور فاسد ماحول سے دور ہونا، جوانمردى كا كام ہے اور الله تعالى كے، نزديك قابل تعريف ہے\_إذا وى الفتية إلى الكهف

6\_اصحاب كہف، ايك موحد گروہ اور ايك خدا كى ربوبيت كى معرفت ركھنے والے تھے\_فقالوا ربّنا ء اتنا من لدنك رحمة

7\_اصحاب كہف نے الہى ربوبيت سے تمسك كرتے ہوئے اس كى رحمت وحمايت كو طلب كيا \_

فقالوا ربنا ء اتنا من لدنك رحمة و هيّى لنا

8\_الله تعالى كى ربوبيت سے تمسك كرنا، دعا اور مناجات كے آداب ميں سے ہے\_فقالوا ربنا ء اتنا

9\_اصحاب كہف حق كى تلاش ميں قدم اٹھانے والے اور الله تعالى كى امداد پر بھروسہ ركھنے والے تھے \_

إذا وى الفتية إلى الكهف فقالوا ربّنا ء اتنا من لدنك رحمة

10\_عمل اور تلاش كے ساتھ ساتھ دعا ايك شائستہ ا ور عظيم كام ہے\_

إذا وى الفتية ... فقالوا ربّنا ء اتنا من لدنك رحمة

''فقالوا'' ميں حرف '' فائ'' بتا رہا ہے كہ اصحاب كہف نے جب اپنے گھر اور شہر كو چھوڑا اور اپنے ايمان كى حفاظت كے لئے غار ميں پناہ لى تو دعا كے لئے ہاتھ اٹھائے اور الله تعالى سے رحمت،

راہنمائي اور مصيبت سے رہائي طلب كي،نہ كہ وہ كوئي عمل كيے بغير ہى الله سے كمال كے طلب ہوئے\_

11\_ايمان كى حفاظت كى خاطر قدم اٹھانا، الله تعالى كى رحمت حاصل كرنے كا باعث ہے\_

اذ أوى الفتية إلى الكهف فقالوا ربنا ء اتنا من لدنك رحمة

12\_اصحاب كہف وہ توحید پرست تھے كہ جنہوں نے غير خدا سے اميد ختم كرلى تھى صرف اس كى ذات كے محتاج تھے اور اس كى رحمت كے اميدوار تھے \_فقالوا ربنا ء اتنا من لدنك رحمة كلمہ ''من لدنك'' ہوسكتا ہے اس نكتہ سے حكايت كر رہا ہو كہ وہ غير خدا سے اميد ختم كرچكے تھے اور فقط رحمت الہى كے طلبگار تھے \_

13\_اصحاب كہف نے الله تعالى سے يہ چاہا تھا كہ انكى تمام حركت و كوشش فقط راہ ہدايت پر ہو اور اسميں كسى قسم كى گمراہى كا شائبہ نہ ہو\_وهيّى ء لنا من ا مرنا رشدا

''رشد'' كا معنى '' اہتدائ'' ہے اور ''امرنا'' سے مراد 13 اور 14آيات كے قرينہ كى وجہ سے جو كہ اصحاب كہف كى داستان كى تفصيل بيان كر رہى ہيں ا ن كى شرك كے خلاف كوشش اور حركت ہے\_

14\_اصحاب كہف، الله تعالى سے شرك اور اس كے غير كى پرستش كے خلاف اپنى كوشش اور قيام سے پيدا ہونے والى مصيبتوں اور مشكلات سے نجات پانے كے لئے امداد چاہتے تھے\_وهيّيء لنا من أمرنا رشدا

ان كا غار ميں ٹھہرنا بتا تا ہے كہ اصحاب كہف كى يہ تحريك اور قيام ان كے لئے مشكلات او ر مصيبتوں كا موجب بنا اس لئے كہا جاسكتا ہے كہ ان كا ہدايت چاہنے سے مراد اپنے بعد والے عزائم ميں راہنمائي پانا اور وہ جو مصيبتيں اور مشكلات ان پر آنے والى تھيں ان سے نجات كا راستہ پانا تھا\_

15\_انسان ،اللہ كى رحمت كے ضمن ميں ہدايت سے فائدہ اٹھاسكتا ہے\_ء اتنا ... رحمة وهيّيء لنا من أمرنا رشدا

جملہ '' وہيّ ...'' كا پہلے والے جملہ پر عطف ہوسكتا ہے \_ مسبب كا سبب پر عطف ہو يعنى رحمت كا آنا ہدايت وراہنمائي كے لئے سبب اور پيش خيمہ ہے\_

16\_اصحاب كہف كا ايمان كى حفاظت كى خاطر جوانمردى پر مشتمل كوشش، بلندترين پسنديدہ اعمال كا ايك نمونہ ہے\_

ايّهم أحسن عملاً ... إذا وى الفتية إلى الكهف

گذشتہ آيات ميں واضح ہوا كہ ''احسن عملاً'' زمين كى نعمات كى تخليق كا ہدف قرار پايا ہے تواس غرض وغايت اور فلسفہ كے بيان كے بعد اصحاب كہف كا ذكر گويا ''احسن عملاً'' كے ايك مصداق كا ذكر ہے\_

17\_اصحاب كہف نے زندگى كى ناپائدار زينتوں كو ترك كيا اور الہى امتحان ميں كامياب ہوئے\_

إنّا جعلنا ما على الأرض زينة لها ... إذ ا وى الفتية إلى الكهف فقالوا ... وهيّى ء لنا من أمرنا رشدا

اس آيت كا گذشتہ آيات سے ربط كے حوالے سے نكات ميں سے ايك نكتہ يہ ہے كہ اصحاب كہف دنياوى ز ينتوں (زينة لھا) كے ذريعہ ہونے والے امتحان ميں فتح ياب ہونے اور انكى يہ كوشش ''احسن عملاً '' كے مطابق پسنديدہ عمل كے انجام كے لئے تھي\_

18\_عن أبى عبدالله (ع) ... ان أصحاب الكهف كانوا شيوخاً فسّما هم الله عزوجل فتية إييمانهم\_ (1)

امام صادق (ص) سے روايت ہوئي كہ اصحاب كہف بوڑھے تھے الله تعالى نے ان كى ايمان كى خاطر انہيں جوان (جوانمرد) كہا\_

اصحاب كہف:اصحاب كہف كا امتحان 17;اصحاب كہف كا اميد ركھنا 12;اصحاب كہف كا ايمان 16;اصحاب كہف كا بڑھاپا 18;اصحاب كہف كا پسنديدہ عمل 16; اصحاب كہف كا پناہ تلاش كرنا 1;اصحاب كہف كا توكل 9;اصحاب كہف كا تمسك 7;اصحاب كہف كا حق كى تلاش كرنا 9; اصحاب كہف كا عقيدہ 6; اصحاب كہف كى فضےلت كى تلاش كرنا 2;اصحاب كہف كا قصہ 1;اصحاب كہف كا مدد طلب كرنا 14 ; اصحاب كہف كى تحريك 16;اصحاب كہف كى توحید 12;اصحاب كہف كى توحيد ربوبى 6; اصحاب كہف كى جوانمردى 2، 16، 18; اصحاب كہف كى دعا 7، 13، 14; اصحاب كہف كى شرك سے جنگ 14;اصحاب كہف كى كاميابى 17;اصحاب كہف كى مشكلات 14; اصحاب كہف كى ہجرت 2; اصحاب كہف كے زمانے كا معاشرہ 1;اصحاب كہف كے فضائل 16

الله تعالى :الله تعالى كى تعريفيں 5;اللہ تعالى كى ربوبيت سے تمسك 7، 8;اللہ تعالى كى رحمت كى درخواست 7; الله تعالى كى حمايتوں كى درخواست 7/اميد ركھنا:رحمت كى اميد ركھنا 12

اميد ركھنے والے:رحمت كى اميد ركھنے والے 12

ايمان :ايمان كى حفاظت كى اہميت4;ايمان كى حفاظت پر حوصلہ افزائي 5 ;ايمان كى حفاظت كے آثار 11

بھروسہ:الله تعالى كى امدادوں پر بھروسہ 9/جوانمردي:جوانمردى كے مقامات 2، 5

جواني:جوانى ميں ايمان كى اہميت 3;جوانى ميں عمل كى اہميت 3

دعا:دعا اور كوشش 10;دعا كى اہميت 10;دعا كے آداب 8

رحمت : رحمت كا باعث 11;رحمت كے آثار 15

روايت :\_ 18

زندگى :دنياوى زندگى سے دورى اختيار كرنے والے 17

عمل :بہترين عمل 16

مدد طلب كرنا :الله سے مدد طلب كرنا 14

فضائل :فضائل كو محفوظ ركھنے پر حوصلہ افزائي 5

كاميابي:الله كے امتحانوں ميں كاميابى 17

موحدين: 6، 12

ہجرت:فاسد معاشرہ سے ہجرت 5;ہجرت كى اہميت 5;

ہدايت :ہدايت كا سرچشمہ 15;ہدايت كى درخواست 13

آیت 11

(فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَداً)

تو ہم نے غار ميں ان كے كانوں پر چند برسوں كے لئے پردے ڈال دئے (11)

1\_الله تعالى نے اصحاب كہف پر نيند مسلط كركے ان كى دعائوں كو قبول فرمايا \_فقالوا ربّنا ء اتنا ... فضربنا على ء إذانهم

عبارت '' ضربنا على اذانہم'' اس سے كنايہ ہے كہ الله تعالى نے انہيں سلاديا اس طرح كہ ان كے كان كچھ نہيں سن سكتے تھے\_ جملہ ''ضربنا'' كا حرف تفريع سے گذشتہ ان جملات پر عطف كہ جن ميں اصحاب كہف كى دعا تھى ، يہ بتا تا ہے كہ ان كى دعائوں كے مستجاب ہونے كى بناء پر الله تعالى كى طرف سے ان پر نيند چھاگئي\_

2\_كئي سالوں پر مشتمل گہرى نيند ميں اصحاب كہف كا كھوجانا، الله تعالى كے ارادہ كى بناء پر تھا \_

فضربنا على ء اذانهم فى الكهف سنين عددا

''عدداً '' مصدر ہے اور اس سے مراد ''معدودہ'' يا ''ذات عدد'' ہے \_ ''سنين'' كى عدد كے ساتھ توصيف بعض مفسرين كى نظر ميں سالوں كى كثرت پر اشارہ ہے كيونكہ اگر سالوں كى تعداد كم ہوتى تو ضرورت نہ تھى كہ انہيں شمار كياجائے\_

3\_نيند كى حالت ميں اصحاب كہف كى لمبى زندگى ،اللہ

تعالى كى نشانيوں ميں سے ہے\_كانوا من ء ايتنا عجباً ... فضربنا على ء اذانهم فى الكهف سنين عددا

4\_الله تعالى نے اصحاب كہف كى سماعت كى حس ميں تبديلى پيدا كركے انہيں نيند كى حالت ميں كئي سال غار ميں ٹھہرائے ركھا\_

5\_ انسان كى سماعت كى حس كا اسكى نيند سے گہراتعلق ہے\_فضربنا على ء اذانهم فى الكهف سنين عددا

''انكے كانوں پر پردہ ڈال كر'' ان كى نيند كو بيان كرنا جيسا كہ جملہ ''ضربنا ...'' ميں ہے يہ بتاتا ہے كہ نيند اور حس سماعت ميں كافى قريبى تعلق ہے\_

6\_زندگى كے طبيعى اور مادى روابط اور اسباب پر الله كا ارادہ غالب ہے\_فضربنا على ء اذانهم فى الكهف سنين عددا

7\_انسان كا جسمانى نظام ،نيند كى صورت ميں بغير غذا كے لمبى زندگى كرنے كى صلاحيت ركھتا ہے\_فضربنا على ء اذانهم فى الكهف سنين عدداً\_سورہ كہف كى ان آيات سے يہى ظاہر ہوتا ہے كہ اصحاب كہف ان بہت سے سالوں ميں زندہ تھے' ليكن حالت خواب ميں تھے\_

8\_اصحاب كہف كا كئي سالوں كى نيند ميں كھوجانے كا مقام ، غار تھا\_فضربنا على ء اذانهم فى الكهف سنين عددا

اصحاب كہف:اصحاب كہف كا قصہ 1،2،3،4، 8 ; اصحاب كہف كى دعا كا قبول ہونا 1;اصحاب كہف كى عمر 3;اصحاب كہف كى نيند 1، 3;اصحاب كہف كى نيند كا سرچشمہ 3، 4;اصحاب كہف كى نيند كى مدت 2،8;اصحاب كہف كى نيند كا مقام 8;اصحاب كہف كے كانوں كا بھارى ہونا 4;غار ميں اصحاب كہف 8

الله تعالى :الله تعالى كے ارادہ كا غالب ہونا 6;اللہ تعالى كے ارادہ كا كردار 2;اللہ تعالى كے افعال 1،4

الله تعالى كى آيات: 3

جسم:جسم كى صلاحيتيں 7

سماعت:حس سماعت اور نيند 5

عمر:لمبى عمر كا باعث 7

طبيعى اسباب :طبيعى اسباب پر غالب 6

نيند:نيند كا كردار 7

آیت 12

(ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَداً)

پھر ہم نے انھيں دوبارہ اٹھايا تا كہ يہ ديكھيں كہ دونوں گروہوں ميں اپنے ٹھہرنے كى مدت كسے زيادہ معلوم ہے (12)

1\_اصحاب كہف الله تعالى كے ارادہ كى بناء پر اپنى چند سالہ نيند كے بعد بيدار ہوگئے \_

فضربنا على ء اذانهم فى الكهف سنين عدداً \_ ثم بعثنا هم

2\_ اصحاب كہف كو نيند سے بيدار كرنے كا مقصد انكو اپنى نيند كى مدت كے حوالے سے واضح كرنا تھا\_

ثم بعثنا هم لنعلم أيّ الحزبين أحصى لما لبثوا امدا

ياد رہے كہ ''لنعلم''( تاكہ ہم جان ليں )اللہ تعالى كے حوالے سے كسب علم نہيں ہے بلكہ معلوم چيز كو تحقق بخشنا ہے\_ مندرجہ بالا مطلب ميں الله تعالى كے جاننے كو ''واضح كرنا'' سے تعبير كيا گيا ہے اور ''ا مد'' گزرتا وقت اور مدت كا اختتام كا معنى ديتا ہے \_

اس آيت ميں ''أحصي'' كے قرينہ سے پہلا معنى مراد ہے كلمہ ''أحصي'' كے بارے ميں احتمال ہے كہ فعل ماضى ہو اور ''امدا'' اس كا مفعول كہ جس كى وجہ سے ''لمالبثوا'' كا ''امداً'' سے تعلق ہوگا اور يہ بھى ممكن ہے كہ ''ا حصي'' اسم تفضيل ہو اور ''ا مدا'' اس كى تميز ہو\_

3\_اصحاب كہف ميں اپنى نيند كى مدت كے تجزيہ كے حوالے سے دو گروہ پيدا ہوچكے تھے\_أيّ الحزبين أحصى لما لبثوا

بعد والى آيات كى طرف توجہ كرتے ہوئے جو كہ اصحاب كہف كى آپس ميں گفتگو نقل كرتى ہيں \_ ''قالوا لبنثا'' سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ دو گروہوں ميں بٹ چكے تھے اور اپنى نيند كى مدت كے حوالے سے ان كى رائے ميں اختلاف تھا\_

4\_عالم ہستى ميں تعجب انگيز چيزوں كا موجود ہونااللہ تعالى كے علم كے فعلى ہونے كى بناء پر ہے\_

ثم بعثنهم لنعلم اى الحزبين

يہ واضح ہے كہ الله تعالى ہر چيز سے آگاہ ہے زمان

ومكان كے ابعاد اس كے علم كے مد مقابل ركاوٹ نہيں ہيں \_ لہذا ''لنعلم'' كا ايسا معنى ہو كہ جو اس مسلم اور عمومى قانون كے منافى نہ ہو تو ايك صورت يہ بھى ہوسكتى ہے كہ '' لنعلم '' ميں علم سے مراد الله تعالى كے علم كا فعلى ہونا ہے يعنى وہ چيز كہ جس كے متحقق ہونے كا الله كو علم تھا وہ تحقق پيدا كر گئي ہے\_

اصحاب كہف :اصحاب كہف كا قصہ 1،3;اصحاب كہف كى بيدارى كا سرچشمہ 1;اصحاب كہف كى بيدارى كا فلسفہ 2;اصحاب كہف كى نيند كى مدت 2،3;اصحاب كہف ميں اختلاف 3;

الله تعالى :الله تعالى كے ارادے كا كردار 1;اللہ تعالى كے علم كے متحقق ہونے كے آثار 4

موجودات:موجودات كى خلقت 4

آیت 13

(نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى)

ہم آپ كو ان كے واقعات بالكل سچے سچے بتا رہے ہيں \_ يہ چند جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ايمان لائے تھے اور ہم نے ان كى ہدايت ميں اضافہ كرديا تھا (13)

1\_پيغمبر (ص) كے لئے اصحاب كہف كى داستان نقل كرنے ميں الله تعالى كا بيان قصے كہانيوں اور خرافات سے دور، حقيقت كے مطابق تھا \_نحن نقص عليك نبا هم بالحق

''بالحقّ'' ہوسكتا ہے ''نقصّ'' كے متعلق ہو يا ''نبا ہم'' كے لئے قيد ہو پہلى صورت ميں آيت كا معنى يہ ہوگا كہ اصحاب كہف كے حوالے سے ہمارى بات مكمل طور پر حقيقت كے مطابق ہے اور جو كچھ ہم نقل كر رہے ہيں غير حقيقى باتوں سے مخلوط ہونے سے منزہ اور پاك ہے \_

2\_اصحاب كہف كى داستان، حقيقت پر مبنى ايك واقعى داستان ہے نہ كہ محض بنايا گيا خيالى افسانہ ہے\_نحن نقص عليك نبا هم بالحقمندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ ''بالحق''، ''نبا ہم'' كے لئے قيد ہو يعنى يہ بتايا جارہاہے كہ اصحاب كہف كى داستان كائنات ميں واقع ہونے والى حقيقى داستان ہے نہ يہ كہ قرآن نے توحيد پرست انسانوں كے حوالے سے ايك خيالى ماڈل و نمونہ كے طور پر اسے بنايا ہے\_

3\_اصحاب كہف كى داستان نقل كرنے كا ايك قابل قدر اور مفيد مقصد ہے\_نحن نقص عليك نبا هم بالحق

''حق '' اس چيز كو كہتے ہيں كہ جو اپنے مقام پر اور حكمت كے ساتھ ہو ( مجمع البيان) يہ كہ اصحاب كہف كى داستان كو حق كے ساتھ بيان كرنا جيسا كہ جملہ ''نقص عليك نبا ہم بالحق'' سے واضح ہے\_ اس مطلب كى طرف اشارہ ہو رہا ہے كہ اس داستان كے نقل كرنے ميں ايك منطقى ہدف اور اچھى قابل قدر غرض كو ملحوظ خاطر ركھا گيا\_

4زمانہ بعثت كے لوگوں كى اصحاب كہف اور ان كى داستان كے حوالے سے غير حقيقى اور خرافات سے ملى ہوئي معلومات تھيں نحن نقص عليك نبا هم بالحق''بالحق '' اصحاب كہف كى داستان بيان كرنے والوں كے لئے ' تعريفى قيد ہے اور يہ بيان كر رہى ہے كہ وہ غير حقيقى اور خرافات پر مشتمل چيزوں سے مخلوط كركے اس داستان كو بيان كرتے تھے

5\_الہى لوگوں كے صحيح خدوخال اور تاريخى حقيقى واقعات بيان كرنے اور لوگوں كى داستان سے ابہام دور كرنے كا قرآنى اہتمام \_نحن نقص عليك نبا هم بالحق

6\_تاريخى حقائق اور حقيقى داستانوں سے فائدہ اٹھانا قرآنى روش اور طريقوں ميں سے ايك ہے\_نحن نقصّ عليك نبا هم بالحق

7\_اصحاب كہف، اپنے پروردگار پر ايمان لاتے ہوئے جوانمرد لوگ اور الله تعالى كى فراوان ہدايت سے بہرہ مند تھے \_

انهم فتية ء امنوا بربهم وزدناهم هدى

8\_الله تعالى كى ربوبيت كى معرفت، اصحاب كہف كے ايمان كے اسباب ميں سے تھي\_امنوا بربهم

9\_جوانوں كا ايمان، قابل قدر اور خاص اہميت كا حامل ہے\_انّهم فتية ء امنوا بربّهم

آيت كى اصحاب كہف كے ''فتية'' ہونے پر تاكيد شايد ان كى عمر كے حوالے سے ہو كہ اس صورت ميں اس صفت كو واضح كرنا اور فوقيت دينا جوانى كے سالوں ميں ايمان كى قدر و قيمت بيان كر رہا ہے\_

10\_ايمان كى راہ ميں انسان كى حركت،اللہ كى وافر مقدار ميں ہدايت سے بہرہ مند ہونے كا سرچشمہ ہے\_

ء امنوا بربهم وزدناهم هديً

11\_الله پر ايمان، حقيقى ہدايت اور بہت سے درجات پر مشتمل ہے \_امنوا بربهم وزدناهم هديً

''زدناہم ہديً'' (ان كى ہدايت ميں ہم نے اضافہ كيا) كا ان كے ايمان لانے كے بعد ذكر، اس معنى كى طرف اشارہ كر رہا ہے كہ ہم نے ان كے ايمان كو استحكام بخشا ہے تو اس صورت ميں ہدايت سے مراد، ايمان كا مضبوط ہونا ہوگا\_

اسلام :

صدر اسلام كى تاريخ 4;صدرا سلام ميں خرافات 4

اصحاب كہف:اصحاب كہف كا ايمان 7; اصحاب كہف كى الله تعالى كے بارے ميں معرفت 8;اصحاب كہف كى جوانمردى 7;اصحاب كہف كى داستان كى اہميت 3;اصحاب كہف كى داستان كى حقيقت 1،2; اصحاب كہف كى داستان كا مقصد 3;اصحاب كہف كى ہدايت 7;اصحاب كہف كے ايمان كے اسباب 8 ; اصحاب كہف كے فضائل 7

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت 8;اللہ تعالى كى معرفت كے آثار 8

اہميتيں : 9

ايمان:الله تعالى پر ايمان 11;ايمان كے آثار 10; ايمان كے درجات 11

تاريخ:تاريخ بيان كرنے كى اہميت 5;تاريخ كے مصادر 5

جواني:جوانى ميں ايمان كى اہميت 9

قرآن:قرآن كا كردار5;قرآن ميں تاريخ 6; قرآنى تعليمات كى روش 6

لوگ :زمانہ بعثت كے لوگ اور اصحاب كہف كا قصہ 4

مؤمنين: 7

ہدايت پانے والے:7ہدايت كا پيش خيمہ 10ہدايت كے موارد 1

آیت 14

(وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَ مِن دُونِهِ إِلَهاً لَقَدْ قُلْنَا إِذاً شَطَطاً)

اور انكے دلوں كو مطمئن كرديا تھا اس وقت جب يہ سب يہ كہہ كر اٹھے كہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمين كا مالك ہے ہم اس كے علاوہ كسى خدا كو نہ پكارديں گے كہ اس طرح ہم بے عقلى كى بات كے قائل ہوجائيں گے (14)

1\_الله تعالى نے اصحاب كہف كے قيام اور حركت كے بعد ان كے دلوں كو استوار اور اطمينان سے سرشار كيا\_وربطنا على قلوبهم إذ قاموا

جملہ ''ربطنا على قلوبہم'' ( ہم نے ان كے دلوں كو متصل كيا) يہ ايك تمثيل ہے \_ اس سے مراد يہ ہے كہ دلوں كو اطمينان بخشا اور محكم واستوار كيا\_

2\_راہ توحيد ميں قيام اور عقيدہ توحيد كا اعلان، بہت با عظمت اور با وقار قدروقيمت كا حامل ہے\_

وربطنا على قلوبهم إذقاموا فقالوا ربّنا ربّ السموات والارض \_

قيام كے معانى ميں سے ايك معني، ''عزم اور مصمم ارادہ ہے'' \_ لہذا ''قاموا ''سے مراد يہ كہ اپنے توحيدى عقيدہ پر مصمم ہوگئے'' فقالوا'' گويا اسى عقيدہ كا اعلان ہے\_

3\_الله تعالى كى خاطر قيام اور اقداركا دفاع، محكم روحى اور قلبى طاقت كا محتاج ہے\_وربطنا على قلوبهم إذ قاموا

4\_الله تعالى كى راہ ميں جنگ كرنے كے لئے روحى اور قلبى قدرت وطاقت اس كى (اللہ كي) طرف سے توحید پرست قيام كرنے والے كے لئے ايك عنايت ہے\_ء امنوا بربهم ... وربطنا على قلوبهم إذ قاموا

5\_راہ توحيد ميں الله تعالى كى خاطر قيام، الہى تائيدوں اور اس كى معنوى عنايات كا موجب ہے\_وربطنا على قلوبهم إذ قاموا

6\_ايمان حقيقي، عقيدہ توحيد كو دوام بخشنے كى راہ ميں زحمت وكوشش كا موجب ہے\_ء امنوا بربهم ... إذ قاموا فقالوا ربّنا

7\_تمام موجودات پر الله واحد كى ربوبيت كا اعلان اور اسكے غير كى عبادت سے بيزاري، اصحاب كہف كا اعلان اور انكے قيام كا مركزى نكتہ تھا \_فقالوا ربّنا ربّ السموات والارض لن تدعوا من دونه إلهاً\_

8\_اصحاب كہف كا معاشرتى ماحول، شرك سے آلودہ ماحول تھا اور اظہار توحيد كے لئے غير مناسب تھا\_

وربطنا على قلوبهم إذ قاموا فقالوا

چنانچہ اگر اصحاب كہف كے اظہار نظر كے ليے ماحول مناسب ہوتا تو انہيں قيام كى ضرورت نہ تھى اور نہ ہى الله تعالى كى خصوصى امدادوں (ربطنا ...)كى ضرورت تھي\_

9\_فقط انسانوں اور كائنات كا پروردگار، حق عبادت ركھتا ہے\_ربّناربّ السموات والارض

10\_انسانوں اور كائنات پر ربوبيت آپس ميں ملى ہوئي اور جدا نہ ہونے والى ہے\_

ربّنا ربّ السموات والارض لن ندعوا من دونه\_

اصحاب كہف نے الله تعالى كى كائنات پر ربوبيت كا علم ركھتے ہوئے اپنے رب كو بھى ''ربّنا'' كے بيان سے پكارا يعنياسے ہى زمين اور آسمانوں كا رب سمجھا اور ان دونوں ميں جدائي كو ناحق جانا اور يہ جملہ كہہ كر اپنى بات كى تاكيد كى \_''لقد قلنا إذاً شططا''

11\_ربوبيت ميں توحيد، عبادت ميں توحيد اور توحيد پرستى كا تقاضا كرتى ہے\_

ربّنا ربّ السموات والارض لن ندعوا من دونه إلهاً\_

اصحاب كہف كے استدلال ميں ''إلہ'' (معبود) كى وحدت اور ''ربّ'' كى وحدانيت ميں جدائي ناپذير تلازم ،و اضح معلوم ہوتا ہے \_ وہ حرف ''لن'' لا كر كہ جو ہميشہ كے لئے نفى كرتا ہے \_ ''ربّ السموات والارض'' كے علاوہ ہر چيز كے معبود ہونے كى نفى كرتے تھے \_

12\_كائنات، بہت سے آسمانوں كا مركب ہے\_رب السموات والارض

13\_آسمانوں اور زمين ( كائنات) كے امور كى تدبير، الله تعالى كے ہاتھ ميں ہے \_رب السموات والارض

14\_اصحاب كہف كى گہرى فكراور توحيدى تحريك ان پر بہت زيادہ الہى ہدايت كى وجہ سے تھي\_زدنهم هديً وربطنا على قلوبهم إذقاموا فقالوا ربّنا ربّ السموات والارض''اذقاموا'' جملات ''زدنہم ہدى و ربطنا ...'' كے لئے ظرف ہے\_

15\_غير خدا كى ربوبيت اور الوہيت پر عقيدہ، حق وحقيقت سے بہت دور ايك فكر ہے\_لن ندعوا من دونه إلهاً لقد قلنا إذاً شططا''شطط'' حق سے دور اور افراط ميں پڑنے كے معنى ميں ہے\_

16\_حق وعدالت كے ترازو پر عقائد كو محكم كرنے اور ہر قسم كے باطل كى طرف ميلان پيدا كرنے سے پرہيز كرنا ضرورى ہے \_لن ندعوا من دونه إلهاً لقد قلنا إذاً شططا

آيت مباركہ اور اصحاب كہف كى گفتگو ميں باطل كى طرف ميلان اور حق سے دور ہر بات كى مذمت كى گئي ہے يہ بات حقيقت ميں عقائد كے انتخاب ميں معيار پيش كر رہى ہے\_

17\_''عن أبى جعفر (ع) فى قوله عزّوجلّ: لن ندعوا من دونه إلهاً لقد قلنا إذاً شططاً\_ يعنى جوراً على الله إن قلنا إنّ له شريكاً\_(1)امام باقر (ع) سے الله تعالى كى كلام : ''لن ندعوا من دونه إلهاً لقد قلنا إذاً شططاً'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ آيت سے مراد يہ ہے كہ اگر يہ كہيں اس كا كوئي شريك ہے تو يہ الله پر ظلم ہے\_

آسمان :آسمانوں كى تعداد 12;آسمانوں كا ربّ 13

اصحاب كہف: اصحاب كہف كا شرك سے مقابلہ 7; اصحاب كہف كاشعار 7 ;اصحاب كہف كا قصہ 8; اصحاب كہف كى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج2 ص 34، نورالثقلين ج 3، ص 251 ، ح 34\_

تحريك كے آثار 1;اصحاب كہف كى تحريك كے اسباب14; اصحاب كہف كى توحيد ربوبيت 7;اصحاب كہف كى توحيد كے آثار 14;اصحاب كہف كى ہدايت كے آثار 14;اصحاب كہف كے دل كے اطمينان كا سرچشمہ 1;اصحاب كہف كے زمانہ كا معاشرہ 8;اصحاب كہف كے زمانہ ميں شرك 8

الله تعالى :الله تعالى پر ظلم 17;اللہ تعالى كى حمايتوں كا با پيش خيمہ 5;اللہ تعالى كى ربوبيت 13;اللہ تعالى كى نعمتيں 4;اللہ تعالى كے افعال 1

الله تعالى كى راہ ميں تحريك :الله تعالى كى راہ ميں تحريك كى اہميت 2;اللہ الله تعالى كى راہ ميں تحريك كى شرائط 3;تعالى كى راہ ميں تحريك كے آثار 5

انسان :انسان كا ربّ 10

ايمان :ايمان كے آثار 6

باطل :باطل سے دورى كى اہميت 16

توحید :توحيد ربوبيت كے آثار 11;توحيد ربوبيت كے اسباب 11;توحيد عبادى 9;توحيد كا باعث 6;

توحيد كى تبليغ كى اہميت 2;ربوبيت ميں توحید 10

خوبياں :2خوبيوں كے دفاع كا باعث 3

روايت : 17زمين :زمين كا رب ّ 13

شرك:شرك كا رد 15;شرك كا ظلم 17

ضرورتيں :قلبى اطمينان كى ضرورت 3

عقيدہ :باطل عقيدہ 15;عقيدہ كى بنياديں 16; عقيدہ كى حقانيت 16;غير خدا كى ربوبيت كے بارے ميں عقيدہ15

مجاہدين :مجاہدين پر نعمات 4;مجاہدين كا روحى استحكام 4

معبوديت :معبوديت كا معيار 9

موحدين :موحدين پر نعمات 4;موحدين كا روحى استحكام 4

نعمت:اطمينان قلب جيسى نعمت 4;نعمت كا باعث 5

آیت 15

(هَؤُلَاء قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِباً)

يہ ہمارى قوم ہے جس نے خدا كو چھوڑكر دوسرے خدا اختيار كر لئے ہيں آخر يہ لوگ ان خداؤں كے لئے كوئي واضح دليل كيوں نہيں لاتے \_ پھر اس سے زيادہ ظالم كون ہے جو پروردگار پر افترا كرے اور اس كے خلاف الزام لگائے (15)

1\_اصحاب كہف كا معاشرہ، ايك مشرك اور بہت سے معبودوں پر عقيدہ ركھنے والا معاشرہ تھا \_

هو لاء قومنا اتخذوا من دونه ا لهة

2\_اصحاب كہف، اپنے معاشرہ كے لوگوں كے شرك اور عقائد ميں منحرف ہونے سے پريشان اور دلى طور پر رنجيدہ تھے\_

هو لاء قومنا اتخذوا من دونه ا لهة

جملہ ''ہو لائ ...'' كا انداز اصحاب كہف كے اپنے زمانے كے لوگوں كى گمراہى پر افسوس و رنج كے اظہار كو بيان كر رہاہے\_

3\_حقيقى توحيد پرست لوگ، لوگوں كے شرك اور عقائد ميں انحراف كے مد مقابل خاموش نہيں رہ سكتے\_

ربّنا رب السموات ...هو لاء قومنا اتخذوا من دونه ا لهة

الله تعالى نے اصحاب كہف كا حقيقى توحيد پرست لوگوں كے عنوان سے تعارف كروايا اور ان كے حالات وصفات كے بيان ميں ان كے اصل توحيد كے اقرار كے بعد ان كا اپنے معاشرہ كے لوگوں كى طرف متوجہ ہونا اور لوگوں كى گمراہى پر انكا افسوس كرنا بيان كيا ہے\_

4\_اجتماعى فضا اور معاشرتى جبر ،سماج كے رنگ ميں رنگنے كى وضاحت كے لئے عذر كے طور پر قبول نہيں ہونگے\_

هو لاء قومنا اتخذوا من دونه ا لهة

اصحاب كہف كے كفر سے بھرے ہوئے ماحول ميں ان كے توحيد اور ايمان كى طرف ميلان كو بيان كرنا اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ انسان كے لئے ممكن ہے كہ ماحول كے رنگ ميں نہ رنگے بلكہ عمومى فضا كے خلاف راہ حق ميں قدم اٹھائے\_

5\_اصحاب كہف كا معاشرہ اپنے شرك سے آلودہ عقائد پر كسى قسم كى دليل و برہان نہيں ركھتا تھا \_

هو لاء قومنا ... لولا يا تون عليهم بسلطان بيّن\_

6\_اصحاب كہف كى نظر ميں اپنے معاشرہ كى سب سے بڑى مشكل ان كا عقيدہ ميں غير منطقى اور كمزور افكار ركھنا تھا\_

اتخذوا من دونه ا لهة لولا يا تون عليهم بسلطان بيّن

7\_شرك ايك غير منطقى مقصودہے اور ہر قسم كى دليل وبرہان سے خالى ہے \_

هو لاء قومنا اتخذوا من دونه إلهة لولا يا تون عليهم بسلطان بيّن

8\_اصحاب كہف كى توحيدى معرفت ايك گہرى اور يقينى و روشن دلائل پر مشتمل معرفت ہے\_

اتخذوا من دونه ا لهة لولا يا تون عليهم بسلطان بيّن

يہ كہ اصحاب كہف نے اپنے زمانے كے لوگوں كى سطحى فكر ركھنے اور غير منطقى ہونے پر مذمت كى ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ وہ اپنے عقائد ميں برہان ركھتے تھے\_

9\_ضرورى ہے كہ عقائد واضح اور محكم دلائل پر استوار ہوں \_لولا يا تون عليهم بسلطان بيّن

10\_الله تعالى پر جھوٹ باندھنا سب سے بڑا ظلم ہے\_فمن أظلم ممن افترى على الله كذبا

11\_الله تعالى پر جھوٹ باندھنا بہت بڑا گنا ہ ہے اور اس پر جھوت باندھنے والے سب سے بڑے ظالم لوگ ہيں \_

فمن أظلم ممن افترى على الله كذبا

12\_شرك بہت بڑا گناہ ہے اور مشرك ظالم ترين لوگ ہيں \_اتخذوا من دونه ء الهة ... فمن أظلم ممن افترى على الله كذبا

13\_الله تعالى كو شريك ركھنے والا سمجھنا ،ايك جھوٹا وہم اور اس كى ذات پر جھوٹ باندھنا ہے\_

فمن أظلم ممن افترى على الله كذبا

14\_اصحاب كہف كا معاشرہ، عقل وشعور ركھنے والى مخلوقات كو اپنا معبود سمجھتے تھے اور ان كى عبادت كرتے تھے\_

لولايا تون عليهم بسلطان بيّن

ضمير ''ہم'' كا معمولاً استعمال ان مقامات پر ہوتا ہے كہ جہاں اسكا مرجع ايسا گروہ ہو جو شعور ركھتا ہو تو يہاں ''ا لھة'' سے مراد جو كہ ''ہم'' ضمير كا مرجع ہے' بشر يا فرشتوں يا ان جيسى مخلوقات كى جنس سے معبود ہيں \_

اصحاب كہف:

اصحاب كہف كا عقيدہ 8;اصحاب كہف كا قصہ 1،2;اصحاب كہف كى توحيد 8;اصحاب كہف كے رنج كے اسباب 2;اصحاب كہف كے زمانے كا معاشرہ 1، 14;اصحاب كہف كے زمانے كے معاشرہ كا عقيدہ 5،6;اصحاب كہف كے زمانے كے معاشرہ كى مشكلات 6; اصحاب كہف كے زمانہ ميں شرك 1،2،5; اصحاب كہف كے غم كے اسباب 2

الله تعالى :الله تعالى پر ظلم 10;اللہ تعالى كے ساتھ شرك 13الله تعالى پر جھوٹ باندھنے والے :الله تعالى پر جھوٹ باندھنے والوں كا ظلم 11

بت پرستي:اصحاب كہف كى تاريخ 14;اصحاب كہف كے زمانہ ميں بت پرستى 14

جھوٹ باندھنا:الله پر جھوٹ باندھنا 10، 13

شرك :شرك كا غير منطقى ہونا 7

ظالمين : 11،12ظلم :سب سے بڑا ظلم 10

عذر:ناقابل قبول عذر 4

عقيدہ :باطل عقيدہ 13;عقيدہ كى اساس 9;عقيدہ ميں برہان 8;عقيدہ ميں برہان كى اہميت 6، 9;

گناہان كبيرہ : 11،12

لوگ:ظالم ترين لوگ 11، 12

مشركين :مشركين كا ظلم 12;مشركين كا غير منطقى ہونا 5

معاشرہ:معاشرہ سے اثر لينا 4;مشرك معاشرہ 1

موّحدين :موحدين كا ذمہ دارى قبول كرنا 3;موحدين كا شرك كے خلاف جنگ كرنا 3

آیت 16

(وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحمته ويُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقاً)

او رجب تم نے ان سے اور خدا كے علاوہ ان كے تمام معبودوں سے عليحدگى اختيار كرلى ہے تو اب غار ميں پناہ لے لو تمھارا پروردگار تمھارے لئے اپنى رحمت كا دامن پھيلادے گا اور اپنے حكم سے آسانيوں كا سامان فراہم كردے گا (16)

1\_اصحاب كہف، كافر معاشرہ كى طرف سے خطرہ ميں تھے اور وہ انكا مقابلہ كرنے كے لئے كافى حد تك

طاقت بھى نہ ركھتے تھے\_واذ اعتزلتموهم وما يعبدون الاّ اللّه فا وُا إلى الكهف

اصحاب كہف كا اپنے معاشرہ سے كنارہ كشى اختيار كرنا بتا تا ہے كہ وہ معاشرہ اور مشركين كى طرف سے دبائو ميں تھے\_

2\_اصحاب كہف ميں سے بعض نے بعض كو غار ميں جانے كا مشورہ ديا \_واذ اعتزلتموهم وما يعبدون الاّ الله فا وُا إلى الكهف

3\_اصحاب كہف نے مشركين سے جان چھڑانے كے لئے ايك غار كو اپنے لئے منتخب كيا \_فاو إلى الكهف

اصحاب كہف كا غار ميں جانا ظاہرى طور پر سپاہيوں اور تعاقب كرنے والوں كى نگاہوں سے پوشيدہ ہونے كى بناء پر تھا\_

4\_اصحاب كہف نے اپنے ايمان كى حفاظت كى خاطر مجبوراً شرك آلود معاشرے سے كنارہ كشى اختيار كر لي\_واذ اعتزلتموهم وما يعبدون الاّ الله فا وُا إلى الكهف''و مايعبدون إلّا الله '' كى طرف توجہ كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ اصحاب كہف كا كنارہ كشى اختيار كرنا اپنے ايمان وعقيدہ كى حفاظت كى خاطر تھا\_

5\_كفر وشرك كے ماحول سے عقيدہ كى حفاظت كى خاطر ہجرت كا ضرورى ہونا\_واذ اعتزلتموهم ... فا وُا إلى الكهف

اصحاب كہف كا شرك آلودہ معاشرہ اور مشركين سے كنارہ كشى اختيار كرنے كا بيان درحقيقت موحدين اور مو منين كے ليے نمونہ كا بيان اور نصيحت ہے كہ وقت تعارض ايسے معاشرہ ميں رہنے كے بجائے ايمان كى حفاظت كو ترجيح دينى چاہئے اور كفر كے ماحول سے ہجرت كرنى چاہئے\_

6\_اصحاب كہف نے شرك كى حكومت اور مشرك ماحول ميں آسودہ زندگى پر سخت اور پر مشقت زندگى كو توحيد كى ہمراہى ميں ترجيح دى \_واذ اعتزلتموهم وما يعبدون الاّ الله فا وُا إلى الكهف

7\_ايمان اور توحيد كے ساتھ پر مشقت زندگى ،شرك آلود آسائش والى زندگى پر ترجيح ركھتى ہے\_

واذ اعتزلتموهم وما يعبدون الاّ الله فا وُا إلى الكهف

8\_اصحاب كہف كو شرك كى حكومت اور مشرك معاشرہ سے ہجرت كرنے كى صورت ميں الہى رحمت كے بيان پر اطمينان تھا\_فا وُا إلى الكهف ينشرلكم ربكم من رحمته

فعل ''ينشر'' امر كے جواب ميں ہے اور شرط مقدر كى جزاء ہے يعنى ''ان تا وا إلى الكهف ينشر ...'' اسكا مطلب يہ ہے كہ ہجرت كى صورت ميں رحمت الہى حتمى ہے\_

9\_ايمان، توحيد اور اچھائيوں كى حفاظت كى راہ ميں

كوشش كرنے والوں پر الله تعالى كى خاص رحمت نازل ہوگي\_واذا اعتزلتموهم و ... فا وُا ...ينشرلكم ربّكم من رحمته

10\_اصحاب كہف كے انگيزہ تحريك كا محور اور آخرى ہدف ،اللہ تھا\_واذ اعتزلتموهم وما يعبدون الاّ الله ... ينشرلكم ربكم الله تعالى كے علاوہ ہر معبود كى عبادت سے اصحاب كہف كا كنارہ كشى اختيار كرنا اور الله تعالى كى رحمت اور امداد پر دل باندھنا مندرجہ بالا مطلب كو بيان كر رہا ہے\_

11\_اصحاب كہف اس توحيدى حركت كى مشكلات اور پيچيدگياں حل كرنے كے لئے الله تعالى كا سہارا ليئے ہوئے تھے\_

ويهيّى لكم من أمركم مرفقا

تھية ( يھيّى كا مصدر) فراہم كرنے اور آمادہ كرنے كے معنى ميں ہے اور ''مرفق'' اس چيز كو كہتے ہيں كہ اس كى مدد سے كام ہوجاتا ہے \_''من أمركم'' ميں من ابتدا كے معنى ميں استعمال ہوا ہے اور ممكن ہے كہ بدل كا معنى بيان كر رہا ہو كہ اس صورت ميں جملہ كا معنى يہ ہوگا ''وہ تمھارے كام كے عوض ميں تمھيں مدد فراہم كرے گا''\_

12\_اصحاب كہف اپنى توحید اور توحيدى تحريك كو دوام بخشنے كے لئے ضرورى اسباب كے فراہم ہونے پر مطمئن تھے\_

ويهيّى لكم من أمركم مرفقا

13\_الله تعالى اپنے عقيدہ توحيد پر محكم ركھنے كے لئے مھاجر توحيد پرست كو مناسب امداد فراہم كرنے والاہے\_

ويهيّى لكم من أمركم مرفقا

اصحاب كہف:اصحاب كہف اور مشركين 3;اصحاب كہف كا اطمينان 8،12;اصحاب كہف كا ايمان 4، 6; اصحاب كہف كا بھروسہ 11;اصحاب كہف كا پناہ لينا 2، 3;اصحاب كہف كا ضيصف ہونا 1; اصحاب كہف كا قصہ 1، 2، 3،4،6، 12;اصحاب كہف كا كنارہ كشى اختيار كرنا 4،6;اصحاب كہف كا نطريہ 8;اصحاب كہف كو اپنے زمانے كے معاشرہ دھمكياں 1;اصحاب كہف كو دھمكي1; اصحاب كہف كا كے تجويز 2;اصحاب كہف كى تحريك 12; اصحاب كہف كى تحريك كا انگيزہ 10;اصحاب كہف كى تحريك كے مقاصد 10;اصحاب كہف كى توحيد 6، 12; اصحاب كہف كى مشكلات 6،11;غار ميں اصحاب كہف 3

الله تعالى :الله تعالى كى امداديں 13;اللہ تعالى كى رحمت كا باعث 9;اللہ تعالى كى رحمت كے اسباب 8;اللہ تعالى كے افعال 13

اميد ركھنے والے:رحمت پر اميد ركھنے والے 8

ايمان :ايمان كى اہميت 7;ايمان كى حفاظت كى اہميت 4،

9;ايمان كى قدروقيمت 7

توحيد :توحيد كى اہميت 7، 9;توحيد كى قدر و قيمت 7

خوبياں :خوبيوں كى حفاظت كى اہميت 9

رحمت :رحمت كے شامل حال افراد 9

زندگي:اہميت والى زندگى 7;زندگى كابے قدر وا ہميت 7

شرك:شرك سے اعراض كرنے والے 4

عقيدہ:عقيدہ كى حفاظت كى اہميت 5

موحدين :مہاجر موحدين كا مدد گار ہونا\_ 13

ہجرت:دارالكفر سے ہجرت 5;مشرك معاشرہ سے ہجرت 5

آیت 17

(وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيّاً مُّرْشِداً)

اور تم ديكھوگے كہ آفتاب جب طلوع كرتا ہے تو ان كے غار سے داہنى طرف كترا كر نكل جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو بائيں طرف جھك كر نكل جاتا ہے اور وہ وسيع مقام پر آرام كر رہے ہيں \_ يہ اللہ كى نشانيوں ميں سے ايك نشانى ہے جس كو خدا ہدايت ديدے وہى ہدايت يافتہ ہے اور جس كو وہ گمراہى ميں چھوڑدے اس كے لئے كوئي راہنما اور سرپرست نہ پاؤگے (17)

1\_اصحاب كہف كى غار كچھ اس طرح تھى كہ صبح سورج اس كى دائيں طرف اور عصر كے وقت اس كى بائيں طرف سے چمكتا تھا \_وترى الشمس إذا طلعت تزاور عن كهفهم ذات اليمين وإذا غربت تقرضهم ذات الشمال

''تزاور'' انحراف اور ميلان پيدا كرنے كے معنى ميں ہے\_(لسان العرب) تو اس صورت ميں عبارت ''إذاطلعت تزاور عن كہفہم ...'' سے مراد يہ ہوگا كہ سورج وقت طلوع غار كے دائيں جانب ميلان پيدا كرتا تھا'''قرض''كاٹنے كے معنى ميں ہے\_تو اس صورت ميں جملہ ''وإذا غربت تقرضہم ذات الشمال'' يعنى سورج غروب ہونے كے وقت ان كے بائيں جانب

سے گزر جاتا تھا\_

2\_اصحاب كہف كى غار كا دھانہ جنوب غرب كى سمت كى طرف تھا \_

وترى الشمس إذا طلعت تزاور عن كهفهم ذات اليمين وإذا غربت تقرضهم ذات الشمال\_

اصحاب كہف كى غار شمال كى آدھى سمت ميں واقع تھي\_ تو مندرجہ ذيل موارد كى بناء پر غار كا دھانہ جنوب مغرب سمت ميں تھا\_1 دائيں اور بائيں اس شخص كے حوالے سے ديكھاجائے گا كہ جو غار ميں دروازہ كى طرف منہ كيئے ہو\_يہاں ''ذات اليمين'' ، ''تزاور'' كے لئے ظرف ہے\_ تو اس صورت ميں ''تزاور'' سے مراد يہ ہوگا كہ سورج غار كى بائيں جانب سے طلوع اور دائيں طرف كو حركت كرتا ہوگا تو اس صورت ميں غروب كے قريب فقط سورج كى روشنى غار ميں چمكتى ہوگي\_

3\_غروب كے وقت سورج كى كچھ شعاعيں غار كے اندر چمكتى تھيں \_

إذا طلعت تزور عن كهفهم ... وإذا غربت تقرضهم ذات الشمال

سورج كے طلوع وغروب كے وقت اصحاب كہف پر اس كے چمكنے كے حوالے سے دو مختلف تعبيريں بيان ہوئي ہيں طلوع كے وقت غار پر سورج كى روشنى ہوتى تھى اور غروب كے وقت اصحاب كہف پر روشنى پڑتى تھى \_ (تقرضہم)

4\_اصحاب كہف كى غار كھلى فضا پر مشتمل تھى \_وهم فى فجوة منه

5\_اصحاب كہف غار كے وسيع حصہ ميں ٹھہرے ہوئے تھے \_وهم فى فجوة منه

6\_غار ميں اصحاب كہف كے بدن سورج كى سيدھى روشنى پڑنے سے محفوظ تھے \_

تزاور عن كهفهم ذات اليمين ... تقرضهم ذات الشمال وهم فى فجوة منه

''فجوة'' سے مراد ايسا وسيع مكان اورفضا ہے جو دو چيزوں كے درميان ہو، كہا گيا ہے كہ اصحاب كہف كے آرام كرنے كے مقام كو ''فجوة'' اور غار كو وسيع فضا قرار دينا اور اسے سورج كى چمكنے كے بيان كے بعد ذكر كرنا يوں ظاہر كر رہا ہے كہ انكے بدنوں كا سورج كى مستقيماَ روشنى پڑنے سے محفوظ ہونے پر اشارہ ہو رہا ہے\_

7\_اصحاب كہف كا پر امن اور وسيع پناہ گاہ پانا ان پر الله تعالى كى رحمت اور ہدايت كا ايك نمونہ ہے\_

ينشرلكم ربكم من رحمته ... وهم فى فجوة منه

8\_اصحاب كہف كى غار و آرام گاہ كى جغرافيہ كے حوالہ سے خاص شان اور اس پر سورج كى روشنى كا مخصوص انداز سے پڑنا الله تعالى كى نشانيوں ميں سے ہے\_ذالك من ء ايات الله

''ذالك'' اسكا مشار اليہ آيت ميں بيان شدہ وہ مطالب ہيں كہ جو غار كے جغرافيہ كے حوالے سے اور اس ميں اصحاب كہف كے آرام كرنے كے انداز اور ديگر خصوصيات كى تشريح كر رہے ہيں \_

9\_اصحاب كہف كاايسى خاص قسم كى غار كى طرف راہنمائي پانا كہ جس نے سالہا سال انكے بدنوں كو صحيح وسالم ركھا' الله تعالى كى نشانيوں ميں سے تھا\_وترى الشمس ... ذلك من ء ايات الله

''ذلك'' اصحاب كہف كى غار اور اس كى خصوصيات كى طرف اشارہ كر رہا ہے\_ اور ان تمام چيزوں كا الہى نشانى ہونا شايد اس حوالے سے ہو كہ الله تعالى نے ان كے بدنوں كى حفاظت اور ان كے جسموں كو سالہا سال صحيح و سالم ركھنے كے لئے ايسى غار كى طرف انہيں راہنمائي كى جو اس پروگرام كے حوالے سے طبيعى طورسے ايسى بہترين خصوصيات پر مشتمل تھي\_

10\_حقيقى ہدايت، فقط الله تعالى كى ہدايت سے بہرہ مندى كى صورت ميں ميسر ہے \_من يهدالله فهوالمهتد

11\_انسان كا الہى آيات كے ذريعے ہدايت سے بہرہ مند ہونا، فقط اس كى طرف سے توفيق بخشنے كى صورت ميں ہے\_

ذلك من آيات الله من يهدالله فهوالمهتد

12\_اصحاب كہف، الله تعالى كى ہدايت سے بہرہ مند گروہ تھے \_

فا وا إلى الكهف ينشرلكم ربكم من رحمته ... من يهد الله فهوالمهتد

13\_اللہ تعالى كى نشانيوں كا مطالعہ، اس كى ہدايت تك پہنچنے كا پيش خيمہ ہے \_ذلك من ء ايات الله من يهد الله فهو المهتد

14\_جسے الله تعالى گمراہ كردے كوئي مددگار اور راہنما اسے فائدہ نہيں پہنچا سكے گا\_ومن يضلل فلن تجدله وليّاً مرشدا

اس آيت ميں ''ولي'' مددگار كے معنى ميں اور ''مرشد'' راہنما اور ہدايت كرنے والے كے معنى ميں ہے\_

15\_انسان كا ہدايت پانا اور گمراہ ہونا، الله تعالى كے ارادہ كى بناء پر ہے \_

من يهدالله فهوالمهتد ومن يضلل فلن تجد له وليّاً مرشدا

16\_اللہ تعالى كے ارادہ كے مد مقابل كوئي طاقت بھى نہ اثر ركھنے والى ہے اور نہ كارساز ہے\_

من يهدالله ... ومن يضلل فلن تجد له ولياً ومرشدا

17\_اللہ تعالى كے كسى كو گمراہ كرنے كے ارادہ كى

صورت ميں پيغمبر (ص) بھى اس كى ہدايت كا كوئي راستہ نہيں ڈھونڈسكتے \_ومن يضلل فلن تجد له ولياً مرشدا

18\_الله تعالى كى آيت سے غفلت ،انسان كى گمراہى كا موجب ہے \_

ذلك من ايات الله ... ومن يضلل فلن تجد له ولياً مرشدا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى ہدايت كى محدوديت 17

الله تعالى كى آيات:الله تعالى كى آيات سے دورى كے آثار 18;اللہ تعالى كى آيات كے ساتھ ہدايت 11;اللہ تعالى كى آيات كے مطالعہ كے آثار 13

اصحاب كہف:اصحاب كہف پر رحمت 7;اصحاب كہف كا بدن 6; اصحاب كہف كا قصہ 5،6; اصحاب كہف كى غار پر سورج كى چمك 1،3،6،8 ; اصحاب كہف كى غار صبح كے وقت 1;اصحاب كہف كى غار غروب كے وقت 1،3; اصحاب كہف كى غار كى جغرافيائي كيفيت 1،2،3،4،8 ;اصحاب كہف كى غار كي

وسعت 4،7;اصحاب كہف كى ہدايت 7،9، 12 ;اصحاب كہف كے فضائل 12;غار ميں اصحاب كہف5،9;غار ميں اصحاب كہف كا امن7

الله تعالى :الله تعالى كى رحمت كى نشانياں 7;اللہ تعالى كى توفيقات كاكردار 11;اللہ تعالى كى ہدايت كے آثار10;اللہ تعالى كے ارادہ كا غلبہ 16;اللہ تعالى كے ارادہ كا كردار 15;اللہ تعالى كے ارادہ كے آثار 17;اللہ تعالى كے گمراہ كرنے كى خصوصيات 14،17;

جبر واختيار : 15

گمراہ لوگ:گمراہ لوگوں كا مددگار نہ ہونا 4گمراہى :گمراہى كا باعث 18;گمراہى كى بنياد 15

موجودات :موجودات كا عاجز ہونا 16

ہدايت پانے والے : 12ہدايت :

ہدايت كا باعث 13، ;ہدايت كى اساس 10، 11، 15

آیت 18

(وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظاً وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَاراً وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْباً)

اور تمھارا خيال ہے كہ وہ جاگ رہے ہيں حالانكہ وہ عالم خواب ميں ہيں اور ہم انھيں داہنے بائيں كروٹ بدلوار ہے ہيں اور ان كا كتّا ڈيوڑھى پردونوں ہاتھ پھيلائے ڈٹا ہوا ہے اگر تم ان كى كيفيت پر مطلع ہوجاتے تو الٹے پاؤں بھاگ نكلتے اور تمھارے دل ميں دہشت سماجاتى (18)

1\_اصحاب كہف، دشمن كے خطرے سے محفوظ ہونے كے احساس كے ساتھ سوگئے \_وهم رقود

2\_اصحاب كہف كا سونا اس انداز سے تھا كہ ہر ديكھنے والاا نہيں بيدار گمان كرتا \_وتحسبهم ايقاظاً وهم رقود

''يقظ'' بيدار شخص كو كہتے ہيں اور ايقاظ اس كى جمع ہے\_ ''رقود'' ،''راقد'' كى جمع ہے اور ''راقد'' سے مراد سويا ہوا شخص ہے\_

3\_اصحاب كہف كا بدن اور تمام اعضاء كو سونے كى تمام تر مدت ميں نہ كوئي نقصان پہنچا نہ ديكھنے كى حد تك ان ميں تبديلى واقع ہوئي \_وتحسبهم أيقاظا وهم رقود

جملہ ''تحسبہم ...'' كا معنى يہ ہے كہ اگر كوئي ديكھنے والا سوئے ہوئے اصحاب كہف كى طرف نظر ڈالے تو انہيں بكھرے ہوئے جسموں كى حالت ميں ديكھے گا بلكہ انہيں سويا ہوا بھى خيال نہ كرے گا يعنى وہ اسے بيدار نظر آئيں گے جو معمول كے مطابق اپنى زندگى گزار رہے ہيں \_

4\_الله تعالى ، اصحاب كہف كے جسموں كو سونے كى مدت ميں دائيں بائيں كروٹ لينے كے لئے حركت ديتا رہا \_

ونقلّبهم ذات اليمين وذات الشمال

5\_اصحاب كہف كا دائيں اور بائيں جانب كروٹ لياجانا، ان كے جسمانى خطرات سے بچنے كے اسباب ميں سے تھا\_

ونقلّبهم ذات اليمين وذات الشمال

''ونقلّب'' كى نسبت اس جملہ ''نقلّبهم ...'' ميں الله تعالى كى طرف يہ بتا رہى ہے كہ يہ تبديلى الله تعالى كے الطاف ميں سے تھي\_ اصحاب كہف كے سونے كے بعد كے بيان كے بعد يہ نكتہ بيان كرنا ہوسكتا ہے انكے جسموں كے صحيح وسالم رہنے كے بعض اسباب كو بيان كر رہا ہو\_

6\_ غار ميں آرام كے وقت اصحاب كہف كے پاس ايك كتا بھى تھا\_وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد

7\_اصحاب كہف كا كتا، ان كے سونے كى اس لمبى مدت كے دوران اپنے دونوں ہاتھ پھيلائے ہوئے غار كى چوكھٹ پر سويا رہا \_وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد ''وصيد'' سے مراد چوكھٹ ہے\_

8\_اصحاب كہف كا كتا بھى اصحاب كہف كى مانند كامل طور پر صحيح وسالم تھا \_

ونقلّبهم ذات اليمين وذات الشمال وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد

9\_اصحاب كہف كے كتے كا جسم ان كے سونے كى لمبى مدت ميں حركت ميں نہيں تھا\_ يعنى دائيں اور بائيں كروٹ نہيں ليتا تھا \_ونقلبهم ذات اليمين وذات الشمال وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد

10\_اصحاب كہف كا كتا، اس شرك و گمراہ معاشرہ پر فضيلت ركھتا تھا\_وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد

اصحاب كہف كے كتے كا ذكر اور اس كى حالت كى تصوير كشى بلكہ بعد والى آيت ميں اس كا اصحاب كہف كے گروہ ميں شمار كرنا'' رابعہم كلبہم ...'' ان لوگوں پر اعتراض ہے كہ جنہوں نے اصحاب كہف كى مدد نہ كى اور نہ ان كے ساتھ چلے گويا كتے كى حدتك بھى نہ پہنچ سكے\_

11\_كتے كو ہمراہ ركھنا اور بعض مقامات پر اس كى حفاظت جائز ہے \_وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد

12\_ انسانى تاريخ ميں كتے كا گھر ركھنا اور انسان كا اس سے فائدہ لينا قديم الايام سے چلا آرہا ہے\_

وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد

13\_اصحاب كہف غار ميں اس انداز سے پڑے ہوئے تھے كہ اگر كوئي ادھر آنكلے تو ان كى طرف سے خطرہ محسوس كرے اور فرار ہوجائے\_لو اطلعت عليهم لوليت منهم فرارا

بعد والى آيت ميں جملہ ''لبثنا يومإوبعض يوم ...'' كہ ان كے جسم ميں خاص تبديلى واقع نہ ہونے كو بتارہا ہے يہ قرينہ ہوسكتا ہے كہ ان كا چہرہ خوفناك نہيں ہوا تھا بلكہ ان كے غار ميں پڑے ہونے كى كيفيت نے ان كے منظر كو بارعب بناديا تھا\_

14\_اصحاب كہف، كا منظر بارعب اور ديكھنے والوں كو بہت زيادہ خوف اور وحشت ميں مبتلا كرنے والا تھا \_

لواطلعت عليهم ... لملئت منهم رعبا

15\_اصحاب كہف كے بيدار ہونے كے احساس كا انكے منظر كو وحشت ناك بنانے ميں عمدہ كردار \_

وتحسبهم أيقاطاً ... لملئت منهم رعبا

16\_اصحاب كہف كے سونے كى حالت ميں انكا خوف ميں مبتلا كرنے والا منظر، ان كى حفاظت كے لئے الہى وسيلہ تھا\_

ونقلّبهم ... لواطلعت عليهم لوليت منهم فراراً ولملئت منهم رعبا

''نقلبهم''ميں ضمير فاعلى اس بات پر قرينہ ہے كہ اصحاب كہف كے لئے مذكورہ تمام خصوصيات ان پر الله تعالى كى طرف سے عنايت ولطف تھا مقام كى مناسب سے سمجھا جاسكتا ہے كہ اس الطاف الہى كا مقصد، ان كى خطرات اور ضرر سے حفاظت تھا\_

17\_اصحاب كہف كے سونے كى جگہ لوگوں كى آنكھوں سے پنہان تھى اور كوئي اسے نہيں جانتا تھا\_لواطلعت عليهم

''لواطلعت ...'' ميں حرف ''لو'' امتناع كے لئے ہے جو كہ اطلاع كے ميسّر نہ ہونے پر دلالت كر رہا ہے\_

18\_الله تعالى ، اس جہان كے امور كو اسباب وعلل كے ذريعہ انجام ديتا ہے\_

وتحسبهم أيقاظاً وهم رقود و نقلبهم ...ولملئت منهم رعبا

الله تعالى اصحاب كہف كى حفاظت كے لئے جسموں كو پہلو پہلو بدلتا رہا اور ان كے ظاہرى منظر كو بيدارلوگوں كى مانند يا رعب قرار ديا، خداوند عالم كو ان اسباب طبيعى كى احتياج نہ ہونے كے باوجود انكا استعمال، الله تعالى كى اسباب وعلل كے كردار كو استعمال كرنے كى سنت كو واضح كر رہا ہے\_

19\_عن أبى جعفر (ع) فى قول الله : '' ... لوليت منهم فراراً ولملئت منهم رعباً''\_ قال: ''إن ذلك لم يعن به النبى (ص) ... لكنّه حالهم التى هم عليها (1)امام باقر (ع) سے الله تعالى كى اس كلام ''لوليّت منهم فراراً ولملئت منهم رعباً'' كے بارے ميں نقل ہوا ہے كہ آپ نے فرمايا بے شك اس آيت ميں پيغمبر اكرم (ص) مقصود نہيں ہيں اور مراد

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)\_ تفسير عياشى \_ ج 2، ص 324\_ ح 12\_ نورالثقلين ج 3 \_ص 251\_ ح 37\_

يہاں ايسى حالت كى تصوير كشى كرنا ہے كہ جس حال ميں اصحاب كہف تھے \_

20\_عن الصادق (ع) فى قصه أصحاب الكهف أنّه قال : لهم فى كلّ سنة نقلتان ينامون سنة أشهر على جنوبهم اليمنى وسته أشهر على جنوبهم اليسري ...(1)

امام صادق (ع) سے اصحاب كہف كے قصہ كے حوالے سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا: وہ سال ميں دو مرتبہ پہلو بدلتے تھے چھ ماہ دائيں پہلو پر اور چھ ماہ بائيں پہلو پر سوتے تھے ...''

احكام: 11

اصحاب كہف:اصحاب كہف سے فرار 13; اصحاب كہف كا امن ميں ہونا 1;اصحاب كہف كا بدن 4; اصحاب كہف كا قصہ 1، 2، 3، 4، 5،6، 7، 8، 9، 13، 14، 15،17،19،20 ; اصحاب كہف كا كتا 6،7،9 ; اصحاب كہف كى حفاظت 16; اصحاب كہف كى غار كى خصوصيات 17; اصحاب كہف كى نيند 1،3،4، 5;اصحاب كہف كى نيند كى خصوصيات 2،13،15 16، 20; اصحاب كہف كے بدن كا سالم ہونا 3، 5;

اصحاب كہف كے بدن كى گردش 4;اصحاب كہف كے كتے كا سالم ہونا 8;اصحاب كہف كے كتے كى فضيلت 10;غار ميں اصحاب كہف 13

الله تعالى :الله تعالى كا ارادہ كا جارى ہونے كے مقامات 18;اللہ تعالى كے افعال 4، 18

خوف:اصحاب كہف سے خوف 13،14،15،16 ، 19

روايت: 19،20

طبيعى اسباب:طبيعى اسباب كا كردار 18

كتا:كتا پالنے كى تاريخ 12;كتے كا پالنا11;كتے كے احكام 11

گمراہ لوگ:گمراہ لوگوں كى بہ وقتي10

مشركين:مشركين كى بہ وقتي10

نظام علل : 18

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)\_ تفسير قمى \_ ج 2،ص 33\_ نورالثقلين ج 3، ص 248\_ح 29\_

آیت 19

(وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْماً أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَاماً فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَداً)

اور اسى طرح ہم نے انھيں دوبارہ زندہ كيا تا كہ آپس ميں ايك دوسرے سے سوال كريں تو ايك نے كہا كہ تم نے كتنى مدت توقف كيا ہے تو سب نے كہا كہ ايك دن يا اس كا ايك حصّہ، ان لوگوں نے كہا كہ تمھارا پروردگار اس مدت سے بہتر باخبر ہے اب تم اپنے سكے دے كر كسى كو شہر كى طرف بھيجو وہ ديكھے كہ كون سا كھانا بہتر ہے اور پھر تمھارے لئے رزق كا سامان فراہم كرے اور وہ آہستہ جائے اور كسى كو تمھارے بارے ميں خبر نہ ہونے پائے (19)

1\_اصحاب كہف كا نيند سے بيدار ہونے كا واقعہ، حيرت انگيز اور الله تعالى كى تدبير و ارادہ كے تحت تھا \_

وكذلك بعثنا هم

''بعث'' اور بيدار كرنے كى نسبت الله تعالى كى طرف دينا مندرجہ بالا نكتہ كو بيان كر رہى ہے \_

2\_اس طويل مدت ميں اصحاب كہف كى حيرت انگيز نيند اور ان كے جسموں كا صحيح وسالم رہنے كى مانند انكى نيند سے بيداري، الله تعالى كى آيت ونشانى ہے \_وكذلك بعثناهم

''ذلك '' كامشاراَ اليہ كہ اصحاب كہف كے بعث اور بيدار ہونے كو جس سے تشبيہ دى گئي ہے\_ ان كى طويل نيند اور اس طويل نيند ميں انكے صحيح وسالم رہنے كے اقدامات ہيں سے مورد نظرجہت تشبيہ جيسا كہ آيت نمبر 17 ''ذلك من آيات الله من يہدالله فہوالمہتد'' سے معلوم ہوتى ہے يہ واقعات اس بات پر دليل اور نشانى ہيں كہ الله تعالى كى ہدايت بخش امداديں توحيد پرستوں كے لئے ہيں \_

3\_اصحاب كہف كو بيدار كرنے سے انہيں آپس ميں ايك دوسرے سے اپنى نيند كے بارے ميں سوالات كرنے كا مناسب موقع فراہم ہوا\_بعثنا هم ليتساء لوا

''ليتساء لوا'' ميں ''لام'' بيدار كرنے كے سبب كو بيان كررہا ہے\_ اصحاب كہف كے نيند ميں جانے اور بيدار كرنے كا مقصد جيساكہ آيت 11، 12 جو كہ آيت 10 پر متفرغ ہيں سے ظاہر ہوتا ہے اس رحمت اور كمال كا عطا كرنا تھا كہ جس كى اصحاب كہف نے درخواست كى تھى لہذا ضرورى تھا كہ الله تعالى انہيں نيند سے بيدار كرتا تاكہ پوچھ گچھ و غيرہ كرنے سے انہيں اپنے اوپر گذرنے والے واقعات كا علم ہو تا اورا للہ تعالى كى معرفت ميں انہيں كمال حاصل ہوتا\_

4\_اصحاب كہف كے بيدار ہونے كے وقت، ان كا ماحول ان ميں سے ايك كے مبہوت ہونے اور گذرے زمان كو جاننے كے لئے دوسروں كے تجسس اور تبادلہ نظر كا باعث بنا \_قال قائل منهم كم لبثتم

5\_اصحاب كہف كى نيند ان ميں سے بعض كے نزديك ايك دن اس سے بھى كم وقت پر مشتمل تھي\_

قالوا لبثنا يوماً أو بعض يوم

حرف''او'' ترديد كے لئے ہے اور ''يوماً او بعض يوم'' ميں ترديد كى وجہ يہ تھى كہ يہ بات كہنے والے سورج كو ديكھتے ہوئے ترديد ميں پڑگئے كہ كہا ايك رات ان پر گذر گئي ہے كہ جس كے نتيجہ ميں وہ يك دن و رات سوئے ہيں يا وہى دن ہے كہ جس ميں انہيں نيند آگئي تو اس بناء پر كلمہ ''يوماً'' سے مراد ايك دن ورات ہوگا' سوائے غروب سے پہلے كى چند ساعات كہ دن كے ہر لمحہ كو انكى نيند كے شروع كا لمحہ تصور كياجاسكتا ہے\_

6\_اصحاب كہف كى بيدارى كے بعد ان كى جسمانى كيفيت اس زمانے كى حالت كے ساتھ كہ جب وہ نيند ميں چلے گئے تھے مختلف نہ تھي\_قالوا لبثنا يوماً اوبعض يوم

7\_ تمام اصحاب كہف كى بيدارى ايك ہى وقت ہوئي جب دن كا كچھ باقى رہ گيا تھا \_

قالوا لبثنا يوماَ اوبعض ...فابعثوا أحدكم

اصحاب كہف كى اپنى نيند كى مدت كے بارے ميں گفتگو اور ان كے شہر سے غذالانے كے پروگرام سے مندرجہ بالا نكتہ معلوم ہوتا ہے\_

8\_اصحاب كہف، اپنى نيند كى دقيق مدت معلوم كرنے سے عاجزتھے\_

قالوا لبثنا يوماً أو بعض يوم قالوا ربّكم ا علم بما لبثتم

9\_اصحاب كہف ميں سے بعض لوگ ،اپنى نيند كى مدت كو مشخص كرنے سے عجز كا اعتراف كرتے ہوئے اسكے كم ہونے كو درست نہيں سمجھتے تھے اور نيند كے بارے ميں گفتگو كو بے فائدہ قرار ديتے ہوئے انہوں نے كہا كہ فقط الله تعالى ہى اس

كے صحيح وقت سے آگاہ ہے\_قالوا ربكم أعلم بمالبثتم

كلمہ ''ربكم'' اس بات پر قرينہ ہے كہ جملہ ''ربكم اعلم'' كہنے والے وہ افراد نہيں تھے جنہوں نے كہا :''لبثنا يوماً ...''كيونكہ اس صورت كے علاوہ ''ربنا'' كہنا مناسب تھا درحقيقت انہوں نے الله كے آگاہ ہونے كو بيان كركے اپنے ساتھيوں كے اس اندازے ''لبثنا يوماً أو بعض يوم'' كو غلط قرا رديا \_

10\_الله تعالى ، جہان كے واقعات سے سب سے زيادہ آگاہ ہے \_ربّكم أعلم بمالبثتم

جملہ ''ربكم أعلم ...'' سے مراد الله تعالى كے علم كا ان لوگون كے علم سے برتر ہونا ہے كہ جنہوں نے كہا : ''لبثنا ...'' اور اس علم كو اجمالاً واضح كيا كيونكہ نيند كى مدت كے كم ہونے ميں وہ ترديد نہيں ركھتے تھے\_ ليكن اس كى صحيح مقدار كے اظہار ميں متردد تھے\_ يہ بھى ممكن ہے كہ كلمہ ''اعلم'' معنى تفصيل ميں استعمال نہ ہوا ہو بلكہ جملہ ''ربكم ...'' كا معنى يہ ہو كہ ا للہ تعالى تمہارى نيند كى مدت كو جانتا ہے تم نہيں جانتے ہو\_

11\_اصحاب كہف ،سات افراد سے كم نہ تھے\_قال قائل ...قالوا لبثنا ... قالوا ربكم أعلم

جمع كا صيغہ عربى زبان ميں كم از كم تين افراد پر دلالت كرتا ہے\_ آيت شريفہ ميں دو گروہوں نے آپس ميں بات كى ہے\_''قالوا لبثنا'' ، 'قالوا ربكم'' اور ايك شخص بعنوان ''قائل'' ذكر ہوا ہے لہذا يہ سب كم ازكم سات افراد تھے\_

12\_اصحاب كہف، ذہانت اور فكرى لحاظ سے يكساں نہيں تھے\_قالوا لبثنا ... قالوا ربّكم أعلم

بعض اصحاب كہف كااجمال نظر پر اكتفاء كرنا اور اس كے مطابق جواب دينا اور دوسرے گروہ كا ان كے جواب ميں شك كرنا نيز ان كے كلام ميں اور الله تعالى كے علم كى برترى كا پيش ہونا پہلے گروہ كى نسبت انكى برترى پر دلالت كرتا ہے\_

13\_الله تعالى كے علم كى برتري، تمام اہل علم پر اسكى ربوبيت كا لازمہ ہے\_ربّكم أعلم

14\_بے فائدہ ابحاث سے پرہيز اور ا س كا علم الله تعالى پر چھوڑنے كى ضرورت \_ربكم أعلم بما لبثتم

15\_اصحاب كہف اپنى طولانى نيند سے بيدار ہونے كے بعد بھوك محسوس كرنے لگے \_

فابعثوا أحدكم بورقكم ... أزكى طعام

16\_اصحاب كہف نے بيدار ہونے كے بعديہ پروگرام بنايا كہ وہ غار ميں ہى رہيں اور فقط اپنے ميں سے ايك آدمى كو غذا لانے كے لئے شہر روانہ

كريں \_فابعثوا ا حدكم بورقكم هذه إلى المدينه

17\_ اصحاب كہف كا غار كى طرف بڑھنا ناگہانى اور غذا ودوسرى ضروريات كى چارہ جوئي كيے بغير تھا\_

فابعثوا ا حدكم بورقكم

18\_اصحاب كہف اپنى نيند كے غير معمولى ہونے كى طرف متوجہ نہ ہوئے حتّى كہ ان كے ذہنوں ميں ايسا احتمال بھى نہ آيا \_فابعثوا احدكم بورقكم

19\_اصحاب كہف كى غار، ان كے رہائشى شہر سے كچھ فاصلہ پر واقع تھي\_فابعثوا احدكم بورقكم هذه إلى المدينه

''المدينہ'' ميں الف و لام عہد ہے \_ اصحاب كہف كا پہچانے نہ جانے پر اصرار بتا رہاہے كہ يہ شہر وہ شہر تھا كہ جسميں وہ زندگى بسر كرتے تھے اور اس چيز سے ڈرتے تھے كہ كہيں دشمن كى نظروں ميں نہ آجائيں \_

20\_الله تعالى پر بھروسہ ركھتے ہوئے اسباب و وسائل سے فائدہ اٹھانے ميں كوئي حرج نہيں ہے\_فابعثوا ا حدكم بورقكم

جس طرح كہ آيت 16 بيان كررہى ہے كہ اصحاب كہف غار ميں داخل ہونے كے وقت الله تعالى كى رحمت اور اپنى مشكلات كے دور ہونے ميں اس كى امداد پر اطمينان ركھے ہوئے تھے ليكن اس كے باوجود اپنے ساتھ سكّے لائے ہوئے تھے اور ان نكے ذريعے كچھ خريدنے اور اپنى ضروريات كو پورا كرنے كا ارادہ ركھے ہوئے تھے\_لہذا كہاجاسكتا ہے كہ الله تعالى پر اعتماد كرنے كا مطلب يہ نہيں كہ انسان مادى وسائل كو ترك كردے\_

21\_اصحاب كہف كى طويل نيند كے بعد ان كا حافظہ ، فكر و عزم كى طاقت اور اعضائے ہاضمہ باقى اور صحےح وسالم تھے\_

فابعثوا ا حدكم بورقكم

22\_خريدار كى جانب سے وكالت جائز ہے \_فابعثوا ا حدكم بورقكم

جملہ ''فابعثوا ...'' اگر چہ اصحاب كہف كا كلام ہے اور پيغمبروں سے ہٹ كر عام لوگوں كى گفتگو حكم شرعى كے استنباط كے لئے فائدہ مند نہيں ہے\_ ليكن بات كو قرآن مجيد ميں ان كى تعريف ومدح كے عنوان سے بيان كيا جانا اس كے جواز اور صحےح ہونے كو بيان كر رہا ہے\_

23\_اصحاب كہف كے معاشرہ ميں اقتصادى معاملات ميں سكہ اور چاندى كے سكّے كا رواج تھا\_بورقكم هذه

''ورق'' چاندى اور درہم ( چاندى كے سكے ) كو كہاجاتاہے\_ (مصباح)

24\_جنس اور مال كى مقدار كا مشخص نہ ہونا، وكالت كے صحيح ہونے سے مانع نہيں ہے \_فابعثوا ... فليا تكم برزق منه

25\_اصحاب كہف آپس ميں مكمل توافق اور گہرے تعلقات ركھتے تھے \_بورقكم هذه

''ورقكم'' ميں سكہ سرمايہ كى تمام افراد كى طرف نسبت، مندرجہ بالا نكتہ كيلئے حاكى ہے\_

26\_مواسات اور اموال ميں مل جل كر فائدہ اٹھانا الہى لوگوں كے پسنديدہ اوصاف ميں سے ہے\_بورقكم هذه

27\_اصحاب كہف نے جن سكّوں كو غذا لانے كے لئے منتخب كيا يہ وہ چاندى كے سكّے تھے جوغار ميں داخل ہونے كے زمانہ ميں ان كے ساتھ تھے\_بورقكم هذه

''ہذہ'' سے اس چيز كى طر ف اشارہ ہے كہ جو موجود اور معلوم ہو كہاجاتا ہے كہ اصحاب كہف كا معمول كے مطابق پروگرام بنانا بتا تا ہے كہ سكہ كى جنس ميں بھى تبديلى واقع نہيں ہوئي تھي\_

28\_غذا بيچنے والى بہت سى دوكانوں كو چيك كرنا اور ان ميں سے پاكيزہ اور مناسب غذا كا انتخاب ، اصحاب كہف كى اپنے خصوصى نمائندہ سے فرمائش تھي\_فلينظر أيّها أزكى طعام''زكاة'' (''ازكى '' كا مصدر) ''طہارت'' اور ''صلاح'' كے معنى ميں ہے (لسان العرب)''ايّھا'' ميں ضمير كا مرجع ''المدينہ'' ہے اور اس سے مراد (طريقہ استخدام كے ساتھ) شہرمدينہ كے مكانات ہيں

29\_پاكيزہ ترين غذائوں سے غذا كھانے ميں پابند رہنا توحيد پرستوں كى زندگى كا پسنديدہ اور مرغوب قانون ہے\_

فلينظر ايّها أزكى طعام

30\_اصحاب كہف نے اپنے خصوصى نمائندہ سے چاہا كہ غذا خريدتے وقت ان كے كھانے كى مقدار پر اكتفاء كرے \_فليا تكم برزق منه''رزق'' سے مراد وہ كھانا ہے جو كھاياجاسكے\_ (مفردات راغب)

''منہ'' ميں ابتداء ياء تبعيض كے لئے ہے اور جملہ ''فليا تكم برزق منہ'' كا معنى يہ ہے كہ اس قدر غذا خريدى جائے جسے يہ افراد كھاليں اور ان كے استعمال كى مقدار كے مطابق ہو\_

31\_بيچنے والوں كے ساتھ شائستہ اور نرم رويہ اختيار كرنے اور ان كى تجسس كى حس نہ ابھارنا ' اصحاب كہف كى اپنے خصوصى نمائندے كو نصيحت\_وليتلطّف''تلطّف'' سے مراد نرمى ہے \_(مصباح) جملہ ''ليتلّف ...'' كا جملہ ''لايشعرنّ ...'' سے رابط يہ نكتہ بتلا تا ہے كہ بيچنے والوں كے ساتھ نرم رويہ ان كا اصحاب كہف كے وجود سے آگاہ ہونے سے مانع ہے\_

32\_شہر كے رہنے والوں ميں سے كوئي بھى غار ميں رہنے والوں كے مخفى مقام سے آگاہ نہ ہونے پائے اصحاب كہف كى اپنے نمائندہ كو خصوصى تاكيد تھي\_ولا يشعرنّ بكم احد

33\_اصحاب كہف، لوگوں سے اپنے مخفى مقام سے آگاہ ہونے كے بارے ميں پريشان اور خوف زدہ تھے \_لہذا وہ پہلے ہى سے اس چيز كے ظاہر ہونے كو روكنے كے لئے كوشش كر رہے تھے\_ولايشعرنّ بكم احد

34\_احتمالى خطرات كے جاننے اور ان كا مقابلہ كرنے اور دشمنوں كى طرف سے ضرر سے بچنے كے لئے كوشش كرنا ضرورى ہے\_ولا يشعرنّ بكم احد

25\_مؤمنين كى راز داري، دشمن كے مد مقابل دفاعى امن كے حوالے سے اہم اصول ہيں \_ولا يشعرن بكم احد

36\_ذمہ دارى لينے والوں كو ان كے عہد اور معاشرتى مقام كے حوالے سے درپيش خطائيں اور خطرات سے آگاہ كرنے كاضرورى ہونا \_وليتلطّف ولا يشعرنّ بكم احداً ...

احكام: 22، 24

اصحاب كہف:اصحاب كہف كا اتحاد 25;اصحاب كہف كا اقرار 9;اصحاب كہف كا بدن 5، 21;اصحاب كہف كا بيدار ہونا 15، 21;اصحاب كہف كا پناہ لينا 17;اصحاب كہف كى حيرت انگيز نيند 2;اصحاب كہف كا خوف33; اصحاب كہف كا سالم ہونا 2;اصحاب كہف كا سكہ 28;اصحاب كہف كا عجز 8 ; اصحاب كہف كا غار كے ظاہر كرنے سے منع كرنا 33;اصحاب كہف كا غذا مہيا كرنا 16، 17، 28، 30 ; اصحاب كہف كا قصہ3،،5 ،6،7،8،9 ،15 ، 16 ،17 ،18،21، 25، 27 ،28،30، 1 3، 33 ; اصحاب كہف كا نمايندہ 16;اصحاب كہف كى استعداد ميں فرق 12;اصحاب كہف كى بھوك 15;اصحاب كہف كى بيدارى كا وقت 7; اصحاب كہف كى پريشانى 33;اصحاب كہف كى پوچھ گچھ 3; اصحاب كہف كى تعداد 11; اصحاب كہف كا حيرت انگيز بيدار ہونا 1، 2; اصحاب كہف كى دوستى 25;اصحاب كہف كى رائے 5، 9; اصحاب كہف كى فكرى طاقت 21; اصحاب كہف كى نصےحتيں 31، 32 ;اصحاب كہف كى نيند 3، 18;اصحاب كہف كے بيدار ہوتے وقت حيران ہونا 4;اصحاب كہف كے تقاضے 28 ، 30;اصحاب كہف كے زمانہ ميں رائج سكہ 23;اصحاب كہف كے غار كا جغرافيائي محل وقوع 19;اصحاب كہف كے نمائندہ كو نصيحت 31 ، 32 ;اصحاب كہف كے نمائندہ كى ذمہ دارى 28

الله تعالى :الله تعالى كا ارادہ 1;اللہ تعالى كا علم 10;اللہ تعالى كى ربوبيت 1;اللہ تعالى كى ربوبيت كا پيش خيمہ 13;اللہ تعالى كے ساتھ خاص چيزيں 10;اللہ تعالى كے علم كے آثار 13//الله تعالى كى آيات : 2//بھروسہ :الله پر بھروسہ 20

بيع:بيع ميں وكالت 22، 24;بيع كے احكام 22

پيسہ:پيسے كى تاريخ23

خطرہ:خطرے كى پيشگوئي كرنے كى اہميت 34

دشمن:دشمن سے جنگ كرنے كا اصول 35;دشمن كى سازش كا مقابلہ كرنا 34;دشمن كے مدمقابل تيارى 34

رازداري:رازدارى كى اہميت 35

ذمہ دار:ذمہ دار لوگوں كو خبردار 36

صفات:پسنديدہ صفات 26

طبيعى اسباب:طبيعى اسباب سے فائدہ اٹھانا 20

عسكرى تيارى :عسكرى تيارى كى اہميت 34

عمل:پسنديدہ عمل 29

غذا :پاكيزہ غذا كى اہميت 29

غلطياں :غلطياں جاننے كى اہميت 36

مؤمنين :مؤمنين كى راز دارى 35

مباحثہ:فضول مباحثہ سے دورى 14;مباحثہ كے آداب 14

مواسات:مواسات كى اہميت 26

وكالت:جائز وكالت 22;وكالت كے احكام 22، 24

آیت 20

(إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذاً أَبَداً)

يہ اگرتمھارے بارے ميں باخبر ہوگئے تو تمھيں سنگسار كرديں گے يا تمھيں بھى اپنے مذہب كى طرف پلٹاليں گے اور اس طرح تم كبھى نجات نہ پاسكو گے (20)

1\_اصحاب كہف، اپنے آپ كو كفار كے ہاتھوں قيدي ہوجانے كى صورت ميں سنگسار ہوتا ياآئين شرك كو قبول كرنے پرمجبورہوتا ديكھ رہے تھے\_انّهم ان يظهروا عليكم يرجموكم أو يعيدوكم فى ملّتهم

''ملّة'' سے مراد دين اور آئين ہے اور جملہ ''يعيدوكم فى ملّتهم'' يعنى ''تمہيں اپنے دين او ر آئين كى طرف پلٹاديں گے''\_

2\_اصحاب كہف كے زمانہ ميں شرك كے آئين سے منہ پھيرنے كى سزا سنگسار ہونا تھا\_إنّهم ان يظهروا عليكم يرجموكم

''رجم'' كے ذكر شدہ معانى ميں ايك معنى سنگسار كرنا ہے\_

3\_اصحاب كہف كے زمانہ ميں مشركين، توحيد پرستوں كے شرك كى طرف مكمل طور پر پلٹنے كى صورت ميں ان كى سزا كو نظر انداز كرديتے \_يرجموكم أو يعيدوكم فى ملّتهم اصل ميں فعل ''يعيدوكم '' كے لئے حرف ''الي'' كو استعمال كرنا چاہيے ليكن اس كى جگہ حرف ''في'' كا آنا بتا رہا ہے كہ اگراصحاب كہف مكمل طور پر شرك اختيار كرليں اور شرك كے خلاف كوئي بات يا فعل انجام نہ ديں تو مشركين انہيں سنگسار كرنے سے چشم پوشى كرليں گے \_

4\_توحيد پرستوں كو چاہيے كہ اپنے آپ كو ايسے ماحول يا حالات سے دوچار نہ كريں كہ وہ پھر اپنے ايمان كى حفاظت پر قادر نہ ہوں \_أنّهم إن يظهروا عليكم ... يعيدوكم فى ملتهم

5\_ہر ايسے قدم اٹھانے سے پرہيز ضرورى ہے كہ جو انسان كے كفار و مشركين كے جال ميں پھنسنے كا باعث ہو \_وليتلطّف ولا يشعرنّ بكم احداً إنهم إن يظهروا عليكم جملہ ''إنهم ان يظهروا ...'' اصحاب كہف كى ان نصيحتوں كے لئے علت ہے كہ جو پچھلى آيت ميں ذكر ہوئيں ہيں انہوں نے كفار كے ہاتھوں قيد ہونے سے بچنے كے لئے اپنے نمائندہ كو نصيحت كى كہ نرم رويہّ اختيار كرنا اور راز كو فاش نہ كرنا\_

6\_اصحاب كہف كا معاشرہ، اپنے باطل عقائد كے دفاع ميں متعصب اور شدت سے عمل كرنے والا تھا\_

إنّهم إن يظهروا عليكم يرجموكم أو يعيدوكم فى ملّتهم

7\_اصحاب كہف كى زندگى كے زمانہ ميں ايك ظالم اور آمرانہ حكومت تھى \_إنّهم إن يظهروا عليكم يرجموكم أو يعيدوكم فى ملّتهم

8\_مشركين، كبھى بھى فلاح نہ پاسكيں گے\_ولن تفلحوا إذاً أبدا

9\_اپنے اختيار سے كيے گئے كاموں كے نتيجہ ميں ايسے مرحلہ تك پہنچنا كہ شرك كو قبول كرنے پر مجبور ہوجائے يہ كاميابى كے لئے مانع ہے\_اويعيدوكم فى ملّتهم ولن تفلحوا إذاً أبدايہ تو واضح ہے كہ انسان اضطرارى حالت ميں شرك كا اظہار كرسكتا ہے \_ ليكن اصحاب كہف اسے شرك اختيار كرنے كا جواز نہيں جانتے تھے كيونكہ وہ ايسے اضطراركى بات كر رہے تھے كہ جو ممكن تھاان كے اپنے افراد كى بے احتياطى كى وجہ سے حاصل ہو\_

10\_اصحاب كہف، كفار كے ہاتھوں پكڑے جانے كى صورت ميں اپنے سنگسار ہونے كے آئين شرك كے قبول كرنے پر ترجيح ديتے تھے\_يرجموكم أو يعيدوكم فى ملّتهم ولن تفلحوا إذاً أبدا

جملہ ''ولن تفلحوا ...'' كا ''يعيدوكم'' سے رابطہ يہ بتا رہا ہے كہ اصحاب كہف فقط شرك اختيار كرنے اور اپنى قوم كے دين كى طرف پلٹنے كو كاميابى كى راہ ميں ركاوٹ سمجھتے تھے جبكہ سنگسار ہونے كى صورت ميں ان كا يہ نظريہ نہيں تھا\_

11\_اصحاب كہف، مشركين كے دين كو مجبورى سے قبول كرنے كى صورت ميں اپنے ليے شرك سے فرار كى تمام راہوں كو مسدود ديكھ رہے تھے\_أو يعيدوكم فى ملتهم ولن تفلحوا إذاً ابدا

يہاں ''فلاح'' سے مراد مقام كى مناسبت سے شرك سے رہائي و نجات ہے\_

12\_اصحاب كہف،ارتداد اور دوبارہ شرك كى طرف پلٹنے كو بہت بڑا گناہ اور سعادت جاودانى كے لئے ركاوٹ سمجھتے تھے \_

أو يعيدوكم فى ملّتهم ولن تفلحوا إذاً ابدا

13\_اصحاب كہف، اپنى نيند كى مدت سے مكمل طور پر بے خبر تھے\_إنهم إن يظهروا ... ولن تفلحوا إذاً أبدا

واضح سى بات ہے كہ اگر اصحاب كہف اپنى نيند كے زمانے سے چند صديوں كے گزرنے كا احتمال ركھتے تو يقينا انقلاب زمانہ كا بھى احتمال ركھتے اور اجتماعى صورت حال اپنے زمانے كى صورت حال جيسا فرض نہ كرتے\_

14\_مرتدين، ہميشہ كے لئے فلاح سے محروم ہيں \_ا و يعيدوكم فى ملّتهم ولن تفلحوا إذاً أبدا

15\_فلاح، صرف الله واحد پر ايمان ركھنے كى صورت ميں ہے\_ا و يعيدوكم فى ملّتهم ولن تفلحوا إذاً أبدا

ارتداد:ارتداد كے آثار 12

اصحاب كہف:اصحاب كہف اور ارتداد 3;اصحاب كہف اور شرك 11،12;اصحاب كہف كا ايمان 10; اصحاب كہف كا شرك كى طرف مجبور كيا جانا ،1; اصحاب كہف كا قصہ 1،3، 10،11 ،12 ، 13 ; اصحاب كہف كى بے خبرى 13;اصحاب كہف كى پيشگوئي 11;اصحاب كہف كى رائے 1،12 ; اصحاب كہف كى سعادت سے مانع 12; اصحاب كہف كى معافى كى شرائط 3;اصحاب كہف كى نيندكى مدت 13; اصحاب كہف كے زمانہ ميں باطل عيقدہ 16; اصحاب كہف كے زمانہ ميں توحيد پرستوں كى سزا 25;اصحاب كہف كے زمانہ ميں شرك كى مخالفت كى سزا 2;اصحاب كہف كے زمانہ كے لوگوں كا تعصب 6;اصحاب كہف كے زمانہ كى حكومت 7;اصحاب كہف كے زمانہ كے مشركين 3;اصحاب كہف كے سنگسار ہونے كا خطرہ 1//ايمان :ايمان كى حفاظت كى اہميت 4

توحيد:توحيد كے آثار 15

حكومت:ڈكٹيڑ حكومت 7

سزا:شرك پر سزا كو ترجيح 10

سنگسار :اصحاب كہف كے زمانہ ميں سنگسار 2

شرك:جبرى شرك 9;شرك سے نجات 11;شرك كے آثار9

ظالمين : 7

كاميابى :كاميابى سے محرومين8،14;كاميابى سے موانع 9;كاميابى كے اسباب 15

كفار :كفار كى سازش سے پرہيز 5

گناہان كبيرہ :12

مرتد:مرتد كا محروم ہونا 14

مشركين:مشركين كى سازش سے پرہيز 5;مشركين كى شقاوت 8

موحدين:موحدين كى ذمہ دارى 4

آیت 21

(وَكَذَلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَاناً رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَى أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِداً)

اور اس طرح ہم نے قوم كو ان كے حالات پر مطلع كرديا تا كہ انھيں معلوم ہوجائے كہ اللہ كا وعدہ سچّا ہے اور قيامت ميں كسى طرح كا شبہ نہيں ہے جب يہ لوگ آپس ميں ان كے بارے ميں جھگڑا كر رہے تھے اور يہ طے كر رہے تھے كہ ان كے غار پر ايك عمارت بنادى جائے\_ خدا ان كے بارے ميں بہتر جانتا ہے اور جو لوگ دوسروں كى رائے پر غالب آئے انھوں نے كہا كہ ہم ان پر مسجد بنائيں گے (21)

1\_اصحاب كہف كا مقام، ان كے پوشيدہ ركھنے كي كوشش كے باوجود ظاہر ہوگيا اور لوگ انہيں

ديكھنے كے لئے وہاں پہنچنے لگے\_وكذلك ا عثرنا عليهم ليعلموا

2\_اصحاب كہف، كے مخفى مقام كا لمبى مدت پوشيدہ رہنے كے بعد ظاہر ہونا،اللہ تعالى كى آيت اور نشانى تھا\_

وكذلك اعثرنا عليهم

''ذلك'' اصحاب كہف كى طولانى نيند اور ان كا صحيح وسالم رہنا اور ان كے بيدار ہونے كى طرف اشارہ ہے اور لوگوں كو اس امر سے آگاہ كرنے كو اس سے تشبيہ دى گئي ہے \_ يہاں تشبيہ كى جہت جس طرح كہ پچھلى آيات سے معلو م ہوتا ہے يہ واقعات اس بات كى علامت ہيں كہ الله تعالى موحدينكى راہ ہدايت ميں امداد كرتا ہے\_

3\_لوگوں كا معمولى سى كوشش كئے بغير، اصحاب كہف كے مخفى مقام سے آگاہ ہوجانا، الله تعالى تدبير و ارادہ كے تحت تھا\_

اعثرنا عليهم ''عثور'' كا حقيقى معنى سقوط ہے اور اس كا مجازى معنى يعنى بغير جستجو كيے كسى چيز سے آگاہ ہونا ہے\_ (مفردات راغب سے اقتباس) اس صورت ميں جملہ ''اعثرنا عليهم'' ميں اعثرنا الناس عليهم'' مقدر ہے يعني'' ہم نے لوگوں كو بغير اس كے وہ كہ جستجو كريں اصحاب كہف كے حالات سے آگاہ كيا''\_

4\_اصحاب كہف كے نمائندہ كا زمانہ قديم كے سكہ كے ساتھ شہرميں آنا، ان كى داستان كے ظاہر ہونے كا سبب بنا تھا \_

فابعثوا ا حدكم بورقكم هذه ... وكذلك اعثرنا عليهم

5\_اصحاب كہف كو ظاہر كرنا اور ان كى نيند اور بيدارى كے رازسے پردہ اٹھانا،اللہ تعالى كے وعدوں كى حقانيت پر لوگوں كے علم كا موجب بنا \_وكذلك ا عثرنا عليهم ليعلموا أنّ وعداللّه حقّا

''ليعلموا'' ميں ضمير فاعل سے مراد وہ مفعول محذوف ہے كہ جو ''اعثرنا'' كے لئے منتخب ہوا ہے \_ يعنى ''اعثرنا الناس ليعلموا''

6\_اصحاب كہف، ايسے توحيد پرستوں كا نمونہ ہيں كہ جن كے بارے ميں الله تعالى كے وعدے پورے ہوئے \_

ليعلموا ان وعداللّه حقا

وہ لوگ جنہوں نے اصحاب كہف كا مشاہدہ كيا اس آيت كے ذيل كے مطابق ايسے لوگ تھے كہ جنہوں نے الله تعالى كى ربوبيت كو قبول كياہوا تھا اصحاب كہف كا ان لوگوں پرظاہر كيا جانا ہو سكتا ہے الله تعالى كى وعدہ شدہ امداد كا حقيقى نمونہ پيش كرنا تھاتاكہ لوگ ان كا مشاہدہ كرتے ہوئے الله تعالى كے وعدوں كى حقانيت كو جان ليں \_

7\_الله تعالى كے وعدوں كا پورا ہونا يقينى اور ناقابل تخلّف ہے\_أنّ وعدالله حقا

8\_قيامت كا بپا ہونا ايسى حقيقت ہے كہ جس ميں كسى قسم كے شك كى گنجائش نہيں ہے\_وأنّ الساعة لاريب فيه

جملہ ''لاريب فيها'' ايك جملہ خبريہ ہے كہ اس سے نہى ميں مبالغہ كا ارادہ كيا گيا ہے يعنى قيامت كے بارے ميں شك نہيں كرنا چاہيے \_ كيونكہ قيامت كے موضوع ميں شك كى گنجائش نہيں ہے\_

9\_اصحاب كہف كى داستان، معاد كى حقانيت پر دليل اور اس كے حوالے سے شك وترديد كے اسباب كو ختم كرنے والى ہے\_وكذلك اعثرناعليهم ليعلموا ... أنّ الساعة لاريب فيه

''ساعة'' يعني'' وقت كا كچھ حصہ'' يہ كہ قيامت كو ''ساعة'' سے تعبير كيا گيا ہے اسى لئے كہ وہ وقت كے كچھ حصے كى مانند ہے كيونكہ قيامت ميں حساب وكتاب كا مرحلہ بہت جلد انجام پائے گا\_(مفردات راغب)

10\_''ساعة'' قيامت كے ناموں ميں سے ہے\_أن الساعة لاريب فيه

11\_موت اوروز قيامت، حشر، نيند اور بيدارى كى مانند ايك چيز ہے\_ليعلموا ... أنّ الساعة لاريب فيها\_

اصحاب كہف كى نيند اور چند صديوں كے بعد ان كا بيدار ہونا اور قرآن كا معاد كى حقانيت بيان كرنے كے لئے اس واقعہ كو گواہ قرار دينا اس دعوى پر دليل ہے كہ موت نيند كى مانند ہے اور قيامت ميں حشر نيند سے بيدارى كى مانند ہے\_

12\_عالم غيب كے متعلق حقائق كو عالم محسوس كى اشياء كى مدد سے سمجھانا، ايك مفيد روش اور اسلوب قرآن ہے\_ا عثرناعليهم ليعلموا ... أنّ الساعة لاريب فيها \_اصحاب كہف كى ايك طويل مدت نيند كے بعد بيدارى كو واضح كرتے ہوئے معاد كى حقانيت كى تعليم دينا مندرجہ بالا مطلب كو واضح كر رہا ہے\_

13\_الله تعالى كے وعدوں كى حقانيت پر يقين اور معاد پر عقيدہ، ايك الہى فرض ہونے كے ساتھ ساتھ ايك عظيم معرفت بھى ہے\_ا عثرناعليهم ليعلموا أنّ وعدالله حق وأنّ الساعة لاريب فيها\_

14\_اللہ تعالى كى تدبيريں اور افعال،با مقصداور غرض كے ساتھ ہيں \_

ا عثرناعليهم ليعلموا انّ وعدالله حق و انّ الساعة لا ريب فيه

15\_دينى عقائد و نظريات كى اساس ،علم وآگاہى پر ركھنا كى ضرورى ہے\_اعثرناعليهم ليعلموا

جس طرح كہ ذيل آيت سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ لوگ كہ جنہيں الله تعالى نے اصحاب كہف كى داستان سے آگاہ فرمايا تھا وہ الله تعالى كى ربوبيت كا اعتقاد ركھتے تھے اور اس كے لئے سجدہ ريز تھے\_ اصحاب كہف كو ان كے سامنے پيش كركے انہيں علم ويقين كے مرحلہ تك پہنچانا بتا تا ہے كہ توحيد پرستوں كے لئے يہ مرحلہ كس قدر ضرورى ہے\_

16\_معاد اور قيامت كا برپا ہونا الله تعالى كا بر حق اور نہ بدلنے والا وعدہ ہے\_ليعلموا ا نّ وعدالله حق وأنّ الساعة لا ريب فيه ''أنّ الساعة ...'' كى عبارت ممكن ہے كہ ''أن وعداللّه حق'' كى عبارت كى تفسير كر رہى ہو \_

17\_اصحاب كہف كے مقام كو كشف كرنے والے ، درحقيقت معاد كے حوالے سے لڑائي جھگڑے ميں پڑے ہوئے تھے\_ا عثرنا عليهم ... إذ يتنازعون بينهم أمرهم ''إذ'' ،''اعثرنا'' كے لئے ظرف ہے لہذا آيت سے مرا ديہ ہے كہ لوگ اس وقت اصحاب كہف كے بارے ميں مطلع ہوئے جب وہ اپنے امور ميں سے كسى پر اختلاف كر رہے تھے يہاں ''ان الساعة لاريب فيها'' كے قرينہ سے ان كے امر سے مراد قيامت كا برپا ہونا ہے اور ''امرہم'' ميں ضمير سے مراد وہ لوگ ہيں كہ جو اصحاب كہف كے بارے ميں مطلع ہوئے\_

18\_اللہ تعالى نے لوگوں كے قيامت كے حوالے سے اختلاف ونزاع كے زمانہ ميں اصحاب كہف كو نيند سے بيدار كيا\_

ا عثرناعليهم ... إذيتنازعون بينهم أمرهم\_

19\_اصحاب كہف كے شہر ميں رہنے والے بعض لوگ، ان كے بيدار ہونے كے زمانہ ميں معاد كے برحق ہونے كا عقيدہ ركھتے تھے \_اعثرنا عليهم ...اذ يتنازعون بينهم أمرهم

20\_اصحاب كہف كى كئي سالوں پر مشتمل طويل نيند كے دوران وجود ميں آنے والے معاشرے اپنے عقائد ميں اہم تبديليوں كا شكارتھے\_اذ يتنازعون بينهم أمرهم جس معاشرہ سے اصحاب كہف جدا ہوئے تھے اس پر حاكم ايسے مشرك افراد تھے جو توحيد پرستوں كو مٹانے ميں لگے ہوئے تھے\_ ليكن ان كى بيدارى كے زمانہ ميں معاد پر عقيدہ اور اس كے بارے ميں بحث ومناظرہ كا لوگوں ميں مكمل رواج تھا اور حكومتى فضا بھى مؤمنين كے حق ميں ہموار تھي\_

21\_اصحاب كہف كى بيدارى اور ان كى حقيقت اور ان كے اہداف كے بارے ميں لوگوں كے درميان تنازع كا زمانہ ايك ہى تھا\_ا عثرناعليهم ... إذيتنازعون بينهم أمرهم ''ربهم أعلم بهم'' كے قرينہ سے كہہ سكتے ہيں كہ لوگوں كا تنازع اصحاب كہف كے بارے ميں تھا اور قرينہ ''يتنازعون'' مضارع ہونے كى دليل بتاتى ہے كہ يہ پرانا تنازع ان كے مشاہدہ كرنے كے باوجود ختم نہ ہوا بلكہ لوگوں كے ايك گروہ نے ان كى صحيح شناخت كو الله تعالى پر جھوٹ ديا تھا اور ان كى حقيقى شناخت پيدا كرنے سے عاجزى كا اظہار كيا تو اس صورت ميں ''امرهم'' كى ضمير اصحاب كہف سے متعلق ہوگي\_ ''فقالوا'' ميں حرف ''فا'' بھى اس احتمال كى تائيد كر رہا ہے \_22\_اصحاب كہف كى داستان، ان كے شہر كے رہنے

والوں كے درميان ايك يادگار واقعہ اور ان كے مختلف نظريات و آراء كا مركز تھي\_اذ يتنازعون بينهم أمرهم

23\_اصحاب كہف، لوگوں سے ملاقات كرنے كے بعد اسى غار ميں بے جان جسموں كى شكل ميں تبديل ہوگئے \_

فقالوا ابنوا عليهم بنيان

24\_اصحاب كہف كى اقامت گاہ كو كشف كرنے كے بعد لوگوں كا ان كى موت كے حوالے سے مطمئن ہوجانا \_

فقالوا ابنوا ... لنتّخذنّ عليهم مسجدا

اصحاب كہف سے ملنے والوں نے ان كى ملاقات كے بعد جو مصّمم ارادہ كيا (ابنوا عليهم ...) اس سے حكايت كر رہا ہے كہ وہ ان كى موت كے حوالے سے مطمئن ہوگئے تھے\_

25\_اصحاب كہف سے ملاقات كرنے والے سب اس بات پر متفق ہوگئے كہ ان كے اجساد كى حفاظت كے لئے عمارت بنائي جائے\_فقالوا ابنوا عليهم ... لنتخذن عليهم مسجدا

26\_اصحاب كہف كوكشف كرنے والوں نے انكى اقامت گاہ پر ايك عام سى عمارت يا مسجد بنانے ميں اختلاف كيا\_

فقالوا ابنوا عليهم بنياناً ...قال الذين ... لنتخذن عليهم مسجدا

27\_اصحاب كہف كا ديدار كرنے والے كچھ افراد نے دوسروں كو ان كى اقامت گاہ پر ايك عام سى عمارت بنانے كى تشويق دلائي\_فقالوا ابنوا عليهم بنياناً ربهم أعلم بهم

جملہ ''قال الذين غلبوا ...'' اسى آيت كے ذيل ميں اس بات پر قرينہ ہے كہ فقط بعض ديدار كرنے والوں نے ايك عام سى عمارت بنانے كا مشورہ ديا تھا، ''بنياناً'' كا نكرہ ہونا، بتا تا ہے كہ انہيں عمارت كى كيفيت و نوعيت سے كوئي مطلب نہ تھا\_

28\_اصحاب كہف سے بعض ملنے والوں نے ان كے واقعہ كو مبہم اور خود كو اس كے تجزيہ سے عاجز پايا\_فقالوا ابنوا عليهم بنياناً ربّهم أعلم بهم جملہ ''ربهم أعلم بهم'' بتا تا ہے كہ اس جملہ كو كہنے والے، اصحاب كہف كى داستان كى حقيقت تك نہ پہنچ سكے اور انہوں نے علم كو الله تعالى پر موكول كر ديا\_

29\_اصحاب كہف كى داستان ميں كچھ افراد كا ابہام ان كا معمولى عمارت بنانے كى تجويز پراكتفا كرنے اور اس كى تعمير ميں حصہ نہ لينے پر دليل ہے\_فقالوا ابنوا عليهم بنياناً ربهم أعلم بهم قال الذين غلبوا على أمرهم لنتّخذنّ عليهم مسجدا

''ابنوا'' ميں ضمير غائب اور ''لنتخذن'' ميں ضمير متكلم كا استعمال ،مشورہ دينے والوں كے دو گروہوں كى طرف اشارہ كر رہا ہے \_ پہلے گروہ نے اسے دوسرے گروہ كى ذمہ دارى سمجھى اور دوسرے نے اپنے آپ كو اس كام كے لئے ذمہ

دار جانا \_ ''فقالوا'' ميں حرف ''فا'' يہ بتا رہا ہے كہ حاضرين كا عمارت بنانے كے اہداف ميں اختلاف كا سرچشمہ ان كا داستان كى حقيقت ميں اختلاف تھا\_

30\_اصحاب كہف كى داستان كى حقيقت پر الله كے علم كى برترى كا اعتراف وہ لوگ كر رہے تھے جو خود واقعہ كى حقيقت كو پانے سے عاجزى كا اظہار كر رہے تھے\_فقالوا ابنوا عليهم بنياناً ربهم أعلم بهم

31\_اصحاب كہف سے ملنے والے، الله تعالى كى ربوبيت اور سب پر اسكے علم كى برترى كا عقيدہ ركھتے تھے\_

فقالوا ... ربّهم أعلم بهم

32\_بعض منكرين معاد، اصحاب كہف كى داستان كو مختلف جہات سے نہ سمجھنے كى بناء پر اسے معاد كے ممكن ہونے پر دليل نہ سمجھتے ہوئے اپنے پچھلے شك و ترديد پر باقى رہے \_ليعلموا ... أنّ الساعة لاريب فيها ... ربهم أعلم بهم

اگر سب ملنے والوں كے لئے اصحاب كہف كى زيارت معاد پر ايمان كى تقويت كا باعث ہوتى تو يہ مناسب نہ تھا كہ وہ كہيں ''ربہم'' بلكہ كہنا چاہئے تھا ''ربّنا'' اور اصحاب كہف كے موضوع كے حوالے سے بے خبرى كا اظہار نہ كرتے\_

33\_اصحاب كہف كو درك كرنے والے ايك گروہ نے اپنے رقيبوں كو ايك طرف ہٹاتے ہوئے، اصحاب كہف كے امور كى ذمہ دارى اپنے كندھوں پر اٹھالي\_قال الذين غلبوا على أمرهم

''امرہم '' ميں ضمير كا تعلق اصحاب كہف سے ہے اور جملہ ''قال الذين ...'' كا مطلب يہ ہے كہ ايك گروہ نے اصحاب كہف كے امور كى باگ ڈور اپنے ہاتھوں ميں لے لى اور مسجد كا بنانا اپنى ذمہ دارى قرار ديا\_

34\_اصحاب كہف كى اقامت گاہ كى ذمہ دارى لينے والے، اصحاب كہف كو اہل عبادت خداوند اور انكے مقام كو مقدس مقام سمجھتے تھے\_قال الذين غلبوا على أمرهم لنتخذن عليهم مسجدا

مسجد بنانے كا عزم بتا رہا ہے كہ مسجد بنانے والے، اصحاب كہف كو مسجد كے ساتھ ہم آہنگ سمجھتے تھے اورانہيں اہل عبادت و مسجد كے عنوان سے پہچا نتے تھے تو ان كى آرام گاہ كو مسجد بنانے كے لائق سمجھناگويا اس جگہ كے مقدس ہونے كے ان كے عقيدہ كو بتا رہا ہے\_

35\_اصحاب كہف كى آرامگاہ كے سرپرستوں نے الله تعالى كى عبادت كى غرض سے غار كى فضاء ميں مسجد بنانے كى ٹھان لى \_قال الذين غلبوا على أمرهم لنتخذن عليهم مسجدا پہلے گروہ كى تعبير ميں ''ابنوا'' كا آنا بتا رہا ہے كہ وہ دوسروں كو يہ كہہ رہے تھے اورخوداپنے مشورہ ميں عملى طور پر حصہ نہيں لينا چاہتے تھے\_ ليكن

دوسراے گروہ ضمير متكلم ''لنتخذنّ'' كو استعمال كرتے ہوئے كہ جوبنفس نفيس مسجد بنانے كے سلسہ ميں ان كے پختہ عزم كو بيان كررہى ہے\_''إتخاذ مسجد'' كى تعبير سے يہ بھى اعلان كر رہے ہيں كہ وہ خود بھى وہاں عبادت كريں گے\_

36\_غار ميں مسجد بنانے والوں كے مقاصد ميں سے ايك مقصد يہ بھى تھا كہ اصحاب كہف كى داستان اور واقعہ كو زندہ ركھا جائے \_لنتخذن عليهم مسجدا ''عليہم'' كى قيد اس نكتہ كو بيان كر رہى ہے كہ اس مقام پر مسجد بنانے كا مشورہ ان كى ياد باقى رہنے كے لئے ديا گيا تھا\_

37\_اصحاب كہف كے بيدار ہونے كے زمانہ ميں مسجد كا وجود اور اس كى عظمت \_لنتخذن عليهم مسجدا

38\_صالحین كى آرامگاہ اور مزار پر مسجد بنانا جائز ہے اور ان كى قبر كے قريب عبادت كرنا درست ہے\_لنتخذن عليهم مسجدا جب بھى قرآن گذشتہ معاشروں اور اديان سے كوئي بات يا فعل اس طرح نقل كرے كہ جس سے انكى تعريف اور ان پر الله كى خاص عنايت كا پتا چلے تو معلوم ہوگا قرآن نے اس گفتار يا كرداركو صحيح و پسنديدہ شمار كيا ہے\_

39\_توحيدپرست لوگ ،دين اور الہى نظريہ كى ترويج كے لئے ہر مناسب موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہيں \_

قال الذين غلبوا على أمرهم لنتّخذنّ عليهم مسجدا

40\_اصحاب كہف كى داستان كا ظاہر ہونا، توحید پرستوں اور معاد پر عقيدہ ركھنے والوں كے موقف كو مضبوط كرنے كا سبب بنا\_اذ يتنازعون ... قال الذين غلبوا على أمرهم لوگوں كے درميان جو چيز مورد نزاع اور اختلاف تھى اس كے بارے ميں دو احتمال بيان ہوئے ہيں :

اگر ''اذيتنازعون ...'' سے مراد ان كا معاد پر اختلاف تھا تو ''الذين غلبوا ...'' لوگوں كا وہ گروہ ہوگا كہ جنہوں نے معاد كو قبول كيا ہوا تھا اور اصحاب كہف كے بيدار ہونے سے انہيں اپنے دشمن كے مد مقابل محكم ومحسوس دليل ہاتھ آگئي تھي\_

41\_غير موحدين آيات الہى كو مٹانے اور اسے غير اہم اور بے مقصد واقعہ ميں تبديل كرنے كى كوشش كر رہے تھے\_

فقالوا ابنواعليهم بنياناً ... قال الذين ... لنتّخذنّ عليهم مسجدا

مندرجہ بالا مطلب اس اساس پر ہے كہ كلمہ ''ربہم'' كہنے والوں كے عقيدہ كے مطابق يہ اصحاب كہف كے ربّ كا دوسروں كے رب كے درميان فرق ہونے كو بتا رہاہو\_ كيونكہ اگر يہ بات نہ ہو تو''ربنا'' كہنا مناسب تھااس لئے يہ كہنے والے توحيد پرست نہ تھے اور ايسى تجويز دينا چاہتے تھے جس ميں كہ توحيد كا نام و نشان نہ ہو\_

42\_بعض مقامات،پاكيزہ، مقدس اور مقام عبادت كے ساتھ خاص ہونے كى لياقت كے حامل ہيں

\_لنتّخذنّ عليهم مسجدا

43\_صالحين اور الہى لوگ، موت كے بعد بھى احترام كے لائق ہيں اور ان كى آرامگاہ ايك عظےم منزلت كى حامل ہے\_

لنتخذن عليهم مسجدا

احكام: 38/اصحاب كہف:اصحاب كہف كا قصہ 1،4،17، 18، 19، 21، 23،25، 26، 27، 28، 29، 30 ،33، 35; اصحاب كہف كو پانے والوں كا عجز 28،30; اصحاب كہف كو پانے والوں كا عقيدہ 31;اصحاب كہف كو پانے والوں كا پيشكش 25،27;اصحاب كہف كو پانے والوں كى ذمہ دارى 33 ;اصحاب كہف كو درك كرنے والوں كا اقرار 28،30;اصحاب كہف كو درك كرنے والوں كى فكر28;اصحاب كہف كو درك كرنے والوں مين اختلاف 26; اصحاب كہف كى بيدارى كا زمانہ 21;اصحاب كہف كى عبادات 34;اصحاب كہف كى غار كا ظاہر ہونا 21 ،24 ; اصحاب كہف كى غار كو ظاہر كرنے كى وجہ 3;اصحاب كہف كى غار كو كشف كرنے والوں ميں جھگڑا17;اصحاب كہف كے زمانہ ميں مسجد37; اصحاب كہف كى غار كے سرپرستوں كے مقاصد36;اصحا ب كہف كے ظاہر ہونے كے آثار5،40;اصحاب كہف كى غار ميں عمارت بنانا25،26،27،29;اصحاب كہف كى غار ميں مسجد بنانا26،35; اصحاب كہف كى غار ميں مسجد بنانے كا فلسفہ 36;اصحاب كہف كى نيند نے دوران معاشرہ ميں تبديلياں 20;اصحاب كہف كى موت 23،24;اصحاف كہف كے زمانہ كے لوگوں كا عقيدہ24;اصحاب كہف كے زمانہ ميں مسجد37;اصحاب كہف كے زمانہ ميں معاد پر ايمان لانے والے19;اصحاب كہف كے زمانہ ميں معاد كے ميں شك و ترديد 17،18 ; اصحاب كہف كے غاركى سرپرستى 33 ; اصحاب كہف كے غار كے سرپرستوں كى فكر34; اصحاب كہف كے غار كے ظاہر ہونے كا باعث 4;اصحاب كہف كے قصہ كو زندہ ركھنا 36; اصحاب كہف كے قصہ كى اہميت22 ; اصحاب كہف كے قصہ كے آثار 9، 32; اصحاب كہف كے قصہ ميں ابہام28; اصحاب كہف كے قصہ ميں ابہام كے آثار 29;اصحاب كہف كے نمائندے كا كردار 4;غار كا تقدس 34;لوگوں سے ملاقات كے بعد اصحاب كہف 23;وعدہ اصحاب كہف كے 6//اقرار:علم خدا كا اقرار 30

الله تعالى :الله تعالى كا ارادہ 3;اللہ تعالى كى تدبير 3;اللہ تعالى كى تدبير كابا مقصدہونا 14;اللہ تعالى كے افعال كامقصدكے ساتھ ہونا 14; الله تعالى كے وعدوں كا حتمى ہونا 7;اللہ تعالى كے وعدوں كى حقانيت 5;اللہ تعالى كے وعدوں كى حقانيت پر يقين 13; الله تعالى كے وعدوں كے متحقق ہونے كے مقامات 6

الله تعالى كى آيات :الله تعالى كى آيات كو تبديل كرنا 41;اللہ تعالى كى

آيات كو چھپانا 41

انسان :انسان كى شرعى ذمہ دارى 13

ايمان:معاد پر ايمان كى اہميت 13

تبليغ:تبليغ كى روش 39

حقائق :حقائق كو بيان كرنے كى روش 12

دين:دين كى تبليغ 39

الساعة: 10

صالحین:صالحين كا احترام 43;صالحين كى قبروں كا مقدس ہونا 43;صالحين كى قبروں كے پاس عبادت 38;صالحين كے مقامات 43

عبادت گاہ:عبادت گاہ كاتقدس 42

عقيدہ:الله تعالى كى ربوبيت پر عقيدہ 31;اللہ تعالى كے علم پر عقيدہ 31;دينى عقائد ميں علم 15; عقيدہ كى اساس 15

قرآن:قرآن كى تشبيہات 11

قرآنى تشبيہات:بيدارى كے ساتھ تشبيہ 11;معاد كى تشبيہ 11;موت كى تشبيہ 11;نيند كے ساتھ تشبيہ 11

قيامت:قيامت كا حتمى ہونا 8، 16;قيامت كى حقانيت 8، 16;قيامت كے نام 10

محسوسات:محسوسات سے فائدہ اٹھانا 12

مسجد:قبور پر مسجد بنانا 38; مسجد كا تقدس 37;مسجد كى تاريخ 37;مسجد كے احكام 38

مشركين :مشركين كا حق كو چھپانا 41;مشركين كى روش 41;مشركين كى كوشش 41

معاد:معاد كا حتمى ہونا 16;معاد كو جھٹلانے والوں كا شك 32معاد كى حقانيت 16; معاد كے بارے ميں شبھات دور كرنے كا پيش خيمہ 9، 18; معاد كے بارے ميں مؤمنين كو استحكام بخشنے والے اسباب 40;معاد كے دلائل 9

مقدس مقامات : 42

موحدين:6موحدين كو استحكام بخشنے والے اسباب 40; موحدين كى تبليغ 39

موقع:موقع سے فائدہ اٹھانا 39

آیت 22

(سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْماً بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاء ظَاهِراً وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَداً)

عنقريب يہ لوگ كہيں كہ وہ تين تھے اور چوتھا ان كا كتّا تھا اور بعض كہيں گے كہ پانچ تھے اور چھٹا ان كا كتا تھا اور يہ سب صرف غيبى اندازے ہوں گے اور بعض تو يہ بھى كہيں گے كہ وہ سات تھے اورآٹھواں ان كا كتا تھا\_ آپ كہہ ديجئے كہ خدا ان كى تعداد كو بہتر جانتا ہے اور چند افراد كے علاوہ كوئي نہيں جانتا ہے لہذا آپ ان سے ظاہرى گفتگو كے علاوہ واقعاً كوئي بحث نہ كرين اور ان كے بارے ميں كسى سے دريافت بھى نہ كريں (22)

1\_پورى تاريخ ميں بہت سے لوگوں كے لئے اصحاب كہف كى تعداد كا مجہول رہنا\_سيقولون ثلثة ... مايعلمهم الاّ قليلا

2\_قرآن مجيدميں اصحاب كہف كى داستان كا نازل ہونا باعث بنا كہ زمانہ بعثت كے لوگوں نے ان كي تعداد كے حوالے سے مختلف نظريات بيان كئے\_سيقولون ...ويقولون ... ويقولون

''سيقولون'' ميں حرف ''س'' اس وقت كى باتيں اور بعد ميں ہونے والى باتوں كو واضح كر رہا ہے اور ''فلا تمارفيهم ...' كے قرينہ سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ اقوال پيغمبر اكرم (ص) كى زندگى ميں ہى سامنے آچكے تھے\_

3\_زمانہ بعثت كے لوگ، تين مختلف نظريات كا اظہار كرنے سے اصحاب كہف كو تين يا پانچ يا سات نفر سمجھتے تھے\_

سيقولون ثلثةرابعهم كلبهم ويقولون خمسة ... ويقولون سبع ...

4\_لوگوں كى نگاہ ميں اصحاب كہف كا كتا اس گروہ كا چوتھا يا چھٹايا آٹھواں عضو تھا\_

سيقولون ثلثة رابعهم كلبهم ويقولون خمسة سادسهم كلبهم ... ويقولون سبعة وثامنهم كلبهم

5\_اصحاب كہف كا كتا ،ان كى ہمراہى كى وجہ سے ايك قابل احترام چيز شمار كى گئي ہے \_رابعهم ...سادسهم ...وثامنهم كلبهم اصحاب كہف كے كتے كو اس انداز سے ذكر كرنا كہ جيسے وہ بھى ان كے ہمراہ ايك فرد تھا يہ اس كے بارے ميں خاص عنايت كو بيان كر رہا ہے\_

6\_اصحاب كہف كے بارے ميں تين يا پانچ فرد ہونے كے نظريہ ايك بے بنياد نظريہ كا اظہار اور تاريكى ميں تير چلانے كے مترادف ہے\_سيقولون ثلاثة رابعهم كلبهم ويقولون خمسة سادسهم كلبهم رجماً بالغيب

''بالغيب'' ميں باء تعدى كے لئے ہے اور يہاں '' غيب'' سے مراد پہلا اور دوسرا خيال ہے \_ ان خيالات كو ايسے پتھر سے تشبيہ دى گئي ہے كہ جسے بغير نشانہ لئے پھينكا گيا ہو اس اميد كے ساتھ كہ شايد نشانہ پر لگ جاے تو اس ''قيد'' كا پہلے اور دوسرے نظريہ سے خاص كرنا بتا تا ہے كہ تيسرا نظريہ شايد حقيقت سے دور نہ ہو اور وہ پہلے اور دوسرے نظريوں كے زمرہ ميں نہيں ہے\_

7\_اصحاب كہف كے بارے ميں سات نفر والا نظريہ قابل قبول اور قابل تائيد ہے\_رجماً بالغيب ويقولون سبعة وثامنهم كلبهم تيسرے نظريہ كى دو صورتوں ميں تائيد ہوسكتى ہے :

8\_غير سنجيدہ گفتگو كرنا' اور بغير كسى معرفت و تحقيق كے نظريہ كا اظہار كرنا ايك قابل مذمت اور غلط چيز ہے\_

سيقولون ... رجماً بالغيب

9\_الله تعالى ، پيغمبر (ص) كو لوگوں كى مختلف رائے كے مد مقابل ايك مناسب رد عمل كى تعليم دے رہا ہے\_

قل ربّى أعلم بعدّتهم ... فلا تمار فيهم

10\_لوگوں كو بے اساس نظريات كے اظہار كرنے سے روكنے اور اس كا علم الله تعالى پر چھوڑنے كى نصےحت كرنا الہى رہبروں كى ذمہ دارى ہے\_

سيقولون ... قل ربى أعلم بعدّتهم

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

(1)''رجماً بالغيب'' صرف پہلے دونوں نظريوں كے ساتھ خاص ہے\_

(2)جملہ ''ثامنہم كلبہم'' ، ''سبعة'' كے لئے صفت ہے اور واو زائدہ ہے جيسا كہ زمخشرى نے بيان كيا ہے اس صفت كو ثابت كر رہى ہے \_ يعنى اس بات كو يقينى بنا رہى ہے كہ كتا ان كا آٹھواں فرد تھا\_

11\_اصحاب كہف كى تعداد كا علم ركھنا، ايك غير ضرورى سى بات ہے جس كا اس داستان كى معرفت اور نصيحت آموز ى كے لحاظ سے كوئي اثر نہيں پڑتا \_سيقولون ... ثلاثة ... قل ربى أعلم بعدتهم ... ولا تمارفيهم

اصحاب كہف كى تعداد كا علم الله تعالى پرموقوف كرنے اور اس موضوع ميں بحث و نزاع ترك كرنے كا حكم، تائيد كر رہا ہے كہ اس قسم كا علم اس داستان كو نقل كرنے كے مقصد ميں كوئي كردار ادا نہيں كرتا\_

12\_بعض لوگ، اصحاب كہف كے اس واقعہ ميں موجود اصلى پيغام سے غافل ہوگئے اور اس كى جزئي اور كم فائدہ جہات ميں پڑگئے\_سيقولون ثلاثة ... قل ربى أعلم بعدتهم

13\_اصحاب كہف كى تعداد كے معاملہ ميں خاموشى اختيار كرنا اور ا سكے علم كو الله تعالى پرموقوف كرنا، پيغمبر (ص) پر انكے رشد وكمال اور تربيت كے حوالے سے ان پر الله تعالى كى ذمہ دارى ہے\_قل ربّى أعلم بعدتهم

14\_بے ثمر تحقيقات سے پرہيز كرنا اور اس كا علم الله تعالى پر چھور ديناضرورى ہے \_قل ربى أعلم بعدتهم

15\_اللہ تعالى كے علم كى برترى اس كى ربوبيت كا لازمہ ہے \_قل ربى أعلم بعدتهم

16\_زمانہ بعثت كے لوگوں ميں صرف تھوڑے سے لوگ، اصحاب كہف كى تعداد اور ان كى داستان كے مختلف زاويوں كے بارے ميں علم ركھتے تھے\_مايعلمهم الاّ قليلا

چونكہ بات اصحاب كہف كى تعداد كے بارے ميں تھي، جملہ ''مايعلمہم ...'' ميں اصحاب كہف كے بارے ميں اكثر لوگوں كے علم كى نفى ہوئي ہے تو يہ مطلب بتا رہا ہے كہ اصحاب كہف كى داستان كے ديگر زوايا بھى تعداد كى مانند اكثر لوگوں كو معلوم نہ تھے\_

17\_اصحاب كہف اور ان كى تعداد كے حوالے سے بحث كرنے كے لئے پيغمبر اكرم (ص) كو سرسري، سطحى اور تنازع سے دور بحث كرنے كى اجازت تھي\_فلا تمارفيهم الاّ مراء ظاهرا

''مرائ'' اس جدال كو كہتے ہيں جو كسى بات پر اعتراض كرنے اور اسے كمزور كرنے اور كلام كرنے كى والے كى توہين كرنے كے لئے انجام ديا جائے \_(مصباح) اور جب وہ طولانى اورعميق نہ ہو تو اسے ''مراء ظاہر'' كہتے ہيں \_

18\_غير ضرورى مسائل ميں دقيق اور باريك نزاع كو ترك كرنا اور ان كے حوالے سے لفظى جنگ سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_فلاتمارفيهم الاّ مراء ظاهر''فلاتمار ...'' ميں فا اس مطلب پر متفرغ ہے

جو ''ربى اعلم ...'' سے ملتاہے \_ يعنى اس چيز كى طرف توجہ كرتے ہوئے كہ اس قسم كے مسائل كو الله تعالى پرچھؤڑ ديناچاہيے تو گہرائي تك تنازع كرنے اور بحث كرنے كى گنجائش باقى نہيں رہتي\_

19\_جاہلوں كے ساتھ سوائے سطحى اور مختصر بحث كے مناظرہ كرنا ناپسنديدہ اور غلط ہے \_مايعلمهم الاّ قليل فلا تمار فيهم الاّ مراء ظاہر جملہ ''لاتمار ...'' كا جملہ ''مايعلمهم ...'' كا حرف فاء كے ذريع متفرغ ہونا مذكورہ نكتہ كو بيان كر رہا ہے\_

20\_پيغمبر(ص) كو اصحاب كہف كى داستان كے حوالے سے جاننے كے لئے كسى صاحب نظر كے خيال كو پوچھنے كى اجازت نہيں تھي\_ولا تستفت فيهم منهم احدا

''منہم'' ميں ضمير ان لوگوں سے مربوط ہے كہ جو اصحاب كہف كى تعداد كے حوالے سے اظہار نظركرتے تھے\_

21\_پيغمبر اكرم (ص) كا اصحاب كہف كى داستان سے واقف ہونا سوائے وحى الہى كے ممكن نہيں تھا\_ ولا تستفت فيهم منهم احد نہى ''لاتستفت'' كسى كے نظريہ چاہنے كے بے فائدہ ہونے كو بيان كر رہى ہے\_ اور آيت كا مطلب يہ ہے كہ كسى سے توقع نہيں ہوسكتى كہ وہ آپ كے كى نظر خواہى كا صحےح جواب دے \_

آنحضرت (ص) :آنحضرت(ص) اور اصحاب كہف كا قصہ 17،20، 21 ; آنحضرت (ص) كا معلم ہونا 9;آنحضرت (ص) كى تربيت كا پيش خيمہ13;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 13; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى كيحدود 17، 20 ;

اختلاف:اختلاف كى صورت ميں روش 9

اصحاب كہف:اصحاب كہف كا قصہ 5;اصحاب كہف كا كتا 4;اصحاب كہف كى تعداد ميں تنازع 17;اصحاب كہف كى تعداد كا علم ركھنے والوں كا كم ہونا 16;اصحاب كہف كى تعداد كے علم كا بے اثر ہونا 11;اصحاب كہف كى تعداد ميں ابھام كافلسفہ 13 ; اصحاب كہف كى تعداد ميں اختلاف 2، 3،4 ; اصحاب كہف كى تعداد 1، 6، 7; اصحاب كہف كے بارے ميں نظر مانگنا 20;اصحاب كہف كے كتے كا احترام 5;اصحاب كہف كے قصہ ميں تنازع 17

اعداد:آٹھ كا عدد 4;پانچ كا عدد 3، 6;تين كا عدد 3، 6;چار كا عدد 4;چھ كاعدد 4;سات كا عدد 3، 7

الله تعالى :الله تعالى كا علم 15;اللہ كى تعليمات 9;اللہ تعالى كى ربوبيت 15;اللہ تعالى كے علم كا كردار 10،13، 14

پوچھنا:بلاوجہ پوچھنے سے پرہيز 14

تنازع:

ناپسنديدہ تنازعہ سے پرہيز18;ناپسنديدہ تنازعہ 19

جہلاء :جہلاء سے گفتگو ميں تنازعہ كرنے پر سرزنش19

حقائق:حقائق واضح كرنے كى اساس 10

دينى رہبر:دينى رہبروں كى ذمہ دارى 10

غفلت:اصحاب كہف كے قصےّ كى تعليمات سے غفلت 12

كلام:بغير علم كے كلام 8;بغير علم كے كلام كو ترك كرنا 10;بے منطق كلام پر سرزنش 8

لوگ:بعثت كے زمانہ كے لوگ اور اصحاب كہف 2، 16;بعثت كے زمانے كے لوگوں كى فكر 2،3،4

معاشرت:معاشرت كے آداب 9

وحي:وحى كا كردار 21

آیت 23

(وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَداً)

اور كسى شے كے لئے يہ نہ كہيں كہ ميں يہ كام كل كرنے والا ہوں (23)

1\_الله تعالى پيغمبر (ص) كو زمانہ آئندہ ميں كسى كام كے انجام دينے كو يقينى جاننے سے روك رہاہے\_

ولا تقولنّ لشايئ: إنّى فاعل ذلك غدا

2\_آنے والے معين زمانہ ميں كسى بھى كام چاہے وہ چھوٹا سا ہى كيوں نہ ہو كے يقينى اور بہرصورت انجام دينے پر اطمينان كرنا صحيح نہيں ہے\_ولا تقولن لشايئ: إنّى فاعل ذلك غدا

''شي ''نكرہ ہے جو ''نہى كے قرينہ'' كے ساتھ ہر قسم كے كام خواہ چھوٹا خواہ بڑا ' دونوں كو شامل ہے\_

''غداً'' ہوسكتا ہے اپنے حقيقى معنى ميں استعمال ہو رہا ہو \_ يعنى كل والا معين دن كہ مندرجہ بالا مطلب بھى اس معنى ميں منعكس ہو رہا ہے اور يہ بھى ہوسكتا ہے كہ اس سے مراد مطلق آنے والا زمانہ ہو\_

3\_كسى بھى كام كے آنے والے دور ميں اپنى طاقت اور وسائل پر بھروسہ ركھتے ہوئے وعدہ اور ضمانت دينا، الله تعالى كے نزديك شدت سے ممنوع ہے\_ولا تقولنّ لشايئ: إنّى فاعل ذلك غدا

''الاّ ان يشاء الله '' بعد والى آيت ميں بتا رہا ہے كہ ''لا تقولنّ'' والى نہى اپنى طاقت پر بھروسہ كى صورت ميں ہے\_

4\_ظاہرى طور پر ايك عمل كے انجام پر تمام اسباب كا مہيا ہونا، اس كے واقع ہونے پر ضمانت نہيں ہے\_

ولا تقولنّ لشاي إنّى فاعل ذلك غدا

5\_آنے والے حادثات، انسان كے يقينى علم و قدرت سے خارج ہيں \_ولا تقولن لشايئ: إنّى فاعل ذلك غدا

6\_دين، انسان كے كلام كرنے كى روش اور عزم كرنے كے بارے ميں پروگرام اور تعليمات پر مشتمل ہے\_

ولا تقولن لشايئ: إنّى فاعل ذلك غدا

7\_عن أبى عبدالله (ع) (فى حديث) جبس الوحى عنه ا ى عن رسول الله (ص) أربعين صباحاً لأنّه قال لقريش: ''غداً ا خبركم بجواب مسائلكم'' ولم يستثن فقال الله : ''ولا تقولنّ لشي إنّى فاعل ذلك غداً إلّا أن يشاء الله ''\_(1)

امام صادق (ع) سے ايك حديث كے ضمن ميں نقل ہوا كہ : وحى پيغمبر اكرم (ص) سے چاليس دن تك قطع رہى كيونكہ آپ (ص) نے قريش كو فرمايا تھا: كل ميں تمھارے سوالوں كا جواب دونگا اور (مشيت خدا كو) استثناء نہيں كيا تھا (يعنى ان شاء الله نہ كہا تھا) تو الله تعالى نے فرمايا : ولا تقولن لشي إنّى فاعل ذلك غدإلّا أن يشاء الله \_

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كو منع كرنا 1

اطمينان:ناپسنديدہ اطمينان 2

الله تعالى :الله تعالى كى مشيت كى اہميت 7;اللہ تعالى كى نواہى 1،3

انسان :انسان اور آنے والا دور 5;انسان كا عجز 5; انسان كى طاقت كا محدود ہونا 5;انسان كے علم كا محدود ہونا 5

بات :بات كرنے كى روش 6

پيشگوئي :پيشگوئي كى نہى 1،3

دين:دينى تعليمات 6

روايت: 7

عزم :عزم كرنے كى روش 6

عمل:عمل كے يقينى ہونے كے اسباب 4

يقينى سمجھنا :يقينى سمجھنے سے نہى 1،3،4

آیت 24

(إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَداً)

مگر جب تك خدا نہ چاہے اور بھول جائيں تو خدا كو ياد كريں اور يہ كہيں كہ عنقريب ميرا خدا مجھے واقعيت سے قريب تر امر كى ہدايت كردے گا (24)

1\_ہر قسم كے وعدہ اور عزم كے وقت الله تعالى كى مشيت كى طرف توجہ كرنا اور انشاء الله كہنا ضرورى ہے \_

ولا تقولنّ ... إلّا أن يشاء الله جملہ ''إلّا أن يشاء الله '' ايك مقدر كا محتاج ہے كيونكہ اس مقدر كے بغير '' لا تقولن'' نہى كى توجيہہ نہيں ہوسكتى مفسرين نے جو سب سے مناسب مقدر بيان كيا ہے وہ يہ عبارت ہے \_

''الاّ ان تقرنه با ن يشاء اللّه'' تو اس صورت ميں پچھلى آيت كى طرف توجہ ركھتے ہوئے اس آيت كا معنى يہ ہوگا كہ ''اپنى گفتار ميں كسى كام كے انجام دينے كو آنے والے زمانہ ميں يقينى نہ كرو ' مگر يہ كہ اسے الله تعالى كى مشيت اور چاہت كے ہمراہ قرار دو''\_

2\_امور كا متحقق ہونا، الله تعالى كى مشيت سے مربوط ہے\_إلّا أن يشاء الله

3\_يقينى مستقبل ميں بغير كسى تبديلى كے حتّى انبياء كے ليئے بھى پيشگوئي نہيں ہوسكتا\_

ولا تقولنّ لشايئ: إنّى فاعل ذلك غداً أن يشاء الله

4\_انسانوں كا كردار، الله تعالى كے ارادہ سے مغلوب اور اس كى نسبت خود ان كى طرف ہے \_إنى فاعل ... إلّا أن يشاء الله چنانچہ كوئي كہے كہ الله كے ارادہ سے ميں مستقبل ميں يہ كام كروں گا تو آيت شريفہ كے مطابق يہ بات صحيح اور جائز ہے' جو زبان پر لائي گئي ہے لہذااللہ تعالى كا ارادہ كام كى انسان كى طرف نسبت دينے ميں مانع نہيں ہے\_

5\_انسانوں كو چاہيے كہ وہ ہميشہ الله كى ياد ميں رہيں \_واذكر ربّك إذا نسيت

6\_الله تعالى كى ياد سے ہر قسم كى غفلت اور بھول ظاہر ہونے كے بعد اس كا تدارك كرنا ضرورى ہے\_

واذكر ربك إذا نسيت آيت ميں نسيان كا متعلق ذكر نہيں ہوا ليكن قرينہ ''واذكر ربك'' كے ساتھ كہا جاسكتا ہے كہ يہاں مراد الله تعالى كى ياد كو بھولنا ہے كہ جب توجہ پيدا ہو تو اس كا تدارك كياجائے \_

7\_وہ لوگ كہ جو ''إن شاء الله '' كہنا بھول جائيں تو انہيں چاہے كسى اور تعبير كے ساتھ ہى الله كا ذكر زبان پر ضرور لائيں \_

إلّا أن يشاء الله واذكر ربّك إذا نسيت نسيان كا متعلق ''الاّ أن يشاء الله '' كے قرينہ سے ممكن ہے\_ ''إن شاء الله '' كہنا ہو اور جملہ ''اذكر ربك'' مطلق ہے \_لہذا''إن شاء الله '' كے تدارك كے لئے ہر ايسے لفظ كا انتخاب كہ جو الله تعالى كى طرف توجہ اور اس كے ارادہ كے غلبہ كو بتا تا ہو ' ثمر بخش ہوگا\_

8\_انسانوں كے امور كى الہى تدبير كے ساتھ وابستہ ہونے كى طرف توجہ، كسى كام اور حالت ميں اس كى ياد سے غافل ہونے سے كا سبب نہيں بنتي\_واذكر ربك إذا نسيت

كلمہ ''ربّ'' آيت ميں مندرجہ بالا مطلب كو بتا رہا ہے\_

9\_پيغمبر (ص) ، الله تعالى كے ذكر كو اپنى گفتگو ميں بھولنے اور ترك كرنے كے خطرہ ميں ہيں \_واذكر ربّك إذا نسيت

10\_الله تعالى كا ذكر اور ياد، مقصود چيز كى ياد آورى او ربھولنے كى حالت كے ختم ہونے كا باعث ہے\_

واذكر ربّك إذا نسيت ''نسيأن'' كے متعلق كو ممكن ہے عام اور ہر چيز كو شامل جانا جائے \_ تو اس صورت ميں جملہ ''واذكر ...'' كا مطلب يہ ہوگا كہ ''جب بھى كوئي چيز بھول جائو تو الله تعالى كا ذكر زبان پر جارى كرو تاكہ وہ چيز ياد آئے اور تمہارى غفلت ختم ہوجائے\_

11\_پيغمبر (ص) ، رشد اور الہى ہدايت كے حامل ہيں \_وقل عسى أن يهدين ربيّ لا قرب من هذا رشدا

''رشد''''غسّي''(گمراہي) كا مد مقابل نقطہ ہے اور جس جگہ ہدايت استعمال ہو ''رشد'' بھى استعمال ہوتا ہے \_ (مفردات راغب)

12\_رشد وہدايت كے كمترين راستہ كى درخواست اور اس تك پہنچنے كے بارے ميں اميد ركھنے كا اظہار، الله تعالى كا پيغمبر اكرم (ص) كو حكم اور نصےحت ہے\_وقل عسى أن يهدين ربّى لا قرب من هذا رشدا

13\_رشد وہدايت كے بلند مقام تك پہنچنے كا مقصدايك الہى ہدف ہے\_وقل عسى أن يهدين ربّى لا قرب من هذا رشدا

14\_رشد اور الله تعالى پر اميد ركھنا، اس تك پہنچنے ميں كافى كردار ادا كرتا ہے\_وقل عسى أن يهدين ربّى لا قرب من هذا رشدا

15\_الہى ہدايتيں ، اس كى ربوبيت كا جلوہ ہيں \_

16\_ رشد و ہدايت كے مختلف درجات اور مراتب ہيں \_لا قرب من هذا رشدا

17\_ہدايت كے تمام مراحل، الله تعالى كے اختيار ميں ہيں \_عسى أن يهدين ربّى لا قرب من هذا رشدا

18\_الله تعالى كى ہدايتيں ، ہميشہ انسان كى مصلحت كى خاطر اور اسے درست اور صحيح راہ تك پہنچانے كے لئے ہيں \_

عسى أن يهدين ربّى لا قرب من هذا رشدا

''مصباح الميز'' ميں آيا ہے ''رشد'' مصلحت ہے اور وہ صحيح اور درست مقام تك پہنچنا ہے\_

19\_پيغمبر اكرم (ص) ، ايك كمال پانے والے اور زيادہ ہدايت تك پہنچنے كى استعداد ركھنے والے انسان ہيں \_

وقل عسى أن يهدين ربّى لا قرب من هذا رشدا

20\_الله تعالى كے ذكر كو بھولنا، انسان كے جلد ہدايت پانے ميں ركاوٹ ہے\_واذكر ربّك إذا نسيت وقل عسى أن يهدين ربّى لا قرب من هذا رشدا ''ہذا'''' بھولنے كے بعد الله كے ذكر ''كى طرف اشارہ ہے جو كہ ''اذكر ربك إذا نسيت'' سے معلوم ہوتا ہے \_ ''ا قرب من ہذا رشداً'' كا مطلب يہ ہے كہ الله تعالى كى ياد كا تدارك كرنا اگر چہ رشد وہدايت كا سبب ہے مگر بغير فراموشى كے اسكا تسلسل و ہميشگى ايسى راہ ہے جو ہدايت كے زيادہ قريب ہے\_

21\_ہميشہ الله تعالى كى ياد ميں رہنا ' ہدايت و رشد كا تيز ترين اور كمترين راستہ ہے\_

واذكر ربّك إذا نسيت وقل عسى أن يهدين ربّى لا قرب من هذا رشدا

22\_اللہ تعالى كو ہميشہ ياد ركھنا، الله تعالى كى خصوصى توفيق اور ہدايت كا محتاج ہے\_

واذكر ربّك إذا نسيت وقل عسى أن يهدين ربّى لا قرب من هذا رشدا

23\_كسى كام كے بھولنے كى صورت ميں الله تعالى كى ياد اور كسى كام كو بہتر طريقہ سے جاننے اور انجام دينے ميں اس كى مدد كا انتظار، ايك پسنديدہ صفت اور اس كے فرمان كے مطابق ہے\_

واذكر ربّك إذا نسيت وقل عسى أن يهدين ربّى لا قرب من هذا رشدا

مندرجہ بالا مطلب ميں ''ہذا'' ، ''نسيت'' كے مفعول محذوف كى طرف اشارہ ہے اور آيت كا مطلب يوں ہے كہ جب بھى كوئي كام بھول جائو تو الله كو ياد كرو اور كہو:'' اميد ہے كہ ميرا پروردگار مجھے اس سے زيادہ مفيد كام كى طرف راہنمائي كرے گا''\_

24\_اللہ تعالى كے ذكر كا غفلت كے بعد تدارك انسان كے جلدى رشد وہدايت پانے كى اميد كا سرمايہ ہے\_واذكر ربّك إذا نسيت وقل عسى أن يهدين ربى لأ قرب من هذا رشدا

''قل عسى '' كا ''اذكر ...'' سے ربط مقدمہ اور نتيجہ ہے اور اس آيت كا پيغام يہ ہے كہ ''اگر تم نے غفلت كے بعد الله تعالى كو ياد كيا تو الله تعالى كى خصوصى ہدايت كے بارے ميں اميد ركھ سكتے ہو اور كہو: عسي ... ''

25\_اللہ تعالى نے پيغمبر (ص) سے اصحاب كہف كى داستان سے زيادہ تعليمات پر مشتمل آيات دينے كا وعدہ فرمايا \_

وقل عسى ا ن يهدين ربّى لا قرب من هذا رشدا ''ہذا'' ممكن ہے اصحاب كہف كى داستان كے بيان كرنے كى طرف اشارہ ہو\_

26\_اللہ تعالى كى امدادپر اميد ركھنے كا اظہار، اس كى بارگاہ ميں دعا اور اس سے مدد مانگنے كے طريقوں ميں سے ہے\_

وقل عسى أن يهدين ربّى لا قرب من هذا رشدا زبان پر اميد كا ذكر (عسى أن ...) سوائے اپنى ضرورت كے اظہار اور اس كے قبوليت كى درخواست كے علاوہ كچھ نہيں ہے\_

27\_''عن ا بى جعفر وابى عبدالله عليهما السّلام فى قول الله عزوجل: ''واذكر ربّك إذا نسيت'' قال : إذا حلف الرجل فنسى أن يستثنى فليستثن إذا ذكر '' (1)

امام باقر (ع) اور امام صادق (ع) سے الله تعالى كے كلام ''واذكر ربك إذا نسيت'' كے بارے مےں روايت نقل ہوئي ہے كہ:'' جب بھى كوئي قسم كھائے (كوئي كام انجام دے) اور (اللہ تعالى كى مشيت كو ) بھول جائے كہ استثناء كرے (يعنى إن شاء الله كہنا بھول جائے) تو جب بھى ياد آئے اسے كہے ...''

28\_عن ا بى جعفر (ع) : ... وقد قال الله عزوجل لنبيه (ص) فى الكتاب: ''ولا تقولن لشيئ إنّى فاعل ذلك غداً إاّ أن يشاء الله '' أن لا ا فعله فتسبق مشيةالله فى ا ن لا أفعله فلا ا قدر على ان افعله قال : فلذلك قال الله عزوجل :''واذكر ربّك إذا نسيت'' ا ي: إستثن مشيئة الله فى فعلك''\_ (2)امام باقر (ع) سے روايت ہوئي بتحقيق الله تعالى نے قرآن ميں اپنے پيغمبر (ص) كو فرمايا : ''ولا تقولن لشي إنى فاعل ذلك غداً إلّا أن يشاء الله ''يعنى نہ كہو كہ ميں كل كوئي كام انجام دونگا (مگر يہ اس صورت ميں كہو كہ اس كے بعد كہو) مگر كہ الله تعالى چاہے اس كو انجام نہ دوں كہ الله تعالى كا ارادہ اس كام كے ترك ميں ميرے ارادہ پر سبقت كرے گا پھر ميں اسے انجام نہيں دے سكتا اسى لئے الله تعالى نے فرمايا : ''واذكر ربك إذا نسيت''\_ ''يعنى الله تعالى كى مشيت كو اپنے كام ميں استثناء كرو''\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 7، ص 447، ح1\_ نورالثقلين ، ج3، ص 253، ح 48\_2) كافى ج 7، ص 448، ح2\_ نورالثقلين ،ج3، ص 25، ح 49\_

آرزو:پسنديدہ آرزو 13;كمال حاصل كرنے كى آرزو 13 ; ہدايت كى آرزو 13

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) اور غفلت 9;آنحضرت (ص) كا كمال حاصل كرنا 11، 19;آنحضرت(ص) كو نصيحت 12 ; آنحضرت (ص) كو وعدہ 25;آنحضرت (ص) كى ہدايت 11; آنحضرت (ص) كى ہدايت كا زيادہ ہونا 19

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كى علامات 15;اللہ تعالى كى مشيت كا غلبہ 4;اللہ تعالى كى مشيت كا كردار 2;اللہ تعالى كى مشيت كو استثناء كرنا 27، 28;اللہ تعالى كى مشيت كى اہميت 28; الله تعالى كى نصےحتيں 12;اللہ تعالى كى ہدايتوں كى خصوصيات18;اللہ تعالى كى ہدايتيں 11، 15، 17،22;اللہ تعالى كے اوامر 23;اللہ تعالى كے مختصّات17 ;اللہ تعالى كے وعدے 25

امور:امور كى اساس 2/اميدوار ہونا :الله تعالى كى امداد پر اميدوار ہونا 26; اميدوار ہونے كے اسباب 24;كمال حاصل كرنے كے بارے ميں اميدوار ہونے كے آثار 14; ہدايت اميدوار ہونا 12

انبياء :انبياء كے علم كى حدود3

انسان :انسان كى ذمہ داري5;انسان كى معنوى ضروريات 22; انسانوں كے عمل كا مغلوب ہونا 4;انسان كى ہدايت 18;انسانوں كے عمل كى بنياد 4;انسان كے لئے مصلحتيں 18

بات :بات كرنے كے آداب 7

توحيد:توحيد افعالى 17//توفيقات :توفيقات كا سرچشمہ 22//جبرو اختيار : 4

دعا :دعا كے آداب 26

ذكر :الله تعالى كا ذكر 6، 23;اللہ تعالى كى مشيت كے ذكر كى اہميت 1،27;اللہ تعالى كے ذكر كا سرچشمہ 22;اللہ تعالى كے ذكر كو دائمى كرنا 21;اللہ كے ذكر كى اہميت 5، 7;اللہ تعالى كے ذكر كے آثار 10، 24; انشاء الله كا ذكر 7

روايت: 27\_28

صفات :پسنديدہ صفات 23

ضروريات :الله تعالى كى تدبير كى ضرورت 8;ہدايت كى ضرورت 22

عزم :عز م كے اعلان كے آداب 1

غفلت :الله تعالى سے غفلت 9;اللہ تعالى سے غفلت كا تدارك 6;اللہ تعالى سے غفلت كے آثار 20;اللہ تعالى سے غفلت كے تدارك كے آثار 24;اللہ تعالى كى مشيت سے غفلت 7;غفلت كے موانع 8

فراموشي:فراموشى سے موانع 10

كمال حاصل كرنا:كمال حاصل كرنے كے اسباب 4;كمال حاصل كرنے كے مراتب 16

مدد طلب كرنا:الله تعالى سے مدد طلب كرنا 23، 26

مستقبل:مستقبل كى پيشگوئي كا محال ہونا 3

وعدہ:وعدہ كے اعلان كے آداب 1

ہدايت :ہدايت سے موانع 20;ہدايت كا سرچشمہ 17;ہدايت كى روش 21;ہدايت كے درجات 16;ہدايت كے لئے دعا 12

آیت 25

(وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِئَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعاً)

اور يہ لوگ اپنے غار ميں تين سوبرس رہے اور اس پر نو دن كا اضافہ بھى ہوگيا (25)

1\_اصحاب كہف، غار ميں تين سو نوسال ٹھہرے رہے\_ولبثوا فى كهفهم ثلث مائة سنين وازدادوا تسعا

يہاں ''سنين''، ''ثلاثة مائة'' كے لئے بدل ہے\_ يہ كلمہ ''تين سو'' كى وضاحت كے ساتھ ساتھ اس بات كى علامت ہے كہ اصحاب كہف كي نيند پر اتنے سالوں كا گزرنا ايك حيرت انگيز چيز ہے\_

2\_اصحاب كہف، اس تين سو نوسال كى سارى مدت ميں اسى غار ميں تھے كہ جس ميں انہوں نے پناہ لى تھي\_

ولبثوا فى كهفهم

3\_اصحاب كہف ،شمسى سالوں كے مطابق تين سو سال اور قمرى سالوں كے مطابق تين سو نوسال غار ميں رہے \_

ولبثوا فى كهفهم ثلث مائة سنين وازدادوا تسعا

''ازدادو'' ميں ضمير اصحاب كہف كے ساتھ مربوط ہے \_ نو سال كو تين سو سال سے جدا ذكركرنا شايد اس حوالے سے ہو كہ انہوں نے شمسى سالوں كے مطابق تين سو سال ہى آرام كيا اور ان سالوں كا قمرى سالوں كے مطابق شمار تين سو نو سال سے كچھ كم (تين ماہ سے كم ) ہے عام طور پر واقعات كے زمانہ كو مشخص كرتے وقت اتنى مدّت سے صرف نظر كيا جاتا ہے\_

4\_''روى أنّ يهودياً سا ل على بن ا بى طالب (ع) عن مدّة لبثهم (ا ى لبث ا صحاب الكهف ) فا خبر بما فى القرآن فقال : ''انّا نجد فى كتابنا ثلاثمئة'' فقال : '' ذاك بسنى الشمس وهذا بسنى القمر \_ (1)

روايت نقل ہوئي ہے كہ ايك يہودى نے حضرت على (ع) سے اصحاب كہف كى غار ميں ٹھہرنے كى مدت كے بارے سوال كيا : امام (ع) نے اسے جو كچھ قرآن ميں ہے اس سے باخبر كيا\_ يہودى نے كہا ہم نے اپنى كتاب ميں يہ پايا ہے كہ وہ تين سو سال رہے \_ امام (ع) نے فرمايا : وہ شمسى سال كے مطابق نقل ہو ا ہے جبكہ يہ قمرى سال كے مطابق نقل ہو اہے\_

اصحاب كہف:اصحاب كہف كا قصہ 1، 2، 3;اصحاب كہف كى نيند كى مدت 1،2،3،4

اعداد :تين سو كا عدد 3،4;تين سو نو كا عدد 1،2،3،4،;نو كا عدد 3،4

روايت : 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)\_ مجمع البيان ، ج6، ص 715\_ نورالثقلين ج 3، ص 256 ، ح 62\_

آیت 26

(قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَداً)

آپ كہہ ديجئے كہ اللہ ان كى مدّت قيام سے زيادہ باخبر ہے اسى كے لئے آسمان و زمين كا سارا غيب ہے اور اس كى سماعت و بصار كا كيا كہنا ان لوگوں كے لئے اس كے علاوہ كوئي سرپرست نہيں ہے اور نہ وہ كسى كو اپنے حكم ميں شريك كرتا ہے (26)

1\_اصحاب كہف كے غار ذميں ٹھہرنے كى مدت، پيغمبر (ص) كے زمانہ كے لوگوں كے در ميان اختلاف كا شكار تھى \_

قل الله أعلم جملہ ''قل الله ... '' بتا رہا ہے كہ بعض لوگ پچھلى آيت ميں بتائي گئي مدت كے حوالے سے شك ميں پڑے ہوئے تھے اور اسكے علاوہ كوئي دوسرى نظر پيش كر رہے تھے\_ پيغمبر اكرم نے ان لوگوں كے جواب ميں ، واقعات كے دقيق زمانے كے سلسلہ تا كيد فرمائي اور ان كے شك و ترديد كو رد فرماديا\_

2\_الله تعالى كا اصحاب كہف كے سونے كى مدت كے بارے ميں خبردينا، اپنے برتر علم كى بناء پر ہے اور يہ دوسروں كے نظريات سے قابل مقايسہ نہيں ہے\_قل الله أعلم بما لبثو

3\_لوگوں كے غلط نظريات كے اظہار كے جواب ميں الله تعالى ،پيغمبر اكرم (ص) كى راہنمائي كر تا ہے\_

قل الله أعلم

4\_آسمانوں اور زمين كاغير خدا سے پنہان حقائق اور اسرار پر مشتمل ہونا \_له غيب السموات والارض

5\_آسمانوں اور زمين ميں موجود پوشيدہ حقائق صرف الله تعالى كى مالكيت ہيں \_له غيب السموات والارض

''لہ'' كا مقدم ہونا ،حصر پر دلالت كررہا ہے اور اس ميں حرف لام تمليك كے لئے ہے\_

6\_صرف الله تعالى ہى كائنات كے تمام اسرار و رموز سے باخبر ہے\_

قل اللّه ا علم بما لبثوا له غيب السموات والارض جملہ'' له غيب ...'' ،''والله أعلم ...'' كے قرينہ سے الله تعالى كے كائنات كے اسرار پر مالكيت كے ساتھ ساتھ اس كى وسيع آگاہى پر بھى دلالت كر رہا ہے\_

7\_فقط الله تعالى كى كائنات پر مالكيت، اس كے علم كا انسانوں كى طرف سے پيش كئے گئے علوم سے قابل مقائسہ نہ ہونے پر دليل ہے\_قل الله ا علم بمالبثوا له غيب السموات والارض

جملہ ''لہ غيب ...'' ايسى برہان ہے كہ جو ''الله أعلم ...''كو ثابت كر رہى ہے\_

8\_اشياء كے ظواہرپر انسانوں كى محدود معرفت، الله تعالى كى نظركے مد مقابل ان كے نظر يات كے اعتماد ہونے پر دليل ہے \_الله أعلم ... له غيب السموات والارض

الله تعالى نے ايسے مسائل ميں كہ جہاں خود اپنى واضح رائے كا اظہار كيا ہے وہاں ابحاث كو ختم كرتے ہوئے اور انسانى اعتراضات كو ردّ كرنے كے ذريعہاس نكتہ كى طرف اشارہ كيا ہے كہ اسكے علم كا بشر كے علم سے مقائسہ نہيں ہوسكتا \_ كيونكہ وہ غيب كا مالك ہے اور انسان تو ابھى ظاہر ميں بھى پھنسا ہوا ہے \_

9\_كائنات ،متعدد آسمانوں پر مشتمل ہے\_غيب السموات

10\_اصحاب كہف كى داستان، ايسا راز ہے كہ بشركيلئے اس كى جہات تك پہنچنا وحى كے علاوہ ممكن نہيں ہے\_

قل الله أعلم بمالبثوا له غيب السموات والارض

11\_الله تعالى ، كائنات كے پنہاں حقائق كے حوالے سے گہرى نگاہ ركھنے اور بہت سننے والا ہے\_

له غيب ... ا بصربه و ا سمع ''ا بصر بہ'' كے قرينہ سے معلوم ہوتا ہے كہ ''اسمع'' كے بعد بھى '' بہ'' مقدر ہے اور دونوں تعجب كے صيغے ہيں يعنى الله تعالى كس قدر زيادہ ديكھنے اور سننے والا ہے

12\_كائنات پر الله تعالى كى تنہا مالكيت، تمام ديكھنے اور سننے والى چيزوں پر اس كى عميق آگاہى كى دليل ہے\_

له غيب السموات والارض ا بصر به واسمع

13\_ الله تعالى ،اپنى تنہا مالكيت اور عميق نگاہ وسماعت كى بناء پر گذشتہ انسانوں كى زندگى كے بارے ميں صحيح معلومات حاصل كرنے كا واحد مرجع اور منبع ہے \_

قل اللّه أعلم بما لبثوا له غيب ... ابصر به واسمع

14\_اصحاب كہف، كا الله تعالى كے سوا كوئي مدّبراور سرپرست نہيں تھا\_مالهم من دونه من ولي

''لهم'' ميں ضمير سے مراد اصحاب كہف ہيں \_

15\_اصحاب كہف پر فقط الله تعالى كى سرپرستى اور نگراني، ان كى داستان كى مختلف جہات پر اس كے برتر علم اور دوسروں كى بے خبرى كى دليل ہے\_قل اللّه أعلم بمالبثوا ... مالهم من دونه من وليّ

16\_آسمانوں اور زمين كے موجودات، كااللہ تعالى كے علاوہ كوئي ولى اور سرپرست نہيں ہے\_

له غيب السموات والارض ... مالهم من دونه من ولي

احتمال ہے ''لہم'' ضمير كا مرجع''السموات والارض'' كے قرينہ سے ان ميں پائے جانے والے موجودات ہوں ايسے مقامات پردوسرے عقلاء كى اہميت تحت الشعاع ہوجاتى ہے اور ان كے لئے مناسب ضمير لائي جاتى ہے\_

17\_موجودات كى ولايت اور سرپرستى كى لياقت صرف كائنات كے باخبر اور باہوش مالك كے ليے منحصر ہے\_

لہ غيب السموات والارض ا بصر بہ وا سمع مالہم من دونہ من ولي

18\_آسمانوں اور زمين پر حكمرانى اور بادشاہت الله تعالى ميں منحصر ہے\_ولايشرك فى حكمه احدا

19\_الله تعالى ، كائنات پر حكمرانى ميں كسى كو اپنا شريك نہيں بناتا \_ولا يشرك فى حكمه احدا

20\_الله تعالى كے فيصلے اور فرامين، كسى غير كى دخل اندازى سے پاك اور دوسروں كے نظريات كى تا ثير سے محفوظ ہيں \_

ولا يشرك فى حكمه احدا

''حكم '' يہ ہے كہ كسى چيز كى خصوصيات كو ثابت يا نفى كرنے ميں رائے دى جائے چاہے دوسروں كو اس كے قبول كرنے پر مجبور كياجائے يا نہ كياجائے \_ (مفردات راغب)

آسمان:آسمانوں كا حاكم 18;آسمانوں كامتعدد ہونا 9; آسمانوں كے اسرا4;آسمانوں كے اسرار و غيب كا مالك 5;آسمانوں كے موجودات پر سرپرستى 16

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كا معلم 3;آنحضرت (ص) كى ہدايت 3

اصحاب كہف :اصحاب كہف پر سرپرستى 14، 15;اصحاب كہف كى تدبير كرنے والا 14;اصحاب كہف كى نيند كى مدت 2;اصحاب كہف كى نيند كى مدت ميں

اختلاف 1;اصحاب كہف كے قصہ سے آگاہى 10، 15

الله تعالى :الله تعالى كا سننا 11;اللہ تعالى كا علم 2; الله تعالى كا علم غيب 6،11;اللہ تعالى كى بصيرت 11; الله تعالى كى بصيرت كے آثار 13;اللہ تعالى كى بصيرت كے دلائل 12;اللہ تعالى كى تعليمات 3;اللہ تعالى كى حاكميت 18،19 ;اللہ تعالى كے فيصلوں كا منزہ ہونا 20;اللہ تعالى كى مالكيت 5;اللہ تعالى كى مالكيت كے آثار 7،12;اللہ تعالى كى ولايت كے آثار 15;اللہ تعالى كى ہدايتيں 3;اللہ تعالى كے اوامركا محفوظ ہونا 20;االلہ تعالى كے باخبر كرنے كا سرچشمہ 2;اللہ تعالى كے سننے كے آثار 13;للہ تعالى كے سننے كے دلائل 12;اللہ تعالى كے علم غيب كے دلائل 12;اللہ تعالى كے علم كى برترى كے دلائل 8،18 ; الله تعالى كے فيصلوں كا محفوظ ہونا 20; الله تعالى كے احكام كا منزہ ہونا 20;اللہ تعالى كے مختصّات 2،6،7،13، 16 ، 17، 18

انسان :نسان كے علم كا محدود ہونا 8

تاريخ:تاريخ كے منابع 13

توحيد:توحيد افعالى 13

زمين:زمين كا حاكم 18;زمين كے اسرار4;زمين كے اسرا ركا مالك 5

سطحى نگاہ :سطحى نگاہ كے آثار8

علم:علم كے اعتبار كى حدود8

كائنات:كائنات كے اسرار 6; كائنات كا مالك7

لوگ:زمانہ بعثت كے لوگ اور اصحاب كہف

موجودات:موجودات پر دلالت16،17

وحي:وحى كا كردار 10

ولايت:ولايت كا معيار 17

ولايت الہي:ولايت الہى كے شامل حال 14، 6

ولي:ولى كا علم 17

آیت 27

(وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَداً)

اور جو كچھ كتاب پروردگار سے وحى كے ذريعہ آپ تك پہنچايا گيا ہے آپ اسى كى تلاوت كريں كہ كوئي اس كے كلمات كو بدلنے والا نہيں ہے اور اس كو چھوڑ كر كوئي دوسرا ٹھكانا بھى نہيں ہے (27)

1\_قرآنى آيات كى تلاوت، پيغمبر (ص) كے ذمے ايك الہى فريضہ تھا \_واتل مإ وحى اليك من كتاب ربك

2\_لوگوں كے كانوں تك پيغام وحى پہنچانا، الہى رہبروں كى ذمہ داريوں ميں سے ہے\_

واتل مإ وحى اليك من كتاب ربك

3\_قرآن ،اللہ تعالى كى طرف سے پيغمبر (ص) پر وحى شدہ كتاب ہے\_واتل مإ وحى اليك من كتاب ربك

''من كتاب ربك'' ميں حرف'' من ''وضاحت كے لئے ہے اور يہ بتا رہا ہے كہ وہ جو وحى ہوا ہے وہ كتاب خدا ہى ہے\_

4\_قرآن، الله تعالى كى ربوبيت كا جلوہ اور پيغمبر (ص) كى رسالت كى پيشرفت كے لئے ہے \_من كتاب ربك

''ربك''ميں كلمہ '' ربّ'' بتا رہا ہے كہ قرآن، آنحضرت (ص) كے لئے الہى پيغام كے ابلاغ ميں ان كى تربيت و رشد كا سرمايہ ہے اور چونكہ الله تعالى پيغمبر (ص) كا مربى ہے اس ليے انہيں عطا كيا ہے\_

5\_پيغمبر (ص) كے زمانہ ميں قرآن كا عنوان ''پروردگار كى كتاب'' تھا \_كتاب ربك

6\_قرآنى آيات، الله تعالى كے پاس مكتوب اور تدوين شدہ خزانہ سے نازل ہوئي ہيں \_واتل ما ا وحى اليك من كتاب ربك

اگر'' من كتاب ربك'' ميں ''من'' نشويہ ہو تو كتاب سے مراد ايسا منبع ہوگا كہ جس سے قرآنى آيات لى گئي ہيں اور جملہ '' لا مبدل لكلماتہ'' كہ كتاب كے كلمات كے تبديل نہ ہونے پر دلالت كر رہا ہے \_ اس احتمال كو تقويت دے رہا ہے\_

7\_ فقط قرآن كے فرامين، قبول اور اطاعت كے ليے شائستہ تعليمات ہيں \_واتل ما ا وحى اليك من كتاب ربك

فعل '' اتل'' ہوسكتا ہے مصدر '' تلاوة'' بمعنى قرائت سے ہو اور ہوسكتا ہے كہ اس كا مصدر ''تلو'' بمعنى تبعيت ہو تو مندرجہ بالا مطلب دوسرے معنى كى بناء پر ہے\_ اس آيت ميں ''اتل'' كے مد مقابل دوسرى آيت ميں ''لاتطع'' اس احتمال كو مضبوط كر رہا ہے اور حصر پر بھى دلالت كر رہا ہے\_

8\_اصحاب كہف كى داستان كے حوالے سے دوسروں كى رائے كو اہميت نہ دينا ،اللہ تعالى كا پيغمبر (ص) كو حكم تھا\_

قل الله أعلم بمالبثوا ... واتل ما ا وحى اليك من كتاب ربّك

مذكورہ نكتہ اس احتمال كى بناء پر ہے كہ آيات وحى كى تلاوت كا حكم الہى يہ مطلب دے رہا ہے كہ چونكہ غير وحى بات كافى حدتك محكم نہيں ہوتى اور اصحاب كہف جيسے تاريخى واقعات ميں قابل اطمينان منبع صرف وحى ہے\_

9\_قرآن اور الله تعالى كا كلام، دوسرى كى جعل سازى سے محفوظ اور ہر قسم كى تحريف سے پاك ہيں \_

واتل مااوحى اليك ... لا مبدل لكلماته ''كلماتہ'' ميں ضمير '' رب'' كى طرف لوٹ رہى ہے\_ ابتداء آيت كے قرينہ كے مطابق كلمات كا مد نظر مصداق'' قرآنى آيات '' ہيں \_

10\_قرآن اور الله تعالى كے كلام ميں تبديلى لانے سے دوسروں كا عاجز ہونا، اس كے قابل قبول اور اطاعت كے شائستہ ہونے كى دليل ہے\_وا تل ما ا وحى اليك ... لا مبدل لكلمته

11\_الله تعالى كا علم مطلق، اس كے كلمات كے ثابت رہنے اور تبديل نہ ہونے كى بنياد ہے\_

له غيب السموات والارض ... لامبدل لكلماته

12\_ہميشگى و جاودانيت اور تحريف سے محفوظ رہنا ' پيغام وحى كى اہميت كا معيار اور اس كى تلاوت اور ابلاغ كا متقاضى ہے\_وا تل ما ا وحى اليك ... لا مبدل لكلماته

13\_فقط الله تعالى ، لوگوں كے لئے ملجاء اور پناہ گاہ ہے\_ولن تجدمن دونه ملتحد

''التحاد'' يعنى كسى چيز كى طرف عدول كرنا اور اس كى طرف پناہ لينا\_ اور ''ملتحد'' قرينہ مقاميہ كے ساتھ ايسى جگہ ہے كہ جس كى طرف ڈرا ہوا شخص اپنے آپ كو موڑتا ہے تا كہ اس كى پناہ ميں محفوظ رہے\_

14\_پيغمبر (ص) اور الہى رہبر، تاريخى حقائق كى پہچان اور معرفت كيلے الہى وحى كے علاوہ كسى چيز پر اعتماد نہ كريں \_

وا تل ما ا وحى اليك ... ولن تجدمن دونه ملتحد

15\_حقائق كى پہچان كے لئے غير خدا پر اعتماد كرنے كيلئے ناقابل توجيہہ اور اسكے غلط ہونے كا تقاضا ہے كہ الہى وحى كى تلاوت اور اسكى پيروى كى جائے\_واتل ما اوحى اليك ... ولن تجد من دونه ملتحد

آسمانى كتابيں 3

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كو نصيحت 8;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 14; آنحضرت (ص) كى رسالت 1، 4; آنحضرت (ص) كى وحى 3

اصحاب كہف:اصحاب كہف كے قصہ سے آگاہى 8

اطاعت :قرآن سے اطاعت 7

اعتماد :غير خدا پر بے منطق اعتماد 15

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كى علامت 4;اللہ تعالى كى طرف پناہ لينا 13;اللہ تعالى كى نصيحتيں 8 ; الله تعالى كى كتاب 5;اللہ تعالى كے علم كے آثار 11;اللہ تعالى كے كلمات كے محفوظ رہنے كے اسباب 11;اللہ تعالى كے مختصّات13;

انسان:انسان كى پناہ گاہ 13

ايمان :قرآن پر ايمان 7;قرآن پر ايمان كے دلائل 10

پہچان:پہچان كے منابع 14، 15

تاريخ:تاريخ كے منابع 14

دينى رہبر:دينى رہبروں كى ذمہ دارى 2،14

قرآن :قرآن كا سرچشمہ 6; قرآن كا كردار 4; قرآن كا محفوظ رہنا 9; قرآن كا وحى شدہ ہونا 3; قرآن كى تحريف 9; قرآن كى تلاوت 1 ; قرآن كى تلاوت كا باعث 15;قرآن كى خصوصيات 7 ;قرآن كے محفوظ رہنے كے آثار 10;قرآن كے نام 5;

موجودات :موجودات كى ناتوانى 10

وحي:وحى كا كردار 14;وحى كى پيروى كا باعث 15;وحى كى تبليغ 2;وحى كى قدر و قيمت كا معيار 12;وحى كے ابلاغ كا باعث 12;وحى كے محوظ ہونے كے آثار 12

آیت 28

(وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطاً)

اور اپنے نفس كو ان لوگوں كے ساتھ صبر پر آمادہ كرو جو صبح و شام اپنے پروردگار كو پكارتے ہيں اور اسى كى مرضى كے طلب گار ہيں اور خبردار تمھارى نگاہيں ان كى طرف سے پھر نہ جائيں كہ زندگانى دنيا كى زينت كے طلب گار بن جاؤ اور ہرگز اس كى اطاعت نہ كرنا جس كے قلب كو ہم نے اپنى ياد سے محروم كرديا ہے اور وہ اپنے خواہشات كا پيروكار ہے اور اس كا كام سراسر زيادتى كرنا ہے (28)

1\_پيغمبر (ص) كو لوگوں تك الله تعالى كا پيغام پہنچانے ميں فقير مؤمنين اور آلودہ دنيا پرستوں كا سامنا تھا\_

واصبر نفسك مع الذين يدعون ربهم ... ولا تطع من ا غفلنا قلبه

''تريد زينة الحياة الدنيا'' كى تعبير سے معلوم ہوتا ہے كہ آيت ميں دو گروہوں كو دو صفات كے ساتھ ذكر كيا گيا ہے \_

1\_ خالص مؤمنين دنياوى زينت سے محروم تھے\_

2\_وہ جو دنياوى زينت ركھتے تھے\_

2\_پيغمبر (ص) كا ميل جول، فقير مؤمنين سے تھا\_واصبر نفسك مع الذين يدعون ربّهم

كلمہ ''اصبر'' كا اگر مفعول ہو تو ثابت قدمى كا حكم ہے\_ يہ تعبير اور جملہ ''لا تعدعيناك عنهم'' يہ نكتہ بتاتے ہيں كہ پيغمبر (ص) كا فقيروں سے ملنے جلنے كا رويّہ پسنديدہ تھا اور الله تعالى نے اسى پر ثابت قدم رہنے اور ان سے آنكھيں ہٹانے سے منع كيا ہے\_

3\_زمانہ بعثت كے مالدار لوگ پيغمبر (ص) كو فقير مؤمنين سے ميل جول ركھنے سے باز ركھنے كى كوشش كرتے تھے\_

واصبر نفسك مع الذين يدعون ربهم ... ولا تطع من ا غفلنا قلبه

4\_ثروت مند لوگ، مادى امداد كرنے كے اظہار كے ساتھ ساتھ پيغمبر (ص) كے قريب فقير مؤمنين كى موجودگى كو آنحضرت كے ساتھ اپنے بيٹھنے ميں ركاوٹ سمجھتے تھے\_واصبر نفسك ... ولا تعدعيناك عنهم تريد زينة الحياة الدنيا

5\_فقير، مخلص مؤمنين كے ساتھ ميل جول باقى ركھنا الله تعالى كى پيغمبر (ص) كو نصيحت تھى \_

واصبر نفسك مع الذين يدعون ربهم

6\_ايمانى معاشرہ كے محروم طبقات سے ميل جول اور ہمراہي، مشكلات پيداہونے كى باعث اور صبر و شكيبائي كى محتاج ہے\_واصبر نفسك

7\_زمانہ بعثت كے مؤمنين ميں سے ايك گروہ اپنى مادى محروميت كے باوجود ہميشہ صبح و شام الله تعالى كى بارگاہ ميں اپنى دعائووں اور مناجات كى پابندى كرتے تھے\_الذين يدعون ربهم بالغدوة والعشّي

''غداة'' قاموس ميں مذكور ايك معنى كے مطابق نماز صبح اور سورج كے طلوع ہونے كے درميانى وقت پر اطلاق ہوتا ہے\_ اور ''عشيّ'' كا معنى بعض مفسرين ظہر سے غروب تك كا وقت اور بعض ظہر سے اگلى صبح تك كا وقت مراد ليتے ہيں \_( ر، ك المصباح المنير)

8\_صبح اور پچھلا پہر، الله تعالى كى بارگاہ ميں دعا كرنے كے مناسب مواقع ہيں \_بالغدوة والعشيّ

ممكن ہے كہ ''غداة و عشيّ'' سے مراد دو مخصوص اوقات ہوں اور يہ بھى احتمال ہے كہ دن اور رات كا تمام وقت مورد نظر ہو \_ مندرجہ بالا مطلب پہلے معنى كى بناء پر ہے\_

9\_الله تعالى كى ربوبيت كى طرف توجہ، دعا كے آداب ميں سے ہے\_يدعون ربّهم

10\_الله تعالى كى ربوبيت كى طرف توجہ، انسان كو اس كى بارگاہ ميں استغاثہ اور دعا كى طرف لے جانے والى ہے\_

يدعون ربّهم

11\_صبح اور پچھلے پہر دعا اور مناجات كى عادت ،اللہ تعالى كے نزديك باعظمت مقام اور پيغمبر (ص) كے ساتھ ہم نشينى كى لياقت پيدا كرتى ہے\_واصبر نفسك مع الذين يدعون ربهم بالغدوة والعشيّ

''يدعون'' فعل مضارع اور استمرار كے لئے ہے\_

12\_ہم نشينى اور مصاحبت كى خاطر لوگوں ميں شائستہ ہونے كى شرط ، دعا اور عبادات ميں پابندى ہے\_

واصبر نفسك مع الذين يدعون ربهم بالغدوة والعشي

13\_زمانہ بعثت ميں اہل دعا ومناجات كامقصداللہ تعالى كى رضايت جلب كرنا اور اس كے صفات كے ساتھ مناسب حالت ميں اپنے آپ كو ڈھالنا تھا\_يدعون ... يريدون وجهه

''يريدون وجھہ'' ميں ''وجہہ''وحى كى قدر و قيمت كا معيار سے مراد، اس كا معنى حقيقى نہيں ہے چونكہ الله تعالى كى ذات صورتيں ركھتى ہى نہيں يہ اس كى ذات سے كنايہ ہے كيونكہ اس كا ارادہ نہيں كيا جاسكتا \_ لہذا يہ اس كى رضايت سے كنايہ ہے اس حوالے سے كہ انسان رضايت لينے كى خاطر اپنى صورت كومخاطب كى طرف پھيرتے ہيں يا، الله كى صفات سے كنايہ ہے كہ اہل دعا يا اسے اپنے شامل حال قرار ديتے ہيں يا اس كى ہر صفت كے مقابل مناسب حالت اختيار كرتے ہيں \_ مثلاً اس كى عزت اور علم كے مد مقابل ذلت اور جہالت كو اپنے اوپر طارى كرليتے ہيں \_

14\_ضرورى ہے كہ دعا خالص انداز سے اور صرف الله تعالى كى رضايت اور توجہ كو جلب كرنے كى خاطر ہو\_

يدعون ربهم بالغدوة والعشى يريدون وجهه

15\_دعا ''وجہ اللہ'' كو پانے اور اس كى رضايت جلب كرنے كا پيش خيمہ ہے\_يدعون ربهم بالغدوة ...يريدون وجهه

16\_الله تعالى ، پيغمبر (ص) كو خدا پرست فقيروں سے مصاحبت ترك كرنے اور ان سے توجہ ہٹا كر ثروت مند طبقہ كى طرف مائل ہونے سے خبردار كر رہا ہے\_واصبر نفسك ... ولا تعد عيناك عنهم

''لاتعدعيناك'' ميں نہى كا تعلق اگر چہ آنكھوں سے ہے ( كہ اس گروہ سے اپنى آنكھوں كو نہ ہٹائو) ليكن يہاں نہى سے مراد پيغمبر، (ص) كو فقراء سے نظر اور توجہ ہٹا كر ثروت مند طبقہ كى طرف مائلہونےسے ہے \_

17\_خداكے طالب فقيروں كى طرف نظر كرنا اور ان كے چہروں پر دوستانہ انداز سے نگاہ ڈالنا، الله تعالى كے نزديك پسنديدہ اورمطلوب امر و چيز ہے\_و لا تعد عيناك عنهم

18\_خداكے طالب فقراء سے رابطہ ختم كرنا انسان كے مادى مظاہر اور دنيا پرستوں كے ظاہرى جلووں كى طرف مائل ہونے كا موجب ہے \_ولاتعدعيناك عنهم تريد زينة الحياة الدنيا

19\_پيغمبر،(ص) آسودہ لوگوں كے نزديك ہونے اور فقراء مؤمنين سے دور ہونے كى صورت ميں دنياوى جلووں كى طرف ميلان پيدا كرنے كے خطرہ ميں تھے \_ولا تعدعيناك عنهم تريد زينة الحياة الدنيا

20\_الہى رہبروں كے لئے ضرورى ہے كہ وہ دنيا كى

طلب ، دنيا پرستوں كى طرف توجہ اور باايمان فقراء سے غفلت كرنے سے پرہيز كريں \_

ولا تعدعيناك عنهم تريد زينة الحياة الدنيا

21\_دنياوى آسائشوں سے مالا مال ہونے كى آرزو، الله تعالى كى رضايت سے دل باندھنے كے منافى ہے\_

يريدون وجهه ... تريد زينة الحياة الدنيا

22\_آسودہ طبقہ كا اسلام كى طرف ميلان كى صورت ميں ان كى ثروت سے فائدہ اٹھانے كا امكان فقراء مؤمنين سے جدائي كا باعث نہيں ہونا چاہئے\_ولا تعدعيناك عنهم تريد زينة الحياة الدنيا

23\_الله تعالى نے پيغمبر (ص) كو محروم طبقہ ہونے اور اپنى توجہ ہر مالدار طبقہ كى طرف ركھنے كى صورت ميں ثروت مند طبقہ كى پيشكش قبول كرنے سے خبردار كيا ہے\_ولا تطع من أغفلنا قلبه

24\_ہدايت كے كسب كرنے ميں مالدار طبقہ كو فقير طبقہ پر ترجيح دينے كى فكر، ايك بيہودہ خيال اور الله كى ياد سے غافل لوگوں كے دل كى گھڑى ہوئي ہے\_ولاتطع من أغفلنا قلبه عن ذكرنا

25\_مادى جلووں سے دل باندھنے والے دنيا پرستوں كے لئے الله كى ياد سے غفلت، عذاب الہى ہے\_

تريد زينة الحياة الدنيا ولا تطع من أغفلنا قلبه عن ذكرنا

دنيا پرستوں كى يہ صفت بيان كرنا كہ ان كا دل الله كى ياد سے غافل ہے دل كى غفلت اور دنيا پرستى ميں رابطہ كو بيان كر رہا ہے \_ غافل كرنے كى نسبت الله تعالى كى طرف (أغفلنا) يہ انكے لئے سزا كو بيان كر رہى ہے\_

26\_الله تعالى كے ذكر كى قدروقيمت، اس كے انسان كے قلب وروح ميں راسخ ہونے كى بناء پر ہے\_

أغفلنا قلبه عن ذكرنا

27\_وہ لوگ كہ جن كے دلوں ميں الله كى ياد موجود نہيں ہے وہ رہبرى كى لياقت نہيں ركھتے\_ولا تطع من أغفلنا قلبه عن ذكرنا غافل لوگوں كى اطاعت سے نہى ان كے حكم اور رائے دينے كى لياقت كى نفى كرتى ہے\_

28\_الله تعالى كى ياد كو دل ميں زندہ ركھنا اور اسباب غفلت كو اس سے ختم كرنا ضرورى ہے\_

ولا تطع من أغفلنا قلبه عن ذكرنا

29\_صبح اور پچھلے پہر خالص انداز سے دعا كرنا، انسان كے دل ميں الله تعالى كى ياد كے موجود ہونے كى نشانى ہے\_

الذين يدعون ربهم بالغدوة والعشي ... ولا تطع من أغفلنا قلبه عن ذكرنا

30\_انسان كا دل اس كى توجہ اور اس كى غفلت، الله تعالى كے اختيار ميں ہے اور اس كے ارادہ كے تحت ہے \_

ولا تطع من أغفلنا قلبه عن ذكرنا

31\_ہوس پرستوں كى آراء اور مشورے بے اہم اور ان كى اطاعت صحيح نہيں ہے \_ولا تطع من ... اتبع هوى ه

32\_زمانہ بعثت كے مالدار طبقہ كى ہوس پرستى پيغمبر (ص) سے ممتاز مقام مانگنے كا موجب بني\_ولا تطع من ... اتبع هوى ه

33\_خواہشات نفسانى كى پيروى مذموم اور الله تعالى كى ياد سے غفلت كى نشانى ہے \_ولا تطع من أغفلنا قلبه عن ذكرنا واتبع هويه جملہ ''اتبع ہواہ'' ہوسكتا ہے ''أغفلنا '' كے لئے عطف تفسيرى ہو\_

34\_زمانہ بعثت كا آسودہ طبقہ، اپنے امور كو ان كى مناسب حد سے بڑھاچڑھا كر پيش كرتا تھا\_وكان أمره فرطا

''فرط'' جس طرح كہ قاموس نے كہا ہے ''ظلم وتجاوز كے معنى ميں ہے '' اور ايسے كام كو بھى كہاجاتا ہے كہ جسے اس كى حدود سے بڑھاديا جائے\_ ''كان'' كا فعل مذكورہ خصلت و عادت كےقديمى ہونے پر دلالت كر رہا ہے\_

35\_خدا پرست فقراء كو حقارت كى نگاہ سے ديكھنا اور ان كے طبقاتى مقام كو پست جاننا الله كے خلاف نظريہ ہے اورحد اعتدال سے خارج ہے\_ولا تطع من ... كان أمره فرطا

36\_فقراء كى انسانى شخصيت كو نظر انداز كرنا اور اپنے خےال ميں اپنے آپ كو ممتاز سمجھنا، الله تعالى كى ياد سے غفلت كى نشانى ہے\_ولا تطع من أغفلنا قلبه عن ذكر ... وكان امره فرطا

جملہ ''كان ...'' ہوسكتا ہے ''أغفلنا ...'' كے لئے عطف تفسيرى ہو \_

37\_اپنے لئے بلاوجہ انفراديت كے خيال ركھنا اور بے سہارا لوگوں كى صورتوں كو ناپسنديدہ نگاہوں سے ديكھنا،نا لائق قائدين كى صفات ميں سے ہے اور يہ چيز ان كے اقوال كے غير اہم ہونے كى باعث ہے\_ولاتطع من ... كان أمره فرطا

38\_معتدل رہنا اور ہر قسم كے افراط و تفريط سے اپنے اور دوسروں كے امور ميں بچنا ضرورى ہے\_وكان أمره فرطا

بعض مفسرين كے نزديك كلمہ ''فرط'' صرف افراط والے مقامات كے ساتھ خاص نہيں ہے بلكہ تفريط والے مقامات ميں بھى استعمال ہوتا ہے\_ (البحر المحيط)

39\_عن أبى جعفر وابى عبدالله عليهما السلام فى قوله : واصبر نفسك مع

الذين يدعون ربهم بالغداة والعشى قال : إنما عنى بها الصلاة\_(1)

امام باقر اور امام صادق عليہماالسلام سے الله تعالى كے اس كلام : '' يدعون ربهم بالغدوة والعشي'' كے بارے ميں روايت ہوئي كہ انہوں نے فرمايا : بلاشبہ ''اللہ كو صبح و عصر پكارنے ''كى تعبير سے نماز ، مقصود ہے\_

آرزو:مادى وسائل كى آرزو 21

آنحضرت (ص) :آنحضرت(ص) اور فقير مؤمنين 2، 3; آنحضرت (ص) كو نصيحت5;آنحضرت(ص) كو نہى 16،23 ; آنحضرت (ص) كى سيرت 2 ;آنحضرت (ص) كى شرعى ذمہ دارى 16;آنحضرت (ص) كى فقراء كے ساتھ ہم نشينى 5;آنحضرت (ص) كے دنيا پرست ہونے كا خطرہ19;آنحضرت (ص) كے ساتھ ہم نشينى سے موانع 4; آنحضرت (ص) كے ساتھ ہمنشينى كا باعث 11; آنحضرت (ص) كے مخاطب 1; آنحضرت (ص) كے ہم نشين لوگ 2

استغاثہ:الله كى طرف استغاثہ كا باعث 10

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1،2،3،4،34

اطاعت :ہوس پرستوں كى اطاعت سے سرزنش 31

افراط وتفريط:افراط وتفريط سے بچنے كى اہميت 38

الله تعالى :الله تعالى كى رضايت كا باعث 13،14 ،15; الله تعالى كى صفات سے مطابقت 13;اللہ تعالى كى نصيحتيں 5; الله تعالى كى نواہي16، 23;اللہ تعالى كے اختيارات 3;اللہ تعالى كے ارادہ كا غلبہ 30

اميدوار ہونا :الله تعالى كى رضايت سے اميدوار ہونے كے موانع 21//انسان :انسان كے دل كا مغلوب ہونا 30

اہميتيں :اہميتوں كا معيار 11،26;اہميتوں كى مخالفت 37//تكبر:تكبر كى سرزنش 37

دعا:دعا كا انگيزہ 13; اہل دعا كا انگيزہ14;دعا كا پيش خيمہ 10 ;دعا كرنے كے آثار 15;دعا كى پابندى كرنے كے آثار 12;دعا كے آداب 9;دعا ميں اخلاص 14،29; صبح ميں دعا 7،8،11،29;عصر ميں دعا 7 ،8 ،11، 29;وقت دعا 8;ہميشہ دعا كرنے كے آثار 11

دل:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)\_ تفسير عياشي، ج 2، ص 326، ح ، 25 نورالثقلين، ج3 ص 258، ح 68\_

دل كى توجہ كى اہميت 28;دل كى توجہ كى علامات 29;دل كى توجہ كے آثار 27

دنيا پرست لوگ :دنيا پرست لوگوں سے دورى 20;دنيا پرست لوگوں كى سزا 25

دنيا پرستى :دنيا پرستى سے پرہيز 20;دنيا پرستى كا باعث 18

دوست:دوست كے انتخاب كا معيار 12

دينى قائدين:دينى قائدين كى ذمہ دارى 20

ذكر:الله تعالى كى ربوبيت كا ذكر 9;اللہ تعالى كى ربوبيت كے ذكر كے آثار 10;اللہ تعالى كے ذكر كا مقام 26;اللہ تعالى كے ذكر كى اہميت 27،28;اللہ تعالى كے ذكر كى قدروقيمت 26;

روايت :39

عبادت :عبادت كى پابندى كے آثار 12

عمل :پسنديدہ عمل 17

غافل لوگ :غافل لوگوں كا غلط نظريہ 24

غفلت:الله سے غفلت 25; 36;اللہ سے غفلت كى نشانياں 33;غفلت كى نشانياں غفلت كے اسباب كو دور كرنا 28

فقراء:فقراء سے حقارت آميز سلوك كر نے پر سرزنش 37;فقراء سے دورى پر سرزنش 23 ;فقراء سے معاشرت ميں مشكلات 6;فقراء كى تحقير 36;فقراء كے ساتھ معاشرت كے آثار 6; فقراء كے ساتھ معاشرت ميں صبر 6; فقراء كے ساتھ ہم نشينى ترك كرنے سے نہى 16;فقراء كے ساتھ ہم نشينى كو ترك كرنا 3،18;

قائدين:باطل قائدين كا تكبر 37;باطل قائدين كى خصوصيات 37

قرب:قرب كا باعث 11

قيادت:قيادت كى اہميت 27;قيادت كى شرائط 27

مالدار لوگ:صدراسلام كے مالدار لوگ اور آنحضرت(ص) 32; صدر اسلام كے مالدار لوگوں كا غلو 34; صدر اسلام كے مالدار لوگوں كى انفراديت چاہنا 32;صدراسلام كے مالدار لوگوں كى بہانے بازى 4;صدراسلام كے مالدار لوگ 1; صدر اسلام كے مالدار لوگوں كى كوشش 3; صدر اسلام كے مالدار لوگوں كى ہوس پرستى كے آثار 32;صدر اسلام كے مالدار لوگوں كے مادى وسائل 4;مالدار لوگ اور آنحضرت (ص) كے ساتھ ہم

نشيني4;مالدار لوگوں كا اسلام 22 ; مالدار لوگوں كو ترجيح دينے پر سرزنش 24; مالدار لوگوں كى ثروت سے فائدہ اٹھانا 22; مالدار لوگوں كى رائے 23;مالدار لوگوں كے ساتھ ہم نشينى كے آثار 19; مالدار لوگوں كے لئے اہتمام كرنے سے نہى 16، 23

معاشرہ:صدر اسلام كے معاشرتى طبقات 1

معتدل ہونا :معتدل ہونے كى اہميت 38

مؤمنين :صدر اسلام كے فقير مؤمنين 1;صدر اسلام كے فقير مؤمنين كى دعا 7;فقير مؤمنين پر توجہ 17; فقير مؤمنين سے دورى 22;فقير مؤمنين سے حقارت آميز سلوك كرنے پر سرزنش 35;فقير مؤمنين سے دورى كے آثار 19;فقير مؤمنين كے ساتھ دوستى

17;فقير مؤمنين كے ساتھ معاشرت 2;فقير مؤمنين كے ساتھ ہم نشينى 2; فقير مؤمنين كے ساتھ ہم نشينى كى نصيحت 5;فقير مؤمنين كے لئے اہتمام 20

ميلانات :مالدار لوگوں كى طرف ميلان كا پيش خيمہ18

نظريہ:طبقاتى نظريہ كى سرزنش 24، 35

نماز;نماز صبح كى اہميت 39;نماز عشاء كى اہميت 39

وجہ الله :وجہ الله تك دسترسى كا پيش خيمہ 15

ہوس پرست لوگ :ہوس پرست لوگوں كى رائے كى بے وقصتي31

ہوس پرستى :ہوس پرستى پر سرزنش 33

آیت 29

(وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَن شَاء فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاء فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَاراً أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاء كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءتْ مُرْتَفَقاً)

اور كہہ دو كہ حق تمھارے پروردگار كى طرف سے ہے اب جس كا جى چاہے ايمان لے آئے اور جس كا جى چاہے كافر ہوجائے ہم نے يقينا كافرين كے لئے اس آگ كا انتظام كرديا ہے جس كے پردے چاروں طرف سے گھيرے ہوں گے اور وہ فرياد بھى كريں گے تو پگھلے ہوئے تا بنے كى طرح كے كھولتے ہوئے پانى سے ان كى فرياد رسى كى جائے گى جو چہروں كو بھون ڈالے گا يہ بدترين مشروب ہے اور جہنّم بدترين ٹھكانا ہے (29)

1\_فقط الله تعالى ہى حقائق اور صحيح معارف كا سرچشمہ ہے\_وقل الحقّ من ربّكم

''الحق '' كے لئے ''من ربكم'' خبر ہے\_ اور بعض كے نزديك ''الحق'' مبتدا محذوف كے لئے خبر ہے ''ال'' الحق ميں استغراق كا ہے يعنى تمام حقائق \_اس بناء پر يہ جملہ ''الحق من ربكم'' حقيقت ميں حصر پر دلالت كر رہا ہے يہ ہوس پرستوں كى باتوں كے مد مقابل حصر ہے كہ گذشتہ آيت ميں ان كى اطاعت كو غلط كہا گيا ہے \_

2\_الہى تعليمات كے ساتھ ناسازگار باتيں باطل اور ناقابل قبول ہيں \_وقل الحقّ من ربّكم

3\_اللہ تعالى نے پيغمبر (ص) كو دنيا پرستوں كے ساتھ سلوك ،طريقہ كار اور ان كى غلط آراء كو رد كرنے كے حوالے سے تعليم دي\_ولا تطع من ... وقل الحقّ من ربكم

4\_فقراء مؤمنين سے ميل جول جاننے كا واحدراستہ وحى الہى ہے نہ كہ الله تعالى سے غافل ہوس پرستوں كى آراء \_

ولاتطع من ... وقل الحقّ من ربّكم

5\_انسانوں كے لئے حق وسچائي كى وضاحت، انكے كمال اور تربيت كى خاطر ہے \_الحق من ربكم

كلمہ ''رب'' كا انتخاب مندرجہ بالا نكتہ كى حكايت كر رہا ہے\_

6\_الله تعالى كے پيغام حق كو لوگوں تك پہنچانا، پيغمبر (ص) كى ذمہ دارى ہے نہ كہ وہ انكے ايمان اور كفر كے ذمہ دارہيں \_

وقل الحق من ربكم فمن شاء فليئومن ومن شاء فليكفر

7\_انسان كا اپنا ارادہ اور چاہت، اس كے ايمان اور كفر كا معيار اور اساس ہے \_فمن شاء فليومن ومن شاء فليكفر

8\_حق كى حقانيت ميں لوگوں كے ميلان و رحجان كا ہونا يا نہ ہونااور ان كى آراء كوئي اثر نہيں ركھتي\_

الحق من ربكم فمن شاء فليو من ومن شاء فليكفر

9\_خوفناك اور وسيع آگ، كفار كے لئے الله تعالى كى طرف سے تيار اور موجود عذاب ہے\_إنّا أعتدنا للظالمين نارا

''ناراً'' كو نكرہ لانا اس كى شدت اور وسعت پر دلالت كر رہا ہے\_

10\_دوزخ، ابھى سے ظالموں كے لئے آمادہ اور تيار ہے\_إنّا أعتدنا للظالمين نارا

11\_انسان كو ايمان اور كفر ميں سے انتخاب كا حق ملنے كا مطلب يہ نہيں ہے كہ ايمان اور كفر اس كے اخروى انجام كے حوالے سے يكساں ہوں \_فمن شاء فليو من ومن شاء فليكفر إنّا أعتدنا للظالمين نارا

''فليكفر'' ميں حكم خبردارامر اقداركے لئے ہے اور جملہ ''إنا أعتدنا ...'' يہ معنى دے رہا ہے كہ ايمان وكفر كے انتخاب ميں انسان كا اختيار، يہ مطلب نہيں ديتا ہے كہ وہ اپنے انتخاب مےں سزا يا جزا نہيں پائے گا\_

12\_الله تعالى كى طرف سے نازل ہونے والے حقائق كا انكار كرنے والے، ظالم اور آگ كے لائق ہيں \_

الحق من ربكم ... ومن شاء فليكفر إنّا أعتدنا للظالمين نارا

13\_مؤمنين اور كفار كے انجام كى طرف توجہ، انسان كے ايمان ياكفر كى طرف ميلان ميں واضح كردار ادا كرتى ہے \_

فمن شاء فليو من ومن شاء فليكفر إنّا أعتدنا للظالمين نارا

14\_قيامت كى آگ وسيع قناتوں كى مانند كفار پر راہ فرار بند كردے گى \_ناراً أحاط بهم سرادقه

''سرادق'' ''سراطاق'' سے عربى زبان ميں آيا ہے اسكا معنى خيمہ اور قنات ہے \_

15\_دوزخ كى آگ كے خيمہ ميں كفار، عذاب كے فرشتوں سے فرياد اور پياس كے اظہار كے ساتھ مدد طلب كريں گے\_

وإن يستغيثوا يغاثوا بمائ

''غوث'' مدد كرنے كے معنى ميں ہے\_ ''غيث'' يعنى بارش\_ يہاں استغاثہ سے مراد ہوسكتا ہے مدد مانگنا ہو يا بارش (پاني) كى طلب ہو البتہ جو ان جہنميوں كو جواب ميں ملے گا وہ بتارہا ہے كہ جہنميوں كا مدد مانگنا وہى انكا پانى مانگنا ہے \_

16\_انسان، آخرت كے جہان ميں پياس اور پانى كى ضرورت محسوس كرے گا \_يغاثوا بمائ

17\_پگھلے ہوئے تانبے كا ابلتا ہوا غليظ پاني، كفار كى دوزخ ميں فرياد اور پانى مانگنے كا جواب ہے\_وان يستغيثوا يغاثوا بماء كالمهل

''مھل'' سے مراد ، اور پگھلا ہوا تانبا ہے \_ (مقاييس اللغة) نيز اس كو خون ملے ہوئے پانى كو كہتے ہيں كہ جو مردار كى لاش سے نكلتا ہے\_ (قاموس) جملہ ( يشوى الوجوہ )كے ساتھ كفار كى توصيف پگھلے ہوئے تانبے والے معنى كے ساتھ زيادہ مناسب ہے\_

18\_جہنم كا پاني، كفار كى صورتوں كو جھلسا اور بھون دے گا\_يغاثوا بماء كالمهل يشوى الوجوه

19\_اہل دوزخ كا مدد مانگنا،عذاب كو بڑھانے اور اس سے بڑھ كر ان كى بے عزتى كا موجب ہوگا\_

وإن يستغيثوا يغاثوا بماء كالمهل يشوى الوجوه

فعل ''يغاثوا'' (انكى فرياد رسى ہوگي) دوزخيوں كا مذاق اڑانے كے لئے ہے اور جملہ ''يشوى الوجوہ'' جلانے اور اس عذاب سے بڑھ كر عذاب كے آنے كى خبر دے رہا ہے \_

20\_جہنميوں كا پينے والا پاني، انتہائي بدمزہ اور پليد ہے \_يغاثوا بما ... بئس الشراب

21\_جہنم كى آگ جہنميوں كے لئے ناپسنديدہ اور منحوس آرامگاہ ہے\_يغاثوا بماء كالمهل ... وساء ت مرتفقا

''مرتفق'' ايسى جگہ كو كہتے ہيں كہ جہاں انسان اپنى كہنى زمين پر ركھ كر بازو كو مخروطى شكل ميں لاكر اپنا سر اس پر ركھتا ہے اور آرام كرتا ہے\_ جہنميوں كى جگہكے ليے ايسى تعبير لانا در حقيقت انكا مذاق اڑانا ہے\_

22\_ہوس پرست آسودہ لوگ، قيامت كے روز وسيع آگ اور بد ذائقہ پينے والى چيزوں ميں پھنسے ہونگے\_

ولا تطع من أغفلنا قلبه ... بئس الشراب وساءت مرتفقا

مندرجہ بالا نكتہ دونوں آيات كے ربط سے معلوم ہوتا ہے\_

23\_معاد، جسمانى ہے انسان اپنے مادى بدن كے ساتھ روز قيامت حاضر ہوگا\_يغاثوا بماء ... يشوى الوجوه بئس الشراب

آسودہ حال لوگ:آسودہ لوگوں كا اخروى عذاب 22;آسودہ حال لوگوں كى آخرت ميں پينے والى چيزيں 22; جہنم ميں آسودہ حال لوگ 22

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) اور لوگوں كا ايمان 6; آنحضرت (ص) اور لوگوں كا كفر 6;آنحضرت (ص) كا معلم ہونا 3; آنحضرت (ص) كى تبليغ 6; آنحضرت (ص) كى محدود شرعى ذمہ دارى كا دائرہ كار 6

الله تعالى :الله تعالى كى تعليمات 3;اللہ تعالى كى تعليمات كى اہميت 2;اللہ تعالى كے عذاب 9;اللہ تعالى كے مختصات1

انسان :انسان كا اختيار 7،11;انسان كا ارادہ 7; انسان كا كفر 11;انسان كا ايمان 11; انسان كى اخروى پياس 16;انسان كى اخروى ضروريات 16;

ايمان:ايمان كا پيش خيمہ 7

بات :باطل بات كا معيار 2

پانى :پانى كى درخواست 17

تربيت :تربيت كے اسباب 5

جہنم :جہنم كا آمادہ ہونا 10;جہنم كا احاطہ 14;جہنم كا موجود ہونا 10;جہنم كى آگ كى خصوصيات 14;جہنم كى آگ كے درجات 9; جہنم كى پينے والى چيزيں 17;جہنم كى منحوس آگ 21; جہنم كے ابلتے ہوئے پانى كى خصوصيات 18; جہنم كے پينے والى چيزوں كى پليدگى 20،22;

جہنمى لوگ:10،12

جہنميوں سے حقارت آميز سلوك كاپيش خيمہ 19; جہنميوں كا مدد مانگنا 15;جہنميوں كى تشنگى 15; جہنميوں كى درخواستيں 17;جہنميوں كى صورت كا بھونا جانا18;جہنميوں كى فرياد كا جواب 17; جہنميوں كى مدد مانگنے كے نتائج 19;جہنميوں كى منحوس آرامگاہ 21;جہنميوں لوگوں كے عذاب بڑھنے كے اسباب 19

حق:حق بيان كرنے كا فلسفہ 5;حق سے دورى اختيار كرنے كے آثار 8

حقانيت:حقانيت كا معيار 8

حقائق:حقائق كا سرچشمہ 1

دنيا پرست :دنيا پرستوں سے سامنا كرنے كا طريقہ 3;دنيا پرستوں كى درخواست كا رد ہونا 3

ذكر:كافروں كے انجام كو ذكر كرنے كے آثار 13;مؤمنين كے انجام كو ذكر كرنے كے آثار 13

ضرورتيں :پانى كى ضرورت 6

ظالمين :12جہنم ميں ظالمين 10

عذاب :عذاب كے اہل 9

قرآن :قرآن كى تشبيہات 14، 17

قرآنى تشبيہات :پگھلے ہوئے تانبے سے تشبيہ 17;جہنم كى آگ سے تشبيہ 14;جہنم كے ابلتے ہوئے پانى سے تشبيہ 17;خيمہ سے تشبيہ 14

كفار :جہنم ميں كفار 12، 14، 15، 17، 18;كفار كا اخروى عجز 14;كفار كا انجام 11;كفار كا ظلم 12;كفار كے عذاب كا موجود ہونا 9

كفر :حقائق كا انكار كرنے كى سزا 12;كفر كا پيش خيمہ 7

كمال:كمال كے اسباب 5

مدد طلب كرنا :جہنم كے نگہبانوں سے مدد طلب كرنا 15

معاد:جسمانى معاد 23

مؤمنين :فقير مؤمنين سے ميل جول كا طريقہ 4;مؤمنين كا انجام 11

ميلانات :ايمان كى طرف ميلان كے اسباب 13;حق كى طرف ميلان كے آثار 8;كفر كى طرف ميلان كے اسباب 13

وحي:وحى كا كردار 4

ہوس پرست لوگ:جہنم ميں ہوس پرست لوگ 22ہوس پرست لوگوں كا اخروى عذاب 22;ہوس پرست لوگوں كى رائے كى بے وقصتى 4;ہوس پرست لوگوں كى قيامت ميں پينے والى چيزيں 22

آیت 30

(إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلاً)

يقينا جو لوگ ايمان لے آئے اور انھوں نے نيك اعمال كئے ہم ان لوگوں كے اجر كو ضائع نہيں كرتے ہيں جو اچھے اعمال انجام ديتے ہيں (30)

1\_عمل صالح انجام دينے والے مؤمنين كى جزا يقينى اور الله تعالى كى طرف سے ضمانت شدہ ہے\_

إن الذين ء امنوا وعملوا الصالحات إنّا لا نضيع أجرمن أحسن عملا

2\_ايمان اور عمل صالح كا ساتھ ساتھ ہونا، ان كے ثمر بخش ہونے كى شرط ہے\_

إن الذين ء امنوا وعملوا الصالحات إنّا لا نضيع

3\_ اعمال صالح ميں ترقى اور وسعت كا پيش خيمہ ايمان ہے\_إن الذين ء امنوا وعملوا الصالحات

قرآن ميں بہت سى آيات ميں ايمان كے بعد عمل صالح كا ذكر آيا ہے\_ يہ چيزان دونوں كے درميان مناسبت بلكہ ايمان ، عمل صالح كے زمينہ ايجاد كرنے ميں تاثير ركھتاہے عمل صالح پر ايمان كے ذكر كا مقدم ہونا اسى نكتہ پر اشارہ كر رہا ہے\_

4\_مؤمنين كا الہى جزا پانا ان كے اچھے عمل كے نتائج ميں سے ہے\_

إن الذين ء امنوا وعملوا الصالحات انّا لا نضيع أجرمن أحسن عملا

5\_الله تعالى ،اچھے اعمال انجام دينے والوں كى جزا كو ضائع نہيں كرے گا\_إنا لا نضيع ا جر من ا حسن عملا

6\_الله تعالى ، نيك اعمال ميں سے كسى عمل كو بھى اجر اور انعام كے بغير نہيں رہنے دے گا\_

إنّا لا نضيع أجرمن أحسن عملا

اس جملہ ميں ''عملا'' كا نكرہ ہونا اطلاق پر دلالت كر رہا ہے \_ لہذا يہ ہر چھوٹے بڑے يا زيادہ اور كم عمل كو شامل ہوگا\_

7\_نيك عمل كا واضح مصداق، ايمان اور عمل صالح ہے\_

إن الذين ء امنوا وعملوا ... أجرمن أحسن عملا

8\_عمل صالح كو بہتر اور خوبصورت انداز سے انجام دينا، الله تعالى كى طرف سے زيادہ اجر حاصل كرنے كا معيار ہے \_

إنّا لا نضيع أجرمن أحسن عملا

ممكن ہے ''احسن عملاً'' عمل صالح كے لئے ايك اضافى صفت ہو يعنى ممكن ہے كوئي عمل صالح انجام دے ليكن بہتر اور خوبصورت انداز سے انجام نہ دے جبكہ اس كے مد مقابل كوئي اور عمل صالح كو بہترين انداز سے انجام دے \_ الله تعالى نے اس آيت ميں عمل صالح كے اجر كى ضمانت دينے كے ساتھ ساتھ اس سے بڑھ كر ايك مرتبہ كا ذكر كيا اور اس كے اجر كى بھى ضمانت دى \_ اگر جملہ '' إنّا لا نضيغ ...''جملہ مقترضہ ہو اور إن ''الذين ... ''كى خبر بعد والى آيت ميں ''أولئك ... '' ہو تو يہ معنى زيادہ روشن نظر آتا ہے\_

9\_نيك كام كرنے والوں كا اجر اور مقام ضائع كرنا، ايك مذموم اور ناپسنديدہ كام ہے \_

إنّا لا نضيع أجرمن أحسن عملا

10\_دعوت دين اور تبليغ ميں ڈرانے كے ساتھ ساتھ بشارت دينا، قرآن ميں استعمال شدہ روشوں ميں سے ايك روش ہے\_إنّا أعتدنا للظالمين ناراً ...إنّا لا نضيع أجرمن أحسن عملا

احسان :احسان كے مقامات 7

الله تعالى :الله تعالى كى جزائوں كا پيش خيمہ 4;اللہ تعالى كى جزائيں 1، 5،6

ايمان :ايمان كا كردار 7;ايمان كے آثار 2،3;ايمان كے اثر كرنے كى شرائط 2

بشارت:بشارت كے آثار 10

تبليغ :تبليغ كا طريقہ 10;تبليغ ميں بشارت 10;تبليغ ميں ڈراوا 10

ڈراوا :ڈراوے كے آثار 10

صالحین:صالحين كى جزاء كا يقينى ہونا 1

عمل:اچھے عمل كى جزاء كا حتمى ہونا 6; ناپسنديدہ عمل9

عمل صالح:عمل صالح كا كردار 7;عمل صالح كى اہميت 1;عمل صالح كى تاثير كرنے كى شرائط 2;مل صالح كے آثار 2

محسنين :محسنين كى جزاء ضائع كرنے پر سرزنش 9;محسنين كى جزاء كا حتمى ہونا 5

مؤمنين :مؤمنين كى جزاء كا يقينى ہونا 1;مؤمنين كے عمل صالح كے آثار 4

آیت 31

(أُوْلَئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَاباً خُضْراً مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقاً)

ان كے لئے وہ دائمى جنتيں ہيں جن كے نيچے نہريں جارى ہوں گى انھيں سونے كے كنگن پنھائے جائيں گے اور يہ باريك اور دبيز ريشم كے سبز لباس ميں ملبوس اور تختوں پر تكيے لگائے بيٹھے ہوں گے يہى ان كے لئے بہترين ثواب اور حسين ترين منزل ہے (31)

1\_ جنت كے باغات ميں ٹھہرنا، باكردار مؤمنين كى جزائوں ميں سے ہے\_

إن الذين ء امنوا وعملوا الصلحت ... أولئك لهم جنّات عدن

جملہ ''أولئك ...''قبلآيت ميں ان كى پہلى خبر ہے يا خبر دوم ہے اور تيسرا احتمال ہے كہ نيا جملہ ہو بہرحال ''أولئك'' كا مشارٌ اليہ پچھلى آيت كا ''الذين آمنوا'' ہے اور عدن سے مراد اقامت كرنا اور ٹھہرنا ہے\_

2\_ جنت عدن ميں جنتيوں كے (محلوں اور بلند وبالا عمارتوں كے ) پائوں كے نيچے سے نہريں بہتى ہيں \_

تجرى من تحتهم الانهار

''تحتهم'' كى ضمير كا مرجع ''الذين آمنوا'' كى عبارت ہے كہ جو پچھلى آيت ميں تھى يعنى جنتيوں كے پائوں كے نيچے سے نہريں جارى ہيں \_ يہ واضح ہے كہ جنتيوں كے پائوں كے نيچے سے نہروں كا جارى ہونا در اصل جنت ميں انكے مقام

اقامت كى تصوير كشى ہے كہ پانى ان كى عمارتوں يا ان كى آرام گاہوں كے نيچے سے بہتا ہوگا\_

3\_سونے كے زرين كنگن، جنت ميں جنتيوں كى تزئين وآرائش ميں سے ہيں \_يحلّون فيها من أساور من ذهب

''سوار''سے مراد كنگن ہے ' اس كى جمع ''اسورة '' ہے اور اس كى پھر جمع ''اساور '' ہے\_

4\_ريشم كى بنى ہوئي سبز پوشاكيں ، ظرافت ولطافت كے كمال كے ساتھ جنتيوں كا رسمى لباس ہے\_

يلبسون ثياباً خضراً من سندس

''سندس'' سے مراد باريك كپڑا ہے ''ثياباً''، ''خضراً'' اور ''سندس'' كا نكرہ ہوناتفخيم پر دلالت كر رہا ہے كہ يہيں سے ظرافت اور لطافت كے كمال كى بات سامنے آتى ہے اگر چہ جنتى جس لباس كو بھى چاہيں گے ان كو مل جائے گا ليكن يہ ان كا مخصوص رسمى لباس شمار ہوا ہے\_

5\_سبز ريشم سے بنى ہوئيں موٹى اور فاخرہ پوشاكيں جنت كے رہنے والوں كے خصوصى لباسوں ميں سے ہيں \_

ويلبسون ثياباً خضراً من سندس واستبرق

كلمہ ''استبرق'' فارسى كے كلمہ ''استبر'' سے' عربى ميں آيا ہے اس سے مراد، موٹا كپڑا ہے \_

6\_مزين كمروں ميں بچھے ہوئے تخت، جنتيوں كے ٹيك لگانے كے لئے ہيں \_متكئين فيها على الأرائك

''اريكہ'' ايسے تخت كو كہتے ہيں جو مزّين كمروں ميں بچھے ہوتے ہيں \_ (قاموس) بقول راغب كے يہ ايسے مزين كمرے كو كہتے ہيں كہ جو كسى تخت پر بنايا گيا ہو

7\_جنتي، لوگ اپنے تختوں پر تكيے لگاتے وقت ...، فاخرہ لباس زيب تن كئے ہوئے ہونگے \_

ويلبسون ثياباً خضراً من سندس واستبرق متّكئين فيها على الأرائك

8\_معاد اور سرائے آخرت ميں انسانى زندگي، جسمانى اور مادى ہے\_يحلّوں ... ويلبسون ... متكئين فيها على الأرائك

لباس اور اس كى اقسام، مزّين كمروں اور تختوں كى كى تصوير كشي، نيز درختوں كے نيچے سے نہروں كے جارى ہونے كى باتيں ،يہ سب كى سب معاد كے جسمانى ہونے اور جہان آخرت ميں مادى زندگى كے وجود پر دلالت كر رہى ہيں \_

9\_جنت،فقط ايك پر آسائش مقام اور ا س كى نيك نعمتيں فقط مؤمنين كے لئے ہيں \_

نعم الثواب وحسنت مرتفقا

''مرتفق'' اسم مكان ہے كہ اس سے مراد ٹيك لگانے كى جگہ ہے\_ چونكہ آرام كرنے كے وقت عام طور پر كہنى كو زمين پر ٹكاليتے ہيں آرام كرنے اور ليٹنے كے مقام كو'' مرتفق'' كہا گيا ہے\_

جنت:جنت عدن كى نعمات 2;جنت عدن كى نہريں

2;جنت عدن كے محل 2;جنت كى خصوصيات 9; جنت كى نعمتوں كى خصوصيات 9;جنت كے باغ 1;جنت ميں آسائش 9

جنتى لوگ :جنتيو ں كا رسمى لباس 4;جنتيوں كا ريشمى لباس 5;جنتيوں كى آرامگاہ 6;جنتيوں كى زينتيں 3; جنتيوں كى نعمتيں 2;جنتيوں كے تخت 6، 7; جنتيوں كے ريشمى لباس كى خوبصورتى 4; جنتيوں كے لباس كا رنگ 4;جنتيوں كے لباس كى خوبصورتى 7;جنتيوں كے لباس كے خصوصيات 4،5; جنتيوں كے سونے كے كنگن 3;جنتيوں كے لباس كى موٹائي 5

رنگ:سبز رنگ 4

زندگي:اخروى زندگى كى خصوصيات 8

صالحين :صالحين كى اخروى جزاء 1;جنت ميں صالحين 1

مؤمنين :جنت ميں مؤمنين 1;مؤمنين كى اخروى جزا ء 1

معاد :معاد كا جسمانى ہونا 8

آیت 32

(وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلاً رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جنّاتيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعاً)

اور ان كفار كے لئے ان دو انسانوں كى مثال بيان كرديجئے جن ميں سے ايك كے لئے ہم نے انگور كے دوباغ قرار دئے او رانھيں كھجوروں سے گھيرديا اور ان كے درميان زراعت بھى قرار ديدى (32)

1\_پيغمبر (ص) كى ذمہ دارى ہے كہ وہ ايك آسودہ حال كسان كے بارے ميں گفتگو كے دوران كفر وايمان كى تصوير كشى كرتے ہوئے اور مثال بيان كرتے ہوئے فقراء كے ساتھ گفتگو كريں \_

اضرب لهم مثلا رجلين

2\_الله تعالى كے كلام ميں اشراف كى علامت ايك آسودہ حال شخص كى سى ہے جس كے انگور كے دو باغ ہيں جس كے دونوں اطراف كجھور كے درختوں سے گھرے ہوئے ہيں اور ان كے درميان ايك كھيتى ہے جبكہ وہ خود غرور ميں مبتلا ہے\_جعلنا لأ حدهما جنّاتين من أعناب وحففنهما بنخل وجعلنا بينهما زرعاً \_

''غرور'' كا معنى بعد والى آيات سے ہوگا\_

3\_ايسے مختلف انگوروں كى اقسام كے باغوں كا مالك ہونا كہ جن كے اردگرد كھجوروں كے درخت ہوں اور ساتھ كھيتى بھى ہو انسان كے لئے انتہائي دلربا منظر ہے\_جنّاتين من أعناب حففنهما بنخل

4\_ معنوى حقائق كى وضاحت كے لئے مثال دينا، قرآن ميں استعمال شدہ روشوں ميں سے ہے\_

واضرب لهم مثلا رجلين

5\_طبيعى اسباب كى فعاليت اور معمول كے مطابق كائنات كے امور كا چلنا، الله تعالى كا فعل ہے \_

جعلنا لا حدهما جنّاتين ... وحففنهما بنخل

متكلم كے دو فعل ''جعلنا'' اور ''حففنا '' اس نكتہ كى طرف اشارہ كر رہے ہيں كہ طبيعى عمل اور اسباب اپنى تاثير ميں مستقل نہيں ہيں بلكہ وہ سب كے سب الله تعالى كى مشيت اور ارادہ كے مرہون منت ہيں \_

6\_انسان پر ضرورى ہے كہ اپنى دنياوى نعمات اور وسائل كے الہى ہونے پر، توجہ ركھے \_

جعلنا لأحدهما جنتين ... وحففنهما بنخل وجعلنا بينهما زرعا

آنحضرت (ص) :آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 1

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 5

انگور كے باغ:انگور كے باغوں كى خوبصورتى 3

ايمان :ايمان كى وضاحت 1

حقائق :حقائق كى وضاحت كى روش 4

ذكر:الله تعالى كى نعمتوں كا ذكر 6;نعمت كے سرچشمہ كے ذكر كى اہميت 6

طبيعت :طبيعت كى خوبصورتياں 2

طبيعى اسباب :طبيعى اسباب كا عمل 5

قرآن:قرآن كى مثاليں 2; قرآنى بيان كى روش 4; قرآنى مثالوں كے فوائد 4

قرآن كى مثاليں :حقائق كى وضاحت ميں مثال دينا 4;مغرور باغ والے كى مثال 2;مالدار كى مثال 2

كھجور كا باغ :كھجور كے باغ كى خوبصورتى 3

مثال:مثال كے فوائد 1

مغرور باغ والا :مغرور باغ والے كا قصہ 2

آیت 33

(كِلْتَا الْجنّاتيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئاً وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَراً)

پھر دونوں باغات نے خوب پھل دئے اور كسى طرح كى كمى نہيں كى اور ہم نے ان كے درميان نہر بھى جارى كردى (33)

1\_آسودہ حال مغرور طبقہ كا نمونہ شخص، پھلوں سے بھرے ہوئے ' آفات سے بچے ہوئے اور پانى سے سرشار باغوں كا مالك تھا \_كلتا الجنّاتين ء اتت أكلها ولم تظلم منه شيئاً وفجّرنا خللهما نهرا

''اتت اكلھا'' اور ''لم تظلم '' باغوں كے پھلوں سے بھرے ہونے اور ہر آفت سے محفوظ ہونے پر دلالت كر رہے ہيں \_

2\_باغ اور كھيتى كے درميان سے پانى كى نہر كا جارى ہونا، ايك دل كو بھانے والا اور ديكھنے والا منظر ہے \_

كلتا الجنتين ء اتت أكلها ولم تظلم منه شيئاً وفجّرنا خللهما نهرا

3\_ آبى نالوں اورنہروں كا جارى ہونا، الله تعالى كے ارادہ كى بناء پر ہے\_وفجّرنا خللهانهرا

4\_پھلوں كا پكنا اور ان ميں (آفت يا كسى اور سبب كى بناء پر ) كمى نہ آنا ايك آئيڈيل باغ كى علامت ہيں \_

كلتا الجنتين ء اتت أكلها ولم تظلم منه شيئ

''ا كُل'' كے معانى ميں سے ايك درختوں كا پھل ہے\_ لہذا جملہ ''ء اتت ا كُلها'' يعنى پھل ديا اور ''لم تظلم'' سے مراد'' لم تنقص'' ہے كم اور تباہ نہ ہونا زراعت كى اصطلاح ميں آئيڈيل باغ اسے كہتے ہيں كہ جو پھلوں اور كسى حوالے سےكسى قسم كى مشكلات نہ ركھتاہو\_

الله تعالى :الله تعالى كے ارادہ كے آثار 3

باغ:باغوں كى خوبصورتى 2;مثالى باغ كا پھل دينا 4;مثالى باغ كى علامات 4

طبيعت :طبيعت كى خوبصورتياں 2

كھيتياں :كھيتيوں كى خوبصورتى 2

مغرور باغ والا :مغرور باغ والے كا قصہ 1;مغرور باغ والے كے باغ 1

نہريں :پانى كى نہروں كى خوبصورتى 2;نہروں كے جارى ہونے كا سرچشمہ 3

آیت 34

(وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنكَ مَالاً وَأَعَزُّ نَفَراً)

اور اس كے پاس پھل بھى تھے تو اس نے اپنے غريب ساتھى سے بات كرتے ہوئے كہا كہ ميں تم سے مال كے اعتبار سے بڑھا ہوا ہوں اور افراد كے اعتبار سے بھى زيادہ باعزت ہوں (34)

1\_مغرور آسودہ حال طبقہ كا نمونہ، بہت عظےم مال كا اكيلا مالك تھا\_وكان له ثمر

جيسا كہ قاموس ميں آيا ہے ''ثمر'' مال كى اقسام كو كہتے ہيں \_ چونكہ ما قبل آيت ميں باغوں اور پھلوں كے بارے ميں بات ہوچكى ہے لہذا تكرار سے بچتے ہوئے مناسب يہ ہے كہ اس آيت ميں ثمر سے مراد، مطلقاً مال ہونہ كہ باغ كے پھل جات اور ''ثمر'' كا نكرہ ہونا اس مال كى عظمت پر دلالت كر رہا ہے\_

2\_مغرور مالدار شخص كى فخريہ اور تكبر كے ساتھ اپنے ساتھى سے گفتگو، اپنے نظريات كو ثابت كرنے كے لئے تھي\_

فقال لصاحبه وهو يحاوره أنا أكثر منك مالاً وأعزّ نفرا

انسان كے قبيلہ اور ايسے گروہ كہ جو اس كے كام ميں اس كى مدد كريں ان پر نفر كا اطلاق ہوتا ہے\_ (لسان العرب) قرينہ ''أنا أقل منك مالاً وولداً'' آيت 39 كے مطابق اس بات كرنے والے شخص كے نزديك واضح ترين مصداق، ا سكے بيٹے تھے\_

4\_مال كى كثرت اور اس سے حاصل ہونے والى

معاشرتى عزت، دنيا پرستوں كے نزديك انتہائي اہميت كى حامل ہے\_فقال لصاحبه وهو يحاوره أنا أكثر منك مالاً وأعزّ نفرا

5\_مال واولاد كى فراواني، انسان كى لغزش اور غرور كا پيش خيمہ ہے \_

لأحد هما جنّاتين ...فقال لصاحبه و هو يحاوره أنا أكثر منك مالاً وأعزّ نفرا

6\_آسودہ حالى اور فراوان نعمتوں كا پاس ہونا، اپنى بڑائي اور دوسروں كو حقارت كى نگاہ سے ديكھنے كا موجب ہے\_

فقال لصاحبه وهو يحاوره أنا أكثر منك مالاً وأعزّ نفرا

7\_مالدار طبقہ كى طرف سے دوسروں سے حقارت آميز سلوك اور ان كے سامنے اپنے مال كى كثرت كو بيان كرنا ايك مذموم اور ناپسنديدہ كام ہے\_أنا أكثر منك مالاً وأعزّ نفرا

آسودگي:آسودگى كے آثار 6

اعتماد:اولادپر اعتماد 3;رشتہ داروں پر اعتماد 3; مال پر اعتماد 3

انسان :انسان كى خطائيں 5

اولاد:اولاد كى كثرت كے آثار 5

حقارت آميز سلوك:دوسروں سے حقارت آميز سلوك پر سرزنش 7; دوسروں سے حقارت آميز سلوك كا باعث6

دنيا پرست:دنيا پرست اور مال 4;دنيا پرست اورمعاشرتى مقام 4;دنيا پرستوں كى رائے 4;دنيا پرستوں كے نزديك اہميت كا معيار 4

عمل:ناپسنديدہ عمل 7

غرور :غرور كا باعث 5،6

فخر كا اظہار كرنا:مال پر فخر كے اظہار پر سرزنش 7

لغزش:لغزش كا باعث 5

مال و دولت:مال و دولت كے آثار 5

مغرور باغ والا :مغرور باغ والے كا اعتماد 3;مغرور باغ والے كا عقيدہ 2; مغرور باغ والے كا فخر كرنا 2; مغرور باغ والے كا قصہ 1،3;مغرور باغ والے كى گفتگو 2;مغرور باغ والے كے اموال 1

آیت 35

(وَدَخَلَ جنّاتهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَذِهِ أَبَداً)

وہ اسى عالم ميں كہ اپنے نفس پر ظلم كر رہا تھا اپنے باغ ميں داخل ہوا اور كہنے لگا ميں تو خيال نہيں كرتا ہوں كہ يہ كبھى تباہ بھى ہوسكتا ہے (35)

1\_مال دار آدمى نے دل ميں اپنے مال پر ناز كرتے ہوئے نعمتوں سے بھرے ہوئے اپنے باغ ميں قدم ركھا\_

ودخل جنّاته و هو ظالم لنفسه قال

2\_اپنے آپ كو برتر سمجھنا، اور دوسروں كو حقارت كى نگاہ سے ديكھنا اپنے آپ پر ظلم ہے \_

أنا أكثر منك مالاً وأعزّ نفراً ... ودخل جنّاته و هو ظالم لنفسه

3\_دنيا كے مادى جلووں پر فريفتہ ہونا، انسان كا اپنے اوپر ستم ہے\_أكثر منك مالاً وأعزّ نفراً ... و هو ظالم لنفسه

4\_مادى نعمتوں كى بہتات ہونا انسان ميں تكبر اور اس كى روحي، نفسياتى اور اخلاقى پستى كاپيش خيمہ ہے\_

ودخل جنّاته و هو ظالم لنفسه

5\_مالدار لوگ، الہى نعمتوں كے مد مقابل ناشكرى كے ضررو نقصان كى لپيٹ ميں خود ہى آجاتے ہيں \_

فقال ... أنا أكثر منك مالاً وأعزّ نفراً ... و هو ظالم لنفسه

6\_فقراء اور مال ومنال سے محروم لوگوں سے حقارت آميز سلوك اور مال ومتال اور دنياوى وسائل پر غرور ومستى درحقيقت اپنے آپ كو تباہ كرنا اور گرانا ہے \_

فقال ... أنا أكثر منك مالاً وأعزّ نفراً ... و هو ظالم لنفسه

7\_مغرور مالدار شخص ،اپنے باغ اور نعمات كو لازوال اور جاودانى سمجھتا تھا\_

قال مإ ظنّ أن تبيد هذه أبدا

''تبيد'' ''بيد'' سے ہے \_ اس كا معنى ہلاكت اور نابودى ہے\_

8\_انسان كو چاہئے كہ وہ مادى نعمتوں كے زوال پذير ہونے پر توجہ ركھے اور ان پر غرور نہ كرے\_

فقال ... أنا أكثر منك مالاً وأعزّ نفراً ... و هو ظالم لنفسه قال مإظنّ أن تبيد هذه أبدا

9\_ثروت وطاقت كے مالك لوگ، دنيا ميں نعمتوں كے جاودانى ہونے كے وہم ميں گرفتار ہونے كے خطرہ سے دوچار ہيں \_أنا أكثر منك مالا ... قال مإظنّ أن تبيد هذه أبدا

آيت ميں مذكور داستان خواہ حقيقى ہو خواہ بطور ايك نمونہ، بہرحال انسان كے مختلف حالات ميں خصلتوں اور اس كے رد عمل كى طرف اشارہ كر رہى ہے\_ ان خصلتوں ميں سے ايك خصلت يہ ہے كہ جب وہ آسائش وآسودگى كے عروج پر پہنچتا ہے اور اپنے ارد گرد اپنى دولت وسرمايہ كا مشاہدہ كرتا ہے تو وہ يوں سمجھتا ہے كہ ميرے ارد گرد يہ سب نعمتيں ہميشہ كے لئے ہيں \_

10\_غرور اور بڑائي كى طلب، عقيدہ ميں انحراف پيدا كرنے والى اور حقيقى شناخت ميں ركاوٹ ڈالنے والى ہے \_

أنا أكثر منك مالاً ... قال مإظنّ أن تبيد هذه أبدا

آسائش پسندي:آسائش پسندى كے آثار4

انسان :انسان كى خطائيں 9

بڑائي كى طلب:بڑائي كى طلب كے آثار 10

پستي:پستى كا باعث 6;پستى كے اسباب 6

تكبر :تكبر كا باعث 4;تكبر كى حقيقت 2;تكبر كے آثار 6،10

ثروت مند افراد:ثروت مند لوگوں كو خبردار 9;ثروت مندوں كى فكر 9;ثروت مندوں كا نقصان كرنا 5

حقارت آميز سلوك :دوسروں سے حقارت آميز سلوك 2

خود:خود پر ظلم 2،3;خود كو نقصان پہنچانا 5

دنيا پرستى :دنيا پرستى كى حقيقت 3

ذكر :مادى وسائل كے زوال پذير ہونے كا ذكر8

شخصيت :شخصيت كو خطرہ ميں ڈالنے والى چيزوں كى شناخت 4،6

شناخت: شناخت كے لئے ركاوٹ 10

طاقت كے مالك لوگ:طاقت كے مالك لوگوں كا نظريہ 9

فقرائ:فقراء سے حقارت آميز سلوك كرنے كے آثار 6

گمراہى :گمراہى كا باعث 10

مغرور باغ والا :مغرور باغ والے كى فكر7;مغرور باغ والے كا قصہ 1،7;مغرور باغ والے كے باغ 1،7

ناشكري:نعمت كى ناشكرى كا نقصان 5

نعمت:نعمت كے ہميشہ رہنے كا وہم 7، 9

آیت 36

(وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّدِدتُّ إِلَى رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْراً مِّنْهَا مُنقَلَباً)

اور ميرا گمان بھى نہيں ہے كہ كبھى قيامت قائم ہوگى اور پھر اگر ميں پروردگار كى بارگاہ ميں واپس بھى گيا تو اس سے بہتر منزل حاصل كرلوں گا (36)

1\_مالدار شخص كا غرور اور دنيا پرستي، قيامت اور مرنے كے بعد دوبارہ زندہ ہونے كے بارے ميں شك اور ترديد پر ختم ہوئي\_ومإ ظنّ الساعة قائمة

2\_مالدار شخص كے خيال ميں جو چيز اس كے باغوں اور كھيتى كو تباہ كرسكتى تھى وہ قيامت تھي\_

مإ ظنّ أن تبيد هذه أبداً ... ومإ ظنّ الساعة قائمة

گذشتہ آيت كے آخر اور اس آيت كے شروع كى مناسبت كو اسى انداز سے بيان كيا جاسكتا ہے كہ

مالدار شخص اپنے مال ومتاع كى بربادى كا گمان بھى نہيں كرتا تھا اور قيامت كے يقينى نہ ہونے كا جواب اس سوال كے بارے ميں تھا كہ قيامت كے بارے ميں كيا كرے گا ؟كہ وہ توہر چيز كو درہم وبرہم كردے گى تو وہ اس مشكل كا جواب يہ ڈھونڈتا تھا كہ ''مإ ظنّ الساعة قائمة''

3\_معاد سے غفلت اور اس كے بارے ميں شك كا شكار ہونا، دنيا سے شديد قلبى لگائو كا نتيجہ ہے \_

أنا أكثر منك مالاً ... قال مإ ظنّ أن تبيد هذه أبداً\_ ومإ ظنّ الساعة قائمة

4\_انسان كا مال ومتاع اور اقتصادى حالت، اس كے اخلاق اور نظريہ كائنات كا خاكہ بناتى ہے \_

أنا أكثر منك مالاً ... وهو ظالم لنفسه قال مإ ظنّ أن تبيد هذه أبداً\_ ومإ ظنّ الساعة قائمة

مالدار شخص سے آيات ميں دو قسم كے رويے ظاہر ہوئے ہيں :

1\_اخلاقى حوالے سے ''فخر كرنا'' (أنا أكثر منك مالاً)

2\_عقائد كے حوالے سے قيامت كے بارے ميں شك كيا تو مالدار شخص كا باغ ميں داخل ہوكر ان تمام نعمتوں كو ديكھ كر غرور اور بدمستى ميں مبتلا ہونا يہ سب كچھ بيان كر كے ثروت ومال كا اس قسم كے خيالات كے پيدا كرنے ميں كردار بتايا جارہا ہے\_

5\_انسان كے اخلاق اور عقائد ميں ايك قسم كا رابطہ موجود ہے\_أنا أكثر منك مالاً ... وما أظن الساعة قائمة

''أنا أكثر ...'' كى تعبير اپنے آپ كو بلند ديكھنے اور بڑائي كى طلب جيسے روحى خيالات كو بتا رہى ہے اور ''ما اظن الساعة ...'' كى تعبير اس قسم كے روحى خےالات سے بننے والے عقيدہ كو واضح كر رہى ہے \_

6\_شك او ربعيد سمجھنے كى بناء پر معاد كا انكار، ہر قسم كى يقينى دليل سے خالى ہے\_وما ا ظنّ الساعة قائمة

فعل '' ماا ظنّ ...'' كے ذريعے قيامت كے انكار كا بيان، اس چيز كى طرف اشارہ ہے كہ معاد كاانكار صرف بعيد سمجھنے كى بناء پر تھا، نہ كہ معاد كے منكرين كو اس پر يقين تھا\_

7\_''الساعة'' قيامت كے ناموں ميں سے ہے\_ومإ ظنّ الساعة قائمة

8\_ معاد پر عقيدہ، دنيا پرستى كے ساتھ سازگار نہيں ہے اور نہ ہى دنياپرستوں كے لئے قابل قبول ہے\_ا نّا أكثر منك مالاً ... ومإ ظنّ الساعة قائمة مالدار شخص اپنے مال ومنال پر فخر كرنے اور اسے جاودانہ سمجھنے كے بعد قيامت كا انكار كر بيٹھااس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان دونوں ميں ربط، سبب اور نيتجہ كى صورت ميں ہو يعنى وہ چيز جو كل قيامت كے انكار كا باعث تھى وہ دنيا پرستى اور دنيا پر فريفتہ ہونا ہے فعل مجہول ''رددت'' (لوٹايا گيا) كہ جبر كى حكايت كر رہا ہے يہ مندرجہ بالا نكتہ كو واضح كر رہا ہے\_

9\_مغرور آسودہ حال، قيامت كے برپاہونے كى صورت ميں اچھى عاقبت اوراس سے بڑى نعمتوں كے حصول پر مطمئن تھا\_ولئن رددت إلى ربيّ لا جدنّ خيراً منها منقلب

10\_آسودہ حال مغرور شخص، الله كے نزديك اپنى محبوبيت پر مطمئن تھا\_ولئن رددت إلى ربّى لا جدنّ خيراًمنها منقلب

''ربّ'' كا ضمير متكلم كى طرف مضاف ہونا بتا رہا ہے كہ كہنے والا اپنے آپ كو الله كے نزديك سمجھتا تھا كيونكہ وہ اسے اپنا پروردگار سمجھتا تھا اور معنوى حوالے سے اپنے اور الله تعالى كے درميان كوئي

فاصلہ نہيں سمجھتا تھا يہ نكتہ اور آخرت ميں اپنے نيك انجام پر اطمينان، بتا تا ہے كہ مالدار شخص اپنے آپ كو الله كا محبوب سمجھتا تھا\_

11\_دنيا پرستوں كى رائے ميں ، مال دنيا، انسان كا الله تعالى كے نزديك زيادہ محبوب ہونے كى نشانى ہے\_

ولئن رددت إلى ربّى لا جدنّ خيراً منها منقلب

اخلاق:اخلاق كا پيش خيمہ 4

اساعة:7

ثروت :ثروت كا كردار 4، 11

دنيا پرست:دنيا پرست اور معاد 8;دنيا پرستوں كا نظريہ11;

دنيا پرستي:دنيا پرستى كے آثار 3;دنيا پرستى كے مانع 8

دين :دين كو لاحق خطرات كى معرفت 3

عقيدہ :عقيدہ كا اخلاق سے رابطہ 5;معاد پر عقيدہ كے آثار 8

غفلت :معاد سے غفلت كے اسباب 3

قرب:قرب كى نشانياں 11

قيامت :قيامت كے بر پا ہونے كے آثار 2; قيامت كے نام 7;قيامت ميں شك كا پيش خيمہ 1;قيامت ميں شك كے اسباب 3

مال:مال كا كردار 4

معاد :معاد كو بعيد شمار كرنے كا بے منطق ہونا 7;معاد كو جھٹلانے كا بے منطق ہونا 6

مغرور باغ والا :مغرور باغ والا اور اخروى نعمات 9;مغرور باغ والا اور تقرّب 10;مغرور باغ والے كا انجام 9;مغرور باغ والے كا اطمينان 9، 10; مغرور باغ والے كا قصہ 1، 9;مغرور باغ والے كى دنيا پرستى كے آثار 1;مغرور باغ والے كى رائے 2، 9،10;مغرور باغ والے كے باغوں كى نابودى 2;مغرور باغ والے كے تكبر كے آثار 1

نظريہ كائنات :نظريہ كائنات كا پيش خيمہ 4

آیت 37

(قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلاً )

اس كے ساتھى نے گفتگو كرتے ہوئے كہا كہ تونے اس كا انكار كيا ہے جس نے تجھے خاك سے پيدا كيا ہے پھر نطفہ سے گذارا ہے اور پھر ايك با قاعد انسان بناديا ہے (37)

1\_مغرور مالدار شخص كے ساتھ ايك مؤمن شخص (ايمان كا نمونہ) كى ہمراہى ،اس كے ساتھ گفتگو كرنے اور ہدايت كرنے كے لئے تھي\_قال له صاحبه وهو يحاوره

''محاورہ'' يعنى كلام كا تبادلہ اور ايك دوسرے كو جواب دينا ہے\_(لسان العرب) جملہ حاليہ كى صورت ميں وضاحت ''وہو ےحاورہ'' ہمراہى كا مقصد بيان كر رہى ہے كہ يہ وہى معاد كے منكر شخص كى كفريہ باتوں كا جواب ہو\_

2\_معاد كا انكار اور اس ميں شك اور دنيا وى زندگى پر ناز، ايك كفريہ عقيدہ اور خيال ہے\_

وما ا ظنّ الساعة قائمة ... قال له صاحبه وهو يحاوره ا كفرت بالذى خلقك

3\_دنيا كے ساتھ شدت سے قلبى لگائو اور خلقت اور نعمتوں كے عطا كرنے ميں الہى كردار سے غفلت، كفر كى نشانى ہے\_

وكان له ثمر فقال ... ا نّا أكثر منك مالاً ... ما ا ظنّ أن تبيد هذه ... قال له صاحبه ... ا كفرت بالذى خلقك

مالدار شخص كى گفتگو ' غرور كے اظہار اور نعمتوں كے لازوال ہونے كے خيال كے بعد مؤمن شخص كا ''اكفرت ...'' سوال سے گفتگو كرنا تبا تا ہے كہ مالدار شخص كے خےالات اور گفتگو ميں كفر كا اظہار موجود تھا\_

4\_منحرف خےالات كے مالك لوگوں پر اعتراض اور ان كى اصلاح كى خاطر بحث و گفتگو كرنا، الله تعالى كے نزديك پسنديدہ اورقابل قبول شيوہ ہے\_

وما ا ظنّ الساعة قائمةولئن رددت ... ا كفرت بالذى خلقك

5\_كفار كے ساتھ ان كى راہنمائي اور ہدايت كى خاطر بيٹھنا اور رفاقت، ممنوع نہيں ہے\_

قال له صاحبه وهو يحاوره ا كفرت

6\_انسان كى خاك سے تخليق پھر نطفہ بننا اور پھر اس كا كامل انسان كى صورت ميں مكمل ہونا' انسانى پيدائش كا سفر ہے \_

بالذى خلقك من تراب ثم من نطفة ثم سوىك رجل

جملہ '' خلقك من تراب'' اس حوالے سے ہے كہ الله تعالى نے حضرت آدم كو مٹى سے پيدا كيا لہذا تمام انسانوں كى اصل خاك ہے يا يہ كہ نطفہ غذائوں سے تشكيل پاتا ہے لہذا يہ بھى خاك سے ہے \_

7\_خاك كى پستى سے مكمل اعضاء بننے تك انسان كى كامل پر تخليق سفر اور ايك مرد (انسان ) كى فعاليت يہ سب الله تعالى كى طرف توجہ پيدا كرنے كا باعث ہے\_ا كفرت بالذى خلقك من تراب ثم من نطفه ثم سوىك رجل

''تسويہ'' سے مراد اعتدال ہے\_ (تاج العروس ) ''سوّاك رجلاً'' يعنى تجھے ايك مرد كى شكل ميں معتدل بنايا \_

8\_انسان كا ماں كے رحم ميں مجسم ہونے سے پہلے اپنى پستى اور حقارت سے غفلت ' اس كے غرور اور اپنے آپ كو برتر سمجھنے كا باعث ہے\_أنا أكثر منك مالاً وأعزّنفراً ... ا كفرت بالذى خلقك من تراب ثم من نطفة

9\_انسان كى خاك سے تخليق، نطفہ اور معتدل حالت ميں بناوٹ، قيامت كے بر پا ہونے اور اس كو بعيد سمجھنے كے شبھہ كے دور ہونے پر روشن اور كفايت كى حد تك دلائل ہيں \_وما ا ظنّ الساعة قائمة ... ا كفرت بالذى خلقك من تراب

مرد مؤمن كا مالدار شخص كو جملہ '' ا كفرت بالذي ...'' كے ساتھ جواب، اس چيز سے حكايت كر رہا ہے كہ اس كى طرف سے ''وماا ظن ...'' كے ذريعہ معاد كا انكار ہوا تھا وہ اس حوالے سے تھا كہ وہ موت كے بعد زندگى كو بعيد سمجھتا تھا \_ لہذا مرد مؤمن، الله كى قدرت كوبيان كرنے اور انسان كى پچھلى حالت خاك اور نطفہ ہونے كو بيان كرنے كے ساتھ اس شبھہ كو دور كر رہا ہے اور الله كى قدرت و طاقت كو بيان كر رہا ہے\_

الله تعالى :الله تعالى كى قدرت كے دلائل 9

انسان :انسان كى خلقت 9;انسان كى خلقت كے مراحل 6،7;خاك سے انسان 6، 9;نطفہ سے انسان 6، 9

تكبر:\_تكبر كے آثار 2;تكبر كے اسباب 8

دنيا پرستي:دنيا پرستى كے آثار 2، 3

ذكر :الله تعالى كے ذكر كا پيش خيمہ 7

عقيدہ :پسنديدہ عمل 4

غفلت :الله سے غفلت كے آثار 3;غفلت كے آثار 8; نعمت كے سرچشمہ سے غفلت 3

كافر :كفر كا باعث 2;كفر كى نشانياں 3

گمراہ افراد:گمراہوں پر اعتراض 4;گمراہوں سے گفتگو 4;گمراہوں كو ہدايت كى روش 4

معاد :معاد كو جھٹلانے كے آثار 2;معاد كے دلائل 9;معاد ميں شك كے آثار 2

مغرور باغ والا :مغرور باغ والے كا ہم نشين 1;مغرور باغ والے كى ہدايت 1;مغرور باغ والے كے ساتھ گفتگو 1;مغرور باغ والے كے ساتھ ہم نشينى 1

ہم نشينى :ہم نشينى كے احكام 5

آیت 38

(لَّكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَداً)

ليكن ميرا ايمان يہ ہے كہ اللہ ميرا رب ہے اور ميں كسى كو اس كا شريك نہيں بناسكتا ہوں (38)

1\_مؤمن شخص (نمونہ ايمان) نے دنيا پرست مالدار شخص كے كافرانہ عقيدہ اور خيال سے بيزارى كا اظہار كيا \_

لكنّا هو الله ربّي

2\_مؤمن شخص نے الله واحد كى ربوبيت كا اعتراف اور شرك سے بےزارى كا اظہار كرتے ہوئے مالدار

مغرور شخص كے منحرف خيالات سے اپنا عقيدہ، ممتاز كيا\_لكنّا هوالله ربى ولا ا شرك بربّى احدا

''لكنّا'' اصل ميں ''لكن ا نا '' تھاتو ''ا نا ''كے ہمزہ كے حذف ہونے كے بعددونوں نون كے مدغم ہونے بعد، دونوں كلموں كو ايك كلمہ كى صورت ميں لكھا گيا \_

3\_مؤمن شخص اپنے عقيدہ ميں ثابت قدم او رمستحكم ہے جبكہ كافر، شك وترديد اور تزلزل كا شكار ہے\_

مإظنّ ... ومإظنّ ... لكنّا هوالله ربّي

دنيا پرست اور نمونہ كافر كى آيت ميں كلام ترديد كے ساتھ ہے لہذااس كى بات كے نقل كرنے ميں دو مرتبہ كلمہ'' ظنّ'' او رايك

مرتبہ'' لئن ''استعمال ہوا ہے جبكہ نمونہ مرد مؤمن نے محكم انداز سے اپنے عقيدہ كو بيان كيا ہے اور اپنا عملى راستہ واضح كيا ہے\_

4\_الله تعالى ، انسان اور كائنات كا تنہا، مالك اور مدبّر ہے \_لكنّاهو الله ربي

5\_توحيد كالازمہ يہ ہے كہ الله تعالى كى ربوبيت ميں ہرقسم كے شرك كرنے سے پرہيز كيا جائے \_

لكناّ هوالله ربى وألا شرك بربّى احدا

6\_دنياوى نعمتوں كو زوال پذير نہ جاننا اور ان كى تخليق اور زوال ميں الہى كردار كو نظر انداز كرنا ربوبيت ميں شرك كا باعث ہے\_لكنّا هو الله ربى ولا أشرك بربّى احدا

7\_الہى ربوبيت كى طرف توجہ اور اس كا ديوار وجود پر نقوش كى تخليق كرنا ايك اہم كردار كى حامل ہونے كے ساتھ ساتھ توحيد كى طرف ميلان بھى پيدا كرتى ہے\_لكنا هوالله ربى ولا أشرك بربّى احدا

آيت ميں ''ربّ'' كا تكرار، مؤمن شخص كى الله تعالى كى ربوبيت پر گہرى توجہ كو بتا رہى ہے اور اس تكرار سے معلوم ہوتا ہے كہ دوسرى الہى صفات ميں ربوبيت كى صفت پر توجہ، شرك سے پرہيز ميں خاص اثر ركھتى ہے\_

8\_دنياوى مسائل سے آسائش اور بدمستى ميں پڑنے كا سب سے بڑا خطرہ، شرك اور الله تعالى كى ربوبيت سے غفلت ہے \_لكنّا هوالله ربّى ولا أشرك بربّى احدا

مؤمن شخص نے مغرور مالدار شخص سے اپنے آپ كو جدا كرنے كے لئے دو نكتوں

كى طرف اشارہ كيا :

1\_الله كى ربوبيت

2\_شرك كانہ ہون

تو اس تعبير كے ساتھ، مغرور مالدار شخص كو الله سے غفلت اور شرك ميں مبتلا ہونے پر خبردار كيا ہے\_

9\_دوسروں پر بھروسہ ، دنيا پرستى اور اسى بنا پر نظريہ قائم كرنا، شرك ہے\_

أنّا أكثر منك مالاً وأعزّ نفراً ... لكنّا هوالله ربى ولا أشرك بربى احدا

آسائش:آسائش كے نقصانات 8

اسماء و صفات الله : 4/اقرار:توحيدكا اقرار 2

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت 8،4;اللہ تعالى كى مالكيت 4;اللہ تعالى كے مختصّات4;

انسان:انسان كا مالك 4;انسانوں كا مربى 4

ايمان :توحيد پر ايمان كا پيش خيمہ

بھروسہ :غير خدا پر بھروسہ 9

بيزارى :شرك سے بيزارى 2;مغرور باغ والے سے بيزارى 1

تخليق:تخليق كا مالك 4;تخليق كا مربى 4

توحيد:توحيد كے آثار 5;توحيد ربوبى 4

دنيا پرستى :دنيا پرستى كے آثار 9;دنيا پرستى كے نقصانات 8

ذكر :الله تعالى كى ربوبيت كے ذكر كے آثار 7;كائنات كے مربى كے ذكر كے آثار 7

شرك:شرك ربوبى سے پرہيز 5;شرك ربوبى كا پيش خيمہ 6، 8;شرك ربوبى كے موارد 9

غفلت :الله سے غفلت كا پيش خيمہ 8;اللہ سے غفلت كے آثار 6

كفار :كفار كا تزلزل 3;كفار كا شك 3;كفار كى صفات 3

مغرور باغ والا :مغرور باغ والے كا عقيدہ 1;مغرور باغ والے كا كفر 1;مغرور باغ والے كا قصہ 1،2;مغرور باغ والے كے ہم نشين كا اقرار 2;مغرور باغ والے كے ہم نشين كى بيزارى 1،2;مغرور باغ والے كے ہم نشينى كى توحيد 2

مؤمنين :مؤمنين كى ثابت قدمى 3;مؤمنين كى صفات 3

نظريہ كائنات :توحيد كے حوالے سے نظريہ كائنات 4

نعمت :دنياوى نعمتوں كى جاودانگى 6;نعمت كا سرچشمہ 6

آیت 39

(وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جنّاتكَ قُلْتَ مَا شَاء اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِن تُرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنكَ مَالاً وَوَلَداً)

اور ايسا كيوں نہ ہوا كہ جب تو اپنے باغ ميں داخل ہوتا تو كہتا ما شاء اللہ اس كے علاوہ كسى كے پاس كوئي قوت نہيں ہے اگر تو يہ ديكھ رہا ہے كہ ميں مال اور اولاد كے اعتبار سے تجھ سے كم تر ہوں (39)

1\_مغرور مالدار شخص،كاموں ميں الله تعالى كى مشيت كے بنيادى كردار پر توجہ نہ كرنے پر، مؤمن شخص كى سرزنش كا مستحق ٹھہرا \_ولولا قلت ماشاء الله

2\_نعمت كے حاملين افراد، خلقت نعمت كے واحد سرچشمہ كى طرف توجہ ركھيں اور نعمتوں سے قلبى لگائو اور الله كى ياد سے غفلت سے پرہيز كريں \_ولولا إذ دخلت جنّاتك قلت ماشاء الله لا قوة إلّا بالله

3\_اللہ تعالى جو چاہے ، وہى ہوگا \_ماشاء الله ''ماشاء الله '' ميں ''ما'' موصولہ اور مبتداء ہے اس كى خبر'' كائن''يا اس سے ملتى جلتى چيز ہے تو جملہ كامطلب يوں ہوگا كہ : جو الله نے چاہاتھا وہى ہوگا\_

4\_تمام طاقتيں الله تعالى كے ساتھ وابستہ ہيں \_لاقوّة إلّا بالله ''لا قوة إلّا بالله '' كا جملہ ''لا'' نفى جنس اور حرف ''إلّا'' كے ساتھ حصر كا فائدہ دے رہا ہے يعنى الله تعالى كى طاقت كے علاوہ كوئي طاقت وجود نہيں پاسكتى \_

5\_مظاہر طبيعت كى تخليق اور فعاليت، الہى مشيت اور طاقت كى بناء پر ہے\_

ولولا إذ دخلت جنّاتك قلت ماشاء الله لاقوة إلّا بالله

6\_تمام تر كائنات الله واحد كى مرضي، كنٹرول اور

طاقت كے تحت ہے\_ماشاء الله لاقوة الاّ بالله

7\_الله تعالى كى مطلق طاقت اور قدرت ،تمام كائنات پر اس كے ارادہ كے غلبہ كى تائيد كرتى ہے \_

ماشاء الله لاقوة الاّ بالله ''لاقوة ...'' كا بيان ،علت كى مانند ہے چونكہ كائنات ميں سوائے پروردگار كى طاقت كے كوئي اور طاقت نہيں ہے\_ پس اس كى مشيّتكے علاوہ كوئي اور ارادہ ،كائنات پر حاكم نہيں ہے\_

8\_صرف قلبى عقيدہ پر اكتفاء نہ كرتے ہوئے زبان پر توحيدى عقائد كا جارى كرنا ضرورى ہے \_

لولا ... قلت ماشاء الله لاقوة الاّ بالله

9\_الله تعالى كى نفوذ پيدا كرنے والى مشيت اور غالب طاقت پر توجہ، انسان كو دنياوى اموال پر غرور كرنے اور انہيں ابدى سمجھنے سے روكتى ہے\_ولولا إذ دخلت جنّاتك قلت ماشاء الله لاقوة الاّ بالله

10\_نعمتوں كا مشاہدہ كرتے ہوئے '' ماشاء الله لا قوّة الاّ بالله'' كہنا ايك شائستہ اور ضرورى كام ہے \_

ولولا إذ دخلت جنّاتك قلت ماشاء الله لاقوة الاّ بالله

11\_مال و اولاد كى كمى كى بناء پر، مؤمن شخص ميں احساس شكست اور احساس كمترى پيدا نہيں ہوا\_إن ترن أنا اقلّ منك مالاً وولد بعد والى آيت ميں جملہ '' فعسى ربيّ ...'' شرط كا جواب اور مؤمن شخص كى الله تعالى كى عنايت پر اميد ركھنے سے حكايت كر رہا ہے\_

12\_تمام چيزوں كا الله تعالى كى مشيت اور قدرت كے مطابق جارى وسارى ہونے پر توجہ، مال و اولاد پر فخر اور دوسروں سے حقارت آميز سلوك كرنے سے منع كرتى ہے\_ولولا إذ دخلت جنّاتك قلت ماشاء الله لاقوة الاّ بالله إن ترن أنا \_قل منك مالاً وولدا

13\_مؤمنين، الله تعالى كى مشيت اور طاقت پر اعتماد كرتے ہيں نہ كہ مال اور اولاد پر \_

لولا ...قلت ماشاء الله لاقوة إلّا بالله إن ترن أنا أقل منك مالاً وولدا

اقرار :توحيد كا اقرار كرنے كى اہميت 8

الله تعالى :الله تعالى كى قدرت كے آثار 5،6،7 ;اللہ تعالى كى مشيت 3;اللہ تعالى كى مشيت كا غلبہ 7;اللہ تعالى كى مشيت كے آثار 5،6 تكبر:تكبر كے موانع 9

توحيد:

توحيد افعالى 4;توحيد ربوبى 6

توكل :الله تعالى كى قدرت پر توكل 13;اللہ تعالى كى مشيت پر توكل 13توكل كرنے والے : 13

دنيا پرستى :دنيا پرستى سے پرہيز 2;دنيا پرستى سے مانع 9

ذكر:الله تعالى كى حاكميت كے ذكر كے آثار 12; الله تعالى كى مشيت كے ذكر كے آثار 9; قدرت خدا كے ذكر كے آثار 9;منعم كے ذكر كى اہميت 2; ماشاء الله 10;نعمت كے ذكر كے آداب 10

طبيعت :طبيعت كى تخليق 5

غفلت:غفلت سے پرہيز 2;اللہ تعالى كى مشيت سے غفلت 1

فخر كرنا :فخر كرنے سے مانع 12

كائنات:كائنات كى تدبير كا سرچشمہ6

قدرت :قدرت كا سرچشمہ 4

مادى وسائل :مادى وسائل كى جاودانگى 9

مغرور باغ والا:مغرور باغ والے كا قصہ 1،13;مغرور باغ والے كو سرزنش1;مغرور باغ والے كى غفلت 1;مغرور باغ والے كے ہم نشين كا توكل 13; مغرور باغ والے كے ہم نشين كى شخصيت 11 ; مغرور باغ والے ہم نشين كى غربت 11; مغرور باغ والے كے ہم نشين كى مذمتيں 1

موجودات :موجودات كى خلقت 3

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 4،6;نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 3

نعمت :نعمت كے شامل حال لوگوں كى ذمہ داري

آیت 40

(فَعَسَى رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِ خَيْراً مِّن جنّاتكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَاناً مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيداً زَلَقاً)

تو اميدوار ہوں كہ ميرا پروردگار مجھے بھى تيرے باغات سے بہتر باغات عنايت كردے اور ان باغات پر آسمان سے ايسى آفت نازل كردے جو سب كو خاك كردے اور چيٹل ميدان بنادے (40)

1\_مرد مؤمن نے اپنے پروردگار پر اميد ركھتے ہوئے مغرور مالدار كے باغ سے بڑھ كر نعمت كى آرزو كى \_

فعسى ربّى أن يوتين خيراً من جنّاتك

2\_دنيا پرستوں كے مادى وسائل كى نسبت، مؤمن اچھے مستقبل اور عاقبت كے بارے ميں پر اميد تھا\_

فعسى ربّى أن يوتين خيرا

مرد مؤمن كى ''عسى ربيّ'' سے مراد ،ممكن ہے آخرت كے ثواب كا انتظار ہو ' زيادہ اولاد كى آرزو نہ كرنا اور جملہ ''ہنالك الولاية للّہ '' اورعبارت ''خير عقباً'' جو كہ 44 آيت ميں ہے اس معنى كا احتمال دے رہى ہے \_

3\_پروردگار كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ دنيا سے قلبى لگائو ركھنے والے مغرور اور مشركين سے نعمت كو سلب كياجائے اور موحدين كو ان سے بڑھ كر نعمت عطا كى جائے\_فعسى ربّى أن يوتين خيراً من جنّاتك ويرسل عليها حسباناً من السمائ

4\_انسان كا الہى نعمتوں كو پانا، الله تعالى كى مرضى كى بناء پر ہے نہ كہ كسى كا ذاتى استحقاق \_

فعسى ربّى ان يوتين خيراً من جنّاتك

كلمہ ''عسى '' اميد ركھنے كو بتا رہا ہے اور يہ اميد ركھنے كا اظہار مغرور ومالدار كے اپنى لياقت اور استحقاق پر يقين كے مد مقابل ہے كہ جس نے كہا تھا'' لئن رددت إلى ربّى لا جدنّ خيراً''

5\_دنيا كے مادى وسائل، ناپايدار زوال پذيراور تباہ وبرباد ہونے كے خطرہ ميں ہيں \_

فعسى ربّى أن ... يرسل عليها حسباناً من السمائ

6\_ايك خوبصورت اور زرخيز باغ كا كفر اور دوسروں پر فخر وغرور كرنے كے نتيجہ ميں الہى عذاب كے ذريعے ايك لاحاصل چٹيل ميدان ميں تبديل جانا، ممكن امر ہے\_فعسى ربّى ...يرسل عليها حسباناً من السماء فتصبح صعيداً زلقا

''صعيد'' يعنى سطح زمين اور ''زلق'' يعنى بغير نباتات كے ہونا

7\_مادى نعمتوں كے زوال كا امكان، مغرور دنيا پرستوں كے لئے خطرے كا اعلان ہے\_

يرسل عليها حسباناً من السماء فتصبح صعيداً زلقا

8\_الہى عذاب، حساب وكتاب كے ساتھ نازل ہوتا ہے\_يرسل عليها حسباناً من السمائ

''حسبان'' حساب كے معنى اور آگ وعذاب كے معنى ميں آيا ہے\_ اگر حساب كے معنى ہو تو آيت ميں عذاب سے كنايہ ہوگا\_ كلمہ ''حسبان'' كا عذاب سے كنايہ كے طور پر استعمال ہونا، ہوسكتا ہے كہ الله تعالى كى طرف عذاب كے حساب اور دقت كے ساتھ ہونے كو بيان كررہا ہو\_

9\_وہ كفار جو مؤمنين پر اپنے فخرو غرور كا اظہار كرتے ہوں ان سے نعمت كے سلب كى آرزو ، ايك پسنديدہ اور درست آرزو ہے \_فعسى ربيّ أن ... يرسل عليهاحسبانا

10\_زمين كا سرسبز ہونا يا لاحاصل ہونا الله تعالى كى مرضى اور ارادہ كى بناء پر ہے\_فعسى ربى أن ... يرسل عليها حسبانا

آرزو:پسنديدہ آرزو 9;فخر كرنے والوں سے سلب نعمت كى آرزو 9;كفار سے سلب نعمت كى آرزو 9;نعمت كى آرزو 1

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 2;اللہ تعالى كى مشيت كے آثار 4،10;اللہ تعالى كے ارادہ كے آثار 10;اللہ تعالى كے عذاب 6;اللہ تعالى كے عذابوں كا قانون كے مطابق ہونا 8

اميد ركھنا :اچھے انجام پر اميد ركھنا 2

باغات:باغات كا ويرانوں ميں تبديل ہونا 7

تكبر كرنے والے:تكبر كرنے والوں كو خبردار كياجانا 7

دنيا پرست لوگ :دنيا پرست لوگوں كو خبردار كياجانا 7

زمين :زمين كے سرسبز ہونے كا سرچشمہ 10; زمين كے لاحاصل ہونے كا سرچشمہ 10

فخر كرنا :فخر كرنے كے آثار 6

فخر كرنے والے :فخر كرنے والوں كى محروميت 3

كفر:كفر كے آثار 6

مشركين :مشركين كى دنيا پرستي3;مشركين كى محروميت 3

مغرور باغ والا :مغرور باغ والے كا قصہ 1;مغرور باغ والے كے ہم نشين كا اميد ركھنا1

موحدين:موحدين پر نعمت كا زيادہ ہونا 3

مؤمنين :مؤمنين كا اميد ركھنا 2

نعمت :دنياوى نعمتوں كى ناپائيدارى 5;نعمت سے محروم افراد 3;نعمت كا معيار 4;نعمت كے سلب كا امكان 6، 7;نعمت كے شامل حال افراد 3

آیت 41

(يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْراً فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَباً)

يا ان باغات كا پانى خشك ہوجائے اور تو اس كے طلب كرنے پر بھى قادر نہ ہو (41)

1\_مرد مؤمن نے مغرور مالدار شخص كو اس كے باغ اور كھيتى ميں پانى كے زمين ميں اتر جانے اور عذاب الہى سے ان كے خشك ہوجانے كے خطرہ سے خبردار كيا \_أو يصبح ماؤها غورا

''غور'' مصدر اور معنى ''غائر'' (نيچے اترجانے والا) دے رہا ہے\_ مصدر كو اسم فاعل كے مقام پر استعمال كرنا عربى زبان ميں مبالغہ كے ليے ہے\_

2\_طبيعت كے مظاہر ،اللہ تعالى كے ارادہ كے مد مقابل، مغلوب ہيں \_فتصبح صعيداً زلقاً \_ أو يصبح ماؤ ها غورا

باغ اور كھيتى كا بنجر زمين ميں تبديل ہوجانا اور عذاب الہى كے نازل ہونے سے پانى كا نيچے اترجانا، اس حقيقت كو واضح كر رہا ہے كہ تمام طبيعى اسباب اور علل الله تعالى كے ارادہ كے مد مقابل، مغلوب اور مستقل نہيں ہيں \_

3\_سطح زمين پر پانى كا جارى اور مہيا ہونا، الله تعالى كى نعمات ميں سے ہے اور زمين كے آباد ہونے كے اہم اسباب ميں سے ہے\_او يصبح ماؤ ها غوراً فلن تستطيع له طلب

4\_مرد مؤمن نے مغرور مالدار شخص كو نيچے اترے ہوئے پانى تك اس كے پہنچنے كى عاجزى كو بيان كرتے ہوئے اسے نعمتوں كے الله تعالى كى مشيت سے تعلق ركھنے سے آگاہ كيا \_لولا ... قلت ماشاء الله ... اويصبح ماؤها غوراً فلن تستطيع له طلب

5\_انسان، الله تعالى كے ارادہ كے مد مقابل عاجز ہے\_فتصبح صعيداً زلقاً أو يصبح ماؤها غوراً فلن تستطيع له طلبا

''لن'' ہميشہ كے لئے نفى كرنے كى آتا ہے \_ جملہ '' لن تستطيع له طلباً'' يعنى اگر الله تعالى چاہے كہ پانى كو نيچے اتار دے تو كوئي اسے تلاش كرتے ہوئے نہيں پاسكتا\_

6\_پانى اور پانى كے منابع كا نيچے چلا جانا، ان كفار كے لئے الہى عذابوں ميں سے ہے كہ جو خود پر غرور كرتے ہيں اور دوسرے كے سامنے فخر كا اظہار كرتے ہيں \_او يصبح ماؤها غوراً فلن تستطيع له طلبا

''يصبح ، ''فتصبح'' پر عطف ہے اور ''يرسل عليها حسباناً'' كا ايك اور نتيجہ ہے \_ ''من السمائ'' كى قيد ايسے عذاب كے حوالے سے كہ جہاں پانى نيچے اتر جاتا ہے اس كے الہى ہونے كو بيان كر رہى ہے نہ كہ آسمان سے نازل ہونے كو بيان كر رہى ہے\_

آباد كرنا :آباد كرنے كے اسباب 3

الله تعالى :الله تعالى كا ارادہ 5;اللہ تعالى كى سزائيں 6; الله تعالى كى مشيت كے آثار 4; الله تعالى كى نعمات 3;اللہ تعالى كے ارادہ كا غلبہ 2;اللہ تعالى كے عذاب 1

انسان :انسان كا عجز 5//پاني:پانى كے فوائد 3;پانى كے منابع كا خشك ہونا 6

زمين :زمين ميں پانى كا اتر جانا 1//طبيعت :طبيعت كا مغلوب ہونا 2

فخر كرنا :فخر كرنے كى سزا 6

كفار:مغرور كفار كى سزا 6

مغرور باغ والا :مغرور باغ والے كا عجز 4;مغرور باغ والے كا قصہ 1، 4;مغرور باغ والے كو خبردار كرنا 1; مغرور باغ والے كے ہم نشين كا خبردار كرنا1;مغرور باغ والے كے ہم نشين كى تعليمات 4

نعمت :پانى كى نعمت 3;نعمت كا سرچشمہ 4

آیت 42

(وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَى مَا أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَداً)

اور پھر اس كے باغ كے پھل آفت ميں گھيردئے گئے تو وہ ان اخراجات پر ہاتھ ملنے لگا جو اس نے باغ كى تيارى پر صرف كئے تھے جب كہ باغ اپنى شاخوں كے بھل الٹا پڑا ہوا تھا اور وہ كہہ دہا تھا كہ اے كاش ميں كسى كو اپنے پروردگار كا شريك نہ بناتا (42)

1\_مغرور مالدار شخص كے ذرائع، الله تعالى كے وسيع عذاب كے نازل ہونے سے تباہ ہوگئے اور باغ وكھيتى كى تمام پيداوار ختم ہوگئي \_وا حيط بثمره

'' أحيط بثمره'' محذوف پر عطف ہے يعنى ''وقع العذاب ...'' اور احاطہ ہونا تباہ ہونے سے كنايہ ہے اور ثمرہ سے مراد مالدار شخص كى باغ اور كھيتى كى تمام تر پيداوار ہے\_

2\_تكبر و غرور ميں مبتلاء مالدار شخص پر مؤمن شخص كى نصيحتوں نے اثر نہ كيا تھا \_و أحيط بثمره

واضح ہے كہ اگر مالدار شخص، مؤمن شخص كى نصيحتوں كو سنتا تو اس كا مال اور سرمايہ تباہ و برباد نہ ہوتا\_

3\_مغرور مالدار شخص كے ذرائع معاش كے تباہ ہونے كے ساتھ ہى مؤمن شخص كى اميد اور آرزو پورى ہوگئي \_

فعسى ربّى أن ... وا ُحيط بثمره

4\_مالدار شخص اپنے باغ كو چھتوں پر گرا پڑا اور تمام پيداوار اور اپنا سرمايہ تباہ شدہ ديكھ كر شديد حسرت كھانے لگا\_

و أحيط بثمره فا صبح يقلّب كفيه ... و هى خاوية على عروشه

''كفّ'' سے مراد ايك ہاتھ اور ''كفيّة '' ا س كا تثنيہ يعنى اس كے دو نوں ہاتھ ''يقلب كفية'' يعنى اپنے دونوں ہاتھ كو ملنے لگا (يعنى كبھى ايك ہتھيلى كو دوسرے ہاتھ كى پشت پر پھيرتا ' كبھى دوسرى ہتھيلى كو پہلے ہاتھ كى پشت پر پھيرتا تھا \_ يہحركت انسان كى شديد حسرت اور رنج كا رد عمل ہے\_ ''خاوية'' يعنى گرجانا ''عروش'' يعنى چھتيں يا چھترياں كہ جوبعض اوقات پھل دار درختوں پر دى جاتى ہيں \_ ''خاوية على عروشھا'' يعنى درخت يا باغ كى عمارتيں اپنى چھتوں پر گر گئيں \_

5\_خود پسند مالدار شخص نے ٹھيك پھل اٹھانے اور پيداوار لينے كے وقت اپنے باغ كى تباہى كا سامنا كيا\_

ا حيط بثمره ''احيط بثمره '' اور ''ما ا نفق'' كى تعبيرات بتاتى ہيں كہ ابتدائي كام ہوچكا تھا ضرورى حدتك سرمايہ خرچ ہوچكا تھا اور ٹھيك عذاب اسى وقت نازل ہوا كہ جب وہ باغ كا پھل لينے كے لئے تيار ہوا تھا\_

6\_اپنے آپ ميں گم اور بدمست مالداروں كے خوشى والے لمحات ميں الہى عذاب، ان كے شكار ميں ہوتا ہے\_

وا حيط بثمره فا صبح يقلّب كفيه على مإ نفق فيه

''احےط بثمرہ'' كى تعبير بتا تى ہے كہ پھل چننے اور نتيجہ تك پہنچنے كا زمانہ، تھا كہ يہ زمانہ سرمايہ لگانے والے شخص كا بہت اہم اور بہت پر لطف زمانہ ہوتا ہے\_

7\_تمام سرمايہ گذارى اور مادى وسائل تباہ وبرباد ہونے كے خطرہ ميں ہيں \_واحيط بثمره فأصبح يقلّب كفّيه على ما أنفق فيه

چنانچہ اگر باغوں كى مثاليں بطور نمونہہوں تو مغرور مالدار شخص ان لوگوں كا نمونہ ہے كہ جو مادى اہداف كے ساتھدنيااور ا س كے مال كو مد نظر ركھتے ہوئے كوشش كرتے ہيں ليكن آخر كار اپنى زحمت اور تكاليف پر افسوس كرتے ہيں چونكہ آخر ميں يہ سب كچھ تباہ وبرباد ہوجاتا ہے\_

8\_خود پرست مالدار شخص، اپنے مال و منال كى نابودى كے بعد ہوش ميں آيا اور اپنے شرك آلود اعتقادات پر اظہار افسوس كرنے لگا \_ ياليتنى لم أشرك بربى احدا

9\_مادى بدمستي، انسان كے اپنے عمل اور عقيدہ كے ٹيڑھے پن كو سمجھنے ميں ايك اہم ركاوٹ ہے\_

وا ُحيط بثمره ... يقول ياليتنى لم ا شرك بربّى احدا

آيت ميں موضوع بحث مالدار مغرور شخص ہے جب اس كا تمام تر مال ومتاع تباہ ہوگيا تو اپنے ٹيڑھے پن كو سمجھا اور اس پر ندامت كا اظہار كيا ليكن اس سے پہلے جو كچھ اس كے پاس تھا اس ميں بدمست تھا\_

10\_ دنياوى سزائيں ، غافل لوگوں كو بيدار كرنے كے لئے ہيں \_و أحيط بثمره يقول ياليتنى لم ا شرك بربّى ا حدا

11\_غير خدا پر اعتماد كرنا، شرك اور پشيمان كرنے

والے انجام كا حاصل ہے\_ا كثر منك مالاً ... ياليتنى لم أشرك بربّى احدا

12\_دنيا پرستوں كى الله تعالى كى طرف توجہ، اپنے مادى فائدوں اور طمع كى خاطر ہے \_

و أحيط بثمره ... وهى خاوية على عروشها ويقول يا ليتنى لم ا ُشرك بربّى احدا

يہ بھى احتمال ہے كہ مغرور سرمايہ دار شخص كا اپنے شرك پر افسوس اس لئے نہ ہو كہ اس نے شركت كى حقيقى قباحت كو درك كيا ہو بلكہ اس لئے ہو كہ اس نے كيوں شرك كيا كہ اس كا مال ومتاع اور سرمايہ تباہ و برباد ہوا\_

اعتماد :غير خدا پر اعتماد كا انجام 11;غير خدا پر اعتماد كرنے كے آثار 11;غير خدا پر اعتماد كى ندامت 11

الله تعالى :الله تعالى كى سزائيں 6

دنيا پرست :دنيا پرستوں كا نظريہ 12; دنيا پرستوں كى عبادت كى كيفيت 12;دنيا پرستوں كى مفاد پرستى 12

دنيا پرستى :دنيا پرستى كے آثار 9

سرمايہ لگانا :مادى سرمايہ لگانے كا پايدار نہ ہونا 7

سزائيں :دنياوى سزائوں سے عبرت 10;دنياوى سزائوں كے آثار 10

شرك :شرك كے موارد 11

عبرت :عبرت كے اسباب 10

عذاب :عذاب كے اہل 1

غافلين :غافلين كو متوجہ كرنے كے اسباب 10

مالدار لوگ :مغرور مالدار لوگوں كو سزا 6

مغرور باغ والے :مغرور باغ والے كا شرك 8; مغرور باغ والے كا غفلت ميں شكار ہونا 5; مغرور باغ والے كا قصہ 1،2،3،4،5،8 ;مغرور باغ والے كو عذاب 1;مغرور باغ والے كى بيدارى 8;مغرور باغ والے كى حسرت 4;مغرور باغ والے كى دولت كى نابودى 3; مغرور باغ والے كے اموال كى نابودى 8; مغرور باغ والے كے باغ كى تباہى 4;مغرور باغ والے كے باغ كى نابودى 1،5;مغرور باغ والے كے ہم نشين كے آرزو كا پورا ہونا3;مغرور باغ والے كے ہم نشين كى نصيحتوں كا بے اثر ہونا 2//ہدايت :ہدايت سے ركاوٹيں 9

آیت 43

(وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِراً)

اور اب اس كے پاس وہ گروہ بھى نہيں تھا جو خدا كے مقابلہ ميں اس كى مدد كرتا اور وہ بدلہ بھى نہيں لے سكتا تھا (43)

1\_ساتھيوں كى كثرت پرمغروروالا سرمايہ دار، عذاب كے ذريعے اپنے سرمايہ كى تباہى كے وقت اكيلا اور بے يارو مددگار تھا\_

ا نا أكثر منك مالاً وا عزّ نفراً ... لم تكن له فئة ينصرونه من دون اللّه

2\_اموال اور ساتھيوں كى تعداد كا الله تعالى كے عذاب اور سزا كو روكنے كے حوالے سے كوئي زور اور اثر نہيں ہوتا ہے\_

وهى خاوية على عروشها ... و لم تكن له فئة ينصرونه من دون الله

3\_الہى عذاب كے نزول كے وقت صرف الله تعالى ہى اسے روكنے پر قادر ہے\_ولم تكن له فئة ينصرونه من دون الله

4\_غير خداپر بھروسہ اور اعتماد كرنے كاانجام شكست اور محروميت ہے \_

أنا أكثر منك مالاً أو أعزّنفراً ... ولم تكن له فئة ينصرونه من دون الله

''فئة '' سے مراد لوگوں كا ايك گروہ اور جماعت ہے جملہ '' ولم تكن ...'' مال اور ساتھيوں پر غرور كرنے ولا مالدار شخص كے خيالات كاجواب ہے جو پچھلى آيت ميں بيان ہواتھا\_ اس آيت ميں ايسى اعتماد والى جگہوں كے الله تعالى كے ارادہ كے مد مقابل بے فيض ہونے پرتاكيد كى گئي ہے\_

5\_آسائش اور قدرت كے زمانہ كے دوست ،مشكل اور فقر كے زمانہ ميں غائب ہوجاتے ہيں \_

و أحيط بثمره ... ولم تكن له فئة ينصرونه من دون الله

آيت ميں مالدار شخص كے ساتھيوں كے نابود ہونے كى بات نہيں آئي ' اسى لئے ممكن ہے كہ عبارت ''لم تكن لہ فئة'' كا يہ معنى ہو كہ اس كے ساتھى اپنے مالك كے اموال كى تباہى ديكھ كر اس سے دور ہوگئے تھے اور انہوں نے اسكى مدد نہ كى \_

6\_مشرك شخص، اپنے سے عذاب دور كرنے ميں عاجز تھا\_وماكان منتصرا

''انتصار'' سے مراد'' ظلم و تجاوز ميں اپنى حفاظت'' ہے\_ (لسان العرب)اس آيت ميں مراد عذاب سے اپنے آپ كو محفوظ كرنا ہے\_ يعنى مغرور مالدار شخص جس مشكل ميں پھنس گيا تھا اس سے چھٹكارے اور عذاب كو دور كرنے ميں كوئي راہ نہيں پا رہا تھا \_

آسائش پسند :آسائش پسند دوستوں كى بے وفائي 5

اعتماد:غير خدا پر اعتماد كا انجام 5

الله تعالى :الله تعالى كى قدرت 3;اللہ تعالى كے ساتھ خاص 3

تعداد :تعداد كى كثرت كا كردار 2

شكست:شكست كے اسباب 4

عذاب :عذاب سے نجات 2;عذاب كو روكنے سے عاجزى 6;عذاب كو روكنے كا سرچشمہ 3

فقر:فقر كے آثار 5//مال :مال كا كردار 2

مغرور باغ والا :مغرور باغ والے كا بے يارو مددگار ہونا 1; مغرور باغ والے كا عجز 6;مغرور باغ والے كا عذاب 1;مغرور باغ والے كا قصہ 1،6 ; مغرور باغ والے كے اموال كى نابودى 1

آیت 44

(هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَاباً وَخَيْرٌ عُقْباً)

اس وقت ثابت ہوا كہ قيامت كى نصرت صرف خدائے برحق كے لئے ہے وہى بہترين ثواب دينے والا ہے اور وہى انجام بخير كرنے والا ہے (44)

1\_انسان، مشكلات كى گھڑى ميں انجام امور پر خداوند عالم كى ولايت قدرت مطلق كى طرف متوجہ ہو جاتا ہے\_ولم تكن له فئة ينصرونه ...هنالك الولاية للّه الحق

اس ميں كسى قسم كے شك كى گنجائش نہيں ہے كہ خداوند عالم كى ولايت ( خواہ حاكميت و تدبير كے معنى ميں ہو يا نفر ت كے معنى ميں ہو) حاكم اور نافذ ہے لہذا ''ہنالك'' كے ساتھ كسى خاص مكان و واقعہ كى طرف اشارہ اس ليے ہے كہ انسان

اس موقع ہر اس نكلتہ كى طرف متوجہ ہوجاتا ہے\_

2\_جب سارے ظاہرى اسباب در ميان سے ختم ہو جائيں تو صرف خداوند عالم كى ہى ذلت ہے جو امداد پہنچانے پر قادر ہے\_هنالك الولاية لله الحق

اہل لغت نے ''ولايت'' كے مابين فرق كو بيان كيا ہے ''ولايت '' كا معنى نصرت اور''ولايت'' كا معنى سرپرستى اور تدبير ہے اگر چہ بعض مفسرين نے اس فرق كا انكار كيا ہے\_(ر\_ك الميزان)

ليكن اسى قسم كى ددسرى آيات اور ما قبل آيت جو كہ نصرت كے معنى ميں ہے كى طرف توجہ كرتے ہوتے ايسى معنى بيان بھى معلوم ہوتا ہے\_

3\_ خداوند عالم كى جملہ خصوصيات ميں سے حقانيت اور ثبات ہيں \_لله الحق

4\_ عذاب اور مشكلات كے وقت،قابل بھروسہ مددگا ر صرف خدواند عالم ہى ہے \_هنالك الولاية لله الحق

'' أحيط بثمرہ'' كى دلالت كى وجہ سے ''ہنالك'' كا اشارہ عذاب كے زمانہ كى طرف ہے اس ليے يہاں يہ مراد ہے كہ نزول عذاب كے وقت انسان كے تمام اسباب منقطع ہو جاتے ہيں اور صرف اميد كى كرن خدا'' وحدہ لا شريك'' كى نصرت ہوتى ہے\_

5\_ بزم ہستى ميں شرك كا عقيدہ ،كسى قسم كا مددگار نہيں ركھتا\_يا ليتنى لم اشرك بربّى احداً ...هنالك الولاية لله الحق

گذشتہ آيات ميں شرك كرنے كے سنگين انجام كو بيان كرنے كے بعد ''اللہ '' كو ''الحق'' كے ساتھ بيان كرنا ، اس نكتے كى طرف اشارہ ہے كہ شرك اپنى تمام تر انواع واقسام سميت حقانيّت سے خالى ہے اور وہ ہستى جو كہ حقّ محض ہے اور واقعيّت و حقيقت ركھتى ہے وہ صرف ذات الہى ہے\_

6\_ الله تعالي، بہترين جزائيں اور بلند ترين عاقبت عطا كرنے والا ہے \_هو خير ثواباً و خير عقبا

ثواب سے مراد'' اجر اور جزا'' ہے جبكہ (عقب ) يعنى عاقبت اور انجام ہے\_

7\_ الله تعالى كى ولايت اور حقانيت، بہترين جزا ؤں اور عاقبتوں كے عطا كرنے كى ضامن ہے \_

هنالك الولاية للّه الحقّ هو خير ثواباً و خير عقبا

8\_ فضول، لا حاصل اوربر ا انجام، شرك اور دنيا پرستى كا نتيجہ ہے \_

ولم تكن له فئة ينصرونه من دون الله ... هو خير ثواباً وخير عقبا

مالدا ر شخص كى كہا نى كا بيان اور اسكا خسارت ولاحاصل انجام اور پھريہ ياد دلانا كر الله تعالى بندوں كو بہترين جزاء اور نيك عاقبت عطا كرنے والا ہے سے يہ نتيجہ نكلتا ہے كہ دنيا پرستى اور شرك كا نتيجہ بد عاقبتى اور لاحاصلى ہے \_

9\_اشياء كى قدرو قيمت ميں ، اہم معيار اچھى عاقبت اور بہترين انجام ہے \_خير عقب

اعتماد :الله پر اعتماد 4

انجام :اچھے انجام كا سرچشمہ 6;اچھے انجام كى قدر و قيمت 9;اچھے انجام كے اسباب7;برے انجام كے اسباب 8; بہترين انجام 6،7

انسان:انسانوں كا مدد گار 2

الله تعالى :الله تعالى كى جزائيں 6; الله تعالى كى حاكميت 1; الله تعالى كى حقانيت 3; الله تعالى كى حقانيت كے آثار 7;اللہ تعالى كى ولايت 1; الله تعالى كى ولايت كے آثار 7; الله تعالى كے عطيات 6; الله تعالى كے ساتھ خاص 2

جزاء :بہترين جزاء 6; 7; جزاء كا سرچشمہ 6; جزاء كى ضمانت 7

دنيا پرستى :دنيا پرستى كا انجام 8; دنيا پرستى كا فضول ہونا 8

سختى :سختى كے آثار 1; سختى ميں امداد 2

شرك :شرك كا انجام 8; شرك كاباطل ہونا 5،8

عذاب:عذا ب ميں مبتلا كے مدد گار 4

علم :علم كا پيش خيمہ 1

قدرو قيمت :قدرو قيمت كا معيار 9

نظر يہ كا ئنات :توحيدى نظريہ كائنات 2

آیت 45

(وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاء أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيماً تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِراً)

اور انھيں زندگانى دنيا كى مثال اس پانى كى بتايئےسے ہم نے آسمان سے نازل كيا تو زمين كى روئيدگى اس سے مل جل گئي پھر آخر ميں وہ ريزہ ريزہ ہوگئي جسے ہوائيں اڑاديتى ہيں اور اللہ ہر شے پرقدرت ركھنے والا ہے (45)

1\_ پيغمبر پردنياوى زندگى كى حقيقت اور اسكى نا پا ئيد ا ر ى كو بيان كرنے كيلئے مثال سے استفادہ كرنے كى ذمہ دارى ڈالى گئي \_واضرب لهم مثل الحياة الدنيا

2\_ تبليغ ميں مثال دينے سے استفادہ كرنا، اور لوگوں كيلئے اہم ترين مفاہيم كو محسوس شكل ميں بيان كرنا، قران ميں استعمال شدہ روشوں ميں سے ہے \_واضرب لهم مثل الحياة الدنيا كمائ

3\_ آسمان ( بادل )، زمين كيلئے پانى پيداكرنے كا منبع ہے \_كماء ا نزلنا ه من السمائ

4\_ بارش زمين ميں نباتات كى زندگى كے اصلى عناصر ميں سے ہے \_كما ا نزلنا ه من السماء فاختلط به نبات الأرض

اگرجملہ ( فاختلط بہ ) ميں باء متعدى كى ہو توجملہ ( فاختلط به نبات الارض) مبالغہ والا معنى دے گا يعنى پانى كا كردار اتنا اہم ہے كہ كہنا چاہيے كہ زمين كى نباتات پانى سے مخلوط ہو چكى ہيں \_

5\_ طبيعى اسباب و عوامل الله تعالى كے ارادہ كے تحت ہيں \_كماء ا نزلنا ه من السمائ

6\_ دنيا وى زندگي، اس بارش كى مانندہے كہ جو زمين پر بہت سى نباتات كے اگنے كا باعث ہوتى ہے ليكن وہ جلد ہى خشك اور خاك ميں بدل جاتى ہے اور جب بھى ہو اچلے توبكھرجاتى ہيں \_

واضرب لهم مثل الحياة الدنيا كماء ا نزلناه من السمائ ... هشيماً تذروه الريح

( ہشيم ) يعنى و ہ نباتات جو خشك ہو كر ٹوٹ پھوٹ جائيں اور(ذروہ) (تذروہ) كيلئے مصدر ہے يعنيبكھرنا اور پراكندہ كرنا (تذروہ الرياح ) يعنى ہوائيں انہيں بكھير ديتى ہيں \_ اور جدا جدا كرديتى ہيں جملہ (فاختلط بہ نبات الارض) اگر باء استعانت كيلئے ہو تو معنى يہ ہوگا كہ بارش كى وجہ سےبناتات در ہم بر ہم ہو جاتے ہيں اور اور شاخيں باہم مخلوط ہو جاتے ہيں \_

7\_ بارش كے نازل ہونے سے كثرت كے ساتھ نباتات كى نشو ونما اور موسم خزاں كے آنے سے انكا جلدہى زوال، دنياوى زندگى كى ناپائيدار جہات كا نمونہ ہے \_

مثل الحياة الدنيا كماء ا نزلنا من السماء فاختلط به نبا ت ال ارض فا صبح هشيماً تذروه الريح

8\_ دنيا كى زندگى كے جلدزوال پذير ہونے كى طرف توجہ، آسائش پسندو ں اور دنيا پرستوں كيلئے تنبيہ اور عبرت ہے \_

واضرب لهم مثل الحياة الدنيا كما ء ا نزلنه تذروه الريح

اس آيت كا پچھلى آيات جو كہ مغرور آسائش پسندوں كى افكار اور ان كے برے انجام و بيان كرنے كے اسباب كے بارے ميں تھيں كے ساتھ ربط سے مذكورہ نكتہ واضح ہوتا ہے\_

9\_ دنياوى اور مادى زندگي، ہوا كى راہ ميں پڑى خس و خاشاك كى مانند ہے\_مثل الحياة الدنيا فا صبح هشيماً تذروه الريح

10\_كائنات ميں فكر موجودات كى زندگى كى خصوصيات كو سمجھنے كا باعث بنتى ہے \_

واضرب لهم مثل الحياة الدنيا كماء ا نزلنه من السمائ

11\_ مادى اور محسوس جہان و عالم طبيعت ميں موجودات كے اسرا ر اور مجہول مقامات كو جاننے كيلئے علامات موجود ہيں \_

مثل الحياة الدنيا كما ء ا نزلنا ه فا صبح هشيماً تذروه الريح

بعض حقائق كا درك مثلا موت ، زندگى اور انكى حقيقتچونكہ كافى حدتك انسان كيلئے محسوسات ميں سے نہيں ہے لہذا وہ انہيں سمجھنے كيلئے محتاج ہے كہ عالم محسوس سے مثاليں اسكے لئے پيشجائيں تو الله تعالى نے نباتات كے اگنے اور ختم ہونےسے عالم طبيعت كو ايسى رہنما وں پر مشتمل قرار ديا ہے \_

12\_دنياوى زندگي، ناقابل اعتماد اور ہميشہ حادثات كے خطرے ميں ہے \_كما ء ا نزلناه من السماء فا صبح

هشيماتذرو ة الريح

13\_ ا لله تعالي، ہر چيز و كام پر لا زوال حكومت اور تسلط ركھتا ہے \_وكان الله على كلّ شي مقتدرا

الله تعالى كےبارے ہيں ( مقتدر) اور (قدر) كا ايك معنى ہے (مفردات راغب)

14\_زمين پر زندگى كا نمودار ہونا، الله تعالى كى لا زوال قدرت كا ايك جلوہ ہے \_

واضرب لهم مثل الحياة الدنيا وكان الله على كلّ شي مقتدرا

15\_كائنا ت ميں تغيرو تبدل اور دنيا وى زندگى كا زوال، الله تعالى كى مطلق قدرت كا ايك جلوہ ہے\_

مثل الحياة الدنيا كماء ا نزلناه تذروه الريح و كان الله على كلّ شي مقتدرا

آسائش مندلوگ :آسائش مند لوگو ں كيلئے عبرت 8

آنحضرت :انحضرت كى ذمہ دارى 1

الله تعالى :الله تعالى كى حاكميت كى ہميشگى 13; الله تعالى كى قدرت كى علامات 14; الله تعالى كى قدرت كى ہميشگى 13،14;اللہ تعالى كے اردہ كى حكومت 5; الله تعالى كے مختصّات 13

بادل :بادلوں كا كردار 3

بارش :بارش كے فوائد 4،7

پانى :پانى كے منابع 3

حقائق :حقائق كى و ضاحت كى روش 1

دنيا :دنيا كى خصوصيات 7; دنيا كى ناپائيدارى 1

دنيا پرست :دنيا پرست لوگوں كيلئے عبرت 8

ذكر :ذكر كے آثار8;دنياوى زندگى كى ناپائيدارى كا ذكر8

زندگى :دنياوى زندگى كى خصوصيات 7; دنياوى زندگى كى خلقت 14;دنياوى زندگى كى ناپائيدارى 7، 8 ، 12، 15

طبيعى اسباب :طبيعى اسباب كا مسخر ہونا5

عبرت :عبرت كے اسباب 8

قرآن :قرآنى تعليمات كى روش 2; قرآنى مثالوں كے فوائد 2; قرآنى مثاليں 6،9

قرآنى تشبيہات :محسوست كے ساتھ تشبيہ دنيا 2

قرآنى مثاليں :خاك كے غباركے ساتھ مثال 9;دنياوى زندگى كى مثال 1، 6،9

كائنا ت :كائنات كے اسرار كو جاننے كا باعث11; كائنات كے تغير و تبدل 15;كائنات ميں مطالعہ كے آثار 10

مثال :مثال كے فوائد 1

موجودات :موجودات كى زندگى كو جاننے كا پيش خيمہ 10

نباتات :نباتات كا پيداہونا 7;نباتات كى خزان 7; نباتات كے پيداہونے كے اسباب 4

آیت 46

(الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَاباً وَخَيْرٌ أَمَلاً)

مال اور اولاد زندگانى دنيا كى زينت ہيں اور باقى رہ جانے والى نيكياں پروردگار كے نزديك ثواب اور اميددونوں كے اعتبار سے بہتر ہيں (46)

1\_ مال اور اولاد، دنيا كى ناپائيد زندگى كا جلوہ اور زينت ہيں المال و البنون زينة الحياة الدنيا (بنون) اگر چہ ( ابن ) كى جمع ہے ليكن غالب طور پر مذكر و مونث ہر دو جنس كو شامل ہونگے جيسا بنى آدم اور انكى مانند كلمات سے صرف مذكر اولاد آدم مقصود نہيں ہے بلكہ تمام اولاد مراد ہے \_

2\_ مال اور اولاد، دنياوى زندگى كى محكم كشش ركھنے واليچيزيں ہيں \_المال و البنون زينة الحياة الدنيا

3\_اچھے كاموں كو بقا ء اور استحكام حاصل ہے \_والباقيات الصالحات خير

طبعاً ( الباقيات ) كلمہ ( الصاحات ) كيلئے صفت ہو ناچاہيے كيونكہ اعمال صالحہ ايسے اعمال ہيں كہ جہنيں بقاء حاصل ہے ليكن يہاں تعبير مختلف ہے اسكى و جہ پچھلى آيات كے مطالب سے مناسبت اور دنياوى زندگى اور اسكى زينتوں كے زوال كے مدّ مقابل اعمال صالحہ كى بقاء پر اعتماد كرنا ہے\_

4\_ باقى رہنے والے اعمال صالحہ، الله تعالى كے نزديك بہت اہميت كے حامل ہيں \_

والباقيات الصالحات خير عند ربّك

5\_ہميشہ رہے والے اعمال صالحہ كے مدّمقابل ، مال اولاد اور دنياوى زندگى كى اہميت بہت كم اور محدود ہے\_

المال والبنوں زينة الحياة الدنيا والباقيات الصالحات خير

6\_ الله تعالى كى طرف سے عمل صالحہ كى جزاء كى ضمانت دى گئي ہے \_والباقيات الصاحات خير عند ربّك

7\_ باقى رہنے والى معنوى اقداراور نتيجہ ميں ملنے والى الہى جزائيں ، اس لائق ہيں كہ انسان ان سے دل باندھے اور اميد ركھے \_خير عند ربّك ثواباً وخير املا

8\_ نيك كردار كے مقابل الہى جزائ، اسكى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے \_والباقيت الصالحات خير عندربّك ثواب

9\_ہدايت اور تربيت كيلئے اميد اور آرزو كے انگيزہ سے فائدہ لينا، قرآنى روشوں ميں سے ايك روش ہے \_

والباقيات الصالحا ت خير عند ربّك ثواباً و خير ا ملا

( ا مل ) سے مراد آرزو اور اميد ہے جبكہ (ا ملاً) خير كيلئے تميز ہے يعنى ''الباقيات الصالحات'' كے نتيجہ كے حوالے سے اميد ركھنا دنيا كى زندگى اور اسكى زينتوں سے اميد ركھنے سے بہتر ہے\_

10\_مال اور اولاد كے بارے ميں اميدركھنا، فضول اور بے نتيجہ ہے \_المال والبنوں زينة ولباقيات الصالحات خيرا ملا

11\_عن رسول الله (ص) (انه قال: ) يا ابن مسعود ... عليك بذكر الله والعمل الصالح; فانّ الله تعالى يقول : (والباقيات الصالحات خير عند ربّك ثواباً وخير املاً )(1)

رسول خدا(ص) سے نقل ہوا كہ آپ(ص) نے فرمايا : اے ابن مسعود تم پر ضرورى ہے ذكر خدا اور عمل صالحہ انجام دو كيونكہ الله تعالى نے فرمايا ہے والباقيات الصالحات خير

12\_عن إدريس القمى قال : سا لت ا باعبدالله عن الباقيات الصالحات ؟فقال:هى الصلاة (2) ادريس قمى كہتے ہيں كہ ميں نے امام صادق (ع) سے'' الباقيات الصالحات'' كامعنى پوچھا تو انہوں نے فرمايا: (وہ نمازہے)\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مكارم الاخلاق ص457 'بحارالانوارج 74 ص 108ح 1

2)تفسير عياشى ج2 ص327ح31 تفسير برہان ج2ص470ج 4

عن أبى عبدالله (أنه قال ) يا حصين لا تستصخرَنّ مودتنا فانها من الباقيات الصالحات; امام صادق (ع) سے روايت ہوئي كہ آپ نے ''حصين بن عبدالرحمان ''سے فرمايا : اے حصين كبھى بھى ہم ( اہل بيت ) كى دوستى كو معمولى نہ سمجھ كيونكہ يہ باقيات صالحات ہے \_

آرزو:آرزوكے آثار9

اقدار4،5

الله تعالى :الله تعالى كى جزائيں 6،8;اللہ تعالى كى ربوبيت كى علاما ت 8

اميد ركھنا :اميد كا كردار 9;بے جااميد ركھنا 10 ; فرزند پر اميد ركھنا 10;مال پراميدركھنا0 1;معنوى چيزوں پر اميد ركھنا 7

اولاد:اولاد كى بے وقصتي5; اولاد ى كشش2; اولاد كى زينت1

اہل بيت :اہل بيت كے ساتھ دوستى 13

باقيات الصالحات :باقيات الصالحات سے مراد 11،12،13

تربيت :تربيت كى روش 9

جزاء:جزائكے اسباب7;جزاء كى ضمانت6

ذكر :الله كے ذكر كى اہميت11

روايت : 11،12،13

روش :روش كى بنياديں 9

زندگى :دنياوى زندگى كا غير اہم ہونا 5; دنياوى زندگى كى زينتيں 1;دنياوى زندگى كى كشش 2; دنيا و ى زندگى كى ناپائيدارى 1

عمل صالح :عمل صالح كى اہميت 11; عمل صالح كى جزاء 6،8; عمل صالح كى قدرو قيمت 4;عمل صالح كى ہميشگى 3

قرآن :قرآن كا ہدايت كرنا 9

مال :مال كا غير اہم ہونا 5;مال كى زينت 1;مال كى كشش2

معنويات :معنويات كى جزاء 7;معنويات كا ہميشہ ہونا 7

نماز :نماز كى اہميت 12

آیت 47

(وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَداً)

اور قيامت كا دن وہ ہوگا جب ہم پہاڑوں كو حركت ميں لائيں گے اور تم زمين كو بالكل كھلا ہوا ديكھوگے اور ہم سب كو اس طرح جمع كريں گے كہ كسى ايك كو بھى نہيں چھوڑيں گے (47)

1\_دنيا كى ناپائيدار زندگى سے دل نہ باندھنے كيلئے آخرت كے مسائل كى ياد دپانى ضرورى ہيں \_

المال و البنون زينة الحياة الدينا و يوم نسيّر الجبال

( يوم ) فعل مقدر (اذكر ) كا مفعول ہے يعنى اس دن كو يا د كرو كہ ...

2\_قيامت كے دن، پہاڑ جگہ تبديل كريں گے اور سطح زمين ہموار ہو جائيگى \_ويو م نسيّر الجبال و ترى الأرض بارزة

(نسيّر) ( سير ) كے ما دہ سے ہے يعنى ہم چلا ئے گئے اور ''بارزة ''سے مرادظاہرور واضح ہونا ہے چونكہ قيامت كے دن پہاڑ اپنى جگہ سے اكھاڑ ديئےائيں گے زمين كى نا ہموارى ختم ہو جائيگى اور اسكى تمام جگہ ديكھى جائيگى اور آنكھوں كے سامنے كوئي ركارٹ نہ ہو گى \_

3\_ روزقيامت اور انسان كے محشور ہونے كے وقت زمين كى زندگى كا اور جغرافيائي نظام تبديل ہو جائيگا\_

و يوم نسيّر الجبال و ترى الا رض بارزة و حشرناهم

ظاہر ہے كہ پہاڑوں كے چلنے اور زمين كى سطح ہموار ہونے سے نئي حالت پيدا ہو جائے گى اور پرانى حالت ختم ہو جائيگى \_

4\_روزقيامت سب انسان الله تعالى كے ارادہ سے جمع اور اكھٹے ہو نگے \_و حشر نا هم

(حشر) يعنى روزقيامت لوگوں كا جمع كرنا ہے ( لسان العرب ) اور ( حشرنا ) كو ماضى ميں لانا (حشر ) كے يقينى ہونے كو بتارہاہے \_

5\_ميدان قيامت ميں كسى كو پيشى سے معافى نہيں ہوگي\_

و حشرنهم فلم نغادر منهم احدا

''عذر'' كا معني'' ترك كرنا ''ہے\_

6\_ بغير كسى استثناء كے سب انسانوں كا محشور ہونا، مشركين اور دنيا پرستوں كو خبردار كرناہے\_وحشرنهم فلم نغادر منهم احد

ما قبل آيات جو كہ مشرك صفت دنيا پرستوں كے بارے ميں تھيں كو مدّ نظر ركھتے ہوئے حشر سے كسى كا استثناء نہ ہونا ان لوگوں كيلئے تصريح ہے جنہوں نے دنيا سے دل لگا پائے اور آخرت كو اہميت نہيں ديتے\_

الله تعالى :الله تعالى كے ارادے كے آثار 4

انسان :انسانوں كا حشر 5،6; انسانوں كے حشر كا سرچشمہ 4

پہاڑ :پہاڑوں كا حركت كرنا 2

حشر :حشر كا عام ہونا 5،6

دنيا پرست :دنيا پرستوں كو خبرداركرنا 6

دنيا پرستى :دنيا پرستى كے ليے ركاوئيں 1

ذكر:قيامت كے ذكر كى اہميت 1

زمين :زمين كا ہموار ہونا 2

قيامت :قيامت كى علامتيں 2; 3قيامت ميں پہاڑ 2; قيامت ميں جمع ہونا 4; قيامت ميں زمين 2; 3

مشركين :مشركين كو خبردار كيا جانا 6

آیت 48

(وَعُرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفّاً لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِداً)

اور سب تمھارے پروردگار كے سامنے صف بستہ پيش كئے جائيں گے اور ارشاد ہوگا كہ تم آج اسى طرح آئے ہوجس طرح ہم نے پہلى مرتبہ تمھيں پيدا كيا تھا ليكن تمھارا خيال تھا كہ ہم تمھارے لئے كوئي وعدہ گا نہيں قرار ديں گے (48)

1\_قيامت كے دن تمام انسان\_ خواہ وہ نہ بھى چاہيں \_ الله تعالى كے حضو رپيش ہونگے \_

وعرضوا على ربك صف

( عُرضوا) كا مجہول آنا بتاتاہے كہ انسانوں كا الله تعالى كے حضور پيشہونا ناگزير ہے اوروہ اپنا كوئي اختيار نہيں ركھتے \_

2\_قيامت كے دن انسان، منظم و مرتّب صف باندھے حاضر ہونگے\_و عرضواعلى ربّك صفا

كلمہ ( صفاً ) فعل (عرضو ا) كے نائب فاعل كا حال ہے (مصفوفين) يعنى انسان صف باندھے حاضر ہونگے اس سے معلوم

ہوتا ہے كہ لوگوں ميں نظم اور طبقہ بندى ہوگى \_ البتہ دوسرى آيات كے قرينہ سے واضح ہوتا ہے كہ ان صفوں ميں اكھٹے لوگ مخلوط نہيں ہونگے بلكہ ہر گروہ اور ہر مكتب كے پيروكا رجدا جدا شكل ميں ميدان قيامت ميں حاضر ہونگے\_

3\_ روز قيامت، انسانوں كے دنيا وى مراتب اور امتيازات ختم ہوجائينگے \_وعرضو ا على ربّك صفا

اگر ( صفاً) سے يہ مراد ہو كہ سب كے سب ايك صف ميں محشور ہونگے تو جملہ (عرضوا)كہ اس بات كى طرف اشارہ ہے اسكے با وجو كہ دنيا دالے مال و متاع اور دوسرے مادى دنيا كے معيارات كو امتياز سمجھا كرتے تھے ليكن اسوقت ايك صف ميں محشور ہونگے مالدار شحص اور اسكے ساتھى كى داستان والى آيات كى طرف توجہ كرنے سے يہ نكتہ بخوبى واضح ہوجاتاہے \_

4\_لوگوں كا محشور ہونا اور پروردگار كے حضور پيش ہونا، ربوبيت الہى كا تقاضا ہے \_و حشرنا هم و عرضواعلى ربّك صف

5\_مشرك اور دنيا پرست لوگ قيامت ميں الله تعالى كے لطف و رحمت كى نظر سے محروم ہونگے \_

و عرضوا على ربّك صفا

اگر ( عرضوا) كا نائب فاعل مشرك اوردنيا پرست ہوں كہ پچھلى آيات ميں انكا تذكرہ رہا ہے تو اس فعل كا مجہول آنا اور ''ربّك '' كى جگہ'' ربّك'' كا انا جو كہ پيغمبر كو خطاب ہے ان كے حقير ہونے كو بتارہاہے \_

6\_ميدان قيامت اور مشركين كے محشور ہونے كے بارے ميں الله تعالى كى خبر دينا، انكى سركشى اور دنيا پرستى كےمقابلے ميں پيغمبر(ص) كو تسلى اور حوصلہ دينا ہے\_والباقيات الصالحات خير عندربّك ...وترى الارض ...على ربّك

( ربّك ) اور( ترى )ميں خطاب پيغمبر(ص) كو ہے مشركين كى قيامت سے متعلق آيات ميں اس طرح كا خطاب انكى سركشى كے مقابلے ميں پيغمبر كو ايك تسلى دينا ہے \_

7\_قيامت كے ر وز انسان، زمانہ پيدائش كى مانند مال و اولااور ہر قسم كےعنوان و امتياز سےعاريپيش ہونگے \_

لقد جئتمونا كما خلقنا كم ا وّل مرّة

انسانوں كے روز قيامت حاضر ہونے كو انكے زمانہ پيدائش سے مشابہ قرار دينے كى وجہ ممكن ہے يہہو كہ انكے پاس كوئي مادى وسائل نہ ہونگے اور وہ ہر قسم كے امتياز اور معيار سے خالى ہونگے \_

8\_اللہ تعالى كے ہا تھوں انسانوں كى سب سے پہلى خلقت، موت كے بعد انكى دوبارہ خلقت پر الله تعالى كے قادر ہونے كى دليل ہے\_لقد جئتمونا كما خلقنكم أول مرّة

لوگوں كے قيامت ميں حاضر ہونے كو انكى دنياوى پيدائش سے تشبيہ دينے كى وجہ شائد معاد كو بعيد شمار كرنے كے شبہہ كو دور كرنا اور مشركين كى معاد كے انكارپرسرزنش ہويعنى وہ پہلى خلقت آيا معاد كو قبول كرنے اور اس پر الله تعالى كے قادر ہونے كيلئے كافى ووافى دليل نہيں تھى ؟

9\_ انسان كى معاد، جسمانى معاد اور اسكے دنياوى بدن والى خصوصيات ركھتى ہے \_لقد جئتمونا كما خلقنكم أول مرّة

انسانوں كے روز قيامت پيش ہونے كو انكى دنيا ميں پہلى خلقت سے تشبيہ دينے كاتقاضا ہے كہ اہم خصوصيات مثلا حسبمانى ہونا ميں يہ دونوں مشابہہ ہيں \_

10\_ قيامت سے غفلت اور اسكے بر پا نہ ہونے كا تصور، ايسى آفت ہے كہ جس نے تمام مشركوں كو اپنے گھيرے ميں ليا ہو اہے \_بل زعمتم ا لن نجعل لكم موعدا

11\_معاد كى نفى ،محض ايك گمان ہے كہ جو علمى حيثيت اور يقين سے خالى ہے \_بل زعمتم ا لن نجعل لكم موعدا

( زعم) ايسا عقيدہ يابات ہے كہ جو گمان پر قائم ہو ( مو عداً) اسم زمان ہے جو مقرر شدہ وقت كو كہتے ہيں اس آيت ميں (د وعداً) سے مراد قيامت ہے\_

12\_معاد كے منكرين، ميدان قيامت ميں اپنے آپ كو موجود يكھ كر اپنے زعم باطل كى غلطى كو گہرائي سے درك كريں گے \_بل زعمتم ا لن نجعل لكم موعد (بل زعمتم ... )كى تعبير در حقيقت ايسے شخص كى حالت كو بيان كررہى ہے جو اپنے يقين كے بر عكساپنے آپ كو ميدان قيامت ميں ديكھتا ہے اور اس حوالے سے شرمندہ ہے \_

13\_دنياوى زندگى كا ايك انجام اور مقصد ہے جو آخرت ميں متحقق ہوگا \_بل زعمتم ا لن نجعل لكم موعدا

14\_قيامت، الله تعالى كے وعدوں كے پورے ہونے كا زمانہ ہے \_بل زعمتم ا لن نجعل لكم موعدا

15\_قيامت، الله تعالى كى قدرت اور اسكے ارادہ كے ساتھ برپا ہوگى \_بل زعمتم ا لن نجعل لكم موعدا

16\_دنياوى زندگى سے دل باندھنے كى نسبت معاد كا انكا ر، بدتر اور شرك پيدا ہونے ميں موثر ترين كردا ر كرنے والاہے \_

لقد جئتمونا كما خلقنا كم أول مرّة بل زعمتم ا لن نجعل لكم موعدا

حر ف (بل) اضراب كيلئے اور ما قبل و ما بعد كے مساوى نہ ہونے كو بتانے كيلئے آتا ہے \_ تو اس مطلب ميں ( كما خلقنا كم ) كى تشبيہ كى وجہ انسان كا آغاز خلقت اور معاد كے وقت مال اور

اولادكانہ ہونا ہے \_

آنحضرت (ص) :انحضرت(ص) كو جھٹلانے والے 6; آنحضرت(ص) كى حوصلہ افزائي كرنا 6

الله تعالى :الله تعالى كى اخروى رحمت سے محروم لوگ 5; الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 4; الله تعالى كى قدرت كى دليليں 8;اللہ تعالى كے ارادہ كے آثار 15;اللہ تعالى كے اخروى لطف سے محروم لوگ 5 ;اللہ تعالى كے وعدوں 15; كے پورے ہونے كا زمانہ 14

انسان :آغاز خلقت ميں انسان 7; انسان كى خلقت كے آثار 8;انسانوں كا حشر 1،2،4;قيامت ميں انسان 1،2

حشر:حشر كا پيش خيمہ 4; حشر كا عام ہونا ; حشر كا يقينى ہونا 1; حشر كى خصوصيات 2

دنيا پرست :قيامت ميں دنيا پرست 5

دنيا پرستى :دنيا پرستى كى مذمت 16

زندگى :دنياوى زندگى كا انجام 13

شرك :شرك كے اسباب 16

قرآن :قران كى تشبيہات 7

قرآنى تشبيہات :آغاز خلقت سے تشبيہ 7;ولادت سے تشبيہ 7; معادكى تشبيہ 7;

قيامت :قيامت سے غافل لوگ 10;قيامت كى خصوصيا ت 3;14;قيامت كے برپا ہونے كا سرچشمہ 15; قيامت ميں حقائق كا ظاہر ہونا 12; قيامت ميں دنياوى امتيازات 3

مشركين :مشركين كا حشر 6;مشركين كا عقيدہ 10; مشركين كى دنيا پرستى 6; مشركين كى غفلت 1; قيامت ميں مشركين 5،6

معاد :جسمانى معاد 9;روزقيامت معاد كے جھٹلا نے والے 12; معاد كو جھٹلا نے پر سرزنش 16; معاد كو جھٹلا نے كا غير منطقى ہونا 12;معاد كو جھٹلانے كے آثار 16;معاد كى خصوصيا ت 9; معاد كے دلائل 8; معاد كے ردكا غير منطقى ہونا 11

آیت 49

(وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِراً وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَداً)

اور جب نامہ اعمال سامنے ركھا جائے گا تو ديكھو گے كہ مجرمين اس كے مندرجات كو ديكھ كر خوفزدہ ہوں گے او ركہيں گے كہ ہائے افسوس اس كتاب نے تو چھوٹا بڑا كچھ نہيں چھوڑا ہے اور سب كو جمع كرليا ہے اور سب اپنے اعمال كو بالكل حاضر پائيں گے اور تمھارا پروردگار كسى ايك پر بھى ظلم نہيں كرتا ہے (49)

1\_ روز قيامت، ہر شخص كا نامہ اعمال اسكى آنكھوں كے سامنے ركھا جائيگا اور وہ اسكا مشاہدہ كرے گا \_

ووضع الكتاب ويقولون ى ويلتنا مال هذا الكتاب

بعدو الے جملات كے قرينہ كى بناء پر (الكتاب) سے مراد وہ نوشتہ ہے كہ جس ميں لوگوں كے تمام ا عمال تحرير ہوئے ہيں (وضع الكتاب ) ميں (الف و لا) كا حرف افراد كے حوالے سے عموميت پر دلالت كرتا ہے يعنى ''كل كتاب''كہ تمام كتابيں ہرہر فرد كے سامنے ركھى جائيں گى اورہر شخص اپنى اپنى كتاب كا مشاہدہ كرے گا \_

2\_ تمام انسانوں كے اعمال، ايك جامع كتاب ميں درج ہوتے ہيں \_

ووضع الكتاب فترى المجرمين مشفقين ممّا فيه

اگر ( الكتاب ) سے مراد كتاب كى جنس و ماہيت ہو تو ممكن ہے كہ ( وضع الكتاب ) كا جملہ دلالت كررہا ہے كہ لوگوں كے تمام تر اعمال ايك كتاب ميں درج ہونگے اور روز قيامت انكو دكھائي جائيگى مندرجہ بالا مطلب اس احتمال كى بناء پرہے \_

3\_ روزقيامت گنا ہ كار، نامہ اعمال كا مشاہدہ كرتے وقت اپنے كردار سے وحشت اور خو فزدہ ہو جائينگے\_

فترى المجرمين مشفقين ممّافيه

4\_روز قيامت، گناہ گاروں كے چہرے پر خوف و ہراس اور وحشت واضح طور پر دكھائي دے گي\_

فترى المجرمين مشفيقن ممّا فيه

''اشفاق'' ايسى توجہ كو كہتے ميں كہ جو خوف كے ساتھ ملى جلى ہو او رجب ( من) كے ساتھ متعدى ہو تو اس سے مراد واضح طور پر خوف اور وحشت ہے ( مفردات راغب) تو عبارت ( مشفقين ممّافيہ) دلالت كررہى كہ جب گناہ گار لوگ ... اپنے نامہ اعمال كو ديكھيں گے تو خوف و وحشت ميں مبتلا ہو جائيں گے اورفعل'' تري'' كے قرينہ سے خوف انكے چہرے پرنماياں ہوگا \_

5\_دنيا كے آسائشمند او ر جرى گناہ گا ر، روز قيامت وحشت زدہ ہونگے \_فترى المجرمين مشفقين ممّافيه

اس چيز پر تو جہ كرتے ہونے كہگذشتہآيات مغرور آسائش مند شخص كے بارے ميں تھيں توخوف زدہ مجرمين كا واضح مصداق ان آيات ميں مغرور دنيا پرست ہوگا \_

6\_شرك، دنيا پرستى اور مال و اولاد پر مغرور ہو نا ، آخرت ميں خوف و ہرا س اور وحشت كى صورت ميں سا منے آئيگا\_

فترى المجرمين مشفقين مما فيه

پچھلى آيات ، دنيا پرستي، اور شرك كے بار ے ميں تھيں لہذا گناہگاروں كا مقصود مصداق يہاں دنيا وى سہوليت ميں مست مشرك ہيں \_

7\_ جرم و گناہ سے پرہيز كرنے والے روز قيا مت اپنا اعمال نامہ ديكھتے وقت كوئي خوف وہراس محسوس نہيں كريں گے \_

ووضع الكتاب فترى المجرمين مشفقين مما فيه

جملہ'' وضع الكتاب ''كتاب كے ركھنے اور مشاہدہ كوصرف گناہ گاروں سے خاص نہيں كرر ہا ليكن جملہ ''فترى المجرمين'' فقط گناہ گاروں كے خوف كو بتا رہا ہے لہذا دوسرے لوگ اپنے اعمال نامہ كو ديكھتے وقت يہ اضطرابى كيفيت نہيں پائيگے\_

8\_گناہ، انسان كے روز قيامت ڈرنے اور پريشان ہونے كا با عث ہے \_فترى المجرمين مشفقين مما فيه

9\_ معاد پر عقيدہ نہ ركھنا، گناہ كرنے كا اہم سبب اور سب سے بڑى بنياد ہے \_

وعرضوا على ربك ...و وضع الكتاب فترى المجرمين

(وضع الكتاب ) پچھلى آيت ميں ''عرضوا'' پر عطف ہے تو ان دونوں آيتوں ميں ربط بتا رہا ہے كہ يہاں گناہگاروں سے مراد وہى منكرين معاد ہيں كہ جنكا پچھلى آيت ميں تذكرہ ہوا ہے \_

10\_گناہ گار، لوگوں كے نامہ اعمال كے دقيق آور جامع ہونے كى وجہ سے حيرت زدہ اور سخت پريشان ہو جائينگے\_

ى ويلتنا مال هذا لكتاب لايغادر صغيرة ولا كبيره

11\_ گناہ گار لوگ اپنے، اعمال پرمشتمل كتاب كو ديكھتے ہى اپنى موت كى آرزو كريں گے \_

ويقولون ى ويلتنا مال هذا الكتاب

''ويلہ'' اور'' ويل''كا معنى ''ہلاكت ''ہے اور ويلہ كامونث ہو نا مبالغہ كا فا ئدہ ديتا ہے گناہگاروں كى طرف سے اسكے ساتھ ندا دينا بتا تا ہے كہ وہ اپنے اعمال نامہ كا مشا ہدہ كرنے كے بعد انہيں اپنے ليے سوائے ہلاكت و عذاب كى راہ ديكھائي نہ دى لہذا اسكو منادى قرار ديا اور اسے طلب كيا يعنى حالت اتنى خراب اور پست ديكھى كہ اپنے ليے صرف ہلاكت كو ہى راہ حل سمجھا \_

12\_ ہر چھوٹا و بڑا عمل، نا مہ اعمال ميں درج ہے يہاں تك انسان كا معمولى سا عمل بھى شمار كيا گيا ہے \_

لا يغادر صغيرةولاكبيره الا احصيه

'' غدر'' و ''مغادرہ'' سے مراد ترك ہے اور'' لايغادر ...'' يعنى نہ ہر چھوٹے بڑے كو چھو ڑا ہے اور نہ ہى چھوڑيگا \_

13\_ انسانوں كے اعمال، فنا نہيں ہو نگے بلكہ روز قيامت انكے سا منے حا ضر اور مجسم ہو نگے \_ووجدوا ما عملوا حا ضر

'' ووجدوا ...'' كا ظاہر يہ ہے كہ يہاں تاسيس ہے نہ تا كيد يعنى پچھلے جملات سے ہٹ كر ايك نيا مطلب بيان ہوا ہے اور وہ يہ ہے كہ اعمال نامہ كے علاوہ خود اعمال بھى لوگوں كے سامنے حا ضر ہونگے \_

14 \_ روز قيامت، گناہ گار لوگ اپنى بد كا رى اور مستحق عذاب ہونے كا اقرار كريں گے\_

ى ويلتنا مال هذه الكتب ووجدوا ما عملوا حاضراً ولا يظلم ربّك احدا ً

15\_ آخرت ميں الہى سزائيں ، انسان كے اعمال كا نتيجہ ہيں \_ووجدوا ما عملوا حاضرا

16\_اللہ تعالي، روزقيامت كسى پر بھى ظلم نہيں كرے گا\_ولا يظلم ربّك احدا

17\_قيامت ميں انسانوں كے اعمال كا خود حاضر ہونا، عدالت كے اجرا ء ہونے پر تائيد اور معمولى سے بھى ظلم كى الله تعالى كى درگاہ سے نفى ہے \_ووجدوا ما عملوا حاضراً ولا يظلم ربّك احدااعمال نامہ ميں اعمال كے درج ہونے كے علاوہ اعمال كا حاضر اور مجسم ہونا يہ سب روز قيامت، احكام الہى كے دقيق ہونے اور سزاؤں كے عادلانہ ہونے پر تاكيد كررہے ہيں اوراس مطلب كو بيان كررہے ہيں كہ قيامت كے دن پيش كئے جانے والے مدارك و اسناد غير قابل انكار ہونگے\_

18\_اللہ تعالى كا ہر قسم كے ظلم اور بے عدالتى سے منزّا ہونا اسكى ربوبيت كا تقاضا ہے \_

ووضع الكتاب ولا يظلم ربّك احدا

19\_قيامت ميں لوگوں كے اعمال كا عادلانہ طور پر حساب و كتاب اور ميزان، الله تعالى كى ربوبيت كا لازمہ ہے \_

ووضع الكتاب ولايظلم ربّك احدا

20\_قيامت كا بر پا ہونا اور اسكا نظم و نسق الله تعالى كى عدالت كا جلوہ ہيں \_ووضع الكتاب ولايظلم ربّك أحدا

قيامت سے مربوط آيات كے تذكرے كے بعد الله تعالى كے ظلم سے منزہ ہونے كى بات يہ نكتہ بھى بيان كررہى ہے كہ يہ نظام اور اسكى تمام جہات كى اساس يہ ہے كہ الله تعالى كسى پر ظلم و ستم نہيں كرتا اس نے عدالت كو قائم كرنے كے كيلئے تو قيامت كو برپا كيا ہے\_

آرزو :موت كى آرزو11

آسائش پسند لوگ :آسائش پسند لوگوں كا آخرت ميں ڈر 5;قيامت ميں آسائش پسند لوگ ;

اسماوصفات :صفات جلاليہ 16;17;18

اعمال نامہ :اعمال نامہ كا ديكھا جانا 1،3،7;اعمال نامہ كا جامع ہونا 10،12;اعمال نامہ كو ديكھنے كے آثار 11;قيامت ميں اعمال نامہ 1

اقرار :سزا كے مستحق ہونے كا اقرار 14

الله تعالى :الله تعالى اور ظلم 16،17;اللہ تعالى كا منزہ ہونا 16;اللہ تعالى كى اخروى عدالت 17; الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 18;19;اللہ تعالى كى عدالت كا باعث 18،19;اللہ تعالى كى عدالت كى علامات 20

تكبر :تكبر كے آثار 6

جرم :جرم كے اسباب 9;جرم كے موارد 6//خود :خود پر اقرار 14

خوف :آخرت كے خوف كا باعث 8;آخرت كے خوف كے اسباب 6;عمل سے خوف 3

دنيا پرستى :دنيا پرستى كے آثار 6

شرك :شرك كے آثار 6

عمل :عمل كا آخرت ميں حساب كتاب 19;عمل ك

آخرت ميں مجسم ہونا 17; عمل كا تحرير ہونا 2; عمل كى آخرت ميں سزا 15;عمل كے آخرت ميں آثار 15;عمل كے مجسم ہونے كے آثار 17;

قيامت :قيامت كا برپا ہونا 20;قيامت كى خصوصيات 1 ،4،7; قيامت ميں حساب و كتاب19; قيامت ميں عمل كا مجسم ہونا 13; قيامت ميں وحشت زدہ لوگ 5

گنا ہ گارلوگ :قيامت ميں گناہ گار لوگ 3،5;گناہ گارلوگوں كا آخرت ميں اقرا ر 14;گناہ گار لوگوں كا آخرت ميں تعجب 10;گناہ گارلوگوں كا آخرت ميں چہرہ 4;گناہ گار لوگوں كا آخرت ميں خوف 3;گناہ گارلوگوں كى آخرت ميں آرزوہ 11;گناہ گار لوگوں كى آخرت ميں پريشانى 10;گناہ گارلوگوں كا اعمال نامہ 10،11

متقين :متقين كا اعمال نامہ 7;قيامت ميں متقين 7

معا د :معاد كو جھٹلا نے كے آثار 9

آیت 50

(وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاء مِن دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلاً)

اور جب ہم نے ملائكہ سے كہا كہ آدم كو سجدہ كرو تو ابليس كے علاوہ سب نے سجدہ كرليا كہ وہ جناب ميں سے تھا پھر تو اس نے حكم خدا سے سرتابى كى تو كيا تم لوگ مجھے چھوڑكر شيطان اور اس كى اولاد كو اپنا سرپرست بنا رہے ہو جب كہ وہ سب تمھارے دشمن ہيں يہ تو ظالمين كے لئے بدترين بدل ہے (50)

1\_ آدم كيلئے فرشتوں كے سجدے اورا بليس كى سركشى كي داستان، عبرت آموز اور قابل توجہ ہے \_

واذقلنا للملئكة اسجدوالا دم

( إذ) ( إذكر ) كى مانند فعل مقدر كيلئے ظرف ہے يعنى (اس وقت كو ياد كرو ... الله )تعالى كا پيغمبر (ص) يا لوگوں كو آدم كيلئے سجدہ كى داستان ياد كرنے كا فرمان اس تذكرہ كے اہم اور عبرت آموز ہونے كو واضح كررہاہے \_

2\_ الله تعالى نے سب فرشتوں كو حكم ديا كہ آدم كو سجدہ كريں \_واذقلنا للملئكة اسجدوالأدم

( الملائكة ) ميں ''الف لام'' استغراق كيلئے ہے يعني'' سب كے سب فرشتے ''

3\_ فرشتے الہى فرمان كے مطابق ،انسانى زندگى كو منظم كرنے كى خدمت ميں مشغول ہيں \_قلنا للملئكة اسجدو ا لا دم فسجدوا

(سجود) كا حقيقى معني، تسليم ہونا اور جھكنا ہے ممكن ہے كہ يہاں آدم كے در مقابل سجدہ كا حكم زمين پرپيشانى ركھنے كے معنى ميں نہ ہو بلكہ اسكا معنى آدم كے ليے تسليم ہونا اسكى اطاعت كرنا اور اسكى ضروريات اور دوسرى لازمى چيزوں كو پوراكرنا ہو \_

4\_ آدم، ايك عظيم اور فرشتوں سے برتر مخلوق ہے\_واذقلنا للملئكة اسجدوا لادم

سجدہ كا كوئي بھى معنى بھى ہو وہ بتارہا ہے كہ آدم فرشتوں كى نسبت بلند و بالا مقام پر فائز تھے اور ايسا مقام كہ فرشتوں كو انكے مقابل سجدہ كا حكم ديا گيا\_

5\_اللہ تعالى نے سب فرشتوں كے سامنے آدم كو عظمت و تكريم بخشى \_وإذ قلنا للملئكة اسجدوا ل ادم فسجدوا

6\_ انسا ن، فرشتوں سے بہتر قدر و منزلت پانے كا زمينہ اور انكےليے سجود ہونے كى صلاحيت و لياقت ركھتے ہيں \_

إذقلنا للملئكة اسجدوا لادم

7\_تمام فرشتوں نے بغير كسى چوں چرا اور توقف كے آدم كے سامنے سجدہ كے الہى فرمان كى اطاعت كي\_

واذ قلنا للملئكة اسجدو ا لا دم فسجدوا

( فسجدوا) ميں حرف (ف) بغير كسى وفقہ كے پيچھے آنے پر دلالت كررہا ہے يعنى سجدہ كا فرمان بغير كسى تاخير كے انجام ديا گيا\_

8\_ابليس كو بھى فرشتوں كى مانند، آدم كيلئے سجدہ كا حكم ديا گيا تھا \_فسجدوا الاّ ابليس

9\_آدم كيلئے سجدہ كے معاملہ ميں ابليس نے الله كى اطاعت سے سركشى كى \_فسجدوا الا ّابليس ... ففسق عن أمر ربّه

( فسق ) سے مراد شريعت كى حدودسے خارج ہونا ہے (مفردات راغب )

10\_ابليس، الله تعالى كے فرمان كى سركشى كرنے سے پہلے فرشتوں كے ہم پلہ اور انہى جيسى منزلت ركھتاتھا\_

واذقلنا للملئكة اسجدوا لا دم فسجدوا إلّا ابليس

11\_ ابليس فرشتوں كى محفل ميں ہونے كے با وجود موجودات جنات كےقبيلے سے تھا \_فسجدوا إلّا ابليس كان من الجنّ

12\_فرشتوں كى ذات، خدا كے در مقابل فرمانبردار ذات و فطرتہے \_واذقلنا للملئكة اسجدوا لا دم فسجدوا الاّ ابليس كان من الجنّ شيطان كى نافرمانى كے بعد اسكى حقيقت كى وضاحت، اسكے فرشتوں كے ساتھ حقيقى او ر ذاتى فرق كى طرف اشارہ ہے كہ جو مندرجہ بالا مطلب كى طرف بھى اشارہ ہوسكتى ہے\_

13\_ الہى حكم كے مقابل، ابليس كے فسق اور سركشى كا تعلق بنيادى طور پر اسكى حقيقت و ذات سے تھا\_

كان من الجنّ ففسق عن أمر ربّه

فاء تفريع يہ بتارہى ہے كہ ابليس كا جن ہونا اسكے فسق كى بنيا د بنا اور ممكن ہے كہ يہ مراد ہو كہ جن كى ذات ميں حق انتخاب ركھا گيا ہے اور وہ اطاعت پر مجبور نہيں ہے اس حوالے سے ابليس نے خود فسق كى راہ كو اختيار كيا\_

14\_ (جن )با شعور اور اختيار ركھنے والى مخلوق ہے\_كان من الجنّ ففسق عن أمر ربّه

نافرمانى اور سركشي، حق انتخا ب ركھنے كى دليل ہے اور حق انتخاب اس مخلوق كوعطا ہوتا ہے جو تشخيص كى قوت ركھتى ہو\_

15\_1نسان كى تخليق سے بہت پہلے جنات كى تاريخ ہے\_اسجدوا ل ادم الا ابليس كان من الجنّ

16\_مقام ربوبيت ،فرامين كو جارى كرنے اور اطاعت چاھتے كا تقاضا كرتاہے \_قلنا للملئكة اسجدوا امر ربّه

17\_ابليس نے الله تعالى كے فرمان كى اطاعت كرنے كے ضمن ميں مرحلہ كمال و رشد تك پہنچنے كى ضمانت كے با وجود نافرمانى كى \_ففسق عن أمرربّه

كلمہ (ربّہ) بتاتا ہے كہ الہى فرمان ابليس كے ضرر ميں نہ تھا بلكہ اسكے كمال و رشد كے ليے، الله تعالى كى ربوبيت كے حوالے سے تھا \_

18\_ ابليس اور اسكى نسل،انسانوں كى دشمن ہے \_أفتتخذونه و ذريّته أوليا ء من دونى وهم لكم عدوّ

19\_شياطين كى انسانوں كے ساتھ عداوت كے باوجود، بعض لوگوں كى طرف سے شيطان اور اسكى نسل كى سرپرستى ميں ہونا، ايك بيہودہ ، عجيب اور لائق سرزنش كام ہے\_أفتتّخذونه وذريّته أوليا ء من دونى وهم لكم عدوّ

(أفتتخذونه )ميں '' ہمزہ استفہام'' تعجب كے ساتھ انكار والے معنى ميں ہے \_

20\_مشركين كا عقيدہ تھا كہ شياطين اور جنات كائنات كے كاموں اور انكى تدبير ميں دخالت كا حق ركھتے

ہيں \_أفتتخذ ونه وذريّته أولياء من دوني

بعد والى آيت كے قرينہ سے شياطين كى سرپرستى والے و ہم سے مراد يہ گمان ہے كہ وہ كائنات كے امور اور تخليق كے كا موں ميں دخل اندازى اور نظارت كرتے ہيں اس عقيدہ كى بناء پر مشركين شياطين، شرسے بچنے كى بجائے اس كى ستائش كرتے تھے \_

21\_شياطين كى سرپرستى كے ساتھ ساتھ الله تعالى كى سرپرستى نا ممكن ہے \_ا فتتّخذونه و ذرّيتّة أوليا ء من دونى

22\_فقط الله تعالى كى سرپرستي، قبوليت اور بھروسہ كے لائق ہے \_ا فتتّخذونه و ذرّيتّه أولياء من دونى

23\_شيطان كا آدم كو سجدہ كرنے سے انكا ر، اسكى انسانوں كے ساتھ عداوت كو ظاہر كررہاہے \_

فسجدوا الا إبليس ...وهم لكم عدوا

24\_انسانوں كو چاہيے كہ ہميشہ اپنے حوالے سے شياطين كے كينہ اور عداوت كى طرف توجہ ركھيں اور انكى اطاعت سے پرہيز كريں \_ا فتتّخذونه و ذرّيتّه أولياء من دونى وهم لكم عدوّا

25\_ حقيقى اور سرپرستى كے لائق ولى كيلئے محبت اور دلسوزى كرنا ايك ضرورى امر ہے \_

ا فتتّخذونه وذرّيتّه أولياء من دونى وهم لكم عدوا

الله تعالى نے شيطان كى عداوت كا تذكرہ كرتے ہوئے اسے سرپرستى كے لائق نہ جانتے ہوئے بتاياہے جس كا مطلب يہ ہے كہ رہبرى اور سرپرستى كينہ و عداوت سے پاك ہو اور محبت و شفقت كے ساتھ ہو\_

26\_جنات، انسانوں كے ساتھ كينہ پرورى كى طاقت ركھتے ہيں \_كان من الجنّ ... وهم لكم عدوّا

شيطان جوكہ انسانوں كے ساتھ عداوت ركھتا ہے وہ جنات كے گروہ سے ہے\_ (كان من الجنّ) تو اسكا مطلب يہ ہے كہ جنات انسانوں كے ساتھ دشمنوں والا طرز عمل ركھنے پر قادر ہيں \_

27\_شياطين اور جنات ميں اولا د و نسل كا سلسلہ چل رہا ہے \_كان من الجنّ ...ا فتتّخذونه و ذرّيتّه أوليا ء من دوني

28\_ الله تعالى كو سرپرست ماننے كى بجائے شيطان كو سرپرست بنانا ايك ظالمانہ اور قبيح انتخاب ہے \_أفتتخذونه ...بئس للظالمين بدل فعل'' بئس'' ميں ( ذم ) إبليسكے ساتھ مخصوص ابليس ہے اور'' بدلا'' اسكے ليے تميز ہے لہذا جملہ كامعنى يوں ہوگا كہ ظالموں كيلئے الله تعالى كى بجائے شيطان كا انتخاب قبيح ہے\_

29\_ شيطان كے پيروكار اور اسے سرپرست بنانے والے ظالم ہيں \_

بئس للظالمين بدل

آدم (ع) :آدم(ع) كى تكريم 5;آدم(ع) كى ملائكہ پربرترى 4;آدم(ع) كے فضائل 4;5;آدم(ع) كے قصہ سے عبرت 1;آدم(ع) كيلئے سجدہ 1;2 ; 7 ; 8 ;آدم (ع) كيلئے سجدہ كو ترك كرنا 9;23

ابليس :ابليس اور فرشتے 10;ابليس سركشى سے پہلے 10; ابليس كا جن ہونا 11;ابليس كى جنس 11; ابليس كى دشمن 18; ابليس كى سركشى 1،9، 17; ابليس كى سركشى كا سرچشمہ 13;ابليس كى شرعى ذمہ دارى 8;ابليس كى طبعت 13 ابليس كى نسل كى دشمنى 18; ابليس كے فسق كا سرچشمہ 13

اطاعت :اطاعت كے اسباب 16; شيطان كا اطاعت كرنے سے اجتناب24;اللہ تعالى كى ولايت 22;اللہ تعالى كى ولايت كو قبول كرنا21; الله تعالى كے افعال 5; الله تعالى كے اوامر 2،3; الله تعالى كے اوامر كے آثار17; الله تعالى كے مختصّات22

انسان :انسان كى صلاحيتيں 6; انسان كى ضرورتوں كا پوراہونا 3;انسان كى فرشتوں پر برترى 6; انسان كے دشمن 18، 19، 23; انسان كے ليے فرشتوں كا سجدہ 6;انسانوں كى خدمت 3; انسانوں كے ساتھ دشمنى 26

جن :جن كا اختيار 14;جن كا توليد مثل كرنا 27; جن كا شعور 14;جن كى تخليق كى تاريخ 15;جن كى دشمنى 26;جن كى نسل 27

حق :حق كى ولايت كى نشانياں 25

ذكر :آدم(ع) كے قصہ كا ذكر 1;شياطين كى دشمنى كا ذكر 24;شياطين كى عداوت كا ذكر 24

ربوبيت :ربوبيت كے آثار 6

شرك :افعال ميں شرك 20

شيطان :شيطان كا توليد مثل كرنا 27;شيطان كى دشمنى 19;شيطان كى دشمنى كى نشانياں 23;شيطان كى سركشى كے آثا ر 23; شيطان كى ولايت قبول كرنا21، 28، 29;شيطان كى ولايت قبول كرنے پر تعجب19; شيطانى نسل 27;

ظالم لوگ :29

ظلم :ظلم كے موارد28

عقيدہ :جن، كى تدبير كے بارے ميں عقيدہ 20 ; شياطين كى تدبير كے بارے ميں عقيدہ 20

عمل :ناپسنديدہ عمل 19;28

فرشتے :فرشتوں كا ذمہ دارى پر عمل كرنا 7;فرشتوں كا سجدہ 1;7; فرشتوں كا كردا ر3;فرشتوں كى پيروى 7; 12 ; فرشتوں كى ذمہ داري7; فرشتوں كى طبع 12

كمال :كمال كے اسباب 17

مشركين :مشركين كا عقيدہ 20

موجودات :باشعور موجودات 14

نافرمانى :خدا كى نافرمانى 9;17

ولايت:مقبول ولايت 22;;ولايت ميں محبت 25; ولايت ميں مہربانى 25

ہدايت :ہدايت كے سباب 16

آیت 51

(مَا أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُداً)

ہم نے ان شياطين كو نہ زمين و آسمان كى خلقت كا گواہ بنايا ہے اور نہ خود انھيں كى خلقت كا اور نہ ہم ظالمين كو اپنا قوت باز و اور مددگار بناسكتے ہيں (51)

1\_شياطين، آسمانوں اور زمين كى تخليق ميں حتّى كہ اپنى تخليق ميں بھى معمولى سى نگرانى اور دخل اندازى كا حق نہيں ركھتے \_ما أشهدتّهم خلق السموات والا رض ولا خلق أنفسهم

''اشہاد'' يعنى دو سروں كو شاہد قرار دنيا اور اپنے حضور بلانا \_ شياطين كى آسمانوں ، زمين اور اپنى تخليق ميں شاہد ہونے كى نفي، در حقيقت اس بات سے كنايہ ہے كہ كائنات كى پرورش و تدبير ميں انہوں نے معمولى سا كردار بھى ادا نہيں كيا ،كجا يہ كہ تخليق كے موقع پر انہيں بلايا جاتا اور وہ خلقت پر شاہد ہوتے \_

2\_اشياء كى تمام جہات سے آگاہى اور اطلاع ركھنا ، ولايت اور سرپرستى كيلئے ضرورى شرط ہے \_

ا فتتّخذونه و ذرّيتّه أولياء من دونى ...ما أشهدتّهم خلق السموات والارض

3\_ شياطين كا كائنات كى تخليق ميں حاضر نہ ہونا اس بات كى علامت ہےكہ وہ كائنات كى ولايت و تدبير كى صلاحيت نہيں ركھتے \_ا فتتّخذونه و ذرّيتّه أولياء من دونى ... ما اشهدتّهم خلق السموات والاض

4\_ ہر چيز كا خالق ہى اس كے امور كى تدبير اور سلجھانے كيلئے ايك طاقتور اور لائق ترين ذات ہے \_

ا فتتّخذونه و ذرّيتّه أولياء من دونى ... ما أشهدتّهم خلق السموات والارض ولا خلق أنفسهم

الله تعالى نے شياطين كے تخليق ميں كردار ادا نہ كرنے كى بناء پر انكى ولايت كى صلاحيت كورد كرتے ہوئے اسكے مقابل،تمام چيزوں كے خالق ہونے كى بنا ء پر اپنى ولايت مطلقہ كى وضاحت فرمائي ہے اس نكتہ پر توجہ مندرجہ بالا مطلب بيان كرتى ہے\_

5\_ مشركين نے كائنات كى تدبير ميں ايسے موجودات كو الله تعالى كى جگہ قرار ديا جو بذات خود الله تعالى كى مخلوق ہيں اوراپنى خلقت ميں معمولى ساحصہ بھى نہيں ركھتے \_ا فتتّخذونه و ذرّيتّه أوليا ء ما ا شهد تّهم خلق ا نفسهم

6\_ الله تعالي، كائنات كى تخليق كے ساتھ ساتھ اسكى تدبير اور امور چلا نے ميں بھى واحد اور بلا شريك ہے \_

ا فتتّخذ ونه و ذرّيتّه أولياء من دونى ...ما اشهدتّهم خلق السموات والارض

دو آيتوں كے باہمى ربط كو ديكھتے ہوئے (أوليا ء من دونى ) كى تعبير، تدبير او رولايت ميں توحيد پر اشارہ ہے اور ( ما أشهد تهم ) ميں واحدمتكلم كى ضمير، تخليق ميں توحيد كى تشريح كررہى ہے \_

7\_ اسباب ووسائل گمراہى سے كائنات كى تدبير ميں مددلينا، الله تعالى كيذاتمقدسہ سے بعيدہے \_و ما كنت متخذالمضلّيں عضد جملہ ''ما كنت'' ( نہ ميں ايسا تھا اور نہ ہوں ) الله تعالى كے كام كا قانون اورطريقہ كاركو بيان كررہا ہے ( مضلّ ) يعنى گمرا ہ كرنے والا اور اسكا اس آيت ميں مصداق، شياطين ہيں اور ( عضد) سے مرا د بازو ہے اور اس سے يہاں مراد كام ميں مدد اور مددگار ہے\_

8\_ دلسوز و بر حق ولايت كى موجودگى ميں غير صالح طاقتوں سے مدد طلب كرنا اس سے سازگار نہيں ہے \_

وما كنت متخذا المظلّين عضدا

9\_شياطين كى سب سے بڑى خصوصيت گمراہ كرنا ہے \_ا فتتّخذنه و ذرّيتّه أوليا ء وما كنت متخذ المضلّين عضدا ً

10\_ہدايت، ترقى اور كمال، كائنات كى تخليق ميں الله تعالى كے حقيقى مقاصد ہيں \_

وما كنت متّخذالمضلّين عضدا

الله تعالى كا گمراہ كرنے والى طاقتوں سے فائدہ نہ اٹھا نا، اس بات كى علامت ہے كہ گمراہى ، تخليق كے ہدف سے سازگار نہيں ہے لہذ ا تخليق كا اصلى مقصد ہدايت اور راہ دكھانا ہے \_

11\_معاشرہ كے امور كى سوچ بچار اور باگ ڈور سجھنانےكيلئے گمراہ اور گمراہ كرنے والى طاقتوں سے فائدہ اٹھانا، ايك غلط كام اور غير الہى طريقہ ہے \_و ما كنت متّخذالمضلّين عضدا

آسمان :آسمانوں كى خلقت 1

الله تعالى :الله تعالى كا منزہ ہونا 7;اللہ تعالى كى تدبير كا طريقہ 7

انتظام كرنا :انتظام كا طريقہ 11;انتظام كى شرائط 4

تخليق :تخليق كا فلسفہ 10

توحيد :توحيد ربوبى 6

حق :حق كى ولايت كيلئے ركاوٹيں 8

خالق :خالق كا كردار 4

خالقيت :خالقيت ميں توحيد 6

زمين:زمين كى خلقت 1

شرك:ربوبيت ميں شرك كى رد7

شيطان :شيطان كا كردار1;شيطان كا گمراہ كرنا 9; شيطان كى تدبير كو ر د كرنے كے دلائل 3; شيطان كى خصوصيات 9;شيطان كى خلقت 1; شيطان كى ولايت كو رد كرنے كے دلائل 3; شيطان كے كافى نہ ہونے كى نشانياں 3

علم :علم كے آثار 2

عمل :ناپسنديدہ عمل 11

كمال :كمال كى اہميت 10

مدد طلب كرنا :گمراہ كرنے والوں سے مدد طلب كرنا 7،11; گمراہوں سے مدد طلب كرنا 8،11

مشركين :مشركين كا ربوبيت ميں شرك كرنا 5; مشركين كا عقيدہ 5

منتظم :

بہترين منتظم 4

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات6

ولايت :ولايت كى شرائط 2;ولايت ميں علم 2

ہدايت :ہدايت كى اہميت 10

آیت 52

(وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقاً)

اور اس دن خدا كہے گا كہ ميرے ان شريكوں كو بلاؤجن كى شركت كا تمھيں خيال تھا اور وہ پكاريں گے ليكن وہ لوگ جواب بھى نہيں ديں گے اور ہم نے توان كے درميان ہلاكت كى منزل قرار ديدى ہے (52)

1\_اللہ تعالي، روز قيامت مشركين كو ايك مو قع دے گا تا كہ اپنے خيالى و خود ساختہ معبو دوں سے مد د مانگيں \_

نادوا شركاءى الذين زعتم

2\_ مشركين قيامت كے دن اس خيال سے كہ انكے معبود انكى مد د پر قادر ہيں جلد ہى ان سے مدد مانگيں گے \_و يوم يقول نادوا فدعوهم ( فدعوہم) ميں ''فاء تعقيب'' كام كے بغير وفقہ كے ہو نے پر دلالت كررہى ہے اور قيامت والے كام ميں فعل ماضى كا استعمال بتاتاہے كہ موقع ملتے ہى مشركين مدد مانگ ليں گے \_

3\_مشركين كے خيالى معبود اور شريك خدا، قيامت كے دن انہيں مدد كے حوالے سے كوئي بھى جواب نہيں ديں گے \_

فدعوهم فلم يستجيبوا لهم

4\_مشركين كا اپنے معبودوں سے مدد مانگنے كا بے ثمر ہونا، الله تعالى كى طرف سے مشركين اور شيطان كى ولايت قبول كرنے والوں كيلئے تنبيہ ہے \_و يوم يقول نادوا شركاءي ... فلم يستجيبوالهم

5\_ مشركين كے روزقيامت، اپنے معبودوں سے مدد

مانگنے كے نتيجہ كا نہ نكلنا ايك ياد ركھنے والا منظر ہے \_ويوم يقول نادوا شركاء ى وفلم يسّجيبوالهم

(يوم )فعل مقدّر ( إذكروا ) كيلئے مفعول ہے يعنى اس دن كو ياد كرو كہ ...

6\_ روزقيامت، مشركين، اپنے خيال معبودوں سے جدا اور دور ہونگے \_و يوم يقول نادوا شركاءي

( ندا ) سے مراد آواز كو بلند كرنا اور آگے بڑھ كر بولنا ہے ( مفردات راغب ) ( فعل نادوا ) بتارہاہے\_ كو مشركين اور انكے معبودوں كے درميان كافى فاصلہ ہوگا \_

7\_ مشركين، روزقيامت بھى اپنے معبودوں سے اميد لگائے ہونگے \_فدعوهم

8\_كائنات كے آغاز سے اختتام تك غير خدا، ہر كردار اور قدرت سے فاقد ہے \_

ما أشهد تّهم خلق السموات والارض ويوم يقول نادوا فدعوهم فلم يستجيبوالهم

9\_ روزقيامت مشركين كے معبودوں كا كسى كام نہ آنا اورشرك كا باطل ہونا واضح ہوجا ئيگا \_فدعو هم فلم يستجيبوالهم

10\_شرك، ہر قسم كى حقيقى بنياد اور اساس سے خالى اور صرف گمان پر قائم ہے \_شركاءى الذين زعمتم

11\_ مشركين كے معبودوں كے درميان، با شعور موجودات بھى ہيں \_شركاءى الذين زعمتم فدعوهم

( الذين ) اور ضمير'' ہم'' جو كہ ذوى العقول كيلئے ہے كى طرف توجہ كرتے ہوئے يہ معلوم ہوتاہے كہ مشركين كے معبود، صرف بت اور شعور سے محروم ديگر موجودات نہيں ہيں بلكہ بعض با شعور موجودات مثلا فرشتے اور جن، و غيرہ بھى ہيں \_

12\_اللہ تعالي، روزقيامت مشركين اور انكے معبودوں كے درميان ہلاك كرنے والى ايك وادى قرار دے گا اور انكے درميان ہر قسم كا رابطہ نا ممكن ہوگا\_و جعلنا بينهم مو بق

(وبوق) سے مراد ہلاك ہونا ہے اور'' موبق '' اسم مكان ہے يعنى ہلاكت والا مكان اور جگہ \_

13\_شياطين اور مشركين كے دوسرے جھوٹے خدا، روزقيامت موجودہونگے \_نادوا شركاء ى وجعلنا بينهم موبقا

گذشتہآيات كے قرينہ سے معلوم ہوتا ہے كہ شركاء سے مراد ابليس اور اسكى نسل ہے\_

الله تعالى :الله تعالى كى مہلتيں 1;اللہ تعالى كے ڈراوے 4; الله تعالى كے مختصّات 5

باطل معبود:

باطل معبودوں كا شعور 11;باطل معبودوں كا عجز 3،9; قيامت ميں باطل معبود 6،9،12،13

تخليق :تخليق كا آغاز 8; تخليق كا انجام 8

توحيد:توحيد افعالى 8

ذكر :مشركين كے مدد گار نہ ہونے كا ذكر 5

شرك:شرك كا باطل ہونا 9;شرك كا فضول ہونا 10

شيطان :شيطان كے پير كاروں كو خبردار 4;قيامت ميں شيطان 13

عجز :غير خدا كا عجز 8

عقيدہ :باطل عقيدہ 10

قيامت :قيامت ميں حقائق كا ظاہر ہونا 9;قيامت ميں روابط كا ٹوٹنا 12;قيامت ميں مدد مانگنا1،2; قيامت ميں ہلاكت ميں ڈالنے والى وادى 12

مدد مانگنا :باطل معبودوں سے مدد مانگنا 1;2;7; باطل معبودوں سے مد د مانگنے كا بے اثر ہونا 4،5

مشركين :مشركين كى آخرت ميں مدد طلبى كا رد ہونا 3; مشركين اور باطل معبود 6،7،12 ;مشركين كا باطل عقيدہ2;مشركين كے محدود7;مشركين كا لاوارث ہونا 3;مشركين كاقيامت ميں آ نا 1، 3، 5، 6، 7، 12 ; مشركين كا مدد مانگنا2; مشركين كو خبردار 4; مشركين كو مہلت دينا1; مشركين كى آخرت ميں جلدى 2

آیت 53

(وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفاً)

اور مجرمين جب جہنم كى آگ كو ديكھيں گے تو انھيں يہ خيال پيدا ہوگا كہ وہ اس ميں جھونكے جانے والے ہيں اور اس وقت اس آگ سے بچنے كى كوئي راہ نہ پاسكيں گے (53)

1\_ روزقيامت گناہ گار لوگ جہنم كى آگ كے شعلوں كو ديكھ رہے ہونگے \_

ورء ا المجرمون النار

2\_ وہ ہلاكت ميں ڈالنے والى جگہ جوكہ مشركين اور انكے خيالى معبودوں كے درميان فاصلہ قرار پائے گي، جہنم كى آگ ہے \_

وجعلنا بينهم موبقا\_ وراء المجرمون النار

3\_گنا ہ گا ر لو گ، روز قيامت اپنے جہنمى ہونے اور اس سے فرار نہ ہونے كو سمجھ جائيں گے \_

فظنوا أنّهم مو اقعوها ولم يجدوا عنها مصرفا

فعل ( ظنّ) كے ساتھ گنا ہ گاروں كے جہنم ميں داخل ہونے كا بيان، يہ بتا تا ہے كہ اس حالت ميں اپنے آپ كو جہنمى سمجھيں گے ليكن ابھى كچھ اميد چاہے بلا وجہ ہى كيوں نہ ہو نجات كے بارے ميں ركھيں گے ليكن پھر جلد ہى سمجھ جائيں گے كہ اس سے راہ فرارنہيں ہے (مصرفا) اسم مكان ہے اس سے مرا د ايسا مكان كہ جہاں وہ لائيں جائيں گے جملہ ( لم يجدوا) يعنى ايسى جگہ كہ جہاں پناہ لينے كے ليے وہ جہنم كى آگ سے نجات پا جائيں وہ ڈھونڈ نہ پائيں گے\_

4\_شرك، ايك جرم اور گناہ ہے كہ جس كا نتيجہ جہنم كى آگ ہے \_نادوا شركاء ى ورء ا المجرمون النار فظنّوا ا نّهم مواقعوه

گذشتہ آيت كے قرينہ سے اس آيت ميں جرم كا واضح ترين مصداق ،شرك ہے \_

5\_مشركين، روزقيامت جہنم كى آگ سے اپنى نجات كے درپے ہونگے \_فد عوهم فلم يستجيوا لهم ...ولم يجدوا عنها مصرفا

گذشتہآيت ميں بيان ہو اہے كہ مشركين اپنے خيالى معبودوں كو بلاكر اپنى نجات كى كوشش كريں گے اور يہ آيت، انكى كوشش كى نا كامى كى خبر دے رہى ہے \_

6\_مشركين ،روزقيامت آگ سے نجا ت پانے كيلئے كوئي راہ نہ پائيں گے \_فظنّوا أنّهم مواقعوها ولم يجدوا عنها مصرف

لقظ ( مواقعہ ) جنگ كے بارے ميں استعمال ہوتا ہے ( مفردات راغب ) آيت كا مطلب يہ ہے كہ مشركين اپنے آپ كو آگ سے بچانے كيلئے كوشش كريں گے ليكن بچنے كى كوئي راہ نہيں پائيں گے \_

باطل معبود :قيامت باطل معبود2

جہنم:جہنم سے نجات3،5،6;جہنمي3;جہنم كى آگ 1; جہنم كى آگ كا كردار 2;جہنم كے اسباب 4

شرك :شرك كا گناہ 4;شرك كے آثار 4

قيامت :قيامت ميں جہنم كا ديكھا جانا 1;قيامت ميں ہلاكت ميں ڈالنے والى وادي2

گناہ :

گناہ كے موارد 4

گناہ گار :قيامت ميں گناہ گار 1،3

مشركين :قيامت ميں مشركين 2،5; مشركين اور باطل معبود 2;مشركين كا اخروى عجز 6

آیت 54

(وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا القرآن لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً)

اور ہم نے اس قرآن ميں لوگوں كے لئے سارى مثاليں الٹ پلٹ كر بيان كردى ہيں اور انسان تو سب سے زيادہ جھگڑا كرنے والا ہے (54)

1\_اللہ تعالى نے قران ميں انسان كى ہدايت كيلئے مختلف اندا زاور بہت سى مثالوں اور نمونوں كو بيان كيا ہے\_

ولقد صرّفنا فى هذالقرآن للناس من كل مثلا

( صرّفنا ) ''بيّنا'' كے معنى ميں ہے يعنى ''ہم نے بيان كيا'' ( لسان العرب ) ليكن اس حوالے سے كہ باب تفعيل كثرت بيان ...،كرنے كيلئے ہے يہاں بہت سے بيان مراد ہيں اور كيونكہ كلمہ (صرّفنا )كى اساس، تصريف اور ايك حالت سے دوسرى حالت ميں تغيير ہے اس سے ثابت ہوتا ہے كہ يہ بيانات مختلف اور متعدد ہيں \_

2\_مثال اور نمونہ كو لانا، قران كے بيان كے اندا ز ميں سے ہے نيز تبليغ اور حقائق كو بيان كرنے كيلئے مناسب روشوں ميں سے ہے \_ولقد صرّفنا فى هذالقرآن للناس من كلّ مثلا

( مثل )كيلئے بہت سے معانى ہيں مثلا (شبيہ نظير) اور حديث ( نئي بات )'' ضرب المثل'' اور'' صفت ''تو گذشتہ آيات ميں قرينہ (واضرب لہم مثلاً رجلين )كى مناسبت سے اس آيت ميں اس سے مقصود، شبيہ اور نظير ہے\_

3\_قران كى ہدايت والى مثالوں اور نمونوں ميں سے مغرور آسائش پسند كى كہانى ،ابليس كى سركشى اور روزقيامت مشركين كے اپنے معبودوں سے مدد مانگنے كا نتيجہ كا نہ نكلنا شامل ہيں \_واضرب لهم مثلا رجلين ولقد صرفنا

فى هذا القرآن للناس من كل مثلا

يہ آيت گويا پيچھے گذرنے والى آيات بتيس سے باون تك ہر ايك پر كلى نگاہ ڈال رہى ہے \_

4\_قرانى ہدايت، جامع اور تمام جھات كو شامل ہے \_فى هذالقرآن للناس من كل مثلا

كلمة (النّاس ) بتارہاہے كہ قرانى معارف كسى خاص گروہ سے خاص نہيں ہيں اور جملہ ( من كلّ مثل ) بتارہا ہے كو ہدايت كے حوالے ہر قسم كى مثال سے فائدہ اٹھايا گيا ہے \_

5\_قران ايك عواميكتاب ہے لھذا ہر ايك كيلئے قابل فہم اور عمل ہے \_ولقد صرّفنا فى هذا القرآن للناس من كل مثلا

( للناس ) ميں (لام ) انتفاع كيلئے ہے يعنى ہم نے لوگوں كے فائدہ كى خاطر قران ميں بہت سى مثالوں كو بيان كيا ہے \_

6\_انسان، كائنات ميں سب سے زيادہ مجادلہ كرنے والا موجود ہے\_و كان الإنسان أكثر شيء جدلا

(جدل) يعنى لڑائي كے انداز ميں گفتگو اور اپنى برترى چاہنا ( مفردات راغب ) البتہ غالب طورپر اس مقام كو جدال كہا جاتاہے جہاں گفتگو كا محور، باطل اور بے اساس باتيں ہوں \_

7\_انسان ايك بحث كرنے والى اور حق كو قبول كرنے كيلئے مختلف دلائل او ر بيانات كا مشاہد ہ كرنے كى محتاج، مخلو ق ہے \_ولقد صرّفنا فى هذا القرآن للناس من كل مثل و كان الإنسان أكثر شى جدلا

قران كے اندرمختلف مثاليں اوربيانات كے اشارہ كے بعد، انسان كے مجادلہ كرنے كا ذكر اس نكتہ كى طرف اشارہ كررہاہے كہ اس مخلوق كيلئے بہت سى باتيں كى جائيں اور مختلف انداز اختيار كيے جائيں تا كہ وہ قانع ہوجائے اورہدايت كى راہ پر ا س كى راہنمائي ہو \_

8\_قران ميں متعدد مثالوں اورنمونوں كو پيش كرنے كا فلسفہ،انسان كى مجادلہ كرنے والى روح كو قانع كرنا اوراسے راہ حق پر رام كرنا ہے \_ولقد صرّفنا فى هذالقرآن و كان الإنسان أكثرشي جدلا

9\_قرآن مجيد كى واضع اور روشن آيات كے مقابلے ميں جدل و اشكال تراشى ايك مذمومفعل ہے\_

ولقد صرّفنا فى هذا القرآن ...وكان الإنسان أكثر شي جدلا

كلمہ (جدل) كے استعمال كے موارداس بات پر گواہ ہيں كہ اہلجدل نے اكثر اوقات باطل مطالب سے تمسك كيا ہے تا كہ كسى بھى طرح سے حق كے ساتھ مقابلہ كريں تو يہاں آيت كا مقصود جدل كى يہى مذموم قسم مراد ہے يعنى كفاركے قرانى آيات كے در مقابلعمل كى مذمت كى جارہى ہے\_

انسان :انسان كا مجادلہ كرنا 6،7،8;انسان كى صفات6،7

تبليغ :تبليغ كى روش2

حق :حق قبول كرنے كا پيش خيمہ 7

حقائق :حقائق كو وضاحت كرنے كى روش2

قرآن :قرآن سے فائدہ اٹھانا 5;قرآن كا جامع ہونا 4;قرآن كا سارے جہان كو شامل ہونا 5;قرآن كا واضح ہونا 5; قرآن كا ہدايت دينا3;قرآن كى خصوصيات 5; قرآن كى فہم 5;قرآن كى مثاليں 3; قرآن كے بيان كى روش 2;قرآن ميں مجادلہ 9;قرآنى بيان ميں تنوع 1;قرآنى مثالوں كا فلسفہ 8;قرآنى مثالوں كے فوائد 1;2;قرآنى ہدايتوں كى خصوصيات 4

مجادلہ :مجادلہ پر سرزنش 9

مدد مانگنا :باطل معبودوں سے مدد مانگنے كا بے اثر ہونا3

مشركين :مشركين كا آخرت ميں مدد مانگنے كاہونا3

مغرور باغ والا:مغرورباغ والے كاقصہ3

ہدايت:ہدايت كى روش 1

آیت 55

(وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءهُمُ الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلاً)

اور لوگوں كے لئے ہدايت كے آجانے كے بعد كون سى شے مانع ہوگئي ہے كہ يہ ايمان نہ لائيں اور اپنے پرودرگار سے استغفار نہ كريں مگر يہ كہ ان تك بھى اگلے لوگوں كا طريقہ آجائے يا ان كے سامنے سے بھى عذاب آجائے (55)

1\_ الله تعالى نے لوگوں كے قرآن پر ايمان لانے اور انكے سابقہ كردار كے حوالے سے انكى بخشش چاہنے ميں ہدايت كى تمام ركاوٹيں ختم كردى ہيں \_وما منع الناس ا ن يُومنوا إذجا ء هم الهدى ويستغفروربّهم

2\_لوگوں كا قران پر ايمان لانے اور بارگاہ الہى ميں استغفار كرنے سے پرہيزان كاالہى عذاب كے انتظار ميں بيٹھنے كے مترادف ہے \_وما منع الناس أن يؤمنوإلّإن تا تيهم سنّة الأوّلين

(ان يؤمنوا) اصل ميں ( من ا ن يؤمنوا) تھا او ر (أن تا تيہم ) (منع ) كيلئے فاعل ہے ليكن يہ كہ معنى كا نظم و ضبط ايسے كلمہ سے وابستہ ہے كہ جو ''إلّا '' كے بعد مقدر ہے تو كہا جائيگا كہ (ان تا تيہم ) حقيقت ميں (انتظارأن تا تيہم) كے مقدر ہونے ميں ہے \_يعنى ( ما منع الناس من أن يؤمنوا ... الاّ انتظار أن تا تيهم ) مطلب يہ ہے كہ ان لوگوں كى حالت اس شخص كى حالت كى مانند ہے كہ جو عذاب كے انتظار ميں بيٹھا ہو و رنہ انكے ايمان ميں كوئي اور مانع نہيں ہے\_

3\_ الله تعالى كى ہدايت كا مشاہدہ كرنے كے باوجود لوگوں كا ايمان كى طرف ميلان نہ ہونا ايك حيرت انگيز اور الله تعالى كے نزديك مذموم چيز تھي\_وما منع الناس ا ن يُو منوا إذجاء هم الهدى

4\_الہى فرامين پر ايمان لانے كے بعد گذشتہ كردار سے مغفرت كى طلب كا واجب ہونا\_

وما منع الناس أن يُو منوا إذ جاء هم الهدى و يستغفروا ربّهم

5\_ الہى فرامين پر يقين نہ ركھنا اور لغزشوں پر مغفرت طلب نہ كرنا، الہى عذاب كا باعث ہے\_

و ما منع الناس أن يؤمنوا و يستغفروا ربّهم الاّ أن تا تيهم سنة الاوّلين

6\_ قران،سراپا ہدايت كتاب ہے\_و لقد صرّفنا فى هذا القرآن و ما منع الناس أن يؤمنوا إذ جاء هم الهدى

گذشتہآيت كے قرينہ كى مدد سے ہدايت كا واضح ترينمصداق قرآن ہے ( الھدى ) مصدر كا ايسى چيزپر اطلاق كہ جو ہدايت دينے والى ہے در اصل اسكے ہدايت دينے ميں مبالغہ كو بيان كرنا ہے\_

7\_ايمان اور استغفار، ہدايت پانے والوں كى نشانيوں ميں سے ہيں \_أن يؤمنوا إذ جاء هم الهدى و يستغفروا ربّهم

8\_ ايمان اور استغفار، الہى عقاب و عذاب كے نازل ہونے سے مانع ہيں \_

وما منع الناس أن يؤمنوا إذجاء هم الهدى و يستغفروا ربّهم إلّا أن تا تيهم سنتّه الاوّلين

9\_ الہى ہدايت سے محرم لوگ، گمراہ او رگناہوں ميں مبتلا ہيں \_إذ جاء هم الهدى ويسغفروا ربّهم

خداوند عالم يہ جو فرمارہا ہے كہ لوگ كيوں ہدايت كے آنےكے با وجود مغفرت طلب نہيں كرتے؟ يہ چيز بتارہى ہے كہ ہدايت كے آنے سے پہلے وہ خواہ ناخواہ انحرا ف اور گناہ ميں مبتلا ء تھے \_

10\_پروردگار كى بارگاہ ميں استغفار، ايمان كى علامتوں ميں سے ہے \_أن يؤمنوا إذجاء هم الهدى و يستغفرواربّهم

11\_اللہ تعالى كى پروردگارى اور ربوبيت كا تقاضا ہے كہ انسان اسكى بارگاہ ميں بخشش چاہنے كيلئے التجاء كرے \_

ويستغفروا ربّهم

12\_انسان كا ہدايت كے مشاہدہ اور شناخت كے باوجود ايمان سے انكار، اسكے جدال پسند جذ بات كى عكاسى ہے \_

و كان الإنسان أكثر شي جدلاً و مامنع الناس أن يُو منوا إذجاء هم الهدي

13\_ گذشتہ تاريخ، ايمان سے رو گردانى كرنے اور استغفار سے گريز كرنے والے لوگوں پر شاہدہے \_إلّا أن تا تيهم سنة الاولين يہكہ عذاب كو پہلے والوں كيلئےالہى طريقہ كاربتارہى ہے يہ پچھلى امتوں كے فروان لوگوں كى طرف اشارہ كررہى ہے كہ وہ بعثت كے زمانہ كے كفار اور مشركين كى مانند عمل كيا كرتے تھے اور انہيں عذاب ديا گيا \_

14\_اللہ تعالى نے اپنے سنت كى بناء پر گذشتہ زمانوں كے كفار كو جو ايمان اور استغفا ر سے رو گردان تھے، ہلاكت ميں ڈالا \_

إلّا ان تا تيهم سنّة الاولّين

15\_حق كے منكرين كو سزا دينا، الله تعالى كى پرانى سنت ہے \_و ما منع الناس أن يُومنوا إلّا أن تا تيهم سنّة الاوّلين

(سنتّہ) كا اولين كى طرف مضاف ہونا مصدر كا مفعول كى طرف مضاف ہونا ہے اوريہاں گذشتہ لوگوں كے بارے ميں سنت خدا، مراد ہے \_

16\_كفر اختيار كرنے والوں كے ہلاك ہونے كى تاريخ اور الله تعالى كى جارى سنت كى طرف توجہ ، الہى فرامين پر ايمان لانے اور گناہوں سے معافى مانگنے كا باعث ہے \_وما مَنَعَ الناس ان يؤمنوا ... ويستغفروا ربّهم ألّا أن تا تيهم سنّة الاوّلين

17\_قران كے منكرين كا عذاب، ممكن ہے گذشتہ لوگوں كے عذاب سے مختلف اقسام كے ساتھ ہو \_

أن تا تيهم سنة الاولين أويا تيهم العذاب قبل اگر ( قبلاً)'' قبيل'' كى جمع ہو تو مختلف اقسام اور انواع كا معنى مرادہے توآيت كى تفسير يوں ہوگى كہ لازمى نہيں ہے ان كفار كا عذاب ، گذشتہ لوگوں كے عذاب كى مانند ہو بلكہ ممكن ہے كہ وہ اور اقسام كے عذاب ميں مبتلا ء ہوں \_

18\_ قران كے كافر،بے خبرى ميں آنے والے عذاب يا سامنے سے واضح طورپر آنے والے عذاب كے خطر ے ميں ہيں \_

أن تا تيهم سنة الاوّلين أويا تيهم العذاب قبل

اگر ( قُبُلا) مفر د ہو تو اسكا معنى ''ديكھا گيا ہے'' اور'' سامنے سے ہے'' تواس صورت ميں آيت كا مطلب يہ ہے\_ كہ كفار پر (قُبُلا) كے مقابل كے

قرينہ كى بدولت ہوسكتا ہے گذشتہ لوگوں كى مانند بے خبرى ميں عذاب آئے ياممكن ہے كہ واضح طو ر پر انكى نگاہوں كے سامنے ان پر عذاب آئے \_

19\_حجت تمام ہونے كے بعد گذشتہ كفارپر عذاب نازل ہوتا رہا ہے\_

وما منع الناس أن يؤمنوا إذجاء هم الهدى ...أويا تيهم العذاب قبل

اتما م حجت :اتمام حجت كا كردار19

استغفار :استغفاركا پيش خيمہ 1،11،16;استغفار كو ترك كرنے والوں كى ہلاكت 14;استغفار كو ترك كرنے والے 13;استغفار كو ترك كرنے كے آثار 2،5،14;استغفار كى اہميت 4;استغفار كے آثار8،10

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 11;اللہ تعالى كى سرزنشيں 3;اللہ تعالى كى سنتيں 14،15; الله تعالى كى طرف التجاء كا باعث 11;اللہ تعالى كى ہدايت 1،3

الله تعالى كى سنتيں :عذاب دينے كى سنت 8

انسان :انسان كے مجادلہ كرنے كى علامتيں 2

ايمان:الہى تعليمات پر ايمان 4; الله تعالى كى ہدايتوں پرايمان كا باعث 16;ايمان سے دورى پر تعجب 3; ايمان سے دورى پر سرزنش 3;ايمان سے دورى كے آثار 2;5;12;ايمان كى ر كادٹوں كا دور ہونا 1; ايمان كى علامات10;ايمان كے آثار8 ; بے ايمانى كے آثار 14;قران پر ايمان كا باعث 1

پہلى امتيں :پہلى امتوں كا عذاب 17;پہلى امتوں كى تاريخ 13

حق :حق قبول نہ كرنے والوں كى سزا كا يقينى ہونا 15

ذكر :تاريخ كے ذكر كرنے كے آثار 16; كفار كى ہلاكت كے ذكر كے آثار 16

سزا :سزاكے موانع 8

عذاب :عذاب كا باعث 2;عذاب كے اسباب 5; عذا كے موانع 8;ناگھانى عذاب 18;واضح عذاب 18

قران:قران جھٹلانے والوں كا عذاب 18; قران جھٹلا نے والوں كے عذاب كا مختلف ہونا 17; قران كى خصوصيات 6; قران كا ہدايت دينا 6; قران سے دورى كے آثار 2

كفار :تاريخ ميں كفار 13;كفار پر اتمام حجت 19; كفار كا عذاب 19; كفا ر كا ہلاك ہونا 14; كفار كى گمراہى 9; كفار كى لغزش 9

كفر :الہى تعليمات كا كفر 5

گمراہ لوگ9

مؤمنين :مؤمنين كا استغفار 4

ہدايت :ہدايت كا پيش خيمہ 1

ہدايت پانے والے :ہدايت پانے والوں كا استغفار 7; ہدايت پانے والوں كا ايمان 7;ہدايت پانے والوں كے صفات 7

آیت 56

(وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُواً)

اور ہم تو رسولوں كو صرف بشارت دينے والا اور عذاب سے ڈرانے والا بناكر بھيجتے ہيں اور كفار باطل كے ذريعہ جھگڑا كرتے ہيں كہ اس كے ذريعہ حق كو برباد كرديں اور انھوں نے ہمارى نشانيوں كو اور جس بات سے ڈرائے گئے تھے سب كو ايك مذاق بناليا ہے (56)

1\_اللہ تعالى كے پيغمبروں كا وظيفہ ،صرف لوگوں كو بشارت دينا اور ڈرانا ہے اور انہيں كفر و ايمان كے نتيجہ سے آگاہ كرنا ہے \_وما نرسل المرسلين إلّا مبشرين و منذرين

2\_لوگوں كو ايمان اور استغفا ر پر مجبور كرنا، پيغمبر وں كى ذمہ دارى نہيں ہے \_

وما منع الناس أن يو منوا وما نرسل المرسلين إلّا مبشّرين و منذرين

ما قبل آيت لوگوں كے ايمان نہ لانے اور استغفار نہ كرنے كے بارے ميں تھى اور يہ آيت اس سوال كے جواب ميں ہے كہ لوگوں كى ہدايت كے حوالے سے پيغمبروں كى ذمہ دارى كيا ہے آيت جواب دے رہى ہے كہ پيغمبروں كى يہ ذمہ دارى نہيں ہے كہ لوگوں كو ايمان اور استغفار پر مجبور كريں وہ فقط بشارت دينے اور ڈرانے كيلئے آئے ہيں \_

3\_اللہ تعالي، پيغمبروں كى رسالت كى حدود معين كرنے والا ہے \_و ما نرسل إلّا مبشّرين و منذرين

4\_ بشارت، انذار اور خوف و اميد كا پيدا كرنا ،تبليغ كے دو اہم ذرائع نيز انسانوں كى ہدايت ميں دو ضرورى عنصر ہيں \_

وما نرسل المرسلين إلّا مبشّرين و منذرين

5\_ الہى رہبروں كا انذار اور بشارت جيسے وظائفكو لوگوں كے كفر كے در مقابل انجام دينے كے بعد كوئي اور ذمہ دارى نہ ركھنے كى طرف توجہ ،موجب بنتى ہے كہ وہ اپنے وظيفہ كى ادائيگى ميں كمزورى اور شكست كا احساس نہ كريں \_

و ما منع الناس ا ن يو منوا و ما نرسل المرسلين الا مبشرين و منذرين

6\_ مجادلہ و اشكال تراشى يا باطل طريقہ كار اور جھوٹى اسناد كو استعمال ميں لانا، حق سے مقابلہ كر نے والے كفار كا شيوہ ہے \_و يجادل الذين كفروا بالباطل ليدحضو ا به الحقّ

7\_ الہى پيغمبروں كا انكا ر، باطل پر قائم ايك نظريہ ہے جو حقيقت سے جنگ كرنے كے حوالے سے پيد ا ہوتا ہے \_

ويجادل الذين كفروابالباطل ليدحضوا به الحقّ

8\_كفر اختيا ر كرنے والوں كے پرو پيگنڈاكے طريقہ كارميں سے ايك حق كو منظر عام سے ہٹانا اور اسے باطل صورت ميں پيش كرنا ہے \_و يجادل الذين كفروا بالباطل ليدحضوا به الحقّ

( احاض ) سے مراد'' باطل'' كرنا اور'' زائل '' كرنا ہے ( ليدحضوا بہ الحقّ)'' يعنى كفر اختيار كرنے والے، باطل انداز سے مجادلہ كرتے ہوئے حق كو باطل كرنے اور زائل كرنے كى كوشش ميں ہيں '' يہ بات واضح ہے كہ حق، باطل نہيں ہو سكتا تو اسى ليے (منظر عام سے ہٹانا او رباطل صورت ميں پيش كرنے كى تعبير، مندرجہ بالا مطلب ميں بيان كى گئي \_

9\_ پيغمبروں كو ديے گئے معارف اور احكام، سب كے سب حق ہيں \_و ما نر سل المرسلين ... ويجادل ... ليدحضوا يه الحقّ

پيغمبروں كے پروگرام اور انكى بشارت و انذار كو حق كے ساتھ توصيف كرنا يہ بتاتاہے كہ وہ جو كچھ بھى كہتے ہيں وہ سب كا سب حق او ر كائنات كے حقائق كے عين مطابق ہے \_

10\_ پورى تاريخ ميں پيغمبر وں كے منكرين ،اللہ تعالى كى آيات اور الہى پيغمبروں (ص) كے انذار كو مذاق او ر تمسخر كے عنوان سے ديكھتےتھے \_و ما نرسل المرسلين و اتخذوا ا ى تى و ما أنذروا هزوًا

11\_ الہى آيات اور پيغمبر (ص) كے انذار كا مذاق اڑانا ،باطل كى جدالى روشوں ميں سے تھا \_و يجادل الذين كفروا بالباطل ليدحضوا به الحقّ واتخذوا ء اى تى وما أنذروا هزوا ً

12\_عقائد اور فكرى مسائل ميں باطل كے ذريعے جدال اور مذاق و تمسخر اڑانا، نا پسنديدہ روش ہے \_

و يجادل الذين كفرو ابالباطل ليدحضوا به الحقّ واتخذ وا ء اى تى وما ا نذروا هزوا

آنحضرت (ع) :آنحضرت (ع) كے انذار كا مذاق اڑانا 11

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 3

الله تعالى كى آيات :الله تعالى كى آيات كا مذاق 11;اللہ تعالى كى آيات كا مذاق اڑانے والے 10

انبياء (ع) :انبياء (ع) كا جھٹلانا 7; انبياء (ع) كا مذاق اڑانے والے ْ'10;انبياء (ع) كو جھٹلا نے والوں كا حق سے جنگ كرنا 7;انبياء (ع) كى بشارتيں 1; انبياء (ع) كى تعليمات كا حق ہونا 9; انبياء (ع) كى ذمہ دارى كى حدود 1;2;انبياء (ع) كى رسالت معين كرنے كا سرچشمہ 3; انبيا ء (ع) كے جھٹلانے والوں كا مذاق 10; انبياء (ع) كے ڈراوے 1; انبياء (ع) كے ڈراووں كا مذاق 10

تربيت:ايمان كى عاقبت كى بشارت 1; بشارت كے آثار 4;

تبليغ :تبليغ كے وسائل 4;تبليغ ميں بشارت 4; تبليغ ميں ڈراوا 4

حق :حق سے جنگ كى روش 7;حق كو باطل صورت ميں پيش كرنا8

دين:دين كى حقانيت 9; دين ميں جبر كا نہ ہونا 2

دينى رہبر :دينى ر ہبروں كى بشارتوں كے آثار 5; دينى رہبروں كے ڈراووں كے آثار 5; دينى رہبروں ميں ضعف كا احساس پيدا ہونےكے موانع 5

ڈراوا :ڈراوے كے آثار 4; كفر كے انجام كا ڈراوا 1

ذكر :دينى رہبروں كى ذمہ دارى م كے حدود كا ذكر 5

شرعى ذمہ دارى :شرعى ذمہ دارى پر عمل كرنے ميں ضعف موانع 5

عقيدہ :باطل عقيدہ كے در مقابل روش 12

عمل :ناپسنديدہ عمل 12

فكر:فكر كے در مقابل روش 12

كفار :كفار كا حق سے جنگ كرنا 8; كفار كا مجادلہ 6 ; كفار كى تبليغ كى روش 8; كفار كى حق سے جنگ كرنے كى روش 6

مجادلہ :باطل مجادلہ 11; باطل مجادلہ كا ناپسند يدہ ہونا 12

مذاق تمسخر:مذاق و تمسخر كا ناپسنديدہ ہونا 12

ہدايت :ہدايت كے وسائل 4

آیت 57

(وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْراً وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَن يَهْتَدُوا إِذاً أَبَداً)

اور اس سے بڑا ظالم كون ہوگا جسے آيات الہيہ كى ياد دلائي جائے اور پھر اس سے اعراض كرے اور اپنے سابقہ اعمال كو بھول جائے ہم نے ان كے دلوں پر پردے ڈال دئے ہيں كہ يہ حق كو سمجھ سكيں اور ان كے كانوں ميں بہر اپن ہے اور اگر آپ انھيں ہدايت كى طرف بلائيں گے بھى تو يہ ہرگز ہدايت حاصل نہ كريں گے (57)

1\_ پروردگا ركى آيات سے نصيحت پانے اور ان سے آگاہ ہونے كے بعد ان سے منہ پھيرنا، بہت بڑا ظلم ہے \_

و من ا ظلم ممّن ذكّربايات ربّه فا عرض عنه

( ذكر ) يعنى وہ شناخت كہ جو حافظہ ميں موجود ہو (مفردات راغب سے ليا گيا )

2\_ الہى آيات (قرآن مجيد) ميں غور نہ كرنا اور بغير كسى تا مّل اور سوچ كے ان سے گذ رجانا ، ان پر ظلم كرنا ہے \_

و من ا ظلم ممّن ذكّر بايات ربّه فا عرض عنه

( أعرض ) كا حرف ( فاء ) كے وسيلہ سے عطف بتارہا ہے كہ بعض افراد آيات كے كا نوں ميں پڑنے كے بعد بغير كسى تا مل اور وقفہ كے اس سے روگردانى كرليتے ہيں اور يہى چيز انكے ظالموں كے گروہ ميں داخل ہونے كا موجب ہے\_

3\_انسانى تاريخ ميں رو نما ہونے والے تمام بڑے ظلم اور جرائم كى اساس، الہى آيات كے انكار اور اعمال كى سزا سے غفلت كرنے ميں ہے\_ومن ا ظلم ممّن ذكّر بايات ربّه فأعرض عنها ونسى ما قدمت يداه

مندرجہ بالا مطلب كى بنائ، يہ احتمال ہے كہ ''من أظلم''ميں ظلم سے مراد، صرف اپنے آپ پرظلم نہ ہو بلكہ اسكے علاوہ غير پرظلم بھى مراد ہواور جملہ '' نسى ما قدمت يداہ ''كردا ر كے نتائج اور عمل كى بقاء پرعقيدہ نہ ہونے سے كنايہ ہے\_

4\_ انسان كے كمال اور بلندى كيلئے آيات كا پيش كيا جانا، الہى ربوبيت كا تقاضا ہے \_ذكّر بايات ربّه

5\_ غلط اعمال اور افعال اورگذشتہگناہوں كوبھول جانا ، انسان كا اپنے اورپربہت بڑ ا ظلم ہے\_

يجادل ...ومن أظلم ...ونسى ما قدمت يداه

''سنى ما قدّمت يداه''يعنى اپنے گذشتہ كردار كو بھول گيايہاں ... گذشتہ آيت كے قرينہ سے ''ما' ' سے مراد،حق كے در مقابل باطل كے ذريعہ مجادلہ كرنا اور الہى آيات كا مذاق اڑانا ہے\_

6\_انسان پرضرورى ہے كہ ہميشہ اپنے گذشتہ اعمال پرتوجہ ركھے اور ان پرتنقيد وتجزيہ جارى ركھے \_

ومن أظلم ممّن ...نسى ماقدّمت يداه

7\_ الہى آيات پرايمان لانے والوں كو چايئےہہميشہ اپنے گذشتہ اعمال پرپريشان اور انكى اصلاح اور جبران كيلئے كوشاں رہيں \_ومن أظلم ممن ذكّر بايات ربّه فا عرض عنهاونسى ما قدّمت يداه

8\_ انسان كے اعمال، خود ا س كے اختيار كيے گئے اور ا س كے ہاتھوں انجام پانے والے ہيں \_ما قدّمت يداه

9\_ حق كے درمقابل باطل كے ذريعہ مجادلہ كرنا اور الہى آيات كا مذاق اڑانا در حقيقت ان سے دورى او رالہى فرامين كے بے اثر ہونے كا باعث ہيں \_ويجادل الذين كفروا بالباطل ليدحضوا به الحق ...ومن أظلم ممن ذكّر بايات ربّه فا عرض عنه

موردبحث آيت كاگذشتہ آيت سے ربط كى يوں تصوير كشى ...ہو سكتى ہے كہ الہى آيات سے منہ موڑنے والے در حقيقت وہى مجادلہ كرنے والے ہيں كہ جوآيات الہى كے ساتھ باطل انداز ميں مجادلہ اور ا ن كا مذاق اڑاتے ہوئے انكے فيض سے محروم ہوگئے \_

10\_اللہ تعالى نے قران كے مخالفين كو ا س كے نكات سمجھنے اور اس پرتوجہ پيدا كرنے سے محروم ركھنے كے لئے انكے دلوں پرمتعددحجاب اور ان كے كانوں كو بہرا بناديا\_

إنّا جعلنا على قلوبهم ا كنّة أن يفقهوه و فى ء اذانهم وقرا

''أكنّہ'' ''كنان ''كى جمع ہے جس كاطلب پردہ اور حجاب ہے اور ''وقر''سے مراد بھارى پن ہے كانوں ميں بھارى پن دراصل الہى آيات پردل سے توجہ نہ كر نے اور انكے در مقابل بہرے لوگوں كا انداز اختيار كرنے سے كنايہ ہے ''يفقهوه'' كى ضمير

آيات كى طرف لوٹ رہى ہے چونكہ يہاں آيات سے مراد قران ہے لہذا ضمير مذكرآئي ہے اور'' ان يفقهو ه '' سے مراد ''لئلايفقهوه'' يا ''كراهةأن يفقهوه ''ہے\_

11\_بعض لوگ، قرآنى آيات كے در مقابل يوں ہوتے ميں كہ جيسے ان كے كان بھارى ہوں اور ان كے سمجھنے سے قاصرہوں \_انّا جعلنا على قلوبهم ا كنّة أن يفقهوه و فى ء اذانهم وقرا

''على قلوبهم اكنّة'' اور ''فى ء اذانهم وقراً''يہ دونوں تعبيريں كنايہ ہيں نہ كہ واقعاًانكے دل اور كان ميں كوئي خلل پيدا ہو گيا ہے \_

12\_اللہ تعالى كى آيات سے بے اعتنائي اور گناہوں سے غفلت ميں پڑنے كا انجام، قران كے پيغامات كى سمجھ بوجھ سے محروميت ہے\_ذكّر بايات ربّه فا عرض عنها ...إنّا جعلناعلى قلوبهم ا كنّة أن يفقهوه

13\_ حق كے منكرين كاالہى آيات پرغور اور توجہ سے محروميت ان كے اپنے اعمال كاردعمل ہے \_

فا عرض عنها ...إنّا جعلنا ...فى ء اذانهم وقرا

14\_كفار اوراللہ تعالى كے منكروں كا حق سے فرار ، الہى قدرت كى سلطنت ميں ہے اور اسى كے ارادہ كے تحت ہے \_

إنّا جعلنا على قلوبهم ا كنّة ''إنّا جعلنا '' كے ذريعہ الله تعالى كى اپنى حاكميت اورپر تا كيد ا س ليے ہے كہ يہ گمان نہ پيدا ہو كہ كفار اور الله تعالى كے منكرين كاكفر، الہى قدرت كى سلطنت سے باہر ہے اور وہ الله تعالى كے در مقابل ايك اورقدرت كى صورت ميں آئے ہيں \_

15\_كان، شناخت كا ذريعہ اور قلب ودل فہم ودرك كے مقام ہيں \_إنّا جعلناعلى قلوبهم اكنّة ان يفقهوه وفى ا ذانهم وقرا

16\_ايسے لوگوں كا ہدايت پانا، نا ممكن ہے كے جن كے دلوں پرپردہ پڑاہوا ہے اور ان كے كانو ں پربھارى پن موجودہے\_

وإن تدعهم إلى الهدى فلن يهتدوا إذاً أبدا

''لن ''ہميشہ كى نفى كيلئے ہے اور اس آيات ميں كلمہ ''أبداً'' كے ساتھ اس نفى پرمزيد تا كيد ہوئي ہے يعنى ايسے افراد كبھى بھى اور كسى مقام پربھى ہدايت نہ پائيں گے ان سے مايوس ہونا چا يئے

17\_بعض انسانوں كے دل اور افكار، حتّى ّ كہ پيغمبر(ص) جيسے شخص كے ہدايت دينے سے بھى متا ثر نہيں ہوتے\_

وإن تدعهم إلى الهدى فلن يهتدوا إذإبدا

18\_بعض لوگوں كى حق كے در مقابل ھٹ دھرى سے رہبروں اور مبلغين كوپريشان اور مايوس نہيں ہونا چايئے

وإن تدعهم إلى الهدى فلن يهتدوا إذإبدا

آنحضرت (ع) :آنحضرت كى ہدايت دينے كے نتائج17

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے آثار4;اللہ تعالى كى قدرت كى سلطنت 14;اللہ تعالى كى ہدايتوں كے بے اثر ہونے كا باعث 9;اللہ تعالى كے ارادہ كى سلطنت 14

الله تعالى كى آيات:الله تعالى كى آيات سے دور ى كا انجام12;اللہ تعالى كى آيات سے دورى كا ظلم 1; الله تعالى كى آيات كا فلسفہ 4;اللہ تعالى كى آيات كامذاق اڑانے كے آثار 9;اللہ تعالى كى آيات كو جھٹلانے كے آثار 3;اللہ تعالى كى آيات كو درك كرنے سے محروميت كے آثار 16;اللہ تعالى كى آيات كى شناخت 1;اللہ تعالى كى آيات كے- نازل ہونے كے اسباب 4

انسان :انسان كا اختيار 8; انسان كا عمل 8;انسانوں كے كمال كے اسباب 4

تبليغ:تبليغ ميں مصائب كى پہچان18

حق :حق سے دورى كا باعث 9;حق قبول نہ كرنے والوں كاكردار18;حق قبول نہ كرنے والوں كے عمل كے آثار 13;حق قبول نہ كرنے والوں كے كانوں كا بھارى ہونا13

خود:خودپرظلم5;خودكا حساب لينے كى اہميت 6

دل:دل پرحجاب كے آثار16;دل كا كردار15

ذكر:عمل كے ذكركى اہميت 6

شناخت:شناخت كے ذرائع 15

ظلم:سب سے بڑا ظلم 1،5;سب سے بڑے ظلم كى اساس 3;ظلم كے مراتب 1;ظلم كے موارد2

عمل :عمل كا حساب كرنے كى اہميت6;عمل كى اصلاح كى اہميت7;عمل كے آثار 13;گذشتہ عمل پرپريشاني7;ناپسنديدہ عمل كوبھولنا 5

غفلت:انجام سے غفلت كے آثار 3

فكر:آيات الہى ميں فكرنہ كرنا2

فہم:فہم كا مقام 15

قرآن:قرآن كوجھٹلانے والوں كے كانوں كا بھارى پڑنا 11;قرآن كے دشمنوں كے دل پرحجاب 10 ; قرآن كے دشمنوں كے كانوں كا بھارى پڑنا 10 ; قرآن كے فہم سے محروميت كے اسباب 12; قرآن ميں فكرنہ كرنا2

كان:كان كا كردار15;كان كے بھارى پڑنے كے آثار 16 ;

كفار:كفار كا حق قبول نہ كرنا14

گمراہ لوگ:گمراہ لوگوں كا ہدايت نہ لينا17

گناہ:گناہ بھولنے كا انجام 12;گناہ كوبھولنا5

مبلغين:مبلغين كى ذمہ داري18

مؤمنين :مؤمنين كى شرعى ذمہ دارى 7

مجادلہ:باطل مجادلہ كے آثار9

نصيحت :الله تعالى كى آيات سے نصيحت1

ہدايت:ہدايت نہ لينے كے اسباب 16

ہدايت قبول نہ كرنے والے:16;17

آیت 58

(وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا مِن دُونِهِ مَوْئِلاً)

آپ كا پروردگار بڑا بشخنے والا اور صاحب رحمت ہے وہ اگر ان كے اعمال كا مواخذہ كرليتا تو فوراً ہى عذاب نازل كرديتا ليكن اس نے ان كے لئے ايك وقت مقرر كرديا ہے جس وقت اس كے علاوہ يہ كوئي پناہ نہ پائيں گے (58)

1\_ الله تعالى بہت بخشے والا اور وسيع رحمت كا مالك ہے \_وربّك الغفور ذوالرحمة ''غفور'' مبالغہ كا صيغہ ہے اور ''الرحمة'' ميں ''الف لام'' كمال (صفات كى وسعت ميں )پردلالت كررہاہے لہذا ''ذوالرحمة'' يعني'' رحمت كا مل كا مالك'' يہ الله تعالى كى وسيع رحمت سے حكايت ہے\_

2\_ الله تعالى كى بخشش اور رحمت اسكے مقام ربوبيت كا جلوہ ہيں \_وربّك الغفورذوالرحمة''الغفور'' ہوسكتاہے ''ربّك'' كيلئے خبريا صفت ہو\_

3\_الہى آيات سے دور ى اختيار كرنے والوں كے اعمال، ان پرعذاب ميں تعجيل اور جلدى كاتقاضا كر رہے ہيں \_

لويو اخذهم بما كسبوا لعجّل لهم العذاب \_

اگرچاہيں كہ جملہ شرطيہ كے مضمون كويوں بيان كيا جائے كہ گذشتہ حالت كے علاوہ آيندہ كى حالت بھى بيان ہو، تو جملہ شرطيہ كى شر ط يا جزاء ميں سے ايك كومضارع اور دوسرے كو ماضى لے آئيں لہذا يہاں بھي''لو يو خذ و ا ھم ...لعجّل'' بيان كررہاہے كہ گذشتہ زمانے ميں اس طرح تھا اور آئندہ بھى يہى ہوگا\_

4\_اللہ تعالى كى وسيع بخشش اور رحمت، ہدايت نہ پانے والے كفار كے جلد مواخذہ اور عذاب سے مانع ہے\_

وربّك الغفور ذوالرحمةلويو اخذ هم بماكسبوالعجّل لهم العذاب

''يو ا خذہم'' ميں ضمير ''ہم'' كا مرجع گذشتہ آيت ميں '' من ذكّر'' ہے يعنى وہ جہنوں نے الہى آيات سے دورى اختيار كى اور ہميشہ كيلئے ہدايت نہ پانے كى ہلاكت ميں جا پڑے ہيں \_

5\_ انسانوں پرالہى لطف اور رحمت، ہميشہ اس كے غضب پرمقدّم رہى ہے \_

وربّك الغفور ذوالرحمةلويؤاخذهم بماكسبوا لعجّل لهم العذاب

جملہ''وربّك الغفور '' ''لويوا خذ ہم'' ميں مانع كى علت و سبب كے بہ منزلہ ہے يعنى اگر بعض كفارسے مواخذہ اوران پرعذاب ميں جلدى نہيں كى جاتى تو يہ پروردگار كى وسيع رحمت اور بخشش كى بناء پرہے اسى بناء بر الله تعالى كى بخشش ورحمت كا شامل حال ہونا ا س كے غضب اور عقاب كے شامل حال ہونے پر مقدم ہے يعنى اصل اوّلى يہاں رحمت كا شامل حال ہوناہے\_

6\_گناہ گاروں كا مہلت پانا اور انكى سزاميں تا خير كا يہ مطلب نہيں ہے كہ وہ ہميشہ كيلئے عقوبت سے محفوظ ہوگئے ہيں \_

لويو اخذهم ...بل لهم موعد لن يجدوا من دونه موئلا

7\_گناہ كاروں كوتوبہ كى طرف لانے كيلئے ،انہيں الله تعالى كى طرف سے مہلت كا عطاہونا، الہى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے \_

وربّك الغفور ذوالرحمة لويو اخذهم بماكسبوا لعجّل لهم العذاب بل لهم موعد

وہ آيات كہ جن ميں ہدايت قبول نہ كرنے والوں كى حالت اورا ن كے يقينى عذاب كى بات كى جارہى ہے انہى كے ضمن ميں اللہ تعالى كى رحمت وبخشش كا تذكر ہ، يہ پيغام اپنے دامن ميں ليے ہوئے ہے كہ بہر حال واپسى كا راستہ بند نہيں ہوا گناہ گا ر، ابھى ا س كى طرف لوٹ سكتاہے \_

8\_ انسان كے اعمال اسى كے ہاتھوں سے انجام پائے گئے افعال ہيں اور ا ن كا ردعمل اور نتيجہ بھى اسى كو ملے گا \_

لويو اخذهم بماكسبو

9\_ آيات حق كے در مقابل مجادلہ كرنا اور ان سے دورى اختيار كرنا اور گناہوں سے غفلت يہ سب يقينى سزا كے موجب ہيں \_ذكّر بايات ربّه فا عرض عنها ... بل لهم موعد

10\_بعثت كے زمانہ كے كفار كيلئے الله تعالى كى طرف سے عقوبت كانظام، ايك واضح نظام تھا كہ جس ميں زمانہ كے اعتبار سے ايك قطعى اور ناقابل تغيير وقت مقر ر تھا \_بل لهم موعد لن يجدوا من دونه موئلا

بعد والى آيت كے قرينہ كى مدد سے ''لويؤأخذہم ' 'ميں مواخذ ہ سے مراد، دنيا ميں موا خذہ ہے اور جملہ ''بل لہم موعد'' اس وعدہ كے عملى صورت ميں متحقق كے ظہوركى طرف اشارہ ہے جو كہ بعثت كے كفّار پر صادق آتا ہے\_

11\_گناہ كاروں كيلئے مہلت كے ختم ہونے اور عذاب كے واقع ہونے كے مقرّر شدہ وقتكے آنے پر، معمولى سى بھى پناہگاہ نہيں ہے \_بل لهم موعدلن يجدوامن دونه موئلا

''موئل '' اسم مكان بمعنى ملجاء اور پناہ گاہ ہے '' من دونہ'' ميں ضمير ''موعد'' كى طرف لوٹ رہى ہے اور اس سے مراد، يہ ہے كہ كفار سوائے عذاب كے معين شدہ وقت كى طرف حركت كے اور كوئي راہ نجات نہيں پائيں گے ''موئلا'' كا نكرہ ہونا، نفى كى عموميت پر دلا لت كر رہا ہے يعنى گناہ گاروں كے لئے معمولى سى بھى پناگاہ نہيں ہوگي\_

اسماء وصفات:ذوالرحمة1;غفور1

الله تعالى :الله تعالى كا غضب5;اللہ تعالى كى بخشش 1،4;اللہ تعالى كى بخشش كے آثار4;اللہ تعالى كى ربوبيت كى علامتيں 2،7;اللہ تعالى كى رحمت1،2;اللہ تعالى كى رحمت كا مقدم ہونا 5;اللہ تعالى كى رحمت كے آثار 4;اللہ تعالى كى سزائيں 10;اللہ تعالى كى مہلتيں 7/الله تعالى كى آيات :الله تعالى كى آيات سے دور ہونے والوں كو عذاب 3;اللہ تعالى كى آيات سے دورى اختياركرنے والوں كى سزا 9;اللہ تعالى كى آيات سے دورى كے آثار 3; الله تعالى كى آيات سے مجادلہ كرنے والوں كى سزا9

سزا:سزاكے اسبا ب 9;سزاسے بچنا 6

سزاكا نظام:

صدر اسلام ميں سزاكانظام 10

عذاب:عذاب ميں جلدى كے اسباب 3

عمل :عمل كے آثار 8;عمل كے ذمہ دار 8

غفلت :كفار :صدر اسلام كے كفاركى سزا 10; كفار كے عذاب ميں تعجيل سے مانع4

گناہكا ر:گناہكاروں كا بے پناہ ہونا11;گناہگاروں كو مہلت ملنا 6،7;گناہگاروں كى سزاميں تاخير 6; گناہگاروں كے عذاب كا حتمى ہونا 11

آیت 59

(وَتِلْكَ الْقُرَى أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِداً)

اور يہ وہ بستياں ہيں جنھيں ہم نے ان كے ظلم كى بنا پر ہلاك كرديا ہے اور ان كى ہلاكت كا ايك وقت مقرر كرديا تھا (59)

1\_ الله تعالى نے گذشتہ امتوں كى بہت سى آباديوں كو ويران كيا اور ان ميں رہنے والے لوگوں كو ہلاك كرديا \_

وتلك القرى اهلكنهم

2\_بعض گذشتہ امتوں كا ظلم اور كفر، الله تعالى كے تباہ وبر باد كرنے والے عذاب كے ساتھ انكى ہلاكت كا باعث بنا \_

ا هلكنهم لمّا ظلموا

'' ظلموا '' ميں ظلم سے مراد گذشتہ آيات كے قرينہ كے ساتھ، الہى آيات سے دورى ہے \_

گناہ سے غفلت كى سزا9

3\_ كفر اور ظلم، امتوں كى تباہى اور ہلاكت كا باعث ہے\_وتلك القرى ا هلكنهم لمّا ظلموا

4\_ انسانى معاشر وں كو انكے گناہ اور ظلم كى بناء پر تباہ و برباد كرنا، الله تعالى كا ظالموں كو سزا دينےكاپر ا نہ طريقہ كا رہے\_

وتلك القرى اهلكنهم لمّا ظلموا

5\_ الہى آيات سے دورى اختيار كرنا ' انہيں سنى ان سنى كرنا اور اپنے گذشتہ گناہوں سے غفلت، ظلم اور امتوں كے زوال اور وبربادى كا موجب ہے \_

ومن ا ظلم ...وتلك القرى ا هلكنهم لمّا ظلموا

''لمّا ظلموا''ميں ظلم سے مراد، اس آيت كے گذشتہ آيات سے ربط كى بناء پر وہى امور ہيں كہ جوآيت نمبر 57ميں بيان ہوئے ہيں \_

6\_ ہلاكت ميں ڈالنے والے عذاب كى لپيٹ ميں آنا، الله تعالى كى طرف سے زمانہ بعثت كے گناہ گاروں ، كفار اور ظالموں كو دھمكى تھى \_وتلك القرى اهلكنهم لمّا ظلموا جعلنا لمهلكهم موعد

7\_ گذشتہ تباہ شدہ امتوں كے آثار قديمہ، زمانہ بعثت كے لوگوں كى پہنچ اور مشاہد ے ميں تھے \_وتلك القرى اهلكنهم

كلمہ ''تلك '' اشارہ كيلئے ہے اور يہ بتارہا ہے كہ مخاطب، مشاراليہ كو جانتا ہے يا اسے جاننے كيلئے اس تك پہنچ سكتا ہے \_

8\_ظالم امتوں كو دنياوى سزا دينے كيلئے الله تعالى كا سزا كا نظام طے شدہ اور ناقابل تغير مقررہ وقت ركھتا ہے \_

وجعلنا لمهلكهم موعد

''مہلك ''مصدرميمى اور'' موعد ''اسم زمان ہے يعنى ظالموں كو ہلاك كرنے كيلئے ايك معين زمانہ طے كيا گيا ہے \_

9\_ملتوں كى ہلاكت، ان كے ظلم وستم كے دائمى ہونے اور مہلتوں سے فائدہ نہ اٹھانے كا نتيجہ ہے \_

تلك القرى اهلكنهم لمّا ظلموا وجعلنا لمهلكهم موعد

10\_ ظالم امتوں كى تباہى وبربادى والى تاريخ اور سر نوشت، آنے والوں كيلئے درس عبرت ہے \_

وتلك القرى اهلكنهم لمّا ظلموا وجعلنا لمهكلهم موعد

11\_ تاريخى تبديلياں اورتہذيبوں اور معاشر وں كا زوال ،الہى ارادہ كى بناء پر ہے \_القرى اهلكنهم ...وجعلنا لمهلكهم

الله تعالى :الله تعالى كى سزا ؤں كا قانون مطابق، ہونا 8;اللہ تعالى كى سنتيں 4; الله تعالى كے ارادہ كى حكومت 11; الله تعالى كے انذار6; الله تعالى كے عذاب 1

الله تعالى كى آيات :الله تعالى كى آيات سے دورى اختياركرنے كے آثار 5

الله تعالى كى سنتيں :عذاب كى سنت 4

امتيں :امتوں كى بربا دى 4;امتوں كى بربادى كے اسباب 3،5،9;امتوں كى تاريخ 1; امتوں كے زوال كے اسباب 5; امتوں كے ظلم كے آثار 9; تباہ شدہ امتوں سے عبرت 10; تباہ شدہ امتوں كے آثار 7

تاريخ :تاريخ سے عبرت 10;تاريخى تبديليوں كا سرچشمہ 11//تہذيبيں : تہذيبوں كے زوال كا سرچشمہ 11

ڈراوا :عذاب سے ڈراوا 6

ظالمين:صدراسلام كے ظالمين كو ڈراوا 6;ظالمين كو دى گئي مہلت كا بے اثر ہونا 9; ظالمين كى سزا كا يقينى ہونا 8

ظلم :ظلم كے آثار 2،3،4; ظلم كے موارد 5; ظلم ميں ہميشگى كے آثار 9

عبرت :عبرت كے اسباب 10//عذاب:دنياوى عذابوں كے اسباب 2،3،4

غفلت :گذشتہ گناہوں سے غفلت كے آثار 5

كفار :صدراسلام كے كفار كو ڈراوا 6/كفر :كفر كے آثار 2،3

گذشتہ اتيں :صدراسلام ميں گذشتہ امتوں كے آثار قديمہ 7; گذشتہ امتوں كى ہلاكت 1; گذشتہ امتوں كى ہلاكت كے اسباب 2; گذشتہ امتوں كے شہروں كى ويرانى 1،2;گذشتہ امتوں كے ظلم كے آثار 2; گذشتہ امتوں كے كفر كے آثار 2

گناہ :گناہ كے آثار 4/گناہ گار :صدراسلام كے گناہ گاروں كو ڈراوا 6

معاشرہ :معاشرتى ضرر كى پہچان5

آیت 60

(وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُباً)

اور اس وقت كو ياد كرو جب موسى نے اپنے جوان سے كہا كہ ميں چلنے سے باز نہ آؤں گا يہاں تك كہ دو درياؤں كے ملنے كى جگہ پر پہنچ جاؤں يا يوں ہى برسوں چلتا رہوں (60)

1\_ حضرت موسى (ع) نے حضرت خضر عليہ السلام كو پانے كيلئے راسخ عزم كے ساتھ، مجمع البحرين تك پہنچنے كيلئے سفر كا آغاز كيا \_لا ا برح حتّى ا بلغ مجمع البحرين ''لا ا برح '' 'برح'' سے صيغہ متكلم ہے اس كا مطلب ہے''پيچھے نہيں ہٹوں گا'' يہ كسى كام كو انجام دينے ميں تا كيد پيدا كرنے كيلئے ہے \_

2\_ حضرت موسى (ع) جناب خضر كو پانے كيلئے اپنے تحقيقى سفر ميں اپنے خادم حضرت يوشع (ع) كے ساتھ تھے \_واذقال موسى لفتى ه لا ا برح ''فتي''سے مراد، جوان ہے اور قرآنى تعبيرات ميں اس سے مراد، غلام اور خادم بھى ليا گيا ہے\_ تو يہاں ضرورى ہے كہ ذكر كريں كہ بعض منقولہ روايات كے مطابق حضرت موسى (ع) كے ہمراہ اور ہمسفر جناب يوشع بن نون(ع) تھے جو ا ن كے وصى تھے \_

3\_حضرت موسى (ع) كى حضرت خضر (ع) سے ملاقات ميں درس آموز حقائق موجود ہيں \_واذقال موسى لفتيه لا ا برح

وہ عالم جن سے حضرت موسى (ع) نے ملاقات كى تھى روايات كے مطابق وہ حضرت خضر(ع) تھے اور حضرت موسى (ع) سے مراد،يہاں وہى معروف ومشہور پيغمبر(ص) ہے اگر چہ اس سلسلہ ميں يہاں اور بھى آراء سامنے آئي ہيں ليكن علامہ طباطبائي (رہ) كے بقول اس كى يہ دليل ہے كہ قران ميں حضرت موسى (ع) كا بہت ذكركياگيا ہے اگر يہاں كوئي اور موسى (ع) مراد ہوتا تو شبہ كو دور كرنے كيلئے قرينہ بھى موجود ہوتا \_

4\_ حضرت موسى (ع) كا حضرت خضر (ع) كو تلاش كرنا، ايك قابل غور اورتوجہ كے لائق ،واقعہ ہے \_

واذقال موسى لفتى ه لا ا برح ''اذ'' يہاں ''اذكر'' فعل مقدر كا مفعول ہے \_

5\_ حضرت موسى (ع) نے اپنے ہمسفر كو اپنے سفر كے طولانى ہونے كا احتمال ديا اور آدھى راہ سے پلٹنے كے احتمال كى نفى كى \_واذقال موسى لفتى ه لا ا برح ...اوأمضى حقبا

6\_ حضرت موسى (ع) دودر ياؤ ں كے ملنے جگہ پر حضرت خضر كو پانے كے امكان سے آگاہ تھے \_

لا ا برح حتّى أبلغ مجمع البحرين

7\_ اپنے اطاعت گزاروں اور ہمراہوں كو سفر كى آخرى منزل اور راستے كى احتمالى مشكلات سے آگاہ كرنا، سفر كے آداب ميں سے ہے \_واذقال موسى لفتى ه لا ا برح حتّى أبلغ حضرت موسى (ع) نے اپنے ہمراہى كيلئے اپنى منزل اور وہاں تك پہنچے كيلئے اپنى ہمت وعزم كى مقدار بيان كى اور اانبياء(ع) كے كاموں كا قرآن ميں نقل ہونا، دو سروں كيلئے نصيحت ہوتى ہے اسى ليے مندرجہ بالا مطلب سامنے آيا ہے \_

8\_حضرت موسى (ع) ، حضرت خضر (ع) سے ملاقات كو اتنا اہم اور قابل قدر سمجھتے تھے كہ ا س كى خاطر، طولانى مدت كى جستجو كيلئے تيار تھے \_لا ا برح حتّى ...او أمضى حقب ''حقب'' يعنى لمباز مانہ اور مدت اہل لغت نے ا س كى مقدار، 80سال تك بتائي ہے يہاں حقب چلنے سے مراد، وہى مجمع البحرين تك چلنا ہے يعنى عبارت يوں ہوگي'' حتّى أبلغ مجمع البحرين بسير قريب اوأسيرأزمان طويله''

9\_ مجمع البحرين كامقام، حضرت موسى (ع) كے رہنے كى جگہ سے بہت دور واقع تھا\_لإبرح حتّى أبلغ مجمع البحرين أو أمضى حقب حضرت موسى (ع) كى تاكيد كہ منزل مقصود تك پہنچنے سے پہلے وہ سفر سے پيچھے نہيں ہٹيں گے چاہے كتنى ہى عمر،اس مقصد ميں خرچ ہو، يہ چيز بتارہى ہے كہ حضرت موسى (ع) كو اس مقام تك پہنچنے كيلئے لمبى راہ، دركا رتھى \_

10\_قيمتى اور بلند مقاصد كے حصول كيلئے پائدارى كى ضرورت ہو تى ہے\_وإذقال موسى فتى ه لا ا برح ...أو أمضى حقبا

11\_ حضرت موسى (ع) اور حضرت خضر(ع) كى داستان، لوگوں كى ہدايت كى خاطر، قرآن كى مثالوں كے نمونوں ميں سے ہے \_ولقد صرّفنا فى هذا الاقرآن للناس من كل مثل ... وإذقال موسى لفتيه لا ا برح

12\_ عن أبى جعفر(ع) كان وصّى موسى بن عمران 'يوشع بن نون وهو فتاه الذى ذكر الله فى كتابه (1)

امام باقر (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ حضرت موسى (ع) بن عمران(ع) كے جانشين، حضرت يوشع بن نون(ع) تھے اور وہ وہى حضر ت موسى (ع) كے ہمراہ جوان تھے كہ جن كا الله تعالى نے قرآن ميں تذكرہ فرمايا ہے\_

استقامت :مقدس ہدف كى خاطر استقامت 10

خضر (ع) :خضر(ع) (ع) سے ملاقات 3; خضر(ع) كا قصہ 1،6،11; خضر(ع) كى خاطر جستجو 1،2،4;خضر(ع) كے قصہ ميں تعليمات 3

ذكر :خضر (ع) كے قصہ كا ذكر (ع) موسي(ع) كے قصہ كا ذكر 4

روايت :12

سفر :سفر كے آداب 7

قرآن :قرآنى بيان كا مختلف ہونا 11; قرآن كا ہدايت دينا 11;قرآنى مثاليں 11

مجمع البحرين :مجمع البحرين كا جغرافيائي محل وقوع 9

موسى (ع) :خضر(ع) كے ساتھ موسي(ع) كى ملاقات كى اہميت 8; موسى (ع) اور يوشع(ع) 2; موسى (ع) كا راسخ عزم 1; موسى (ع) كاسفر 6;موسى (ع) كا قصہ 1،2،5،6،11; موسى (ع) كا مجمع البحرين تك سفر 1;موسى (ع) كى تلاش 4; موسى (ع) كى خضر(ع) سے ملاقات 3; موسى (ع) كى خضر(ع) سے ملاقات كا مقام 6;موسى (ع) كى رائے 8;موسى (ع) كے جانشين 12; موسى (ع) كے خادم 2; موسى (ع) كے سفر كا حتمى ہونا 5; موسى (ع) كے قصہ ميں تعليمات 3;موسى (ع) كے ہمسفر 2،5، 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2 ص330ح42، نورالثقلين ج3 ص272 ،ح130\_

ہمسفر :ہمسفر كو منزل سے آگاہ كرنا 7

يوشع :يوشع كا قصہ 5;يوشع كى جانشينى 12

آیت 61

(فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَباً)

پھر جب دونوں مجمع البحرين تك پہنچ گئے تو اپنى مچھلى چھوڑ گئے اور اس نے سمندر ميں سرنگ بناكر اپنا راستہ نكال ليا (61)

1\_ حضرت موسى (ع) اورانكے ہمسفردونوں درياؤں كے ملنے كى جگہ پر پہنچے اوروہاں انہوں نے قيام فرمايا \_فلمّا بلغا مجمع بينهم

2\_ حضرت موسى '(ع) اور انكے ہمسفر مجمع البحرين تك پہنچتے وقت ايك مچھلى ،اپنے ہمراہ غذا كے طور پر ركھے ہوئے تھے \_فلمّا بلغا مجمع بينهما نسيا حو تهما

''حوت '' يعنى ''مچھلي'' بعض نے اس سے مراد بڑى مچھلى لى ہے( ر،ك \_ لسان العرب) بعد والى آيت ميں '' غذاء نا '' كے قرينہ سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ مچھلى غذا كے ليے مہيا كى گئي تھي\_

3\_ حضرت موسى (ع) ا ور انكے ہمراہى دونوں د رياوؤں كے ملنے جگہ پر پہنچتے وقت اپنے ساتھ ركھى ہوئي مچھلى سے غافل ہو گئے\_فلما بلغا مجمع بينهما نسيا حو تهما

4\_ پيغمبروں كيلئے ممكن ہے كہ روز مرّہ كے امور ميں كسي چيز كو بھول جاہيں \_نسيا حوتهما

5\_حضرت موسى (ع) كے ہمراہ بے جان مچھلي، مجمع البحرين ميں زندہ ہوگئي اور سرنگ كى مانند راستے سے گزرتى ہوئي دريا كے پانى ميں جاگرى \_نسيا حوتهما فاتخذ سبيله فى البحر سربا

''اتخذ'' كا فاعل وہ ضمير ہے كہ جو ''حوت ''كى طرف لوٹ رہى ہے فعل كو مچھلى سے نسبت دينا بتارہا ہے كہ بے جان مچھلى نے جان پائي تھى ''سرب'' يعنى سوراخ ''سربا'' اس آيت ميں '' سبيل '' كيلئے حال ہے يعنى سرنگ كى مانند دريا ميں راستہ نكال ليا \_

6\_عن أبى عبدالله (ع) قال : ...ا رسل ( اى موسى ) إلى يوشع إنى قد ابتليت خاضع لنا زاد اً وانطلق بنا ' واشترى حوتاً ...ثم شواه ثم حمله فى مكتل ... فقطرت قطرة من السّماء فى المكتل فاضطرب

الحوت ثم جعل يثب من المكتل إلى البحر قال : وهو قول: واتخذسبيله فى البحر سرباً(1)

امام صادق (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آپ نے فرمايا: حضرت موسى (ع) نے حضرت يوشع كو پيغام بھجوايا: كہ ميں آزمائش ميں مبتلا ء كيا گيا ہوں ہمارے ليے توشہ راہ فراہم كروا ور ہمارے ہمراہ چلو \_ يوشع نے ايك مچھلى خريدى اور اسے بھونا اور زنبيل ميں ركھا پھر آسمان سے پانى كا ايك قطرہ زنبيل ميں ٹپكا ، جس سے مچھلى ميں حركت پيدا ہوئي اور وہ زنبيل سے اچھل كر دريا ميں جا گرى يہ الله تعالى كا كلام ہے كہ فرمارہا ہے \_واتخذسبيلہ فى البحر سرب

انبياء (ع) :انبياء(ع) كا بھولنا 4//روايت :6

موسى (ع) :موسى (ع) كا بھولنا 3; موسى (ع) كا سفر 6; موسى (ع) كا طعام 2،3;موسى (ع) كا قصہ 1،2،3،6; موسى (ع) كى داستان ميں مچھلى كا زندہ ہونا 5'،6;موسى (ع) كى مچھلى كا قصہ 3; موسى (ع) كے قصہ كى مچھلى كا فرار ہونا 5،6; موسى (ع) مجمع البحرين ميں 1،2،3

يوشع :يوشع كا بھولنا 3; يوشع كا سفر 6; يوشع كا طعام 2،3; يوشع كا قصہ 1،2،3; يوشع مجمع البحرين ميں 1،2،3

آیت 62

(فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءنَا لَقَدْ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا هَذَا نَصَباً)

پھر جب دونوں مجمع البحرين سے آگے بڑھ گئے تو موسى نے اپنے جوان صالح سے كہا كہ اب ہمارا كھانا لاؤ كہ ہم نے اس سفر ميں بہت تكان برداشت كى ہے (62)

1\_ موسى اورانكے ہمسفر مجمع البحرين ميں ٹھہرنے كے بعد حضرت خضر(ع) كى تلاش ميں دوبارہ چل پڑے اوراس جگہ كو پيچھے چھوڑديا \_فلما بلغا مجمع بينهما ...فلّما جاوزا

حضرت موسى (ع) نے يوشع كے ساتھ اپنى گفتگوميں مجمع البحرين كواپنى آخرى منزل بتا يا تھا ليكن وہاں پہنچے كے بعد اس جگہ كو بھى عبور كرليا يہ عبور كرنا اور بعد والى آيات ميں حضرت موسى (ع) سے نقل ہونے والى گفتگو سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ دونوں نہيں جانتے تھے كہ موسى (ع) كى مورد نظر منزل پر پہنچ چكے ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2ص332ح47، نورالثقلين ج3 ص277 ح151\_

2\_حضرت موسى (ع) نے مجمع البحرين سے عبور كرنے اور اسے اپنے پيچھے چھوڑنے كے بعداپنے اور اپنے ہمراہى ميں شديد بھوك اور تھكاوٹ محسوس كى \_ء اتنا غداء نا لقد لقينامن سفرنا هذا نصبا

''نصب'' سے مراد رنج اور سختى ہے \_

3\_ موسى (ع) اور يوشع نے مجمع البحرين عبور كرنے كے بعد ،رات اور صبح سوير ے تك حضرت خضر(ع) كو پانے كيلئے لمباراستہ طے كيا \_ءاتنا غداء نا

اس احتمال كے ساتھ كہ صبح كو حضرت موسى (ع) كو بھوك اور تھكاوٹ، رات كے لمبے سفر كى بناء پر محسوس ہو رہى تھى \_

4\_ حضرت موسى (ع) ، حضرت خضر(ع) كے ديدار اور ملاقات كا بے حد اشتياق ركھتے تھے\_

لا ا برح حتّى ...ء اتنا غداء نا لقد لقينا من سفر نا هذا نصبا

5\_ حضرت موسى (ع) نے مجمع البحرين سے گذزنے كے بعد دن كے آغاز ميں ہى اپنے ہمراہى سے چاشت كى غذ ا مہيا كرنے كى درخواست كى \_ء اتنا غداء نا لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا

''غدائ''سے مراد، وہ كھانا ہے جو دن كى پہلى ساعات ميں كھا يا جائے \_

6\_ حضرت موسى (ع) كاہمراہي، عذا كے اٹھانے اور اسكے مہيّا كرنے كا ذمہ دار تھا \_قال لفتى ه ء اتنا غداء نا

7\_ حضرت موسى (ع) اورانكے ہمراہ خدمتگزار نوجوان، اكٹھے ايك جيسى غذا كھا تے تھے \_

ء اتنا غدا ء نا لقد لقينا من سفر نا هذا نصبا

پورى آيت ميں جمع والى ضمير يں بتارہى ہيں كہ ان كى اپنے ہم سفر سے تمام امور يہاں تك كہ كھانے ميں بھى ہم آہنگى اور يكجہتى تھى اگر ايسا نہ ہوتا تو پھر بعض ضمير يں مفرد آتيں ہيں مثلا يوں كہتے '' اتنى غدائي ''

8\_ كھانے ميں خادموں كے ساتھ شركت اور ان كے كوشش اور تھكاوٹ كو مد نظر ركھنا ضرورى ہے \_

قال لفتى ه ء اتنا غداء نا لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا

9\_ پيغمبر،جسمانى لحاظ سے اور مادى جہت سے دوسروں كى مانند، اوصاف ركھتے ہيں \_

ء اتنا غدا ء نا لقد لقينا من سفر نا هذا نصبا

10\_ مقاصد كا حصول، كوشش كا محتاج ہے چا ہے پيغمبرہى كيوں نہ ہوں \_لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا

آرزو:آرزوكے پورے ہونے كا پيش خيمہ 10

انبياء:انبياء كا بشر ہونا 9;انبيا ء كى آرزو 10; انبياء كى مادى ضروريات 9

خادم:خادم سے سلوك كا انداز 8;خادم كى كوشش كو مد نظر ركھنا 8

خضر(ع) :خضر كا قصہ 4;خضر(ع) كى جستجو 1;3

كوشش :كوشش كے آثار 10

معاشرت :معاشرت كے آداب 8

موسى (ع) :موسي(ع) كا خادم 7; موسي(ع) كا سفر 1;3;موسي(ع) كا طعام 7;موسي(ع) مجمع البحرين 1; موسي(ع) كا قصہ 1،2، 3، 4، 5، 6، 7; موسي(ع) كا ہم سفر 2;موسي(ع) كى بھوك 2;موسي(ع) كى تھكاوٹ2;موسي(ع) كى خضر سے ملاقات 4،14;موسي(ع) كا خواہشات 5; موسي(ع) كى كوشش 3; موسي(ع) كى محبتيں 4;موسي(ع) كے طعام كا ذمہ دار6;موسى (ع) كے ہم سفر كا كردار6

يوشع(ع) :مجمع البحرين ميں يوشع 1;يوشع سے ناشتے كى درخواست5;يوشع كا سفر 1; يوشع كا طعام 7; يوشع كا قصہ 1'،2،3،5،7;يوشع كاكردار 6 ; يوشع كى بھوك 2;يوشع كى تھكاوٹ 2; يوشع كى كوشش 3

آیت 63

(قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَباً)

اس جوان نے كہا كہ كيا آپ نے يہ ديكھا ہے كہ جب ہم پتھر كے پاس ٹھہرے تھے تو ميں نے مچھلى وہيں چھوڑدى تھى اور شيطان نے اس كے ذكر كرنے سے بھى غافل كرديا تھا اور اس نے دريا ميں عجيب طرح سے راستہ بناليا تھا (63)

1\_ حضرت موسى (ع) اور انكے ہم سفر نے مجمع البحرين ميں ايك بڑے ٹيلے كے قريب آرام كيا \_

إذا ا وينا إلى الصخرة

2\_حضرت موسى (ع) اور يوشع كے ہمراہ موجود مچھلى دريا كے پانى ميں گھل مل گئي اور ان كے ہاتھوں سے نكل گئي \_

واتخذ سبيله فى البحر عجب

3\_بے جامچھلى كا دريا كى جانب حركت كرنا اور ا س ميں گر جانا حضرت موسى (ع) كى آنكھ سے مخفى رہا ليكن ان كے خادم نے اسے ديكھ ليا تھا \_ارء يت إذا أوينا إلى الصخرة فانى نسيت الحوت ...ان اذكره

''أن أذكره'' ''ما إنسانيه'' كى ضمير مفعول سے بدل ہے لہذا جملہ كا مفاديہ ہے كہ مچھلى كا واقعہ آپ كيلئے بتانا شيطان نے مجھے بھلا ديا اس سے معلوم ہوا كہ جناب يوشع مچھلى كے قصہ سے با خبر تھے ليكن حضرت موسى (ع) اس سے بے خبر تھے \_

4\_ حضرت موسى (ع) كے ہم سفر نے مجمع البحرين ميں آرام كرتے وقت حضرت موسى (ع) كو مچھلى كا قصہ بتانے ميں غفلت كى \_قال ارء يت إذ ا وينا إلى الصخرة فإنّى نسيت الحوت

''صخرہ'' سے مراد بڑى چٹان ہے '' ا وينا إلى الصخرة '' يعنى ہم نے آرام كرنے كيلئے اس چٹان كے قريب جگہ منتخب كى \_

5\_ حضرت موسى كے ہم سفر كو صبح سويرے حضرت موسى كے چاشت كى غذا مانگنے كے وقت، مچھلى كے دريا ميں جانے كا واقعہ ياد آيا \_ء اتنا غداء نا ...'' قال ا رء يت ...فإنّى نسيت الحوت

6\_ حضرت موسى (ع) كے خادم نے حضرت موسى (ع) كو مچھلى كے قصہ سنانے ميں اپنى غفلت كى وجہ كو شيطانى تسلط قرار ديا \_وما ا نسينه الا الشيطان أن أذكره

7\_ شيطان نے حضرت موسى (ع) اور حضرت خضر(ع) ميں ملاقات نہ ہونے كى كوشش كى \_

فانّى نسيت ...وما انسينه إلّا الشيطان أن أذكره

حضرت موسى (ع) كے ہم سفر نے حروف حصر كواستعمال كرتے ہوئے اپنے بھولنے كوشيطان سے منسوب كيايعنى اسكے علاوہ كوئي اور وجہ نہ تھى تو اس سے يہ نتيجہ نكلا كہ شيطان پورى كوشش كررہا تھا كہ كسى بھى طرح حضرت موسى (ع) اور خضر(ع) ميں ملاقات نہ ہونے پائے \_

8\_شيطان، انسان كے ذہن سے اہم ترين واقعات كو مٹانے كى قوت ركھتاہے \_وما انسينه إلّا الشيطان ا ن أذكره

مچھلى كے زندہ ہونے كا واقعہ، بقول حضرت موسى (ع) كے ہم سفر كے ايك عجيب چيز تھى ليكن شيطان كے دخل دينے سے بھول گيا تو اس سے معلوم ہوا كہ شيطان، انسان پر بہت گہرا تسلط ركھتا ہے \_

9\_حضرت موسى كا خادم،(يوشع )شيطان كى شرارت اوراسكے انسانى ذہن پر تسلط سے آگاہ تھا \_ما انسينه إلّا الشيطان أن أذكره

10\_مچھلى كا پانى ميں مل جل كر حركت كرنا، حضرت موسى (ع) كے ہم سفر كى نظر ميں عادت سے ہٹ كر عجيب چيز

تھي\_واتخذ سبيله فى البحر عجب

11\_ عن أبى جعفر (ع) وابى عبدالله (ع) قال : إنه لما كان من أمر موسى الذى كان أعطى مكتل فيه حوت مملّح قيل له: هذا يدلك على صاحبك عند عين مجمع البحرين ...فانطلق الفتى يغسل الحوت فى العين فاضطرب الحوت فى يده حتّى خدشه فانفلت ونسيه الفتى (1)امام باقر (ع) اورامام جعفرصادق (ع) سے روايت ہوئي كر جب حضرت موسى (ع) پر جو كچھ آيا گزر گيا تو انہيں ايك تھيلا ديا گيا كر اس ميں نمك لگى ايك مچھلى تھى اور اسے كہا گيا كر يہ مچھلى آپ كو دو درياوں كے ملنے كى جگہ پر ايك چشمہ كے نزديك آپ كے دوست كے حوالے سے راہنمائي كرے گى پس آپ كاہمراہى جوان، مچھلى كو اس چشمہ ميں دھونے كيلئے گيا تو مچھلى نے اسكے پاتھوں ميں حركت كى اور اسكے ہاتھوں ميں خراش وارد كى اور اسكے چنگل سے نكل گئي اور وہ جوان اس واقعہ كو بھول گيا\_

بھولنا :بھولنے كے اسباب 8

خضر(ع) :قصہ خضر(ع) 7

روايت:شيطان كا تسلط9;شيطان كا كردار7;شيطان كى قدرت 8;شيطان كے تسلط كے آثار 6

موسى (ع) :قصہ موسى (ع) ميں مچھلى كا فرار 2،3،10،11;مجمع البحرين ميں موسى (ع) 1;موسى (ع) كا آرام كرنا1،4; موسي(ع) كا قصہ 1،4،7،11;موسي(ع) كى خضر سے ملاقات7;موسى (ع) كى خواہشات 5;موسى (ع) كى غفلت 4;موسى (ع) كے قصے ميں مچھلى كى سرنوشت 4،5،6

يوشع (ع) :مجمع البحرين ميں يوشع(ع) 1يوشع(ع) كا آرام كرنا 1،4; يوشع(ع) كا بھولنا 4،11;يوشع(ع) كاتعجب 10;يوشع(ع) كا علم9;يوشع (ع) كا قصہ 1،3،4،11;يوشع (ع) كى رائے 6; يوشع(ع) كے بھولنے كے اسباب 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2;ص329;ح41;نورالثقلين ج3;ص271;ح129\_

آیت 64

(قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصاً )

موسى نے كہا كہ پس وہى جگہ ہے جسے ہم تلاش كر رہے تھے پھر دونوں نشان قدم ديكھتے ہوئے الٹے پاؤں واپس ہوئے (64)

1\_مچھلى كا واقعہ اور اسكى پانى ميں غير عاديحركت، حضرت موسى (ع) اور خضر(ع) كى ملاقات كى جگہ تھى \_

قال ذلك ما كنّا نبغ

''بغى ''سے مراد، طلب ہے اور ''ذلك ماكنّا نبغ'' سے مراد، يعنى جوكچھ وقوع پذير ہواہے ہم اسكى طلب وتلاش ميں تھے يہ وہى ...علامت اور نشانى ہے حضرت موسي(ع) كے كلام كے آخر ميں كلمہ ''نبغى '' كى ''يا'' كلام كى تخفيف كى بناء پر حذف ہوگئي ہے\_

2\_حضرت موسي، (ع) حضرت خضر (ع) كى جگہ كو تلاش كرنے كے حوالے سے وقوع پذير ہونے والى علامت سے پہلے ہى سے آگاہ تھے \_قال ذلك ما كنّا نبغ

3\_حضرت موسي(ع) كاہم سفربا وجود اس كے كہ وہ حضرت خضر(ع) كے سلاتھ ملاقات كى جگہ كى علامات سے آگاہ نہيں تھا پھر بھى موسي(ع) كا ہمراہى اور اس مقصد كا اس مقام تك پہنچناتھا\_ذلك فا كنّانبغ

4\_حضرت موسى (ع) اور انكے ہم سفر پہلے والے مقام اور مچھلى كے نكل جانے كى جگہ كو تلاش كرتے ہوئے لوٹ گئے\_

فارتدّ اعلى ء اثارهما قصصا

'' إرتداد'' فعل 'إرتد ّا ''كا مصدر ہے يعنى لوٹنا اور ''قص ّا ثرہ قصصاً'' يعنى اسكے پاو ں كے نشان كو دقت سے ڈھونڈا اور ''فارتدا''سے مراد،يہ ہے كہ موسى (ع) اور انكے ہمراہى دقّت سے گزرے ہوئے راستہ سے لوٹ گئے تا كہ اسى جگہ لوٹ جائيں جہان مچھلى درياميں چلى گئي تھي\_

5\_مجمع البحرين كو عبور كرنے كے بعد حضرت موسى (ع) كا آنے جانے والا راستہ ،خشكى ميں تھا\_

على ء اثارهم

''اثر''وہ علامت ہے جو زمين ميں پيداہوتى ہے اس علامت كے ذريعے گزرى ہوئي راہ كو ڈھو نڈا جاتا ہے\_

خضر (ع) :خضر(ع) سے ملاقات كى جگہ كى علامات1/2;خضر(ع) كاقصہ1،2

موسي(ع) :موسى كاقصہ1،2،3،4،5;موسى كالوٹنا 4;موسى كى خضر سے ملاقات كى جگہ 1،2;موسى كے لوٹنے كى راہ5;موسى كے قصہ ميں مچھلى كا فرار 1

يوشع (ع) :يوشع كا قصہ 4;يوشع كا لوٹنا4;يوشع كى جہالت 3; يوشع كى خواہشات 3

آیت 65

(فَوَجَدَا عَبْداً مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِندِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْماً)

تو اس جگہ پر ہمارے بندوں ميں ہے ايك ايسے بندے كو پايا جسے ہم نے اپنى طرف سے رحمت عطا كى تھى اور اپنے علم خاص ميں سے ايك خاص علم كى تعليم دى تھى (65)

1\_موسى (ع) اور انكے ہم سفر نے مجمع البحرين پہنچے كے بعد حضرت خضر سے ملاقات كى \_

فارتدّا على ا ثارهما قصصاًفوجدا

2\_حضرت موسى اور انكے ہمراہى كا اپنے اس پر تلاش سفر كامقصد الله تعالى كے خاص بندوں ميں سے ايك بندے كو ڈھونڈناتھا كہ جوعلم لدنى كا حامل تھا \_فارتدّا ...فوجدا عبداًمن عبادنا ...وعلّمنه من لدنّا

كلمہ '' وجدا'' بتارہاہے كہ ايسى چيزى ڈھونڈى گئي ہے كہ جسكى تلاش ميں حضرت موسي(ع) اور انكے ہم سفر تھے نہ كہ ايسے ہى اتفاقاملاقات ہوئي ہے ''لدنا'' بتارہاہے كہ حضرت ''خضر(ع) '' كا علم كوئي عام سا اور معمولى علم نہيں تھا بلكہ پروردگا ر كا خاص فيض تھا \_

3\_حضرت خضر(ع) الله تعالى كے خاص بندے تھے كہ جو خدا كى خصوصى رحمت اور عنايت كے حامل تھے\_

ء اتيناه رحمةمن عندنا

4\_ انسان كى خدا كيلئے عبوديت، الله تعالى كى نظر ميں اسكے ليے شائستہ ترين صفت ہے \_

عبداًمن عبادنا

الله تعالى نے حضرت خضر(ع) كى تمام صفات ميں سے انكى صفت عبوديت كو پہلى اور واضح ترين صفت كے طور پر تذكرہ

كياہے يہ انتخاب بتاتاہے كہ يہ صفت دوسرى تمام صفات پر برترى ركھتى ہے\_

5\_حضرت موسي(ع) كے زمانہ ميں دوسرے انسان بھى جيسے حضرت خضر(ع) الله تعالى كى خاص بندگى كے مقام پر فائز تھے وہ بھى ان كى طرح خاص بندگى كے حامل تھے\_فوجداعبداًمن عبادنا

اگر ايسا كہا جاتا ہے كہ ''ايك عالم بندہ كو پايا'' تو جملہ مكمل تھا مگر ''من عبادنا'' كا كلام ميں آناا،س نكتہ كو واضح كر رہا ہے كہ فقط خضر(ع) ، الله تعالى كى بندگى كا مقام نہيں ركھتے تھے بلكہ انكے علاوہ اور لوگ بھى حضرت موسي(ع) كے زمانہ ميں زندگى بسر كرتے تھے كہ جو كہ الله تعالى كے خاص بندے تھے\_

6\_حضرت خضر(ع) كے پاس، مقام نبوت تھا\_ا تيناه رحمة من عندنا

يہ احتمال ہے كہ ''رحمة من عندنا'' سے مراد ،نبوت ہو اور ''عندنا '' ميں جمع كى ضمير كا لانا جو كہ مورد نظر رحمت ميں واسطے كا كام ديتى ہے نيز بعض دوسرى آيات ميں ''رحمت'' كانبوت پر اطلاق، اس احتمال كى تائيد كررہاہے\_

7\_اللہ تعالى كى بارگاہ ميں خصوصى عبوديت اور بندگى اسكى خاص رحمت كے شامل حال ہونے كا پيش خيمہ ہے \_

عبداً من عبادنإ تيناه رحمة من عندنا

8\_ حضرت خضر(ع) ، مخصوص علم اور الله تعالى كى عطا (علم لدنيّ) كے حامل تھے\_و علّمناه من لدنا علما

''من لدنا'' اور '' من عندنا'' ميں معنى كے حوالے سے فرق نہيں ہے دونوں اللہ تعالى كى منشاء كے ركھنے كو بتارہے ہيں \_

9\_ حضرت خضر(ع) كاعلم لدنى ان پر الله تعالى كى خاص رحمت كا نمونہ ہے\_ا تيناه رحمة من عندنا و علّمنه من لدنّا علم

10\_اللہ تعالى كى بارگاہ ميں بندگى الہى ،علم ومعارف كے حامل ہونے كا پيش خيمہ ہے \_عبداً من عبادنا ...و علّمنه من لدنا علما

11\_علم، انسان كيلئے انتہائي قدر و قيمتكى حامل چيز ہے\_علّمنه من لدنّا علما

12\_نعمت و علم كى حامل اعلى شخصيات كو بھى چايئےہ الله تعالى كو اپنے تمام كمالات كا سرچشمہ سمجھيں \_

ا تيناه رحمة من عندنا و علّمنه من لدناعلما

الله تعالى :الله تعالى كى رحمت كا پيش خيمہ7;اللہ تعالى كى رحمت كى علامات 9;اللہ تعالى كى عطائيں 12

الله تعالى كے بندے :موسي(ع) كے زمانہ ميں الله تعالى كے بندے 5

خضر (ع) :خضر (ع) كا قصہ1;خضر كے مقامات 6;خضر (ع) كا علم لدنى 2،-8،9;خضر(ع) كى عبوديت 2،3;خضر(ع) كى فضيلتيں 3،8،9;خضر(ع) كى نبو ت 6;خضر(ع) كى نعمات 8;مجمع البحرين ميں خضر(ع)

خوبياں :خوبيوں كامعيار4،11//دين :دينى تعليمات كا پيش خيمہ10

رحمت :رحمت كے شامل حال لوگ 3،9//عبوديت:عبوديت كى قدر وقيمت 4;عبوديت كے آثار 7،10

علم :علم كاپيشخيمہ 10;علم كى قدر وقيمت11;علوم كى بنياد12

علماء :علماء كى رائے 12

موسى (ع) :مجمع البحرين ميں موسي(ع) 1;موسي(ع) كا قصہ 1،2; موسي(ع) كا لو ٹنا 1;موسى (ع) كى خضر سے ملاقات كى جگہ 1;موسي(ع) كے سفر كے مقاصد2

نعمت:نعمت كے شامل حال لوگ8;نعمت كے شامل حال لوگوں كى رائے 12;نعمت كا سرچشمہ 12

يوشع(ع) :مجمع البحرين ميں يوشع(ع) 1; يوشع(ع) كا قصہ 2;يوشع(ع) كا لوٹنا1;يوشع(ع) كى خضر سے ملاقات كى جگہ1;يوشع(ع) كے سفر كے مقاصد 2

آیت 66

(قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْداً)

موسى نے اس بندے سے كہا كہ كيا ميں آپ كے ساتھ رہ سكتا ہوں كہ آپ مجھے اس علم ميں سے كچھ تعليم كريں جو رہنمائي كا علم آپ كو عطا ہوا ہے (66)

1\_ حضرت موسى (ع) نے حضرت خضر سے انكے ہمراہ ہونے كيلئے اجازت طلب كى \_قال له موسى هل اتّبعك

2\_ حضرت موسي(ع) كا حضرت خضر(ع) كے ہمراہ ہونے كا مقصد، انكے راہنمائي دينے والے علم سے بہرہ مند ہوناتھا \_

هل اتّبعك على أن تعلّمن ممّا علّمت رشدا

'' رشداً'' اگر مفعول لہ ہوتو آيت كا مطلب يوں ہو گا كہ ميں راہنمائي پانے كيلئے پيروى كرر ہاہوں اور اگر وہ مفعول بہ ہو تو ا س كا مطلب يہ ہے كہ ميں اس ليے آپ كى پيروى كرر ہاہوں كہ جوراہنمائي والى چيز ہے اسے مجھے بھى سكھا ئيں \_

3\_ حضرت موسى (ع) حضرت خضر(ع) كے ''علم لدني'' كى احتياج محسوس كررہے تھے \_

هل اتّبعك عل أن تعلّمن ممّا علّمت رشدا

4\_ حضرت موسي(ع) نے حضرت خضر(ع) كے پاس موجود علوم سے اپنى محروميت كا اعتراف كيا اور ا ن كے علمى وعملى مقام كے مقابل، انكسارى سے كام ليا \_هل اتّبعك على أن تعلّمن ممّا علّمت

پيروى كيلئے آمادہ ہونے كا اظہار، حضرت موسي(ع) كى حضرت خضر(ع) كے كردار كے در مقابل خضوع كى علامت ہے اور سيكھنے كے ليے مشتاق ہونے كا اظہار، ان كے علم كے سامنے انكسارى كى حكايت كررہا ہے \_

5\_حضرت موسى (ع) ،كمال ورشد كے بلند مرتبہ پر پہنچنے كے ليے كسب علوم كے راستے كے ذريعہ كوشش كررہے تھے\_

هل اتّبعك على أن تعلّمن ممّا علّمت رشدا

6\_حضرت موسي(ع) كى نگاہ ميں جناب خضر(ع) ، ايك تعليم يافتہ شخص تھے كہ جنہوں نے اپنے مخصوص علم كسب كيے ہوئے تھے\_ممّا علمت

7\_حضرت خضر(ع) كى خصوصى معلومات ،الہى تعليمات سے ا خذ ہوئيں تھيں \_علّمنه من لدنّاعلماً ...ممّا علّمت رشدا

8\_ حضرت موسي(ع) كى نظر ميں حضرت خضر(ع) ، كے علوم ، انكى پيروى ميں حاصل كيے جاسكتے ہيں \_هل اتّبعك على أن تعلّمن

9\_ حضرت خضر (ع) كے علوم لدنى كى حدود وسيع تھيں \_تعلمن ممّا علّمت''ممّا ''ميں '' من ''كا معنى ''تبعيض'' ہے حضرت موسي(ع) اس تعبير كے ساتھ بتارہے ہيں كہ ميں ان وسيع علوم ميں كچھ سيكھنا چاہتا ہوں \_

10\_راہ كمال كوطے كرنے اور خصوصى الہى معارف تك پہنچنے كيلئے ايك معلم اور راہنماكى احتياج ہے \_هل اتّبعك على أن تعلّمن ممّا علّمت رشدا يہ كہ حضرت موسي(ع) كمال تك پہنچنے كيلئے حضرت خضر(ع) كى پيروى ضرورى سمجھتے تھے اور ان سے ملاقات كيلئے سفراور اسكى مشكلات كوبرداشت كيايہ بتاتاہے كہ وہ راہنماكى ضرورت محسوس كرتے تھے\_

11\_حضرت موسي(ع) نے اپنے ہم سفر كو حضرت خضر(ع) كى ہمراہى اور علوم كو كسب كرنے كے ليے مجبور نہيں كياحضرت خضر(ع) كے ساتھ سفر ميں حضرت موسي(ع) كے ہمراہى كا تذكرہ نہيں ہوا ممكن ہے كہ وہ اس سفر ميں حضرت موسى سے جدا ہوگئے يايہ كر موسى (ع) اور خضر (ع) كى بلند وبالا شخصيت كى بناء پر بعد والى آيات ميں صرف ان دونوں كا ذكر ہواہے گذشتہ آيات ميں

جملہ ''ذلك ماكنّا نبغ'' وسرے احتمال كى تائيد كررہاہے\_

12\_الہى علماء كے مقابل، انكسارى اور ادب كا لحاظ كرناضرورى ہونا\_هل أتّبعك على أن تعلّمن ممّا علّمت رشدا

13\_انبياء كا علم محدود اوروسيع ہونے كى قابليت ركھتاہے\_هل ا تّبعك على ان تعلّمن ممّا علّمت رشدا

14\_علم وكمال سے بہرہ مندہونے ميں پيغمبروں كے مختلف درجات ہيں \_هل أتّبعك على أن تعلّمن ممّا علّمت رشدا

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ خضر(ع) انبياء ميں سے ہوں \_

15\_علم كے تمام درجات اور آخرى حدتك كمال كا حامل ہونا، نبوت كيلئے شرط نہيں ہے \_

هل أتّبعك على أن تعلّمن ممّا علّمت رشدا

16\_با ارزش ترين علم وہ علم ہے جوانسان كے معنوى رشد وكمال كى ضمانت دے \_تعلّمن ممّا علّمت رشدا

17\_الہى علوم، انسان كے رشد وكمال كى ضمانت ديتے ہيں \_على أن تعلّمن ممّا علّمت رشدا

18\_ عالم كے ساتھ سفر اور علم وكمال كے كسب كرنے كى راہ ميں مصيبتوں كو برداشتكرنا،قابل قدر ہے \_

لقد لقينا من سفرناهذانصباً ... هل اتّبعك على أن تعلّمن ممّا علّمت رشدا

19\_عن جعفربن محمد(ع) ... ان موسى لمّاكلّمه الله تكليماً ...قال فى نفسه: ''ما ا رى أنّ الله عزوجلّ خلق خلقإ علم منّى فا وحى الله عزوجل إلى جبرئيل '' ياجبرئيل ا درك عبدى موسى قبل أن يهلك وقل له: إنّ عند ملتقى البحرين رجلاً عابداًفاتبعه تعلّم منه(1)

امام صادق (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ ... جب الله تعالى نے موسى (ع) سے كلام كى توموسي(ع) نے اپنے دل ميں كہا: ''ميں نہيں سمجھتاكہ الله تعالى نے كوئي ايسى مخلوق پيداكى ہو جو مجھ سے زيادہ علم ركھے '' الله تعالى نے جبرائيل كو وحى كى : ''اس سے پہلے كہ ميرابندہ ہلاك ہواس تك پہنچو اور كہو : دو درياو ں كے ملنے كى جگہ پر ايك عبادت گزارشخص ہے اسكے ہمراہ جائو اور اس سے علم حاصل كرو''

الله تعالى :الله تعالى كى تعليمات كے آثار 17

انبياء :انبياء كا علم 14; انبياء كا كمال14; انبياء كے درجات 14;انبياء كے علم كا زيادہ ہونا 13 ; انبياء كے علم كى حدود 13

اہميتيں :

اہميتوں كا معيار16

خضر(ع) :خضر (ع) سے سيكھنا 2; خضر(ع) سے سيكھنے كا پيش خيمہ 8; خضر (ع) كا علم لدنى 3،4،6،7،9; خضر (ع) كا قصہ 1 ،2،3،4،11; خضر(ع) كا معلم ہونا7;خضر(ع) كى پيروى كے آثار 8;خضر(ع) كے فضائل 3،4، 7، 9; خضر(ع) كے علم كى وسعت9

دين :دين سيكھنے كے شرائط10

دينى علماء :دينى علماء كااحترام 12;دينى علماء كى شخصيت كى اہميت12;دينى علماء كے در مقابل انكسارى 12

روايت:19

علم:اہم ترين علم 16;علم كے آثار5،15;علم كے حصول ميں مصيبتوں كے برداشت كرنے كى اہميت 18

علماء :علماء كے ساتھ سفر كرنے كى اہميت18

كمال :كمال كے اسباب 16'17; كمال كے شرائط 10

معلم :معلم كا كردار10

موسى (ع) :الله تعالى كا موسي(ع) سے كلام كرنا 19; خضر(ع) كے ساتھ موسي(ع) كى ہمراہى 1،2; موسي(ع) كا اجازت لينا 1; موسي(ع) كا اقرار 4; موسي(ع) كا قصہ 1،2، 3،4 ،5،11;موسي(ع) كى انكساري4; موسي(ع) كے اہداف 2;موسي(ع) كى تعليم19 ; موسي(ع) كى خضر(ع) سے ملاقات كا فلسفہ19; موسي(ع) كى رائے 6،8 ; موسي(ع) كى كوشش5;موسي(ع) كى معنوى ضروريات 3; موسي(ع) كے علم كا محدود ہونا4 ، 19; موسي(ع) كے كمال كے اسباب 5;موسي(ع) كے ہمسفر11

نبوت :نبوت كے شرائط15

ہدايت كرنے والے :ہدايت كرنے والوں كاكردار10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ص59 ح1 ب54 تفسير برہان ج 2 ص472ح 1\_

آیت 67

(قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْراً)

اس بندہ نے كہا كہ آپ ميرے ساتھ صبر نہ كرسكيں گے (67)

1\_ حضرت خضر(ع) نے خصوصى علوم كے حصول كيلئے حضرت موسي(ع) كواپنى ہمراہى پر عاجز پايا \_

هل ا تّبعك ...قال إنّك لن تستيطع معى صبرا

2\_ حضرت خضر (ع) نے حضرت موسي(ع) كو نصيحت كى كہ حوصلہ نہ ركھنے كى بناء پر انكى ہمراہى كا ارادہ ترك كرديں \_

إنّك لن تستيطع معى صبرا

3\_ حضرت خضر(ع) كے كام دوسروں كيلئے يہاں تك كہ حضرت موسي(ع) جيسى ہستى كيلئے نا قابل تحمل اور مبہم تھے\_

قال إنّك لن تستيطع معى صبرا

''معى '' پر تاكيدكرنا بتاتا ہے كہ فقط علوم كى تعليم مشكل پيدا نہيں كرتى تھى بلكہ خود حضر ت خضر(ع) كى ہمراہى كہ جس كا نتيجہ انكے علوم كى بناپر انكے كردار كامشاہدہ كرناتھا يہ حضرت موسى (ع) كيلئے قابل تحمل نہ تھي\_

4\_ حضرت خضر (ع) پہلے سے ہى حضرت موسى (ع) كى باطنى صفات سے آگاہ تھے\_قال إنّك لن تستيطع معى صبرا

حضر ت خضر(ع) كى جانب سے حضرت موسي(ع) كے تحمل نہ كرنے كى پيشگوئي دو وجود ہات ميں سے ايك وجہ ہو سكتى ہے (1) حضرت خضر (ع) كا حضرت موسى (ع) كى فكرى اور روحى خصوصيات سے مطلع ہونا (2) يہ كہ اصولى طور پر ايسے علوم كا تحمل كرنا حضرت خضر كے علاوہ كسى اور كيلئے ممكن نہ تھا\_ مندرجہ بالا مطلب كى بناء پہلا احتمال ہے \_

5\_حضرت خضر(ع) اور الله تعالى كے خاص بندوں كے علم سے ايك جرعہ لينے كيلئے بہت سے صبر اور تحمل كى ضرورت ہے \_قال إنّك لن تستيطع معى صبرا

حضرت خضر(ع) كا حضرت موسي(ع) كو خبردار كرنا، در حقيقت اس نكتہ كو بيان كررہاہے كہ حضرت خضر(ع) كى ہمراہى اور اس سے علوم كا كسب بہت سے صبر كا محتاج ہے\_

6\_حضرت خضر(ع) كا حضرت موسى (ع) سے بلند مرتبہ تھا\_إنّك لن تستيطع معى صبرا

7\_ ايك معلم اور مربيّ كو چاہيے كہ وہ لوگوں كى استعداد وصلاحيت كو مد نظر ركھے اور نئے سيكھنے والوں كو تعليم

كى دشواريوں سے آگاہ كريں \_إنّك لن تستيطع معى صبرا

اسے پہلے كہ حضرت خضر(ع) ،حضرت موسي(ع) كى اپنے ساتھ ہمراہى كوقبول كريں انہيں اس راہ كى مشكلات سے آگاہ كررہے ہيں ساتھ ہى ان كے تحمل نہ كرنے پرزوردے رہے ہيں \_اس آيت سے اہل علم ودانش كيلئے ايك پيغا م لياجا سكتاہے اور وہ يہ كہ طالب علم كے تحمل كو ديكھے اور اسے اس راہ كى دشواريوں سے آگاہ كرے\_

استعداد :استعدادكا كردار7

انبياء:انبياء كے درجات6

تعليم :تعليم كى روش 7

خضر(ع) :خضر كا علم 4; خضر(ع) كا قصہ 1،2،3،4; خضر(ع) كى رائے 1; خضر(ع) كى طرف سے سيكھنے كى شرائط5 ; خضر(ع) كى نصيحتيں 2; خضر(ع) كے درجات 6;خضر(ع) كے عمل كا تعجب خيز ہونا 3

علم :علم كے حصول ميں صبر كى اہميت 5

معلم :معلم كا كردار7

موسي(ع) :موسي(ع) كا عجزا 1،2،موسي(ع) كا قصہ 1،2،3،4 ; موسى كو نصحيت2;موسي(ع) كى بے صبرى 2;موسي(ع) كى باطنى صفات 4;موسي(ع) كى خضر كے ساتھ ہمراہى 1،2; موسي(ع) كى خصوصيات 4; موسي(ع) كے درجات 6

آیت 67

(وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْراً)

اور اس بات پر كيسے صبر كريں گے جس كى آپ كو اطلاع نہيں ہے (68)

1\_ حضرت موسي(ع) ، حضرت خضر(ع) كى زندگى اور افعال ميں پوشيدہ اسرار اورانكى جھات سے زيادہ مطلع نہ تھے \_

وكيف تصبر على ما لم تحط به خبرا

'' إحاطة '' فعل ''لم تحط'' كا مصدر ہے يعنى ''كسى چيز پر احاط ركھنا اور اس سے كامل طور پر

واقف ہونا''موردبحث آيت ميں كلمہ '' خبراً'' جو كہ ''علماً '' كا معنى ديتاہے اور ''احاطہ '' كيلئے تميز ہے اسى سے مراد ،كامل طور علمى احاطہ ہے \_

2\_حضرت خضر(ع) حضرت موسي(ع) كے اپنے كردار كى جہات سے اطلاع نہ ركھنے كو حضرت موسي(ع) كے صبر نہ كرنے كى دليل جانتے تھے\_إنّك لن تستيطع ...وكيف تصبر على مالم تحط به خبرا

3\_ حضرت خضر(ع) كے افعال،حضرت موسي(ع) جيسے شخص تك كيلئے ظاہراً معمول سے ہٹ كر اور بہت مجہول پہلوؤں پر مشتمل تھے \_وكيف تصبر على ما لم تحط به خبرا

4\_بہت سارے مسائل ميں انسان كا بے صبر ہونا اس كا ان اسرار اور حقيقت حال سے جاہل ہونے كى بناء پر ہے \_

وكيف تصبر على ما لم تحط به خبرا

5\_علم وآگاہى صبر اورتحمل كا پيش خيمہ ہے \_وكيف تصبر على ما لم تحط به خبرا

جلد بازى :جلدبازى كے اسباب 4

جہالت :جہالت كے آثار 4

خضر (ع) :خضر(ع) كا قصہ2،3;خضر(ع) كى فكر 2;خضر(ع) كے عمل كا تعجب خيز ہونا 3; خضر(ع) كے عمل كا راز 1،2

صبر:صبركا باعث5

علم :علم كے آثار 5

موسى :موسى كا قصہ2،3;وسى كے عجز كے دلائل 2;موسى كے علم كى حدود 1،2

آیت 69

(قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاء اللَّهُ صَابِراً وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْراً)

موسى نے كہا كہ آپ انشاء اللہ مجھے صابر پائيں گے اور ميں آپ كے كسى حكم كى مخالفت نہ كروں گا (69)

1\_ حضرت موسى (ع) نے حضرت خضر(ع) كے افعال اور جو ان سے سيكھنا تھا انكے در مقابل صبر وتحمل اختيار كرنے كا وعدہ ديا \_قال ستجدنى إن شاء الله صابراً ولا أعصى لك ا مرا

جملہ ''ستجدنى ...'' (آپ مجھے صابر پائيں گے) اس سے حكايت كررہاہے كہ حضرت موسى (ع) ايسے صبركى خبر دے رہے تھے

كہ جسكے آثار واضح ہونگے يہ تعبير ''سا صبر''يااس كى ما نند د وسر ے كلمات كے ساتھ مقائسہ كريں توان كى نسبت زيادہ تاكيد ليے ہوئے ہے\_

2\_ حضرت موسي(ع) نے حضرت خضر(ع) كى مكمل اطاعت اور ان كے فرامين سے نافرمانى نہ كرنے پر تاكيد كى \_

ستجدنى إن شاء الله صابراً ولا أعصى لك أمرا

3\_ حضر ت موسى (ع) ، حضرت خضر(ع) كو وعدہ ديتے ہوئے الله تعالى كى ياد اور كاموں ميں الہى مشيت كے كردار سے غافل نہ تھے \_ستجدنى إن شاء اللّه صابرا

4\_حضرت موسى (ع) نے اپنے معلم حضرت خضر(ع) كے مقابل مكمل ادب اورمتانت كا اظہار كيا \_

هل ا تّبعك ...ستجدنى ...ولا أعصي حضرت موسي(ع) كے كلام ميں ادب ومتانت كے بہت سے موارد موجود ہيں (الف) :اپنى در خواست كو استفہام سے شروع كيا(ھل ا تّبعك) (ب): حضرت خضر كے علم كے سرچشمہ كوعزت واحترام كى خاطر صيغہ مجہول كى صورت ميں ''عُلّمت''بيان كيا(ج) :انكے علم كو كمال لانے والا جانا (رشداً)(د): ان كے كچھ علم كوچاہا (مماعملت )(ھ):صبر كاواضح طورپر وعدہ نہيں ديابلكہ '' ستجدنى إن شاء الله ... '' كى صورت ميں ذكر كيا اور انكى نصيحتوں كو امر كے عنوان سے ليا اور وعدہ ديا كہ انكے كسى حكم كى نافرمانى نہ كريں گے (الميزان ج13)

5\_ حضرت موسي(ع) ، حضرت خضر(ع) كے علوم كے حصول كيلئے بہت مشتاق تھے\_

قال ستجدنى إن شا ء الله صابراًولا أعصى لك أمرا

6\_وعدوں اور آئندہ كاموں كے انجام دينے ميں ضمانت دينے پر، ہميشہ الہى مشيت كو ياد ركھنا چاہيے\_

ستجدنى إن شاء الله صابراً و لإ عصى لك أمرا

7\_صابرہونااور استاد كى اطاعت، علم سيكھنے كاادب اور شرط ہے \_ولإعصى لك أمرا

8\_ عن جعفر بن محمد(ع) ... قال موسى '' ستجدنى ان شاء الله صابراً ولإعصى لك أمراً''فلما استثنى المشيته قبله ...(1)امام صادق(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ موسي(ع) نے خضر(ع) سے كہا '' ستجدنى إن شاء الله صابراً ...'' پس چونكہ انہوں نے مشيت الہى كاذكر كيا (يعنى انشاء الله كہا) خضر(ع) نے انہيں قبول كرليا ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرايع ص6ح1 ب54، نورالثقلين ج3ص281ج154\_

اشتياق :علم حاصل كرنے كا اشتياق5

اطاعت:خضر كى اطاعت 2،معلم كى اطاعت 7

خضر :خضر كا احترام4 ، خضر كا علم 5،خضر كا قصہ 1،2،4،5

ذكر:الہى مشيت كا ذكر3; الہى مشيت كے ذكر كى اہميت 6;مشيت الہى كے ذكر كرنے كے آثار 8

ذكر كرنے والے :3روايت:8

علم حاصل كرنا:علم حاصل كرنے كى شرائط7;علم حاصل كرنے كے آداب 7; علم حاصل كرنے ميں صبر7

معلم :معلم كا احترام4

موسى (ع) :موسي(ع) كا ادب 4;موسي(ع) كا اشتياق 5; موسي(ع) كا صبر 1،8; موسي(ع) كا علم حاصل كرنا 1،5; موسي(ع) كا قصہ1،2،4،5;موسي(ع) كا معلم 5; موسى (ع) كا وعدہ 1،2،3

وعدہ:وعدہ كے آداب6

آیت 70

(قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَن شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْراً)

اس بندہ نے كہا كہ اگر آپ كو ميرے ساتھ رہنا ہے تو بس كسى بات كے بارے ميں اس وقت تك سوال نہ كريں جب تك ميں خود اس كا ذكر نہ شروع كردوں (70)

1\_حضرت خضر (ع) نے حضرت موسي(ع) كى اپنى ہمراہى كے حوالے سے در خواست پر مشروط موافقت كى \_

قال فإن اتبعتنى فلاتسئلنى عن شيئ

2\_حضرت خضر(ع) كى حضرت موسي(ع) كى ہمراہى كے حوالے سے يہ شرط تھى كہ وہ انكى وضاحت دينے سے پہلے خود كسى چيز كے بارے ميں سوال نہ كريں \_فلاتسئلنى عن شى حتّى ا حدث لك منه ذكرا

3\_ حضرت خضر (ع) چاہتے تھے كر حضرت موسي(ع) اسرار ورموز كو سمجھنے ميں عجلت سے كام نہ ليں اور ان پر بلا چوں چرا اپنى اتباع لازم نہيں كى \_

حتى ا حدث لك منه ذكرا

4\_حضرت خضر(ع) نے حضرت موسي(ع) كو آگاہ فرمايا كہ وہ جوانجام ديں گے دليل وحكمت سے خالى نہيں ہوگا\_

حتى ا حدث لك منه ذكرا

5\_ حضرت خضر(ع) نے حضرت موسي(ع) كووعدہ ديا كہ آخر ميں اپنے كام كے كچھ رموز، ان پر واضح كريں گے\_

ا حدث لك منه ذكرا

''منہ '' ميں ''من'' تبعيض كيلئے ہے اور يہ بتارہاہے كہ حضرت خضر(ع) نے اپنے عمل كى خصوصيات ميں سے كچھ بيان كرنے كا وعدہ دياتھا\_

6\_ آگاہى كے زمينہ فراہم ہونے سے پہلے سوال كرنے ميں عجلت، علم حاصل كرنے كے آداب سے نہيں ہے \_

فلا تسئلنى عن شيء حتّى ا حدث لك

خضر (ع) :خضر(ع) كے عمل كا راز بيان ہونا 4،5،خضر(ع) كى پيروى 3،خضر(ع) كے تقاضے3، خضر (ع) كى تعليمات 4، خضر(ع) كا قصہ 1،2،3،5،خضر(ع) كے وعدے5

سوال:سوال ميں عجلت6

علم حاصل كرنا:علم حاصل كرنے كے آداب6

موسي(ع) :موسي(ع) كى پيروى 3، موسي(ع) كے تقاضے1،موسي(ع) كاصبر 3 ، موسي(ع) كا قصہ 1،2،3،5،موسي(ع) كو وعدہ 5،موسي(ع) كى خضر (ع) كے ساتھ ہمراہي1،2

آیت 71

(فَانطَلَقَا حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئاً إِمْراً)

پس دونوں چلے يہاں تك كہ جب كشتى ميں سوار ہوئے تو اس بندہ خدا نے اس ميں سوراخ كرديا موسى نے كہا كہ كيا آپ نے اس لئے سوراخ كيا ہے كہ سواريوں كو ڈبوديں يہ تو بڑى عجيب و غريب بات ہے (71)

1 \_ حضرت موسي(ع) ،حضرت خضر(ع) كى شرط قبول كرتے ہوئے انكے ہمراہ چل پڑے \_فا نطلقا حتّى إذا ركبا فى السفينة'' انطلاق '' يعنى روانہ ہونا اور چلنا'' فانطلقا '' ميں ''فاء '' دلالت كررہى ہے كر موسي(ع) نے خضر(ع) كى شرائط قبول كى اور انہوں نے موسي(ع) كو ہمراہى كى اجازت دي\_

2\_ حضرت موسي(ع) اورخضر(ع) اپنى ہمراہى كے پہلے مرحلے ميں ايك كشتى ميں سوار ہوئے\_فانطلقا حتّى إذا ركبا فى السفينة

3\_ حضر ت موسى (ع) كے ہمسفر (يوشع(ع) ) حضرت موسى (ع) اور خضر(ع) كے سفر كے شروع ميں ہى ان سے جدا ہوگئے\_فانطلقا حتّى إذا ركبافى السفينة اس آيت ميں حضرت موسي(ع) كے پہلے ہمسفر ''يوشع(ع) '' كا نام نہيں ليا گيا ممكن ہے كہا جائے كہ بعد والے سفر ميں وہ نہيں تھے اور انہيں اجازت نہيں ملى تھى '' فانطلقا '' او ر'' ركبا'' ميں تثنيہ كى ضمير اس بات پر روشن گواہ ہے \_

4\_حضرت خضر(ع) نے كشتى پر سوار ہونے كے بعد اس ميں سوراخ كيا كہ كشتى والے غرق ہونے كے خطرہ ميں پڑ گئے \_حتى إذا ركبا فى السفينة خرقه '' خرق '' يعنى اور سوراخ كرنا اورتوڑنا

5\_ حضرت موسي(ع) حضرت خضر(ع) كے كشتى توڑنے كے عمل پر حيران رہ گئے اور ان پر اعتراض كيا \_

قال ا خر قتها لتغرق أهله

6\_ حضر ت خضر (ع) نے كشتى ميں سوراخ، دوسرے كشتى سوار لوگوں كى نگاہوں سے ہٹ كر كيا تھا\_

خرقها قال ا خرقتهالتغرق أهله

واضح سى بات ہے كہ اگر لوگوں كى نگاہوں كے سامنے سوراخ ہوتاتوسب ان پر اعتراض كرتے اور انہيں ايساكرنے سے روك ديتے يہ كہ صرف موسي(ع) نے اعتراض اس سے يہمعلوم ہو اكہ يہ كام دوسروں كى نگاہوں ہے ہٹ كر تھا \_

7\_ حضرت خضر كے عمل پر حضرت موسي(ع) كے اعتراض كى وجہ، كشتى والوں كا غرق ہونے كے خطرے ميں پڑنا تھا\_قال ا خرقتها لتغرق اهله

8\_حضرت موسى (ع) كى نظر ميں حضرت خضر(ع) كا كشتى كو نقصان پہنچا نا، ايك غلط اورناقابل توجيہكام تھا \_

لقد جئت شيئا إمرا

'' إمر '' سے مراد'' بہت برا'' او ر'''بہت عجيب '' ہے ''لسان العرب''

9\_ لوگوں كى جان كو خطرے ميں ڈالنا ،ايك مذموم او ر غلط كام ہے \_أخرقتها لتغرق اهلها لقد جئت شيئا إمرا

10\_حضرت خضر(ع) كے ہاتھوں سوراخ ہونے والى كشتى ميں مسافر موجود تھے \_ا خرقتها لتغرق اهله

11\_ حضرت موسى (ع) نے حضرت خضر(ع) سے بے گناہ انسانوں كو غرق كرنے جيسى غلطيوں كى نفى نہيں كى \_

ا خرقتها لتغرق اهلها لقد جئت شيئاً إمرا

12\_ لوگوں كو ضرور پہنچا نے والے مسائل سے بے اعتنائي كى اور غلط كا موں كے مقابل سكوت ، حضرت موسي(ع) كى طبيعت اور منش سے بعيد تھا\_اخرقتها لتغرق اهلها لقد جئت شيئا إمرا

خضر(ع) :خضر(ع) پر اعتراض 5; خضر(ع) پر اعتراض كا فلسفہ 7; خضر(ع) كا سفر 1،2،3;خضر(ع) كا قصد 1،2،3،4 ، 5 ،6 ،7،8،10،11; خضر(ع) كى عصمت 11; خضر(ع) كے تقاضوں كاقبول ہونا1;خضر(ع) كے عمل پر تعجب 5; خضر(ع) كے عمل كاناپسند يدہ ہونا8; خضر(ع) كے قصے ميں كشتى كے مسافر 7،10;خضر(ع) كے قصّہ ميں كشتى ميں سوراخ 5،6،8;كشتى ميں خضر(ع) 2،4،6

عمل :ناپسنديدہ عمل 9

لوگ:لوگوں كوضررپہنچا نے كاناپسنديدہ ہونا9

موسى (ع) :موسى (ع) كا اعتراض 5; موسى كا تعجب 5; موسى (ع) كا ذمہ دارى لينا12; موسى (ع) كا سفر 1،2،3; موسى (ع) كا قصہ1،2،3،4،5،6،7،8،11;موسى (ع) كشتى ميں 2 ; موسى (ع) كى خضر كے ساتھ ہمراہي1،2;موسى (ع) كى رائے 8،11;موسى (ع) كى سيرت 12;موسى (ع) كے اعتراض كا فلسفہ 7

نہى عن المنكر:نہى عن المنكر كى اہميت 12

يوشع (ع) :يوشع(ع) اور موسى (ع) كى جدائي 3

آیت 72

(قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْراً)

اس بندہ خدا نے كہا كہ ميں نے نہ كہا تھا آپ ميرے ساتھ صبر نہ كرسكيں گے (72)

1\_حضرت خضر(ع) نے حضرت موسى (ع) كے اعتراض كو ا ن كے صبر نہ كرنے پر اپنى پيش گوئي كے صحيح ہونے پر دليل شمار كيا اور اپنى پيش گوئي انہيں ياددلائي \_قال ا لم أقل إنك لن تستطع معى صبرا

2\_ اولياء خدا اور خصوصى الہى علوم كے حامل لوگو ں سے بہرہ مند ہونے كيلئے انكى صحبت ميں صبر وتحمل ضرورى شرط ہے \_ا لم أقل إنك لن تستيطع معى صبرا

يہ بات مسلّم ہے كہ حضرت موسى (ع) حصول علم كى خاطر حضرت خضر(ع) كے ہمراہ ہوئے تھے اور انہو ں نے صبر اور سوال كرنے ميں عجلت نہ كرنے كو لازمى شرط قرارديا تھا اس آيت ميں دوبارہ اس ضرور ى شرط پر تاكيد كى ہے\_

3\_ حضرت خضر(ع) نے حضرت موسى (ع) كو كشتى ميں عيب ڈالنے كے راز سے آگاہ نہ ہونے كى بناء پراس كام ميں ان كے خيال كوغلط قراديا\_أخرقتها لتغرق اهلها ...ألم أقل إنّك لن تستيطع معى صبرا

اولياء الله :اولياء الله سے بہرہ مند ہونے كے شرائط 2; اوليائ الله كى ہم نشينى كے آداب 2;اولياء الله كى ہم نشينى ميں صبر2

خضر(ع) :خضر(ع) كا قصّہ 1،3;خضر(ع) كى پيش گوئي 1; خضر(ع) كے قصّہ ميں كشتى ميں سوراخ3

علماء :علماء سے بہرہ مند ہونے كے شرائط 2;علماء كے ساتھ ہم نشينى كے آداب 2; علماء كے ساتھ ہم نشينى ميں صبر2

موسي(ع) :موسى (ع) كااعتراض 1;موسى (ع) كا قصہ1،3; موسى (ع) كى بے صبرى 1; موسى (ع) كى غلطى كرنا3;موسى (ع) كے علم كامحدودہونا3

آیت 73

(قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْراً)

موسى نے كہا كہ خير جو فروگذاشت ہوگئي اس كا مواخذہ نہ كريں اور معاملات ميں اتنى سختى سے كام نہ ليں (73)

1\_ حضرت موسى (ع) اپنى بے صبرى كے حوالے سے حضرت خضر(ع) كى بات يادآنے پر،اپنے اعتراض كى غلطى سمجھ گئے\_قال لا تؤاخذنى بما نسيت

2\_ حضر ت موسى (ع) نے حضرت خضر(ع) كى ہمراہى كى شرط كى پابند ى نہ كرنے اور ان پرغلط اعتراض كرنے كى بناء پر اپنے آپ كو گرفت كے لائق سمجھا اور حضرت خضر(ع) سے تقاضا كيا كہ وہ چشم پوشى فرمائيں \_

قال لا تؤاخذنى بما نسيت

3\_ حضرت موسى (ع) نے حضرت خضر(ع) سے كيے ہوئے اپنے عہد سے رو گرداني، بھولنے كى وجہ سے كى \_

قال لا تؤاخدنى بما نسيت

4\_ بھول چوك ايك قابل قبول عذر ہے\_لا تؤاخذنى بما نسيت

5\_اولياء الله اور كا مل ترين انسان، بھولنے كى صورت ميں بھى اپنى خطاء پر بھى خود كو گرفت ومواخذہ كا مستحق سمجھتے ہيں \_لا تؤاخذنى بما نسيت

حضرت موسى (ع) كى حضرت خضر(ع) سے گرفت نہ كرنے كى درخواست بتارہى ہے كہ بھولنے كى صورت ميں بھى خطاء قابل گرفت ہے \_

6\_نبوت كى حدود سے ہٹ كر ذاتى امور ميں انبياء پر بھول چوك كا عارض ہونا، ممكن ہے \_

قال لا تؤاخذنى بما نسيت

7\_ حضرت موسى (ع) نے اپنى بھول اور عہد كى پابندى نہ كرنے كى بناء پر حضرت خضر(ع) سے در گزر كرنے اور سختى نہ كرنے كا تقاضا كيا \_قال لا تؤاخذنى بما نسيت ولا ترهقنى من أمرى عسرا

''ارہاق'' سے مراد'' كسى كو سخت كام پر لگانا '' (قاموس) ''لا ترہقنى ''كا مطلب يہ ہے كہ دشوار كام ( مثلاجدا ہونا اور ہمراہى كى اجازت ختم كرنا ) مجھ سے نہ ليں اور مجھے زحمت ميں نہ ڈاليں يہ ذكر كرنا ضرورى ہے كہ ''عسراً''لا ترہقنى كا دوسرا مفعول ہے \_

8\_حضرت خضر(ع) سے جدائي اور ان كے علوم كے حصول سے محروم رہ جانا حضرت موسى (ع) كے ليے ايك دشوار كام تھا \_لاتؤاخذنى بما نسيت ولا ترهقنى من أمرى عسرا

''من أمري'' ميں امر سے مراد حضرت خضر كى اتباع اور ان سے علم كا حصول ہے \_آيت كے اس حصہ سے مراد يہ ہے كہ ہمراہى كى اجازت ختم كرتے ہوئے مجھے ميرے كام اور مقصد ميں مشكل اور زحمت ميں نہ ڈاليں \_

9\_حضرت موسى (ع) ،حضرت خضر(ع) كى ہمراہى پر بہت اصرار كيے ہوئے تھے \_

لا تؤاخذنى ...ولا تر هقنى من أمرى عسرا

انبياء :انبياء كى عصمت 6;انبياء كے بھولنے كى حدود 6

انسان :انسان كامل، كى نظر 5

اولياء الله :اوليا ء الله كا بھولنا 5; اولياء الله كى خطا ء كے آثار 5;اولياء الله كى گرفت كے اسباب 5; اولياء الله كى نظر 5

بھولنا :

بھولنے كا عذر 4

خضر :خضر سے معذرت خواہى 2،7;خضر كا قصہ 1،2 ،3 ،7

خود :خود پر سرزنش 5

عذر :قابل قبول عذر 4

موسى (ع) :موسى (ع) كا اعتراض رد ہونا 1; موسى (ع) كا بھولنا 7; موسى (ع) كا علم حاصل كرنا 8; موسى (ع) كا عہد اورخضر (ع) 3;موسى (ع) كا قصہ 1،2،3،7; موسى (ع) كى بے صبرى 1; موسى (ع) كى خضر(ع) سے جدائي 8;موسى (ع) كى خضر(ع) كے ساتھ ہمراہى 9;موسى (ع) كى عہد شكنى 2، 3;موسى (ع) كى فراموشى كے آثار 3;موسى (ع) كى مشكلات 8;موسى (ع) كى معذرت طلبي2،7 موسى (ع) كے تقاضے 9

آیت 74

(فَانطَلَقَا حَتَّى إِذَا لَقِيَا غُلَاماً فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْساً زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئاً نُّكْراً)

پھر دونوں آگے بڑھے يہاں تك كہ ايك نوجوان نظر آيا اور اس بندہ خدا نے اسے قتل كرديا موسى نے كہا كہ كيا آپ نے ايك پاكيزہ نفس كو بغير كسى نفس كے قتل كرديا ہے يہ تو بڑى عجيب سى بات ہے (74)

1\_حضرت خضر(ع) نے حضرت موسى (ع) كى معذرت كو قبول كيا اور انہيں اپنى ہمراہى كى اجازت دى \_فانطلق

''فانطلقا'' ميں ''فائ'' فصيحہ ہے جو كہ كچھ جملات كے حذف ہونے كو بيان كررہى ہے مشلاً يہ كہ خضر(ع) نے موسى (ع) كى معذرت كو قبول كيا اوراسے اپنى ہمراہى كى اجازت دى وہ دونوں كشتى سے اتر گئے اور چل پڑے \_

2\_ حضرت موسى (ع) اور خضر(ع) كشتى كے واقعہ كے بعد اس سے اتر گئے اور خشكى والى جگہ پر انہوں نے ايك نوجوان سے ملاقات كى \_فانطلقا حتّى إذا لقيا غلام

''غلام''يعنى وہ كہ جسكى مونچھيں تازہ ہى نكلى ہوں (معجم مقاييس اللغة)

3\_ خطا كا ر لوگوں كى معذرت قبول كرنا اور انكى معافى اور در گزر كرنے كى درخواست قبول كرنا ، اولياء الله كى صفات ميں سے ہے \_لا تؤاخذنى بما نسيت ...فانطلقا

4\_ حضرت خضر(ع) نے نوجوان كو ديكھتے ہى اسے قتل كرديا\_حتى إذا لقيا علماً فقتله

''فقتله'' ميں ''فاء ''پر عطف سے ظاہر يہ ہے كہ حضرت خضر نے بغير كسى تمہيد و مقدّمے كے نوجوان سے ملتے ہى اسے قتل كرديا \_

5\_ حضرت موسى (ع) نے اس مقتول نوجوان كوبے گناہ جانا اور خضرسے اسكے قتل كرنے پر شديد اعتراض كيا \_قال أقتلت نفساً زكية بغير نفس لقد جئت شيئا ً نكرا''زكوة'' سے مراد طہارة اور '' صلاحيت ' ' نمو ، بركت اور مدح ہے ( لسان العرب) آيت ميں ''زكيہ '' سے مراد، نوجوان كے گناہ سے طاہر اور پاك ہونے كى توصيف كرنا ہے \_

6\_جرم كے ثابت ہونے سے پہلے، قانون يہ ہے كہ مجرم نہيں ہے \_ا قتلت نفساً زكية بغير نفس

موسى (ع) نے مقتول نوجوان كو پاك و پاكيزہ سمجھا\_ يہ كہ حضر ت موسى (ع) كو كہا ں سے معلوم تھا كہ اس نوجوان نے كسى كو قتل نہيں كيا ہے كہ اس سے قصاص ليا جائے دو احتمال ہيں (1) جرم ثابت ہونے سے پہلے قانون برائت ہے \_(2) حقيقت سے غيبى علم كے ذريعہ مطلع ہونا \_مندرجہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بناء پر ہے \_

7\_حضرت موسى (ع) بعض، پوشيدہ امور سے آگاہ تھے \_ا قتلت نفساً زكية بغير نفس

حضرت موسى (ع) كا مقتول نوجوان كے قاتل نہ ہونے سے آگاہى ممكن ہے انكے غيبى علوم كى بناء پر ہو\_

8\_حضرت موسي(ع)، غلط اورخلاف شرع افعال كے حوالے سے شديد حساس تھے \_قال ا قتلت نفساً زكيةبغير نفس

پہلے سے وعد ہ اور عہد كے باوجود، حضرت موسى (ع) (ع) كا حضرت خضر(ع) پر اعتراض بتارہا ہے كہ ان چيزوں كے حوالے سے حضرت موسي(ع) اس قدر حساس تھے كہ ان كى وجہ سے ياتو اپنا وعدہ اور عہد بھول گئے يا اسے نظر انداز كرديا تھا \_

9\_ قاتل سے قصاص لينا اوراسے قتل كے جرم ميں قتل كرنا، حضرت موسي(ع) كى شريعت ميں جائز تھا\_

ا قتلت نفساً زكية بغير نفس

''بغير نفس '' كے مفہوم سے معلوم ہوتا ہے كہ اگر كسى كو قصاص كى بناء پر قتل كيا جائے تو حضرت موسى (ع) كى نگاہ ميں قابل قبول تھا اور وہ اس صورت ميں حضرت خضر(ع) پر اعتراض نہ كرتے\_

10\_بے گناہ شخص كو قتل كرنا، برا اور غلط كام ہے ''لَقَد جئت شياً نكراً''

''نكراً'' صفت مشبہ ہے اور ''منكر '' كا معنى ديتى ہے يعنى قبيح ،ناپسنديدہ اور غلط كام \_

11\_ عن أبى عبداللّه(ع) ...بينما العالم يمشى مع موسى (ع) إذا هم بغلام يلعب قال

:''فوكزه العالم ، فقتله\_ فقال له موسى (ع) : ا قتلت نفساً زكية بغير نفس لقد جئت شيئاً نكراً؟ ''قال :'' فا دخل العالم يده فاقتلع كتفه فا إذا عليه مكتوب : كافر مطبوع''(1)

امام صادق (ع) سے روايت نقل ہوئي ہے ...اس وقت كہ عالم ( خضر (ع) ) موسى (ع) كے ہمراہ جارہے تھے يكدم ايك لڑكے سے ملے كہ جو كھيل رہا تھا\_ امام(ع) فرماتے ہيں كہ اس عالم نے اسے گھونسا ما را اور اسے قتل كرديا موسى (ع) نے اسے كہا : ا قتلت نفساً ذكية بغير نفس ...؟ امام فرماتے ہيں : اسكے بعد عالم نے ہاتھ بڑھا يا اور لڑكے كا كندھا نكالا كہ جس پر لكھا ہوا تھا كافر مطبوع ( يعنى وہ كافر كہ جس پر كفر كى مہرلگى ہو )

12\_ عن أبى عبداللّه(ع) : ...وخرجا (موسي(ع) وخضر(ع) ) على ساحل البحر فإذا غلام يلعب مع غلمان ...فتورّ كه العالم فذبحه (2)

امام صادق(ع) سے روايت نقل ہوئي ہے ...وہ دونوں (موسي(ع) اورخضر(ع) ) دريا كے ساحل پر كشتى سے نكلے يكدم ايك لڑكے سے ملے كہ جو دوسرے چندلڑكوں سے كھيل رہاتھا ...پس اس عالم (خضر(ع) ) نے اسے 1پنے زانو پر ڈالا اور ذبح كرديا //اوليا ء الله :اوليا ء الله كا عفو كرنا3;اوليا ء الله كى صفات3/بے گناہ لوگ:بے گناہ لوگوں كے قتل كا ناپسنديدہ ہونا 10//خضر (ع) :خضر(ع) پر اعتراض 5،11; خضر(ع) كا سفر 1;خضر(ع) كا قصہ 1،2،4،5،11،12;خضر(ع) كى نوجوان سے ملاقات 2; خضر(ع) كے قصہ ميں نوجوان كاقتل 4،11،12;خضر(ع) كے قصّہ ميں نوجوان كے قتل كا فلسفہ 11;خضر(ع) كے قصّہ ميں نوجوانوں كى بے گناہى 5

خطاكار لوگ:خطاكارلوگوں كومعاف كرنا3;خطاكار لوگوں كى معذرت قبول كرنا3

روايت :11،12//عمل :ناپسنديدہ عمل10

قانون برائت :6قصاص:قصاص كے احكام9;يہوديت ميں قصاص9

موسي(ع):موسي(ع) كا اعتراض 5،11; موسى (ع) كادينى تعصّب8 ; موسي(ع) كاسفر1 ; موسي(ع) كاعلم غيب 7; موسي(ع) كا قصہ 1،2،4 ،5،11 ،12;موسي(ع) كى خضر كے ساتھ ہمراہى 1;موسي(ع) كى فكر 5; موسي(ع) كى معذرت قبول ہونا1;موسي(ع) كى نوجوان كے ساتھ ملاقات 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2ص335ج53 ، نورالثقلين ج3ص286،ح167\_

2) تفسير عياشى ج2 ص333ح47 ،نورالثقلين ج3ص1516\_

آیت 75

(قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِي صَبْراً)

بندہ صالح نے كہا كہ ميں نے كہا تھا كہ آپ ميرے ساتھ صبر نہيں كرسكتے ہيں (75)

1\_حضرت خضر(ع) نے دوسرى بار اور بڑے واضح انداز ميں حضرت موسى كى بے صبرى او ر بلاوجہ سوالات پر انہيں تنبيہ اور خبر دار كيا \_لقد جئت شيئاً نكراً \_ قال ا لم أقل لك

حضرت خضر(ع) كى دوسرى تنبيہ ميں كلمہ '' لك '' آيا ہے اس كلمہ كے اضافہ ہونا اور يہ وضاحت كہ حضرت موسي(ع) كے بارے ميں يہ كلام آيا ہے، انكے سوال كے صحيح نہ ہونے پر تاكيد ہے \_

2\_ حضرت خضر(ع) نے يہ كہ موسي(ع) انكے كاموں پر صبر نہيں كر سكتے تيسرى بار تاكيد كى ہے \_

قال ا لم ا قل لك إنّك لن تستيطع معى صبرا

حضرت خضر(ع) نے ايك دفعہ حضرت موسى (ع) كے ساتھ ملاقات كى ابتداء ميں اور دوسرى دفعہ كشتى والے واقعہ كے بعد ايسااور تيسرى مرتبہ نوجوان كے قتل كے بعد جملہ بيان كيا كہ جس ميں عربى عبارت كے حوالے سے چند مرتبہ تاكيد موجود ہے ''إنّك لن تستيطع معى ...''

3\_حضرت خضر(ع) كى اپنے كاموں كے مقابل حضرت موسى كى بے صبرى كے حوالے سے پيشگوئي حقيقت كے مطابق تھى \_لقد جئت شيئاً نكراً\_ قال ا لم ا قل لك إنك لن تستيطع معى صبرا

4\_نوجوان كے قتل كرنے كى غرض كے حوالے سے حضرت موسي(ع) كى لا علمى كى طرف حضرت خضر (ع) نے اشارہ كرتے ہوئے انكے اعتراض كو غلط جانا اوراس كوان ميں تحمل و صبر كے كم ہونے كے سلسلہ ميں اپنى شناخت كے درست ہونے پر علامت كے قرار ديا \_لقد جئت شيئاً نكراً \_ قال ا لم ا قل لك إنّك لن تستيطع معى صبرا

5\_ الله تعالى كے خاص اولياء اور علوم الہى كے حامل لوگوں كى صحبت سے فيض اٹھانے كيلئے صبراور تحمل، ضرورى شرط ہے \_

قال ا لم ا قل لك إنك لن تستيطع معى صبرا

اولياء الله :اولياء الله سے فائدہ اٹھانے كى شرائط 5;اولياء الله ہم نشينى كے آداب5; اولياء الله كى ہم نشينى ميں صبر 5

خضر (ع) :خضر(ع) كا قصہ 1،2،3،4;خضر(ع) كى پشيكوئي كا پور ا ہونا 3; خضر(ع) كى تشبہات 1; خضر(ع) كے قصہ ميں نوجوان كا قتل 4

علماء :علماء سے فائدہ اٹھانے كى شرائط 5; علماء كے ساتھ ہم نشينى كے آداب 5;علماء كے ساتھ ہم نشينى ميں صبر 5

موسى (ع) :موسي(ع) كا اعتراض رد ہونا 4; موسي(ع) كا عجز 2;موسي(ع) كا قصہ 1،2،3،4;موسي(ع) كو خبردار كيا جانا 1;موسى (ع) كى بے صبرى 1،2،3،4

آیت 75

(قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْراً )

موسى نے كہا كہ اس كے بعد ميں كسى بات كا سوال كروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ ركھيں كہ آپ ميرى طرف سے منزل عذ رتك پہنچ چكے ہيں (76)

1\_حضرت موسى (ع) نے حضرت خضر(ع) سے انكے غير معمولى كا موں كے مقابلہ ميں اپنے صبر كرنے كے حوالے سے آخرى مہلت مانگى \_قال إن سا لتك عن شى بعد ها فلا تصاحبنى

2\_ حضرت موسى (ع) نے اپنے آپ كو دوبارہ سوال كرنے (تيسرى دفعہ خلاف ورزى كرنے ) كى صورت ميں حضرت خضر(ع) كى مصاحبت سے محروميت كا لائق سمجھا\_قال إن سا لتك عن شى بعد ها فلا تصاحبني

3\_ خطا كرنے والوں اور بھول جانے والوں كو تين بار، مہلت دينا مناسب ہے \_

قال إن سا لتك عن شى بعد فلا تصاحبني

حضرت موسى (ع) نے تيسرى دفعہ اپنى بے صبرى كا مظاہرہ كرنے اور حضرت خضر(ع) كے حكم كى خلاف ورزى كرنے كى صورت ميں اپنے آپ كو حضرت خضر(ع) كى مصاحبت سے جدائي اور محروميت كا لائق

سمجھا لہذا كہہ سكتے ہيں كہ لوگوں كو تين مرتبہ مہلت دينا ،قابل قبول ہے \_

4\_ حضرت موسى (ع) نے حضرت خضر(ع) كے كردار كو تحمل كرنے اور ان كى ہمراہى سے عاجزى كا اعتراف كرليا\_

قال ... قد بلغت من لدنى عذرا

5\_ حضرت موسى (ع) نے يہ اعتراف كرليا كہ حضرت خضر كے كاموں كے مقابلہ ميں ان كے خاموش رہنے كى خلاف و رزى كے نتيجہ ميں ميں ان سے جدائيكے سلسلہ ہيں حضرت خضر(ع) معذور ہيں \_

قال ان سألتك قد بلغت من لدنى عذرا

جملہ ''قد بلغت من لدنى عذراً'' يعنى ميرى نظر ميں آپكے پاس مصاحبت چھوڑنے پر قابل قبول عذرہے يہ جملہ '' قد '' كے قرينہ كے مطابق ''إن سا لتك ... '' سے مربوط نہيں ہے بلكہ حضرت موسي(ع) كا اعتراف ہے كہ آپ ہمراہى چھوڑ نے كا حق ركھتے ہيں ليكن ميں ايك اور مہلت چاہتا ہوں \_

6\_اپنے اوپر تنقيد اور اپنے حوالے سے فيصلہ كرنے ميں انصاف كرنا اور اپنے اعمال كى ذمہ دارى قبول كرنا، بلند اور شائستہ صفات ہيں \_إن سا لتك عن شى بعد ها فلا تصاحبنى قد بلغت من لدنى عذرا

اسكے باوجود كہ حضرت موسى (ع) نے پہلے مرحلہ ميں بھول جانے كے عذر كو بيان كيا ليكن اس مرحلہ ميں سب سے پہلے اپنے عمل كى ذمہ دارى كو قبول

كيا اور دوسرايہ كہ اپنے حوالے سے انصاف سے فيصلہ صادر كيا اور حضرت خضر(ع) كو اپنے سے جدا ہونےكے سلسلہ ميں بر حق جانا\_بھول جانے والے :بھول جانے والوں كو مہلت 3

خضر (ع) :خضر(ع) كى ہمراہى سے محروميت كے اسباب 2; خضر(ع) كا عذر 5; خضر (ع) كا قصہ 1،2،4،5;خضر(ع) كى طرف سے مہلت طلب كرنا 1//خطا كا ر لوگ :خطا كاڑ لوگوں كو مہلت 3

خود :خود پر تنقيد 6//ذمہ دارى لينا :6

صفات :اچھى صفات 6

فيصلہ كرنا :فيصلہ كرنے ميں عدالت 6

موسى (ع) :موسي(ع) كا اقرار 4،5; موسي(ع) كا عجز 4; موسي(ع) كا قصہ 1،2،4،5;موسي(ع) كا مہلت لينا 1;موسي(ع) كى بے صبرى 5; موسي(ع) كى رائے 2; موسي(ع) كى عہد شكنى 5;موسي(ع) كے سوالوں كے آثار 2

آیت 77

(فَانطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَن يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَاراً يُرِيدُ أَنْ يَنقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْراً)

پھر دونوں آگے چلتے رہے يہاں تك كہ ايك قريہ والوں تك پہنچے اور ان سے كھانا طلب كيا ان لوگوں نے مہمان بنانے سے انكار كرديا پھر دونوں نے ايك ديوار ديكھى جو قريب تھا كہ گر پڑتى بندہ صالح نے اسے سيدھا كرديا تو موسى نے كہا كہ آپ چاہتے تو اس كى اجرت لے سكتے تھے (77)

1\_ حضرت خضر(ع) نے حضرت موسي(ع) كى مہلت كى درخواست قبول كى اور انہيں تيسرى بار اپنى ہمراہى كا موقع ديا \_

إن سا لتك عن شيئ: بعد ها فلا تصاحبني ... فا نطلقا

2\_ حضرت موسى (ع) اور خضر(ع) اپنے سفر اور حركت كرنے كى راہ ميں ايك آبادى تك پہنچے اور وہاں كے لوگوں سے ملاقات كى \_فانطلقا حتّى إذا ا تيا أهل قرية

يہ كہ كون سى آبادى انكى راہ ميں آئي بہت سے احتمالات ہيں ان ميں ايك احتمال يہ ہے كہ وہ شہرناصرہ ہے جو كہ ساحل دريا پر واقع تھا اس كو مجمع البيان نے امام صادق عليہ السلام سے روايت كيا ہے \_

3\_حضرت موسى (ع) اورخضر(ع) نے بھوك محسوس كرتے ہوئے شہروالوں ، سے غذا اور خوراك كا تقاضا كيا \_

استطعما أهله''يضيّفوهما '' كے قرنيہ كى بناء پر '' استطعام '' سے مرادسفر كو جارى ركھنے كيلئے غذامہيا نہيں چاہى تھى بلكہ حضرت موسى (ع) اور حضرت خضر(ع) اس وقت بھوكے تھے \_

4\_شہر والوں ميں سے كوئي بھي، حضرت موسى (ع) اور خضر(ع) كى ميزبانى اورانہيں كھانا كھلانے كيلئے تيار نہيں ہوا\_

استطعمإهلها فا بوا أن يضيّفوهم

''ابائ'' سے مراد'' انكا ر كرنا اور نہ كرنا'' ہے \_

5\_ جس شہر ميں حضرت موسي(ع) اور حضرت خضر(ع) داخل ہوئے تھے وہاں كے لوگ مہمان كى خدمت اور غريب نوازى جيسى صفات سے عارى تھے \_فا بوا ا ن يضيّفوهم

6\_ مسافروں كى ميزبانى اور راستے كى مشكلات كا شكار ہونے والوں كو كھانا كھلانا، ايك پسنديدہ كام ہے \_

استطعما أهلها فا بو ا ا ن يضيّفوهم

حضرت موسى (ع) اور خضر(ع) نے صرف كھانا مانگا ليكن قرآن شہروالوں كى يہ توصيف كررہا ہے كہ انہوں نے مہمان كى خدمت كرنے سے انكار كيا يعنى چاہيے يہ تھا كہ لوگ ان دونوں كو اپنا مہمان بناتے اور غذاكے علاوہ كو ئي بھى چيز دينے سے دريغ نہ كرتے\_

7\_پيغمبرى كے مقام پر فائز ہوتے ہوئے بھى لوگوں سے اپنى مادى احتياج كا تقاضا،غير مناسب نہيں ہے \_

استطعما ا هله حضرت موسى (ع) اور خضر(ع) نبى تھے پھر بھى انہوں نے لوگوں كے سامنے اپنى احتياج كا اظہار كيا پس معلوم ہوا كہ اس قسم كى درخواست، پيغمبر وں اور اولياء كيلئے نامناسب نہيں ہے \_

8\_ حضرت موسى (ع) اور خضر(ع) نے اس آبادى ميں ايك ايسى ديوار كو ديكھا جوگرنے اور خراب ہونے والى تھى \_

فوجدا فيها جداراً يريد ان ينقض ''انقضاض'' مادہ'' قضض'' سے ہے اسكا معنى ''بكھر نا'' ہے (قاموس ) فعل ''يريد'' كا استعمال كہ جو عام طور پر با اختيار موجودات كيلئے استعمال ہوتا ہے يہاں بطور استعارہ ہے يعنى ديوار اس حدتك گرنے كے خطرہ ميں تھى كہ گويا خودگرنے اورخراب ہو كر بكھرنے كا عزم كر چكى ہو\_

9\_حضرت خضر(ع) نے گر نے والى ديوار كو درست اور تعمير كيا \_يريد ا ن ينقضّ فا قامه

10\_گرنے والى ديوار كى حضرت خضر(ع) كے ہاتھوں تعمير، شہر كے لوگوں كى نگاہوں كے سامنے انجام پائي \_

حتى إذا ا تيا ا هل قرية ...فا قامه

شہر ميں داخل ہو نا اور شہر ميں ديوار كا پايا جانا، جيسا كہ آيت ميں ''فوجدا فيھا جداراً'' كى تعبير سے معلوم ہوتا ہے ممكن ہے اس طرف اشارہ ہو كہ لو گ حضرت خضر(ع) كے افعال كى طرف متوجہ تھے \_

11\_ حضر ت خضر(ع) نے ديوار كى تعمير اور اسكے كھڑا كرنے ميں حضرت موسي(ع) سے مدد نہيں مانگى \_

فأقامه

''أقامه '' كا مفرد آنا ممكن ہے اس حوالے سے ہو كہ ديوار كى تعمير صرف حضرت خضر(ع) كے ہاتھوں انجام پائي اگر چہ اس سے پہلے '' استطعما'' تثنيہ كى صورت ميں آيا ہے يعنى دونوں كے غذا مانگنے كو بيان كيا گيا ہے \_

12\_ حضرت خضر(ع) نے ديوار كى تعمير كى اجرت دريافت كرنے كے امكان كے باوجود كوئي چيز دريافت نہيں كى \_

قال لو شئت لتخذت عليه أجرا

حضرت موسي(ع) كى طرف سے اجرت دريافت كرنے كى بات اسى صورت ميں درست ہے جب اسكے لينے كا امكان موجود ہو \_

13\_ با جود اسكے كہ غذا كے حصول كيلئے اجرت كى احتياج تھي، حضر ت خضر (ع) كے اپنے كا م كے مقابلہ اجرت نہ چاہنے پر حضرت موسي(ع) ناراض اور شاكى تھے \_استطعما ا هلها ...قالو شئت لتّخذت عليه أجرا

حضرت خضر(ع) اور حضرت موسى (ع) نے لوگوں سے مفت غذاكا مطالبہ كيا چونكہ خريدنے كيلئے انكے پاس رقم نہ تھى لہذا حضرت موسى (ع) نے ديوار كا كام مكمل ہونے پر اجرت كى بات كى تا كہ اس ذريعہ سے غذا خريدى جائے \_

14\_ حضرت موسى (ع) كے زمانے ميں كام كى اجرت دينے كے نظام كا موجود ہونا\_قال لو شئت لتّخذت عليه أجرا

15\_ كام كے انجام دينے كے بعد اجرت كى مقدار كا معين كرنا، صحيحاور قابل اجرائہے \_لو شئت لتخذت عليه أجرا

16\_ كام لينے والے كى در خواست كے بغير انجام ديتے گئے كاموں كے مقابلہ ميں اجرت لينا جائز ہے \_لو شئت لتّخذت عليه أجر لوگوں كى بد فطرتى اور پستي، انسان كو كا ر خير اور ذمہ دارى ادا كرنے سے نہ روكے \_استطعما ا هلها فا بوا ...فا قامهاگر چہ شہر والے،بد فطرت اور برے تھے ليكن اسى حالت ميں حضرت خضر(ع) نے بغير كسى ناگوار ى كے اپنى ذمہ دارى ادا كى \_لوگوں كا سرد رويہ آپكے كام ميں سستى اور دير كا باعث نہ بنا \_

18\_اجرت حاصل نہ كرنے كے حوالے سے حضرت موسى (ع) كى حضرت خضر(ع) سے شكايت آميز بات اپنے عہد سے تيسرى مخالفت تھى \_قال لوشئت لتّخذت عليه أجرا

19\_ عن جعفر بن محمد (ع) ...''فانطلقا حتّى إذا ا تيإ هل قرية '' وهى الناصرة (1)امام صادق(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آيت شريفہ ميں قرية سے مراد قريہ ناصرہ ہے \_

20\_عن جعفر بن محمد (ع) ...''فوجدا فيها جداراً يريد أن ينقضّ'' فوضع الخضر يده عليه فا قامه (2)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرايع ص61،ب54، بحارالانوار ،ج 13 ،ص287،ح4\_

2)علل الشرايع ص61 ،ب54،ح1،بحارالا نوار جلد13،ص287،ح4\_

امام صادق(ع) سے روايت نقل ہوئي ہے كہ حضرت خضر(ع) اور حضرت موسى (ع) نے ايك ديوار كو پايا جو گرنے والى تھى حضرت خضر(ع) نے اس پراپنا ہاتھ ركھا اور اسے سيدھا كرديا \_

21\_ عن ا بى عبدالله (ع) : ...فوجدافيها جداراً يريد ا ن ينقضّ فا قامه قال : لوشئت لتّخذت عليه ا جراً خبزاً نا كله فقد جُعنا (1)امام صادق(ع) سے روايت نقل ہوئي ہے كہ ...حضرت خضر(ع) اور موسي(ع) نے اس آبادى ميں ايك ديوار ديكھى كہ جوگرنے والى تھى تو حضرت خضر(ع) نے اسے سيدھا كيا موسي(ع) نے كہا: اگر آپ چاہتے تو اس كام كى اجرت لے ليتے يعنى روٹى لے ليتے تاكہ ہم كھاليں كيونكہ ہم بھوكے ہيں \_

ابن سبيل :ابن سبيل كو كھانا كھلانا6//اجرت :اجرت كے احكام 15،16

انبياء :انبياء كى مادى ضروريات 7//پستى :پستى كے آثار 17

خضر (ع) :خضر(ع) سے شكوہ 13;خضر(ع) كا سفر 2; خضر(ع) كا قصہ1،2، 3، 4 ،5،8،9،10،1،2 1،13،18،19،20، 21; خضر(ع) كى اہل ناصرہ سے ملاقات 2خضر(ع) كى بھوك 3; خضر(ع) كى غذا كيلئے در خواست 3; خضر(ع) كى غذا كيلئے در خواست كا رد ہونا 4;خضر(ع) كے ساتھ عہد شكنى 18; خضر(ع) كے قصہ ميں ديوار كى تعمير 9،10،11،20;خضر(ع) كے قصہ ميں ديوار كى تعمير كى اجرت 12،13،21;خضر(ع) كے قصہ ميں ديوار كى خرابى 8;خضر(ع) كے قصہ ميں شہر 2،5; خضر(ع) كے قصہ ميں شہر والے 4; ناصرہ ميں خضر(ع) 19

ذمہ دارى :ذمہ دارى كوپورا كرنے كى اہميت 17

روايت :19،20،21//عمل:پسنديدہ عمل 6

عمل صالح :عمل صالح كى اہميت 17//كام :كام كى اجرت 15،16

كام لينے والے :كام لينے والوں كا كردار 16//مسافرين :مسافرين كى پذيرائي 6

موسى (ع) :موسي(ع) كا سفر 2; موسى (ع) كا شكوہ 13،18;موسى (ع) كا قصہ 1،2،3،4،5،8،9،10 ،11،12، 13 ، 18 ، 19 ، 20،21;موسى كى اہل ناصرہ سے ملاقات 20; مو سى (ع)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشيج2ص،333،ح47،نوارالثقلين ، ج 3،ص278،ح151\_

كى بھوك 3; موسى (ع) كى عہد شكنى 18; موسي(ع) كى غذا كيلئے در خواست كا رد ہونا 4; موسي(ع) كى غذا كيلئے در خواست كرنا 3; موسى (ع) كى طرف سے مہلت مانگے جانے كا قبول كيا جانا 8; موسى (ع) كے زمانہ ميں كام كى اجرت 14; موسى (ع) ناصرہ ميں 19

ناصرہ :ناصرہ كے رہنے والوں كى خصلتيں 5

آیت 78

(قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع عَّلَيْهِ صَبْراً)

بندہ صالح نے كہا كہ يہ ميرے اور تمھارے درميان جدائي كا موقع ہے عنقريب ميں تمھيں ان تمام باتوں كى تاويل بتادوں گا جن پر صبر تم نہيں كرسكے (78)

1\_ حضرت موسي(ع) كى حضرت خضر(ع) سے كيئے ہوئے عہد كى تيسرى با رمخالفت ( اجرت لينے كى بات كرنا )، دونوں كى آپس ميں جدائي شروع ہونے كا باعث بنى \_قال لو شئت لتخذت ...قال هذا فراق بينى و بينك

يہ كہ'' ہذا ''كس چيزطرف اشارہ ہے بہت سے احتمالات ہيں ان ميں سے ايك احتمال يہ بھى ہے كہ يہ حضرت موسى (ع) كى بات كى طرف اشارہ ہو يعني''هذا القول سبب فراق بيننا''

2\_ حضرت خضر(ع) كے كاموں كو تحمل كرنے كے حوالے سے حضرت موسى (ع) كى عاجزي، انكے تيسرے سوال اور اعتراض پر ثابت ہوگئي \_قال هذا فراق بينى وبينك سا نبّئك بتا ويل ما لم تستطع عليه صبرا

3\_ حضرت خضر(ع) حضرت موسى (ع) كى آخرى غلطى پر ان سے جدا ہونے كيلئے محكم دليل اور قابل قبول عذر ركھتے تھے \_قد بلغت من لدنّى عذراً ...قال لوشئت لتخذت عليه أجراً\_ قال هذا فراق بينى و بينك

مندرجہ بالا مطلب كى بناء يہ ہے كہ پچھلى آيت ميں ''قد بلغت ...'' كى عبارت ''ان سا لتك ...'' كا نتيجہ ہو \_

4\_ حضرت خضر(ع) نے حضرت موسى (ع) كو اطمينان دلا يا كہ جدا ہونے سے پہلے انہيں اپنے عجيب وغريب كاموں كے اسرار سے آگاہ كريں گے\_سا نبّئك بتاويل مالم تستطع عليه صبرا

5\_ انبياء اور اولياء كے تحمل اور افعال كى نوعيت آپس ميں مختلف ہوتى ہے \_سا لنبّئك بتاويل مالم تستطع عليه صبرا

6\_ حضرت خضر كے ظاہر ى طور پر ناقابلقبول كام ، باطن اور صحيح حقيقت پر مشتمل تھے \_

سا نبّئك بتا ويل مالم تستطع عليه صبرا

''تا ويل '' كى بناء ''ا ول ''يعنى '' پلٹا نا'' ہے آيت ميں '' مآل '' كے معنى ميں ہے يعنى وہ حقائق اور مصلحتيں جن كى بناء پر حضرت خضر(ع) كے كام انجام پائيں تو ضرورى ہے كہ ظاہرى طور پر حضرت خضر كے نا گوار كاموں كو انہى مصلحتوں كى طرف لوٹا يا جائے \_

7\_ وہ علم جو حضرت موسى (ع) ، حضرت خضر(ع) سے سيكھنا چاہتے تھے وہ واقعات كى تاويل اورتحليل كا علم اور واقعات كے پس پردہ حقائق كى پہچان، كا علم تھا \_هل ا تّبعك على أن تعلّمن ممّا علمت ... سا نبّئك بتاويل ما لم تسطيع عليه صبرا

8\_ حوادث كے رموز كو جاننے كے علم اوركائنات ميں پيدا ہونے والے مسائل كے حقيقى اسباب كو جاننے كى روش، ايك تجرباتى اور عملى روش ہے\_سا نبّئك بتا ويل ما لم تستطع عليه صبرا

9\_ حضرت موسى (ع) حواد ث كى تاويل كے علم كو سيكھنے كى روش پر صبر نہيں كر سكتے تھے \_

سا نبّئك بتاويل ما لم تستطع عليه صبرا

10\_ حوادث كى تاويل او رتحليل كے علم كو حاصل كرنے اور خضر(ع) جيسے علما ء كيصحبت اختيار كرنے كيلئے حضرت موسى (ع) كے صبر سے زيادہ صبر اور ان سے بڑھ كر قوت وتحمل كى ضرورت ہے \_سا نبّئك بتا ويل مالم تستطع عليه صبرا

انبياء :انبياء كا صبر5;انبياء كے درجات 5//اولياء الله :اولياء الله كا صبر 5;اوليا ء الله كے درجات 5

حوادث:حوادث كى تحليل كے علم كا حصول 7، حوادث كى تحليلكے علم كوحاصل كرنے كى روش 8، حوادث كى تحليل كے علم كو حاصل كرنے كى شرائط 10//خضر :خضر(ع) پر اعتراض 2; خضر(ع) سے سيكھنا 7;خضر(ع) كا عذر 3; خضر(ع) كا قصہ 1،2،3،4; خضر(ع) كى ہم نشينى كى شرائط 10; خضر(ع) كى ہم نشينى ميں صبر 10; خضر(ع) كے ساتھ عہد شكنى 1;خضر(ع) كے عمل كا راز4،6//علماء :علماء كى ہم نشينى كى شرائط 10; علماء كى ہم نشينى ميں صبر 10

موسى (ع) :موسى (ع) اور حوادثكى تحليل كا علم 9;موسى (ع) اور خضر كى جدائي 1،3;موسى (ع) كا اعتراض 2;موسى (ع) كا عجز 2; موسى (ع) كا علم غيب 7 ; موسى (ع) كا قصہ 1،2، 3، 4; موسى (ع) كى بے صبر ى 2،9; موسى (ع) كى خواہشات 7; موسى (ع) كى عہد شكنى 1

آیت 79

(أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْباً)

يہ كشتى چند مساكين كى تھى جو سمندر ميں باربرداردى كا كام كرتے تھے ميں نے چاہا كہ اسے عيب دار بنادوں كہ ان كے پيچھے ايك بادشاہ تھا جو ہر كشتى كو غصب كرليا كرتا تھا (79)

1\_ كشتى كو عيب دار بنانے سے حضرت خضر(ع) كا مقصد يہ تھا كہ اسے غاصب بادشاہ كے لوٹنے سے نجات دلائي جائے\_

أما السفينة ...فا ردت ا ن أعيبها ...يأخذ كلّ سفينة غصبا

اگر چہ يہ كافى تھا كہ حضرت خضر(ع) كہتے كہ ميں نے اسے عيب دار بنايا ليكن انہوں نے كہا ہے كہ ميں نے پختہ ارادہ كيا كہ اسے عيب دار بناؤں تا كہ يہ نكتہ بيان كريں كہ جو كچھ كيا توجہ كے ساتھ اور اسكو غصب سے بچانے كيلئے كيا \_

2\_ حضرت خضر(ع) كے ہاتھوں سوراخ ہونے والى كشتى ايكمسكين گروہ كى ملكيت ميں تھى اور انكے حصول رزق كا فقط يہى وسيلہ تھا \_فكانت لمساكين يعملون فى البحر

3\_ حضرت موسى (ع) كے زمانہ ميں كشتى اور دريائي حمل ونقل در آمد كے ذارئع تھے \_فكانت لمساكين يعملون فى البحر

4\_ قرار دا د كے ساتھ باہم شراكت جائز ہے اور گذشتہ اديان ميں بھى يہ چيز موجود تھى \_فكانت لمساكين يعملون فى البحر

5\_ محروم لوگوں كى آخرى حد تك پشت پناہى اور انكے فائدہ كيلئے مخفيانہ كوشش، حضرت خضر(ع) كى ذمہ داريوں ميں سے تھى \_فا ردت ا ن اعيبها وكان وراء هم ملك يا خذ كل سفينة غصبا

6\_كام اور در آمد كا ہونا، محروم لوگوں پر'' مسكين ''كا عنوان ،صادق آنے سے مانع نہيں ہے \_وامَّا السفينةفكانت لمساكين

اگرچہ كشتى والوں كے پاس كشتى اور در آمد تھى ليكن ان پر لفظ ''مسكين '' كا اطلاق ہوا ہے لہذا كسى طرح كا كام اور در آمدكانہ ہونا، عنوان ''مسكين '' كے صادق آنے سے تعلق نہيں ركھتا ہے \_

7\_ حضرت موسى (ع) اور خضر(ع) كى داستان كے زمانہ ميں ايك ظالم اور غاصب حكومت موجود تھي\_وكان وراء هم ملك يا خذ كل سفينة غصبا ''ورائ'' ہر پوشيدہ جگہ كو كہتے ميں خواہ وہ سامنے ہى كيوں نہ ہو ( قاموس )اس بناء پر غاصب سلطان، مساكين اور كشتى والوں كے پيچھے لگا ہوا تھا يا ان كے آگے تھا اورانہوں نے دوران سفراس كاسامنا كرنا تھا\_

8\_ حضرت موسى (ع) اور خضر(ع) كى داستان كے زمانہ ميں ايك بادشاہ، تمام صحيح وسالم كشتيوں كو اس علاقہ ميں قبضہ ميں لے ليتا تھا \_وكان وراء هم ملك يا خذ كل سفينة غصبا

''ا ن اعيبہا '' كے قرينہ سے يہاں '' كل سفينة'' سے مراد ''كل سفينة صالحة'' ( پر صحيح و سالم كشتى )ہے \_

9\_ لوگوں كے مال و متاع پر قبضہ كرنا، چاہے حاكموں كى طرف سے ہى كيوں نہ ہو ايك غلط چيز ہے \_

وكان وراء هم ملك يا خذ كل سفينة غصبا

10\_ حضرت خضر(ع) اورموسى (ع) كو سوار كرنے والى كشتى كا معيوب ہونا موجب بنا كہ بادشاہ اسے قبضہ ميں لينے سے باز رہا \_فا ردت ا ن ا عيبها وكان وراء هم ملك يا خذ كل سفينة غصبا

11\_ ايك بڑے اور يقينى نقصان سے بچانے كيلئے كسى كے مال كو ضرر پہنچانا جائز ہے \_

فا ردت ا ن ا عيبها وكان وراء هم ملك يا خذ كل سفينة غصبا

12\_ الله تعالى كے خاص اوليائ، غاصب حاكموں كو ناكام بنانے اور محروم لوگوں كے حقوق كى حفاظت ميں كو شان ہوتے ہيں \_فا دت ا ن ا عيبها وكان وراء هم ملك يا خذكل سفينة غصبا

13\_ كشتى كے حوالے سے حضرت خضر(ع) كا عمل، اس قانون كا ايك مصداق اورنمونہ ہے كہ جس ميں مہم چيز كے ساتھ ٹكراؤ ميں اہم چيز كو ترجيح دى جاتى ہے\_وامَّا السفينة فكانت لمساكين ...يا خذ كل سفينة غصبا

14\_ حضرت خضر(ع) بعض پيش آنے والے حادثات سے آگاہ تھے اور انكے مقابلہ ميں احساس ذمہ دارى ركھتے تھے \_

وكان وراء هم ملك يا خذ كل سفينة غصبا

احكام :4اولياء الله :

اولياء الله كى ذمہ دارى 12; اولياء الله كى ظلم سے جنگ 12

حمل و نقل :حمل ونقل كى تاريخ 3

خضر (ع) :خضر(ع) كا ذمہ دارى قبول كرنا14; خضر(ع) كا علم غيب 14; خضر(ع) كى ذمہ دارى 5;خضر(ع) كا قصہ 1، 8،13;خضر(ع) كے زمانہ ميں حكومت 7;خضر(ع) كے زمانہ ميں كشتيوں كا قبضہ ميں ليا جانا 8; خضر (ع) كے قصہ ميں بادشاہ كا ظلم 7،8;خضر(ع) كے قصہ ميں بادشاہ كا لوٹ مار كرنا 1;خضر(ع) كے قصہ ميں كشتى كے مالكوں كا فقير ہونا 2; خضر(ع) كے قصہ ميں كشتى كے مالكوں كا محروم ہونا 2; خضر(ع) كے قصہ ميں كشتى كے قبضہ ميں ليے جانے سے مانع 10;خضر(ع) كے قصہ ميں كشتى ميں سوارخ كا فلسفہ 1،13;خضر(ع) كے قصہ ميں كشتى ميں سوارخ كرنے كے آثار 10

شراكت :شراكت كے معاملہ كا جائز ہونا 4; اديان ميں شراكت كا معاملہ 4; شراكت كے معاملہ كى تاريخ 4; شراكت كے معاملہ كے احكام 4

غصب :غصب كا ناپسنديدہ ہونا 9

مساكين :مساكين سے مراد 6;مساكين كا كام 6; مساكين كى حمايت 5; مساكين كى در آمد 6; مساكين كے مال و متاع كى حفاظت 12

معيار :معيار ميں مقابلہ 13

موسى (ع) :موسى (ع) كا قصہ 8; موسى (ع) كے زمانہ ميں حكومت 7; موسى (ع) كے زمانہ ميں حمل ونقل كے ذارئع 3; موسى (ع) كے زمانہ ميں كسب كے زرائع 3; موسى (ع) كے زمانہ ميں كشتيوں كا غصب 8; موسى (ع) كے زمانہ ميں كشتى رانى 3

آیت 80

(وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَاناً وَكُفْراً)

اور يہ بچّہ \_ اس كے ماں باپ مومن تھے اور مجھے خوف معلوم ہوا كہ بہ بڑا ہوكر اپنى سركشى اور كفر كى بناپر ان پر سختياں كرے گا (80)

1\_ حضرت خضر(ع) كا لڑكے كو قتل كرنے كا مقصد، اسكے والدين كو كفر و طغيان سے بچانا تھا \_

وا مَّا الغلام ...فخشينا أن يرهقهما طغياناً وكفرا

''إرہاق'' سے مراد كسى كو ايسے كام پرآمادہ كرنا كہ جو اسكے ليے انجام دينا انتہائي مشكل و سخت ہو (قاموس )

2\_حضرت خضر (ع) كے ہاتھوں ، قتل ہونے والے نوجوان كے والدين، مؤمن و سر كشى اور نافرمانى سے دور لوگ تھے \_فخشينا ا ن يرهقهما طغياناً وكفرا

''طغيان '' بہت زيادہ نافرمانى كى راہ ميں آگے نكل جانا ( مفرادت راغب )

3\_ وہ نوجوان كہ جسے حضرت خضر(ع) نے قتل كيا وہ كا فر تھا\_وا مَّا الغلام فكان ا بواه مؤمنين

نوجوان كے والدين كے ساتھ فقط مؤمن كا لفظ آنا بتاتا ہے كہ وہ كا فر تھا اوريہ كہ وہ والدين كو كفر كى طرف مائل كرنے ميں اثر انداز ہو سكتا تھا يہ بھى اسكے كفر كى تائيد كر رہا ہے \_

4\_ مقتول نوجوان كے والدين ،اپنے بيٹے كے زندہ رہنے كى صورت ميں اس كے ہاتھوں متاثر ہو كر نہ چاہتے ہوئے بھى سركشى اوركفر كى طرف چلے جاتے \_فكان ا بواه مؤمنين فخشينا ا ن يرهقهم

5\_ مؤمنين كے ايما ن كى حفاظت اور انہيں كمزورى اورنابودى سے محفوظ ركھنے كى كوشش كرنا، حضرت خضر(ع) كى ذمہ داريوں ميں سے تھا \_فخشينا ا ن يرهقهماطغياناً و كفرا

6\_ ايمان، انتہائي قيمتى گوہر ہے كہ كوئي چيز اسكا مقابلہ نہيں كرسكتى \_فكان ا بواه مؤمنين فخشينا ا ن يرهقهما طغياناً وكفر الله تعالى نے والدين كے ايمان كى حفاظت كيلئے انكے عزيز فرزند كوان سے جدا كردياتاكہ انكاايمان محفوظ رہے ايسا ايمان ايك قيمتى متاع ہے كہ جس پر بيٹے كى قربانى آسان ہے \_

7\_ الله تعالى كى پوشيدہ حماتيوں كے حامل مؤمنين، كفر اور معصيت سے دور ہيں \_فكان ا بواه مؤمنين فخشينا ا ن يرهقهم

8\_ حضرت خضر، الہى احكام پر عمل كرنے والے تھے نہ كہ اپنى ذاتى خواہشات كو پورا كرتے تھے \_فخشينا ا ن يرهقهم

''خشينا '' ميں ضمير ''نا '' مندرجہ بالا مطلب پر اشارہ ہوسكتى ہے \_ بعد والى آيات ميں جملہ ''وما فعلتہ عن ا مرى '' بھى اسى نكتہ كى وضاحت كررہا ہے \_

9\_ اولاد كا صالح نہ ہونا، والدين كے كفر اور سركشى كى طرف ميلان كا باعث ہو سكتا ہے \_

فكان ا بواه مؤمنين فخشينا ا ن يرهقهما طغياناً وكفرا

10\_ انسان كے جبلى احساسات، اسكے معنوى اور ايمانى ميلانات ميں اہم اثر ركھتے ہيں \_

فكان ا بواه مؤمنين فخشينا ا ن يرهقهما طغياناً وكفرا

حضرت خضر(ع) بيٹے كو والدين سے لے ليتے ہيں تا كہ وہ اپنے فطرى تعلقات اور احساسات كى وجہ سے كفر اور سركشى كى طرف مائل نہ ہوں \_ يہ نكتہ بتارہاہے كر ميلانان\_ احساسات سے متاثر ہوتے ہيں \_

11\_كفر اور سر كشيميں اضافہ كے اسباب سے مقابلہ كرنا اور انہيں آگے بڑ ھنےسے رو كنا ضرورى ہے\_فخشينا ا ن ير هقهما طغياناً و كفرا اگر چہ حضرت خضر(ع) كا كام غيب اور اسرار سے آگاہ ہونے كى بناء پر تھا ليكن يہ كفر كو بڑھنے سے روكنے اور اسكے سبب كو ختم كرنے كى ضرورت كوبتا رہا ہے \_

12\_ سر كشى اور الہى حدود سے تجاوز، انسان كے كفر كى طرف مائل ہونے كا باعث ہے \_ير هقهما طغياناً و كفرا

احتمال يہ ہے كہ طغيان كو كفر پر مقدم كرنے كى وجہ يہ ہوكہ طغيان ميں مبتلا ء ہونا، كفر كى طرف جانے كى وجہ ہے\_

13\_ الله تعالى كا والدين كے ايما ن كى حفاظت كرنا ، انكے بچوں كيلئے بعض ناگوار حادثات پيدا ہونے كا باعث ہے \_

فكان ا بواه مؤمنين فخشينا ا ن يرهقهما طغياناً وكفرا

14\_ مؤمن كا بعض مشكلات اورنقائص ميں مبتلا ہونا اسكے ايمان كے محفو ظ رہنے كا فلسفہ ہے \_

فكان ا بواه مؤمنين فخشينا ا ن يرهقهم

احساسات :احساسات كے آثار 10

الله تعالى كى حدود :الله تعالى كى حدود سے تجاوز كرنے كے آثار 12

الله تعالى كى حمايتيں :الله تعالى كى حمايتوں كے شامل حال لوگ 7الله تعالى كے كام كرنے والے :8

اقدار:6

ايمان :ايمان كا باعث 10;ايمان كى قدرو قيمت 6

خضر (ع) :خضر(ع) كا كردار 8; خضر(ع) كا كفر سے مقابلہ كرنا 1;خضر(ع) كا قصہ 1،4;خضر(ع) كى ذمہ دارى 5; خضر(ع) كے قصہ ميں نوجوان كا كفر 3; خضر(ع) كے قصہ ميں نوجوان كا كردار 4;خضر(ع) كے قصہ ميں نوجوان كے قتل كا فلسفہ 1;خضر(ع) كے قصہ ميں نوجوان كے والدين كا ايمان 2;خضر(ع) كے قصہ ميں نوجوان كے والدين 1،4; خضر(ع) كے قصہ ميں نوجوان كے والدين كا مطيع ہونا 2

سركشى :سر كشى سے مقابلہ كرنے كى اہميت 11; سركشى كا پيش خيمہ 9 ;سر كشى كے آثار 12

فرزند :خراب فرزند كا كردار 9;فرزند كى مشكلات كا باعث 13

كفر :كفر سے مقابلہ كرنے كى اہميت 11; كفر كا پيش خيمہ 9،12

مؤمنين :مؤمنين اور كفر 7; مؤمنين اورگناہ 7; مؤمنين كا محفوظ ہونا 7،14;مؤمنين كى حمايت5; مؤمنين كے امتحان كا فلسفہ 14; مؤمنين كے فضائل7

ميلانات :معنوى ميلانات كا باعث 10

والدين :والدين كے ايمان كى حفاظت 13

آیت 81

(فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْراً مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْماً)

تو ميں نے چاہا كہ ان كا پرورگار انھيں اس كے بدلے ايسا فرزند ديدے جو پاكيزگى ميں اس سے بہتر ہو اور صلہ رحم ميں بھى (81)

1\_ نوجوان كو قتل كرنے سے حضرت خضر(ع) كا مقصد اسكے والدين كيلئے پرہيز گار اور مہربان بيٹے كو حاصل كرنے كى فضاتيار كرنا تھا \_فا ردنا ا ن يبدلهما ربّهما خيراً منه ذكوة وا قرب رحما

آيت ميں ''زكاة'' سے مراد طہارت اور گناہوں سے پاكيزگى ہے ''رحم'' اور ''رحمت'' كا ايك معنى ہے\_ اگر چہ حضرت خضر نے اپنى اس كلام ميں مقتول نوجوان كيلئے پاكيزگى اور مہربان ہونے كا انكار نہيں كيا ليكن ممكن ہے حضرت موسى (ع) كى بات سے متناسب كہ انہوں نے مقتول نوجوان كو ''نفس ذكيہ '' كا عنوان ديا اپنى كلام كو انہوں نے اسم تفضيل كے قالب مين بيان كيا تھے ليكن حقيقت ميں مقتول نوجوان رحمت و پاكيزگى سے عارى تھا يااس كا انجام آخر گناہ اور بے رحمى تھا\_

2\_ حضرت خضر (ع) اور انكے مانند دوسرے لوگ، الله تعالى كے ارادہ كو عملى جامہ پہنانے والے ہيں \_

فا ردنا أن يبد لهما ربّهم ''أردنا '' والى كلام ميں اگر چہ كہنے والے صرف حضرت خضر(ع) تھے \_ ليكن ضمير، جمع كى لائي گئي ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت خضر(ع) چاہتے تھے يہ نكتہ سمجھا ئيں كہ وہ اس عزم ميں تنہا نہيں تھے بلكہ انكے كام كے پيچھے الہى ارادہ كا ر فرما تھا دو سرے طرف ''ربّ'' كو ''يبدل '' كيلئے فاعل ذكر كيا تا كہ اس واقعہ كے حقيقى كردار كو واضح كريں اور اپنے ارادہ كو الله تعالى كے ارادہ كے تحت ہونے كو بيان كريں \_

3\_ غير صالح فرزند كواٹھا كر اسكى جگہ صالح فرزند عطا كرنا ،مؤمن والدين كيلئے الله تعالى كى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے \_

يبد لهما ربّهما خيراً منه

4\_ صالح اور مہربان فرزند كى عطا، ايك الہى نعمت ہے \_يبد لهما ربّهما خيراً منه زكوة وا قرب رحما

5\_ بعض مصيبتوں اورناگوار حادثات ميں مؤمن كيلئے مصلحت اور خير ہوتى ہے \_

وا مّا الغلام ...فا ردنا ا ن يبد لهما ربّهما خيراً منه زكوة وا قرب رحما

6\_ ايك شائستہ فرزند كى خصوصيات ميں سے اسكا پاك و صالح اور والدين كى نسبت بہت محبت كرنے والاہونا ہے \_

يبد لهما ربّهما خيراً منه زكوة وا قرب رحما

7\_ الله تعالي، مؤمن كا پشت پناہ اور اسكى خيرو مصلحت كافيصلہ كرنے والا ہے \_

فكان ا بواه مؤمنين ...فا ردنا أن يبد لهما ربّهما خيراً منه زكوة

8\_عن أبى عبدالله (ع) فى قول الله :''فا ردنا أن يبد لهما ربّهما خيراً منه ...''قال ا نه ولدت لهما جاريةفولدت غلاماً فكان نبياً(1) امام صادق (ع) ، الله تعالى كى اس كلام ''فا ردنا أن يبدلہما ربّہما خيراً منہ ...''كے بارے ميں فرماتے ہيں كہ بے شك مقتول كے والدين كے ہاں ايك بيٹى پيدا ہوئي اور اس بيٹى سے ايك بيٹا پيدا ہوا كہ جو مقام نبوت پر فائز ہوا \_

9\_عن ا بى عبدالله (ع): ...''فى قول الله عزوجل : فا ردنا أن يبد لهما ربّهما خيراً منه زكاة وا قرب رحماً '': ا بدلهما الله به جارية ولدت سبعين نبيا ...''(2)

امام صادق عليہ السلام سے الله تعالى كى اس كلام ''فأردنا أن يبد لهما ربّهما خيرا ً منه زكوة'' كے بار ے ميں روايت ہوئي كہ الله تعالى نے مقتول كے والدين كو اسكى جگہ ايك بيٹى عطا كى جس كى نسل سے ستر انبياء پيدا ہوئے ...''

الله تعالى :الله تعالى كى خير خواہى 7; الله تعالى كى ربوبيت كى علامات 3; الله تعالى كى نعمات 4;اللہ تعالى كے ارادہ كے تحت چلنے والے 2//الله تعالى كى پشتى پناہى :الله تعالى كى پشت پناہى كے شامل حال لوگ 7

انبياء :انبياء كا كردار 2

خضر (ع) :خضر(ع) كا كردار 2;خضر(ع) كا قصہ 1،8،9; خضر(ع) كے قصہ ميں نوجوان كے قتل كا فلسفہ 1; خضر(ع) كے قصہ ميں نوجوان كے والدين 1;خضر(ع) كے قصہ ميں نوجوان كے والدين كى نسل 8،9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2 ، ص336، ح59، نورالثقلين ج3 ، ص286، ح170\_2) كافى ج6 ،ص7 ،ح11،نورالثقلين ج3 ، ص286، ح 174\_

روايت :8،9

فرزند :صالح فرزند كا پاك ہونا 6; صالح فرزند كا جگہ لينا 3; صالح فرزند كى صفات6; صالح فرزند كي

مہربانى 6; فاسد فرزند كى ہلاكت 3

مصيبتں :مصيبتوں كا خير ہونا 5; مصيبتوں كا فلسفہ 5

مؤمنين :مؤمنين كا پشت پناہ 7;مؤمنين كى مصلحتيں 5، 7; مؤمنين كيلئے خيرخواہ ہونا 7

نعمت :صالح فرزند كى نعمت 4; مہربان فرزند كى نعمت 4

والدين :والدين كے ساتھ مہربانى 6

آیت 82

(وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحاً فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْراً)

اور يہ ديوار شہر كے در يتيم بچّوں كى تھى اور اس كے نيچے ان كا خزانہ دفن تھا اور ان كا باپ ايك نيك بندہ تھا تو آپ كے پروردگار نے چاہا كہ يہ دونوں طاقت و توانائي كى عمر تك پہنچ جائيں اوراپنے خزانے كو نكال ليں \_ يہ سب آپ كے پروردگار كى رحمت ہے اور ميں نے اپنى طرف س كچھ نہيں كيا ہے اور يہ ان باتوں كى تاويل ہے جن پر آپ صبر نہيں كرسكے ہيں (82)

1\_ حضرت خضر(ع) نے حضرت موسى (ع) كيلئے پرانى ديوار كو تعمير كرنے كى وجہ بيان كى \_وا مَّا الجدار ...ما فعلته عن أمري

2\_ حضرت خضر(ع) كے ہاتھوں ، تعمير ہونے والى ديوار دو يتيم لڑكو ں كى ملكيت ميں تھى \_وا مَّإلجدار فكان لغلمين يتيمين

3\_ باوجود اسكے كہ ديوار كے مالك اس آبادى ميں نہيں تھے حضرت خضر(ع) نے ديوار كى تعمير كى \_

فكان لغلمين يتيمين فى المدينة

يہ احتمال بے كہ اس آيت ميں پچھلى آيات كى مانند ''القرى ة '' آنے كى بجائے ''المدينہ '' آنا شايد اس جہت كيلئے ہو كہ وہ دونوں يتيم لڑكے اس آبادى ميں نہيں تھے بلكہ كسى اور شہر ميں تھے اور وہ شہر جيسا كہ '' المدينہ '' الف و لام سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت خضر(ع) اور موسى (ع) كيلئے جانا پہچانا تھا \_

4\_ديوار كو تعمير كرنے سے حضرت خضر(ع) كا مقصد يہ تھا كہ شہرميں رہنے والے دونوں لڑكوں كا خزانہ اسكے نيچے محفوظ رہے \_وا مَّا الجدار فكان لغلمين يتيمين فى المدينه وكان تحته كنزلهم

5\_ حضرت خضر(ع) ديوار كے مالكوں كے والد كے بارے ميں جانتے تھے اوراسكى زندگى كى اچھائيوں اوراعمال صالح سے با خبر تھے \_وكان ا بوهما صلح

6\_ باپ كا صالح ہونا، حضرت خضر كے ان يتيم بچوں كےمفادات كى حمايت كرنے كا سبب بنا \_وا مَّا الجدار فكان لغلامين يتيمين ...وكان أبوهماصالح جملہ '' وكان أبوہما صالحاً'' ديواركو تعمير كرنے كى علت ہے\_

7\_ يتيموں كے باپ كا نيك اور صالح ہونا،ان دونوں كا بڑ ے ہوكر اپنے پوشيدہ خزانے كو پانے كے الہى ارادے كا سرچشمہ تھا\_و كان أبوهما صالحا ً فا راد ربّك أن يبلغاً أشدّ هما و يستخرجا كنزهم

كلمہ ''اشد'' جمع كے ہم وزن مفرد ہے يا ايسى جمع ہے كہ جسكا مفرد نہيں ہے اسميں اہل لغت كا اختلاف ہے بعض اسے ''شدة'' كى جمع سمجھتے ہيں (لسان العرب) بہر صورت اس سے مراد ، جسمانى اور عقلى بلوغ اور استحكام ہے \_

8\_ صالح افرادكے بچوں كے ساتھ انكے والدين كى اچھائي كى بناء پر مناسب رويہ ضرورى ہے \_

و كان ا بوهماصالحاً فا رادربّك

9\_ باپ كا صالح اور شائستہ ہونا، بچوں كے سعادت مند اور نيك بخت ہونے ميں مو ثر ہے \_

كان ا بوهما صالحاً فا راد ربّك أن يبلغاً ا شدهما ويستخرجا كنزهم

10\_صالح افراداور انكے بچوں كے مفادات كى حفاظت ميں اللہ تعالى كے غيبى اسباب، دخالت ركھتے ہيں \_

فا راد ربّك أن يبلغا أ شدّ هما ويستخرجا كنزهمارحمةمن ربّك

ديوار كى تعمير اور يتيموں كے مفادات كى حفاظت اگرچہ ايك خاص واقعہ ہے ليكن آيت ميں عمومى پيغام ہے اوروہ يہ كہ والدين كے اعمال صالحہ كى بناء پر بچوں كے مفادات كى بھى حفاظت ہوگى \_

11\_ضرورت مند بچوں كے مستقبل كى خاطر كچھ مال و متاع، بچا كر ركھنا ايك شائستہ كام ہے \_

وكان تحته كنزلهماوكان أبوهماصالحا

اس مطلب ميں فرض يہ ہوا ہے كہ يتيموں كے باپ نے اپنے بچوں كے مستقبل كى خاطر كچھ مال ديوار كے نيچے چھپا ياہے اسكے صالح ہونے كے اعتبار سے تعريف، يہ نكتہ دے رہى ہے كہ اسكى دور انديشى بھى بہت مناسب تھى اور حضرت

خضر(ع) كا اس پوشيدہ خزانے كى حفاظت كرنا اوراس واقعہ كى خصوصيات كا قران ميں آنا اس شخص كى اچھى تدبير سے حكايت كررہاہے \_

12\_استحكام اور عقلى بلوغ، اموال ميں تصرف كے جائز ہونے كى شرط ہے \_فا راد ربّك ا ن يبلغا ا شدّهما ويستخرجا كنزهم

13\_اللہ تعالى كى طرف سے صالح باپ كے يتيم بچوں كى پشت پناہى اور انكے اموال كى حفاظت، اسكى رحمت وربوبيت كا ايك جلوہ تھى \_فا رادربّك ... رحمة من ربّك '' رحمة''فعل ''ا راد'' كيلئے مفعول لہ ہے يعنى يتيم بچوں كے خزانے كے باقى رہنے كے سلسلہ الله تعالى كا ارادہ، اسكى رحمت كى بناء پر تھا\_

14\_يتيموں اورصالح افراد كے لواحقين كى مددكرنا اور انكے اموال كى حفاظت، الله تعالى كے نزديك پسنديدہ كام ہے \_

فا رادربّك ...رحمة من ربّك

15\_ الله تعالى كى رحمت، اسكى ربوبيت كا جلوہ ہے \_رحمة من ربّك

16\_ حضرت خضر(ع) نے حضر ت موسى (ع) كو وسيع الہى تدبير كى طرف توجہ كرتے ہوئے، يتيموں كے اموال كى حفاظت كا سرچشمہ الله تعالى كى وسيع ربوبيت كوقرار ديا\_فا راد ربّك

حضر ت خضر(ع) نے '' ربّ'' كوضمير خطاب كى طرف (ربّك) مضاف كرتے ہوئے حضرت موسى (ع) كے ليے يہ نكتہ بيان كيا كہ اگرچہ ديوار كى تعمير نے آپكوغذا فراہم كرنے اور جسمانى تربيت ميں كوئي مدد نہيں كى ليكن آپكا مالك ومدبر ، يتيموں كا مالك و مدبر بھى ہے \_

17\_حضرت خضر(ع) نے سب عجيب وغريب كام، الله تعالى كے حكم كى بناء پر انجام ديئےن ميں انكى كوئي ذاتى رائے شامل نہيں تھى \_رحمة من ربّك وما فعلته عن ا مري

''مافعلتہ'' ميں مفعول كى ضمير ،آيت كے ذيل كے قرينہ كى مددسے ان تمام كا موں كے جامع كى طرف لوٹ جاتى ہے مثلاً'' جوكچھ تونے ديكھا'' ''ياوہ جوميں نے انجام ديا''\_

18\_حضرت خضر(ع) ، الله تعالى كے فرمان كے سامنے سرتسليم خم كيے ہوئے تھے \_رحمة من ربّك وما فعلته عن ا مريحضرت خضر(ع) نے موسي(ع) كوقانع كرنے كيلئے اپنے تمام كاموں كواللہ تعالى كے فرمان كى طرف نسبت دى \_

19\_اللہ تعالى اپنے ارادہ كو پايہ تكميل تك پہنچا نے اور اس كودائر ہ عمل ميں لانے كيلئے اسباب وعلل سے كام ليتاہے

\_فا رد نإ ن يبدلهما ...فا راد ربّك ... رحمة من ربّك ومافعلته عن ا مر ي الله تعالى نے مؤمنين،انكى اولاد اور محرومين، لوگوں كى نسبت اپنى ربوبيت كو حضرت خضر كوكشتى كو سوراخ كرنے و غيرہ ...كا حكم ديتے ہوئے متحقق كيا \_

20\_ كائنات كے حقائق اور اسرارسے حضرت خضر (ع) كى آگاہى اور انكے بار ے ميں الله تعالى كے ارادے سے مطلع ہونا، انكے علم لدنى كا ايك نمونہ تھا \_وعلّمنه من لدناً علماً ...رحمة من ربّك وما فعلته عن أمري

21\_حضرت موسى (ع) آخر كار حضرت خضر(ع) كے عجيب وغريب كاموں كے اسرارسے آگاہ ہوئے اور بعض واقعات كى توجيہ اور تاويل كو ان سے سيكھا \_ذلك تاويل ما لم تسطع عليه صبرا

''لم تسطع'' اصل ميں '' لم تستطع '' تھا يہاں حرف تاء كوتخفيف كيلئے حذف كيا ہے\_

22\_ حضرت خضر اورموسى (ع) كى داستان ميں حوادث كاسرچشمہ، الله تعالى كا ارادہ تھا اوريہ بہت مشكل تفسير كا حامل اوراس خاص آگاہى كا محتاج ہے جو اسكى جانب سے پہنچے \_وما فعلته عن أمرى ذلك تاويل مالم تسطع عليه صبرا

23\_ حضرت خضر(ع) نے حضرت موسى (ع) كو اپنے كاموں كے اسرار تعليم دينے كے بعد انكے مقابلہ موسى (ع) كى بے صبرى پر نا پسنديدگى كا اظہار كيا \_ذلك تا ويل ما لم تسطع عليه صبرا

24\_اولياء الہيكے عجيب و غريب كاموں ميں بے صبرى كا مظاہرہ كرنے اور جلد بازى سے فيصلہ كرنے سے پرہيزكرنا ضرورى ہے\_ذلك تا ويل ما لم تسطع عليه صبرا

حضرت موسي(ع) اور خضر(ع) كى تمام داستان سے معلوم ہوتا ہے كہ اولياء الله كے كاموں كا اپنے كا موں سے مقائسہ نہيں كرنا چاہيے بلكہ صبر كرنا چاہيے اور زبان پرنا روا بات نہيں لانا چاہيے كيونكہ انكے اسرار سے آگاہ ہونا، ہر ايك كے بس ميں نہيں ہے \_

25\_كا ئنات كے مصائب اور حوادث، دقيق او ر اساسى توجيہ و تفسير ركھے ہوئے ہيں \_ذلك تا ويل مالم تسطع عليه صبر حضرت موسى (ع) اور خضر(ع) كى پورى داستان يہ نكتہ واضح كررہى ہے كہ ناگہانى واقعات اور مثبت يا منفى حوادث كو غير صحيح نہيں سمجھنا چاہيے بلكہ اس كام كے پشت پردہ غيبى ہاتھ ہے كہ جس نے حوادث كويہ شكل عطا كى \_

26\_ فى المجمع فى قوله : ''وكان تحته كنزلهما '' ...وقيل : كان كنزا من الذهب والفضة ...رواه ا بوالدرد اء عن النى (ص) (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ج6،ص753،نورالثقلين ج3 ص289،ح184\_

مجمع البيان ميں الله تعالى كے اس كلام '' وكان تحته كنزلهما ''كے بارے ميں آيا ہے كہ وہ سونا اور چاندى پر مشتمل خزانہ تھا اس بات كو ابو الدرد اء نے پيغمبر اكرم سے روايت كيا ہے\_

27\_ ''عن الرضا (ع) قال : كان فى الكنز الذى قال الله ''وكان تحته كنزلهما'' لوح من ذهب فيه : بسم الله الرحمن الرحيم محمد رسول الله (ص) عجبت لمن أيقن بالموت كيف يفرح و عجبت لمن أيقن بالقدر، كيف يحزن و عجبت لمن را ى الدينا وتقلبّها با هلها كيف يركن إليها وينبغى لمن عقل عن الله أن لا يتهم الله تبارك وتعالى فى قضائه ولا يستبطئه فى رزقه (1)

امام رضا عليہ السلام سے روايت نقل ہوئي كہ آپ نے فرمايا: اس خزانہ كے درميان كہ جسكے بارے ميں الله تعالى نے فرمايا :''وكان تحتہ كنزلہما'' ايك سونے كى لوح تھى جس پرلكھا ہو ا تھا ''بسم الله الرحمن الرحيم''محمد (ص) رسول الله ہيں مجھے اس پر تعجب ہے جو موت پر يقين ركھتا ہے كيسے خوش ہو رہا ہے اور اس پر تعجب ہے كہ جو الہى تقدير پر يقين ركھتا ہے كسطرح غمگين ہو رہا ہے اور اس پر تعجب ہے كہ جو دنيا والوں كى نسبت دنيا اوراسكے تغيّر كا مشاہدہ كرنے كے باوجود دنيا پر اعتماد كيے ہوئے ہے جس نے الله تعالى سے علم و دانش ليا اس بات كى لياقت ركھتا ہے كہ اسكے بارے بد گمان نہ ہو اوراللہ تعالى كى طرف رزق پہنچانے ميں سستى كى نسبت نہ دے\_/اسباب كا نظام :19

الله تعالى :الله تعالى كا ارادہ 29; الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 16; الله تعالى كى ربوبيت كى علامات 13، 15; الله تعالى كى رحمت 15;اللہ تعالى كى رحمت كى علامات 13; الله تعالى كے ارادہ كے آثار 2; الله تعالى كے ارادے كا پيش خيمہ 7;اللہ تعالى كے ارادہ كے جارى ہونے كے مقامات19 ; الله تعالى كے اوامر 17

الله تعالى كى حمايت :الله تعالى كى حمايت كے شامل حال 13

اولياء الله :اولياء الله كے بارے ميں جلد فيصلہ كرنا 24;اولياء الله كے عمل كے بارے ميں صبر كى اہميت 24

باپ :باپ كى صلاحيت كے آثار 9; صالح باپ كا كردار 6،7،8

حادثات :حادثات كا سرچشمہ 25

خضر (ع) :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)قرب الا سناد ص375، ح1330،نورالثقلين ج3،ص228، ح178\_

خضر (ع) كا حكم شرعى پر عمل 17; خضر (ع) كے فضائل 20; خضر(ع) كا علم غيب 20;خضر(ع) كا علم لدنى 20،22; خضر كاقصہ1،2،3،4،5،16،21،23; خضر كا كردار17; خضر(ع) كى اطاعت 17;خضر(ع) كى تعليمات 16، 21، 23; خضر (ع) كى سرزنش 23;خضر(ع) كے عمل كا راز 21، 22 ; خضر(ع) كے عمل كى اساس 17; خضر(ع) كے قصہ كا سرچشمہ 22;خضر(ع) كے قصہ ميں خزانہ 26،27 ; خضر(ع) كے قصہ ميں خزانے كى حفاظت 4،7;خضر(ع) كے قصہ ميں ديوار كا مالك 3;خضر(ع) كے قصہ ميں ديوار كى تعمير 3;خضر(ع) كے قصہ ميں ديوار كى تعمير كا فلسفہ 1 ، 4،6;خضر(ع) كے قصہ ميں ديوار كے مالك كا باپ 5،6; خضر(ع) كے قصہ ميں ديوار كے مالك كى يتيمى 2

روايت :26،27

صالحين :صالحين كا احترام 8; صالحين كے بچوں كا احترام 8; صالحين كے بچوں كے مفادات كى حفاظت كے اسباب 10; صالحين كےل لواحقين كى امداد 14; صالحين كے لواحقين كے مال كى حفاظت 14; صالحين كے مفادات كى حفاظت كے اسباب 10

طبيعى اسباب :طبيعى اسباب كا كردار 19

عمل :پسنديدہ عمل 11،14

عقلى بلوغ :عقلى بلوغ كے آثار 12

غيبى امور :غيبى امور كا كردار 10

فرزند :بچوں كى سعادت ميں مو ثر اسباب 9; بچوں كے مستقبل كى ضرورتوں كو پورا كرنے كى اہميت 11

كائنات :كائنات كا قانون كے مطابق ہونا 25

مال :مال كو خرج كرنے كى شرائط 12;مال كے احكام 12//مصائب :مصائب كا سرچشمہ 25

موسى (ع) :موسى (ع) كا سيكھنا 21; موسى (ع) كا قصہ 1،2،3 ،4،16 ،1 2 ، 23;موسى (ع) كا معلم 23;موسى (ع) كو سرزنش 23; موسى (ع) كو نصيحت 16;موسى (ع) كى اطاعت 18; موسي(ع) كى بے صبرى 23; موسى (ع) كے قصہ كى بنياد 2 2

يتيم :يتيم كى امداد 14;يتيم كى حمايت 13; يتيم كے مال كى حفاظت 13،14;يتيم كى مال كى حفاظت كے اسباب 16

آیت 83

(وَيَسْأَلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْراً)

اور اے پيغمبر يہ لوگ آپ سے ذوالقرنين كے بارے ميں سوال كرتے ہيں تو آپ كہہ ديجئے كہ ميں عنقريب تمھارے سامنے ان كا تذكرہ پڑھ كر سنا دوں گا (83)

1\_ پيغمبر، كے زمانہ كے لوگوں نے آنحضرت (ص) سے ذوالقرنين كے بارے ميں سوالات كيئے تھے \_

ويسئلونك عن ذى القرنين

''قرن''سے مراد'' سينگ'' ہے \_كہا جاتاہے كہ ذوالقرنين كى وجہ تسميہ يہ تھى كہ بالوں كى دو چٹيا دو سينگوں كى مانند ان كے سر پرتھيں يا يہ كہ انكى ٹوپى كے دو سينگ تھے البتہ ''قرن'' سے زمانے كا ايك طولانى سلسلہ بھى مراد ہے كہ جس سے لوگ زندگى بسر كرتے ہيں اسى ليے بعض نے وجہ تسميہ يہ بيان كى كہ ذوالقرنين كى حكومت كا زمانہ بہت طولانى تھا \_

2\_ ''ذوالقرنين'' ايك تاريخى اورزمانہ پيغمبر(ص) ميں جانى پہچانى شخصيت تھى \_ويسئلونك عن ذى القرنين

3\_ الله تعالى نے رسول اكرم(ص) كو لوگوں كے سوال كا جواب دينے كا طريقہ تعليم ديا ہے \_

ويسئلونك ...قل سا تلوا عليكم

4\_ لوگوں كے آنحضرت(ص) سے سوالات، بعض آيات كے نازل ہونے اور لوگوں كيلئے بعض مطلب كى وضاحت كا باعث بنتے تھے \_ويسئلونك عن ذى القرنين

5\_ الله تعالى نے قرانى آيات كے ذريعہ، ذوالقرنين كے بارے بعض مطالب پيش كرنے كا يقينى وعدہ ديا \_

قل سا تلوا عليكم منه ذكرا

''منہ ''ميں ضمير ذوالقرنين كى طرف پلٹ رہى ہے اور ''من تبعيض ''كيلئے ہے يعنى اسكے بعض حالات\_ ''سا تلوا ''كے قرينہ كى مدد سے ''ذكر''سے مراد قرآنى آيات ہے \_

6\_ذوالقرنين كى داستان كى تفصيل ،تلاوت وحى كى بناء پرہے نہ كہ آنحضرت كى ذاتى رائے كى بناء پر ہے \_

سا تلوا عليكم منه ذكرا

7\_آنحضرت(ص) كے بعض علوم اور معلومات، نزول وحيكے مرہون منت تھے \_ويسئلونك ...قل سا تلو

8\_ عن ا بى عبدا للّه (ع) قال : ملك الأرض كلّها ا ربعة: مؤمنان وكافران فا مّا المؤمنان : فسليمان بن داود و ذوالقرنين (1)

امام صادق (ع) سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ(ص) نے فرمايا : چارافراد نے پورى زمين پر حكومت كى ہے ان ميں دوافراد مؤمن اوردو كا فر تھے\_ دو مؤمن يہ تھے : سليمان بن داود اور ذوالقرنين \_

9\_ عن ا بى جعفر(ع) قال : إن ذإلقرنين لم يكن نبيا ولكنّه كان عبداً صالحاً ا جب الله فا حبّه الله وناصح للّه فنا صحه الله ا مر قومه بتقوى الله فضر بوه على قرنه ، فغاب عنهم زماناً ،ثم رجع اليهم ، فضر بوه على قرنه الا خر وفيكم من هو على سنّته (2)امام باقر عليہ السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ ذوالقرنين پيغمبر نہيں تھے ليكن ايك صالح بندہ تھے كہ جو الله تعالى سے محبت ركھتے تھے تو الله تعالى بھى ان سے محبت كرتا تھا الله تعالى كيلئے خالص عمل كرتے تھے پس الله بھى انكى خير چاہتا تھا وہ قوم كو الہى تقوى كى طرف حكم ديتے تھے \_ توا س قوم نے انكے قرن يعنى انكے سر كى ايك طرف ضر ب لگائي تو وہ ايك زمانے تك ان سے غائب رہے پھر انكى طرف لوٹ آئے تو انہوں نے انكے دو سرے قرن پر يعنى انكے سر كى دوسرى طرف ضرب لگائي\_ تم ميں سے كوئي ہے جو اسكى مانند ہوگا \_

10\_ عن ا بى جعفر (ع) قال : إن الله لم يبعث ا نبيا ء ملوكاً فى الأرض الاّ أربعة بعد نوح: اوّ لهم ذوالقرنين (3)

امام باقر (ع) سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ نے فرمايا : الله تعالى نے زمين پر انبياء كو بادشاہ نہيں بنايا سوائے چار انبياء كے جو نوح كے بعد تھے ان ميں سے پہلے ذوالقرنين تھے \_

آنحضرت (ص) :آنحضرت(ص) سے سوال 1،4; آنحضرت(ص) كا معلم ہونا3 ; آنحضرت(ص) كو جواب دينے كے طريقہ كى تعليم 3;آنحضرت(ص) كو وحى 6،7; آنحضرت(ص) كو وعد ہ 5; آنحضرت(ص) كے علم كا سرچشمہ 7

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1،4//الله تعالى :الله تعالى كى تعلميات 3; الله تعالى كے وعدے 5

ذوالقرنين :ذوالقرنين كا نام 8;ذوالقرنين كى حاكميت 8; ذوالقرنين كى حكومت 10;ذوالقرنين كى نبوت 9;ذوالقرنين كے بارے ميں سوال1; ذوالقرنين كے فضائل 10;ذوالقرنين كے قصہ كا سرچشمہ 6;ذوالقرنين كے قصہ كى وضاحت 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)خصال ج1 ،ص255،ح130،نورالثقلين ج3 ،ص295، ح207\_2) كمال الدين ص393، ح1 ، نورالثقلين ج3ح202\_

3) تفسير عياشى ج2 ص340، ح75، نورالثقلين ج3 ،ص295، ح206\_

روايت :8،9،10

قرآن :قرآن كے نزول كا باعث 4

لوگ :زمانہ بعثت كے لوگ اور ذوالقرنين 2;زمانہ بعثت كے لوگوں كا سوال 1،4

وحى :وحى كا كردار 7

آیت 84

(إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَباً)

ہم نے ان كو زمين ميں اقتدار ديا اور ہر شے كا ساز و سامان عطا كرديا (84)

1\_'' ذوالقرنين'' ايك طاقت ور اور زمين پر وسيع ذرائع كى حامل شخصيت تھى \_إنّا مكّنّاله فى الأرض

''مكنّا ''يعني'' ہم نے اسے قوت دي'' ذوالقرنين اوراسكى تاريخى شخصيت اور يہ كہ وہ كون ہے مورخين اورمفسرين ميں ايك رائے موجود نہيں ہے بعض اسے تاريخ سے ماقبل كے بادشاہوں ميں سے سمجھتے ہيں اور فقط قرآن كوانكى شناخت كا ما خذ سمجھتے ہيں بعض اسے وہى سكندر سمجھتے ہيں بعض اسے ''فريدون ''اور بعض اسے يمن كے بادشاہ ہوں ميں سے سمجھتے ہيں اور بعض، علامہ طباطبائي كى مانند ''كورش'' (ہخامنشى كا بادشاہ) كى آيات كے ساتھ مناسب تطبيق ديتے ہيں اور بعض اسے چين كے بادشاہ ہوں ميں سے سمجھتے ہيں اور چين كى ديوار كو اپنے دعوى پر گواہ كے طور پر پيش كرتے ہيں \_

2\_ تاريخ كے طاقتورافراد كى قدرت اورو سائل ، صرف الله تعالى كے ارادے اور حاكميت كے دائرہ كار ميں ہيں نہ كہ وہ مستقل ہيں \_إنّا مكنّا له فى الأرض ذوالقرنين كى قدرت اور وسائل كو الله تعالى كى طرف نسبت دينا يہ پيغام دے رہاہے كہ يہ نہيں سمجھنا چاہيے كہ طاقتور لوگ جو كچھ ركھتے ہيں وہ انكا ذاتى تھے بلكہ ہر چيزاسكى طرف سے ہے \_

3\_ ''ذوالقرنين ''ايك الہى شخصيت تھى \_إنّا مكنّا له فى الأرض

يہ احتمال ہے كہ ذوالقرنين كى قدرت كو الله تعالى سے منسوب كرنے كى وجہ يہ ہو كہ الله تعالى نے انكى الہى شخصيت كى بنا ء پر اسے وسائل عطا كيے ہوں \_

4\_ ذوالقرنين كے پاس اسكے ہر مقصد كو پورا كرنے

كيلئے اسباب ووسائل مہيا تھے \_وا تيناه من كل شى سبب

'' كل شى '' ميں عموم ،عرض عموم ہے اور ''سببا'' ''أتيناه ''كيلئے دوسرا مفعول ہے كلام ميں چھپے ہوئے مضاف كى طرف توجہ كريں تو جملہ مقدريوں ہے ''وأتيناہ سبباً من أسباب كل شى ئ'' يعنى اسكے علمى اور عملى اہداف كو پوراكرنے كيلئے جوبھى وسائل در كار تھے اسكے اختيار ميں دے ديے \_

5\_ علمى اور عملى كاموں كو پوراكرنے كى روش اور اسباب كاحصول،زمين پر ذوالقرنين كى قدرت اور اقتدار كاباعث تھا \_

إنّا مكنّا له فى الأرض وأتيناه من كل شيء سبب

'' أتيناہ ''كا ما قبل جملہ پر عطف، سبب كامسبب پر عطف ہے يعنى اگر ''ذوالقرنين'' كازمين پر اقتدار تھا توان اسباب كى بناء پرتھا جو ہر كام كو پوراكرنے كيلئے انكے اختيار ميں تھے \_

6\_ اشياء كووجود ميں لانے اور امور كومتحقق كرنے والاطبيعى نظام، علل اور اسباب كے سلسلہ پر قائم ہے \_وأتيناه من كل شى ء سبب ذوالقرنين كا اپنے امور ميں كامياب ہونا، اسباب ووسائل سے فائدہ اٹھانے كى بناء پر تھا اس موضوع كا آيت ميں بيان ہونا، كائنات كے امور پر علل واسباب كے نظام كى حاكميت كى طرف اشارہ ہے\_

7\_ ذوالقرنين كى قدرت وطاقت اوراپنے مقاصد كو پوراكرنے كيلئے تمام ضرورى وسائل اور ذرائع انہيں الله تعالى كى طرف سے عطا ہونے تھے\_إنّا مكنّا له فى الارض وأتيناه من كل شيء سببا

8\_ الله تعالى تمام طبيعى اسباب اور علل پر حاكم ہے \_وأتيناه من كل شى ء سببا

9\_ عن الا صبغ بن نباتة ، عن ا مير المؤمنين(ع) أنّه قال : سئل عن ذى القرنين قال : ...وجعل عز ملكه وآية نبوّته فى قرنه ...وآتا ه الله من كل شيئ: علماً يعرف به الحق والباطل ... و أوحى الله إليه ...فقد طويت لك البلاد و ذلّلت لك العباد فا رهبتهم منك ...فلم يبلغ مغرب الشمس حتّى دان له أهل المشرق والمغرب قال :وذلك قول الله : إنّا مكنّا له فى الأرض وأتينا ه من كل شى سبباً (1)اصبغ بن نباتہ سے روايت نقل ہوئي ہے كہ اميرالمؤمنين نے ذوى القرنين كے بارے ميں كيے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا : ...اللہ تعالى نے اسكى بادشا ہى كى طاقت اور نبوت كى نشانى كو اسكے سينگ ميں قرار ديا ...اور ہر چيز كے بارے ميں الله تعالى نے اسے علم عطا كيا تا كہ اسكے ذريعہ سے حق و باطل كو پہچا ن سكے الله تعالى نے اسے وحى كى : ميں نے شہروں كو تيرے اختيار ميں دے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2،ص341،ح79،نورالثقلين ج3ص297،ح215\_

ديا اور بندوں كو تيرامطيع اور انكے دلوں كوتيرے خوف سے پر كرديا ہے\_تو ابھى وہ سورج كے غروب ہونے كى جگہ تك نہيں پہنچا تھا كہ دنياكے اہل مشرق ومغرب نے اسكے آگے سرتسليم خم كيا پھر اميرا لمؤمنين(ع) نے فرمايا :يہ الله تعالى كا كلام وہ كہ فرمايا ہے : انّا مكنا له فى الأرض واتينا ه من كل شي سببا

الله تعالى :الله تعالى كا ارادہ 2; الله تعالى كى حاكميت 2،8;اللہ تعالى كى عطا ئيں 7

ذوالقرنين :ذوالقرنين كى شخصيت 3;ذوالقرنين كى قدرت 1 ، 4; ذوالقرنين كى قدرت كا باعث 5; ذوالقرنين كى قدرت كا سرچشمہ 7; ذوالقرنين كى نبوت 9; ذوالقرنين كے ذرائع 1،4، 5، 9; ذوالقرنين كے ذرائع كا سرچشمہ 7; ذوالقرنين كے علم كے آثار 5; ذوالقرنين كے فضائل 3،9

روايت :9

طبيعى اسباب :طبيعى اسباب كا كردار 6،8

قدرت :قدرت كا سرچشمہ 2قدرت مند لوگ :قدرت مند لوگوں كے ذرائع كا سرچشمہ 2

نظام عليت :6

آیت 85

(فَأَتْبَعَ سَبَباً)

پھرا نھوں نے ان وسائل كو استعمال كيا (85)

1\_ ذوالقرنين، نے مغرب كى طرف سفر كرنے كيلئے اپنے وسيع الہى ذرائع ميں سے بعض سے فائدہ اٹھا يا \_

فا تبع سببا \_ حتّى إذا بلغ مغرب الشمس

2\_ ذوالقرنين، ان مادى وسائل كے ساتھ ان سے كام لينے كا علم بھى ركھتا تھا \_فا تبع سببا

3\_ سا ل رجل عليا ً (ع) ا رأيت ذإلقرنين كيف استطاع أن يبلغ المشرق والمغرب ؟قال: سخر الله له السحاب مد ّ له فى الأسباب وبسط له النور فكان اليل والنهار عليه سواء (1)

ايك شخص نے حضرت على (ع) سے كہا : مجھے بتائيں كہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كمال الدين صدوق ص393، ح2 باب 38، نورالثقلين ج3 ص296، ح212\_

كيسے ذوالقرنين اس جہان كے مشرق ومغرب تك پہنچا؟ حضرت على (ع) نے فرمايا : الله تعالى نے بادل كو اسكے ليے مسخر كيا تھا اور اسكے وسائل اور ذارئع بڑھا ديے تھے او ر اسكے ليے نور پھيلا ديا تھا اس طرح كہ دن ورات اسكے ليے برابر تھے \_

ذوالقرنين :ذوالقرنين كا علم 2; ذوالقرنين كا قصہ 1،3; ذوالقرنين كا مشرق كى طرف سفر 3; ذوالقرنين كا مغرب كى طرف سفر 1،3; ذوالقرنين كے فضائل 2; ذوالقرنين كے مادى وسائل 2; ذوالقرنين كے وسائل 1،3

روايت :3

آیت 86

(حَتَّى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْماً قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْناً)

يہاں تك جب وہ غروب آفتاب كى منزل تك پہنچے تو ديكھا كہ وہ ايك كالى كيچڑ والے چشمہ ميں ڈوب رہا ہے اور اس چشمہ كے پاس ايك قوم كو پايا تو ہم نے كہا كہ تمھيں اختيار ہے چاہے ان پر عذاب كرو يا انكے درميان حسن سلوك كى روش اختيار كرو (86)

1\_ ذوالقرنين، اپنے بعض وسائل اورفوج كى مدد سے مغرب كى طرف اپنى سرزمين ميں آگے بڑھا \_

فا تبع سبباً \_ حتّى إذا بلغ مغرب الشمس

2\_ ذوالقرنين،نے مغرب كى طرف خشكى كى انتہاتك پہنچنے كے بعد اپنے سامنے كيچڑوالا سياہى مائل پانى ديكھا \_

حتى إذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فى عين حمئة

''حمئة ''معنى حما ''سياہى مائل بد بو دار مٹى '' كو كہتے ہيں ( كتاب العين )

3\_ مغر ب كى جانب ذوالقرنينكے سفر كى آخر، منزل پر سورج كے غروب ہونے كا منظريوں تھا كہ جيسے

وہ سياہى مائل چشمہ ميں غرق ہو گيا ہے \_وجد ها تغرب فى عين حمئة

''عين ''كامعنى چشمہ ہے اور ''وجدھا '' كے قرينہ (اسے يوں پايا ) سے آيت كامطلب يہ نہيں ہے كہ سورج واقعاً سياہى مائل مٹى كے چشمہ ميں غرق ہوا بلكہ ذوالقرنين نے يوں سورج كے غروب ہونے كا منظرديكھا \_

4\_ ايك وسيع سمندر كے ساحل پر ذوالقرنين كے سفر كا اختتام ہوا \_وجد ها تغرب فى عين حمئة

يہ احتمال ہے كہ پانى ميں سورج كے غروب كا منظر ايك وسيع سمندر كى علامت ہو يعنى اسے آگے كچھ نہيں نظر آرہا تھا لہذا اس نے تصور كيا كہ سورج سمند ر ميں ايك ابلتے ہوئے چشمہ ميں غرق ہو رہا ہے اور آگے كوئي خشكى نہيں ہے \_

5\_ مغرب كى طرف ذوالقرنين كے سفر كى حد سياہ سمندر تك تھى \_حتّى إذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فى عين حمئة ابن عاشور كى مانند بعض مورّخين، ذوالقرنين كا مقام حكومت چين سمجھتے ہيں اس صورت ميں اسكا مغرب كى طرف سفر سياہ سمندر تك بڑھا كہ اس نے وہاں سورج كے غروب ہونے كا منظر اسكا سياہ مٹى سے آلودہ چشمہ ميں غرق ہونے كى صورت ميں ديكھا \_

6\_ ذوالقرنين نے اپنى سرزمين كے مغرب كى طرف آخرى منزل پر ايك خاص وضع وقطع اور قوم والے لوگوں كو پايا \_

وجدها تغرب فى عين حمئة وجد عندها قوم

7\_ ذوالقرنين كى سرزمين كے مغرب ميں ساحل پر رہنے والے لوگ ،كا فر اور ظالم تھے \_قلنا ياذالقرنين إما أن تعذّب

''تعذّب'' كى تعبير بتاتى ہے كہ وہ سزا كے مستحق تھے اسكى دليل بعد والى آيات كے قرينہ سے انكا ظلم اور كفر تھا\_

8\_ ذوالقرنين كو الله تعالى كى طرف سے مغربى ساحل پر رہنے والوں كو سزا يا معافى كى صورت ميں اختيارملا\_

قلنا ياذإلقرنين إما أن تعذّب و إما أن تتخذ فيهم حسنا

9\_ ذوالقرنين كى سرزمين كے مغربى مناطق ميں ساحل پر رہنے والے لوگ، ذوالقرنين كے لشكر كامقابلہ كرنے سے عاجز تھے اور اسكے عزم وارادے كے آگے كچھ نہيں كر سكتے تھے \_وجد عند ها قوماً قلنا ياذالقرنين إمَّا أن تعذّب

10\_ ذوالقرنين كے كام، الله تعالى كى راہنمائي كے تحت انجام پاتے تھے \_قلنا ياذالقرنين اما ان تعذب و اما ان تتخذ

11\_ ذوالقرنين انبياء ميں سے تھے اورالہى كلام دريافت كرنے كے مقام پرفائز تھے \_قلنا ياذالقرنين

ظاہراً كلمہ '' قلنا'' بغير واسطہ كے خطاب ہے اگرچہ يہاں الہام يا كسى اورپيغمبر كے ذريعہ پيغام الہى پہنچانے كا احتمال بھى موجود ہے \_

12\_ ذوالقرنين كى سرزمين كے مغرب كى طرف تمدن كا وجود \_وجدعندها قوماً ... إمّا أن تعذب

بعد والى آيات ميں ساحل نشينوں كيلئے ظلم ، ايمان ، عمل صالح اور سزا جيسے كلمات آئے ميں يہ متمدن معاشروں كى خصوصيات ميں سے ہيں

13\_ ذوالقرنين لوگوں كے معاشرتى نظام كو منظم كرنے ميں الہى اختيارات ركھتے تھے\_

قلنا ياذالقرنين إما أن تعذب وإما أن تتخد فيهم حسن

14\_ منتظمين اور قائدين كوانكى ذمہ داريوں كى حدود ميں بعض اختيارات دينا ضرورى ہيں \_

قلنا ياذالقرنين إما أن تعذب وإما أن تتخذفيهم حسن

الله تعالى نے مغربى اقوام كے ساتھ بر تاو ميں ذوالقرنين كو اپنے ارادے ميں اختيار ديا دوسروں كوچاہيے وہ بھى اسى روش كو اپنا ئيں \_

15\_زمين پر سيروسياحت اور مجرم قوموں كو سزا دينا ، ايك اچھى بات ہے \_حتى إذا بلغ ...إمّا أن تعذّب

ذوالقرنين پر الہى عطا ہونے كے بعد انكے سفر كے حالات سے مطلع كرنا، اسكے كاموں كے شائستہ ہونے پر دلالت كررہا ہے \_

16\_ كفا ر كا سامنا كرنے كے بعد ان سے اچھے سلوك كا انتخاب، سختى اور غصہ سے بہتر ہے \_وإمّا أن تتخذفيهم حسنا

جملہ ''تتخذفيهم حسناً'' سزا كے مقابل روش كو بيان كررہاہے ذوالقرنين كو ان دو روش ميں ايك كو منتخب كرنے پر اختيار تھا \_\\اچھا سلوك :اچھے سلوك كى اہميت 16

الله تعالى :الله تعالى كى ذوالقرنين سے گفتگو 11، الله تعالى كى ہدايتيں 10

انتظام :انتظام كى روش14

تمدن :تاريخ تمدن12

چشمہ :مٹى سے آلودہ چشمہ 2،3

ذوالقرنين:ذوالقرنين اور امر معاشرتى نظام كا انتظام; ذوالقرنين كا قصہ 1،2،4،5 ،6، 8، 9 ; ذوالقرنين كا مغرب كى طرف سفر 2،3; ذوالقرنين كو وحي11; ذوالقرنين كو ہدايت 10; ذوالقرنين كى قدرت 9;ذوالقرنين كى مغرب كے لوگوں سے ملاقات 6;ذوالقرنين كى نبوت 11;ذوالقرنين كے اختيارات 8; ذوالقرنين كے اختيارات كى

اساس 13;ذوالقرنين كے پہلے سفر كى حدود 4،5; ذوالقرنين كے عمل كى بنياد 10;ذوالقرنين كو وحى ذوالقرنين كے فضائل 13;ذوالقرنين كے قصہ ميں چشمہ كا رنگ 2; ذوالقرنين كے مقامات 11; ذوالقرنين كے وسائل 1;سمندر كے كنارے ذوالقرنين 4; سياہ سمندر كے كنارے ذوالقرنين 13

سختى :سختى كى مذمت16

سرزمين:ذوالقرنين كى سرزمين مغرب كے لوگوں كا ظلم 7; ذوالقرنين كى سرزمين مغرب كے لوگوں كا عجز9; ذوالقرنين كى سرزمين مغرب كے لوگوں كا كفر7; ذوالقرنين كى سرزمين مغرب كے لوگوں كى سزا8;ذوالقرنين كى سرزمين مغرب كے لوگوں كى معافى 8;ذوالقرنين كى سرزمين مغرب ميں تمدن 12; ذوالقرنين كى سرزمين مغرب ميں لوگوں كى قومى حالت 6

سفر:سفركى اہميت 15

ظالمين :7

عمل :پسنديدہ عمل 15

قرآن :قرآنى تشبيہات 3

كفا ر:7، كفار سے اچھا سلوك 16; كفار سے برتاو كى روش16; كفار سے سختى 16

گناہ كار لوگ:گناہ كار لوگوں كوسزادينے كى اہميت 15

منتظم :منتظم كو اختياربخشنا14

آیت 87

(قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَى رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَاباً نُّكْراً)

ذوالقرنين نے كہا كہ جس نے ظلم كيا ہے اس پر بہرحال عذاب كروں گا يہاں تك كہ وہ اپنے رب كى بارگاہ ميں پلٹا يا جائے گا اور وہ اسے بدترين سزا دے گا (87)

1\_ ذوالقرنين نے مغربى ساحل پر رہنے والوں كى سزا سے چشم پوشى كى اور صرف ان كو سزا كى دھمكى دى كہ جو اپنے ظلم پر باقى رہ جائيں \_قال أمّا من ظلم فسوف نعذّبه

2\_ ايمان اور عمل صالح سے دورى اختيار كرنا، ظلم ہے \_قال ا مّا من ظلم

بعد والى آيت كے قرينہ كى مدد سے جس ميں عمل صالح اختيار كرنے والے مؤمنين كوظالمين كے مقابل قراردياگيا يہاں ظلم سے مراد بے ايمانى اور نيك كردار كا ترك كرناہے\_

3\_دريائي ساحل پررہنے والى قوم، مكمل طورپر ذوالقرنين كے زير تسلط آچكى تھى \_قال ا مَّا من ظلم فسوف نعذّبه

4\_ ذوالقرنين، دريا كے ساحل پر رہنے والے ظالموں كے ايمان لانے اور انكے ظلم اور فساد چھوڑ نے پر اميد ركھے ہوئے تھے لہذا انكو سزا دينے ميں جلدى نہيں كررہے تھے \_قال ا مّا من ظلم فسوف نعذّبه

حرف ''سوف'' آيندہ كيلئے ہے \_ اوربعد والى آيت ميں ''امن'' اور ''عمل'' شرطيہ فعل اس بات پرقرينہ ہيں كہ ذوالقرنين نے ظالموں كے ايمان لانے كے احتمال كى بناء پر انكى سزا دينے ميں جلدى نہيں كى ہے \_

5\_ظالموں كو قيامت ميں سخت عذاب ميں جكڑا جائيگا \_فيعذّبه عذاباً نكرا

6\_ذوالقرنين كى حكومت ظلم وكفركو ختم كرنے كيلئے تھي\_قال ا مّا من ظلم فسوف نعذّبه

7\_ ذوالقرنين، معاد اور ظالموں كے آخرت ميں سخت عذاب پر عقيدہ ركھتے تھے\_

قال ا مّا من ظلم فسوف نعذّبه ثم يرد ّ إلى ربّه فيعذبه عذاباًنكرا

8\_ذوالقرنين نے دريا كے ساحل پر رہنے والے ظالموں كو اپنى سخت سزا كى دھمكى كے ساتھ آخرت كے سخت عذاب سے بھى ڈرايا \_قال ا مَّا من ظلم فسوف نعذّبه ثم يردّالى ربّه فيعذّبه

9\_ آخرت وہ زمانہ ہے كہ جب ظالموں كافروں اور غير صالح افراد كو الله تعالى كى بارگاہ ميں لوٹا يا جائيگااور انكے اعمال كا محاسبہ كيا جائيگا\_ثم يردّالى ربّه فيعذبه

10\_ذوالقرنين، ظالموں كے اخروى عذا ب كو انكى دنيا كى سزا سے سخت اور بدترين سمجھتے تھے \_قال ...ثم يردّالى ربّه فيعذّبه عذاباًنكر '' نكر '' سے مراد''منكر''ہے كہ جو صفت مشبہ اور جہنم كے عذاب كى صفت ہے يعنى آخرت كا عذاب بہت ناگوار اوراسكى شدت قابل تعريف نہيں ہے \_

11\_ظالموں كى اخروى سزا، الہى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_يردّ إلى ربّه فيعذّبه عذاباًنكرا

12\_ ذوالقرنين كى حكومت ايك دينى اورالہى حكومت تھي\_قال ...ثم يردّ إلى ربّه فيعذبه عذاباًنكرا

ذوالقرنين نے ظالموں كى اپنے ہاتھوں سزا كو الله

تعالى كے اخروى عذاب كا ايك حصّہ جانا ہے لہذاذوالقرنين كى حكومت، الہى ميزان پر تشكيل پائي ہوئي تھى \_

13\_ جہنم كا عذاب، بہت سخت اور بڑا عذاب ہے \_ثم يردّ إلى ربه فيعذبه عذاباً نكرا

''عذاباً''، '' يعذبہ ''فعل كيلئے مفعول مطلق تاكيدى ہے كہ جو الہى عذاب كى شدت پر دلالت كر رہا ہے ''نكرا'' بھى ''عذاباً'' كى صفت ہے يہ عذاب كے برے ہونے پر تاكيدہے \_

14\_عن أميرالمؤمنين(ع) ...''ا مّا من ظلم'' ولم يؤمن بربّه ''فسو ف نعذّبه'' فى الدنيا بعذاب الدنيا ''ثم يردّ إلى ربّه '' فى مرجعه ''فيعذبه عذاباًنكراً'' (1)اميرالمؤمنين(ع) سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آيت سے مقصود يہ ہے كہ وہ'' جس نے ظلم كيا'' وہ اپنے پروردگار پر ايمان نہيں لايا اسے'' جلدي'' دنيا ميں عذاب دنياميں مبتلاء كريں گے پھر اسے معاد ميں پروردگار كى طرف لوٹا ياجائيگا اوراللہ تعالى اسے سخت عذاب دے گا\_

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كى علامتيں 11//الله تعالى كى طرف لوٹنا :9،14/جہنم :جہنم كے عذاب كى شدت 13

حكومت :دينى حكومت 12//ذوالقرنين :ذوالقرنين اور ظالموں كو سزا 1،4; ذوالقرنين كا اميدوار ہونا 4;ذوالقرنين كا ظلم سے مقابلہ كرنا6; ذوالقرنين كا عقيدہ 7;ذوالقرنين كاقصہ 1،3،4;ذوالقرنين كا كفرسے مقابلہ كرنا 6; ذوالقرنين كا نظام حكومتى 12; ذوالقرنين كے دور كے ظالموں كو دھمكى 1; ذوالقرنين كى حاكميت 3;ذوالقرنين كى حكومت كى خصوصيا ت 6; ذوالقرنين كى دھمكياں 1،8; ذوالقرنين كى رائے 10; ذوالقرنين قدرت 3/ذواذوالقرنين كا عقيدہ :7

روايت :14

سرزمين:ذوالقرنين كى سرزمين كے مغربى ظالموں كا ايمان 4; ذوالقرنين كى سرزمين كے مغربى لوگ3; ذوالقرنين كى سرزمين كے مغربى لوگوں كى بخشش1

ظالمين:ظالموں كا اخروى عذاب 5; ظالموں كا دنياوى عذاب 10،14;ظالموں كى اخروى پوچھ كچھہ 9 ; ظالموں كى اخروى سزا7،11;قيامت ميں ظالمين 9

سزا:سزادينے ميں صبر4

ظلم:ظلم كے موارد2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2ص342ح79نورالثقلين ج3 ص 298ح215\_

عذاب:اہل عذاب 5; اخروى عذاب كى دہمكى 8 ; اخروى عذاب كى شدت 10;اخروى عذاب كے درجات 5; سخت عذاب 8;عذاب كے درجات 13

عقيدہ:معاد پر عقيدہ7

عمل صالح:عمل صالح كا ترك كرنا2

فاسدين :فاسدوں كى آخرت ميں پوچھ گچھہ 9، قيامت ميں فاسدين9

كفار :قيامت ميں كفار 9;كفار كى اخروى پوچھ گچھ 9

آیت 88

(وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُ جَزَاء الْحُسْنَى وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْراً)

اور جس نے ايان اور عمل صالح اختيار كيا ہے اس كے لئے بہترين جزا ہے اور ميں بھى اس سے اپنے امور ميں آسانى كے بارے ميں كہوں (88)

1\_ ذوالقرنين نے نيك كردارمؤمنين كو بہترين جزادينے كا وعدہ ديا \_وا مّا من ء امن وعمل صالحاًفله جزائً الحسنى

''جزا''حال ہے اور يہ بيان كررہى ہے كہ حسن سلوك (الحسنى )شخص كے ايمان اورعمل صالح كى جزاء ہے \_

2\_ذوالقرنين كا ظالم كفار كو سزا دينے ميں جلدى نہ كرنا، در حقيقت ان كو ايمان كى طرف ميلان پيدا كرنے كيلئے ايك مہلت تھى \_ا مَّا من ظلم فسوف نعذّ به ...وا مّا من ء امن وعمل صالحاًفله جزاء ً الحسنى

ْمن ء امن ...''سے مراد (جو بہى ايمان لے آئے وہ)وہ لوگ تھے جو ظلم و كفر سے نكل كر ايمان لا چكے تھے نہ كہ وہ لوگ جو ذوالقرنين كے داخل ہوتے وقت مؤمن تھے\_ كيونكہ يہ كوئي بات نہيں ہے كہ وہ مؤمنين كے ساتھ سزا يا اچھا سلوك كرنے ميں مختار ہو لہذا ظالموں كو عذاب دينے ميں ذوالقرنين كا وقفہ كرنا انكے اندر تبديلى پيد ہونے كيلئے ايك موقعہ تھا \_

3\_ذو القرنين كى حكومت، ايمان اور عمل صالح كى ترويج كيلئےتھي\_قال ... و أمّا من ء امن و عمل صالحاًفله جزإلحسنى

4\_بے ايمان اور عمل صالح سے محروم لوگ ، ذوالقرنين كى رائے ميں ظالم لوگ تھے \_قال ا مَا من ء امن وعمل صالحاًفله جزإلحسنى دو گروہ ''من ظلم '' او ر''ء امن '' ميں مقابلہ بتارہا ہے كہ ايمان اور عمل صالح كو ترك كرنا، ظلم ہے\_

5\_ايمان اور عمل كاساتھ ساتھ ہونا، بہترين جزا ء كے حصول كے ليے شرط ہے \_منء ا من و عمل صالحاًفله جزاًء الحسنى

6\_ذوالقرنين نے عزم كيا كہ ان قوانين اور معاشرتى قواعد كو وضع كرلےكہ جومؤمنين كيلئے آسان اور قابل تحمّل ہوں \_وسنقول له من أمرنا يسر (يسر) يعنى آسانى اور (من امورنا) يعنى ان فرامين سے جو ہم صادر كرتے ہيں \_ لہذاا (وسنقول ...) كا مطلب يہ كہ صالح مؤمنين كے ليے ايسے احكام جارى كريں گے كہ جنكا نفاذ دشوار نہ ہوا ور انكا سننا مؤمنين كيلے سنگين نہ ہو\_

7\_ذوالقرنين نے مؤمنين كے ليےاپنے فرامين اور حكومتى تقاضوں كے ابلاغ ميں نرمى او ر اچھے سلوك كى رعايت كا وعدہ كيا \_وسنقول له من ا مرنا يسرا

8\_ظالموں كے ساتھ سختى اور نيك مؤمنين كے ساتھ نرمى سے پيش آنا، ذوالقرنين كے حكومتى نظام ميں بہترين اور منتحب روش تھي\_ا مّا من ظلم فسوف نعذّبه ...وا مّا من ء امن و عمل صالحا

ذوالقرنين نے مغربى ساحل پر رہنے والوں كے حوالہ سے سزايا اچھا سلوك كرنے كے حوالے سے دو تجاوز پروحى الہى كے ذريعہ سننے كے بعددوسرى راہ كو اختيار كيا اس ميں يہ انداز اپنا يا كہ ظالموں كو سزا اور مؤمنين كو بہترين پاداش دى گئي\_

9\_الہى حكومتوں پر ضرورى ہے كہ وہ ظالموں سے جنگ كريں اور مؤمنين كے معاشرتى قوانين سھل بنائيں \_

قال ا مّا من ظلم فسوف نعذّبه ... و ا مّا من ء امن ...سنقول له من ا مرنا يسرنا

10\_ذوالقرنين مغربى كى سرزميں ساحل نشينوں كے ليے عمل صالح اور ظلم كو ترك كرنے كے ليے مناسب زمينہ فراہم تھا\_ا مّا من ظلم ...وا مّا من ء امن و عمل صالحا

11\_ذوالقرنين كى كوششسے الہى دين اسكى سرزمين كے مغربى حصہ كى آخريحدّ تك پھيل گيا \_و ا مّا من ء امن

12\_جزا دينے ميں جلدى اور سزا دينے ميں تا خير كرنا ضرورى ہونا \_

من ظلم فسوف نعذّبه ...من ء امن ...فله جزائًً الحسنى

(فسوف نعذّبہ) كا حروف استقبال كے ساتھ ذكر ہونا جبكہ اسكے مقابل(فله جزائًً الحسني) كا قطعى صورت ميں بغير حروف استقبال كے ذكر ہونا،مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتاہے\_

ايمان :ايمان اور عمل صالح 5;ايمان كا پيش خيمہ 2 ; ايمان كى طرف حوصلہ افزائي 3;ايمان كے آثار 5

جزا:جزا كا وعدہ 1;جزا كى شرائط5;جزا ميں جلدى 12

حكومت:دينى حكومت كاظلم سے مقابلہ 9;دينى حكومت كى ذمّہ دارى 9

ذوالقرنين:ذوالقرنين كا صبر2;ذوالقرنين كا قصہ 2،6، 10; ذوالقرنين كا حكومتى نظام 8; ذوالقرنين مؤمنين كيليےاہتمام كرنا 6،7 ; ذوالقرنين كى حكومت ميں صالحين 8; ذوالقرنين كى حكومت ميں ظالم لوگ8; ذوالقرنين كى حكومت ميں مؤمنين 8; ذوالقرنين كى حكومت كى خصوصيّات 3; ذوالقرنين كى رائے4;ذوالقرنين كى قانون گزارى 6;ذوالقرنين كى كوشش11; ذوالقر نين كے احكام 7;ذوالقرنين كے زمانہ ميں دين 11; ذوالقرنين كے قوانين كا سہل ہونا 6;ذوالقرنين كے وعدے1،7

سرزمين :ذوالقرنين كى سرزمين كے مغربى لوگ 10; ذوالقرنين كى سرزمين كے مغربى لوگوں كا اختيار 10;ذوالقرنين كى سرزمين كے مغربى لوگوں كا ايمان 10;ذوالقرنين كى سرزمين كے مغربى لوگوں كا دين 11;ذوالقرنين كى سرزمن كے مغربى لوگوں كا عمل صالح 10

سزا :سزا ميں مہلت 12

صالحين :صالحين كو جزا 1;صالحين كو وعدہ 1

ظالمين :ظالموں پر سختى كرنا 8;ظالموں كو مہلت دينے كا فلسفہ 2

ظلم :ظلم كے ساتھ مقابلہ كرنے كى اہميّت 9; ظلم كے موارد 4

عمل صالح :عمل صالح كا ترك كرنا 4; عمل صالح كى طرف حوصلہ افزائي 3;عمل صالح كے آثار 5

كفّار:كفّار كو مہلت دينے كا فلسفہ 2

مؤمنين:مؤمنين كى جزا 1;مؤمنين كے ساتھ مدارت كے پيش آنا7;مؤمنين كے ساتھ وعدہ1

معاشرتى قوانين :معاشرتى قوانين ميں سہولت كى اہميّت 9

آیت 89

(ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَباً)

اس كے بعد انھوں نے دوسرے وسائل كا پيچھا كيا (89)

1\_ذوالقرنين، مغربى ساحل ميں رہنے والوں كے در ميان عادلانہ دينى نظام قائم كرنے كے بعد اپنى سرزميں كے مشرق كى طرف روانہ ہوگئے\_ثمّ ا تبع سبباً \_ حتّى إذا بلغ مطلع الشمس

2\_ ذوالقرنين نے اپنے سفروں ميں حكومت اور الہى دين كو پھيلانے كے ليے اپنے ذرائع سے پورا فائدہ اٹھا يا \_

ثمّ أتبع سببا

3\_زمين كے مختلف نقاط كى طرف سفر اور اپنى سرگرمى كو ايك خاص منطقہ ميں محدود نہ كرنا، قرآن كى نظر ميں ايك پسنديدہ اور قابل تعريف كام ہے \_ثمّ ا تبع سببا

4\_عن اميرالمؤمنين (ع) ...''ثمّ ا تبع سبباً'' ذوالقرنين من الشمس سبباً (1)

اميرالمؤمنين سے (اس كلام خدا كى وضاحت ) (ثمّ اتبع سبباً) نقل ہوا ہے كہ: ذوالقرنين نے سورج سے ايك سبب كے طور فائدہ اٹھايا

اقدار:3/ذوالقرنين :ذوالقرنين كا دوسرا سفر1;ذوالقرنين كا قصہ 1،2،4; ذوالقرنين كى حكومت كى وسعت 2;ذوالقرنين كے ذرائع 2،4;ذوالقرنين كے زمانہ ميں دينى حكومت 1;مشرق ميں ذوالقرنين 1;ذوالقرنين اور سورج4

روايت :4

سرزميں :ذوالقرنين كى مغربى سرزمين ميں حكومت 1

سفر :سفر كى اہميّت 3

عمل :پسنديدہ عمل 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2ص342;ج79;نورالثقلين ج3ص298ج215\_

آیت 90

(حَتَّى إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْراً)

يہاں تك كہ جب طلوع آفتاب كى منزل تك پہنچے تو ديكھا كہ وہ ايك ايسى قوم پر طلوع كر رہا جسے كے لئے ہم نے آفتاب كے سامنے كوئي پردہ بھى نہيں ركھا تھا (90)

1\_ ذوالقرنين اپنے دوسرے سفر ميں مشرق كى طرف خشكى كے آخرى نقطہ تك پہنچا تو ...تمدن سے دور صحرائي نشين لوگوں كو پايا\_بلغ مطلع الشمس ...لم نجعل لهم من دونها سترا

(دونها )كى ضمير (الشمس ) كى طرف لوٹتى ہے اور جملہ (لم نجعل ...) كامطلب يہ ہے كہ وہاں كے رہنے والے سوائے سورج كے كوئي اور سترپوشى نہيں ركھتے تھے بظاہر پوشاك، ستر نہيں ركھتے تھے يعنى نہ كوئي وہاں عمارت تھى جو انكے لے سايہ اور نہ كوئي انكے تن كو ڈھاپنے كے ليے لباس تھا اسى ليے انہيں صحرائي نشين قوم سے تعبير كيا گيا \_

2\_ ذوالقرنين كى سرزمين كے مشرق ميں رہنے والے لوگ تن پر لباس او رپناہ گاہ سے محروم تھے \_

وجدها تطلع على قوم لم نجعل لهم من دونها سترا

3\_ ذوالقرنين نے اپنى سرزمين كے مشرق كى طرف صحرا پر رہنے والى قوم كا سامنا كيا \_لم نجعل لهم من دونها سترا

''لم نجعل ''كے كلمہ سے يہ احتمال پيدا ہونا: ہے كہ ان لوگوں كا سورج كى شعاعوں كے در مقابل بے پناہ ہونا طبيعى امور كى بناء پر تھا كہ جو جعل الہى سے مربوط تھا مثلاصحرا بنجر تھا كہ يہ امر طبيعى ہے \_

4\_ ذوالقرنين كے زمانہ ميں اسكى سرزمين كے دورترين مشرقى علاقے ميں لباس اور عمارت سازى كى صنعت كى كوئي خبر نہ تھى \_بلغ مطلع الشمس ...لم نجعل لهم من دونها سترا

5\_ ذوالقرنين كے زمانہ ميں اسكى مغربى سرزمين كے لوگ اسكى مشرقى سرزمين كے لوگوں كى نسبت زيادہ تمدن والے اور ترقى يافتہ تھے\_بلغ مغرب الشمس ...وجد عنده

قوماً ...تطلع على قوم لم نجعل لهم من دونها سترا

6\_معاشروں اور اقوام كے تمدن كے حصول ميں الہى ارادہ كا كردار ہے \_لم نجعل لهم من دونها سترا

7\_ عن اميرالمؤمنين(ع) ...ان ذإلقرنين وردعلى قوم قدا حر قتهم الشمس وغيرت أجسا دهم وا لوانهم حتّى صيّرتهم كالظلمة (1)

اميرا لمؤمنين سے روايت ہوئي ہے كہ بلا شبہ ذوالقرنين ايسى قوم تك پہنچے جہاں سورج كى شعاعوں نے انكو جلا ديا تھا اور انكے بدن اور جلد كو تبديل كرديا تھا اسطرح كہ وہ سياہى ميں تاريكى كا ايك حصہ بن چكے تھے \_

8\_عن أبى جعفر (ع) فى قول الله ''لم نجعل لهم من دونها ستراً''كذالك قال : لم يعلموا صنعة البيوت(2)

امام باقر (ع) سے اس كلام الہى '' لم نجعل لهم من دونها ستراً كذلك''كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ وہ قوم گھر بنانے كى صنعت كو نہيں جانتے تھے\_

الله تعالى :الله تعالى كے ارادہ كے آثار 6

برہنگى :برہنگى كى تاريخ 2

تمدن :تمدن كا سرچشمہ 6' تمدن كى تاريخ 5

ذوالقرنين :ذوالقرنين كا دوسرا سفر 1;ذوالقرنين كا قصہ 1،2، 3، 7; ذوالقرنين كے زمانہ كا تمدن 1،5; ذوالقرنين كے زمانہ كا لباس 4;ذوالقرنين كے زمانہ ميں سياہ فام لوگ7;ذوالقرنين كے زمانہ ميں عمارت سازي4،8;مشرق ميں ذوالقرنين 1،7

روايت ;7،8

سرزمين :ذوالقرنين كى مشرقى سرزمين كے لوگوں كا بے گھر ہونا 2; ذوالقرنين كى مشرقى سرزمين كے لوگوں كا تمدن 5;ذوالقرنين كى مشرقى سرزمين كے لوگوں كا صحراء نشين ہونا 1،3; ذوالقرنين كى مغربى سرزمين كے لوگوں كاتمدن5;ذوالقرنين كے زمانے ميں مشرقى سرزمين كے لوگوں كا برہنہ ہونا 2

لباس:لباس كى تاريخ4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تقسير عباشى ج2ص342،ح 9،نورالثقلين ج3 ص298،ح215\_

2)تفسير عباشى ج2'ص350، ح84، نورالثقلين ج 3 ص306ح222\_

آیت 91

(كَذَلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْراً)

يہ ہے ذوالقرنين كى داستان اورہميں اس كى مكمل اطلاع ہے (91)

1\_ الله تعالي، ذوالقرنين كے زير ا ختيار تمام ذرائع اور قدرت پر مكمل احاطہ ركھتاتھا\_وقد ا حطنا بما لديه خبرا

2\_ ذوالقرنين كے مشرق ومغرب كى طرف سفر كى داستان كوبيان كرنا، الله تعالى كے اسكى زندگى كى تمام تر جہات پر احاطہ كى علامات ميں سے ہے \_كذلك وقد أحطنا بما لديه خبرا

كلمہ ''كذلك'' (يوں تھا ) ان كامقامات ميں كسى چيز كے اپنے سے شبيہ كے معنى ميں استعمال ہوتا ہے اس سے ايك طرح كا بے مثل ہونے ميں مبالغہ كا اظہا ربھى ہوتا ہے كہ اسكى مانند خود اسكے علاوہ اور كوئي نظير نہيں ہے \_ جملہ حاليہ '' وقد أحطنا ...'' بتارہاہے كہ جو كچھ كہا گيا ہے اس كا سرچشمہ الله تعالى كا علمى احاطہ ہے \_

3\_ ذوالقرنين كى طاقت اور ذرائع بہت زيادہ اور اعلى تھے\_قد أحطنا بما لديه خبرا

آيت ميں موجود تعبير '' كہ ذوالقرنين كے پاس جو كچھ تھا اس پر الله تعالى كا احاطہ تھا ''ذوالقرنين كے پاس اعلى ذرائع سے حكايت كررہى ہے \_

4\_ مشرق ومغرب كے لوگوں كے ساتھ ذوالقرنين كاسلوك يكساں تھا \_وجدها تطلع على قوم ...كذلك

''كذلك '' يہ كلمہ ہو سكتا ہے پچھلى آيت ميں ''قوم '' كيلئے صفت ہواور پچھلى آيت ميں قوم كى طرف اشارہ سے مراد يہ ہے كہ جس طر ح ذوالقرنين نے مغرب ميں قوم كو پايا اور انكے بارے ميں عزم كيا اسى طرح مشرقى قوم كے بارے ميں عزم كيا \_

5\_ذوالقرنين كى رفتار ،الہى نگرانى اور راہنمائي كے تحت تھى \_كذلك وقد احطنا بما لديه خبرا

يہ بيان كرنا كہ ذوالقرنين سے مربوط تمام تر چيز وں سے الله تعالى آگاہ تھا يہ كنا يہ ہے اس بات سے كہ وہ الله تعالى كے حكم كے بغير كوئي كام نہيں كرتے تھے\_

الله تعالى :الله تعالى كا احاطہ 1; الله تعالى كى ہدايات 5;اللہ تعالى كے احاطہ كى علامات 2

ذوالقرنين :ذوالقرنين كا سفر 2;ذوالقرنين كى قدرت كي عظمت3;ذوالقرنين كى ہدايت5; ذوالقرنين كے ذرائع كى عظمت 3; ذوالقرنين كے سلو ك كى روش 4;ذوالقرنين كے فضائل 5;ذوالقرنين كے وسائل 1; ذوالقرنين كے قصہ كى وضاحت 2

سرزمين :ذوالقرنين كى مشرقى سرزمين كے لوگ 4; ذوالقرنين كى مغربى سرزمين كے لوگ 4

آیت 92

(ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَباً)

اس كے بعد انھوں نے پھر ايك ذريعہ كو استعمال كيا (92)

1\_ذوالقرنين زمين كى مختلف سمتوں ميں سفركرنے كے ليے اپنے بعض وسائل سے فائدہ اٹھاتا تھا\_ثمّ أتبع سبب

پچھلى آيات كے قرينہ سے ذوالقرنين كاتيسرا سفر مشرق يا مغرب كى طرف نہيں تھا بلكہ يہ يا شمال جانب تھا يا جنوب كى طرف تھا\_

2\_ذوالقرنين كا تيسرا سفرشمال كى سمت تھا ثمّ أتبع سببا

اگر يا جوج اور ماجوج سے مراد مفل اور تاتارى ہوں تو ذئوالقرنين كا سفر شمال كى جانب تھا\_

3\_ذوالقرنين اپنى حكومت كووسعت دينے كے ليے اپنے وسائل اور اسباب سے فائدہ اٹھانے كى صلاحيت ركھتے تھے \_

ثمّ أتبع سبب

4\_ذوالقرنين زمين كى مختلف جہات كى طرف بڑہے اور ان كا سفر عالمى تھا\_ثمّ أتبع سببا

ذوالقرنين:ذوالقرنين كا تيسرا سفر2;ذوالقرنين كاسفر1 ; ذوالقرنين كا علم 3;ذوالقرنين كا قصہ 1،2،4 ; ذوالقرنين كى حكومت كى وسعت 3; ذوالقرنين كے سفر كى محدوديت 4;ذوالقرنين كے فضائل 3; ذوالقرنين كے وسائل 1;3; شمال ميں ذوالقرنين 2

آیت 93

(حَتَّى إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْماً لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلاً)

يہاں تك كہ جب وہ دو پہاڑوں كے درميان پہنچ گئے تو ان كے قريب ايك قوم كو پايا جو كوئي بات نہيں سمجھتى تھى (93)

1\_ذوالقرنين كا اپنے تيسرے سفر ميں دو پہاڑوں كے در مياں درہ تك پہنچنا \_حتى إذا بلغ بين السدّين

(سدّ)سے مراد مانع وحاجز ہے كہ اسے پہاڑ بھى كہتے ہيں يہاں احتمال ہے كہ(بين السدّين ) سے مراد دو پہاڑوں كے در ميان فاصلہ ہو يہ دو نوں پہاڑ كہاں تھے اس كے بارے ميں كوئي ايك نظر يہ نہيں ہے كچھ اسے چين كے شمال ميں كہتے ہيں اور كچھ اسے آذر بايجان اور ارمنستان كى پہاڑيوں كے درمياں فاصلہ كو كہتے ہيں بہر حال كسى ايك نظريہ كے ثابت ہونے كيلئے قرينہ نہيں ہے\_

2\_ذوالقرنين كا اپنے تيسرے سفر ميں ايسے لوگوں سے واسطہ پڑا كہ جو اجنبى زبانوں سے بہت كم آشنا تھے اور اسے جلد سمجھنے سے عاجز تھے\_وجد من دونهما قوماًلا يكادون يفقهون قولا

ان كوہستانى لوگوں كا دوسرى زبانوں كو جلد نہ سمجھنے سے مراد يہ ہے كہ ذوالقرنين كى ان سے افہام وتفہيم بہت مشكل تھى \_

3\_زمين كے مشرق ومغرب ميں رہنے والے لوگ ذوالقرنين كى زبان كے قريب تھے\_لا يكادون يفقهون قولا

وہ تين گروہ جن سے ذوالقرنين كا سامنا ہوا صرف شمالى گروہ كے بارے ميں يہ تعبير ''لايكادون ...''آئي ہے جبكہ ديگر دو قوموں كے بارے ميں يہ مشكل بيان نہيں ہوئي\_

4\_ذوالقرنين كے زمانہ ميں زمين كے شمال ميں رہنے والوں كا تمدن، بہت كمزور تھا \_وجدمن دونهما قوماًلا يكادون يفقهون قول اگر يا جوج وماجوج سے مراد وہى مغل اور تاتارہوں تويہ آيت ذوالقرنين كى سرزمين كے شمال ميں رہنے والوں كى توصيف كررہى ہے\_

5\_ذوالقرنين كے زمانہ ميں شمالى مناطق ميں رہنے والے اس زمانے كى زندہ زبانوں سے دور تھے \_قوماً لا يكادون يفقهون قول باقى زبانوں كو درك نہ كرنا، اس سے حكايت

كررہاہے كہ اس كوہ نشين قوم كى مادر ى زبان بہت معمولى اور غير قابل ذكر تھى \_

1\_ تاتاري:تاتاريوں كا تمدن 4

تمدن :تاريخ تمدن 4'5

ذوالقرنين :ذوالقرنين كا تيسرا سفر1،2; ذوالقرنين كا قصہ 1،2;ذوالقرنين كے زمانے كے لوگوں كى زبان 3،5

زبانين:زبانوں كا تفاوت ;5

سرزمين :ذوالقرنين كى سرزمين كے شمال ميں رہنے والوں كا تمدن 4،5;ذوالقرنين كى سرزمين كے شمال ميں رہنے والوں كى زبان5; ذوالقرنين كى سرزمين كے شمال ميں رہنے والوں كى كم فہمي2;ذوالقرنين كى سرزمين كے مشرق ميں رہنے والوں كى زبان3; ذوالقرنين كى سرزمين كے مغرب ميں رہنے والوں كى زبان 3

مضل :مضلوں كا تمدن 4

آیت 94

(قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجاً عَلَى أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدّاً)

ان لوگوں نے كسى طرح كہا كہ اے ذوالقرنين يا جوج و ماجوج زمين فساد برپا كر رہے ہيں تو كيا يہ ممكن ہے كہ ہم آپ كے لئے اخراجات فراہم كرديں اور آپ ہمارے اور ان كے درميان ايك ركاوٹ قرار ديديں (94)

1\_شمال كے لوگوں نے ياجوج وماجوج نام كى فساد پھيلانے والى قوم كى ذوالقرنين كے پاس شكايت كى \_قالوايا ذالقرنين إنّ يأجوج ومأجوج مفسدون

مفسرين اور مورخين نے مختلف دلائل اور آثار قديمہ كى تحريروں كى روشنى ميں يہ اسے مسلّم مانا ہے كہ ياجوج وماجوج سے مراد وہى مغل اور تاتا ر قبائل ہيں \_

2\_سرزمين شمال كا وسيع علاقہ، ذوالقرنين كے زمانہ ميں ياجوج وماجوج كى لوٹ ماراور فتنہ و فساد كا شكار تھا \_

إنّ يأجوج ومأجوج مفسدون فى الأرض (الأرض )پر (ال)عہدحضورى ہے اور يہ كہ (فى الارض)كى تعبير محدود اور چھوٹے مناطق كيلئے مناسب نہيں ہے لہذا يہاں مراد وسيع منطقہ ہے \_

3\_ذوالقرنين كے زمانہ ميں شمالى علاقوں كے لوگوں كى سب سے بڑى مشكل ياجوج وماجوج(مغل و تاتار) كى لوٹ ماركا خطرہ اور امن و امان كاقيام تھا\_أنّ يأجوج ومأجوج مفسدون فى الارض

4\_ياجوج وماجوج كا سامنا كرنے والے ، ذوالقرنين كى طاقت اور خيرخواہى پر بھروسہ ركھتے تھے\_

قالوا يا ذالقرنين إنّ يأجوج ومأجوج مفسدون فى الأرض

اگرچہ ذوالقرنين وہاں كے رہنے والے نہيں تھے ليكن مختلف قرائن وشواہداوران كى عمل اور حكومتى قدرت كا ملاحظہ كرتے ہوئے لوگ يہ سمجھ گئے تھے تھے كہ دہى انكے ليے دشمنوں كے حملوں سے بچنے كيلے نا قابل شكن بندتعمير كر سكتے ہيں اور وہ ذوالقرنين كى خير خواہى اور يہ كہ وہ مادى غرض وغايت سے ان پر مسلّط نہ ہونے كو سمجھ گئے تھے\_ لہذا انہوں نے يہ تجويز ان كے سامنے پيش كي\_

5\_ياجوج وماجوج كا سامنا كرنے والى قوم، انكے حملوں كے مقابل بلند پہاڑيوں سے دفاعى حصار كا فائدہ ليتے تھے \_

حتّى إذا بلغ بين السدّين ...إن ّيأجوج ومأجوج مفسدون

6\_دونوں بلند پہاڑوں كے درميان جگہ فقط يا جوج و ماجوج ( مغل اور تاتار ) كے اپنے ہمسايوں پر حملہ كرنے كى راہ تھى \_

فهل نجعل لك خرجاًً على أن تجعل بيننا وبينهم سدا

7\_ ياجوج وماجوج كے حملوں كا شكار لوگوں نے ان دو بلند پہاڑوں كے درميان انكے حملوں سے بچنے كيلئے بند باندھنے كے حوالے سے ذوالقرنين سے مدد مانگى \_قالوا ياذالقرنين ...تجعل بيننا و بينهم سدا

8\_ ياجوج وما جوج كے ہمسائے، انكے حملوں سے بچنے كيلئے خود ايك محكم اود ناقابل شكن حصارباندھنے سے عاجز تھے\_

فهل نجعل لك خرجاً على أن تجعل بيننا وبينهم سدا

9\_ ياجوج وما جوج كا سامنا كرنے والى قوم نے ذوالقرنين كو بند باند ھنے كے عو ض ميں اجرت دينے كى آمادگى كا اعلان كركے انہيں عقد جعالہ كى قرار دار باند ھنے كى دعوت دى \_فهل نجعل لك خرجاًً على أن تجعل بيننا وبينهم سدا

10\_شمال علاقہ كے لوگ مادى وسائل ركھتے تھے ليكن

انكے استعمال كى حكمت عملى سے نا آشناتھے \_فهل نجعل لك خرجاًً على أن تجعل بيننا وبينهم سدا

11\_مفسدين اور لوٹ مار كرنے والے دشمنوں سے بچنے كيلئے دفاعى طور پر مستحكم اقدامات كرنے كا وجوب\_

إن يا جوج ومأجوج مفسدون فى الأرض فهل نجعل لك خرج

12\_ عن أميرالمؤمنين (ع) : إن ذإلقرنين ...وجد ...قوما ً لا يكادون يفقهون قولاًقالوا: يا ذإلقرنين ان يأجوج ومأجوج خلف هذين الجبلين وهم يفسدون فى الأرض إذ ا كان إبان ذروعناوثمارنا خرجو ا علينا من هذين السدين فرعوا من ثمارنا وزروعنا حتّى لا يبقون منها شيئا ''فهل نجعل لك خرجاً'' نؤديه اليك فى كل عام على أن تجعل بيننا وبينهم سداً(1)

اميرالمؤمنين سے روايت ہوئي ہے كہ بلا شبہ ذوالقرنين نے ايسى قوم كو پايا كہ جنكے ليے كوئي بات بھى سمجھنا آسان نہ تھي\_ انہوں نے ذوالقرنين سے كہا اے ذوالقرنين ياجوج وماجوج ان دو پہاڑوں كے پيچھے ہيں \_ اور وہ زمين پر فساد پھيلا تے ہيں \_ جب ہمارى كاشت اٹھا نے اور ميوہ چننے كا وقت آتا ہے تو وہ ان پہاڑوں كى پشت سے ہم پر حملہ آور ہوتے ہيں تو ہمارى كا شت اورپھلوں كو اس قدر چرتے ہيں كہ كچھ بھى باقى نہيں رہتا ہم تمھارے ليے ايك اجرت معين كرتے ہيں جو ہر سال آپ كوديں گے آپ ہمارے اور ان كے در ميان بند باندھ ديں \_

13\_ عن حذيفه قال: سا لت رسول الله (ص) عن يأجوج ومأ جوج ؟ فقال : يا جوج أمّة وما جوج أمّة (2)

حذيفہ سے روايت ہے كہ رسول اللہ(ص) سے ياجوج وما جوج كے بارے ميں پوچھا ؟تو انہوں نے فرمايا : ياجوج ايك قوم ہے اور ماجوج ايك اور قوم ہے \_

پہاڑ :پہاڑ كے فوائد 5تاتارى :تاتاريوں كے حملہ كا خطر 3/دشمنوں :دشمنوں كے حملوں كا مقابلہ كرنا 11

ذوالقرنين :ذوالقرنين كا بند باندھنا7،9،12; ذوالقرنين كا قصہ 2،3،4،5،7،8،12; ذوالقرنين كى خير خواہى 4; ذوالقرنين كى قدرت 4; ذوالقرنين كے ساتھ جعالہ 9

روايت :12،13

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2، ص343 ،ح79 نورالثقلين ج3، ص298،ح215\_

2) الدر امنشور ج5،ص457، نورالثقلين ج3 ، ص307 ،ح231\_

سرزمين :ذوالقرنين كى سرزمين كے شمالى لوگ اور بند باند ھنا 12; ذوالقرنين كى سرزمين كے شمالى لوگوں كا اقرار 4; ذوالقرنين كى سرزمين كے شمالى لوگوں كا جعالہ 9; ذوالقرنين كى سرزمين كے شمالى لوگوں كا دفاع 5;ذوالقرنين كى سرزمين كے شمالى لوگوں كا عجز 8;ذوالقرنين كى سرزمين كے شمالى لوگوں كا مدد مانگنا 7; ذوالقرنين كى سرزمين كے شمالى لوگوں كى جہالت 10;ذوالقرنين كى سرزمين كے شمالى لوگوں كى شكايات 1،12;ذوالقرنين كى سرزمين كے شمالى لوگوں كى مشكلات 3; ذوالقرنين كى سرزمين كے شمالى لوگوں كے مادى وسائل 10

فوجى آمادگى :فوجى آمادگى كى اہميت 11

ماجوج:ماجوج كا امت ہونا 13;ماجوج كا فسادپھيلانا 1; ماجوج كے حملہ كاخطرہ 3; ماجوج كے حملہ كى راہيں 6; ماجوج كے خطرہ سے بچنا 7

مدد مانگنا :ذوالقرنين سے مددمانگنا 7/12

مضل:مضلوں كے حملوں كا خطرہ3

مفسدين :مفسدين كے حملوں كامقابلہ كرنا 11

ياجوج :ياجوج كاامت ہونا 13; ياجوج كا فسادپھيلا نا 1،12; ياجوج كا قصہ 6،12; ياجوج كے حملہ كا خطرہ 3; ياجوج كے حملہ كى راہيں 6; ياجوج كے خطرہ سے بچنا 7;ياجوج كے فساد كى محدويت 2

آیت 95

(قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْماً)

انھوں نے كہا كہ جو طاقت مجھے ميرے پروردگار نے دى ہے وہ تمھارے وسائل سے بہتر ہے اب تم لوگ قوت سے ميرى امداد كرو كہ ميں تمھارے اوران كے درميان ايك روك بنادوں (95)

1\_ذوالقرنين نے ياجوج و ماجوج كے مد مقابل بند باندھنے كے حوالے سے لوگوں كے مادى تعاو ن سے بے نيازى كا اظہار كيا \_فهل نجعل لك خرجاً ...قال ما مكنى فيه ربّى خيرا

2\_ ذوالقرنين، پروردگار كے الطاف كے زير سايہ بہت سے مادى وسائل سے بہرہ مند تھے \_قال ما مكنى فيه ربّى خيرا

3\_ذوالقرنين، خود كو الله تعالى كا بندہ اور اسكے عطيات كو اسكے مقام ربوبيت كا فيضسمجھتے تھے \_مامكنى فيه ربّي

4\_ الہى لوگ طاقت وقدرت كے عروج كے زمانہ ميں بھى الله تعالى اور اپنے ولي نعمت سے غافل نہيں ہوتے \_

قال مامكنى فيه ربّى خيرا

5\_ذوالقرنين، توحيد اور اپنے الہى قوانين كى تبليغ كيلئے بہترين مواقع سے فائدہ اٹھا تے تھے \_قال ما مكنى فيه ربّى خير

ذوالقرنين نے اس وقت الہى ربوبيت كا تذكرہ كيا كہ جب لوگ اسكے سخت محتاج تھے اور وہ انكى صدق دل سے مشكل دور كرنے كيلئے انكے دلوں كو اپنى طرف مائل كرچكے تھے\_

6\_ لوگوں كى بغير كسى اجرت اورانعام كے لالچ كے مدد كرنا، توحيد پرست انسانوں اور الله تعالى كے لائق بندوں كى خصوصيات ميں سے ہے \_فهل نجعل لك خرجاً ...قال مامكنى فيه ربّى خيرا

7\_ ذوالقرنين ،توحيد پرست انسانوں كى خدمت سے سرشار اور ظالموں سے مبارزہ كرنے والى روح كے حامل تھے \_

مامكنى فيه ربّى خير فا عينونى بقوة

ذوالقرنين نے اس وقت كہ جب لوگوں نے بند بنانے كے عوض ميں اسے اجرت دينے كى پيش كش كى تو اسے ٹھكراديا اور الہى وسائل اور طاقت كے بل بوتے پران مصيبت زدہ لوگوں كى بند بنانے ميں مدد كى يہ ذوالقرنين كى بزرگ روح كونماياں كرتى ہے \_

8\_ ذوالقرنين بذات خود بندكى تعمير ميں اسكا نقشہ بنانے والے اسكى فنى ضروريات پرنگران اور اسے عملى جامہ پہنا نے والے تھے\_فا عينونى بقوه أجعل بينكم وبينهم ردما

9\_ ذوالقرنين نے ان سے بند بنانے ميں انسانى اور جسمانى قوت كے ساتھ شريك ہونے كا مطالبہ كيا\_فاعينونى بقوة

(قوة ) يعنى طاقت (فاعينونى بقوة) يعنى ميرى اپنى طاقت كے ساتھ مدد كرو بعد كى آيات اس بات پر قرينہ ہيں كہ اس نے انسانى قوت كے ساتھ ساتھ وسائل اورمصالحہ لانے كا بھى حكم ديا لہذا جواس نے ان سے قبول نہيں كيا وہ اس كا م كى اپنى اجرت تھى \_

10\_ذوالقرنين نے لوگوں كى خواہش سے مضبوط او ر محكم بند بنانے كا عزم كيا\_تجعل بيننا وبينهم سداً ...أجعل بينكم وبينهم ردم جيساكہ مفسرين نے كہا ہے كہ ر دم يعنى وہ حصار جو عام طور پر بند سے بھى زيادہ محكم ہوتا ہے اسى سے وہ لباس جو كى لباس سے مل كر تشكيل پاتا ہے\_ اسے ثوب ُمردَّم كہتے ہيں \_

يہاں (فأعينونى ) جملہ ...فيہ ربّى (خير) كى فرع ہے يعنى مضبوط اور مستحكم بند بنانا مضبوط اور محكم بند كا بناناذوالقرنين كے الہى بلند وسائل كے حامل ہونے كا نتيجہ ہے

11\_بڑے بڑے كاموں ميں لوگوں كو شريك كرنا مديريت كے اصول ميں سے ہے \_فأعينونى بقوة أجعل بينكم وبينهم ردما

اس كے با وجود كہ الله تبارك و تعالى نے ذوالقرنين كو ہر كام كو صحيح طور سے انجام دينے اور اس كے تمام اسباب كى تعليم دى تھى ليكن پھر بھى وہ عوام سے مدد كا مطالبہ كرتے ہيں يہ اس بات كى علامت ہے كسى كام كو انجام دينےميں بغير كام كرنے كے جذ بے كو پيدا كے بغير كام ہو سكتا اور ايك دوسرے كى مدد كے جذبہ كے ساتھ اس كو بلندمقصد تك پہنچايا جاسكتا ہے\_

12\_كاموں كو اسكى بہترين اورمضبوط شكل ميں انجام دينے كا ضرورى ہونا\_أجعل بينكم وبينهم ردما

اگرچہ ياجوج وماجوج كا سامناكرنے والے لوگ ذوالقرنين كى حكومت كى تائيد كرنے والوں ميں شمار نہيں ہوتے تھے اور نہ وہ ايسے ترقى پسند اور سرمايہ لگانے والے لوگ تھے ليكن ذوالقرنين نے انكى خواہش سے بڑھ كر كام كيا اور ان كو دشمن كے فطرت سے محفوظ بنانے ميں بہت بڑا سرمايہ لگايا ذوالقرنين كايہ كار نامہ ترقى كى راہ ميں خدمات انجام دينے والى قوموں كے ليے نمونہ ہے\_/الله تعالى :الله تعالى كى بخشش 2،3;اللہ تعالى كى ربوبيت كے آثار 3;اللہ تعالى كى مالكيت3

الله تعالى كا لطف :الله تعالى كے لطف كے شامل حال لوگ'2

اوليا ء الله :اوليا ء الله كا ذكر ميں رہنا 4;اوليا ء الله كى رائے 4;اولياء الله كے فضائل 4

توحيد :توحيد كى تبليغ5/باہمى تعاون:لوگوں باہمى تعاون كيلئے جذب كرنا11

توحيدپرست :توحيد پرستوں كا خدمت كرنا 6;توحيدپرستوں كى خصوصيات 6

ذوالقرنين :ذوالقرنين كا بندباندھنا 1،8،9;ذوالقرنين كا بندہ ہونا 3;ذوالقرنين كا ظلم سے مبارزہ كرنا7; ذوالقرنين كا قصہ1،8،9، 10 ; ذوالقرنين كامحكم بند باندھنا10;ذوالقرنين كا محتاج نہ ہونا1; ذوالقرنين كا مدد ما نگنا 9 ; ذوالقرنين كى انسان دوستى 7; ذوالقرنين كى تبليغ5;ذوالقرنين كى توحيد 7 ; ذوالقرنين كى رائے 3;ذوالقرنين كے فضائل7;ذوالقرنين كے مادى ومسائل كا سرچشمہ 2; ذوالقرنين كے وسائل كا سرچشمہ3

عمل :عمل ميں مضبوطى ہونا 12

لوگ:لوگوں كى خدمت 6

منتظم:منتظم كا طريقہ11

موقع :موقع سے فائدہ اٹھانا5

آیت 96

(آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّى إِذَا سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا حَتَّى إِذَا جَعَلَهُ نَاراً قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْراً)

چند لوہے كى سليں لے آؤ\_ يہاں تك كہ جب دونوں پہاڑوں كے برابر ڈھير ہوگيا تو كہا كہ آگ پھونكو يہاں تك كہ جب اسے بالكل آگ بنا ديا تو كہا آؤاب اس پر تا نباپگھلا كر ڈال ديں (96)

1\_ذوالقرنين نے بند بنانے كيلئے لوگوں كو لو ہے كے ٹكڑے كرنے كا حكم ديا\_ء اتونى زبرالحديد

(زبَر)زبرة كى جمع ہے جس كے معنى ٹكڑے كے ہيں زبرالحديديعنى لو ہے كے ٹكڑے راغب نے مفردات ميں اس سے لوہے كے بڑے ٹكڑے مراد ليے ہيں \_

2\_ذوالقرنين كے بند ميں لو ہے كا اصلى اور اہم كردار تھا\_ء اتونى زبرا لحد يد حتّى إذا ساوى بين الصدفين

اگر چہ بند كے تعميرى مصالحہ ميں تانبا بھى استعمال ہوا ليكن جملہ ''حتى إذا ساوى ...''سے معلوم ہوا ہے كہ دونوں پہاڑوں كے در ميان تمام خلا كوپہلے لوہے كے ٹكروں سے پر كياگيا اور تانبے سے ان ٹكڑوں كوجوڑنے كا كام ليا گيا\_

3\_ذوالقرنين كے زمانہ كے لوگ پہلے سے لوہا نكالنے اور اسكوتيار كرنے كے فن كوجانتے تھے\_ء اتونى زبر الحديد

ذوالقرنين كا لوہا مہيا كرنے كا حكم دينابتاتا ہے ہے كہ لو گ اس فن سے پہلے آشنا تھے اور لوہا انكے پاس تھا\_ 4\_ ذوالقرنين نے بند كى او نچائي كو دونوں پہاڑوں كے كناروں كے برابر كرديا \_حتى إذا ساوى بين الصدفين

''صدف ''يعنى كنارہ اور''الصدفين''يعنى دونوں پہاڑوں كے كنارے كہ جو بندكے دونوں طرف تھے فعل ''ساوى ''بتارہاہے كہ بند كى اونچائي دونوں پہاڑوں كے كنارہ كے برابر تھى \_

5\_ذوالقرنين نے بند ميں استعمال ہونے والے لوہے كو سرخ كرنے كيلئے بند ميں ايك طرف بڑى بڑى بھٹياں بنائيں \_

حتى إذا ساوى بين الصدفين قال انفخوا

''نفخ''يعنى پھوكنابندكى ديوار ميں اسے سرخ كرنے كيلئے پھونكين كے ليے بڑى بھٹيوں كى ضرورت ہے تا كہ ضرورت كے مطابق آگ اور آكسيجن ديوار كولگتا كہ اس پرتابنے كے پانى ڈالنے كے مواقع فراہم ہوجائيں \_

6\_ذوالقرنين نے بند كى ديوار ميں لگے لوہے كے ٹكڑوں كے سرخ ہونے تك بھٹيوں ميں پھونكے كا حكم ديا \_

قال انفخوا حتّى إذا جعلنه نارا

7\_ذوالقرنين نے بند ميں لگے لوہے كےٹكڑوں كے درميان خلا ء كو پر كرنے كيلئے پگھلے ہوئے تانبےكا استعمال كيا \_

ء اتونى أفرغ عليه قطر ''افراغ''يعنى بر تن كوخالى كرنا اور اسكے اندر جو كچھ ہے اسے گرانا''قطراً''''پگھلا ہوا تا بنا' ' يہ ''افرغ ''كيلئے مفعول ہے اور (آتونى )كا مفعول قرينہ''قطراً''كے پيش نظر محذوف ہے \_

8\_ذوالقرنين بند كى تعميرى ٹكنيك اور فلزى مواد كو پگھلانے اور تيار كرنے كے طريقہ سے اچھى طرح واقف تھے\_

ء اتونى زبر الحديد ...أفرغ عليه قطرا

9\_ذوالقرنين بندكى تعمير اور اس كے تمام مراحل پر براہ راست نگران تھے \_ء اتونى ...قال انفخوا ...ء اتونى أفرغ عليه قطرا

تمام ضميروں كا واحد متكلم كى صورت ميں آنا بتارہاہے كہ ذوالقرنين بذات خود بہت گہرائي سے بندكے بننے پر نگرانى كر رہے تھے\_

10\_فلزى اشيا ء كو پگھلانے كى صنعت، ذوالقرنين كے زمانہ كے تمدن ميں موجود تھي\_

قال انفخوا حتّى إذا جعله ناراًقال ء اتونى أفرغ عليه قطرا

11\_لوہے اور تانبے كا مركب بہت مضبوط اورناقابل شكن فلزى مادہ ہےء اتونى زبرالحديد ...أفرغ عليه قطرا

گرمى سے پگھلاہواتا بنا كا سرخ لوہے پر گرنا بتاتاہے كہ ايسا مركب بہت محكم ومضبوط فلزى شكل ميں تبديل ہوجائے گا\_

بندباندھنا:لوہے كے ساتھبند باند ھنا2

تانبا :تا نبے كے فوائد7/11

تمدن :تمدن كى تاريخ3/10

ذوالقرنين :ذوالقرنين كا اہل فن ہونا8;ذوالقرنين كابند باندھنا5،8، 9;ذوالقرنين كا علم2; ذوالقرنين كا قصہ1 ،2،4، 5،6 ، 7،9 ; ذوالقرنين كى نگرانى 9; ذوالقرنين كے احكام 1،6; ذوالقرنين كے بند كي

اونچائي 4; ذوالقرنين كے بند كى خصوصيات 2; ذوالقرنين كے بندكے مواد1،2،6،7; ذو

القرنين كے زمانہ ميں فلزى مواد كا پگھلا يا جانا 8، 10; ذوالقرنين كے زمانہ ميں لويا 3، 10 ; ذوالقرنين كے زمانہ ميں لوہے كا پگھلايا جانا5

صنعت :صنعت كى تاريخ10

فلز:فلزكے پگھلنے كى صنعت10

لوہا :لوہاپگھلنے كى بھٹي5،6;لوہے اور تا نبے كا مركب ہونا 11;لوہے كے فوائد ،2،11

آیت 97

(فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْباً)

جس كے بعد نہ وہ اس پر چڑھ سكيں اور نہ اس ميں نقب لگاسكيں (97)

1\_ذوالقرنين كے نقشے، پروگرام اوربراہ راست نگرانى ميں لوہے كا بند، اپنے آخرى مرحلہ تك پہنچا \_

فما اسطاعوا أن يظهروه و مإستطعواله نقبا

جملہ (فمااستطاعوا)ميں فافصيحہ ہے (جو نا كہے گے مضاميں كوبيان كرتى ہے يعنى ذوالقرنين كا پروگرام پورا ہوااور بند گيا تواسكے بعدياجوج ماجوج نہ اس پر چڑھ سكے اور نہ اسميں سوراخ كرسكے\_

2\_ياجوج ماجوج ذوالقرنين كے بندپرچڑھنے اور اس ميں سوراخ كرنے سے عاجزتھے\_

فما اسطاعوا أن يظهروه وما استطاعواله نقبا

(ظہور )سے مراد (علو) اور اوپر چڑ ھنا ہے (فمإسطاعوا أن يظهروه )يعنى حملہ اور اسكے اوپرنہ چڑھ سكے (نقب ) سے مراد سوراخ كرنا ہے (وما استطاعوا له نقباً)يعنى وہ بندكى ديوار ميں سوراخ يا سرنگ نہ كھودسكے\_

3\_ذوالقرنين كے بند كى ديوار بلند اور كامل طور پر سيدھى اور محكم تھى \_

فما اسطاعوا أن يظهروه وما استطاعواله نقبا

(استطاعوا) ميں حرف تاء كے ہونے سے اور (استطاعوا )ميں حرف تا كے نہ ہونے سے كوئي فرق نہيں پڑتا بلكہ صرف لفظ كومخفف كرنے كيلئے تاكو ہٹاديتے ہيں اگرچہ بعض نے يہاں يہ كہاہے كہ چونكہ چڑھنا سوراخ كرنے كى نسبت آسان تھا لہذا يہا ں ''استطاعوا'' لفظ جو كہنے ميں آسان ہے لايا گيا \_

4\_معاشرہ كومفسدين كے حملہ سے بچاناالہى رہبروں كى ذمہ دارى ہے \_فمإسطاعوا أن يظهروه وما استطاعوا له نقب

5\_شيطان صفت اور ناقابل اصلاح قوموں كو دفاعى ديواروں كے پيچھے محصور كر دينا چاہيے\_

فما اسطاعوا أن يظهروه وما استطاعواله نقبا

ذوالقرنين نے اگرچہ اپنے ملك كے مشرق ومغرب ميں سفر كيا مگر ياجوج و ماجوج كے علاقہ كى طرف نہيں گئے اور انكى اصلاح كيلئے كوئي قدم نہيں اٹھايا يہ عمل بتاتاہے كہ وہ ا ن قوموں كى اصلاح سے نا اميد تھے اسى ليے انكا دوسري

قوموں كى طرف آنے كا راستہ بند كرديا تا كہ دوسرے افراد ان كے شر سے محفوظ رہيں \_

دينى قائدين :دينى قائدين كى ذمہ دارى 4//ذوالقرنين :ذوالقرنين كا قصہ 1،2; ذوالقرنين كے بند كا مضبوط ہونا 2،3; ذوالقرنين كے بند كا مكمل ہونا 1;ذوالقرنين كے بند كى بلندى 2،3; ذوالقرنين كے بندكى خصوصيات 3

ماجوج :ماجوج كا عاجز ہونا 2; ماجوج كا قصہ 2

مفسدين :مفسدين كا محاصرہ كرنا 5;مفسدين كو جدا كرنا 5; مفسدين كے حملہ كو روكنا 4

ياجوج :ياجوج كا عاجز ہونا 2; ياجوج كا قصہ 2

آیت 98

(قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي فَإِذَا جَاء وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاء وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقّاً)

ذوالقرنين نے كہا كہ يہ پروردگار كى ايك رحمت ہے اس كے بعد جب وعدہ الہى آجائے گا تو اس كو ريزہ ريزہ كردے گا كہ وعدہ رب بہرحال بر حق ہے (98)

1\_ذوالقرنين كى نظر ميں ناقابل شكن فولاد ى بند كے تعمير كرنے پر قدرت، پروردگار كى رحمت كا ايك جلوہ تھا \_

قال هذا رحمة من ربّي

يہاں ''ہذا'' كا مشار اليہ ذوالقرنين كے ہاتھوں بننے والا بند تھا \_

2\_ انسان كا علم وتوانائي ركھنا اور اسے انسانى فائدوں كيلئے استعمال كرنا الله تعالى كى رحمت كا نمونہ ہے \_

قال هذا رحمة من ربّي ذوالقرنين نے بندكو باالفاظ ديگر وہ تمام تروسائل اور علمى ٹكنيك جو اس كو تعمير كرنے ميں صرف كى اسے رحمت پروردگاركا نمونہ جانتے تھے تويہ ايك عام اور كلى منطق ہے كہ اسكا صرف بند يا خود ذوالقرنين كے ساتھ تعلق نہيں ہے \_

3\_ ذوالقرنين كے وجود ميں علمى اور فنى ٹكنيك كے ساتھ الہى اور توحيد ى فكر بھى جلوہ گر تھى \_

ما مكنى فيه ربّى خير ...هذا رحمة من ربّي

4\_ ذوالقرنين ،اپنى علمى اور فنى قدرت كوثابت كرنے كے بعد اپنى توحيد فكر كا پر چار كيا كرتے تھے \_

فما اسطاعوا أن يظهر وه ...قال هذا رحمة من ربّي ''هذا رحمة ...'' كى تعبير ايك قسم كى نظر ياتى تبليغ ہے كہ ذوالقرنين نے بند كے بنانے اور اپنى برترى ثابت كرنے كے بعد يہ تبليغ كى \_

5\_ الله تعالى كى ربوبيت، اسكى رحمت كے ساتھ متصل ہے \_رحمةمن ربّي

6\_ معاشرتى امن وامان، الہى رحمت كا روشن نمونہ ہے \_هذا رحمة من ربّي

''ہذا'' كا اشارہ بند اوراسكى تمام جہات پرہے ان جہات ميں سے ايك بند بنانے كے نتائج بھى ہيں كہ ان نتائج ميں اہم ترين اس علاقہ كے لوگوں كيلئے امن وامان قائم كرنا ہے \_

7\_ ذوالقرنين كا ڈيم اس زمانہ كا بہت بڑا كام تھا \_هذا رحمة من ربّي الله تعالى كى رحمت كا تذكرہ كرنا، كام كى عظمت سے حكايت كررہا ہے \_

8\_ ذوالقرنين نے بند كے قيامت تك باقى اور جاودانيہونے كى خبردى ہے\_فإذا جاء وعد ربّى جعله دكائ

اگر '' وعد ربّى '' سے مراد قيامت ہو تو آيت سے واضح ہوگا كہ قيامت سے پہلے تك يہ بند قائم رہے گا '' دكائ'' سے مراد سيدھا اور صاف ہونا جو كہ محذوف موصوف كى صفت ہے '' جعلہ أرضا دكاء '' آيت سے مراد يہ ہے كہ جب قيامت كا وقت آئے گا تو الله اس بند كو زمين كے برابر كردے گا \_

9\_يا جوج وما جوج كے اپنے ہمسايوں پر حملہ كرنے كى ركاوٹيں ، قيامت كے آتے ہى ختم ہو جائيں گى \_

فإذاجاء وعد ربّى جعله دكائ

10\_ ذوالقرنين نے بند كے كام كى تكميل كے بعد معاد كى حقانيت اور اسكے بہر صورت بپا ہونے كا تذكر ہ كيا\_

قال ...فإذا جاء وعد ربّى جعله دكاء وكان وعد ربّى حقا

11\_ قيامت كے بپا ہونے كے وقت زمين پرموجود تمام مضبوط اشياء مٹى كے ساتھ برابرجائيں گى \_

فإذاجاء وعد ربّى جعله دكائ

جو كچھ ذوالقرنين نے بندكے انجا م كے بارے ميں بتايا اس كا سرچشمہ قيامت كے بپا ہونے كے وقت جہان كے تباہ و برباد ہونے كا علم ہے اگرچہ ممكن ہے كہ اس بند كے حوالے سے بھى الله تعالى كى طرف سے كوئي خاص خبر بھى انہيں ملى ہو \_

12\_ انسانوں كو اپنے مادى وسائل ' فنى پہاڑوں اور علم پر غرور نہيں كرناچاہئے \_هذا رحمةمن ربّى فإذا جاء وعد ربّى جعله دكائ

ذوالقرنين ان حالات ميں ان صلاحيتوں كے حامل ہونے كے باوجود اپنے كام كے ثمرہ پر مغرور نہيں ہوئے بلكہ ان سب چيزوں كوالہى رحمت كے پرتوميں ديكھا اور قيامت كو اپنے سامنے مجسم كيا \_

13 \_انسانى ہاتھوں سے بنى ہوئي محكم ترين چيزيں الہى ارادہ و قدرت كے سامنے پائيدار نہيں ہيں \_

فإذاجاء وعد ربّى جعله دكائ

14\_ ذوالقرنين نے ياجوج وما جوج كى جانب سے ستم كيے جانے والے لوگوں كو صرف بند پر مكمل اعتماد كرنے سے منع كيا او انہيں پرودگار كى رحمت اور اس كے ارادہ كى طرف متوجہ كہا\_هذا رحمة من ربّى فإذا جاء وعد ربّى جعله دكائ

15\_ معاد پر اعتقاد ركھنے والے موحدين كبھى بھى انسانى تہذيبكے آثار اورفنى نظريات پر مغرور نہيں ہوئے اور كائنات كى آخر كارتباہى وبربادى اور ويرانى كاملاحظہ كررہے ہيں \_هذا رحمة من ربّى فإذا جاء وعد ربى جعله دكائ

16\_ توحيد ى نظريہ ميں مبداء اور معاد كى طرف توجہ دواہم ضابطے ہيں \_مامكنى فيه ربّى خير ...وكان وعد ربّى حقا

17\_ ذوالقرنين، الله تعالى كے وعدوں پر ايمان ركھتے تھے اورانكے پورا ہونے پر مطمئن تھے \_وكان وعد ربّى حقا

18\_قيامت كا برپا ہونا، الله تعالى كا حتمى وعدہ ہے \_وكان وعد ربّى حقا

19\_ الله تعالى كے وعد ے حتمى اور يقينى ہوتے ہيں \_وكان وعد ربّى حقا

20\_قيامت كے بپا ہونے كى نويد، الہى تربيت كيلئے پيش خيمہ ہے \_وكان وعد ربّى حقا

كلمہ ''ربّ ''كى طرف توجہ مندرجہ بالا مطلب كو سامنے لارہى ہے \_

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كى خصوصيات 5; الله تعالى كى رحمت 5; الله تعالى كى رحمت كى علامات 1،2;اللہ

تعالى كى رحمت كے آثار 6; الله تعا لى كى قدرت كى حاكميت 13;اللہ تعالى كى معرفت كى اہميت 16; الله تعالى كے ارادہ كى حاكميت 13;اللہ تعالى كے وعدوں كا حتمى ہونا 19;اللہ تعالى كے وعد ے 17،18

اعتماد :غير خدا پر اعتماد سے منع كرنا 14

امن وامان :معاشرتى امن وامان كاسرچشمہ 6

تربيت :تربيت كى روش20

تربيت:قيامت كى بشارت 20

ذوالقرنين :ذوالقرنين كاايمان 17; ذوالقرنين كابندباندھنا 1،10;ذوالقرنين كى پشيگوئي 8;ذوالقرنين كاقصہ 10; ذوالقرنين كا نظريہ 1،3; ذوالقرنين كى تبليغ كى روش 4; ذوالقرنين كى توحيد3،4;ذوالقرنين كى ديندارى 3; ذوالقرنين كى فنى صلاحتيں 3،4; ذوالقرنين كى قدرت 3 ;ذوالقرنين كے بند كاانجام9; ذوالقرنين كے بند كى جاوداني8; ذوالقرنين كے بند كى عظمت 7; ذوالقرنين كے بند كى ويرانى 9; ذوالقرنين كے فضائل 3،17

زمين :زمين كاانجام5; زمين كى بتاہى 11/15

سرزمين :ذوالقرنين كى سرزمين كے شمالى لوگ 14

علم :علم كا سرچشمہ 2; علم سے فائدہ اٹھانا2

قدرت :قدرت كا سرچشمہ 2; قدرت سے فائدہ اٹھانا2

قيامت :قيامت كا حتمى ہونا 18;قيامت كى علامات 9، 11 ; قيامت ميں زمين11

كائنات :كائنات كاانجام15

مادى وسائل :مادى وسائل پر غرور كرنے سے پرہيز 12

محكم اشيائ:انسانى محكم اشياء كا پائيدار نہ ہونا 13

معاد :معاد كا حتمى ہونا 10;معاد كى اہميت 16

موحدين :موحدين كا ايمان 15; موحدين كا متواضع ہونا 15;موحدين كانظريہ 15

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 16

يادآورى :الله تعالى كے ارادہ كييادآوري

آیت 99

(وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعاً)

اور ہم نے انھيں اس طرح چھوڑديا ہے كہ ايك دوسرے كے معاملات ميں دخل اندازى كرتے رہيں اور پھر جب صورپھونكا جائے گا تو ہم سب كو ايك جگہ اكٹھا كرليں گے (99)

1\_اللہ تعالى ، قيامت كے نزديك لوگوں كوانكے حال پر چھوڑ دے گا وہ سيلاب كى مانند ايك دوسرے پر حملہ آور ہو كرعالمى جنگ شروع كرديں گے \_وتركنا بعضهم يومئذيموج فى بعض

''تركنا'' كا عطف '' جعلہ دكائ'' پر ہے تواس صورت ميں ''تركنا '' كا مضمون بھى قيامت سے پہلے حادثات كے متعلق ہوگا\_ اور ''يومئذ'' سے بھى اسى بناء پر قيامت كے نزديك دن مراد ہے ضمير''بعضہم '' معنوى مرجع ہے جوالناس كى طرف لوٹ رہى ہے ''يموج فى بعض'' سے مراد بعض كا بعض ميں داخل ہونا ہے شايد مراد بعض انسانى گروہوں كا ديگر گروہوں پر حملہ كرنامراد ہو \_

2\_قيامت كے نزديك يا جوج وماجوج دوسرے انسانوں پر حملہ كريں گے \_وتركنا بعضهم يومئذ يموج فى بعض

يہ بھى ممكن ہے كہ يہ آيات آخرى زمانہ كے بعض حادثات كى طرف اشار ہ ہو يہ عبارتيں بھى '' إذا جاء وعد ربّى '' اور ''نفخ فى الصور'' بھى تما م اس معتبر قرينہ ہيں لہذا جملہ ''تركنا '' يعنى اس وقت ( كہ جب ذوالقرنين كے بند ٹوٹنا قيامت كے بعض حالات ك بيان كررہا ہے) بعض لوگ بعض كيلئے پريشانى كا سبب ہونگے يہ كہ يہ بند يا جوج وما جوج كے روكنے كيلئے تھا احتمالى يہى ہے كہ يہ پريشانى انكے حملوں كى بناء پر ہوگى \_

3\_ الله تعالى نے ذوالقرنين كے بند كى خرابى كے بعد ياجوج وماجوج كے در ميان داخلى اختلاف اور جھگڑا پيدا ہونے كى خبردى ہے \_فإذا جاء وعد ربّى جعله دكائ ...وتركنا بعضهم يومئذ يموج فى بعض

يہ احتمال ہے كہ '' بعضہم '' ميں ضمير ياجوج وماجوج كى طرف لوٹ رہى ہے يعنى ذوالقرنين كے بند ٹوٹنے كے بعد وہ آپس ميں وسيع پيمانہ پر جھگڑوں ا ور لڑائيوں ميں جائيں گے \_

4\_لڑائيوں كا ختم ہونا اور انسانوں ميں آسائش اور امن وامان كا برقرار ہونا پروردگار كيمشيت سے متعلق ہے \_

وتركنا بعضهم يومئذيموج فى بعض

5\_اللہ تعالى روز قيامت صور پھونكتے ہى تمام انسانوں كواٹھاكر جمع كرلے گا \_ونفخ فى الصور فجمعنهم جمعا

ممكن ہے كہ''صور'' سے مراد ان دو نوں ميں سے ايك معنى ہو :

1)''سينگ ''اس صورت ميں مراد ايك باجے ميں پھونكنا ہوكيونكہ زمانہ قديم ميں باجے كيلئے حيوانات كے سينگ سے كام ليا جاتا تھا\_

2) ممكن ہے ''صور'' صورة كى جمع ہو تو اس صورت ميں تصويروں اور مردوں كے جسموں كو زندہ كرنے كے ليے پھونكنا مراد ہوبہت سے اہل لغت نے دوسرے احتمال پر اعتراض كيا اور اسے كلمہ ''صور'' كے قرآن ميں استعمال كے ساتھ سازگار نہيں پايا\_

6\_قيامت مردہ جسموں ميں اور پچھلى صورتوں ميں دوبارہ روح پھونكنے سے برپا ہو گي\_ونفخ فى الصور فجمعنهم جمعا

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال كى بناء پرہے كہ ''صور''صورة كى جمع ہو يعنى ( جسدوں كى ) صورتوں ميں روح پھونگى جائے گي\_

7\_ ذوالقرنين كے بند كيتباہى قيامت كے نزديك ہونے كى علامات ميں سے ہے \_

فإذا جاء وعد ربّى جعله دكاء ...ونفخ فى الصور فجمعنهم جمعا

8\_روز قيامت لوگوں كو جمع كرنا بہت بڑا اور حيرت انگيز كام ہے \_ونفخ فى الصور فجمعنهم جمعا

''جمعنا ہم '' كا ''جمعاً'' مفعول مطلق ہے اور تا كيد كيلئے ہے اور اسكا نكرہ آنا بڑائي اور حيرت كو ظاہر كر رہا ہے \_

آخر الزمان :آخرالزمان ميں عالمى جنگ 1

آسائش:آسائش كا سرچشمہ 4/الله تعالى :الله تعالى كى مشيت كے آثار 4; الله تعالى كے افعال5

امن وامان :امن وامان كا سرچشمہ 4

انسان:انسانوں كا آخرت ميں اكٹھاہونا 8; انسانوں كا آخرت ميں حيرت انگيز طور پر اكٹھاہونا 8; انسان ميں روح كا پھونكنا 6

ذوالقرنين :ذوالقرنين كے بند كى تباہى 3\_7

قرآن :قرآن كى پشيگوئي 3

قيامت :قيامت كا برپا ہونا 6; قيامت كى علامات 1،2،7; قيامت ميں مجمع ہونا5; قيامت ميں صور پھونكا جانا 5

ماجوج :آخرالزمان ميں ماجوج كا حملہ 2

مردے :مردوں كاآخرت ميں زندہ ہونا 6

معاد :معاد جسمانى 6

يا جوج :آخرالزمان ميں يا جوج كا حملہ 2;ياجوج وما جوج ميں جھگڑا 3

آیت 100

(وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضاً)

اور اس دن جہنم كو كافرين كے سامنے باقاعدہ پيش كيا جائے گا (100)

1\_اللہ تعالى روز قيامت جہنم كو كفار كے سامنے پيش كرے گا \_وعرضنا جهنم يومئذ للكفر ين عرضا

2\_روز قيامت كفار كے سامنے جہنم كا پيش ہونا انكے ليے بہت سخت اور وحشت ناك منظر ہوگا \_

وعرضنا حهنم يومئذ للكفرين عرض

''عر''تاكيد كے ساتھ ساتھ نكرہ ہونے كى بناء پرچيز كے عظيم الشان ہونے پر بھى دلالت كررہا ہے يہاں جہنم كى عظمت كفار كے وحشت زدہ ہونے كى مناسبت سے ہے \_

3\_ روز قيامت ميں موجودلوگوں كيلئے جہنم كا مشاہدہ ممكن ہے \_وعرضنا جهنم يومئذ للكفرين عرضا

4\_ كفر جہنم ميں مبتلا ء ہونے كا پيش خيمہ ہے \_وعرضنا جهنم يومئذ للكفرين عرضا

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 1

جہنم :

جہنم كے اسباب4 جہنمى :1

قيامت :قيامت كى وحشت 2; قيامت ميں جہنم كا ديكھ

جانا3

كفار :كفار كى اخروى مشكلات 2; قيامت ميں كفار 1'2

كفر:كفر كے آثار 4

آیت 101

(الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاء عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعاً)

وہ كافر جن كى نگاہيں ہمارے ذكر كى طرف سے پردہ ميں تمھيں اور وہ كچھ سننا بھى نہيں چاہتے تھے (101)

1\_كفار كى واضح ترين خصوصيت يہ كہ انكا الہى آيات ديكھنے اور درك كرنے پرپردہ كا پڑ اہونا ہے

الذين كانت اعينهم فى غطاء عن ذكري

ذكر خدا كوديكھنے سے مراد اسى آيات و علامات كا مشاہدہ كرنا ہے كہ جوياد خدا ميں ڈال ديتى ہيں (مسبب كہ كر سبب كا ارادہ كرنا) آيت سے مراد يہ ہے كہ الہى آيات كا مشاہد ہ كفار كو اسكى يا د ميں نہيں ڈالتا گويا انكى آنكھوں پردہ پڑا ہوا ہے كہ ان آيات كا ديكھنا انكے ليے ممكن نہيں ہے\_

2\_ياد خدا سے پردہ غفلت ميں محصور دل يہ كفار كى واضح ترين خصلت ہے \_الذين كانت أعينهم فى غطاء عن ذكري

3\_ جہنم ان كفار كاانجام ہے كہ جو الہى آيات سننے كى طاقت نہيں ركھتے \_وعرضنا جهنم يومئذ للكفرين ...وكانوالا يستطيعون سمعا

4\_ كفر اور حق سے دورى انسان كا الہى آيات سننے سے عجز كا باعث ہے \_عن ذكرى وكانوا لا يستطيعوں سمعا

جملہ ''كانوا لا يستطيعون ''ماضى استمرارى ہے يعنى كفار ہميشہ سننے سے عاجز تھے \_واضح ہے كہ يہاں نہ سننے سے مرادحسى طور پر نہ سننا نہيں ہے بلكہ يہ بيان كرنا ہے كفار ان الہى آيات كے در مقابل يوں ہيں جيسے كوئي سننے كى طاقت نہيں

ركھتے\_

5\_ كفر انسان كےفہم اور ادارك پر اثر انداز ہوتا ہے \_كانت أعينهم فى غطا ء عن ذكرى وكانوا لا يستطيعون سمعا

6\_ نظريہ، حسى ادراكات سے بڑھ كر ايك حقيقت ہے \_أعينهم فى غطاء عن ذكرى و كانوا لايستطيعون سمعا

اسے كہ كفار كے ظاہرى حواس صحيح ميں ليكن اسى كے ياد وجود وہ حقائق كو در ك كرنے سے عاجزہيں \_

7\_ اعضائے معرفت ركھنے كاانسان كيلئے اہم ترين مقصد الله تعالى كى شناخت اور اسكى طرف توجہ ہے\_

الذين كانت أعينهم فى غطا ء عن ذكرى وكانوالا يستطيعون سمعا

آيت ميں كفار كى آنكھوں كو پردہ ميں چھپا ہوا اورانكے كانوں كو بہرابتايا گيا ہے يعنى انكے كان اور آنكھيں الله تعالى كى يا دسے خالى ہيں اور اسطرح بے فائدہ ہيں گويا آنكھ اور كان كو كبھى استعمال ہى نہيں كيا \_

8\_حق كے در مقابل نابينا آنكھيں قيامت ميں جہنم كى آگ كے شعلوں كو ديكھيں گى \_وعرضنا جهنم يومئذ للكفرين عرضاً الذين كانت أعينهم فى غطاء عن ذكري روز قيامت كفار كے سامنے جہنم كوپيش كرنا اور انہيں دكھانا ،در حقيقت اس بات كى سزا ہے كہ انہوں نے بينائيكے باوجود خداكى معرفت حاصل نہيں كى جيسے كہ ان كے سننے والے والے كان بھى جہنم واز كو سن رہے ہيں جہنم كا پيش كرنا صرف آنكھوں سے ديكھے سے محدود نہيں ہے\_

9\_اللہ تعالى كے پيغاموں كوسننے سے عاجز كان، قيامت ميں جہم كى آواز سنيں گے \_وعرضنا جهنم ...الذين ...كانوا لايستطيعون سمعا

10\_دل ميں الله تعالى كى ياد زندہ ركھنا اور الہى پيغامات كو غور سے سننا ضرورى ہے \_

الذين كانت أعينهم فى غطاء عن ذكرى وكانوالا يستطيعون سمعا

11\_ ''عن أبى عبدالله (ع) فى قوله تعالى :'' الذين كانت أعينهم فى غطاء عن ذكرى وكانوا لا يستطيعون سمعاً '' قال : '' لم يعبهم بما صنع فى قلوبهم ولكن عابهم بما صنعوا''(1)

امام صادق (ع) سے الله تعالى كے اس كلام ''الذين كانت أعينهم فى غطاء عن ذكري'' كے بارے ميں روايت ہوئي كہ آپ نے فرمايا : الله تعالى نے كفار كى جو خود اس نے انكے دلوں كے بارے انجام ديامذمت نہيں كى بلكہ انہيں انكے اپنے اعمال كى بناء پر انكى مذمت كى ہے \_/ادارك :حسّى ادراك 6;ادراك كيلئے ركاوئيں 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحارالانوارج5ص306ح28\_

الله تعالى :الله تعالى كى تعليمات كو غور سے سننے كى اہميت 10; الله تعالى كى سرزنش 11;اللہ تعالى كى معرفت كى اہميت 7

الله تعالى كى آيات :الله تعالى كى آيات درك كرنے سے محروم لوگ 1; الله تعالى كى آيات سننے سے محروم لوگ 3;اللہ تعالى كى آيات سننے سے محروميت 4

اندھے دل :اندھے دل والوں كى آخرت ميں بينائي 8

جہنمى لوگ:3

حق:حق قبول نہ كرنے والوں كے آثار 4

ذكر :الله تعالى كے ذكر سے محروم لوگ 2;اللہ تعالى كے ذكر كى اہميت 7،10

روايت :11

شناخت :شناخت كے وسائل 4

قيامت :قيامت كى خصوصيات 8،9; قيامت ميں جہنم كاديكھا جانا8;قيامت ميں حقائق كادرك كيا جانا 8، 9

كفار :كفار كاانجام3; كفار كا اندھا دل ہونا 1; كفار كا نا پسنديدہ عمل 11;كفار كى آنكھوں پرپر دہ 1; كفار كى خصوصيات 1،2;كفار كى سرزنش كے اسباب11; كفار كے دلوں پر پردہ 2

كفر :كفر كے آثار 4/5

نظريہ :نظريہ كى حقيقت 6

آیت 102

(أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاء إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلاً)

وہ تو كيا كافروں كا خيال يہ ہے كہ يہ ہميں چھوڑ كر ہمارے بندوں كو اپنا سرپرست بناليں گے تو ہم نے جہنم كا كافرين كے لئے بطور منزل مہيّا كرديا ہے (102)

1\_كفار كى الله كے علاوہ ولى بنانے پرمذمت كى گئي ہے \_افحسب الذين كفروا ا ن يتّخذو عبادى من دونى أوليائ

آيت كے اند ر سواليہ انداز در حقيقت مذمت اور توبيخ كيلئے ہے يعنى غير خدا كوولى قرار دينا غلط اور توبيخ كے لائق كام ہے آيت ميں ''اتخاذ ولي'' سے مراد بعنوان معبود انكى اطاعت كرنا اوران سے مدد كى توقع ركھنا ہے \_

2\_ كفاراپنے بنائے ہوئے سرپرستوں (باطل خداؤں ) كو اپنے ليے مفيد سمجھتے تھے \_

أفحسب الذين كفروا ا ن يتخذ وا عبادى من دونى أوليائ

اس آيت كے معنى ميں مختلف ادبى توجيہات بيان كى گئي ہيں ان ميں سے ايك يہ كہ '' أن يتخذوا'' حسب كے ليے مفعول اول ہے اور دوسرا مفعول '' نافعاً'' محذوف ہے مندرجہ بالا مطلب اس ادبى توجيہ كى بناء پر ہے \_

3\_ كفار كا باطل معبود وں كواپنا اوليا ء قرار دينا ايك بے اساس اور وہم وخيال پرمبنى عمل ہے\_

أفحسب الذين كفروا ا ن يتخذوا عبادى من دونى أوليائ

يہ بھى احتمال ہے كہ '' أن يتخذوا '' حسب كے ليے دو مفعولوں كاجانشين ہو \_ تو اس صورت ميں يہ معنى ہوگا كہ '' آيا كفار يہ گمان كرتے ميں كہ ميرے علاوہ ولى بناليں گے؟'' يعنى وہ صرف اپنے غلط اوہام ميں غوط زن ہيں اور حقيقتوں سے بہت دور ہيں \_

4\_ كفار نے الله تعالى كى ولايت سے منہ موڑ كراس كے چند بندوں كے آستانوں پر سر جھكاليے ہيں \_

يتخذوا عبادى من دونى أوليائ

5\_ اصلى اور حقيقى ولايت الله تعالى كے ساتھمخصوص ہے\_أفحسب الذين كفروا ا ن يتخذواعبادى من دونى أوليائ

6\_ تمام موجودات كى اپنے خدا كى بارگاہ ميں بندگى اور احتياج دلالت كررہى ہے كہ انكى اپنى الله تعالى كے در مقابل ولايت ،فضول گمان ہے \_ا ن يتخذوا عبادى من دونى أوليائ

يہ كہ آيت كا معنى ''كلمہ عبادى كے بغير بھى تمام ہے ليكن '' عبادى '' كا تذكرہ اس نكتہ كى طرف توجہ دلا نے كيلئے گيا ہے كہ جو كچھ كفار كى طرف سے بعنوان ولى انتخاب كيا گيا ہے اور مقام اولوہيت اور ربوبيت پر سمجھا گيا ہے يہ سب كے سب الله تعالى كے بندے ہيں كيسے ہوا كہ نادان لوگوں نے بندہ كو مقام معبود پرسمجھ ليا ؟ لہذا آيت ايك طرح سے استدلال بھى بيان كررہى ہے \_

7\_ الہى ولايت سے روگردانى اور غير خدا كى ولايت سے تمسك كفار كے اندھے پن كى علامت ہے \_

كانت أعينهم فى غطاء ...أفحسب الذين كفروا ا ن يتخذوا

''أفحسب'' كى فاء پر توجہ كرتے بالخصوص اس آيت كے مضمون كا پچھلى آيات سے ربط اور خاص كہ ''أفحسب '' كى فاء پر توجہ سے يہ ظاہر ہورہا ہے كہ كفار كى طرف سے اولياء كا انتخاب انكے اندھے بہر ے اورمعرفت سے بے بہرہ ہونے كا نتيجہ ہے \_

8\_جہنم ، كفار كے ليے تيارہ شدہ منزل گا ہ ہے\_إنّا أعتدنا جهنم للكفرين نزلا

'' أعتدنا '' مادہ ''عتد ''سے اور ''أعددنا '' مادہ''عدد'' سے ايك ہى طرح كے ہيں البتہ اس ميں اختلاف ہے كہ آيا ان ميں سے ايك دوسرے كى اصل ہے يا ہر ايك مستقل اصل ہيں اختلاف ہے كلمہ '' منزل '' كے معانى ميں كلمہ ''نزل '' پذيرائي كا سامان اور ٹھكانہ بنانے كے معانى ميں استعمال ہوا ہے مندرجہ بالا مطلب ميں پہلے معنى كا لحاظ كيا گيا ہے\_

9\_ الله تعالي، حق كو قبول نہ كرنے والے كفار كى جہنم كے شراروں كے ساتھ پذيرائي كرے گا\_

إنّا أعتدنا جهنم للكفرين نزل كلمہ '' نزل '' ہو سكتا ہے اس چيز كا نام ہو جو مہمانوں كے استقبال كے وقت انكى پذيرائي كيلئے پيش كى جاتى ہے يہ ايك قسم كى '' تہكم '' والى بات شمارہو كى گى جو كہ مذاق اڑانے كيلئے كى جاتى ہے \_

10\_ جہنم اب بھى موجود اورتيا رہے \_إنّا أعتدنا جهنم للكفرين نزلا

''أعتدنا '' فعل كا ظاہر يہ ہے كہ جہنم ابھى بھى تيار ہے نہ يہ كہ بعد ميں تيار كيجائے گي\_

11\_ غير خدا كى ولايت قبول كرنا كفر اور اسكى عاقبت جہنم كا عذاب ہے \_

أن يتخذوا عبادى من دونى أولياء إنّا أعتدنا جهنم للكفرين نزلا

12\_كفار كے خيالى اولياء ان سے عذاب الہى دور كرنے سے عاجز ہيں \_

أن يتخذوا عبادى من دونى أولياء إنّا أعتدنا جهنم للكفرين نزلا

'' أفحسب ''ميں ہمزہ استفہام يہ بتا رہا كہ معبودوں كے ليے ولايت كا گمان كرنا غلط ہے جہنم كا عذاب تيارشدہ ہے كہ '' إنّا أعتدنا ...'' اوران معبودوں كے بس ميں نہيں كہ اسے دور كرديں \_

الله تعالى :الله تعالى كى ولايت سے روگردانى 7;اللہ تعالى كى سرزنشيں 1; الله تعالى كى قدرت 7; الله تعالى سے رو گردانى 7;اللہ تعالى كى ولايت سے منہ پھر نے والے 4;اللہ تعالى كى ولايت كى حقانيت 5; الله تعالى كے ساتھ خاص 5

باطل معبود :باطل معبودوں كا غير منطقى ہونا 3; باطل معبودوں كى ناتوانى 12

حق:حق قبول نہ كرنے والوں كا جہنم ميں ہونا9; حق قبول نہ كرنے والوں كى سزا 9

جہنم :جہنم كاتيار ہونا 8; جہنم كا موجود ہونا 10;جہنم كے اسباب 11

جہنمى لوگ:8'9

عذاب: عذاب سے نجات12

كفار :جہنم ميں كفار8،9; كفار اور ناحق معبود 2;كفار كا بے منطق ہونا 3; كفار كى سزا 9; كفار كا عذاب 12; كفار كى رائے 2; كفار كى روگردانى 4 ; كفار كى سرزنش 1; كفار كے اندھے ين كى علامات 7

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 5

موجودات :موجودات كى محتاجى كے آثار 6

ولايت :غير خدا كى ولايت قبول كرنا 4;غير خداكى ولايت كا كفر 11;غير خدا كى ولايت قبول كرنے پر سرزنش 1; غير خدا كى ولايت قبول كرنے كى سزا 11;غيرخدا كى ولايت كے غير منطقى ہونے كے دلائل 6

آیت 103

(قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالاً)

پيغمبر كيا ہم آپ كو ان لوگوں كے بارے ميں اطلاع ديں جو اپنے اعمال ميں بدترين خسارہ ميں ہيں (103)

1\_ پيغمبر (ص) كى ذمہ دارى تھى كہ لوگوں كو انكے حقيقى نفع ونقصان كى شناخت كردائں \_

قل هل ننبئكم بالاخسرين أعمالا ً

2\_انسان اپنے حقيقى نفع و نقصان سے غفلت كے خطر ے ميں ہے اور پيغمبر وں كى طرف سے خبر دار كيے جانے كا محتاج ہے \_قل هل ننبكم بالأخسرين أعمالا

3\_پروردگار، روزقيامت روز انسانوں كے سزا كے نظام پر حاكم ہونے كى بناء پر انكے نفع و نقصان سے آگاہى كا اكيلا سر چشمہ ہے \_إنّا أعتدنا جهنم ...هل ننبكم بالا خرين أعمالا الله تعالى نے آيات ميں قيامت اور كفار كى سزا كا تذكرہ كرنے كے بعد يہاں انسانوں كے حقيقى نفع ونقصان كى خبر كى بات كى ہے يہ نكتہ بتارہاہے كہ نفع ونقصان كى شناخت ميں صرف اس كا كلام معيار ہے كيونكہ انسانوں كى عاقبت كو وہ معين كرے گا\_

4\_ كفر اختيار كرنا انسان كے خسارہ كا موجب ہے چاہے وہ جتنى كوشش اور زحمت كرے\_

للكفرين نرلاً\_ قل هل ننبكم بالأخسرين اعمالا

''اعملاً'' اخسرين كيلئے تميز ہے اہل ادب كے بقول تميز كى اصل ہے كہ وہ مفرد ہو ليكن اس آيت ميں جمع كى صورت ميں ہے تو ''اعملاً''كا جمع كى صورت ميں آنا ممكن ہے كفار كے مختلف اقسام كے اعمال كى طرف اشارہ ہے يعنى كفار اگرچہ مختلف اقسام كے بہت سے عمل بھى انجام ديں

ليكن انكے تصوركے بر عكس يہ انہيں نفع نہيں دے گا\_

5\_دنيا كى سرائے ميں انسانى اعمال اسكا اصلى سرمايہ ہيں \_الأخسرين أعمالا

6\_بر انگيختہ كرنے وا لے سوالات مطرح كرنا اور معارف كو پيش كرنے كيلئے آمادگى پيدا كرنا قرآن ميں استعمال ہونے والى روشوں ميں سے ايك ہے\_قل هل ننبئكم بالأخسرين أعمالا

7\_انسانوں كى عاقبت كى شناخت كے حوالے سے پيغمبر(ص) الہى تعليمات سے آراستہ اور معارف وحى كو بيان كرنے والے ہيں \_هل ننبكم

''ننبكم '' ميں ضمير جمع متكلم بتارہى كہ پيغمبر(ص) اپنى طرف سے بات نہيں كرتے بلكہ جو كچھ الله تعالى سے سيكھا ہے وہ پيش كرتے ہيں \_

آنحضرت:آنحضرت كى رسالت 1; آنحضرت كا معلم 7; انحضرت كا علم لدّني7

ابھارنا :ابھارنا كے اسباب 6

الله تعالى :الله تعالى كى حاكميت كے آثار 3; الله تعالى كے

ساتھ خاص 3;اللہ تعالى كا علم 3

انسان :انسان كا سرمايہ 5;انسانوں كى عاقبت كا علم 7;انسان كى معنوى ضرورتيں 2

تبليغ:تبليغ كى روش6

سوال :سوال كے فوائد 6

عمل :عمل كے آثار5//غفلت :غفلت كاخطرہ 2

قيامت :قيامت پر حاكم 2//كفر:كفركے آثار4

محتاجى :انسانوں كا انبياء كے خبردار كيےجانے كا محتاج ہونا 2

نفع:نفع كا عالم 3;نفع كى تشخيص كى اہميّت 1

نقصان :نقصان كى تشخيص كى اہميّت 1;نقصان كا عالم 2 ; نقصان كے اسباب 4

آیت 104

(الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعاً)

يہ وہ لوگ ہيں جن كى كوشش زندگانى دنيا ميں بہت گئي ہے اور يہ خيال كرتے ہيں كہ يہ اچھے اعمال انجام دے رہے ہيں (104)

1\_ سب سے زيادہخسارے والے وہ لوگ ہيں كہ جن كے دنياوى اعمال اور كوشش ضائع اور برباد ہو گئي ہيں \_

الأخسرين أعمالاً الذين ضلّ سعيهم فى الحياة الدنيا

''اَخسَر ''افعل تفضيل ہے كہ جس كا معنى ''سب سے زيادہ نقصان اورخسارہ اٹھانے دالا''ہے ضلّ '' ضاع '' اور ''ہلك ''كے معنى ميں ہے بس يہاں ''ضلّ سعيہم '' سے مراد يہ ہے كہ انكى كوشش ضائع اورتباہ ہوگئي ہيں \_

2\_كفار كى محنت وكوشش اگرچہ مختلف طرح كى اور ظاہرى اعتبار سے خوبصورت اور لبھانے والى تھى مگر تباہ ہوگئي اورروز قيامت انكے ليے نفع مند ثابت نہ ہوگى \_الذين ضلّ سعيهم فى الحياة الدنيا وهم يحسبون أنّهم يحسنون صنعا

3\_ دنيا نفع بخشش كوشش كيلئے ايك مناسب مقام ہے اور كفر اس ميں پائے جانے والے مواقع سے فائدہ نہ اٹھائے كا نتيجہ ہے \_ضلّ سعيهم فى الحياة الدنيا

4\_انسان كا خسارہ نہ اٹھانا ابديت تك باقى رہنے والے اورثمر بخش اعمال كے انجام دينے سے مشروط ہے \_

الأ خسرين أعمالا\_ الذين ضلّ سعيهم فى الحياةالدنيا

5\_دنيا ميں انسان كى كوشش اور محنت اسكا اصلى سرمايہ ہے \_الأخسرين أعمالاً\_ الذين ضلّ سعيهم فى الحياة الدنيا

6\_انسان كے اعمال كا ئنات كى وسعت ميں باقى رہتے ہيں \_ضلّ سعيهم

كلمہ ''ضلّ'' مخفى اور غائب كے معنى ميں استعمال ہوتاہے (لسان العرب) كفار اعمال كا گم ہو جانا اوراور نہ ملنايہ بتارہا ہے كہ انكے اعمال باقى ہيں ليكن ان سے فائدہ اٹھانا كفار كيلئے ممكن نہيں ہے\_

7\_كفار اپنے فضول اوربے نتيجہ اعمال و افعال پرمغرور اور فريفتہہيں \_وهم يحسبون أنّهم يحسنون صنعا

''صنع'' اپنے مصدرى معنى كے ساتھ ساتھ ''مصنوع'' كا معنى بھى دے رہاہے اور آيت ميں دونوں كا احتمال ہے ''يحسنون صنعاً'' سے مراد يہ كہ وہ اپنے زعم ميں اپنے كردار كو بہت اچھا بنائے ہيں \_

8\_اپنے اعمال كے حوالے سے خود پسند ;مغروراور فريفتہ ہونا ايك مذموم اور نقصان دہ عمل ہے\_

الأخسرين أعمالاً ...وهم يحسبون أنّهم يحسنون صنعا

9\_ بے نتيجہ كاموں كيلئے كوشش اور ان پرخو ش ہونا، كفار كے بڑے گھاٹے كى نشانى ہے\_

الأخسرين أعمالاً\_ الذين ضلّ سعيهم فى الحياة الدنيا و هم يحسبون أنّهم يحسنون صنعا

حاليہ جملہ ''وہم يحسبون '' كفار كے ''أخسرين '' ہونے كى علت كو بيان كر رہاہے كيونكہ انسان اگريہ گمان كرلے كراس نے جو كچھ انجام دياہے وہ سب سے بہتر ہے تويہ باعث بنے گا كہ وہ كبھى بھى اپنے نقصان كو پورا كرنے كى فكرميں نہيں پڑے گا \_

10\_وہ لوگ جنہوں نے غير خدا كو اپنا معبود اور ولى بنايا انھوں نے اپنى خطاء كو خوش قسمتى اور اچھا عمل سمجھا\_

أن يتخذوا عبادى من دونى أوليائ ...وهم يحسبون أنّهم يحسنون صنعا

11\_اعمال كے بارے ميں الٹا اور حقيقت سے دور فيصلہ كرنا فكرى اورنظرياتى كوتاہيوں كا نتيجہ ہے\_

الذين كانت أعينهم فى غطاء يحسبون أنّهم يحسنون صنعا

شروع ميں چند آيات نے كفار ميں نظر ياتى فقدان كو بيان كيا اور پھر الله تعالى كے علاوہ معبودوں كا انتخاب اس بات كى دستاويز كے طور پر بيان كيا \_ ''أفحسب '' اور اس آيت ميں انہيں ''أخسرين'' كے عنوان سے اور ان لوگوں كے عنوان سے بيان كيا جو اپنے فضول اعمال كو بہتر كاموں كے نام سے يادكرتے ہيں \_

مورد بحث آيات ميں تعلق اور ربط كا تقاضا مندرجہ بالا مطلب كى صورت ميں ہے \_

انسان :انسان كا سرمايہ 5

خسارہ:خسارہ كے موانع 4

خود پسندى :

خود پسندى كا نقصان 8;خودپسندى كى مذمت 8

دنيا :دنيا كا كردار 3

عقيدہ :عقيدہ كے باطل نتائج 11

عمل :اچھے عمل كے آثار 4; عمل كا موقع 3;عمل كيتباہى كے آثار 1; عمل كى بقاء 6;عمل كے آثار 5

غرور :غرور كا نقصان 8;غرور كى مذمت 8

فيصلہ :باطل فيصلے كا سرچشمہ 11

كفار :كفار كا غرور 7;كفار كا نظريہ 10;كفار كى خوشى 9;كفاركے خسارہ اٹھا نے كى علامات 9; كفاركے عمل كا فضول ہونا7،9;كفار كے عمل كى تبايى 2

كفر :كفر كے آثار 3

لوگ :سب سے زيادہ خسارہ اٹھانے والے لوگ1

موقع :موقع ضائع كرنے كے اسباب 3

ولايت :غير خدا كى ولايت قبول كرنا 10

آیت 105

(أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْناً)

يہى وہ لوگ ہيں جنھوں نے آيات پروردگار اور اس كى ملاقات كا انكار كيا ہے تو ان كے اعمال برباد ہوگئے ہيں اور ہم قيامت كے دن ان كے لئے كوئي وزن قائم نہيں كريں گے (105)

1\_پروردگار كى آيات سے كفر كرنے والے اور قيامت كے منكرين سب سے زيادہ خسارہ والے لوگ ہيں \_

الا خسرينا أعمالاً ...اولئك الذين كفروا با يات ربهم ولقائه

پروردگار سے ملاقات كا انكار در اصل قيامت كے انكار كى ايك اور تعبير ہے كيونكہ پروردگار سے ملاقات ( حساب و كتاب اور سزا وجزا كے حوالے سے ) روز قيامت ہوگي\_

2\_ الہيہدايات اوراللہ تعالى كے آثار اور نشانياں ، انسانوں ميں رشد و كمال بخشے والى ہيں \_كفروا با يات ربّهم

آيت ميں كلمہ ''ربّ'' مندرجہ بالا مطلب كو بيان كررہا ہے\_

3\_ الله تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ وہ لوگوں كى ہدايت اور راہنمائي كيلئے آيات پيش كرے \_

4\_ قيامت تمام پردوں كے ہٹنے اورانسانوں كے الله واحد پر يقين پيدا كرنے كا دن ہے \_

أعينهم فى غطاء ...كفروا با يات ربّهم ولقائه

پروردگار كى ملاقات سے مراد يقينا محسوس ملاقات نہيں ہے \_( لا تدركه الابصار) بلكہ اسكا مطلب يہ ہے كہ انسان روز قيامت الله واحد كى حقانيت كا علم پيدا كرے گا اگر چہ كفار نے اس قسم كى ملاقات كا انكار كيا ہو\_

5\_پروردگار كى آيات كا كفر اور قيامت كا انكار كرنے كا نتيجہ انسان كے اعمال كى تباہى كى صورت ميں نكلتا ہے اور قيامت ميں يہ كوئي فائدہ نہ ديں گے\_الذين كفروا با يات ربّهم و لقائه فحبطت أعمالهم

'' حبط'' سے مراد اعمال كا بتاہ اور فاسد ہونا ہے\_

6\_ كفاركے اعمال كا حبط ہونا وہى انكى دنياوى كوشش اور محنت كا ضايع ہونا ہے \_

الذين ضل سعيهم فى الحياة الدنيا ...فحبطت أعمالهم

7\_ انسان كا عقيدہ اورنظريہ اسكے اعمال كى عظمت اور پستى ميں براہ راست اثر ركھتا ہے \_

8\_ كفار كے فضول اورتباہ شدہ اعما ل قيامت ميں حساب وكتاب كے قابل نہيں ہيں \_فلا نقيم لهم يوم القيامة وزنا

كلمہ ''وزن '' مصدر ہے اوراس سے مراد ہلكے يا بھارى پن كى پيمائش ہے يا متعال كے معنى ميں ہے يعنى وہ چيز جس سے وزن كى پيمائش ہو ( لسان العرب) يہ كہ الله تعالى بعض حبط شدہ اعما ل كو روز قيامت نہيں تو لے گا يہ اس مطلب سے كنا يہ ہے كہ انكے اعمال اس قدر فضول ميں كہ حساب وكتاب كے لائق ہى نہيں ہيں \_

9\_ كفار، دنيا ميں باوجود كوشش اور زحمت كے روز قيامت اور پروردگار سے ملاقات كے دن تہى دست اور بغير زادراہ كے ہيں \_الذين كفروا ...فحبطت أعمالهم فلا نقيم لهم يوم القيامة وزنا

10\_ كفار روزقيامت معمولى سى شخصيت اوراہميت كے بھى حامل نہيں ہيں \_فلا نقيم لهم يوم القيامة وزنا

''لہم '' كى تعبير بتارہى ہے كہ يہ افراد بذات خود غير اہم ہيں \_ جملہ '' فلا نقيم '' كا '' حبط عمل '' پر مفرع ہونا بتاتاہے كہ انكاغير اہم ہونا انكے فضول اعمال كى بناء پر ہے \_

11\_ قيامت، اعمال كى پيمائش اور حساب وكتاب كا دن ہے \_فلا نقيم لهم يوم القيامةوزنا

آيت ميں موجود تعبير سے يہ معلوم ہوتا ہے كہ روز قيامت لوگوں كے اعمال كے حساب وكتاب كيلئے كچھ معيار اورميزان بنائے گئے ہيں ليكن بعض لوگوں كيلئے ہر قسم كے قابل اہميت عمل كے فقدان كى بناء پر كوئي معيا ر و ميزان نہيں ہے \_

12\_ روز قيامت غير خدا كے قصد سےبجالاےگئے اچھے اعمال بھى برے اعمال كى مانند اہميت اور حساب وكتاب سے خالى ہيں \_وهم يجسون انهم يحسنون ...فلا نقيم لهم يوم القيامة وزنا

13\_ انسان كى اہميت اسكے اعمال كى بناء پر ہے \_فحبطت اعمالهم فلا نقيم لهم يوم القيامة وزنا

14\_ معاد اور پروردگار سے ملاقات پر ايمان، اصول عقائد ميں خاص اہميت كا حامل ہے \_

كفروا بايات ربّهم ولقائه ...فلا نقيم لهم يوم القيامةوزنا

الله تعالى :الله تعالى كى تعليمات كا كردار 2; الله تعالى كاہدايت دينا 3;اللہ تعالى كى ربوبيت كے آثار 3

الہى آيات :الہى آيات كو جھٹلاے كے آثار 5; الہى آيات كو كردار 2،3;الہى آيات كو جھٹلا نے والوں كا خسارہ 1

اہميتں :اہميتوں كامعيار 13

ايمان :الله تعالى سے ملاقات پر ايمان كى اہميت 14; معاد پر ايمان كى اہميت 14

عقيدہ :عقيدہ كے آثار 7

عمل :اخروى عمل كا حساب و كتاب 11; اخروى عمل كى اہميت 12; عمل كى اہميت 7; عمل كى اہميت كا معيار 12;عمل كے آثار 13;عمل كے حبط ہونے كى حقيقت 6; عمل كے حبط ہونے كے اسباب 5،7;عمل ميں نيت 12

قيامت :قيامت كى خصوصيات 4،11; قيامت ميں حساب وكتاب 11;قيامت ميں حقائق كا ظہور 4;قيامت كو جھٹلانے والوں كا خسارہ 1; قيامت ميں يقين4

كفار :روز قيامت كفار9; كفاركى بے اعتبارى 10; كفار كى دنيا ميں كوشش 9; كفار كے اخروى عمل كا تجزيہ 8; كفار كے علم كا حبط ہونا 6،9; كفار كے عمل كا غير اہم ہونا 8; كفار كے عمل كى بتاہى 6

كمال :كمال كے اسباب 2

لوگ :لوگوں ميں سے سب سے زيادہ خسارہ والا 1

معاد :معادكو جھٹلانے كے آثار 5

آیت 106

(ذَلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُواً)

ان كى جزا ان كے كفر كى بناپر جہنم ہے كہ انھوں نے ہمارے رسولوں اور ہمارى آيتوں كو مذاق بناليا ہے (106)

1\_ الہى آيات سے كفر كرنے والوں اور معاد كے منكرين كى سزا جہنم ہے \_ذلك جزا ؤهم جهنم بما كفروا

يہاں كفرسے مراد پہلى آيت كے قرينہ كى مدد سے الہى آيات اور معاد كاانكار ہے \_

2\_كفار كى زندگى كى حقيقت سوائے فضوليات لا حاصل اور خسارہ كے علاوہ كچھ نہيں ہے \_ذلك

''ذلك '' ممكن ہے كہ مبتدا محذوف كى خبر ہواور پچھلى آيات كے مضمون پر تاكيد ہو يعنى صرف يہى حقيقت ہے اس كے علاوہ كچھ نہيں ''الأ مر ذلك ولا غير '' اور ممكن ہے كہ يہ مبتداء ہو اور اسكى خبر '' جزاؤہم '' ہو جب كہ ''جہنم '' مبتدا اورخبر كيلئے عطف بيان ہو مندرجہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بناء پر ہے \_

3\_جہنم ان لوگوں كيلئے سزاہے كہ جو محشر كے ميدان ميں زاد راہ كے بغير اور تہى دست ہونگے \_

فلا نقيم لهم يوم القيامة وزناً \_ ذالك جزاؤ هم جهنّم

4\_ الہى آيات اور پيغمبروں كا مذاق اڑانا كفار كى روش اور انكے جہنمى ہونے اور ا ن كے اعمال كے حبط ہونے كا سبب ہے \_جزاؤ هم جهنم بما كفروا واتخذوا أياتى ورسلى هزوا

''ھزواً'' اور ''ھزء اً'' ;كا ايك ہى معنى ہے اوريہ مصدرہے اسكا آيات اور رسل پرحمل مبالغہ كى خاطر ہے راغب نے اس سے مراد مزاح پنہان اور دوسروں نے مذاق اڑانا مراد ليا ہے\_

5\_ الہى آيات اور پيغمبروں سے كفر در حقيقت انكا مذاق اڑنا ہے \_بما كفروا واتخذوا أياتى ورسلى هزوا

كفا ركى جانب سے آيات اور پيغمبروں كا مذاق اڑانا دو طرح سے تصور ہوگا (1)زبان اور قلم اور اسطرح كى چيزوں مذاق اڑنا (2)كلى طور پر

پيغمبروں اور الہى آيات كے ساتھ بر تائو سے جو مذاق ظاہر ہوتاہے بالفاظ ديگر ممكن ہے كہ كوئي آيات اور انبياء (ع) كے حوالے سے لفظى طور پر مذاق والى بات نہ كرے ليكن اسطرح ان سے برتائو ركھے كہ گويا انہيں حق نہيں سمجھتا اسے صرف اپنى نظر ميں مذاق كے طور پرلے رہاہے\_

6\_ بارگاہ الہى ميں الہى رسولوں اورپيغمبروں كى عظمت \_جزاؤهم جهنم بما كفرواواتخذوا أياتى ورسلى هزوا

آخرت :اُخروى زاد راہ سے محروم لوگوں كى سزا3

الہى آيات :الہى آيات كا مذاق 5;الہى آيات كو جھٹلائے والوں كى سزا 1 ; الہى آيات كى تكذيب كى حقيقت 5; الہى آيات كے استہزاء كے آثار5; الہى آيات كے مذاق اڑانے والے4

الہى پيغمبر :الہى پيغمبر وں كے مقامات 6

انبياء:انبياء كا مذاق 5;انبياء كا مذاق اڑانے كے آثار 4;انبياء كا مذاق اڑانے والے 4;انبياء كے مقامات 6

جہنم:جہنم كے اسباب 1;4

جہنمى لوگ:3

عمل :عمل كے حبط ہونے كے اسباب 4

كفار:كفار كا خسارہ اٹھا نا 2; كفار كى فضول زندگى 2;كفاركے برتائو كى روش 4;كفار كے عمل كا حبط ہونا4

كفر:انبياء سے كفر كى حقيقت 5

معاد:معاد كو جھٹلانے والوں كى سزا 1

آیت 107

(إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلاً)

يقينا جو لوگ ايمان لائے اور انھوں نے نيك اعمال كئے ان كى منزل كے لئے جنت الفردوس ہے (107)

1\_ الہى آيات اور قيامت پر ايمان لانے والے نيك كردار لوگوں كيلئے فردوس كے باغوں ميں پذيرائي

كى ضمانت دى گئي ہے إن الذين ء امنوا ...نزلا

پچھلى آيات كے قرينہ سے يہاں ''آمنو'' ميں ايمان كا متعلق الہى آيات اور قيامت ہے ''فردوس '' يعنى سرسبزوادى بعض اہل لغت اسے رومى كلمہ سمجھتے ہيں كہ جو عربى زبان ميں وارد ہواہے ''تاج العروس '' لفظ ''نزل''منزل اور پذيرائي كے سامان ...وغير ہ كے معنى ميں ہے يہاں مندرج بالا مطلب پہلے معنى كى بنا ء پرہے فعل ماضى ''كانت ''زمانہ مستقبل ميں پيش آنے والے واقعات كے حتمى واقع ہونے اور ان كى ضمانت ہونے پر دلالت كررہاہے\_

2\_ آخرت كے سرسبزباغات نيك كردار مؤمنين كى پذيرائي كا سامان ہيں \_كانت لهم جنّات الفردوس نزلا

''نزل''كا ايك معنى غذا يا دوسرے وسائل ہيں كہ جومہمانوں كى پذيرائي كيلئے استعمال ہوتے ہيں

3\_جنّات ميں بہت سے باغات ہيں \_جنات الفردوس

''فردوس '' (سرسبزوادي)سے مراد وہى آنے والى جنّات ہے اور ''جنّات '' يہاں بہت سے باغوں پر دلالت كررہاہے \_

4\_ ايمان اور عمل صالح كا ثمرہ دونوں كے اكٹھے ہونے كى صورت ميں ظاہر ہوتاہے \_ء امنوا وعملوا الصالحات

5\_ڈرانے اوردھمكى كے ساتھ ساتھ خوشخبرى او ر بشارت كا آنا قران مجيد ميں تبليغ اور ہدايت كيلئے استعمال ہونے والى روش ہے\_جزاؤهم جهنم بما كفروا ... إنّ الذين ء امنواو عملو ا ا لصا لحات كا نت لهم جنّات ا لفردوس نز لا

6\_عن النبي(ص) :الفر دوس أعلى درجة فى الجنة و فيها يكون عرش الرحمن و منها تفجرأنهارالجنةالاربعه (1)پيغمبر اكرم (ص) سے روايت ہوئي ہے كہ: جنت كاسب سے بلند مقام فردوس ہے اور عرش رحمان وہا ں ہے اور جنت كے چاروں درياؤں كا سرچشمہ وہاں ہے\_

7\_عن النبى (ص): الفردوس من ربوة الجنة هى أوسطهاو أحسنها( 2)پيغمبر اكرم(ص) سے روايت ہوئي ہے كہ: فردوس جنت كے بلند مقاموں ميں ہے اور وہاں جنت كا در ميانى اور بہترين مقام ہے \_/الہى آيات :الہى آيات پر ايمان لا نے و الے 1/ايمان :ايمان اور عمل صالح 4;ايمان كے آثار 4

تبليغ :تبليغ كى روش 5;تبليغ ميں بشارت 5; تبليغ ميں ڈراوا 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنشور ج5ص467\_/2) تفسير طبرسى ج16ح9ص38\_

جنت :جنت فردوس 6،7;جنت كے باغات 1،2; جنت كے باغات كا زيادہ ہونا 3; جنت كے درجات 6،7

جنتى لوگ:1

خوشخبرى :خوشخبرى كے آثار 5

ڈراوا :ڈراوے كے آثار 5

روايت :6/7

صالحين :صالحين كا انجام1; صالحين كى آخرت ميں پذيرائي 2

عمل صالح :عمل صالح كے آثار 4

قيامت :قيامت پر ايمان لانے والے 4

مؤمنين :مؤمنين كا انجام 1; مؤمنين كى آخرت ميں پذيرائي 2

ہدايت :ہدايت كى روش 5

آیت 108

(خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلاً)

وہ ہميشہ اس جنّات ميں رہيں گے اور اس كى تبديلى كى خواہش بھى نہ كريں گے (108)

1\_ نيك كردار مؤمنين بہشت بريں كے باغات ميں جاويدانى زندگى گزاريں گے \_جنّات الفردوس نزلاً\_ خالدين فيه

2\_اہل بہشت اپنى جگہ سے مكمل طور پر راضى ہونگے اورہاں سے كسى اور مقام پر منتقل ہونے كى يا اس حالت ميں تبديلى كى كبھى خواہش نہيں كريں گے \_لا يبغون عنها حولا

''بغى '' سے مراد طلب ہے ''بغى عنہ'' يعنى كسي چيز سے دورى اختيار كرنا اور اسكى جگہ پركچھ اور مانگنا ''حول ''مصدر ہے اور تحول يعنى جگہ تبديل كرنے كا معنى دے رہا ہے لہذا جملہ ''لا يبغون عنھا'' حولاًسے مراد يہ كہ جنّات كے لوگ اپنى موجو د ہ حالت ميں كسى قسم كى تبديلى نہيں چاہيں گے\_

3\_جنّات ميں ہميشگي،جنتيوں كيلئے كسى قسم كى تنگى اور تھكاوٹ كا باعث نہ ہوگى \_

خالدين فيها لا يبغون عنها حولا

جملہ ''لايبغون ''خالدين كى مانند''ہم ''كيلئے حال ہے جو كہ آيت ميں ہے يعنى وہ جنّات ميں ابدى زندگى گزا رتے وقت كچھ اور خواہش نہ كريں گے اگرچہ ايك مقام پررہنا اكثر اوقات كچھ تنگى كا باعث بنتاہے ليكن جنّات ايسا مقام ہے كہ جہاں اس قسم كى تنگى بھى نہ ہوگى \_

4\_ بہشت برين ميں مؤمنين كيلئے عالى ترين نعمتيں اور انتہائي حسرت وآرزو والى عظمت و آسائش موجودہوگى \_

لا يبغون عنها حولا

اكثر تبديلى كى درخواست اس وقت كى جا تى ہے كہ جب اس سے بہتر اور اچھى چيز كا تصور ہوتاہے يہ كہ بہشتى اپنى حالت ميں تبديلى كى درخواست نہيں كريں گے ہوسكتاہے اس ليے ہو كہ جو كچھ بہشت ميں ان كے پاس ہے اس سے بڑھ كر كسى چيز كا تصور انكے دماغوں ميں نہيں آئے گا كہ اسكى حسرت يا آرزو ركريں \_

5\_عن أبى عبدالله (ع) :فى قوله ...لا يبغون عنها حولاً قال :لايريدون بها بدلاً (1)

امام صادق (ع) سے اس كلام الہى '' ...لايبغون عنہا حولاً''كے بارے ميں روايت ہوئي كہ آپ (ع) نے فرمايا:فردوس ميں رہنے والے فردوس سے ہٹ كر كسى اور جگہ ميں منتقل ہونے كى درخواست نہيں كريں گے\_

آسائش:بہترين آسائش4

جنّات:جنّات كى نعمات4; جنّات ميں آسائش4; جنّات ميں تحول2;جنّات ميں تھكاوٹ 3; جنّات ميں جابجا ہونا2،5; جنّات ميں جاودانگى 3; جنّات ميں ہميشہ رہنے والے 1

جنتى لوگ:جنتى لوگوں كا راضى ہونا 2;جنتى لوگوں كى آسائش 4

روايت:5

صالحين :جنّات ميں صالحين1

مؤمنين :مؤمنين كى اخروى آسائش 4;جنّات ميں مؤمنين 1

نعمت:بہترين نعمت4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسيرقمى ج2ص46;نورالثقلين ج3ص3 31; ج 256\_

آیت 109

(قُل لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَاداً لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَداً)

آپ كہہ ديجئے كہ اگر ميرے پروردگار كے كلمات كے لئے سمندر بھى روشنى بن جائيں تو كلمات رب كے ختم ہونے سے پہلے ہى سارے سمندر ختم ہوجائيں گے چاہے ان كى مدد كے لئے ہم ويسے ہى سمندر اور بھى لے آئيں (109)

1\_ پروردگا ركى عظمت اور اسكى خلقت مادى اور كلامى نعمات كى بے پناہ وسعت كو بيان كرنا پيغمبر كى ذمہ دارى ميں سے ہے\_قل لوكان البحر مداداًلكلمات ربّى لنفد البحر

''كلمہ '' اس لفظ كو كہتے ہيں كہ جس سے كوئي معنى سمجھ ميں آئے \_

الله تعالى كے كلمات كے حوالے سے دو طرح كى تفسيروں كا تصور كيا جا سكتاہے (1) معمول كے مطابق رائج كلما ت مثلاً قرانى آيات (2) كائنات كے موجودات كہ معنى ميں كہ ان ميں سے ہر ايك لفظ كى مانند ہے كہ جو اپنے صانع پر دلالت كررہاہے جيسا كہ الله تعالى نے مسيح كو اپنا كلمہ قرار ديا ہے حقيقت ميں پہلا معنى الله تعالى كے بارے ميں ياں دوسرے معنى كے مصداق كے علاوہ كچھ نہيں ہے كيونكہ الله تعالى كا كلام بھي اسكى تخليق ہے مندرجہ بالا مطلب كلمہ كے عمومى معنى كے مطابق ہے\_

2\_كائنات كے موجودات اور الہى تخليق كے جلو ے لا متناہى اور قابل شمارش نہيں ہيں \_

لنفد البحرقبل أن تنفد كلمات ربّي

3\_ دنيا كے دو برابر سمندروں جتنى سياہى بھى الله تعالى كى مخلوقات كو لكھنے اور شماركرنے كيلئے ناكافى ہے\_

لوكان البحر مداداً ...لنفد البحر قبل أن تنفد كلمات ربّى ولو جئنا بمثله مدادا

آيت ميں ''مداد'' سے مراد سياہى ہے كہ جولكھنے ميں مددديتى ہے كا كہ لكھنے والا زيادہ لكھ سكے جملہ ''لو كا ن البحر ...'' كا مطلب يہ كہ اگر دنيا كے سمندردو برابر سياہى بن جائيں اور يہ چائيں كہ اس سياہى سے الہى كلمات لكھيں توسياہى تمام ہو جائے گى ليكن پرورودگار كے كلمات اسى طرح باقى رہيں گے لفظ ''مداداً'' سے مراد اگر عون اومددہو تو يہ حال ہوگا يعنى اگرچہ اس دريا كى مانند لے آئيں كہ وہ اس كى مدد كريں اور اگر لفظ ''مداد'' سے مراد سياہى ہو تو وہ مثلہ كى تميز ہوگايعنى ''ولو جتنا بمثله من امداد''

4\_الہى ہدايات اور كلمات لا متناہى اور ناقابل حد ہيں \_قل لوكان البحر مداداً لكلمات ربّي

اگر ''كلمات'' سے مراد يہى الفاظ ،معنى كے ساتھ ہوں تو اس صورت ميں آيت كا مطلب يہ ہوگا كہ اگر يہ بناء ركھى جائے كہ جو كچھ پروردگا ر جانتا ہے اسے لفظ كى شكل ميں لے آئيں تو انكو لكھنے كيلئے سمندراور اسكى مثل سمندر كى سياہى نا كافى ہے البتہ يہاں اسطرح بيان كرنے كا مقصد الہى علم كى لا متناہى واقعيت كو قريب كرنا ہے\_

5\_كائنات كے پروردگار كا علم اور معلومات لا متناہى اور لامحدود ہيں \_قل لوكان البحرمداداًلكلمات ربّى لنفدالبحر

اگر ''كلمات ''سے مراد الله تعالى كا كلام ہو تو انكے لا متناہى ہو نے كا مطلب يہ ہے كہ وہ معارف اور معلومات لا متناہى ہيں كہ جن پر يہ الفاظ اور كلمات دلالت كرتے ہيں \_

6\_ الله تعالى كى ربوبيت مخلوقات كے جنم لينے اور اسكے فرامين نازل ہونے كى باعث ہے \_لكلمات ربّى ...كلمات ربّي

7\_ پيغمبراكرم(ص) خالق كے لايزال وجودكا سہاراليے ہيں اور اسكى خاص ربوبيت كے سايہ ميں ہيں \_

لكلمات ربّى ...كلمات ربّي

8\_جنتى لوگوں كى جاويدانى اور ان كے ساتھ ابدى طور پرنعمتوں كاہونا خالق كے لايزال وجوداور اسكے ختم نہ ہونے والے الہى فيض كى بنيادہے\_خالدين فيها ...قل لوكان البحرمداداًلكلمات ربّى لنفدالبحر

9\_ سورہ كہف اور اسميں جوحقائق اور معارف بيان ہوئے ہيں يہ سب كے سب پروردگار كے لا محدود كلمات كا ايك حصہ ہيں \_لو كان البحر مداداً لكمات ربّى لنفد قيل أن تنفد كلمات ربّي

ايسے سورہ كہ جس ميں اہم موضوعات مثلا اصحاب كہف ...وغيرہ كے واقعات بيان ہوئے ميں اسكے آخر ميں پروردگار كے لا محدود كلمات كا تذكرہ مندرجہ بالا نكتہ كو بيان كررہا ہے \_

آنحضرت :آنحضرت كا مربّى ہونا 7;آنحضرت كى ذمہ دارى 1

الله تعالى :الله تعالى كى تعليمات كالامتناہى ہونا 4،9; الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 6،7; الله تعالى كى عظمت كا بيان كيا جانا1; الله تعالى كى نعمات كا بيان كياجانا 1;اللہ تعالى كے كلمات سے مراد 9; الله تعالى كے علم كى خصوصيات 5;اللہ تعالى كے فيض كا جاودانہ ہونا 8; الله تعالى كے علم كى وسعت 5

جنتى لوگ :جنتى لوگوں كى جاودانى كا سرچشمہ 8

سورہ كہف :سورہ كہف كى اہميت 9; سورہ كہف كى تعليمات 9

موجودات :موجودات كا لا متناہى ہونا 1;2;3;موجودات كي خلقت كا سرچشمہ 6;موجودات كے شما ر ہونے كا نا ممكن ہونا 2;موجود كا شمار كيا جانا3

نعمت:نعمتوں كيجاودانى كا سرچشمہ 8

ہدايت :ہدايت كا سرچشمہ6

آیت 110

(قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاء رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَداً)

آپ كہہ ديجئے كہ ميں تمھارى جيسا ايك بشر ہوں مگر ميرى طرف وحى آتى ہے كہ تمھارا خدا ايك اكيلا ہے لہذا جو بھى اس كى ملاقات كا اميدوار ہے اسے چاہئے كہ عمل صالح كرے اور كسى كو اپنے پروردگار كى عبادت ميں شريك نہ بنائے (110)

1\_ پيغمبر(ص) كو حكم دياگيا ہے كہ اپنے بارے ميں فضول اور نامعقول تصورات كے در مقابل اپنے ...بشرى پہلو كو تا كيد سے بيان كريں \_قل إنّما أنا بشر مثلكم

لفظ ''انّما '' حصر پر دلالت كرتاہے جملہ ''قل انّما انا بشر''ميں قصر اضافى اصل ميں موصوف كا صفت پرقصر ہے يعنى پيغمبر (ص) بشر ہيں اس سے ماوراء كوئي چيزنہيں ہيں اس طرح كا قصر اس وقت بيان كيا جاتا ہے كہ جب مخاطب، متكلم كے بارے ميں دوسرے خيالات ركھتا ہو اور متكلم ان خيالات كو تبديل كرنے كى كوشش ميں ہو\_

2\_ پيغمبر (ص) كى ذمہ دارى ہے كہ وہ كوتاہ فكر لوگوں كو اپنى شخصيت كے بارے ميں خرافات بيان كرنے سے روكے \_قل انّما انا بشر مثلكم

ذيل آيہ كے قرينہ سے ''قل انّما '' كا فرمان اس ليے كہ جاہلوں كے شرك آلود حملات كو رو كا جاسكتے اور پيغمبر(ص) كے بارے ميں پيغمبرى سے ہٹ كر كوئي مقام تجويز نہ كريں جس طرح كہ عيسائيوں نے حضرتعيسي(ع) كے بارے ميں گمان كياہے \_

3\_حضرت محمّد (ص) وحى اور نبوّت سے قطع نظر ايك عام بشر كى مانند ہيں \_انّمإنا بشرمثلكم يوحى اليّ

4\_ پيغمبر (ص) نے الله تعالى كے بے پناہ علوم، وحى كے ضمن ميں حاصل كئے\_

قل لوكان البحر ...قل إنّما أنا بشر مثلكم يوحى اليّ

5\_پيغمبر سے لامحدود كائنات كے تمام حقائق كى آگاہى كى توقع ركھنابے بنياداصول اور فضول ہے \_

قل لوكان البحر ...قل انّما انا بشرمثلكم يوحى اليّ

6\_ الہى رہبروں كو چاہئے كہ وہ ہميشہ عوام كو غلو كرنے سے منع كريں اور اپنے مقام كو زيادہ ظاہر نہ كريں اور اپنى مقام كو جہان ميں وہ زيادہ نہ بڑھائيں \_قل إنّمإنا بشرمثلكم

اگرچہ آيت ميں پيغمبر كو خطاب ہے ليكن قرانى خصوصيات كے پيش نظر يہ فرمان عمومى ہے اور دينى رہبروں ہے كہ ہميشہ لوگوں كو يہ نكتہ بتاتے رہيں كہ وہ بھى بشرہيں تا كہ ...انكے ذہنوں ميں انكے بارے ميں الوہيت كا معمولى ساتصور بھى نہ پيداہو\_

7\_ لوگوں كيلئے الله واحدكے علاوہ منع كوئي معبودنہيں ہے \_أنما إلهكم اله واحد

8\_ الله تعالى كى توحيد اور وحدانيت، پيغمبر(ص) پر ممتازترين عقيدتى پيغامات كى صورت ميں وحى ہوئے ہيں \_

يوحى إليّ أنّمإلهكم اله واحد

9\_توحيد پرست انسان كو چاہئے كہ ہميشہ الله تعالى كى رضايت تك پہنچنے كى طلب ميں رہے \_الهكم اله واحد فمن كان يرجوا لقاء ربّه فعل ماضى ''كان'' فعل مضارع''يرجوا'' كے ساتھ استمرار كو بيان كر رہاہے اور ''فا'' تفريع مندرجہ بالا مطلب كوبيان كررہى ہے \_

10\_ قيامت كا برپا ہونااور تمام لوگوں كا الله تعالى كى بارگاہ ميں حاضر ہونااسكے معبود واحد ہونے كا لازمہ ہے\_

أنّما الهكم اله واحدفمن كان يرجوا لقاء ربّه

11\_قيامت الله تعالى سے ملاقات اوراسكى روشن خصوصيات كا مشاہدہ كرنے كا دن ہے \_فمن كان يرجوا لقاء ربّه

طے ہے كہ الله تعالى سے ملاقات سے مراداسكا حسّى مشاہدہ نہيں ہے چونكہ يہ چيز عقلى اور شرعى حوالے سے محال ہے ''لاتدركه الأبصار '' لہذا ''فليعمل عملاًصالحاً'' كے قرينہ كى

مددسے يہاں پروردگار سے ملاقات سے مراد اس كى رضايت اور جزا كا سامنا كرنا ہے\_

12\_ الله تعالى كى رضا اور اس كے اجر و ثواب تك پہنچنے كا واحد راستہ اعمال صالحہ اور اس كى خلوص كے ساتھ عبادت ہے\_فمن كان يرجوالقاء ربّه فليعمل عملاًصالحاًولا يشرك بعبادة ربّه أحدا

13\_گمان و اميدكى حدتك قيامت پرايمان ، عمل صالح كى طرف ميلان اور شرك ورياسے دورى اختيار كرنے مين بہتر كردار ادا كرتا ہے\_فمن كان يرجوا لقاء ربّه فليعمل عملاًصالحا و لا يشرك بعبادة ربّه أحدا

14\_ايمان اورعقيدہ عمل كى صورت ميں ظاہر ہوتا ہے \_فمن كان يرجوا لقاء ربّه فليعمل عملاًصالحا

15\_الہى فكر ميں مبدا اور معاد پر ايمان كھبى بھى عمل صالح سے جدا نہيں ہوسكتے \_

إلهكم إله واحد فمن كان يرجوالقاء ربّه فليعمل عملا ً صالحا

حرف ''فا'' كے ذريعے اس آيت كے جملوں كا ربط يہ معنى دے رہا ہے كہ ان مراتب ميں سے ہر مربتہ پچھلى مرتبہ سے كسى صورت ميں جدا نہيں ہے يعنى توحيد پرست كو چاہئے كہ ہميشہ پروردگار كى ملاقات كا اميد وار رہے اور جو بھى ايسا ہے اسے چاہيے عمل صالح اختيار كرے \_

16\_بلند مستقبل كيلئے اميداوار ہونا صحت مند زندگى كے منظم ہونے ا ور انسان كے عقائد و عمل كے صحيح ہونے ميں اہم كردار ادا كرتا ہے \_فمن كان يرجوالقاء ربّه فليعمل عملاً صالحا ً ولا يشرك بعبادة ربّه أحدا ً

17\_ كوئي موجود حتّى كہ انبياء بھى الله تعالى كے شريك ہونے كى صلاحيت نہيں ركھتے \_

قل إنما أنا بشر مثلكم ...الهكم اله واحد ...ولا يشرك بعبادة ربّه أحدا

18\_ عمل كا درست ہونا صرف خلوص اور شرك كے معمولى سے تصور سے پاك ہونے كى صورت ميں ميسّر ہے\_

فليعمل عملاً صالحاً ولا يشرك بعبادة ربّه أحد جملہ '' ولا يشرك '' ہوسكتا ہے اس جملہ ''فليعمل ...'' كى تفسير ہو \_

19\_اللہ تعالى كى واحد نيت پر اعتقاد ( توحيد نظرى ) ضرورى ہے كہ خالصا نہ عبادت اوراسكے غير كى پرستش كى ترك ( توحيد عملى ) كے ساتھ ہو \_إلهكم إله واحد فمن كان ...ولا يشرك بعبادة ربّه أحدا

20\_اللہ تعالى كى ربوبيت كى طرف توجہ انسان كو خالصانہ عبادت اور شرك سے پر ہيزكرنے پر ابھارتى ہے \_

ولا يشرك بعبادة ربّه أحدا

21\_ توحيد، نبوت، قيامت اور عمل صالح كے انجام دينے كى طرف دعوت پيغمبر اسلام (ص) كى دعوت كا خلاصہ ہے \_

قل إنما أنا بشر ...ولا يشرك بعبادة ربّه أحدا

جملہ ''يوحى إليّ ...'' نبوت كو اور ''أنّما الہكم ...'' توحيد كو اور 'يرجوالقائ ...'' معاد كو اور ''عملا صالحا'' عمل صالح كو بيان كر رہا ہے

22\_ عن أبى عبدا لله (ع) فى قوله :'' ...ولا يشرك بعبادة ربّه أحداً'': فهذا الشرك شرك رياء (1)

اما صادق (ع) سے الله تعالى كے اس كلام ''ولا يشرك بعبادة ربّه احدا'' كے بارے ميں روايت ہوئي كہ يہ شرك ريا والا شرك ہے \_

23\_ الحسن بن على الوشاء قال : دخلت على الرضا(ع) وبين يديه إبريق يريد ان يتهيا منه للصلاة فد نوت منه لأصت عليه فا بى ذلك وقال : ...اما سمعت الله عزوجل يقول : ''من كان يرجو القاء ربّه فليعمل علملاً صالحاً ولا يشرك بعبادة ربّه أحداً ''وها أنا ذإ توضا للصلاة وهى العبادة فا كره أن يشركنى فيها أحداً(2)

حسن بن على وشاد كہتے ميں كہ ميں : امام رضا عليہ السلام كى خدمت ميں حاضر ہوا انكے در مقابل ايك پانى كا برتن ركھاہوا تھا اور آپ اس سے وضو كرنا چاہتے تھے تا كہ نماز كيلئے تيارى كريں توميں قريب ہوا كہ پانى انكے ہاتھوں پر ڈالوں امام نے قبول نہيں كيا اور فرمايا :كيا تم نے يہ نہيں سنا كہ الله تعالى نے فرمايا:'' ...ولا يشرك بعبادة ربّہ احداً ...'' ميں چاہتا ہوں نماز كيلئے وضو كروں اور وہ عبادت ہے ميں پسند نہيں كرتا كسى كو اسميں شريك كروں \_

آنحضرت :آنحضرت اور خرافات 2; آنحضرت كا بشر ہونا 3; آنحضرت كى دعوت 21; آنحضرت كى رسالت 1; آنحضرت كى طرف وحى 3،4،8 ; آنحضرت كے بشر ہونے كا اعلان كرنا 1; آنحضرت كے علم كا سرچشمہ 4; آنحضرت كے علم كى حدود 5

اخلاص :اخلاص كے آثار 8

الله تعالى :الله تعالى كا بے نظير ہونا 17;اللہ تعالى كى رضايت كى اہميت 9; الله تعالى كى رضايت كے اسباب 12; الله تعالى كى رضايت لينا 9

اميدوار ہونا :اميدوار ہونے كے آثار 16; قيامت كے بارے ميں اميدوار ہونے كے آثار 12

انسان :انسانوں كا حشر 10//انگيزہ :انگيزہ كے اسباب 16/20

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج2ص47 ' تفسير برہان ج2 ص496 ج1\_2) كاپنى ج3 ص69 ح1 ' نورالثقلين ج3 ص316 ح 276\_

ايمان:الله پر ايمان 15; ايمان اور عمل صالح 15; ايمان كى طرف دعوت 21;بے جا توقعات ;5 ايمان كے آثار 14; توحيد پر ايمان 21; قيامت پرايمان 21; قيامت پر ايمان كے آثار 13; نبوت پر ايمان 20

توحيد :توحيد عبادى 7; توحيد كى اہميت 8; توحيد كے آثار 10

توحيد پرستان :توحيد پرستوں كى ذمہ دارى 9

جزا :جز اكے اسباب 12

خرافات :خرافات كا مقابلہ كرنا 2

دينى رہبر :دينى رہبروں كى ذمہ دارى 6

ذكر :الله تعالى كى ربوبيت كے ذكر كے آثار 20

روايت :22،23

ريا:ريا سے مانع 13;ريا كے آثار 22

شرك :شرك سے اجتناب كرنے كے اسباب 20; شرك

سے اعراض 19; شرك سے موانع 13; شرك عبادى 22;شرك كا رد17،23

عبادت :عبادت ميں اخلاص 19; عبادت ميں اخلاص كى اہميت 12;عبادت ميں اخلاص كے اسباب 20

عقيدہ :توحيد ميں عقيدہ 19;عقيدہ كے صحيح ہونے كے اسباب 16

عمل :عمل كے صحيح ہونے كے اسباب 16

عمل صالح :عمل صالح كا پيش خيمہ 13،14،18;عمل صالح كى اہميت 12; عمل صالح كى طرف دعوت 21

غلو :غلو سے مقابلہ كرنا 6

قيامت :قيامت كا برپا ہونا 10; قيامت كى خصوصيات 11; قيامت ميں حقائق كا ظاہر ہونا 11; قيامت ميں لقاء الله 11

نظريہ كائنات :توحيدينظريہ كائنات 7

وحي:وحى كا كردار 4;وحى كى تعليمات 8

19-سوره مريم

آیت 1

(بسم الله الرحمن الرحیم)

(كهيعص)

بنام خدائے رحمان و رحيم

1\_ كہيعص ، قرآنى رموز ميں سے ہے \_كهيعص

2\_ عن جعفر بن محمد (ع) قال ...و (كهيعص ) معنا ه أنا الكافى ' الهادى ' الولى العالم ' الصادق الوعد ...(1) امام جعفر صادق(ع) سے روايت ہوئي كہ آپ نے فرمايا : كہيعص كامعنى يہ ہے كہ ميں كافى ' ہادى ' ولى ' عالم اور صادق الوعد ہوں \_

3\_ عن امام على (ع) أنه دعا فقال : اللهم سا لتك يا كهيعص (2) حضرت على (ع) سے روايت ہوئي كہ حضرت نے دعا كى اور فرمايا : اے خدا تجھ سے چاہتا ہوں اے كہيعص

اسماء صفات :2،3

حروف مقطعات:1،2،3

روايت :2/3

قرآن :قرآنى رموز 1

آیت 2

(ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا)

يہ زكريا كے ساتھ تمھارے پروردگار كى مہربانى كا ذكر ہے (2)

1\_زكريا(ع) اللہ تعالى كےنيك بندے اور اسكى خاص رحمت كے حامل تھے \_ذكر رحمت ربّك عبده ذكريا

2\_ سورہ مريم زكريا (ع) پراللہ تعالى كى رحمت اور الطاف كوبيان كرنے والى ہے \_ذكر رحمت ربّك عبده زكريا

''زكريا '' تو خبر ہے كہ اسكا مبتدا محذوف اسم اشارہ ہے يعنى '' ہذا '' ''المتلوّ ''ذكر، كہ اس سے مراد سورہ مريم ہے يا يہ كہ وہ مبتدا تھا اوراسكى خبر محذوف ہے يعني: ''ذكر رحمت ... فيما يتلى عليك''

3\_ الله تعالى كاكى بندوں پر لطف و رحمت كا تذكرہ ذكر كرنے كے لائق ہے \_ذكر رحمت ربّك عبده زكريا

4\_اللہ تعالى كى بارگاہ ميں عبادت اور بندگى اسكى رحمت كو متوجہ كرنے كا وسيلہ ہے \_رحمت ربّك عبده

''عبدہ '' ''رحمت '' كيلئے مفعول ہے اسكا زكرياكے نام پر مقدم كيا جانا اور اسے عبوديت كے ذريعے توصيف كيا جانا، اسكے الہى رحمتوں كومتوجہ كرنے كے كردار پر اشارہ ہے \_

5\_اللہ تعالى كى رحمت اسكى ربوبيت كا جلوہ ہے \_رحمت ربّك

6\_ الله تعالى كى بندہ نوازى اورمحبت، پيغمبر(ص) پراسكى تربيتوں اور الطاف كے حامل ہونے كے ساتھ ہے\_

ذكر رحمت ربّك عبده

يہ كہ الله تعالى نے اپنے بندہ زكر يا پر رحمت كو ''ربّك '' كى تعبير كے ساتھ پيغمبر ''كو خطاب '' كرتے ہوئے بيان كيا اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ اس نے آنحضرت كى تربيت ميں بھى اپنى بندہ نوازى والى رحمت سے دريغ نہ كيا \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)معانى الا خبار ص22، ح1 نورالثقلين ج3 ، ص320ح4\_

2) تفسيرتبيان ج7، ص103 ، مجمع البيان ج6 ص 775\_

7\_ كہيعص، حضرت زكرياكے حق ميں الہى لطف كى سرگذشت كے رموز ميں سے ہے \_

كهيعص، ذكر رحمت ربّك عبده ذكريا

كہا گيا ہے : كہيعص ہو سكتا ہے كہ مبتدا ہو اور ذكر اسكى خبر تواس صورت ميں خود كہيعص ايك قسم كا الله تعالى كى زكرياپر رحمت كے رموز كے تذكرہ ميں سے ہوگا \_

آنحضر ت :آنحضرت كى تربيت 6

الله تعالى :الله تعالى كى خاص رحمت 1; الله تعالى كى ربوبيت كى علامات 5 الله تعالى كى رحمت كا پيش خيمہ 4;اللہ تعالى كى رحمت كے آثار 5،6

الله تعالى كا لطف :الله تعالى كے لطف كے شامل حال 6،7بندگا ن خدا ;1

حروف مقطہ :7

ذكر :الله تعالى كى رحمت كاذكر 3

رحمت :رحمت كے شامل حال 1،2

زكريا(ع) :زكريا(ع) كا قصہ 7;زكريا(ع) كى عبوديت 1; زكريا(ع) كے فضائل 1،2،7

سورہ مريم :سورہ مريم كى تعليمات 2

عبادت :الله تعالى كى عبادت كے آثار 4

عبوديت :عبوديت كے آثار 4

قران :قران كے رموز7

آیت 3

(إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاء خَفِيّاً)

جب انھوں نے اپنے پروردگار كو دھيمى آواز سے پكارا (3)

1\_ حضرت زكريانے لوگوں كى نگاہوں سے دور الله تعالى كو بلند آواز سے پكارااور اس سے حاجت طلب كي\_

ا ذ نادى ربّه نداء ًخفيا

''ندائ'' يعنى كسى كو بلند آواز كے ساتھ پكارنا ''ذكر خفى '' كہ ذكركرنے اسے لوگوں سے چھپائے

(لسا ن العرب)بعدوالى آيات يہ بيان كررہى ہيں كہ حضرت زكريا نے فرزند كى در خواست كے حوالے سے پكاراتھا\_

2\_ حضرت زكرياكى الله تعالى كى بارگاہ ميں دعا اور مخفيانہ راز ونياز انكے خاص الہى رحمت شامل حال ہونے كا موجب تھا\_

رحمت ربّك ...زكريا إذ نادى ربّه ندائً خفيا

''اذنادي'' كلمات ''رحمت ربّك''كيلئے ظرف ہے اس تركيب سے مراد يہ كہ حضرت زكرياپر اس وقت الله تعالى كى رحمت نازل ہوئي تھى كہ جب وہ الله تعالى كے ساتھ مخفيانہ مناجات كيا كرتے تھے\_

3\_ انبياء بھى اپنى مشكلات كو حل كرنے كيلئے دعا كيا كرتے تھے\_عبده زكريا\_ إذنادى ربّه نداء ً

4\_ دعا ميں آواز كے بلند كرنے كا جواز \_اذنادى ربّه ندائا

5\_ دعاكا پوشيدہ اور لوگوں كى نگاہوں سے دور ہونا دعا كے آداب ميں سے ہے \_نادى ربّه نداء ً خفيا

حضرت زكرياكى پوشيدہ دعا كا تذكرہ اور بعد والى آيات ميں انكى دعا كى قبوليت كاذكر ،ممكن ہے مخفيانہ دعا كے پسنديدہ ہونے كى طرف اشارہ ہو\_

6\_ حضرت زكريا كا لوگوں كے نزديك اپنى دعا كے مضمون كے ظاہر ہونے كا خوف \_نادى ربّه ندائا خفيا

(بعد والى آيات ميں )''إنّى خفت الموالي'' كے قرينہ سے لفظ'' خفياً '' ہو سكتاہے حضرت زكريا كى لوگوں كا انكے دعا سے واقف ہونے كى پريشانى كى طرف اشارہ ہو\_

7\_اللہ تعالى كا مقام ربوبيت بندوں كى درخواست كے قبول ہونے كا مقام ہے \_إذنادى ربّه

8\_ دعا اور الله تعالى كى بارگاہ ميں التجاء كا انسانى زندگى كے تغيير وتبديل اور اسكى ضرورتوں كے پورا ہونے ميں اہم كردار ہے\_ذكر رحمت ربّك عبده زكريا إذنادى ربّه

الله تعالى :الله تعالى كى خاص رحمت 2: الله تعالى كى ربوبيت7;اللہ تعالى كى رحمت كا پيش خيمہ2

انبياء :انبياء كى دعا 3; انبياء كى مشكلات 3

انسان :انسان كى زندگى ميں مو ثر اسباب8;انسان كى ضرورتوں كے پوراہونے ميں مو ثر اسباب 8

دعا :دعا كى قبوليت كا سرچشمہ7;دعا كے آثار 3;8; دعا كے آداب 5;دعا كے احكام 4; دعا ميں فرياد 4 ;مخفيانہ دعا1

رحمت:رحمت كے شامل حال2

زكريا(ع) :حضرت زكريا (ع) كا خوف 6; حضرت زكريا(ع) كى دعا1 ; حضرت زكريا(ع) كى دعاكاظاہر ہونا6; حضرت زكريا(ع) كى دعا كے آثار 2; حضرت زكريا(ع) كى مناجات كے آثار 2

مشكلات:مشكلات كے دور ہونے كا موجب 3

آیت 4

(قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْباً وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيّاً)

كہا كہ پروردگار ميرى ہڈياں كمزور ہوگئي ہيں اور ميرا سر بڑھا پے كى آگ سے بھڑك اٹھا ہے اور ميں تجھے پكارنے سے كبھى محروم نہيں رہا ہوں (4)

1\_ حضرت زكريابہت زيادہ بوڑھے اور ہذيوں كے كمزوراور سركے بالوں كے سفيد ہونے كى حالت ميں الله تعالى سے فرزند كے طالب تھے \_قال ربّ إنّى وهن العظم منّى واشتعل الرا س شيبا

''عظم ''كے معنى ہڈى كے ہيں '' وهن العظم منّى ''يعنى ميرى ہڈياں كمزور ہوگئيں كلمہ ''شيباً'' تمييز ہے اور اس سے مراد بالوں كا سفيد ہوناہے ''اشتعال'' يعنى آگ لگنا(لسان العرب) جملہ ''اشتعل ... '' يعنى سرميں سفيد بال بھڑك اٹھے ہيں ممكن ہے ''شيبا:'' سے يہ مراد ہواور يہ بھى ممكن ہے كہ''اشتعل'' مادہ شع سے مشتق ہو (گھوڑ ے كى دم اور پيشانى كا سفيد ہونا)تو اس صورت ميں جملہ '' اشتعل '' يعنى سر كے بال سفيد ہوگئے \_

2\_ حضرت زكريا(ع) نے اپنى دعا ميں الله تعالى كى ربوبيت كو وسيلہ قرارديا\_قال ربّ إنّى وهن العظم ... ولم ا كن بدعائك ربّ شقيا

3\_ الله تعالى كى ربوبيت سے توسل اورا سكا بار بارذكر ، دعاكے آداب ميں سے ہے\_قال ربّ ...لم أكن بدعائك رب ّ\_

4\_حضرت زكريا(ع) نبى كى ہڈياں بڑ ھاپے كى وجہ سے كمزورہو گئي تھيں \_إنى وهن العظم منّيا

5\_حضرت زكريا (ع) كے سركے بال بڑھاپے كى بنا پر سفيد ہو چكے تھے\_واشتعل الرا س شيبا

6\_كمزوريوں اور نقائص كاشمار كرنا اور خواہشات كے تكميل اور ضرورتوں كو پوراكر نے ميں اپنى عاجزى كا اظہار دعا اورمناجا ت كے آداب ميں سے ہے\_قال ربّ انّى وهن العظم منّى واشتعل الرا س شيبا

7\_حضرت زكريا اپنى مشكلات دور كرنے كيلئے ہميشہ دعا كا سہاراليتے تھے \_ولم أكن بدعا ئك ربّ شقيا

''بدعائك'' ميں ''با'' سببيہ يا '' فى '' كے معنى ميں ہے آيت سے مراد يہ ہے كہ ميں اپنى پہلى دعاوں ميں بھى كبھى محروم نہيں ہوا اور انكى وجہ سے سعادت مند رہا\_

8\_ الله تعالى كى بارگاہ ميں دعا اور مناجات مشكلات كو ختم كرنے والى اور انسان كے دام شقاوت ميں گرفتار ہونے سے مانع ہيں \_ولم أكن بدعائك ربّ شقيا

''سعادت ''كے در مقابل ''شقاوت '' ہے (مفردات راغب)سختى اور زحمت كے معنى ميں بھى آتا ہے\_

9\_حضرت زكريا اپنى پورى زندگى ميں مستجاب الدعوة شخص تھے \_ولم أكن بدعا ئك ربّ شقيا

10\_حضرت زكريا(ع) كا الله تعالى كے بارے ميں اپنى دعا كى قبوليت كے حوالے سے اميد وار ہونا \_

ولم اكن بدعائك ربّ شقيا

11\_حضرت زكريا اپنى سعادت مندانہ زندگى كو الله تعالى كى بارگاہ ميں راز ونياز اور دعا كے مرہون منّت سمجھتے تھے\_

ولم أكن بدعائك ربّ شقيا

12\_الہى لطف ورحمت كو متوجہ كرنے كيلئے اپنى پورى عمرميں اللہ تعالى كى باربار كى عنايت اور الطاف كاشمار كرنادعا كے آداب ميں سے ہے\_قال ربّ ...لم أكن بدعائك ربّ شقيا

الله تعالى :الله تعالى كى رحمت كا پيش خيمہ 12; الله تعالى كے لطف كاپيش خيمہ 12

توسل :الله تعالى كى ربوبيت كے ساتھ توسل كرنا 2;3

دعا :دعا كے آثار 7;8;11;دعا كے آداب 3;6;12; دعا ميں اميدوار ہونا10;دعاميں توسل 3دعا ميں ضعف كااظہار6

ذكر:الله تعالى كے لطف كا ذكر 12

رفتار :رفتار كے انگيزے8

زكريا (ع) : زكريا(ع) كا اميدوار ہونا 10;زكريا(ع) كا بڑھاپا1; زكريا(ع) كا توسل 2; زكريا(ع) كاعقيدہ 11;زكريا(ع) كا قصہ 1;زكريا(ع) كى دعا1;2;7;زكريا(ع) كى دعا كى قبوليت 9;زكريا (ع) كى سعادت مندى 11;زكريا(ع) كى سيرت 7; زكريا(ع) كى مشكلات

كادور كرنا7; زكريا(ع) كى ہڈيوں كى كمزوري1;4;زكريا(ع) كے بالوں كاسفيد ہونا 1;زكريا(ع) كے بڑھاپے كے آثار 4،5;زكريا(ع) كے فضائل 9

سعادت:سعادت كے اسباب 1//شقاوت :شقاوت كے موانع8

فرزند:فرزند كى درخواست 1//مستجاب الدعوة:9

آیت 5

(وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِن وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِراً فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيّاً)

اور مجھے اپنے بعد اپنے خاندان والوں سے خطرہ ہے اور ميرى بيوى بانجھ ہے تو اب مجھے ايك ايسا ولى اور وارث عطا فرما دے (5)

1\_حضرت زكريا(ع) ان لوگوں كے بيجا تسلط سے پريشان تھے كہ جہنوں نے انكى وفات كے بعد انكى ذمہ داريوں كى باگ دوڑ سنبھالنى تھي\_وإنّى خفت الموالى من ورائي

''مولى '' اور '' ولى '' كا ايك معنى ہے \_يعنى وہ جو كسى شخص كے بعد اسكے متعلقہ امور كى سرپرستى كرتا ہے ( تاج العروس ) اگر چہ اسكے ساتھ رشتہ دارى نہ بھى ہو \_

2\_ حضرت زكريا(ع) كى نگاہوں ميں انكے اقربا انكے مادى معاشر تى امور كو سنبھالنےكى صلاحيت نہيں ركھتے تھے\_

وإنى خفت الموالى من ورائي

''موالى '' كے معانى ميں سے چچا زاد، بھانجا و غير جسے رشتہ دار مراد ہيں ( تاج العروس )

3\_ حضرت زكريا(ع) پشين گوئي كر رہے تھے كہ انكے بعد بہت سے ہاتھ انكى كوششوں كے ثمرہ كواڑاليں گے اور انكى زحمتيں بے نتيجہ رہ جائيں گى \_وأنى خفت الموالى من ورائي

وہ چيز جسكے بارے ميں حضرت زكريا اپنے بعد ضائع ہونے يا منحرف ہونے ميں پريشان تھے نبوت نہ تھى \_ كيونكہ الله تعالى صرف صالحين كو مقام نبوت پر پہنچا تا ہے بلكہ وہ انكى لوگوں كے درميان دينى اور معاشرتى شخصيت اور مقام تھى ياوہ مال تھا كہ جس ميں تصرف كا حق انہيں حاصل تھا بعد والى آيت ميں '' يرثنى و يرث '' كى توصيف دوسرے احتمال كو ترجيح دے رہى ہے \_

4\_ انبياء اورالہى رہبر اپنى محصول اور كوششوں كے ثمرات كے معاملہ ميں دور انديش اور حساس ہوتے ہيں \_

وإنى خفت الموالى من ورائي

5\_ حضرت زكريا كى اہليہ بانجھ تھيں \_وكانت امرا تى عاقر''عاقراً'' سے مراد وہ مرد يا عورت ہے كہ جس سے بچہ نہيں ہو سكتا ( مفردات راغب )

6\_حضرت زكريا (ع) كى اہليہ بانجھ ہونے كے ساتھ ساتھ بوڑھى اور يائسہ بھى تھيں \_وكانت امرا تى عاقر'' كانت '' كا فعل ممكن ہے يہ معنى بھى بيان كرے كہ حضرت زكريا كى اہليہ بچہ پيدا كرنے كے حوالے سے دو قسم كى مشكل ميں تھى (1) بہت زيادہ عمر كا ہونا (2) جوانى سے ہى بانجھ ہونا \_

7\_ حضرت زكريا (ع) نے اپنى بانجھ اہليہ سے بچہ پيدا ہونے كے حوالے سے نااميد ہونے كے باوجود سالہا سال اسكے ساتھ اپنى ازدواجى زندگى گزارى \_وكانت امرا تى عاقرا

8\_ حضرت زكريا (ع) صالح فرزند اور اپنى نسل ميں جانشين كے حاجت مند تھے \_فهب لى من لدنك وليلفظ ''وليا ''سے حضرت زكريا (ع) كى مراد بعد والى آيت ميں '' يرثنى ...'' قرينہ سے فرزند تھي\_

9\_ حضرت زكريا اپنے بارے ميں معمول كے مطابق طبيعى اسباب كے ساتھ فرزند كى پيدائش كے حوالے سے مايوس ہو چكے تھے \_وكانت امرا تى عاقراً فهب لى من لدنك وليا

10 بيٹے كى پيدائش كے حوالے سے حضرت زكريا كى اميد كا محور ،صرف الہى رحمت و لطف تھا فهب لى من لد نك ولي

11\_ صالح فرزند اور نيك وارث ،الہى عنايت ہے \_فهب لى من لدنك وليا

12\_ الہى لوگوں كے دلوں ميں مطلقا يا لوسى اور ناميدى نا مناسب ترين حالات ميں بھى پيدا نہيں ہوتى \_وكانت امرا تى عاقراً فهب لى من لدنك وليا حضرت زكريا(ع) اپنى اور بيوى كے بڑھاپے اور اسكے بانجھ ہونے كے باوجود الله تعالى كے رحمت پر اميد وار تھے اور حصول مقصد كيلئے كو شاں تھے \_

13\_ سچے توحيد پرستو ں كى نظر ميں الہى ارادہ ،طبيعى اسباب پر حاكم ہے \_وكانت امرا تى عاقراً فهب لى من لدنك وليا

14\_ عن أبى جعفر (ع) ( فى قوله تعالى ) : ''وانى خفت الموالي'' قال هم العمومة وبنوالعم (1) وإنى خفت الموالى '' كے بارے ميں امام باقر(ع) سے نقل ہوا كہ آپ نے فرمايا : موالى سے مراد چچا اورچچا زاد بھائي ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ج6 'ص776'نورالثقلين ج3' ص323 'ح21\_

الله تعالى :الله تعالى كے ارادہ كى حاكميت 13; الله تعالى كى نعمات 11

اميداوار ہونا :الله تعالى كى رحمت پر اميد وار ہونا 10;اللہ تعالى كے لطف پر اميد وار ہونا 10

انبياء :انبياء كى دور انديشى 4

دينى رہبر :دينى رہبروں كى دورانديشى 4

روايت :14

زكريا :زكريا كا اميدوار ہونا 10; زكريا كى اہليہ كا بانجھ ہونا5/6/7; زكريا كى پريشانى 1; زكريا كى اہليہ كا بوڑہا ہونا 6; زكريا كى توحيد 10; زكريا كے جانشين 1; زكريا كى خواہشات 8; زكريا كے ماحصل كى نسبت خيانت 3; زكريا كى دور انديشى 1'3; زكريا كے رشتہ دار 14; زكريا كا عقيدہ 2; زكريا كى گھر زندگى 7; زكريا كے رشتہ داروں كا لائق نہ ہونا 2; زكريا كى مايوسى 9

طبيعى اسباب :طبيعى اسباب كا كردار 9'13

فرزند :فرزند صالح كى در خواست 8

موحدين :موحدين كا اميد وار ہونا 12; موحدين كا عقيدہ 13; موحدين كے فضائل 12

نعمت :فرزند كى نعمت 11

ـآیت 6

(يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيّاً)

جو ميرا اور آل يعقوب كا وارث ہو اور پروردگار اسے اپنا پسنديدہ بھى قرار ديدے (6)

1\_ حضرت زكريا(ع) نے الله تعالى كى بارگاہ ميں اپنے اور حضرت يعقوب(ع) كے خاندان كيلئے ايك وارث كي تمنا كى \_

يرثنى ويرث من ء ال يعقوب

اگر چہ بعض نے يعقوب(ع) كو زكريا(ع) كى اہليہ اور جناب مريم (ع) كے چچا يعقوب بن ما ثان پر تطبيق دى ہے ليكن اكثر مفسرين انھيں وہى يعقوب بن اسحاق بن ابراہيم(ع) سمجھتے ہيں \_

2\_ حضرت زكريا(ع) اپنى اوراپنى اہليہ كى ميراث كے نااہل افراد كے ہاتھ ميں جانے كے حوالے سے پريشان تھے \_

فهب لى من لدنك ولياً \_ يرثنى ويرث من ء ال يعقوب

3\_حضرت زكريا(ع) كى اہليہ حضرت يعقوب(ع) نبى كى نسل سے تھيں \_يرثنى ويرث من ء ال يعقوب

''يرثنى '' كے مقابل جملہ ' 'يرث من ء ال يعقوب'' شايد اس ليے ہو كہ انكى اہليہ خاندان يعقو ب سے تھيں اور وہ مال جو انہيں خاندان يعقوب(ع) سے ملا تھا وہ انكے بعد ان كے فرزند كے اختيار ميں جائے \_

4\_حضرت زكريا(ع) ، حضرت يعقوب(ع) نبى كى نسل ميں سے تھے\_يرثنى ويرث منء ال يعقوب

شايد جملہ ''يرث من ء ال يعقوب '' اس ميراث كى طرف اشارہ كررہاہو جويعقوب(ع) كى اولاد سے حضرت زكريا تك پہنچى اگر چہ لفظ تھى ''يرثني'' بھى اس ميراث كوشامل ہے ليكن حضرت زكريا (ع) كا اسكى حفاظت كيلئے اہتمام موجب بنا كہ اسكا عليحدہ تذكرہو\_

5\_بچے كا ماں باپ سے وراثت پانا، حضرت زكريا (ع) كے زمانہ ميں رائج اور قبول شدہ چيز تھي\_

فهب لى من لدنك وليّا\_ يرثنى ويرث من ء ال يعقوب

6\_حضرت زكريا (ع) اور يحيى (ع) كى زندگى ميں خصوصى مالكيت كا وجود \_فهب لى من لدنك ولياً\_ يرثنى وير ث من ء ال يعقو ب

7\_ حضرت زكريا(ع) كااپنے آبادواجداد سے باقى رہى ہوئي يادگاروں كى حفاظت كااہتمام كرنا \_

فهب لى من لدنك ولياً \_ يرثنى ويرث من ء ال يعقوب

8\_حضرت زكريا (ع) نے الله تعالى سے دعا كى كہ انكا فرزند انكى اور انكى اہليہ كى زندگى ميں انتقال نہ كرے \_

فهب لى من لدنك ولياً\_ يرثنى ويرث من ء ال يعقوب

9\_حضرت زكريا (ع) نے اپنے فرزند كى معنوى صلاحيت اور لياقت كيلئے دعا كى \_يرثني ...واجعله ربّ رضيّا

10\_حضرت زكريا(ع) نے الله تعالى سے ايسا فرزند مانگا كہ جوہر لحاظ سے تيرى رضايت كا سبب ہو\_واجعله ربّ رضيا

لفظ ''رضياً'' صفت مشبہ ہے جو مصدر ''رضا'' سے مشتق ہے ''رضي'' اس وقت استعمال ہوتاہے كہ جب صفت، موصوف ميں راسخ ہوچكى ہو لہذاكہا جاسكتاہے ''رضى '' يعنى وہ شخص جوہر حوالے سے مورد رضايت ہو\_

11\_فرزند كے نيك ہونے كيلئے دعا كا ضرورى ہونا اگر

چہ ابھى نطفہ منعقد نہ ہواہو \_واجعله ربّ رضيا

12\_حضرت زكريا، فرزند مانگنے كى دعاكے وقت اس دعا كى قبوليت پر مطمئن تھے \_

فهب لى من لدنك ولياً \_ يرثنى ويرث ...واجعله ربّ رضيا

حضرت زكريا(ع) ،اگرچہ دعا مانگنے كى حالت ميں ہيں ليكن اسطرح بات كررہے ہيں كہ گوياانكى دعا قبول ہو چكى ہو اورجملہ '' واجعلہ ربّ رضياً'' كامطلب يہ ہے كہ اے الله تو جو مجھے فرزند عطاكرے گاوہ ہرلحاظ سے مورد رضايت بھى ہو \_

13\_حضرت زكريا، الله تعالى كى بارگاہ ميں دعاكے ذريعہ اپنے بچے كيلئے اپنى اور خاندان يعقوب نبى (ع) كى ميراث سے صحيح مصرف كے حوالے سے مكمل توفيق كے طالب ہيں \_يرثنى ويرث من ء ال يعقوب واجعله ربّ رضيا

14\_صالح اور شائستہ فرزند،بہت بڑى نعمت اور قيمتى گوہر ہے\_يرثنى ...واجعله ربّ رضيا

15\_بچوں كاصالح اور شائستہ ہونا، الله تعالى كے ہاتھ ميں ہے اور يہ اسكى ربوبيت كى شان ميں سے ہے\_

يرثنى ... و اجعلى رب رضيا

16\_ الہى لوگ، اپنے مادى مقاصد ميں بھى معنوى عظمتوں كى طرف متوجہ ہوتے ہيں \_

فهب لى من لدنك ولياَ يرثنى واجعله رب رضيّا

17\_ ( ربّ) كے مقدس نام كے ساتھ توسل، دعا كے آداب ميں سے ہے \_واجعله ربّ رضيا

18\_عن أبى عبدالله (ع) قال رسول الله (ص) ميراث الله \_ عزّوجل \_ من عبده المؤمن من ولد يعبد ه من بعده ثم تلا أبو عبدالله (ع) آية زكريا(ع) ( ربّ) هب لى من لدنك ولياً\_ يرثنى و يرث من آل يعقوب واجعله رب رضيا(1) امام صادق (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ رسول خدا (ص) نے فرما يا : الله تعالى كى اپنے مؤمن بندہ سے ميراث، ايسا فرزند ہے كہ جو اس مؤمن كى وفات كے بعد الله تعالى كى عبادت كرے پھر امام صادق (ع) نے حضرت زكريا كى آيت تلاوت فرماتى رب هب لى من لدنك وليا يرثنى ويرث من آل يعقو ب واجعله رب رضيّا

آل يعقوب :3;4

ارث :ارث كى تاريخ 5//الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 15; الله تعالى كے افعال 15

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج6ص3ح12، نورالثقلين ج3 ص323ح25

توسل :الله تعالى كى ربوبيت كے ساتھ توسل 17

خصوصى مالكيت :6

دعا :دعا كے آداب

روايت : 18

زكريا :زكريا كا اطمينان 12; زكريا كا قصہ 1،2،8،9،12 ،13 ; زكريا كا نسب 4;زكريا كا يادگارى كى حفاظت كيلئے اہتمام 7;زكريا كى آرزو1 ; زكريا كى پريشانى 2; زكريا كى دعا 8،9،-10، 12 ; زكريا كى دعا كى قبوليت 12;زكريا كى زوجہ كا نسب 3;زكريا كى مالكيت 6;زكريا كے خونى احساسات 7; زكريا كے زمانہ ميں ارث 5

فرزند :فرزند صالح كى اہميت 18; فرزند صالح كيلئے درخواست 10; فرزند كى اصلاح كا سرچشمہ 15 ; فرزندكى توفيق كيلئے دعا 13; فرزند كيلئے در خواست 12;فرزند كيلئے دعا 9; فرزند كيلئے دعا كى اہميت 11

موحدين :موحدين كا معنويات كے حوالے سے اہتمام 16; موحدين كى حاجات 16;

ميراث :بہترين ميراث 18

نعمت :نعمت كے درجات 14; نعمت كے صالح وارث 14

وارث :برے وارث كى حوالے سے پريشانى 2; صالح وارث كى اہميت 1; صالح وارث كى قدرو قيمت 14

يحيى :يحيى كى مالكيت 6

آیت 7

(يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيّاً)

زكريا ہم تم كو ايك فرزند كى بشارت ديتے ہيں جس كا نام يحيى ہے اور ہم نے اس سے پہلے ان كا ہمنام كوئي نہيں بنايا ہے (7)

1\_ حضرت زكريا (ع) كى صالح وارث كى خواہش كے حوالے سے دعا مستجاب ہوگئي \_يا زكريا انا نبشرك بغلام

2\_ الله تعالى نے زكريا (ع) كو بشارت دى كہ ا نہيں ايك بيٹ عطا كرے گا \_يا زكريا إنا نبشرك بغلام

3\_ حضرت زكريا(ع) ، نبوت اور القائے وحى كے مقام پر فائز تھے \_يا زكريا إنا نبشرك بغلام

اس آيت كا ظاہر يہ ہے كہ زكريا (ع) نے بذا ت خود اس الہى پيغا م كو وصول كيا نہ يہ كہ الہى پيغا م كو كسى اور نبى (ص) نے وصول كركے زكريا تك پہنچايا ہو\_

4\_يحيى (ع) ايسا نام ہے جو الله تعالى كى طرف سے زكريا كے فرزند كيلئے معين ہوا \_اسمعه يحيى لم نجعل له من قبل سميّا

5\_ نام اور نام ركھنے والے كى اہميت او راسكا بچے كى شخصيت ميں اثر \_اسمه يحيى لم نجعل له من قبل سميّا

( اسمہ يحيى ) كى تعبير اس حوالے سے مورد وضاحت قرار پائي كہ اسكى تعيين الله تعالى كى طرف سے بدات خود ايك عظيم شرف اور قابل غور ہے\_

6\_ حضرت زكريا (ع) كے زمانے سے قبل'' يحيي(ع) '' نام لوگوں كے در ميان نہيں تھا\_اسمه يحيى لم نجعل له من قبل سميّا

( سميّ ) يعنى ہم نام ( تاج العروس ) اور جملہ ( لم نجعل )سے مراد يہ ہے كہ زكريا (ع) كے فرزند سے پہلے كسى كا يحيى نام نہيں ركھا گيا تھا \_

7\_ يحيي(ع) كى معنوى شخصيت بے مثل تھى اوران سے پہلے كوئي اس مقام تك نہيں پہنچا تھا \_لم نجعل له من قبل سميّ

( سمى ) كے ذكر شدہ معنى ميں سے ، نظير اور مثل بھى ہے ( مفردات راغب ) تو اس صورت ميں مراد يہ ہے كہ ماضى ميں كوئي بھى يحيى جيسى خصوصيات نہيں ركھتا تھا \_

8\_ حضرت يحيى (ع) ،جناب زكريا (ع) اور خاندان يعقوب (ع) كے وارث تھے \_

ير ثنى ويرث من ء ال يعقوب يا زكريا إنّا نبشرك بغلم اسمه يحىي

9\_ حضرت يحيى (ع) ايك الہى شخصيت اور الله تعالى كى خاص عنايت كے حامل تھے \_لم نجعل له من قبل سميّا

10\_بوڑھے والد اور بانجھ والدہ كو فرزند عطا كرنے ميں الہى قدرت كا جلوہ \_و كانت إمراتى عاقرا َ يا زكريا إنا نبشرك بغلام

11\_ تمام انسانوں كے ناموں كو الله تعالى معين فرماتا ہے\_لم نجعل له من قبل سميّا

جملہ ( لم نجعل ...)سے يہ مراد يہ نہيں ہے كہ وہ نام جنہيں الله تعالى نے بلا واسطہ معين كيا ان ميں ''يحيي'' نام نہيں تھا بلكہ مراد يہ ہے كہ اس زمانہ ميں يہ نام نہيں تھا \_ تو اس كى فعل ( لم

نجعل ) ميں الله تعالى كى طرف نسبت يہ بتا رہى ہے كہ باقى نا م بھى الله تعالى كے بنائے ہوئے ہيں اگرچہ اس ربط كوہر ايك نہيں جانتا \_

12\_ عن أبى جعفر (ع) قال : إنما ولد يحيى بعد البشارة له من الله بخمس سنين (1) امام باقر (ع) سے روايت ہوئي كہ يقينا حضرت زكريا (ع) كو بشارت دينے كے پانچ سا ل بعد يحيى (ع) پيدا ہوئے\_

آل يعقوب :آل يعقوب كے وارث 8

الله تعالى :الله تعالى كى بشارتيں 2; الله تعالى كى قدرت كى علامات 10

بچہ :بچہ كى نفسيات 5

بڑھايا :بڑھاپے ہے ميں بچے والاہونا 10

روايت : 12

زكريا :زكريا كا بيٹا 2; زكريا كا فرزندوالا ہونا 2; زكريا كا وارث 8;زكريا كو بشارت 2;ذكر يا كى دعا كى قبوليت 1; زكريا كى نبوت 3; ذكريا كے بيٹے كا نام ركھاجانا 4;زكريا كے درجات 3

شخصيت:شخصيت كى تشكيل ميں اسباب 5

نام :نام كى اہميت 5; زكريا كے زما نہ ميں يحيى 6; يحيى نام كى تحليق6

نام ركھاجانا :نام ركھے جانے كا سرچشمہ 11

ورثا :صالح ورثاء كى درخواست 1

يحيى (ع) :يحيى (ع) كى تا ريخ ولادت 12; يحيى (ع) كى شخصيت 9; يحيى (ع) كى معنوى شخصيت 7;يحيي(ع) كى وراثت 8; يحيى (ع) كے درجات 9; يحيى (ع) نام ركھے جانے كا سرچشمہ 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج6ص780، بحارالانوارج14 ص176

آیت 8

(قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِراً وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيّاً)

زكريا نے عرض كى پروردگار ميرے فرزند كس طرح ہوگا جب كہ ميرى بيوى بانجھ ہے اور ميں بھى بڑھاپے كى آخرى حد كو پہنچ گيا ہوں (8)

1\_ حضرت زكريا (ع) كو انتہائي بڑھاپے اور اہليہ كے بانجھ ہونے كى حالت ميں بيٹے كى خوشخبرى ملنا، ان كے ليے حيرت انگيز نويد ثابت ہوئي \_أنى يكون لى غلم و كانت امرا تى عاقراًوقد بلغت من الكبر عتيّا

( ا نيّ ) يعنى كيسے اور كس طرح سے ( مصباح ) (عتيا) يہ '' عات'' كى جمع ہے اور مادہ ( عتو) سے مشتق ہے \_يعني( حد سے گزرنا) جملہ ( قد بلغت ...) كا مطلب يہ ہے كہ ميں بڑھاپے ميں ان لوگوں كى مانند ہوگيا ہوں جوبڑھاپے ميں انتہا تك پہنچ گئے ہيں بعض اہل لغت نے ( عتيّاَ) كو مصد ر ليا ہے كہ جسكا مطلب ہڈيوں اور جو ڑوں كا خشك ہوجانا ہے ( الكشاف) اس صورت ميں جملہ يہ ہے كہ بڑھاپے كى وجہ سے ميرے بدن كے اعضاء خشك ہوچكے ہيں \_

2\_ حضرت زكريا (ع) جاننا چاہتے تھے كہ وہ طبيعى شرائط كے ناسازگار ہونے كے با وجود كيسے صاحب فرزند ہونگے \_

أنى يكون لى غلم و قد بلغت من الكبرعتيّا

( أنى ّيكون لى غلا م)كى تعبير بيان كررہى ہے كہ حضرت زكريا يہ جاننے كے مشتاق تھے كہ كس طرح يہ الہى وعدہ محقق ہوگا نہ كہ وہ اس معاملے ميں قدرت پروردگا ر پر شك كررہے تھے كيونكہ انہوں نے موجودہ موانع كا ملاحظہ كرتے ہوئے درخواست كى تھى \_

3\_ حضرت زكريا، فرزندكى عنايت كو اپنے حق ميں الله تعالى كى ربوبيت كا جلوہ سمجھتے تھے \_قال رب أنى يكون لى غلام

4\_ انبياء كا دانش وعلم محدود ہے \_قال رب أنى يكون لى غلام

5\_ الہى افعال كے بارے ميں سوال اور اس پر تعجب ، الله تعالى كے برگزيدہ بندوں كے بلند مقامات كے منافى نہيں ہے \_قال رب أنى يكون لى غلام

6\_ اوليا ء اللہ، اپنى حاجات كى قبوليت كيلئے ہميشہ معجزہ اور خارق العادہ چيزوں كے منتظر نہيں ہيں \_

قال رب أنى يكون لى غلام

حضرت زكريا(ع) ، اگر چہ الله تعالى كى قدرت مطلقہ پر ايمان ركھتے تھے \_ ليكن انہيں اپنى دعا كى قبوليت كى قابل قبول وجہ سمجھ ميں نہيں رہى تھى اسى ليے انہوں نے اپنى حيرت كا جملہ (أنى يكون لى غلم )كہہ كر اظہار كيا \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ ايسى توجيہ تلاش كررہے تھے كہ جو عادى اسباب اور علل كے ساتھ سازگار ہو \_ ورنہ وہ ہر چيز كو الله تعالى كى قدرت كے ساتھ ممكن سمجھتے تھے\_

7\_ حضرت زكريا(ع) كوجس وقت يحيى كى ولادت كى خوشخبرى ملى تو اس زمانہ ميں انكى اہليہ بوڑھى ہو چكى تھيں اور وہ شروع ميں بانجھ تھيں \_وكانت إمراء تى عاقرا

بانجھ پن كے قديمى ہونے كے بيان كے ساتھ آيت ميں فعل''كانت'' اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ حمل كا زمانہ گذر چكا تھا\_

8\_ حضرت زكريا، جناب يحيى كى ولادت كى خوشخبرى كے زمانہ ميں انتہائي بوڑھے اور انكى جنسى اور شہوانى قوت بھى ختم ہونے والى تھى \_وقد بلغت من الكبر عتاي

9\_ حضرت زكريا(ع) ، الله تعالى كے ساتھ گفتگو كرتے وقت انتہائي مودبانہ انداز سے گفتگو كرتے تھے \_

قد بلغت من الكبر عتي جملہ ( قد بلغت) جنسى طاقت نہ ركھنے سے كنايہ ہے \_

10\_ الله تعالى كے ساتھ گفتگو ميں ادب كى رعايت ضرورى ہے \_وقد بلغت من الكبر عتيا

11\_ حضرت زكريا(ع) ، اپنى اور اپنى اہليہ كى جوانى كے زمانہ ميں بچوں سے محروميت كى وجہ اپنى اہليہ كا بانجھ ہونا، سمجھتے تھے \_وكانت إمراتى عاقراً و قد بلغت من الكبر عتيا

حضرت زكريا ،كى اہليہ كے ساتھ بانجھ ہونے كى صفت كا خصوصى ذكر مندرجہ بالا مطلب كوواضح كررہا ہے \_

الله تعالى :الله تعالى كے ساتھ گفتگو كے آداب 9;10; الله تعالى كے افعال پر تعجب 5; الله تعالى كے افعال كے بارے ميں سوال كرنا 5; الله تعالى كى ربوبيت كى علامات 3

انسان:انسان كى خلقت كے مراحل 8

باپ :باپ كے تزكيہ كے آثار 8

بشارت:

يحيى كى ولادت كى بشارت 2

جنسى غريزہ:جنسى غريزہ كى تقويت كيلئے پيش خيمہ 12

حقائق :حقائق بيان كرنے كے اسباب 11

دعا :دعا كے آداب 4

ذكر :الله تعالى كى ربوبيت كا ذكر 4

روزہ :آسمانى اديان ميں چپ كا روزہ 10

زكريا كا قصہ 1;5;6;7زكريا كا قصہ 1،5،6; زكريا كا گفتگو سے عاجزہونا 5،6;زكريا كوبشارت 5;زكريا كى الله تعالى سے گفتگو 9;زكريا كى اہليہ كا حاملہ ہونا 1; زكريا كى خواہشات 1،2; زكريا كى دعا 4; زكريا كى عبادات 6;زكريا كے قصہ كى صفات 14; زكريا كے قصہ ميں معجزہ 14;زكريا كے گفتگو سے عاجزى پر تعجب 7

طبيعى اسباب :طبيعى اسباب كا كردار 13

فكر :فكر كے ارتكا زكا پيش خيمہ 12

گوشہ نشينى :گوشہ نشينى كے آثار 12

معجزہ :معجزہ كا كردار 11;14

نبوت :مقام نبوت اور الہى آيات 3

نطفہ :نطفہ كے انعقاد كى اہميت 8

يحيى :يحيى كى ولادت ميں الہى آيات 5

آیت 9

(قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئاً)

ارشاد ہوا اسى طرح تمھارے پروردگار كا فرمان ہے كہ يہ بات ميرے لئے بہت آسان ہے اور ميں نے اس سے پہلے خود تمھيں بھى پيدا كيا ہے جب كہ تم كچھ نہيں تھے (9)

1\_ خداوند عالم نے حضرت زكريا (ع) كے بڑھاپے اور ان كي زوجہ كے بانجھ پن كے باوجود حضرت يحيي(ع) كى ولادت كے بارے ميں مطمئن كيا \_قال كذلك

جملہ''قال كذلك '' يعنى '' قال الله إلامر كما وعدتك'' يا پھر'' قال الله الامر كما قلت '' ہے پہلى صورت ميں خداوند عالم اپنے گذشتہ وعدہ كى تاكيد كررہاہے كہ'' اى ذكريا جيسا كے ميں نے كہا ہے ہر صورت ميں تيرے ہاں بيٹے كى ولادت ہوكر رہے گى اور دوسرى صورت ميں خدا ند عالم نے حضرت يحيي(ع) كى ولادت كى ولادت كے موانع كى تصديق كى ہے يعنى حقيقت حال اسى طرح ہے جيسا كہ تو نے كہا ہے يعنى يحيى كى ولادت كے عادى اسباب موجود نہيں ليكن تيرے پروردگار نے كہاہے كہ يہ كام ميرے ليے آسا ن ہے\_

2\_ بوڑھے باپ اور بانجھ ماں سے بچے كو پيدا كرنا، خداوند كريم كے ليے انتہائي آسان كام ہے\_قال ربك هو عليّ هيّن

3\_ طبعى قوانين اور عادى اسباب، خداوند عالم كى قدرت اور ارادہ كو محدود نہيں كرتے\_قال كذلك قال ربك هو على هيّن

4\_ دنياوى حوادث ميں طبعى اسباب ، علت تامہ كى حيثيت نہيں ركھتے\_قال كذلك قال ربك هو على هيّن

5\_ طبعى اسباب اور عوامل كو مدنظر ركھنا،خداوندعالم كے ارادہ و تقاضا كے ليے حجاب ہے\_أنى يكون غلام ... هو على هيّن

6\_حضرت يحيى (ع) كى ولادت ايك معجزانہ اور غير معمولى بات تھي\_قال كذلك قال ربك هو على هيّن

7\_حضرت زكريا (ع) كى خداوند عالم كى ربوبيت كى طرف توجہ كرنے سے انہيں يہ اطمينان حاصل ہوگيا كہ خداوند عالم كے ارادہ اور تقاضا سے ان كى بانجھ بيوى كے ہاں بچے كى ولادت ہوسكتى ہے\_قال ربك هو على هيّن جملہ'' ہو عى ہين'' قال رب كے بغير بھى مكمل طور پر معنى دے رہاہے ليكن اس جملہ كا مزيد اضافہ ہوجانا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ يہ كسى معمولى انسان كا كلام نہيں ہے كہ اس كے بارے ميں غور و فكر كرنا شروع كرديں بلكہ يہ تيرے پروردگار كا فرمان ہے جس سے تجھے اس وقت خلق كيا ہے جس وقت تو كچھ بھى نہ تھا وہ اس وقت تجھے اور مدد عطاكرنے كى بھى صلاحيت ركھتاہے\_

8\_حضرت زكريا (ع) كے ساتھ خداوند عالم كى گفتگو واسطہ كے ذريعے تھى اور براہ راست نہيں تھى \_قال كذلك قال ربك هو على هيّن بعض نے كہا ہے كہ '' قال كذلك '' كا فاعل فرشتہ الہى ہے اور اسم ظاہر ''ربك'' كے آنے سے يہ نظريہ سامنے آيا ہے\_

9\_خداوند عالم نے حضرت زكريا (ع) كو ان كى اپنى پيدائش كى طرف متوجہ كركے انہيں يہ بتاياہے كہ ان كے اور ان كے بانجھ زوجہ كے ہاں يحيى (ع) كى پيدائش كے سلسلہ ميں مطمئن ہوجائيں \_

هو على هيّن و قد خلقتك من قبل و لم تك شيئا

10\_اس بزم ہستى ميں انسان كى پيدائش ، خداوند عالم كے ارادہ سے ہوتى ہے اور وہ پيدائش سے قبل كچھ بھى نہيں ہوتا\_

و قد خلقتك من قبل و لم تك شيئا

11\_ انسان كى پيدائش خداوند عالم كى قدرت كا ايك كرشمہ ہے\_و قد خلقتك من قبل و لم تك شيئا

12\_انسان كى پيدائش ميں غور و فكر كرنے سے خداوند عالم كى طبعى اسباب و عوامل پر حاكميت و ارادہ قدرت كے تمام شكوك و شبہات ختم ہوجاتے ہيں \_هو على هيّن و قد خلقتك من قبل و لم تك شيئا

13\_ خداوند عالم كى جانب سے معدوم مطلق كو خلقت كوجود عطا كرنا اسبات كى علامت ہے كے اس كى قدرت طبعى عوامل و اسباب ميں ہى منحصر نہيں ہے\_هو على هيّن و قد خلقتك من قبل و لم تك شيئا

'' لم تك شيئاً'' سے مراد، معدوم مطلق ہے اور اس كى حضرت زكريا (ع) پر تطبيق كرنا كہ جن كى پيدائش حضرت آدم (ع) كى پيدائش پر منتہى ہوتى ہے جو خاك سے معرض وجود ميں آتے ہيں يہ زمانہ كے اعتبار سے ہے يعنى پہلى مخلوق عدم سے وجود ميں آئي ہے\_

16\_جتنے انسان بھى روئے زمين پر پيدا ہوتے ہيں انہيں گذشتہ زمانے ميں پيدا كيا گيا ہے\_و قد خلقتك من قبل و لم تكن شيئ جملہ حاليہ '' و لم تك شيئاً'' ممكن ہے زمانے كى طرف ناظر ہو يعنى انسان پيدا نہيں ہوتے تھے اس صورت ميں جملہ '' خلقتك من قبل'' كا اشارہ عالم زر كى طرف ہوگا يعنى ہم نے آپ كو گذشتہ دور ميں كسى بھى عادى سبب كے خلق كيا ہے\_ اب كس طرح حضرت يحيى كى بوڑھے باپ اور بانجھ ماں سے پيدائش ميں شك كررہے ہو\_

انسان:\_كى خلقت 11; \_ كى خلقت كا سرچشمہ 10

بشارت:حضرت يحيي(ع) كى ولادت كى 1

پيري:\_ ميں صاحب اولاد ہونا 2

تذكر:حضرت زكريا (ع) كى خلقت كا \_9

تفكر:خلقت انسان ميں \_ كے آثار 12

خدا:\_ كے ارادہ كے آثار 7; \_ كى مشيت كے آثار 7; \_ كا ارادہ مطلق 3; \_ كى بشارتيں 1; \_ كے تذكرات 9; \_ كے ارادہ كى حاكميت 12; \_ كى مشيت كى

حاكميت 12; \_ كى قدرت 2; \_ كى قدرت مطلق 3; \_ كى قدرت كى علامات 11; \_ كى مطلق قدرت كى علامات 13

ذكر:ربوبيت خدا كے آثار كا \_7; ارادہ خدا كے موانع 7

زكريا(ع) :\_ كا اطمينان 1،9; \_ كى زوجہ كا حاصلہ ہونا 7،9; \_ كو بشارت 1; \_ كو تذكر9;\_ كے اطمينان كے اسباب 7; \_ كى خداوند عالم كے ساتھ گفتگو كى خصوصيات 8

شبہات:رفع شبہات كے اسباب 12

عالم ذرّ:\_ ميں خلقت 14

عوامل طبيعي:\_ كا كردار 3،4،5،12،13

نظام عليت:4،13

يحيى (ع) :\_ كى ولادت كا معجزہ6

آیت 10

(قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيّاً)

انھوں نے كہا كہ پروردگار اس ولادت كى كوئي علامت قرار ديدے ارشاد ہوا كہ تمھارى نشانى يہ ہے كہ تم تين دنوں تك برابر لوگوں سے كلام نہيں كروگے (10)

1\_ حضرت زكريا (ع) نے خداوند عالم سے علامات اور نشانياں اس ليے طلب كى ہيں تا كہ بچہ دار ہونے كے ليے وہ اور ان كى زوجہ اس وقت ميں مناسب طور پر آمادہ ہوسكيں \_قال رب اجعل لى ء اية

حضرت زكريا (ع) نے خداوند متعال سے جو نشانى طلب كى ہے اس ميں تين احتمالات پائے جاتے ہيں 1) يا تو خداوند عالم كى بشارت ميں شك ركھتے تھے اور اس كو دور كرنا چاہتے تھے 2) زوجہ كے ساتھ ہمبسترى كے ليے آداب كو ملحوظ خاطر ركھنا چاہتے تھے3) خداوند عالم كا شكريہ بجالانا چاہتے تھے آيت ميں احتمال سوم پر كسى قسم كى كوئي دليل موجود نہيں ہے اور بعض علما نے احتمال اول كو بھى رد كيا ہے كيوں كے انبياء كرام (ع) كسى قسم كا شك نہيں ركھتے لہذا انہوں نے دوسرے احتمال كو صحيح جاتاہے\_ مندرجہ بالا معنى بھى اسى احتمال كى بناء پر ہے\_

2\_ حضرت زكريا (ع) نے خداوند متعال سے علامات اور نشانياں اس ليے طلب كى ہے تا كہ يقين حاصل كريں كہ حضرت يحيى (ع) كى بشارت خداوند عالم كى جانب سے ہے\_قال رب اجعل لى ء اية

حضرت زكريا (ع) كى جانب سے خداوند متعال سے علامت طلب كرنا ممكن ہے اس وجہ سے ہو كہ وہ اطمينان حاصل كرنا چاہتے تھے كہ جو كچھ انہوں نے دريافت كياہے وہ وحى الہى ہے نہ كہ شيطانى وسوسہ ہے اس جيسے امور ميں انبياء كرام (ع) كا شك كرنے كا امكان اس وجہ سے ہے كہ كيوں كے وہ صرف خداوند عالم كى ہے امداد سے شيطان سے محفوظ رہتے ہيں اور خداوند كريم بھى كبھى انہيں علامات و نشانياں دكھا كر اور كبھى كسى دوسرے طريقہ سے مطمئن كرتاہے\_

3\_ خداوند عالم سے زيادہ اطمينان كى خاطر علامت يا نشانى طلب كرنا، شان رسالت كے ساتھ متصادم نہيں ہے\_

قال رب اجعل ليء اية قال ء ايتك الاتكلم الناس

4\_حضرت زكريا (ع) نے دعا كرتے وقت ربوبيت الہى كو مدنظر ركھاہے\_قال رب

5\_ حضرت زكريا (ع) كى جانب سے تين دن تك لوگوں كے ساتھ گفتگو نہ كرنا، خداوند عالم كى طرف سے اولاد كے پيدا ہونے كى بشارت كى علامت تھي\_قال اء يتك ا لا تكلم الناس ثلاث ليال سويا

كلمہ ''سويّا'' يا تو '' ثلاث ليالي'' كے ليے صفت ہے يا پھر'' ألا تكلم الناس'' كے ليے حال ہے دونوں صورتوں ميں اس سے مراد تين دن اور تين راتيں ہيں اور اس بات كى دليل سورة آل عمران كى آيت نمبر 40 بھى ہے\_ فعل '' ألاّ تكلم'' فعل نفى ہے اور اس سے مراد يہ نہيں ہے كہ حضرت زكريا (ع) كى شرعى ذمہ دارى سكوت تھا\_ بلكہ يہ اس بات كى خبر دے رہاہے كہ حضرت زكريا (ع) نے تين دن تك سكوت اختيار كيا ہے\_

6\_ جس وقت حضرت زكريا (ع) لوگوں كے ساتھ گفتگو پر توانائي نہيں ركھتے تھے اس وقت وہ خداوند متعال كى عبادت و نيايش ميں مشغول رہتے تھے\_ألا تكلم الناس ثلاث ليال سويّا

كلمہ '' الناس'' يہ بتارہاہے كہ حضرت زكريا (ع) صرف لوگوں كے ساتھ گفتگو كرنے ميں توانائي نہيں ركھتے تھے نہ كہ اصلاً گفتگو ہى نہيں كرسكتے تھے (يعنى عبادت و ذكر الہى كرسكتے تھے)

7\_ حضرت زكريا (ع) كى طرف سے لوگوں كے ساتھ گفتگو كى توانائي نہ ركھنا خداوند عالم كى طرف سے معجزہ تھا نہ يہ كہ وہ كوئي زبانى يا جسمانى نقص ركھتے تھے\_قال اء يتك الا تكلم الناس ثلاث ليال سويا'' سوّي'' اس شخص كو كہاجاتاہے جو اخلاق اور خلقت كے لحاظ سے حداعتدال ميں ہو يعنى نہ تو اس ميں كسى چيز كى كمى ہو اور نہ ہى كسى چيز كى زيادتى ہو (مفردات راغب)

اس مبنا كى بنياد پر '' سويّا'' ''تكلم'' فعل كے فاعل جو حضرت زكريا (ع) ہيں كے ليے حال ہے تو پھر آيت مباركہ كا معنى كچھ يوں ہوگا كہ تو در حالانكہ صحيح و سالم ہے پھر بھى لوگوں كے ساتھ تين دن تك گفتگو كرنے پر قادر نہيں ہے\_

8\_اولاد كے ليے ا نعقاد نطفہ كرتے وقت باپ كے ليے ضرورى ہے كہ وہ تزكيہ نفس بھى كيے ہوئے ہو اور روحانى و نفسانى لحاظ سے بعى اعلى منزل پر فائز ہو\_قال رب اجعل لى ء اية قال ء اتيك ألا تكلم الناس ثلاث ليال سويا

حضرت زكريا (ع) نے جو نشانياں طلب كى ہيں اگر وہ انعقاد نطفہ كے زمانہ وقت كو مشخص كرنے كے ليے تھيں تو پھر ان نشانيوں كى خاص اہميت ہے اور آپ(ع) چاہتے تھے كہ خاص مسائل كو ملحوظ خاطر ركھيں اور آداب و احترام كا خيال ركھيں اور انعقاد نطفہ كے ليے نفسانى و روحانى لحاظ سے اعلى مقام پر فائز ہوں \_

9\_ حضرت زكريا (ع) نے خداوند متعال كے ساتھ گفتگو كى ہے\_قال رب ... قال ء ايتك

10\_ گذشتہ اديان ميں سكوت كے روزہ كا موجود ہونا\_قال ء ايتك ألا تكلم الناس ثلاث ليال

'' ألا تكلم الناس'' فعل نفى ہے بعض مفسرين نے احتمال ديا ہے كہ تكلم كى نفي، جزاكے مقام انشاء پر ہے اور تكلم و گفتگو كو ترك كرنے خداوند متعال كى طرف سے حضرت زكريا (ع) كے ليے ايك اختيارى فعل اور شرعى ذمہ دارى تھى جو روزہ ركھناہے سے كنايہ ہے\_ اور اس زمانہ ميں روزہ كے صحيح ہونے كى ايك شرط سكوت تھا\_

11\_ انبياء كرام (ع) كے ليے بھى حقائق كو روشن كرنے كے ليے معجزہ سے كام ليا جانا\_ء ايتك ألا تكلم الناس ثلاث ليال

12\_ لوگوں كے ساتھ گفتگو قطع كرنے سے فكرى باليدگى اور جنسى طاقت ميں اضافہ ہوتاہے\_ا لا تكلم الناس ثلاث ليال

حضرت زكريا (ع) نے جو نشانياں طلب كى ہيں ان كا حضرت يحيى (ع) كے انعقاد نطفہ كے ساتھ تعلق ہے كيوں كہ حضرت زكريا (ع) كو بڑھاپے كى وجہ سے ايسے كام پر قادر نہ تھے اور تين دن تك سكوت اختيار كرنا ممكن ہے فكرى باليدگى اور جنسى طاقت كو بڑھانے كى خاطر ہو \_ تا كہ انعقاد نطفہ ہوسكے \_

13\_ خداوند عالم كا ارادہ، طبعى اسباب و عوامل پرحاكم ہے\_قال رب اجعل ...اء ايتك ا لا تكلم الناس ثلاث ليال

14\_ حضرت زكريا (ع) كى داستان ميں ايك معجزہ كو دوسرے معجزہ كے ذريعہ ثابت كيا گيا ہے\_

ء ايتك ألا تكلم الناس ثلاث ليال

حضرت زكريا (ع) كا تين دن تك سكوت خود معجزہ ہے جو حضرت يحيى (ع) كى ولادت كو ثابت كررہاہے وہ بھى معجزہ ہے\_

آيات خدا:\_كى درخواست 1،2،3

اطمينان:\_ كے اسباب 3

اعداد:تين كا عدد

الله تعالي:\_ كے ارادہ كى حاكميت 13

انسان :\_ كى خلقت كے مراحل 8

باپ:\_ كے تزكيہ كے آثار 8

بشارت:حضرت يحيي(ع) كى ولادت كي\_ 2

حقائق:\_ كو بيان كرنے كے ا سباب 11

دعا:\_كے آداب 4

ذكر:\_ربوبيت خدا كا 4

روزہ:آسمانى اديان ميں سكوت كا 10

ذكريا (ع) :\_ كے قصہ كا معجزہ ہونا 14; \_ كى زوجہ كا حاملہ ہونا 1; \_ كو بشارت 5; \_ كے تقاضے 1،2; \_ كى دعا 4; \_ كا تكلم پر قادر ہونے ميں حيرانگى 7;\_كى عبادات 6; \_ كا گفتگو كرنے سے عاجز ہونا 5،6; \_ كا قصہ 1،5،6; \_كى خداوند متعال كے ساتھ گفتگو 9; \_ كے قصہ كى خصوصيات 14

عزلت:\_ كے آثار 12

عوامل طبيعي:\_ كا كردار 13

غريزہ جنسي:\_ كے قوى كرنے كى راہ ہموار كرنا 12

فكر:\_ كو تمركز كے اسباب 12

معجزہ:\_ كا كردار 11،14

نبوت:مقام \_ اور خداوند عالم كى نشانياں 3

نطفہ:\_ كے انعقاد كى اہميت 8

يحيى (ع) :\_ كى ولادت ميں آيات الہى 5

آیت 11

(فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيّاً)

اس كے بعد زكريا محراب عبادت سے قوم كى طرف نكلے اور انھيں اشارہ كيا كہ صبح و شام اپنے پروردگار كى تسبيح كرتے ہو (11)

1\_ حضرت زكريا(ع) ، اپنے فرزند يحيى كى ولادت كے حوالے سے ديئے گئے وعدہ كے پورے ہونے كے وقت عبادت گاہ ميں تھے \_فخر ج على قومه من المحراب

بنى إسرائيل كى محرابيں وہى ان كى مسجد يں تھيں جن ميں وہ نماز كيلئے جمع ہوا كرتے تھے (كتاب العين)

2\_ حضرت زكريا نے جب لوگوں كے ساتھ گفتگو ميں عاجزى كا احساس كيا تو عبادت گا ہ سے نكل كر لوگوں كے پاس آگئے \_فخرج على قومه من المحراب

3\_ حضرت زكريا، تين روزہ سكوت كى مدت ميں صبح وشام كى عبادت كا وقت داخل ہونے كا لوگوں كو اشارہ سے اعلان كرتے تھے \_فخرج على قومه من المحراب فا وحى إليهم أن سبّحوا بكرة وعشيّا

احتمال ہے كہ لفظ بكرہ ( اور عتيّاَ ) فعل'' خرج'' اور'' اوحي'' كيلئے ظرف ہے اس صورت ميں آيت كا مطلب يہ ہوگا چونكہ حضرت ذكريا عبادت كے وقت ہونے كے اعلان كى ذمہ دارى اپنے دوش پر ليئے ہوئے تھے تو ان تين دنوں ميں جبكہ دہ لوگوں سے بات نہيں كرسكتے تھے \_ صبح اور عصر ميں ''سَبحُوا'' كے فرمان كو اشارہ كے ذريعے انہيں سمجھاتے تھے \_

4\_ حضرت زكريا كے زمانہ ميں لوگوں نے عبادت كيلئے ايك معين جگہ قراردى تھى \_فخرج على قومه من المحراب

5\_ خاص جگہ كا عبادت كيلئے انتخاب، ايك پسنديدہ بات ہے كہ جسكے آثار گذشتہ اديان ميں بھى موجود ہيں \_

فخرج على قومه من المحراب

6\_ حضرت زكريا، كے ہم مذہب لوگوں كے معبد كا نام''محراب'' تھا \_فخرج على قومه من المحراب

7\_عبادت اور الله تعالى سے رازو نياز، شيطان اور الله تعالى كى راہ ميں دوسرى ركاوٹوں سے نبرد آزما ہونے كا ميدان ہے \_

المحراب( محراب)كى وجہ تسميّہ يہ بيان كى گئي ہے كہ انسان وہاں شيطان سے جنگ كرتا ہے اسى طرح اپنے اند ر حضور قلب پيدا كرنے كيلئے اپنے نفس سے لڑتا ہے ( مصباح)

8\_حضرت زكريا(ع) نے عبادت گاہ سے نكلنے كے بعد اپنى قوم كو يحيى (ع) كى ولادت كى خوشخبرى كے متحقق ہونے كے وقت كو سمجھا يا \_أن سبّحوظاہر يہ ہے كہ جو كچھ حضرت زكريا(ع) اپنى قوم سے چاہا تھا وہ ہونے والے واقعات سے مربوط ہے يعنى حضرت زكريا نے مسئلہ كو انہيں سمجھا ديا اور اسے مواقع پر الله كى تسبيح اور تنزيہ كى ياد دلائي\_

9\_ حضرت زكريا(ع) ،سكوت كے روزوں كے شروع ہونے كے بعد اپنى قوم كو عبادت كے متعلقہ احكام، اشارہ اور رمز كے ذريعے واضح كرتے تھے \_فأوحى إليهم أن سبّحو( ا وحى ) كا فاعل زكريا او ر( إليہم ) كى ضمير، قوم كى طرف لوٹ رہى ہے ہر وہ چيز جو سيكھنے كے قصد كے ساتھ كسى بھى صورت ميں دو سرے كيلئے القاء ہو، اسے وحى كہتے ہيں ( مصباح) اور اس آيت ميں مراد اشارہ ہے\_ سورہ آل عمران كى (اكتا سويں ) آيت اسى معنى پر شاہد ہے \_

10\_حضرت زكريا كى قوم، عبادت كيلئے انكى كى طرف سے پيش كيے جانے والے احكام پر عمل پيرا ہوتى تھى \_

فأوحى إليهم أن سبّحوا

11\_ حضرت زكريا(ع) ، كى قوم ان سے عبادت كے متعلقہ احكام دريافت كرنے كے ليئے عبادت گاہ كے باہران كے انتظار ميں رہتى تھي\_خرج على قومه أن سبّحوا

( خرج عليہ ) اور ( دخل عليہ ) اس وقت كہا جاتا ہے كہ جب كوئي شخص داخل ہوتے يانكلتے وقت كسى اور كاسامنا كرتا ہے حضر ت زكريا سے تسبيح كرنے كا فرمان صادر ہونا بتاتا ہے كہ انكى قوم، عبادت گاہ كے باہر انكے احكام سننے كيلئے آكٹھا ہوتى تھى \_

12\_ حضرت زكريا نے اشارہ كے ساتھ اپنى قوم سے چاہا كہ وہ صبح و شام الله تعالى كى تسبيح كيا كريں \_فأوحى إليهم أن سبّحوا بكرة وعشي( بكرة ) صبح كى نماز اور سورج طلوع ہونے كے درميان كے فاصلہ كو كہا جاتا ہے ( لسان العرب) ''عشيا ''سے مراد يا تو ظہر سے غروب تك كا وقت ہے يا دن كاآخرى حصہ ہے اور بعض اہل لغت سے دوسرے معانى بھى نقل ہوئے ہيں (لسان العرب)

13\_ حضرت زكريا (ع) كى قوم تسبيح و عبادت كرنے والے اورالہى لوگ تھے \_فخرج على قومه أن سبّحوا

14\_ الله تعالى كے وجود پر عقيدہ اور اسكى عبادت و تسبيح

بشركى قديم تاريخ ميں گذشتہ زمانے ميں بھى تھى \_قومه أن سبحوا بكرة و عشيا

15\_ صبح اور آخر روز الله تعالى كى تسبيح كيلئے مناسب وقت ہيں \_ان سجوا بكرة وعشيا

16\_ الله تعالى بوڑھے والد اور بانجھ والدہ كو فرزند عطا كرنے كے حوالے سے ہر قسم كى ناتوانى سے پاك و منزہ ہے \_

أن سبحوا

17\_حضرت زكريا (ع) كا بڑھاپے ميں بچےّ والا ہونا بتاتا ہے كہ الله تعالى ہر قسم كے نقص و عجز سے منزہ ہے \_

أن سبحوا

اسماو صفات :صفات جلال 16

الله تعالى :الله تعالى اور عجز 7; الله تعالى اور نقص 17;اللہ تعالى كا منزہ ہونا 16; الله تعالى كى پرسش كى تاريخ 13;14; الله تعالى كے منزہ ہونے كى علامات 17

بانجھ:بانجھ كا بچے والا ہونا 16

بڑھاپا:بڑھاپے ميں بچے والا ہونا 16

تربيت:حضرت يحيى كى ولادت كى بشادت 8

تسبيح :الله تعالى كى تسبيح 14; الله تعالى كى تسبيح كا وقت 15; الله تعالى كى تسبيح كے آداب 15;صيح ميں تسبيح 12; 15; عصر ميں تسبيح 12;15

زكريا :زكريا حضرت يحيى كى ولادت كے وقت 1،2; 8;زكريا كا اشارہ 3،9;زكريا كا خاموشى كا روزہ 2، 3، 9;زكريا كا قصہ 1،2،8،9، 11، 12; زكريا كا كلام كرنے سے عجز 2; زكريا كا محراب 6 ;زكريا كى تعليمات11; زكريا كى تعليمات 10 ; 12; زكريا كى عبادت گاہ 1، 11;زكريا كى عبادت گاہ كانام 6;زكريا كے بچے والے ہونے كے آثار 17

زكريا كى قوم :زكريا كى قوم كى تسبيحات 12; زكريا كى قوم كى خدا پرستي13; زكريا كى قوم كى عبادات 11، 13; زكريا كى قوم كى عبادت گاہ 4، 6; زكريا كى قوم كى عبادت كى كيفيت 10/شيطان :شيطان سے جنگ كرنے كا مقام 7

عبادت :الله تعالى كى عبادت 14; صبح ميں عبادت 3 ; عبادت كے وقت كا اعلان 3;عصر ميں عبادت 3

عبادت گاہ :آسمانى اديان ميں عبادت 5; عبادت كا كردار 7;عبادت گاہ كى اہميت 5; عبادت گاہ كى تاريخ 5

عقيدہ :الله تعالى پر عقيدہ 14;عقيدہ كى تاريخ 13;14

آیت 12

(يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيّاً)

يحيى كتاب كو مضبوطى سے پكڑ لو اور ہم نے انھيں بچپنے ہى ميں نبوت عطا كردى (12)

1\_ حضرت زكريا (ع) كيلئے خداوند عالم كى بشارت اور وعدہ جناب يحيى كى معجزہ نما ولادت كے ذريعہ وقوع پذير ہوا\_

نبشرك بغلام اسمه يحيى يا يحيى خذالكتب

2\_ حضرت يحيى وحى دريافت كرنے اور الله تعالى كے نزديك ايك ممتاز شخصيت كے مالك تھے \_يا يحيى خذالكتب بقوة

يہ كہ ( يا يحيى ) كى پكار كس جانب سے تھى دو احتمال ہيں 1\_ الله تعالى كى جانب سے فرشتہ وحى كے وسيلہ سے تھى 2\_ حضرت زكريا كى اپنے بيٹے يحيى كو نصيحت \_آيت كا ظاہر پہلے احتمال كى تائيد كررہا ہے لہذا مندرجہ بالا مطلب اسى بنا ء پر ہے \_

3\_ الله تعالى نے حضرت يحيى كو آسمانى كتاب (تورات) كى ہر طرح سے مكمل سمجھ بوجھ ركھنے اور اس پرحتمى طور پرعمل كا فرمان ديا تھا \_يحيى خذالكتب بقوة

( الكتاب) پر (الف و لام ) عہدكا ہے ذور يہاں پر ممكن ہے كہ مرا د وہى توارت ہواسيلے كہ يحيى پر كوئي اور كتاب نازل ہوئي يہ معلوم نہيں ہے الله تعالى كافر مان ( خذ ) سمجھ بوجھ اور مكمل تدبر سے كنايہ ہے اور لفظ ( بقوة ) ''خذ ''كے فاعل كيلئے حال ہے اس سے مراد مقام تحصيل علم اور مقام عمل ميں ہر توانائي سے كام لينا ہے \_

4\_ معارف اور الہى شريعت كى حفاظت اور اس كے احكام كا اجرا ئ، سختى اورطاقت كى كا محتاج ہے \_

خذالكتب بقوة

5\_ معاشرہ كى ہدايت اور شرعى احكام كے اجراء كيلئے الہى رہبروں كى سختى اور قاطعيت كا ضروى ہونا \_

يايحيى خذالكتاب بقوة

6\_ علماء اور دينى رہبروں كى آسمانى كتابوں ميں عميق فكر كرنا اور اسكے مطابق اپنے كردار كو محكم كرنے كى ضرورت ہے\_يايحيى خذالكتات بقوة

7\_ حضرت يحيى كے زمانہ ميں تورات ايسى كتاب تھى جسميں تحريف نہيں ہوئي تھى بلكہ الله تعالى كى طرف سے تائيد شدہ تھى \_يايحيى خذالكتب

چونكہ امكان ہے كہ يہاں ( الكتاب ) سے مراد تورات ہو تو اس صورت ميں اسكے حصول كيلئے الہى فرمان اس كے مطالب پر صحت كى مہر لگانے كے مترادف ہے

8\_ درست فكر اور حق كى شناخت كى قدرت، الله تعالى كى طرف سے يحيى كو بچپن ميں حاصل ہوئي تھى \_

وأتيناه الحكم صبيا

( حكم ) كے ليئے مختلف معانى ذكر ہوئے ہيں بس ايك اسكا معنى ( علم وفہم ) ہے( لسان العرب) مندرجہ بالا مطلب اسى معنى كى بنياد پرہے

9\_اللہ تعالى نے حضرت يحيي(ع) كوبچپن ميں الہى احكام كو اجراء كرنے كى قدرت عطا كى تھى \_وأتيناه الحكم صبي

مندرجہ بالا مطلب ميں ( حكم ) سے مراد حاكميت اور قضاوت كا منصب ہے ( قاموس ) ميں آيا ہے كہ حاكم وہ ہے جو حكم جارى كرے \_

10\_حضرت يحيي(ع) بچپن ميں منصب قضاوت پر فائز تھے \_وأتيناه الحكم صبيا

( حكم ) اپنے مختلف معانى ميں سے ايك معنى كے مطابق مصدر اور قضاوت كرنے كے معنى ميں ہے ( لسان العرب)

11\_ حضرت يحيى بچپن ميں فوق العادہ استعداد كے حامل تھے \_وأتيناه الحكم صبيا

12\_ الله تعالى كى طرف سے انسان كو حكمت اور معنوى ومعا شرتى مقام كى عطا، عمر كے كسى خاص حصے سے مشروط نہيں ہے \_وأتيناه الحكم صبي

13\_ آسمانى كتابوں ميں غورو فكر، حكمت و علم كے حصول كيلئے ايك ضرورى شرط ہے \_يا يحيى خذ الكتب بقوة وأتيناه الحكم صبي جملہ '' أتيناہ'' جملہ'' خذالكتاب بقوة ''كے ساتھ مرتبط ہے بعيدمعلوم نہيں ہوتا كہ جملہ ''خذالكتاب'' كا جملہ( اتيناه الحكم) كے ليے پيش خيمہ ہو

14\_ على بن اسباط قال : را يت أباجعفر (ع) فقال يا علّى إن الله إحتج فى الا مامة بمثل ما احتج به فى النبوة فقال : وأتيناه الحكم صبياً ...'' فقد يجوزان يؤتى الحكمة و هوصبى (1) على بن اسباط كہتے ہيں : ميں نے امام جوادعليہ السلام كو ديكھا انہوں نے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج1 ص384ح7، نوراالثقلين ج2 ص325،ح32\_

...مجھے فرمايا: اے على ابے شك الله تعالى نے امامت كےمقام پر ايسے ہى استدلال كيا ہے جيسے نبوت كے مسئلہ ميں استدلال فرما يا ہے : ''وأتيناه الحكم صبياً ...'' لہذا يہ ممكن ہے كہ حكمت ايك بچے كو بھى دى جائے \_

15\_ عن النبى (ص) فى قوله ''وأتيناه الحكم صبياً'' قال : اعطى الفهم والعبادة وهو ابن سبع سنين (1) پيغمبر اكرم (ص) سے الله تعالى كى اس كلام'' وأتيناہ الحكم صبياً'' كے بارے ميں روايت ہوئي كہ آپ نے فرما يا انہيں سات سال كى عمر ميں فہم و عبادت عطا كى گئي \_

16\_قال رسول الله (ص) قال الله تعالى : ''و أتيناه الحكم صبياً يعنى الزهد فى الدنيا(2) رسول اكرم(ص) سے روايت ہوئي كہ : الله تعالى نے فرمايا ہے ''وأتيناه الحكم صبياً'' يعنى دنيا ميں انہيں زہد ديا \_

آسمانى كتب :آسمانى كتب كا كردار 6; آسمانى كتب ميں تدبر كے آثار 13; آسمانى كتب ميں فكر كى اہميت 6

الله تعالى :الله تعالى كى بشارت كا محقق ہونا 1; الله تعالى كى عطا 8;9; الله تعالى كے اوامر 3

امامت :بچپن ميں امامت 14

توريت :توريت كى تاريخ 7;توريت كى تعليمات پر عمل 3; توريت كى فہم 3; توريت ميں تحريف 7; يحيى كے زمانے ميں تورات 7

حكمت :بچپن ميں حكمت 14; حكمت كے عطا ء ہونے كى شرائط 12;13

دين :دين پر عمل 4; دين كى حفاظت 4

دينى رہبر :دينى رہبروں كا ہدايت دنيا 5;دينى رہبر وں كى قاطعيت 5; دينى رہبروں كے عمل كا معيار 6

روايت :14; 15; 16

زكريا :زكريا كو بشارت 1/علم :علم كى شرائط 3

علماء :علماء كے عمل كا معيار 6/قدرت :قدرت كے آثار 4

قضاوت :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدراالمنشور ج5ص484\_

2) مكارم الاخلاق ص447 بحارالانوار ج74ص94 ح1\_

بچپن ميں قضاوت 10

معنوى مقامات :معنوى مقامات كى شرائط 12

نبوت :بچپن ميں نبوت 14

يحيى :يحيى اور احكام كا اجرا ء 9;يحيى كا بچپن 8 ، 9 ، 10 ، 11 ، 15 ،16; يحيى كا زہد 16; يحيى كے علم كا سرچشمہ 8;يحيى كو وحى 2;يحيى كى استعداد 11; يحيى كى خصوصيات 11;يحيى كى شرعى ذمہ دارى 3 ; يحيى كى عبادات 15;يحيى كى فہم 15; يحيى كى فہم كا سرچشمہ 8; يحيى كى قاطعيت 3; يحيى كى قدرت 9; يحيى كى قضاوت 10; يحيى كى نبوت 2 ; يحيى كى ولادت كا معجزہ 1; يحيى كے فضائل 8; يحيى كے مقامات 2، 9،10،15

آیت 13

(وَحَنَاناً مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيّاً)

اور اپنى طرف سے مہربانى اور پاكيزگى بھى عطا كردى اور وہ خوف خدا ركھنے والے تھے (13)

1\_ الله تعالى نے يحيى كو رحمت ومحبت كى نعمت سے نوازا\_ء اتيناه و حنا ناً من لدنا

( حنان ) مصدر ہے اور اسكا مطلب شفقت اور مہربانى ہے ( مصباح) اسكى تنوين تفخيم كيلئے ہے يہ كلمہ گذشتہ آيت ميں ( الحكم ) پر عطف ہے \_

2\_ الله تعالي،محبت و شفقت كا منبع ہے اور اسے بعض منتخب بندوں كو عطا كرنے والا ہے \_وحناناًمن لدنا

( من لدّنا ) يہ بيان كررہا ہے كہ يحيى كوعطا ہونے والى عطوفت ذات اقدس كى رحمت و عطوفت كے چشمہ سے ہوئي تھى \_

3\_ انسان كا دردمند و شفقت كے احساسا ت سے مالامال ہونا اسكى عظمت كا موجب ہے \_وحناناً من لدنا

4\_ حضرت يحيى (ع) اللہ تعالى كى بارگاہ ميں مقرب اور اسكے محبوب بندوں ميں سے تھے \_وحناناً من لدنّا

حضرت يحيي(ع) كومحبت كے عطا ہونے ميں چار قسم كے تصور ہيں كہ ( حناناً من لدنا ) كى صفت ان تمام كے ساتھ سازگا ہے \_ الله تعالى يا لوگوں كى يحيى سے محبت اور حضرت يحيي(ع) كى الله تعالى يا لوگوں سے محبت \_ مندرجہ بالا مطلب ميں الله تعالى كى ان سے محبت كا ذكر ہے \_

5\_ حضرت يحيى الله تعالى كے ارادہ كے زير سايہ لوگوں كى اپنى نسبت گہرى محبت كے حامل تھے \_

وحناناً من لدنا

اس مطلب ميں ( حنانا) سے مراد، لوگوں كى يحيي(ع) كى نسبت محبت ہے \_

6\_دوسرے كى نسبت گہرى محبت اور شفقت ايك ضرورى اور پسنديدہ ترين الہى رہبروں كى صفت ہے \_

و حنا ناً من لدنا

يہ كہ ( أتيناه الحكم ) كے بعد سب سے پہلى صفت (حنانا) آئي ہے مندجہ بالا مطلب اس سے ليا گيا ہے \_

7\_ حضرت يحيى (ع) الله تعالى كى عنايات كے زير سايہ اسكے عاشق اور اسكے اشتياق سے سرشار تھے\_حناناً من لدن

اس مطلب ميں ( حنانا ) كى صفت اس محبت كو بيان كررہى ہے جو الله تعالى نے يحيى كو اپنى نسبت عطا كى ہے\_

8\_حضرت يحيي(ع) ، الله تعالى كى خاص عنايات كے زير سايہ خصوصى صلاحيت ، رشد اور كمال كے حامل تھے\_

ئاتينه و زكوة

لفظ'' زكاة'' '' صلاحيت'' '' پاكيزگى '' ''رشد كرنا'' مبارك اور تمجيد و تعريف كے معنى ميں استعمال ہوتاہے \_( لسان العرب) ہر مقام پر اسكا مناسب معنى مراد لياجائے گا \_

9\_ حضرت يحيي(ع) ، ہميشہ سے باتقوى تھے \_وكان تقي ( تقياً) مادہ ( وقى ) سے صفت مشبہ ہے\_ يہ راسخ اور ثابت ہونے پر دلالت كرتى ہے \_اور لفظ ( كان ) بھى بہت سے مقامات پر اپنے اسم كى حالت كے ثابت ہونے پر دلالت كرتا ہے لہذا ( وكان تقياً) يعنى يحيى ہميشہ پرہيز گا ر تھے\_

10\_ حضرت يحيي(ع) كا تقوى اور پرہيزگار ى انكى حكمت ،الہى محبت اور معنوى كمال سے بہرہ مند ہونے كا پيش خيمہ تھى \_وحناناً من لدنا و زكوة وكان تقيا يہ كہ ( وكان تقيا ً) كا سياق آيت ( واتينا ه الحكم) كى پہلى تعبير سے مختلف ہے كہ يہاں تقوى كو خود يحيى كى طرف نسبت دى گئي ہے حنان اورزكات كو الله تعالى كى طرف نسبت دى گئي ہے يہ چيز واضح كررہى ہے كہ يحيى كا تقوى بعنوان عمل نفسى انكے الہى عطيا ت كے حامل ہونے كا پيش خيمہ تھا \_

11\_حضرت يحيي(ع) ( اپنى الہى كتاب پر عمل اور الہى احكام كے اجرا ء كى ذمہ دارى ميں معمولى سى كوتاہى برداشت نہيں كرتے تھے \_وكان تقيا گذشتہ آيت كے قرينہ كى بناپر ( تقياً) كا متعلق وہ ذمہ دارياں ہيں جو يحيى پرعائد تھيں اور انہوں نے اپنى ذمہ دارى كو اس طرح ادا كيا كہ اپنے ليے اسے الہى عذاب سے حفاظت اور بچاؤ كا ذريعہ قرار ديا \_

12\_ الہى تقوى كى رعايت، انسان كے رشد و كمال كا پيش خيمہ ہے \_زكوة و كان تقي

13\_ عن أبى عبدالله (ع) فى قوله تعالى : (وحناناً من لدنا ) قال :إنّه كان يحيى إذا دعاقال فى دعائة: ''يارب يا الله '' ناداه الله من السماء لبيك يا يحيى سل حاجتك (1) امام صادق (ع) سے الله تعالى كے كلام ( حنانا ً من لدنا ) كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ بے شك يحيي(ع) جب دعا كيا كرتے تو اپنى دعا ميں كہتے تھے \_ اے پروردگار اے خدا تو خداوند عالم آسمان سے انہيں ندا ديتا تھا لبيك اے يحيى اپنى حاجت طلب كرو \_

الله تعالي:الله تعالى كے اراد كے آثار 5; الله تعالى كے عطيات 1;2;8

الله تعالى كے برگزيدہ بندے :الله تعالى كے برگزيدہ بندوں كى مہربانى 2

الله تعالى كا لطف :الله تعالى كے لطف كے شامل حال افراد7

الله تعالى كے محب:7الله تعالى كے محبوب :4

اہميتں :اہميتوں كا معيار 3

تقوى :تقوى كے آثار 13

دينى رہبر :دينى رہبروں كى مہربانى 6; دينى رہبروں كے صفات---6

روايت :13

كمال :كمال كاپيش خيمہ 12

مہربانى :مہربانى كى عظمت 3; مہربانى كاسرچشمہ2

يحيى :يحيى سے محبت كاسرچشمہ 5; يحيى كا اپنى ذمہ دارى پر عمل 11;ييحيى كا تقرب 4; يحيى كا كمال 8;يحيى كى حكمت كا پيش خيمہ 10; يحيى كى دعا 13;يحيى كى محبت 7; يحيى كى محبوبيت 4 ; يحيى كى محبوبيت كا پيش خيمہ 10; يحيى كى مہربانى 1; يحيى كے احساسات 1;يحيى كے تقوى كے آثار 10;يحيى كے تقوى ميں دوام 9;يحيى كے فضائل 5;8;9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)محاسن برقى ج1ص35ح30نورالثقلين ج3 ص 326ح36\_

آیت 14

(وَبَرّاً بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّاراً عَصِيّاً)

اور اپنے ماں باپ كے حق ميں نيك برتاؤ كرنے والے تھے اور سركش اور نافرمان نہيں تھے (14)

1\_ حضرت يحيي(ع) ، اپنے ماں باپ كى نسبت بہت زيادہ نيكى كرنے والے تھے \_وبراًبوالديه

لفظ (برا) گذشتہ آيت ميں ( تقيا ً)پرعطف ہے اور كلمہ ( بار ) كا معنى ديتا ہے البتہ چو نكہ ( برّ) ميں مبالغہ ہے لہذا ( برّالوالدين ) سے مراد انكى نسبت بہت زياد ہ نيكى اور احسان كرنا ہے \_ (مفردات راغب)

2\_ ماں باپ كے ساتھ نيكى اور احسان، الله تعالى كے نزديك انتہائي عظمت كا حامل ہے \_و برّاًبوالديه

3\_ والدين كے ساتھ احسان كرنا، تقوى كا واضح نمونہ اور اس كا لازمہ ہے \_وكان تقياً \_ و برًا بوالديه

4\_ والدين كے ساتھ نيكى كرنا، انسان كے رشد اور معنوى كمال كيلئے پيش خيمہ ہے \_وزكوة وبرًاً بوالديه

جس طرح جملہ (وكان تقيّاَ)جملہ ( حنا ناً من لدنا) كيلئے علت تھا جملہ ( ''برًا بوالديه''بھى كان ) پر عطف ہے اور يہى مقام ركھتا ہے \_

5\_ حضرت يحيي(ع) لوگوں كے ساتھ اكڑنے، بڑائي كا اظہار كرنے ، بلا وجہ رعب جمانے اور لوگوں كى حاجات سے منہ پھير نے جيسى خصلتوں سے پاك تھے\_و لم يكن جباراً عصيا

''جبار''مبالغہ كا صيغہ ہے جس كے معنى اكٹر نے كے ہے كہ جس ميں انسان دوسرے كے حق كا لحاظ نہيں كرتا (لسان العرب )اور اسى طرح ماحول پر مسلّط ہونے اور جھوٹى بڑائي كا دعوى كرنے والے كے معنى ميں بھى آيا ہے\_ (مفردات راغب ) ( عصي) بھى صيغہ مبالغہ ہے تو لوگوں سے مربوط'' برًا'' اور'' جبا راً'' كے قرينہ كى بناء پر عصى سے مراد لوگوں كى حاجات كو پورانہ كرنے والااور انكے مقابل ميں انكسارى سے كام نہ لينے والاہے، كلام منفى ميں صيغہ مبالغہ كا استعمال گويا نفى ميں مبالغہ كا معنى دے رہا ہے \_

6\_ حضرت يحيي، اپنے والدين سے نيكى كرنے كے علاوہ كبھى انكے ساتھ زبردستى سے كام نہيں ليتے تھے اور نہ ہى انكے فرمان كے خلاف سراٹھا تے تھے \_وبرابوالديه ولم يكن جباراً عصيا

چونكہ گذشتہ جملات، حضرت يحيي(ع) كے بارے ميں محبت اور شفقت كوبيان كررہے تھے اور انكے واضح صفات ميں

سے انكى والدين كے ساتھ نيكى كى طرف اشارہ كيا گيا ہے لہذا احتمال ہے كہ يہاں جباريت اور عصيان كى نفى كا تعلق بھى انكے والدين كے ساتھ مربوط ہو لہذا كہا جاسكتا ہے كہ حضرت يحيى اپنے والدين كے سامنے نہايت خاضع اور ان كے فرمان كے مطيع تھے\_

7\_ حضرت يحيى ، الله تعالى كے سامنے گناہ سے پاك تھے\_

يہ بھى كہا جاسكتا ہے كہ جملہ ''و لم يكن ... عصيا'' مطلق سركشى اور گناہ ( لوگوں كى حاجات كو رد كرنايا الله كے حضور معصيت ہو ) كى نفى پر دلالت كررہا ہے \_

8\_ حضرت يحيى الله تعالى ، والدين اور معاشرہ كے مقابلے ميں ايك وظيفہ شناس اور ذمہ دار انسان تھے \_

و كان تقياً وبرًا بوالديه ولم يكن جباراً عصيا

''تقياً'' حضرت يحيى كا خدا سے رابطہ كى نشانى ، ''براًبوالديہ'' والدين كے ساتھ اور لم يكن جباراً لوگوں اور معاشرہ كے ساتھ رابطہ كى نشانى ہے \_

9\_تكبر، تسلّط كى خواہش اور سركشى جيسى صفات ، انسان كے رشد اور كمال كيلئے ركاوٹيں ہيں \_

و ء اتينه ...زكوة وكان ...و لم يكن جباراً عصيا

جملہ ''لم يكن ... ''گذشتہ آيت ميں جملہ كان پرعطف ہے اور جملہ''أتيناه الحكم ... وزكاة ''كيلئے ايك اور علت بيان كررہا ہے \_

10\_غرور اور سلطہ طلبى عصيان اور گناہ كا پيش خيمہ ہے \_ولم يكن جبّاراً عصيّا

11\_ حضرت يحيى (ع) ، حضرت زكريا (ع) كى آرزو كے مطابق فرزند تھے كہ جنكا اخلاق و كردا ر انكى رضايت كے عين مطابق تھا \_و كان تقيّا وبرًا بوالديه و لم يكن جبّاراً عصيّا

حضرت زكريا (ع) كى دعا ( واجعله ربّ رضيّاً) كے بعد حضرت يحيي(ع) كے اوصاف كا بيان ہونا حضرت يحيى كے اوصاف كى حضرت زكريا كے دعا سے مطابقت واضح كررہا ہے \_

بڑائي كا اظہار :بڑائي كے اظہار كے اسباب 9//تقوى :تقوى كى علامات 3

تكبر :تكبر كے آثار 10//زكريا (ع) :زكريا (ع) كى تمنائيں 11; زكريا كے بيٹے 11

سلطہ طلبى :سلطہ طلبى كے آثار 9;10

عصيان:عصيان كا پيش خيمہ 10; عصيان كے آثار 9

عظمتيں :2

كمال:كمال كا باعث 4; كمال كيلئے ركاوئيں 9

گناہ :گناہ كا باعث 10

والدين :والدين سے نيكى 1،3،6;والدين سے نيكى كى اہميت 2; والدين سے نيكى كے آثار 4

يحيى :يحيى كے فضائل 5،6،8،11;يحيى اور سلطہ طلبى 5; يحيى اور گناہ 7; يحيى اور والدين كے ساتھ زبردستى 6; يحيى سے رضايت 11;يحيى كا اپنى شرعى ذمہ دارى پر عمل 8;يحيى كا ذمہ دارى لينا 8;يحيى كى پاكيزكي5،7; يحيى كى عصمت 7; يحيى كى نيكى 1،7;يحيى كے اخلاق 11;يحيى كے مقامات 7

آیت 15

(وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيّاً)

ان پر ہمارا سلام جس دن پيدا ہوئے اور جس دن انھيں موت آئي اور جس دن وہ دوبارہ زندہ اٹھائے جائيں گے (15)

1\_ حضرت يحيى (ع) اپنى ولادت ، وفات اور حشر پر الله تعالى كے خصوصى سلام ميں شامل ہيں \_

وسلم عليه بوم ولد و يوم يموت ويوم يبعث حيا

2\_ حضرت يحيى (ع) اپنى ولاد ت كے موقع پر ہر قسم كے گزند اور نقص سے امان ميں تھے اور رشد و كمال كيلئے تمام ضرورى اسباب و شرائط ان ميں مہيا تھيں \_وسلم عليه يوم ولد

سلام كے چند معانى ہيں ايك معنى ہرقسم كے گزند اور آفت سے سلامتى ہے \_ البتہ الله تعالى كى طرف سے سلام ،تكوينى حيثيت كا ہے اورحوادث كے حوالے سے ايك خبر ہے پس (سلام عليہ ) يعنى الله تعالى كى طرف سے حضرت يحيى (ع) ہر قسم كے جسمى ضرراور عقيدہ كے حوالے سے انحراف سے ضمانت شدہ ہيں \_

3\_حضرت يحيى (ع) ، اپنى موت اور روز قيامت ہر قسم كے رنج اور عذاب سے محفوظ ہيں \_

وسلم عليه يوم يموت و يوم يبعث حيا ً

( ولد ) فعل ماضى ہے اور'' يموت '' فعل مضارع ہے تو سياق ميں يہ تبديلى بتاتى ہے كہ آيت كا مطلب حضرت يحيى كى

زندگى كا زمانہ منعكس كررہا ہے كہ الله تعالى نے اس زمانہ ميں انكى ولادت كى عافيت كى خبردى اور انكى موت اور روز قيامت كے حشر كى بھى ضمانت اور خوشخبر ى دى ہے \_

4\_حضرت يحيى (ع) ، الله تعالى كے حضور خصوصى كرامت و عظمت كے حامل تھے \_وسلم عليه يوم ولد و يوم يموت ويوم يبعث حيا

5\_ انسان كے لي ے ولادت كا زمانہ ، موت كے لمحات، اور روزقيامتتين حساس اور تقدير ساز مرحلے ہيں \_

وسلم عليه يوم ولد و يوم يموت و يوم يبعث حيا

6\_ انسان، موت كے لمحات ميں بھى ( ولادت اور قيامت كے زمانوں كى مانند ) الله تعالى كى جانب سے خصوصى سلامتى اور امان كا محتاج ہے\_و سلم عليه يوم ولد و يوم يموت و يوم يبعث حيا

( سلام )كا نكرہ ہونا ان كے ممتاز ہونے كو بيان كررہا ہے، موت كے وقت سلامتى سے مراد وحشت اضطراب اور نااميدى جيسے رنج دينے والے اسباب كا سامنا كرنے كى صورت ميں امان ميں ہونا ہے\_

7\_ تقوى ،والدين كے ساتھ احسان ، تسلطّ كى خواہش اور عصيان سے پرہيز، مكمل سلامتى اور امان سے سرشار انجام كا باعث ہيں \_و كان تقياً \_ وبراًبوالديه و لم يكن جباراً عصياً و سلم عليه يوم ولد ويوم يموت و يوم يبعث حيا

8\_ انسان، روز قيامت دوبارہ زندہ ہونگے \_يوم يموت و يوم يبعث حيا ً

( حياً) حال ہے ( يوم يموت ) ميں انسان كى موت كے بعد اسكى بعث سے مقصود يہ ہے كہ حشر كے روز تمام انسان دوبارہ زندہ ہونگے \_

9\_ حضرت يحيى كى آخرت ميں خصوصى زندگى ہوگى \_و يوم يبعث حيفعل (يبعث )زندہ ہونے پر بھى دلالت كرتا ہے\_ بعد ميں (حياً) كى تصريح ممكن ہے اس ليے ہو كہ ذوسرے انسانوں كے مقابلے ميں حضرت يحيى كى ايك خصوصى زندگى ہے \_

10\_عن أبى الحسن الرضا (ع) : إن أوحش ما يكون هذا الخلق فى ثلاثه مواطن يوم ولد ويوم يموت و يوم يبعث وقد سلّم الله عزوجل على يحيى فى هذه الثلاثه المواطن وآمن روعته فقال : وسلام عليه يوم ولد ويوم يموت ويوم يبعث حياً(1) امام رضا(ع) سے روايت نقل ہوئي ہے كہ مخلوق كيلئے تين وحشتناك ترين مقام ہيں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)عيون اخبار الرضا ج1ص257ب26ح11، نورالثقلين ج3ص327ح38\_

:جس دن وہ پيداہواور جس دن وہ فوت ہو اور جس دن وہ اٹھا يا جائے گا اور الله تعالى نے حضرت يحيى ان تينوں مقامات كے لحاظ سے سلام بھيجا اور ان مقامات كى وحشت سے انہيں امان دى اور فرمايا :وسلام عليہ يوم ولد ويوم يموت ويوم يبعث حياً \_

الله تعالي:الله تعالى كا سلام 1

امان :امان كا باعث 7; امان كا سرچشمہ 6; ولادت كے وقت امان 6

انجام :اچھے انجام كا پيش خيمہ 7/انسان :انسان كى احتياج 6

تقدير :تقدير ميں تاثير ركھتے والے اسباب 5

تقوى :تقوى كے آثار 7

روايت :10

سلامتى :سلامتى كا پيش خيمہ 7; سلامتى كا سرچشمہ 6;/ولادت كے وقت سلامتى 6

سلطہ طلبى :سلطہ طلبى سے بچنے كے آثار 7/ضرورتيں :امان كى ضرورت 6; سلامتى كى ضرورت 6

عصيان :عصيان سے بچنے كے آثار 7

قيامت :قيامت كے وقت امان 6; قيامت كى اہميت 5; قيامت كا خوف 10 ; قيامت كے وقت سلامتى 6

مردے :مردوں كاآخرت ميں زندہ ہونا 8

موت :موت كے وقت كى اہميت 5; موت كا خوف 10

والدين :والدين سے نيكى كے آثار 7

ولادت :ولادت كے وقت كى اہميت 5; ولادت كا خوف 10

يحيى (ع) :قيامت ميں يحيى (ع) 1;3;10;يحيى (ع) پر سلام 1; 10 ; يحيى (ع) پر سلامتى 1;2;3;يحيي(ع) كى اخروى زندگى كى خصوصيات 9 ;يحيى (ع) كى موت 1;3;10; يحيى (ع) كى ولادت 1; 2;10; يحيى (ع) كے فضائل 2;3; 9 ; يحيى (ع) كے كمال كا باعث 2;يحيى (ع) كے ليے امان 2; 3

آیت 16

(وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَاناً شَرْقِيّاً)

اور پيغمبر اپنى كتاب ميں مريم كا ذكر كرو كہ جب وہ اپنے گھروالوں سے الگ مشرقى سمت كى طرف چلى گئيں (16)

1\_ حضرت مريم(ع) كى داستان كے بارے ميں آيات پر خصوصى توجہ اور قران ميں حضرتعيسي(ع) كى ولادت كى داستان كى وضاحت، پيغمبر كے كندھوں پر ايك الہى ذمہ دارى ہے \_واذكرفى الكتب مريم

( اذكر ) پيغمبر كى طرف خطاب ہے اگر چہ آپ بغير كسى حكم خاص كے بھى قران ميں نازل شدہ آيات بيان كياكرتے تھے ليكن ان آيات كے بيان پر تاكيد سے مقصود حضرت مريم كے حضرتعيسي(ع) كے حوالے سے حاملہ ہونے كے واقعہ كى اہميت اور اس چيز كے اس معاشرہ پر گہرے اثرات كا بيان تھا \_

2\_ قرآن، رسول خدا (ص) كے زمانہ ميں ايك تدوين شدہ مجموعہ تھا \_واذكر فى الكتب

( الكتاب ) ميں ''الف و لام'' عہد حضورى ہے اور مو جو وہ كتاب پر دلالت كررہا ہے \_

3\_حضرت مريم نے اپنےگھر والوں سے جدا ہوكر مسجد الاقصى كے شرقى جانب بسيرا كرليا \_

واذكر مريم إذا انتبذت من أهلها مكانا شرقيا

( انتباذ) كا مادہ ( نبذ ہے كہ جسكا معنى دور ہونا ہے (مكاناً شرقياً ) يعنى شرق كى جانب جگہ چونكہ حضرت مريم (مسجدالاقصى ) معبد كيلئے وقف تھيں تو يہاں مسجد الاقصى كے مشرق ميں مكان مقصود ہے \_

4\_ حضرت مريم كے رشتہ دار مسجد الاقصى كى مشرقى جانب سے ہٹ كر مقيم تھے \_انتبذت من أهلها مكاناً شرقي

5\_ حضرت مريم حاملہ ہونے سے پہلے مسجد الاقصى كے قريب ساكن رہنے والے رشتہ داروں كے پاس آيا كرتى تھيں \_

إذا انتبذت من أهلها مكاناً شرقيا

بائيسويں آيت ميں قرينہ ( مكاناً قصبا ) جو كہ حضرت مريم كے دوسرے انتخاب شدہ مكان كے بارے ميں بتا رہاہے كہ معلوم ہوتا ہے كہ مسجد الاقصى كا مشرقى حصہ لوگوں كے رہائشى علاقہ كے قريب تھا \_

6\_ حضرت مريم كے قانون شريعت ميں گھر كا مشرقى حصّہ يا معبد عبادت كيلئے بہتر مقام تھا \_إذانتبذت من أهلها مكانا ً شرقيا ً

حضرت مريم كے گوشہ نشين ہونے كى وجہ واضح نہيں ہے اور آيت ميں اس حوالے سے كوئي شاہد نہيں ديكھا گيا \_ بعض كے بقول : انہوں نے مكان كا انتخاب عبادت ميں خلوت كى بناء پر كيا تھا \_اور مسجد الاقصى كا مشرقى حصہ انتخاب كرنے كى وجہ مشرقى حصہ كا عبادت كے لےئے بہتر ہونا تھا بعض نے حضرت مريم كے اس اقدام كو خواتين سے متعلقہ امور سے جانا ہے كہ جس كى بنا ء پر قرآن ميں عمدا ً اس بارے ميں كچھ نہيں كہا گيا تو اس صورت ميں مشرقى جانب كا انتخاب، صرف اپنے مقاصد كے بہتر ہونے كى بناء پر تھانہ كہ شرعا ً بہتر تھا \_

7\_حضرت مريم نے اپنى عبادت كيلئے اس مكان كا انتخاب كيا كہ جس كا رخ مشرق كى جانب تھا \_

إذانتبذت من أهلها مكاناً شرقيا ( شرقي) يعنى مشرق كى طرف ( لسان العرب )

8\_ حضرت مريم نے اپنے وجود ميں كسى چيز كى بناء پررنجيدہ ہو كر گوشہ نشينى اور لوگوں كى نگاہوں سے دور جگہ كا انتخاب كيا \_إذ انتبذت من أهله ( نبذ) يعنى كسى چيز كو بے پرواہى كى بناء پر دورپھينكنا اور ( انتباذ) يعنى اس شخص كا گوشہ نشين ہونا كہ جو لوگوں ميں اپنے آپ كو كمتر اورنا چيز سمجھے ( مفردات راغب ) بعض احتمالات كہ جو حضرت مريم كے گوشہ نشيں ہونے كى وضاحت ميں بيان ہوئے ہيں مثلاماہوارى كے ايام و غيرہ گزارنے كيلئے كہ وہ اس معنى كے ساتھ مناسب ہيں \_

آنحضرت (ص) :آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 1; آنحضرت(ص) كے زمانہ ميں قران 2

ذكر :عيسي(ع) كے قصہ كا ذكر1;مريم كے قصہ كا ذكر 1

عبادت :عبادت كے آداب 6;مشرق كى جانب عبادت 7; عبادت كے مكان كا كردار6; مشرقى مكان ميں عبادت 6

عبادتگاہ :عبادتگاہ كے مشرقى جانب عبادت 6

عيسى :عيسي(ع) كى ولادت 1;عيسي(ع) كے قصہ كى وضاحت 1

قران :قران كا جمع ہونا 2; قران كى تاريخ 2

مريم(ع) :مريم كى سكونت 5; مريم كا قصہ 3;5;8; مريم كى

پناہ گاہ 3; مريم كى عبادتگاہ كى سمت7;مريم كى گوشہ نشينى كے اسباب 8;مريم كے رشتہ داروں كى سكونت 4;5;مريم كے قصہ كى وضاحت 1; مسجدالاقصى كے قريب مريم4، 5; مسجدالاقصي كے قريب مريم كے رشتہ دار 4;5

مسجد الاقصى :مسجدالاقصى كى مشرق سمت 3

ـآیت 17

(فَاتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ حِجَاباً فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَراً سَوِيّاً)

اور لوگوں كى طرف پردہ ڈال ديا تو ہم نے اپنى روح كو بھيجا جو ان كے سامنے ايك اچھا خاصا آدمى بن كر پيش ہوا (17)

1\_حضرت مريم نے مسجدالاقصى كى مشرقى جانب لوگوں كى نگاہوں سے دورايك مكان منتخب كيا اور خود كو لوگوں سے پنہاں كيا \_فاتخذت من دونهم حجاب

حجاب سے مراد ساتر، يا ايسى چيز جو پردے كا كام د ے \_ تو ( اتخذت ...حجابا ً) سے مراد پردہ ڈالنا يا ايسى جگہ جانا جو طبيعى طور پر پردے كا كام دے مثلا ديوار يا پہاڑ غيرہ كى مانند ہوں \_

2\_ وہ مكان كہ جہاں مريم(ع) لوگوں كى نگاہوں سے پنہاں ہو جاتى تھيں وہ لوگوں كے رہائشى علاقہ كے قريب تھا \_

من دونهم كلمہ ( دون) كبھى قريب اور كبھى حقارت كيلئے استعمال ہوتا ہے ( العين )

3\_ حضرت مريم كا شرقى سمت ايك پنہاں مكان ميں رہنے كے بعد الله تعالى نے ايك انتہائي مكرم فرشتہ انكيجانب بھيجا \_

فاتخذت من دونهم حجاباً فأرسلنا إليها روحنا

بعد والى آيات ميں اس فرشتہ كى جو صفات ذكر ہوئيں ہيں انكى بناء پر يہاں ''روحنا'' سے مراداللہ تعالى كى بارگاہ ميں ايك انتہائي مكرم اور عظيم المنزمت فرشتہ ہے كہ جسے الله تعالى كى طرف نسبت دى گئي ہے وہ آيات جوحضرت جبرئيل كو'' روح الامين'' او ر''روح القدس'' كے نام سے يا د كرتى ہيں انہيں ديكھتے ہوئے ہم كہہ سكتے ہيں كہ يہ فرشتہ جبرئيل ہے \_

4\_حضرت مريم كا اپنے فرزند حضرتعيسي(ع) سے حاملہ ہونے كيلئے ضرورى تھا كہ وہ لوگوں كى نگاہوں سے دور ايك خلوت والى جگہ پرہوں \_فاتخذت من دونهم حجاباً فأرسلنا إليها روحنا ( فأرسلنا ) ميں ( فائ) تفريع كيلئے ہے \_اور يہ بتاتى ہے كہ حضرت مريم كے گذشتہ كام انكے حضرتعيسي(ع) كى والدہ كا مقام پانے اور الہى فرشتہ كے نزول كا پيش خيمہ ہيں \_

5\_حضرت مريم كا الله تعالى كى بارگاہ ميں عظيم وبلند مقام\_فا رسلنا إليهاروحنا

6\_عبادت كے وقت، جسمانى نمائش سے پرہيز اور اپنے آپ كو با پردہ ركھنا خواتين كى اہم خصوصيت ہے \_

فاتخذت من دونهم حجابا فأرسلنا إليها روحنا

حضرت مريم ايسے مكان كى طرف جارہى تھيں جو لوگوں كى نگاہوں سے دورہو اور عبادت كے وقت انہيں نامحرم كا سامنا نہ كرنا پڑے \_

7\_ حضرت جبرائيل (ع) جسما نيتسے منزہ اور شرف ومنزلت پر فائز موجود كا نام ہے\_فا رسلنا إليها روحنا

( روح ) كا ( نا) كى طرف اضافہ تشريفى ہے روح كوبھيجنے كا مطلب يہ ہے كہ وہ روح ايك مستقل موجود كہ جو الله تعالى كا مطيع تھا اور سفير كے فرائض انجام دينے كى قابليت ركھتا تھااور اسے اپنى رسالت كے مفاہيم سے آشنائي تھى بشر ى صورت ميں اپنے آپ كو مجسّم كرنا اس بات كى دليل ہے كہ وہ اس كام كو انجام دينے پر قادر اور جسمانى شكل اختيار كرنے كے ليے ساز گار تھے چونكہ يہ سب خصوصيات حضرت جبرئيل(ع) پر تطبيق كررہى ہيں جسكى وجہ سے بعض مفسرين نے كہا كہ وہ فرشتہ جو حضرت مريم، پرنازل ہوا وہ حضرت جبر(ع) ئيل تھے \_

8\_ الله تعالى كا خصوصى نمائندہ، ايك عا م ا نسان كى مانند تمام جسمانى خصوصيات كے ساتھ حضرت مريم كے سامنے نمودار ہوا \_فتمثل لها بشراً سوي

( تمثيل ) يعنى شكل بناتا اور ايك چيز كى صورت ميں نمود ار ہونا \_ يہاں ( بشراً)'' تمثل'' كے فاعل كيلئے حال ہے اس سے مراد بعد والى آيت كے قرينہ كى رو سے مردہے ( سويا ً) يعنى معتدل ( بشراً) سويا يعنى انسان معتدل جوكہ جسمانى خصوصيات ميں افراط تفريط سے منزہ ہو \_

9\_الہى فرشتہ كا حضرت مريم(ع) كيلئے جو چہرہ جلوہ گر ہوا وہ انكے ليے نا آشنا اور انكے ہم و طنوں اور رشتہ داروں جيسا بھى نہ تھا \_بشراً سويا

( بشراً) اسم نكرہ ہے اور كسى كے نا آشنا ہونے پر دلالت كرتاہے \_

10\_فرشتوں كا مادى صورتيں اختيار كرنا اور ان صورتوں ميں جلوہ گر ہونا، ايك ممكن اور محقق شدہ مسئلہ ہے \_

فأرسلنا إليها روحنا فتمثل لها بشراً سويا

11\_ فرشتوں كوديكھنا اور ان سے گفتگو كرنا، صرف پيغمبروں كے ساتھ منحصر نہيں ہے \_

فأرسلنا إليها روحنا فتمثل لها بشرا ً سويا

چونكہ حضرت مريم مقام نبوت پر فائز نہ تھيں ليكن اسكے با وجود انہوں نے فرشتہ كا مشاہدہ كيا اور اس سے كلام كيا اس سے ثابت ہوا كہ يہ مسئلہ صرف پيغمبر وں كے ساتھ منحصر نہيں ہے \_

12\_ عورت ميں معنويت كے بلند ترين درجات تك پہنچنے اور فرشتوں سے گفتگو اور ملاقات كرنے كى لياقت موجود ہے \_

فأرسلنا إليها روحنا فتمثل لها بشراً سويا

13\_عن الأصبغ بن نباتة قال علي(ع) جبرئيل من الملائكةوالروح غير جبرائيل ... قال ( الله ) لمريم ( فأرسلنا إليها روحنا فتمثل لها بشراًسوياً ...) (1) اصبغ بن نبانہ سے روايت نقل ہوئي ہے كہ حضرت علي(ع) نے فرمايا : جبرئيل فرشتوں ميں سے ہے جب كہ روح جبرئيل كے علاوہ ہے الله تعالى نے

حضرت مريم كے بارے ميں فرمايا ہے :فإرسلنا إليها روحنا فتمثل لها بشراً سويا ً

14\_قال الباقر(ع) : إنها ( مريم) بشرت بعيسى فبيناهى فى المحراب إذ تمثل لها الروح الا مين بشراًسويا ًامام باقر (ع) نے فرمايا : حضر ت مريم(ع) كو حضرت عيسي(ع) كى ولادت كى بشادت دى گئي تھى جب وہ محراب ميں تھيں تو اچانك روح الامين انسان كا مل كى شكل ميں ان پر ظاہر ہوئے \_

تربيت:حضرت عيسي(ع) كى ولادت كى بشارت 14//پردہ :پردہ كى رعايت كى اہميت 6

جبرئيل(ع) :جبرائيل سے مراد 13; جبرائيل كا مجسم ہونا 14 ; جبرائيل كى حقيقت 7 ;جبرائيل كے مجسم ہونے كى خصوصيات 8; جبرائيل كےمقامات 7

روايت : 13;14

روح :روح سے مراد 13//عبادت :عبادت كے آداب 6; عبادت ميں پردہ 6

عمل :پسنديدہ عمل 6//عورت :عورت كا كمال 12;عورت كے مقامات 12

مريم 'س':

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الغاراتج1ص184،بحارالاانوار ج4 9ص5 ح 7 \_

2)قصص الانبياء راوندى ص264ح303 بحارالاانوار ج14ص215ح14\_

مريم'س' پر جبرائيل كا نزول 3،8; مريم'س' كا تقرب5; مريم'س' كا قصہ 1،2،3، 4،8، 9 ، 14 ;مريم'س' كو بشادت 14; مريم'س' كى پناہ گاہ 1،2;مريم'س' كى گوشہ نشينى 1،4; مريم'س' كے حمل كا پيش خيمہ 4 ;مريم'س' كے مقامات5

مسجدالاقصى :مسجدالاقصى كى مشرقى سمت 1

ملائكہ :ملائكہ سے گفتگو11;12;ملائكہ كا ديكھا جانا 11;12; ملائكہ كا مجسم ہونا 9;10

آیت 18

(قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَن مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيّاً)

انھوں نے كہا كہ اگر تو خوف خدا ركھتا ہے تو ميں تجھ سے خدا كى پناہ مانگتى ہوں (18)

1\_ ايك اجنبى شخص ميں تقوى كا احساس اور خوف خدا ابھارنا يہ حضرت مريم كا اسے اپنى خلوت گاہ ميں ديكھنے كے بعد اعتراض آميز ردّ عمل تھا \_قالت إنى أعوذبالرحمن منك إن كنت تقيا

جملہ ( إن كنت تقيا ً) جملہ شرطيہ كے قالب ميں تقوى كى طرف دعوت ہے آيت كا مطلب يہ ہے كہ اگر متقى ہو ،كہ ہونا چاہيے------\_-- مجھ سے دور ہوجا اوراپنے آپ كو الہى غضب ميں مبتلا ء نہ كرو ميں نے اپنے آپ كو اسكى پناہ ميں ديا ہوا ہے اور تيرے ضرركا دفع اس سے چاہتى ہوں \_

2\_ حضرت مريم اپنے قريب ايك اجنبى شخص كو پاكر وحشت ذرہ ہوگئيں اور خدا كى پناہ لى اور اسے الہى غضب سے ڈرايا \_

قالت إنى أعوذبالرحمن منك ان كنت تقيا ً

حضرت مريم نے بجائے ( اللهم إنى أعوذ بك ) كے اجنبى شخص كو مخاطب بناياتا كہ اسكے دل ميں الہى غضب كا خوف پيدا كريں \_ ''تقوي'' يعنى ہر خوفناك چيز سے بچتے ہوئے اپنے آپ كو محفوظ جگہ ميں ركھنا ( مفردات راغب )'' تقياً'' يعنى خطرے سے پرہيز كرنے والا حضرت مريم كے كلام ميں قرينہ ديكھتے ہوئے كہ انہوں نے اپنے مخاطب كو الله تعالى سے ڈرايا خطرے سے مراد خداوند عالم كا غضب ہے \_

3\_اللہ تعالي، مشكل اوقات ميں انسان كى پناہ گاہ ہے \_إنى أعوذ بالرحمن

4\_اللہ تعالى كى وسيع رحمت، مصيبت زدہ اوربے سہار لوگوں كو پناہ دينے كا اقتضا كرتى ہے \_إنى أعوذ بالرحمن منك

( رحمان ) مبالغہ كا صيغہ ہے اوراسكا مطلب بہت زيادہ مہربان ہونا ہے حضرت مريم (ع) كا الله تعالى كے تمام ناموں ميں

سے صرف اس نام كا سہا را لينا خدا كے تمام اوصاف ميں سے اس وصف كى خصوصيت پردلالت كر رہا ہے اور پناہ كے مقام كے ساتھ اسكى مناسبت كوبيان كررہا ہے\_

5\_مصيبتوں اور عفت كے منافى كاموں كے اسباب مہياہونے كى صورت ميں ضرورى ہے كہ الله تعالى كى پناہ لى جائي \_

قالت إنى أعوذبالرحمن منك

6\_ رحمان ،اللہ تعالى كے اسماء اور اوصاف ميں سے ہے\_أعوذبالرحمن

7\_ حضر ت مريم، تقوى اور پاكيزگى كے كمال پر فائز خاتون تھيں \_قالت إنى أعوذ بالرحمن منك إن كنت تقيا

پاكيزہ ،مريم(ع) نے اجنبى مرد كو اپنى خلوت گاہ ميں ديكھتے ہى اسے مسلسل نصيحت كرنا اور الله تعالى كى پناہ ميں جانے كى بات شروع كى يہ ردّ عمل ان ميں پاكيزگى كے راسخ ہونے كى علامت ہے \_

8\_انسان كو گناہ سے محفوظ ركھنے ميں تقوى ايك اہم ترين سبب ہے \_أعوذبالرحمن منك إن كنت تقيا

9\_ عورت اور نامحرم مرد كا اكھٹا ہونا يہاں تك كہ متقى لوگوں ميں بھى ايك خطرناك جال اور گناہ كى كھائي ميں گرنے كا موجب ہے \_إنى أعوذبالرحمن منك إن كنت تقيا (إن كنت )كا جواب شرط محذوف ہے بعض نے يہاں جملہ شرطيہ كو تقوى كى طرف ترغيب دلانا مرادليا ہے جبكہ بعض نے يہاں شرط حقيقى مراد ليا ہے \_تو دوسرى صورت ميں آيت سے مراد يہ ہے كہ اگر تو متقى ہے تويہ مناسب ہے كہ ميں الله تعالى سے پناہ مانگوں (اور يہ كہ تو متقى نہ ہو ) لہذا يہاں نكتہ شرط يہ ہے كہ يہ صورت تو متقى لوگوں كيلئے بھى خطرنا ك ہے كہاں يہ كہ غير متقى ہوں \_

10\_ تنہائي ميں نامحرم سے پرہيز كرنا، ضرورى ہے \_قالت إنى أعوذبالرحمن منك إن كنت تقيا

حالا نكہ اجنبى شخص نے كوئي ايسى حركت نہيں كى تھى كہ جو اسكى كسى غرض كو ظاہر كرے \_ ليكن حضرت مريم محض اسكے ساتھ تنہائي سے پريشان ہوئيں اور الله تعالى كى پناہ لى اور اسكے ليے زبان نصيحت كھولى تواس سے يہ نتيجہ نكلتا ہے كہ نامحرم كے ساتھ تنہائي ميں رہنا ہى تقوى كے خلاف كام ہے \_

11\_ روى عن على (ع) انه قال : علمت ان التقى ينهاه التقى عن المعصية، حضرت على (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آپ نے فرمايا : حضرت مريم يہ جانتى تھيں كہ پرہيز گار انسان ، اپنے تقوى كوگناہ سے بچاتا ہے \_

اسماء صفات: رحمان6

الله تعالى :الله تعالى كى رحمت كے آثار 4

انسان :انسان كى پناہ گاہ 3;4

تقوى :تقوى كے آثار 8،11;تقوى كى طرف دعوت 1

پناہ مانگنا:الله تعالى سے پناہ مانگنے كى اہميت 5; الله تعالى سے پناہ مانگنے كا باعث 4; الله تعالى سے پناہ مانگنا 2;3

ڈرانا :الله تعالى كے غضب سے ڈرانا 2

روايت :11

گناہ :گناہ سے مانع 8،11; گناہ كا باعث 9; گناہ كا مقابلہ كرنے كى روش 5

مريم 'س':مريم'س' كا اعتراض 1;مريم'س' كا پناہ مانگناہ2; مريم 'س'كا خوف 2; مريم'س' كا قصہ 1،2;مريم'س' كا كى پرہيز گارى 7; مريم'س' كى پناہ گاہ 1; مريم'س' كى رائے 11; مريم'س' كى عفت 7; مريم'س' كے فضائل 7

مشكل :مشكل كا مقابلہ كرنے كى صورت 5

نامحرم:نامحرم سے تنہائي كرنے سے پرہيز10 ;نامحرم سے تنہائي كرنے كے آثار 9

آیت 19

(قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَاماً زَكِيّاً)

اس نے كہا كہ ميں آپ كے رب كے فرستادہ ہوں كہ آپ كو ايك پاكيزہ فرزند عطا كردوں (19)

1\_ حضرت جبرئيل نے حضرت مريم'س' كى پريشانى دور كرنے كيلئے اپناتعارف كروايا اور انہيں بتايا كہ وہ الله تعالى كى طرف سے بھيجے ہوئے ہيں \_قالت إنى أعوذقال إنما أنا رسول ربك

2\_ حضرت جبرئيل نے حضرت مريم كو بچےّ كى بشارت دينے كے ساتھ ا نہيں پاك و پاكيزہ بيٹاعطاكرنے كے حوالے سے الہى نمائندہ ہونے كا تعارف كروايا\_

قال إنما أنا رسول ربك لا هب لك غلماً زكيا

بيٹاعطا كرنے كى نسبت، حضرت جبرئيل كى طرف انكے اس الہى بخشش ميں وسيلہ ہونے كى بناء پرہے \_ ( زكي) مادہ ''زكائ'' سے ہے اسكا معنى (صلاح) ہے'' مصباح'' '' تزكيہ '' اور ''زكاة ''طہارت '' پرورش ، بركت اور مدح كے معانى ميں

استعمال ہوتے ہيں ہر اور مقام پر اسكا مناسب معنى مراد ہے بچے كى طہارت اور پاكيزگى اسكى ذاتى صلاحتيوں كے حوالے سے ہے\_

3\_ حضرت مريم كو لائق اور پاكيزہ بچے كى عطا انكے رشد و كمال كا موجب اور الله تعالى كى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے \_

قال إنّما أنا رسول ربّك لا هب لك غلما زكياً ...قال ربّك هو

كلمہ'' رب ''مندرجہ بالا مطلب كو بيان كرسكتا ہے \_

4\_ حضرت عيسي(ع) ،اللہ تعالى كى جانب سے حضرت مريم كيلئے خصوصى عطا تھے \_إنّما أنا رسول ربّك لا هب لك غلماً زكي اگرچہ حضرت عيسى (ع) كى روح، حضرت مريم كو ديگر ذرائع سے بھى القاء كى جاسكتى تھى ليكن جبرئيل كا بھيجاجانا، مريم كو بشارت دينا اوراس عنايت كى خصوصيات شمار كرنا يہ سب كے سب اس عطاكے خصوصى ہونے پردلالت كررہے ہيں \_

5\_-حضرت عيسي(ع) كى پاكيزگى اور معنوى كمال ، انكى ولادت سے قبل الله تعالى كى جانب سے ضمانت شدہ تھے----\_إنما أنا رسول ربك لأهب لك غلما

6\_صالح اور پاكيزہ فرزند، الہى عنايت ہے \_لأهب لك غلماً زكبا

7\_ عن الباقر (ع)( فى قصة مريم ) : تمثل لها الروح الأمين قال إنما أنا رسول ربك لا هب لك غلاماً زكياً فتفل فى جيبها فحملت بعيسى (ع) (1)

امام باقر (ع) سے حضرت مريم كى داستان كے حوالے سے نقل ہواہے كہ روح الامين ان پر ظاہر ہوئے اور كہا :'' إنما انا رسول ربك لا ہب لك غلاماً زكيا''پھراپنے منہ كا لعاب انكے گريبان ميں ڈالاتو وہ عيسي(ع) سے حاملہ ہوگئيں \_

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كى علامات 3; الله تعالى كى عطا ء 2،4،6

الله تعالى كے نمائندے: 1/تربيت:عيسى كى ولادت كى بشار ب2

جبرئيل :جبرئيل كى بشارتيں 2; جبرئيل كى ذمہ دارى 2; جبرئيل كى شناخت اور مريم 1

روايت :7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)قصص الانبياء رواندى ص264، ج303 ، بحارالانوار ج14 ص215ح14\_

عيسى (ع) :عيسى كا كمال 5;عيسى كى پاكيزگى كى ضمانت 5; عيسي(ع) كے فضائل 5;

مريم(ع) :مريم(ع) ميں بيٹا ہونے كے آثار 3; مريم(ع) كے كمال كے اسباب 3; مريم(ع) كى پريشانى 1; مريم(ع) پر جبرائيل كا نزول 7; مريم(ع) پر نعمات 4; مريم(ع) كا حاملہ ہونا 7; مريم (ع) كا قصہ 1،4،7

نعمت :فرزند صالح كى نعمت 6; نعمت عيسي(ع) 4

آیت 20

(قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيّاً)

انھوں نے كہا كہ ميرے يہاں فرزند كس طرح ہوگا جب كہ مجھے كسى بشر نے چھوا بھى نہيں ہے اور ميں كوئي بد كردار نہيں ہوں (20)

1\_ حضرت مريم (ع) بغير كسى بشر كے لمس كے بچہ دار ہونے كى خبرسن كر حيرت زدہ ہوگئيں \_

قالت أنّى يكون لى غلم ولم يمسنى بشر

( انيّ ) حرو ف استفہام ميں سے ہے اور اسكا معنى ''كيف ''يعنى كس طرح ہے يا'' من ا ين'' يعنى كہاں سے ہے دونوں صورتوں ميں تعجب كا معنى دے رہا ہے \_

2\_ حضرت مريم (ع) حضرت عيسي(ع) كى بشارت سنے كے بعد زنا كى تہمت كے خوف سے پريشان تھيں \_

أنيّ يكون ولم أك بغيّا

اگر چہ جملہ ( لم يمسنى بشر ) حاملہ ہونے كے معمول كے مطابق ذرائع كى نفى كيلئے كا فى تھا ليكن جملہ ( ولم أك بغياً ) بھى مريم سے صادر ہو ا ہے بعض نے اسے اس طرح قرينہ قرار ديا ہے كہ جملہ ( لم يمسنى ) ميں صرف شرعى نكاح كى بات ہوئي ہے جب كہ ( ولم اك بغيا ) ميں \_غير شرعى كا م كى نفى ہوئي ہے اور احتمال يہ بھى ہے كہ جملہ ( لم يمسنى ) سے مرادمطلقاً ہمبسترى ہواور جملہ ( لم اك بغياً ) كا اضافہ اس ليے ہو كہ مريم نے سمجھا حاملہ ہونے كى صورت ميں زنا كى تہمت لگے گى تويہ سب كہہ كر انہوں نے ظاہر كرديا كہ اس تہمت كو برداشت كرنا ہمارے ليے سخت ہے \_

3\_ حضرت مريم (ع) نے جبرئيل، سے چاہا كہ وہ انہيں بتائے كہ كيسے بغير باپ كے بيٹا پيدا ہوگا \_قالت أنّى يكون لى غلم ولم يمسنى بشر ولم أك بغيا

4\_ حضرت مريم (ع) كا ماضى درخشاں اور تقدس و پاكيزگى كى راہ پر ہر قسم كے انحراف سے پاك تھا \_

قالت أنّى يكون لى غلم ولم أك بغيا

( بغى ) اس عورت كو كہا جاتا ہے كہ جو نا محرم لوگوں سے غير شرعى تعلق ركھے \_

5\_ حضرت مريم (ع) ،حضرت جبرئيل كا سامنا كرتے وقت، ايك باكرہ اور غير شادى شدہ لڑكى تھيں \_

قالت انيّ يكون لى غلم ولم يمسنى بشرا

6\_ حضرت مريم(ع) ، حضرت عيسي(ع) كى ولادت كى بشارت سننے كے وقت حمل كيلئے مناسب عمر اور صحيح و سالم جسم كى مالك تھيں \_ولم يمسنى بشر ولم أك بغيا

حضرت مريم (ع) كے كلام ميں جو كچھ حضرت عيسي(ع) كى پيدا ئش ميں مانع بيان ہوا ہے وہ سب باپ كے نہ ہونے كے بارے ميں ہے انہوں جسمانى حوالے سے عاجزى كا اظہار نہيں كيا لہذا اس حوالے سے كوئي مشكل نہيں تھى \_

7\_زنا، تمام الہى اديان ميں ايك غير شرعى اورقابل نفرت كام ہے \_ولم أك بغي

8\_اللہ تعالى كے برگزيدہ لوگ، دنيا دى كاموں ميں الہى ارادہ كے متحقق ہونے كے سلسلے ميں معجزہ كے منتظر نہيں ہوتے بلكہ اسكے ليے طبيعى راہوں سے جستجو كرتے تھے \_قالت أنّى يكون لى غلم ولم يمسنى بشرا

حضرت مريم (ع) اگر چہ الہى قدت پر ايمان ركھتى تھيں ليكن جب انہوں نے بچے كى خوشخبرى سنى تو طبيعى راہ كے حوالے سے كسى صورت ميں نتيجہ پر نہ پہنچى اور اس جملہ ( أنّى يكون لى غلام ) كے ساتھ اس ولادت كى كيفيت پوچھى معلوم ہوا كہ اس حوالے سے طبيعى اسباب انكى نگاہوں سے دور نہيں تھے \_

9\_اللہ تعالى كے برگزيدہ بندوں كاعظيم مقام، انكے الہى فرشتوں كى ذمہ داريوں ميں تعجب اور جستجواور الہى افعال كے حوالے سے مزيد معلومات حاصل كرنے ميں مانع نہيں ہے \_قالت أنّى يكون لى غلم ولم يمسنى بشرا

الله تعالى :الله تعالى كے ارادہ كے جارے ہونے كے مقامات 8

الله تعالى كے برگزيدہ :الله تعالى كے برگزيدہبندوں كا انتظار 8; الله تعالى كے برگزيدہ بندوں كے مقامات 9;اللہ تعالى كے برگزيدہ بندے اور فرشتوں كى ذمہ دارى 9

جبرائيل :جبرائيل سے سوال 3

زنا :

آسمان اديان ميں زنا كى پليدگى 7

مريم :مريم كا باكرہ ہونا 5; مريم كا بچہ ہونے كے حوالے سے سوال 3; مريم كا بہترين ماضى 4; مريم كا تعجب 1 ; مريم كا حاملہ ہونا 6;مريم كا قصہ 1،2،3،5،6 ; مريم كو بشارت 1;مريم كو زنا كى تہمت لگانا 2;مريم كى پريشانى 2;مريم كى سلامتى 6;مريم كى عفت 4 ; مريم كى طلب 3;مريم كے حاملہ ہونے كى خصوصيات 1;مريم كے فضائل 4

آیت 21

(قَالَ كَذَلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ أَمْراً مَّقْضِيّاً)

اس نے كہا كہ اسى طرح آپ كے پروردگار كا ارشاد ہے كہ ميرے لئے يہ كام آسان ہے اور اس لئے كہ ميں اسے لوگوں كے لئے نشانى بنادوں اور اپنى طرف سے رحمت قرار ديدوں اور يہ بات طے شدہ ہے (21)

1\_ حضرت جبرئيل نے حضرت مريم (ع) كے تعجبكو بجاجانا اور انكى عفت و پاكيزگى پر گواہى دى \_قال كذالك

( كذالك ) مبتدا محذوف كى خبر ہے اور حرف تشبيہ اور اسم اشارہ كا مركب ہے \_ اسكا مشاراليہ ممكن ہے گفتار مريم ہو، اس صورت ميں آيت كا مطلب يہ ہو گا كہ اگر چہ بات وہى ہے جو آپ نے كہى ہے ليكن الله تعالى كے ليے يہ كام مشكل نہيں ہے \_

2\_ حضرت جبرئيل نے حضرت مريم (ع) كے سوال اور پريشانى كے جواب ميں الہى وعدہ كے حتمى ہونے اور انكے حضرت عيسى (ع) كا حمل اٹھانے پر تاكيد فرمائي\_قال كذالك

اگر ( كذالك ) كا مشاراليہ خود حضرت جبرئيل كى رسالت كا مضمون ہو تو اس صورت ميں بشارت كے حتمى واقع ہونے پر تاكيد ہے يعنى بات وہى ہے جوميں نے كہي\_

3\_ بغير باپ كے بيٹے كى عطا، الله تعالى كيلئے نہايت آسان سى بات ہے \_هو عليّ هيّن

(ہيّن) صفت مشبہ ہے جس كا مادہہ''ہون'' ہے يعنى آسان اور راحت \_

4\_ حضرت عيسي(ع) كى ولادت غير معمولى اور معجزاتى تھي\_قال ربك هو عليّ هيّن

5\_ معمول كے مطابق علل و اسباب اور طبيعى راستے الله تعالى كے ارادے اور قدرت ميں محدويت پيدا نہيں كر سكتے \_

قال ربّك هو عليّ هيّن

بغير باپ كے بچہ كى ولادت كے حوالے سے جو مشكل تصورہو سكتى ہے وہ بعض طبيعى اسباب كا فقدان ہے ليكن الله تعالى نے اس راہ سے ہٹ كر كام كونہايت آسان اور سادہ شمار كيا ہے تويہ مسئلہ در حقيقت الله تعالى كى طبيعى علل و اسباب پر حاكميت كو بيان كررہا ہے \_

6\_كائنات ميں ہونے والے واقعات كے علل و اسباب، صرف طبيعى نہيں ہيں \_قال ربّك هو عليّ هيّن

7\_ كرامات اورغير معمولى اشياء كا وقوع، صرف پيغمبروں كے ساتھ مخصوص نہيں ہے \_قال ربك هو عليّ هيّن

8\_ صرف طبيعى علل واسباب پر نظر جمانا درحقيقت الہى ارادہ و منشاء پر متوجہ ہونے سے مانع ہے \_أنى يكون لى غلم هو عليّ هيّن

9\_ حضرت مريم كى الله تعالى كى ربوبيت كى طرف توجہ نے انہيں حضرت عيسي(ع) كے حمل كى آسانى اور ممكن ہونے كے حوالے سے مطمئن كيا \_قال ربّك

10\_ حضرت عيسي(ع) كى باپ اور معمول كے مطابق ذرائع كے بغير ولادت با مقصد اور بہت زيادہ فوائد پر مشتمل تھى \_

هو عليّ هيّن ولنجعله ء اية للناس

احتمال ہے كہ عبارت ( لنجعلہ ) علت محذوف پر عطف ہو يعنى ''خلقناه من غير أب لا غراض لا مجال لذكرها و لنجعله'' تواس حذف كا فائدہ ( ابہام ) قرار پاپا يعنى اس كا ہدف اس قدر عظيم اور وسيع ہے كہ جو كلام ميں نہيں سماسكتا ہے \_

11\_ حضرت عيسي(ع) اور انكى بغير باپ كے ولادت ، لوگوں كے ليے الہى قدرت سے آشنا ہونے كيلئے بہت بڑى نشانى ہے \_ولنجعله ء اية للناس ( لنجعلہ ) ميں مفعول كى ضمير، حضرت عيسي(ع) كى طرف لوٹ رہى ہے \_ آيت ميں تنوين تفخيم كا فائدہ د ے رہى ہے يعنى اس ليے عيسي(ع) كو تجھے عطا كيا كہ اسے لوگوں كيلئے عظيم نشانى قراردو \_

12\_حضرت عيسي(ع) ، الله تعالى كى جانب سے لوگوں كيلئے عظيم رحمت كا جلوہ ہيں \_ولنجعله و رحمة منّ

( رحمة ) كے ( اية للناس ) پر عطف كے قرينہ كى بنا ء و پر مراد، لوگوں پر رحمت ہے \_

13\_ حضرت عيسي(ع) كى بغير باپ كے ولادت اور انكا الہى قدرت و رحمت كى نشانى ہونا، الله تعالى كى طرف سے طے شدہ امور تھے كہ جن ميں كسى قسم كى تبديلى كى گنجائش نہيں تھى \_كذالك ... و لنجعلهء اية للناس و رحمة منّا و كان أمراً مقضيا

جملہ ( كان أمراً مقضياً )ممكن ہے صرف حضرت عيسي(ع) كى ولادت كے بارے ميں ہو اور ممكن ہے آيت ميں مذكور تينوں موضوعات كے بارے ميں ہو ( مقضياً) مادہ ''قضا'' سے اسم مفعول ہے يعنى وہ جو حتمى ہے اور فيصلہ ہو چكاہے\_ لفظ (امر) فرمان اور واقعہ كے معنى ميں استعمال ہوتا ہے يہاں كلمہ مقضيا ً دوسرے معنى كے مراد ہونے پر قرينہ ہے\_

14\_ الہى طے شدہ امر، تبديل نہيں ہوسكتا \_وكان أمراًمقضيا

الله تعالى :الله تعالى كى رحمت كى علامات 12، 13; الله تعالى كى قدرت كى حاكميت 5;اللہ تعالى كى قدرت كى علامات 11;اللہ تعالى كى قضا ء كا حتمى ہونا 14;اللہ تعالى كے ارادہ كى حاكميت 5;اللہ تعالى كے افعال 3;اللہ تعالى كے طے شدہ امور 13;اللہ تعالى كے وعدوں كا حتمى ہونا 2

تربيت:حضرت عيسي(ع) كى ولادت كى بشارت 2

حمل :بغير شوہر كے حمل 3

جبرائيل :جبرائيل سے سوال2; جبرائيل كى گواہى 1

ذكر :الله تعالى كى ربوبيت كے ذكر كے آثار 9; الله تعالى كى مشيت كے ذكر سے مانع 8;اللہ تعالى كے ارادہ كے ذكر سے مانع 8

طبيعى اسباب :طبيعى اسباب كا كردار 5;6;8

عيسي(ع) :الله تعالى كى آيات ميں سے عيسي(ع) كا ہونا11; 13 ; عيسي(ع) كا رحمت ہونا 12;13;عيسى كى ولادت كا حتمى ہونا 13; عيسي(ع) كى ولادت كا فلسفہ 10;عيسى كى ولادت كا معجزہ ہونا 4،11،13;عيسى كى ولادت ميں عظيم فوائد ہونا 10 ;عيسى كى معجزانہ ولادت 4; 11; 13

كرامات :غير انبياء كى كرامات 7

مريم (ع) :مريم(ع) كے اطمينان كے اسباب 9; مريم(ع) كى پريشانى 2; مريم(ع) كا تعجب 1; مريم(ع) كا حمل 9; مريم(ع) كا قصہ 1;2;9; مريم(ع) كى پاكيزگى پر گواہ لوگ 1

نظام اسباب:5;6

واقعات :واقعات كا سرچشمہ 7

آیت 22

(فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِ مَكَاناً قَصِيّاً)

پھر وہ حاملہ ہوگئيں اور لوگوں سے دور ايك جگہ چلى گئيں (22)

1\_ حضرت مريم(ع) ، الله تعالى كے ارادہ اور حكم كى بناء پر بغير كسيسے جنسى آميزش حاملہ ہوگئيں \_فحملته

2\_ حضرت مريم (ع) نے حضرت عيسى (ع) كا حمل اٹھا نے كے بعد اپنے عزيز واقرباء كے علاقہ سے الگ ہو كر دور كسى جگہ پر بسيرا كيا \_فحملته فانتبذت به ومكا ناً قضيا

( انتباذ) كا مادہ ( نبذ) ہے اسكا معنى دورى اختيار كرنا ہے اور ( بہ ) ميں (با) ہمراہى يا سبب كيلئے ہے يعنى مريم حمل كے ساتھ يا اسكى وجہ سے دور گئيں ( قصى ) صفت مشبہ ہے اور اسكا معنى دور ہے \_

3\_ حضرت مريم(ع) ، حمل كى وجہ سے كافى پريشانيوں ميں گھر گئيں \_فحملته فانتبذت به مكاناً قصيا

محل سكونت چھو ڑكر دور كسى جگہ چلے جانا بتا تا ہے كہ مريم(ع) لوگوں كا سامنا كرنے اور انہيں جواب دينے سے پريشان تھيں ( انتباذ ) كا لغوى معنى (كسى ايسے آدمى كا گوشہ نشينى اختيار كرنا جو لوگوں ميں اپنے حاضر ہونے كى اہميت نہيں ديكھتا ) يہ معنى بھى اسى مطلب كى تائيد ميں ہے \_

4\_ عن الرضا (ع) قال : ليلة خمس و عشرين من ذى القعدة ولد فيها عيسي(ع) بن مريم(ع) ... (1)امام رضا (ع) سے روايت نقل ہوئي ہے كہ ذى القعدہ كى پچسويں شب ميں حضرت عيسي(ع) ، كى ولادت ہوئي \_

5\_عن سليمان الجعفرى قال: قال أبوالحسن الرضا (ع) : أتدرى مما حملت مريم (س) ؟ فقلت : لا الاّ ان تخبر نى فقال : من تمر الصرفان نزل بها جبرئيل ، فا طعمها فحملت (2)سليمان جعفرى سے روايت ہوئي ہے كہ امام رضا(ع) نے فرمايا كيا تمہيں معلوم ہے كہ مريم (ع) كس چيزسے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لا يحضرہ الفقيہ ج2 ص54 ح15 ، مسلسل 238 ، بحارالاانوار ج14ص214ح13

2)محاسن برقى ج2ص537ب110ح 811 ، بحارالانوار ج14 ص217 ح18\_

حاملہ ہوئيں ميں نے كہا نہيں ليكن آپ بتائيں تو انہوں فرمايا: صرفان (1) كى كھجور سے جو كہ ان كيلئے حضرت جبرئيل لائے تھے وہ انہيں كھلا ئيں تو وہ حاملہ ہوئيں \_

6\_ عن ا بى الحسن موسى (ع) ...اليوم الذى حملت فيه مريم (س) يوم الجمعة للزوال (2) امام كاظم (ع) سے روايت ہوئي كہ وہ دن كہ مريم حاملہ ہوئيں و ہ جمعہ كا دن زوال كے قريب وقت تھا \_

7\_ عن أبى عبدالله (ع) قال إنّ مريم (ع) ... حملته سبع ساعات (3)امام صادق (ع) سے روايت ہوئي كہ ... بلاشبہ مريم سات گھنٹے تك حضرت عيسي سے حاملہ رہى ہيں \_

الله تعالى :الله تعالى كى مشيت 1; الله تعالى كے وادار1

روايت :4;5;6;7

عيسى (ع):حضرتعيسى كى تاريخ ولادت 4

مريم :مريم كا حمل 2; مريم كے حمل كا سرچشمہ 1; مريم كا قصہ 1،2،7; مريم كى پريشانى كے اسباب 3;مريم كى گوشہ نشينى 2; مريم كے حمل كا وقت 6;مريم كے حمل كى كيفيت 5;مريم كے حمل كى مدت 7;مريم كے حمل كے آثار 3

آیت 23

(فَأَجَاءهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنتُ نَسْياً مَّنسِيّاً)

پھر وضع حمل كا وقت انھيں ايك كھجور كى شاخ كے قريب لے آيا تو انھوں نے كہا كہ اے كاش ميں اس سے پہلے ہى مرگئي ہوتى اور بالكل فراموش كردينے كے قابل ہوگئي ہوتى (23)

1\_ بچے كى ولادت كا در د، حضرت مريم (س) كو كھجور كے درخت كے تنے كے پاس لے گيا \_

فأجا ء ها المخاض إلى جذع النخلة كلمہ (ا جائ) فعل ( جائ) كا متعدى ہے يعنى لے گيا اور( مخاض )يعنى بچے كى ولادت كا در د \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)صرفان كى كھجور وہ ہے كہ جو گرميوں ميں پيدا ہوتى ہے ليكن مقوى ہونے كى بنا ء پر سرديوں ميں استعمال ہوتى ہے \_

2) كافى ج1ص480ح4بحارالانوار ج14 ص 213 ح11

3) قصص الانبياء ص266ح305 فصل 1 بحارالانوار ج14 ص216ح17،

2\_بچے كى ولادت كے وقت، حضرت مريم بغير كسى خوف كے رہا ئشى علاقہ سے دور تنہا رہ رہى تھيں \_

مكاناً قصيا ً فا جاء ها المخاض إلى جذع النخلة جملہ ( أجاء ها المخاض ) ميں مريم كو درخت كے پاس لانے كى نسبت دردزہ كى طرف دى گئي ہے اور بعد و الى آيات ميں بتا ياگيا ہے كہ مولود نے انہيں پانى كى طرف راہنمائي كى \_ اور مريم نے كھجور كھانے كيلئے خود درخت كو ہلا يا يہ سب قرائن بتاتے ہيں كہ حضرت مريم بچے كى ولادت كے وقت تنہا تھيں \_

3\_حضرت مريم(ع) كا وضع حمل ايسے علاقہ ميں ہو ا كہ جہاں آب و ہوا گرم تھى اور كھجوروں كے درخت تھے \_

فأجا ء ها المخاض إلى جذع النخلة ( نخل) يعنى كھجور ايسى زمين ميں پيدا ہوتى ہے كہ جہاں آب و ہوا گرم ہو \_

4\_ وہ كھجور كا درخت كہ جسكے پاس حضرت مريم نے پناہ لى ايك معين اور خشك درخت تھا \_

فأجاء ها المخاض إلى جذع النخلة \_ ( النخلة) معرفہ ہے اور اس پر (الف و لام ) ہو سكتا ہے عہد ذ ہنى ہو يعنى وہ عہد جو الله تعالى اور مريم كے درميان يا وہ عہد جو الله تعالى اور رسول اكرم (ص) كے درميان ہوا تھا اور يہ نہيں كہا گيا ( إلى النخلة) اس سے معلوم ہو تا ہے كہ جس درخت كے قريب حضرت مريم نے پناہ لى تھى وہ سوا ئے درخت كے تنہ كے كچھ نہيں تھا بعد والى آيات كہ جس ميں بتايا گيا كہ حضرت كو پانى كى موجود گى اور كھجور كھانے كيلئے درخت كو حركت دينے كے بارے ميں آگاہ كيا گيا يہ آيات بھى بتا تى ہيں يہاں معمول سے ہٹ كر معجزانہ طريقہ سے پانى اور كھچور حاصل ہوئي ہيں ورنہ مريم ان دونوں چيزوں كو جاننے كيلئے كسى راہنمائي كى محتاج نہيں تھيں \_

5\_ حضرت مريم نے وضع حمل كے وقت آرزوكى كاش وہ حاملہ ہونے سے پہلے مرچكى ہوتى اور انكى يا دہى باقى نہ رہتى \_

فأجاء ها المخاض قالت ياليتنى مت قبل هذا و كنت نسياً منسيّا

جملہ ( وكنت نسياً منسيّاً) بتاتا ہے كہ حضرت مريم كى موت كى آرزوكرنے كى وجہ لوگوں كى زبانوں كے زخموں سے بچناتھا اگر چہ (ألا تحزنى قد جعل ...) كے قرينہ سے معلوم ہوتا ہے كہ پانى اور غذا كے نہ ہونے نے بھى انہيں غمگين كيا ہوا تھا ليكن يہ سارے نتائج اسى زبان كے زخموں سے بچنے كى وجہ سے ہيں كہ ميں حاملہ ہونے سے پہلے كاش مرجاتى كہ لوگوں كى زبانوں كے زخموں سے بچنے كيلئے يوں سرگرداں نہ ہوتى \_

6\_ حضرت مريم كا دكھ اورروحى پريشاني،حضرت عيسي(ع) كى ولادت كے وقت قابل بيان نہيں تھا \_فا جا ء ها المخاض إلى جذع النخلة قالت ياليتنى مت ّقبل هذا و كنت نسياً منسيّا

حضرت مريم (ع) جو كہ الله تعالى كى خاص عنايات كى حامل تھيں ان سے موت كى آرزو يقيناً ايسے شرائط ميں ہوئي ہوگى كہ جب حالات انكى برداشت اور طاقت سے باہر ہوگئے ہونگے\_ بعد والى آيات كے قرينہ سے يہ حالت تہمت لگنے كے احتمال اور سرگردان ہونے سے اندرونى دباؤ كى بنا ء پرتھي\_

7\_ حاملہ ہونے كى حالت ميں يا وضع حمل كے بعد موت حضرت مريم كى پريشانيوں كو ختم نہيں كرسكتى تھى \_ ياليتنى متّ قبل هذ حضرت مريم كے كلام ميں ( ہذا ) اصل حمل كيطرف اشارہ ہے \_ نہ كہ سرگرداں ہونے يا وضع حمل كى تكليف اور تنہائي چونكہ يہ سب چيزيں حضرت مريم(ع) نے لوگوں كى زبانوں كے زخموں سے بچنے كى خاطر قبول كى تھيں وہ تواپنے ليے زنا كى تہمت لگنے سے حتّى ّ كہ موت كے بعد بھى خوفزدہ تھيں لہذا اس تہمت سے پچنے كى صورت انكے ليے حاملہ ہونے سے پہلے مرنے كى صورت ميں تھى \_

8\_ حضرت مريم(ع) نے اپنے حاملہ ہونے كو مكمل طور پر لوگوں سے چھپا يا ہوا تھا \_

مكاناً قصياً فاجا ء ها المخاض ياليتنى متّ قبل هذا و كنت نسياً مسيا

لوگوں سے دور چلے جانا اور وضع حمل كے وقت تنہائي اور بغير سرپرست كے ہونا يہ چيزبتاتا ہے كہ اس وقت تك حضرت مريم(ع) نے اپنے حاملہ ہونے كو لوگوں سے چھپا يا ہوا تھا \_

9\_ بعض صورتوں ميں موت كى خواہش جائز اور پسنديدہ ہے \_ ياليتنى متّ قبل هذا

10\_انسان كى آبرو اور شخصيت، اسكى مادى زندگى سے اہم ہے ياليتنى متّ قبل هذ

يہ جو حضرت مريم(ع) نے بغير آبرو كى زندگى كو موت پر ترجيح دى ہے اس سے مذكورہ حقيقت كا استفادہ ہوتا ہے

11\_حضرت مريم(ع) انسانى حالات اور احساسات كى حامل تھيں \_ ياليتنى متّ قبل هذا

حضرت مريم(ع) كا اپنے اندر غير عادى امور كے ظاہر ہونے سے رنجيدہ اور بھوك وپياس سے متاثر ہونا، اسى طرح ديگر طبيعى اسباب و غيرہ بتاتے ہيں كہ حضرت مريم(ع) بشرى صفات كى مالك انسان تھيں اور بعض عيسائيوں كى طرف سے انكے بارے ميں الوہيت كے خيالات كے باطل ہونے پر دليل ہے \_

12\_حضرت مريم (س) لوگوں ميں انتہائي معروف اوراہم شخصيت كى مالك تھيں \_ ياليتنى كنت نسياً نسيا

13\_ لوگوں ميں حضرت مريم(ع) كى عفت و پاكيزگى كے حوالے سے شہرت ان ميں حضرت عيسي(ع) كى ولادت كے حوالے سے لوگوں كے ذہن ميں منفى ردعمل كے حوالے سے پريشانى بڑھارہى تھى \_

ياليتنى متّ قبل هذا و كنت نسياً منسيا

( نسى ) ايسى چيزہے كہ جسكى خاص اہميت نہيں ہے اگر چہ وہ الہى لوگوں كى ياد سے محو نہ ہو (مفردات راغب ) اس كلمہ كى (منسياً) سے توصيف ( يعنى فراموش شدہ ) بتارہى ہے كہ حضرت مريم نے صرف فراموش شدہ ہونے كى صلاحيت كى آرزونہيں كى بلكہ حقيقى طور پر فراموش ہونے كى آرزو كي\_ حضرت مريم(ع) كى يہ آرز و بتاتى ہے وہ اس سے پہلے معاشرہ ميں ايك باعزت شخصيت تھيں چونكہ واقعہ لوگوں ميں منفى رد عمل پيدا كرسكتا تھا لہذا اس حوالے سے پريشان تھيں \_

14\_روى عن الصاد ق(ع) فى قول مريم ( يا ليتنى متّ قبل ہذا : لا نہا لم ترفى قومہا رشيدا ً ذافراسة ينزہہا من السوء (1)امام صادق (ع) سے حضر ت مريم(ع) كا حضرت عيسي(ع) كى ولادت كے وقت موت كى آرزو كے قول كے حوالے سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ نے فرمايا : يہ اس ليے تھا كہ ان كو اپنى قوم ميں كوئي ايسا با شعور شخص نظر نہيں آتا تھا كہ جو انہيں زنا كى تہمت سے برى قرار ديتا \_

15\_عن الصادق (ع) ( فى قصة مريم ) إن زكريا و خالتها أقبلا يقصان أثرها حتّى هجما عليها و قد وضعت ما فى بطنها و هى تقول : ''يا ليتنى متّ قبل هذا و كنت نسياً منسياً''(2) ( حضرت مريم(ع) كى داستان كے حوالے سے ) امام صادق (ع) سے روايت ہوئي كہ حضرت زكريا(ع) اور حضرت مريم(ع) كى خالہ انكى تلاش ميں تھے كہ ايك دم وہ مل گئيں اس حال ميں كہ حضرت عيسى (ع) دنيا ميں قدم ركھ چكے تھے اور وہ كہہ رہى تھيں \_ ياليتنى متّ قبل هذ

آبرو :آبرو كى اہميت 10

آرزو :موت كى آرزو 5;14;15; موت كى آرزو كا جائز ہونا 9

احكام :9//روايت :14;15//زندگى :زندگى كى اہميت 10

عيسى (ع) :عيسى (ع) كى ولادت كے آثار 13

مريم (ع) :مريم(ع) كا احترام 12; مريم (ع) كا بشر ہونا 11 ; مريم(ع) كا حمل چھپا نا 8; مريم (ع) كاغم 6 ;مريم(ع) كا قصہ 2،3 ،4 ،5 ، 6 ، 7 ،8، 14،15;مريم (ع) كا وضع حمل 5،6 ; مريم(ع) كى آرزو 5،15;مريم(ع) كى آرزو كا فلسفہ 14; مريم (ع) كى پريشانى 6،7;مريم(ع) كى پريشانى كے اسباب 13;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1 ) مجمع البيان ج6ص790، نور الثقلين ج3 ص330ح46\_

2)كمال الدين صدوق ج1 ، ص158 ب7 ح17 ، بحارالانوار ج13ص449ح10\_

مريم 'س'كى پناہ گاہ 1،2; مريم(ع) كى پناہ گاہ كى موقعيت 3; مريم (ع) كى تنہائي 2;مريم (ع) كى شہرت 13 ; مريم(ع) كى عفت 13; مريم(ع) كى فراموشى 5; مريم (ع) كى معاشر تى موقعيت 12; مريم (ع) كى دعوت7; مريم(ع) كے احساسات 11 ;مريم (ع) كے قصہ ميں كھجور كے گذشتہ آيات ميں ( فحملتہ فانتبذت بہ )

درخت كى خصوصيات 4;مريم (ع) ے قصہ ميں نخل 1; مريم(ع) كے وضع حمل كى خصوصيات 2;مريم (ع) كے وضع حمل والا مقام 3;مريم(ع) ميں وضع حمل كے درد كے آثار 1

آیت 24

(فَنَادَاهَا مِن تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيّاً)

تو اس نے نيچے سے آواز دى كہ آپ پريشان نہ ہوں خدا نے آپ كے قدموں ميں چشمہ جارى كرديا ہے (24)

1\_ حضرت مريم(ع) كا كھجور كے درخت كے قريب، وضع حمل ہوا اور حضرت عيسي(ع) نے دنيا ميں قدم ركھا \_

فا جا ء ها المخاض إلى جذع النخلة ... فنادى ها

( فناداها ) ميں فاء فصيحہ ہے اور اپنے سے پہلے ايك محذوف جملہ كى حكايت كررہى ہے اور جملہ كا مطلب حضرت عيسى كى كھجور كے درخت كے قريب ولادت ہے \_

2\_ حضرت عيسي(ع) نے وضع حمل كے بعد اپنى والدہ سے انكے روحى و جسمانى حوالے سے سخت ترين حالات ميں ان سے كلام كيا اور انہيں حوصلہ ديا\_فحملته فنادى ها من تحتها ألاتخزني

كى ضميروں كے قرينہ سے ( نادى ) ميں فاعلى ضمير سے مراد حضرت عيسي(ع) ہيں اور فناداھا كى ضمير كى مانند ( من تحتہا ) كى ضمير سے بھى مراد حضرت مريم ہيں بعض نے ( نادى ) كا فاعل حضرت جبرئيل كو جانا اور ( من تحتہا ) كى ضمير كو نخلة يا حضرت مريم كى طرف لوٹا يا ہے ليكن جو كچھ كہا گيا ہے وہ سياق وسباق آيات سے زيادہ مناسب ہے \_

3\_ حضر ت عيسي(ع) نے پيدا ہوتے ہى اپنى والدہ حضرت مريم(ع) كو غم نہ كرنے كى نصيحت كى \_

فنادى ها من تحتها ألا تحزني

4\_ الله تعالى نے حضرت عيسي(ع) كى ولادت كے ساتھ ہى حضرت مريم كے ٹھہر نے كى جگہ كے نيچے سے چشمہ جارى كيا \_فنادى ها من تحتها ألا تحزنى قد جعل ربّك تحتك سريا

( سري) سے مراد چھوٹا ساپانى كا نالہ اور يہ (رفيع) كے معنى ميں بھى استعمال ہوا ہے ليكن بعد والى آيات ميں جملہ'' اشربي'' '' پہلے معنى پرہى قرينہ ہے ''

5\_ حضرت عيسي(ع) نے پيدا ہوتے ہى اپنى والدہ حضرت مريم(ع) كو انكے ہاتھ كے نيچے سے چشمہ جارى ہونے كى خوشخبرى دى \_فنادى ها قد جعل ربك تحتك سريا

6\_ وضع حمل كے وقت پانى كا نہ ہونا ،حضرت مريم (ع) كيلئے شديد پريشانى كا باعث تھا \_ألا تحزنى قد جعل ربك تحتك سري ( قد جعل ) جملہ ( ألا تحزنى ) كيلئے علت ہے يعنى غم نہ كريں كيونكہ الله تعالى نے آپ كے ہاتھ كے نيچے سے پانى جارى كرديا ہے يہيں سے معلوم ہوتاہے كہ مريم كس قدر پانى كيلئے پريشان تھيں اور اس خوشخبرى نے انكى خوشى ميں كتنا كردار ادا كي

7\_ خواتين ،وضع حمل كے بعد بالخصوص وضع حمل كے اوائل ميں ہى پينے كے پانى ،روحانى و نفسياتى سكون اور حزن و غم كے نہ ہونے كى محتاج ہوتى ہيں \_ألا تحزنى قدجعل ربك تحتك سريا حضرت مريم(ع) كو غم نہ كرنے كى نصيحت اور جو چيز انہيں خوشحال كرسكتى ہے ( جارى پانى ) اسكے فراہم كرنے كيطرف اشارہ ہے كہ وضع حمل كے بعد اطمينان و سكون خواتين كيلئے كسقدر ضرورى ہے\_

8\_شائستہ اور پاكيزہ لوگوں كى امداد كو پہنچنا بالخصوص مشكل ترين حالات ميں الله تعالى كى ربوبيت كا جلوہ ہے \_

قد جعل ربّك تحتك سريّا

9\_طبيعى اسباب كا عمل كرنا در حقيقت فعل خدا ہے \_قد جعل ربّك تحتك سريّا چشمہ كے جارى ہونے كى نسبت الله تعالى كى طرف يہ نكتہ واضح كررہى ہے كہ چونكہ طبيعى اسباب درحقيقت الہى افعال كے جارى ہونے كے مقامات ہيں لہذا انكافعل خدا كا فعل ہے \_

10\_ كائنات، الله تعالى كے ارادہ اور مشيت كى تسخير ميں ہے \_قد جعل ربك تحتك سريّا بہ بھى ممكن ہے كہ چشمہ جارى كرنے كى نسبت اسيلئے الله تعالى كى طرف ہو كہ طبيعى اسباب سوائے الله تعالى كى اجازت كے كچھ نہيں كر سكتے \_

11\_حضرت عيسي(ع) كے خا ص صفات انكى ولادت كے پہلے لمحہ سے ہى ظاہر ہوگئيں \_فنادى ها من تحتهإلا تحزنى قد جعل ربّك تحتك سريّا كلمہ ( من تحتها ) ( انكے نيچے سے ) بتارہاہے كہ حضرت عيسي(ع) نے اس وقت يہ جملہ فرمايا تھا كہ ابھى انكى والدہ نے انہيں اپنى گود ميں زمين پرليا تھا والدہ كے حالات كو سمجھنا اور انكے روحى احساسات كو درك كرنا، حضرت عيسي(ع) كى عميق صلاحتيوں كا ثبوت\_

12\_ حضرت مريم(ع) كے وضع حمل كے بعد الہى فرشتہ (جبرئيل ) نے انكے پاؤں كے نيچے سے پانى جارے ہونے كى خبر دى \_فنادى ها من تحتها ألا تحزنى قد جعل ربّك تحتك سريّ احتمال ہے كہ ( فنادہا ) ميں فاعلى ضمير الہى فرشتہ كى طرف لوٹ رہى ہے \_

13\_ ( عن أبى جعفر (ع) : ضرب عيسي(ع) بر جله فظهرت عين ماء تجرى (1) امام باقر (ع) سے روايت نقل ہوئي ہے كہ ولادت كے وقت حضرت عيسي(ع) نے اپنے پاؤں كوزمين پر مارا تو جارى پانى كا چشمہ ظاہر ہوگيا \_

14\_ قال رسول الله (ص) :و هذا عيسي(ع) من مريم (ع) قال الله \_عزوجل\_ فيه ( فناداها من تحتها الا تحزنى فكلم الله وقت مولده (2) رسول خدا(ص) سے روايت ہوئي كہ آپ نے فرمايا : يہ حضرت عيسى بن مريم(ع) تھے كہ جنكے بارے ميں الله تعالى نے فرمايا : (فناداها من تحتها ألا تحزنى ) پس عيسي(ع) نے ولادت كے وقت اپنى والدہ سے كلام كيا\_

الله تعالى :الله تعالى كى امداد وں كا پيش خيمہ 8; الله تعالى كى ربوبيت كى علامات 8;اللہ تعالى كى مشيت كى حاكميت 10; الله تعالى كے افعال 4،9/پاكيز ہ لوگ:پاكيزہ لوگوں كى امداد 8

پانى :پانى كا چشمہ 13/جبرئيل :جبرئيل اور مريم 12/روايت :13;14/ضروريات :آرام كى ضرورت7

طبيعى اسباب :طبيعى اسباب كا كردار 7/طبيعت :طبيعت كى تسخير 10

عيسى (ع) :عيسى (ع) كا حوصلہ دينا 2; عيسي(ع) كا قصہ 2;3; 13 ; 14 ; عيسي(ع) كا معجزہ 13;عيسى (ع) كا لو مولود حالت ميں بات كرنا 2;3;14; عيسي(ع) كى بشارتيں 5 ; عيسى (ع) كى خصوصيات 11;عيسي(ع) كى ولادت 4 ; عيسى (ع) كى ولادت كى خصوصيات 11; عيسى (ع) كى نصيحتيں 3

مريم (ع) :مريم (ع) كا غم 3; مريم (ع) كا قصہ 2،3،5، 6 ; مريم (ع) كا وضع حمل 12;مريم (ع) كو بشارت 5;مريم (ع) كوحوصلہ ملنا 2; مريم (ع) كو نصيحت 3;مريم (ع) كو وحى 12; مريم (ع) كى پريشانى كے اسباب 6; مريم (ع) كے قصہ ميں پانى كي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج6 ص790، بحارالانوار ج14ص226،

2) روضة الواعظين ص83بحارالانوارج 14 ص 220 ح32

نہر 4،5; مريم (ع) كے قصہ ميں كھجور 1;مريم (ع) كے وضع حمل كا مكان 1;وضع حمل كے وقت مريم(ع) كا پانى كے بغير ہونا 6

وضع حمل :وضع حمل كے دوران آرام وسكون كى اہميت 7; وضع حمل ميں معنوى ضروريات 7

آیت 25

(وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَباً جَنِيّاً)

اور خرمے كى شاخ كو اپنى طرف ہلائيں اس سے تازہ تازہ خرمے گرپڑيں گے (25)

1\_ حضرت عيسي(ع) نے پيدا ہوتے ہى اپنى والدہ مريم(ع) كو كھجور كے درخت كوہلانے اور اسكے پھل كو تناول كرنے كے حوالے سے راہنمائي كى \_وهزى إليك بجذع النخلة تساقط عليك رطباً جنيا

( ہز) يعنى دائيں بائيں ہلانا اور قرينہ (إليك) كى مدد سے يہاں كھيچنے كے معنى ميں بھى استعمال ہو اہے \_ لہذا ''ھزى إليك ''يعنى درخت كو اپنى طرف كھينچيں اور دائيں بائيں ہلائيں يہ راہنمائي جيساكہ بعد والى آيات سے ظاہر ہورہا ہے كہ حضرت مريم كى غذا كے حوالے سے ضرورت پورى كرنے كيلئے تھى \_

2\_ وہ كھجور كا درخت جسكے قريب حضرت مريم كا وضع حمل ہواتھا وہ بغير پھل كے تھا \_

وهز ى اليك بجذع النخلة تساقط عليك رطباً جنيا

جملہ ( تساقط عليك ) حضرت مريم پر احسان و عنايت كى وضاحت كررہا ہے نہ كہ معمول كے مطابق درخت كے ہلانے كے نتيجہ كى طرف اشارہ كررہا ہے \_ كيونكہ ايسى صورت ميں تو راہنمائي كى ضرورت ہى نہتھى \_ لہذا درخت كوہلانے كے بعد اسميں كھجور ظاہر ہوئي اور وہ نيچے گرى اس كلام ميں كلمہ جذع كا مضاف ہونا اور تساقط) كى نخلة كى طرف نسبت بتارہى ہے كہ يہ درخت خشك تھا اور كھجور كا گرنا معمول سے ہٹ كرايك معجزہ تھا \_

3\_ كھجور كے درخت كا معمول سے ہٹ كر پھل دار ہونا، حضرت مريم كى كوشش اور انكے كھجور كے درخت كو ہلانے جلانے پر موقوف تھا \_وهزّ ى إليك تساقط

فعل ( تساقط ) مجزوم ہے يہاں جزم كا سبب شرط مقدر ہے يعنى اگر آپ نے كھجور كے درخت كو ہلايا اور اپنى جانب كھينچا تو آپكے ليے كھجوريں گرائے گا \_

4\_تازہ ، پكى ہوئي اور ظاہرى طور پر سالم، حضرت مريم (ع) پر گرنے دالى كھجور وں كى خصوصيات تھيں \_تساقط عليك رطباً جني ( رطب) تاز ى كھجور كو كہتے ہيں ''جنى ''جب وہ پھل كى صفت ہو \_ تو اس معنى ميں ہے كہ جب پھل اپنے وقت پر درخت سے توڑا جائے ( معجم مقاييس اللعة)

5\_تازہ كھجور ( رطب) عورت كيلئے وضع حمل كے بعد مناسب ترين غذا ہے \_وهزّى تساقط عليك رطباًجنيا

حضرت مريم كو درخت ہلانے اور كھجوركھانے كى نصيحت بتارہى ہے كہ يہ وضع حمل كے بعد عورتوں كيلئے مناسب ترين غذا ہے \_

6\_ حضرت مريم الله تعالى كى خصوصى عنايات كى حامل اور صاحب كرامات تھيں \_و هزّى إليك تساقط

7\_ درخت كافورى طور پر پھل دار ہوجانا اور حضرت مريم ميں اسكو ہلانے كى طاقت كا ہونا انكى كرامات ميں سے تھا \_

وهزى إليك تساقط

8\_ عن أميرالمؤمنين (ع) قال :ماتا كل الحامل من شي ولاتتداوى به أفضل من الرطب قال الله \_ عزوجل \_ لمريم (ع) وهزّى اليك بجذع النخلة تساقط عليك رطباًجنياً فكلى واشربى وقرى عينا ً ...(1) اميرالمؤمنين(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آپ نے فرمايا : حاملہ عورت، تازہ كھجور سے بہتر كوئي چيز نہيں كھاتى اور نہ اس سے بہتر كسى چيز سے اپنى دوا كرسكتى ہے \_ الله تعالى نے حضرت مريم كو فرمايا : وهزى إليك بجذع النخلة تساقط عليك رطباً جنياً فكلى

9\_ عن أميرالمؤمنين قال : قال رسول اللّه(ص) : ليكن أول ماتا كل النفساء الرطب ، لانّ الله تعالى قال لمريم : وهزى إليك بجذع النخلة تساقط عليك رطباً جنياًً فكلى (2)امير المؤمنين سے روايت ہوئي كہ رسول الله (ص) نے فرمايا : بہتريہى ہے كہ وضع حمل كے بعد عورت سب سے پہلے كھجور كھائے كيونكہ الله تعالى نے حضرت مريم(ع) كو فرمايا : وہزى إليك بجذع النخلة تساقط عليك رطباًجنياً فكلي ...

10\_ عن أبى الحسن الرضا (ع) قال : كانت نخلة مريم العجوة، ونزلت فى كانون ونزل مع آدم (ع) من الجنة العتيق والعجوة منهماتفرّق أنواع النخل (3) امام رضا (ع) سے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)حصال صدوق ص637باب اربعمائة ح10 ، نور الثقلين ج3 ص330ح50\_2) كافى ج6 ص22 ح4 ، نو ر الثقلين ج3 ص330 ح51

3) محاسن برقى ج2 ص530 ح775، قصص الانبياء راوندى ص266 ح305

روايت ہوئي ہے كہ : مريم (ع) والى كھجور، عجوہ تھى جو كہ ماہ كانون ( ايك رومى ميہنہ ) ميں نازل ہوئي حضرت آدم(ع) بہشت سے عتيق ( نر كھجور كا درخت ) اور عجوہ ( كھجور كى ايك قسم كہ جيسے لينہ كہا كيا ہے ) ليكر نازل ہوئے كہ ان دونوں سے كھجور كى مختلف اقسام پھيليں \_

حاملہ :حاملہ كى غذا 8

روايت:8;9;10

عيسى :عيسي(ع) كا قصہ 1; عيسي(ع) كا نو مولودى حالت ميں كلام 1; عيسي(ع) كا ہدايت دنيا 1

كھجور :كھجور كے فوائد 5;8;9

لطف الہى :لطف الہى كے شامل حال6

مريم'س' :مريم 'س' كا قصہ 2،3; مريم'س' كى قدرت 7;مريم كى كرامات 6، 7 ; مريم'س' كى كوشش كے آثار 3; مريم'س' كى ہدايت 1 ;مريم 'س'كے قصہ ميں كھجور كا تازہ ہونا4;مريم'س' كے قصہ ميں كھجور كا خشك ہونا 2;مريم'س'كے قصہ ميں كھجور كى خصوصيات 10;مريم 'س'كے قصہ ميں كھجوركے درخت كا پھل دار ہونا 3 ; 7 ; مريم'س' كے قصہ ميں كھجور كے درخت كا پھل دنيا 3;مريم'س' كے قصہ ميں كھجور كے درخت كو يلايا جانا 1،7; مريم 'س' كے مقامات 6،7

وضع حمل :وضع حمل كرنے والى كيلئے مناسب غذا 5;9

آیت 26

(فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْناً فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَداً فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْماً فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيّاً)

پھر اسے كھايئےور پيجئے اور اپنى آنكھوں كو ٹھنڈى ركھئے پھر اس كے بعد كسى انسان كو ديكھئے تو كہہ ديجئے كہ ميں نے رحمان كے لئے روزہ كى نذر كرلى ہے لہذا آج ميں كسى انسان سے بات نہيں كرسكتى (26)

1\_ حضرت عيسي(ع) نے پيدا ہوتے ہى اپنى والدہ حضرت مريم كو تازہ كھجور يں كھا نے اور چشمہ كے پانى پينے

كى دعوت دى فنادى ها من تحتها تحتك سريّاً رطباً جنياً فكلى واشربي

2\_ تازہ كھجور، ( رطب) وضع حمل كے بعد عورت كيلئے ايك مناسب غذا ہے \_فكلي حضرت مريم ،كوتازہ كھجور كھانے كى نصيحت وضع حمل كے بعد خواتيں كيلئے اس غذا كے مناسب ہونے پر دليل ہے \_

3\_ حضرت عيسي(ع) كا اپنى والدہ سے تكلم كرنا اور پانى و غذا كى ضرورت معجزاتى طريقہ سے پورا ہونا حضرت مريم كى مسرت اورآنكھوں كى ٹھنڈ ك اور ساتھ ہى آيندہ آنے والے مشكلات كے دور ہونے كا باعث تھا\_فناديها ... فكلى واشربى و قرّى عينا ( عيناً) تميز ہے اور فاعل كى حقيقى مراد كو بيان كررہا ہے ( قرّى ) مادہ (قرار) سے ہے اسكا معنى ( آرام پانا) ہے يا مادہ ( قرّ) سے ہے كہ اس كا معنى سرد ہونا ہے \_ اگر پہلا معنى مراد ليں تو مطلب ہے كہ آنكھوں كے ليے پر سكون ہو اور اگردو سرا معنى ليں تو مطلب ہے آنكھوں كو ٹھنڈاكرو ( يعنى آپكى آنكھيں جلتے ہوئے آنسوؤں سے دور رہيں ) بہر حال دونوں صورتيں يہ خوشحالى اور شادمانى سے كنايہ ہيں كہ آنكھيں پريشانى اور اضطراب سے پاك ہوں اور غم و ررنج كے آنسوؤں سے دور رہيں جملہ ( قرّى عينا) كا پچھلے جملات سے رابطہ مندرجہ بالا مطلب كو بيان كررہا ہے \_

4\_بچے كا پيدا ہونا، ماں كى آنكھوں كى روشنى اور دل كے سكون كا باعث ہے \_وقرّى عين جملہ ( قرّى عيناً) ممكن ہے كہ ايك مستقل جملہ ہو تو اس صورت ميں يہ جملہ اپنے سياق كے مطابق بچے كى ولادت سے مربوط ہوجائے گا\_

5\_ بچے كى ولادت كے بعد والدہ كو مبار ك باد اور خوشحالى كى دعا دينا،ايك پسنديدہ كام ہے \_وقرّى عين

حضرت مريم كو آنكھوں كى روشن رہنے كا جملہ كہنا جس صورت ميں بھى ہو ماوؤں كو بچوں كى پيدائش كے بعد اس كے ليئے پسنديدہ ہونے پر دلالت كررہا ہے \_

6\_ عورت، وضع حمل كے بعد مناسب غذا اور روحى وذہنى حوالے سے آرام وتسلى كى محتاج ہوتى ہے \_

فكلى واشربى وقرّى عينا

7\_ حضرت عيسي(ع) نے لوگوں كى تہمتوں كے مقابل اپنى والدہ كے دفاع كى ذمہ داريسنبھالي\_فإمّا ترينّ من البشر أحدا ً فقولى إنّى نذرت للرحمن صوما حضرت عيسي(ع) كى جانب سے اپنى والدہ كو سكوت اختيار كرنے كى نصيحت كا مطلب يہ تھا كہ وہ اپنے دفاع كے حوالے سے پريشان نہ ہوں چونكہ يہ كام خود حضرت عيسي(ع) انجام د يں گے \_ اور حضرت عيسي(ع) كا ولادت كے بعد اپنى والدہ سے تكلم كرنا حضرت مريم كے ليے اطمينان كا باعث تھا كہ وہ يہ كام بخوبى كرليں گے \_

8\_ حضرت عيسي(ع) نے اپنى والدہ حضرت مريم كو لوگوں سے مقابلہ كرنے كى روش اور انكى تہمتوں كے مقابلہ ميں رد عمل كا طريقہ سكھايا \_فإمّا ترينّ من البشرأحداً فقولي

9\_ حضرت مريم وضع حمل كے وقت اوراسكے بعد اپنى قوم كى طرف پلٹنے تك تنہا تھيں \_

فحملتة فانتبذت به مكاناً قصيّاًفإمّا ترين من البشرأحدا

جملہ شرطيہ ( فإما ترين )ممكن ہے اس مطلب پر دالالت كررہا ہو كہ وضع حمل اور اسكے بعد وہاں كوئي انسان نہ تھا اگر چہ سياق وسباق كے قرينہ سے كہا جاسكتا ہے يہاں مراد عموى انسان نہيں ہيں بلكہ وہ افراد مراد ہيں كہ جنكے نزديك حضرت مريم كا بچہ دار ہونا سوال انگيز ہو بعض نے (البشر) ميں ال كو عہدى جانا اوراس سے مراد انكى قوم كو جانا ہے\_

10\_حضرت عيسي(ع) نے اپنى والدہ حضرت مريم(ع) كو لوگوں كا سامنا كرنے كى صورت ميں سكوت كے روزہ كى نذر ماننے كى نصيحت كى \_فإما ترين من البشر أحد اً فقولى إنّى نذرت للرحمن صوما

11\_حضرت مريم نے اپنى قوم كے سب سے پہلے فرد كا سامنا كرتے ہى سكوت كے روزہ كى نذر مان لى \_

فإما ترين من البشر أحداً فقولى إنّى نذرت

( فقولى ) كا ظاہر يہ ہے كہ مريم(ع) نے اپنى نذركو زبان سے بيان كيا ہو تو اسى صورت ميں وہى جملہ ( إنّى نذرت ) صيغہ نذرتھا اور حضرت مريم (ع) كى نذر اسے كہنے سے منعقد ہوگئي \_

12\_ حضرت مريم(ع) ، كے سكوت كا روزہ ايك دن كا تھا اور يہ وہى وقت تھا كہ جب وہ اپنى قوم كى طرف لوٹ كرگيئں تھيں \_إنى نذرت للرحمن صوماً فلن أكلم اليوم إنسيّا ( اليوم ) ميں الف لام عہد حضورى ہے يعنى ''آج '' اس سے مراد وہى اور روز ہے كہ جب وہ اپنے نومولود كے ساتھ اپنى قوم ميں لو ٹ كر گئيں \_

13\_ حضر ت مريم نے اپنے فرزند كى راہنمائي كى بناپر اپنے روزہ كو الله تعالى كى وسيع رحمت كے حامل ہونے كے ساتھ ربط كا اعلان كيا \_إنى نذرت للرحمن صوما

14\_ الله تعالى كى وسيع رحمت سے بہرہ مند ہونے كى صورت ميں ردّ عمل كے طور پر روطہ شائستہ عمل ہے\_إنى نذرت للرحمن صوم

15\_ ( رحمان) الله تعالى كے اسماء اور صفات ميں سے ہے \_للرحمن

16\_ حضرت مريم(ع) كا جسم و روح الله تعالى كى خصوصى نگرانى كے تحت تھے\_فنا دى ها فكلى واشربى فإماترينّ

حضرت مريم كو پكارنے والا جو بھى ہو ،چاہے حضرت عيسي(ع) ہوں يا كوئي فرشتہ، بہر حال الله تعالى

كى جانب سے تھا اور اسكے فرمان كے مطابق تھا لہذا ہم كہہ سكتے ہيں كہ حضرت مريم ان تمام حالات ميں الله تعالى كى خصوصى نگرانى ميں تھيں \_

17\_ حضرت مريم(ع) كے دين ميں نذر ،ايك پسنديدہ چيز اور انكے ہم عصر لوگوں ميں يہ معروف چيز تھى \_

فإما ترينّ من البشر أحداً فقولى إنّى نذرت للرحمن

18\_ سكوت كے روزہ كا پسنديدہ ہونا او ر اسكے ساتھ نذركا تعلق حضرت مريم(ع) كے دينى احكام ميں سے تھا ( دين يہود )

إنى نذرت للرحمن صوما

19\_ روزہ كى مدت ميں انسانوں سے كلام كا ترك كرنا، حضرت مريم(ع) كے دين ميں روزہ كے احكام ميں سے تھا \_إنى نذرت للرحمن صوماً فلق أكلم اليوم إنسيا وہ روزہ جو حضرت مريم(ع) نے ركھا تھا دو صورتوں ميں نقل ہوا ہے (1) كھانے اور بات كرنے سے پرہيز \_ چونكہ اس زمانہ كى شريعت ميں روزہ دار كيلئے ضرورى تھا كہ وہ كلام سے بھى اجتناب كرے(2) سكوت كى صورت ميں روزہ كہ روزہ دار صرف كلام كرنے سے پرہيز كرتا تھا ظاہر آيت پہلى صورت كے ساتھ مناسب ہے كيونكہ انہوں نے مطلقا روزہ كرنے كى نذر كى تھى اور اسكے ضمن ميں ترك كلام كيا تھا \_

20\_ حضرت مريم(ع) كے دين ( دين يہود ) ميں روزہ دار، انسانوں كے علاوہ دوسروں سے كلام اور ذكر خدا كر سكتا تھا \_إنى نذرت للرحمن صوماً فلن أكلم اليوم إنسيا (إنسي) يعنى ايك انسان ( قاموس) جملہ (لن أكلم اليوم إنسيا ) جملہ( إنى نذرت) كى فرع ہے لہذا يعنى چونكہ ميں نے روزہ كى نذركى ہے كسى انسان سے كلام نہيں كرسكتى اس فرع سے يوں ظاہر ہوتا ہے كہ يہود كے دين ميں روزہ دار كے ليے ضرورى ہے كہ وہ كسى انسان سے تكلم نہ كرے \_ ليكن ذكر كرنا، الله تعالى سے مناجات كرنا ممنوع نہيں تھا \_

21\_ جوان عورت كا اجنبى مرد سے بات كرنا جائز ہے\_فلن أكلم اليوم إنسيا اگر عورت كا نامحرم سے بات كرنا، سرے سے حرام ہوتا تو يہاں عذ ر شرعى پيدا كرنے اور خاموشى كے روزہ كى نذر كرنے كى ضرورت ہى نہ تھى \_ كہا جاتا ہے كہ يہ آيت روزہ سكوت كے مورد سے ہٹ كر قابل تمسك ہے چونكہ روزہ سكوت كے نسخ پر خاص نص وارد ہوئي ہے \_

22\_نذر كى پابندى واجب ہے \_إنى نذرت للرحمن فلن أكلم اليوم إنسيا اگر مريم(ع) نذر كے با وجود بات كرنے كا حق ركھتيں انكى نذر، لوگوں كے نزديك سكوت كے حوالے قطعى عذر نہيں ہوسكتى تھي\_

23\_وہ عورت جس كا شوہر نہ ہو وہ نذر كرنے ميں آزاد ہے \_

فقولى إنى نذرت

24\_ نذر ميں قصد قربت لازم ہے \_إنى نذرت للرحمن

25\_قربت كى نيت معاشر تى غير مناسب رويوں سے نجات كى نيت كے ساتھ منافى نہيں ہے \_إنى نذرت للرحمن صوماً فلن أكلم اليوم إنسيا حضرت مريم(ع) نے لوگوں كے نز ديك اپنے سكوت كا عذ ر پيدا كرنے كيلئے روزہ كى نذركى ليكن جملہ (إنى نذرت للرحمان ) كے ساتھ اپنى نذر كو تقرب خدا كا وسيلہ قرارديا \_

26\_نذر كرنے والے كيلئے ضرورى ہے كہ نذر كے صيغہ كا تلفظ ادا كرے \_فقولى إنى نذرت

27\_نذركے صيغہ ميں ضرورى ہے كہ الله تعالى كے نام كا ذكر كرے \_إنى إنى نذرت للرحمن

28\_(رحمان ) صفت كا ذكر، نذر كے صحيح ہونے كيلئے كافى ہے \_إنى نذرت للرحمن

29\_ نذر تبرعى ( يعنى نذر كا كسى شرط پر معلق نہ ہونام صيحح ہے \_إنى نذرت للرحمن صوما

30\_معاشرتى مشكلات سے فرار ہونے كيلئے نذر سے فائدہ اٹھانا جائزہے \_إنى نذرت فلن أكلم اليوم إنسيا

31\_ عن أبى عبدالله (ع) قال : إن الصيام ليس من الطعام والشراب وحده قالت مريم : إنى نذرت للرحمان صوماً أى صوماً حمتاً (1) امام صادق عليہ السلام سے روايت ہوئي كہ آپ نے فرمايا : روزہ صرف كھانے پينے سے پرہيز نہيں ہے \_ مريم نے كہا تھا :'' إنى نذرت للرحمان صوماً ''يعنى سكوت كا روزہ \_

آرام :آرام كے اسباب4

آنكھ كى روشنى :آنكھ كى روشنى كے اسباب 4

احكام :21;22;23;24;26;27;28;29;30

اخلاص :اخلاص اور معاشرتى مشكلات سے رہائي و نجات 25

اسماء و صفات :رحمان 15

الله تعالى :الله تعالى كى حمايتں 16

بچہ دارہونا :بچہ دار ہونے كے آثار 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج4 ص87ج3، نورالثفلين ج3ص2 33 ح58\_

خوشى :خوشى كے اسباب 4

ذكر :روزہ ميں الله تعالى كا ذكر 2

رحمت :رحمت كے شامل حال لوگوں كى ذمہ دارى 14; رحمت كے شامل حال 13

روايت :31روزہ :روزہ كا كردا ر 14; روزہ كے احكام 19،20; سكوت كا روزہ 19;20; يہوديت ميں روزہ 19 ، 20 ; يہوديت ميں سكوت كا روزہ 18

عمل :پسنديدہ عمل 5/عورت :عورت كى نذر 23

عيسي(ع) :عيسي(ع) كا قصہ 1;3ك7;8; عيسي(ع) كا كردار 7; عيسي(ع) كا نو مولود حالت مين تكلّم 1;3;7;عيسى كا ہدايت دنيا 13عيسى كى تعليمات 8; عيسي(ع) كى نصحتيں 10;/كھجور :كھجور كے فوائد 2

مريم :مريم پر زنا كى تہمت 7،8;مريم كا بچہ پيدا كرنا9; مريم كا پانى پينا 1;مريم كا دفاع 7; مريم كا سكوت كاروزہ 10،11،12،31; مريم كا قصہ 1،3، 7، 8،9، 10 ، 11 ،12،16; مريم كا كھجور كھانا 1; مريم كا معلم 8;مريم كو ہدايت 13 ; مريم كى آنكھ ميں روشنى كا باعث 3;مريم كى پانى كى ضرورت پورى ہونا 3;مريم كى پريشانى كے دور ہونے كے اسباب 3; مريم كى تنہائي 9; مريم كى حفاظت 16; مريم كى غذا كى ضرورت پورى ہونا 3; مريم كى ملاقات كے حوالے سے روش8;مريم كى نذر 10،11،31; مريم كے زمانہ ميں نذر 17; مريم كے سرور كا باعث 3; نصيحت مريم كو كرنا10

معاشرت :معاشرت كے آداب 5

نامحرم :نامحرم كے احكام 21; نامحرم سے گفتگو21

نذر:معاشر تى مشكلات سے نجات كيلئے نذر 30; نذر تبرعى 29; نذر سے وفا كا وجوب 22;نذر كا صيغہ 26،27، 28; نذر كى تاريخ 17; نذر كے احكام 22،23، 24،26،27،28،29 ،30 ; نذر كے صحيح ہونے كے شرائط 28;نذر ميں اخلاص 24;نذر ميں نيت 24; يہوديت ميں نذر 17،18

واجبات :22

وضع حمل :وضع حمل كرنے والى كو حوصلہ دينا 6; وضع حمل كرنے والى كيلئے آرام 6; وضع حمل كے بعد مادى ضروريات 6;وضع حمل كے بعد مباركباد 5; وضع حمل كے بعد نفيساتى ضروريات 6; وضع حمل كيلئے غذا 2،6

آیت 27

(فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئاً فَرِيّاً)

اس كے بعد مريم بچہ كو اٹھائے ہوئے قوم كے پاس آئيں تو لوگوں نے كہا كہ مريم يہ تم نے بہت برا كام كيا ہے (27)

1\_ حضرت مريم نے اپنے نو مولود عيسي(ع) سے راہنمائي لينے كے بعد اسے اعلانيہ اپنى گود ميں ليا اور اپنى قوم كى طرف گئيں \_فا تت به قومها تحمله

2\_ حضر ت مريم لوگوں كى طرف لوٹنے كے وقت ہر قسم كے خوف اور پريشانى سے خالى تھيں \_

فكلى واشربى فإماتريّن من البشر فا تت به قومها تحمله

اگر چہ جملہ ( أتت بہ قومہا ) عيسي(ع) كا اپنى والدہ كے ذريعے واضح اظہار كيلئے مكمل تھا ليكن يہا ں جملہ حاليہ ( تحملہ ) كا بھى اضافہ ہوا ہے تا كہ مريم كے اپنے فرزند كو اٹھانے پر دلالت ہو گويا حضرت مريم ميں اپنے فرزند كو پنہان كرنے كا كوئي ارادہ ہى نہ رہا ہو بلكہ اعلانيہ انہيں گود ميں ليا اور لوگوں ميں چلى آئيں \_

3\_لوگوں نے مريم كو اپنے بچے كے ہمراہ ديكھتے ہى بغير سوال وجواب كے ان پر زنا كى تہمت لگائي \_

فا تت به قومها تحمله قالوايا مريم لقد جئت شئياً فريّا

( فريّا ) صفت شبہ ہے اس سے مراد سنگين، بڑا عجيب اورايسا كام ہے جو پہلے كبھى نہ ہوا ہو يہ لفظ مادہ ( فرى ) سے بنا ہے كہ جس كا معنى قطع يعنى توڑنا ہے يعنى ايسے عمل نے گذشتہ سنت كو توڑ ديا ہے بھرحال جنہوں نے بھى يہ لفظ كہا انكى مراد حضرت مريم پر زنا كى تہمت تھى \_

4\_ حضرت مريم اپنى قوم ميں ماضى ميں بھى صحيح و سالم اورہر قسم كى بد نامى سے پاكيزہ تھيں \_

قالو يا مريم لقد جئت شيئاً فريّا

( فرياً) بتا رہا ہے كہ لوگوں نے ايك فضول تصور كى بناء حضرت مريم كو خطا كا رجانا اور اس كام سے وہ حيران رہ گئے اسكو گذشتہ سنت كے مخالف جانا لہذا معلوم ہوا انكے نزديك مريم كا كردارانتہائي اچھااور پاكيزہ تھا \_

5\_ حضرت مريم كے زمانہ ميں بيت المقدس كے لوگ ،اخلاقى اور جنسى انحرافات كے مقابل بہت حساس

تھے \_لقد جئت شياً فريّا

6\_ عن أبى جعفر (ع) قال : لما قالت العواتق ... لمريم لقد جئت شياً فريّا أنطق الله تعالى عيسي(ع) عند ذلك (1)

امام باقر (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ جب نور س كى بہنوں نے مريم سے كہا :'' لقد جئت شيئاً فرياً ''اللہ تعالى نے اسى وقتعيسى (ع) كى زبان كو گفتگو كرنے كيلئے كھول ديا \_

احساسات :ماں كے احساسات 1

روايت :6

عيسى :عيسى كا نومولود حالت ميں بولنا 6; عيسي(ع) كا قصہ 1;6

مريم :مريم پرزنا كى تہمت 3،6; مريم كا اچھا سابقہ 4;مريم كا قصہ 1،2،6; مريم كا لوٹنا 1;2 مريم كى پريشانى دور ہونا 2;مريم كى عفت 4; مريم كے احساسات 1

يہود :زمانہ مريم ميں يہود اور جنسى انحرافات 5;زما نہ مريم ميں يہود كى تہمتيں 3; زمانہ مريم ميں يہو د كى صفات 5

آیت 28

(يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيّاً)

ہارون كى بہن نہ تمھارا باپ برا آدمى تھا اور نہ تمھارى ماں بدكردرا تھى (28)

1\_ حضرت مريم كى قوم نے انكے والدين كى عفت و پاكيزگى بيان كرتے ہوئے انہيں بغير نكاح كے بچہ دار ہونے پر سرزنش كى \_ماكان أبوك امرا سوء وماكانت أمّك بغيّا

2\_ حضرت مريم حضرت ہارون كى نسل ميں سے تھيں \_يا أخت هارون

جو قبيلہ جس شخص كى نسل سے تشكيل پائے اسے اسى شخص كے نام سے پكارا جاتا ہے اور اس قبيلہ كے افراد اخ يا اخت سے ايك دوسرے پكارتے تھے لہذا يہاں حضرت مريم اخت ہارون ہيں كا اطلاق اس حوالے سے تھا كہ وہ ہارون كى نسل ميں سے تھيں \_

3\_ حضرت مريم كى قوم كے درميان ہارون ايسى صالح شخصيت تھى كہ پاكيزہ افراد كو انكى طرف منسوب كيا جاتا تھا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) قصص الانبياء راوندى ص265، ح304 ، بحارالانوار ج14 ص215 ح15\_

يا خت هارون

بعض مفسرين نے مريم كا ہارون كى طرف منسوب كيے جانا كا مقصد نسبى تعلق نہيں جانا بلكہ ہارون چونكہ حضرت مريم كى قوم ميں ايك برجستہ ترين شخص تھے كہ زہد و تقوى كے حامل اشخاص كو لوگ انكى طرف منسوب كيا كرتے تھے لہذا ان مفسرين نے اس نسبت كو اس حوالے سے جانا ہے \_

4\_ مريم كے ايك پاك سيرت بھائي ،ہارون تھے \_يا خت هارون

يہ بھى امكان ہے كہ حضرت مريم كى قوم نے اس ليئے انہيں اخت ہارون كہا كہ ان كا اس نام كا ايك بھائي تھا چونكہ اس كا ذكر خير مريم كے والدين كى پاكيزہ گى كى مانند لوگوں كى زبانوں پر رہاتھا \_ اس قسم كے شائستہ لوگوں سے مريم كا تعلق لوگوں كے نزديك انكے گناہ كے بدترين ہونے كى وجہ تھي\_

5\_ حضرت مريم كے والدين، اپنے زمانہ كے لوگوں ميں پاكيز گى اور نيك نامى كے حوالے سے مشہور تھے \_

ما كان أبوك امرأ سوء وما كانت أمّك بغيا

6\_ بيت المقدس كے لوگوں نے حضرت مريم پر زنا كى تہمت لگائي \_وما كانت أمّك بغيا

( بغي) يعنى بد كار عورت ( قاموس) لوگوں نے اگرچہ مريم پر واضح طور پر زنا كى تہمت نہيں لگائي ليكن كنايہ كے ساتھ يہ سب كچھ كہا جملہ ( و ما كا نت ... ) تمہارى ماں بد كارنہ تھى ) يعنى تم ايسى ہو\_

7\_خاندان بالخصوص باپ كا بچوں كے اخلاقى رشد يا انحطاط ميں موثر كردار ہے \_ما كان أبوك امرا سوء وما كانت امك بغي وہ تعبير جو حضرت مريم كى قوم نے انكے والدكے حوالے سے استعمال كى ہے اسميں تمام برائيوں كى نفى تھى \_ يہ تعبير حكايت كررہى ہے كہ والدكى برائياں جيسى بھى ہوں ،بچوں كے فاسد ہونے ميں اہم كردار ركھتى ہيں البتہ والدہ كاكردار اتنى وسعت سے موثر نہيں ہے \_

8\_ دوسرے كى نسبت صالح والدين كى اولاد سے كہ جس كہ رشتہ دار بھى عظيم ہوں اگر برے افعال صادر ہوں تو وہ زيادہ مذمت اور شرم كے قابل ہيں \_يا أخت هارون ماكان أبوك امرا سوء و ماكانت امك بغيا

9\_ حضرت مريم اورانكا خاندان اپنے زمانہ ميں لوگوں كے درميان مشہورومعروف تھا \_

يا خت هارون ماكان أبوك امرا سوء و ماكانت أمّك بغيا

10\_ روى عن النبى (ص) أنه قال : هارون

الذى ذكروه ( فى قوله تعالى : ى أخت هارون ) هو هارون أخوموسى (ع) (1)

رسول خدا سے روايت نقل ہوئي كہ آپ(ص) نے فرمايا : ہارون جس كا مريم كى قوم نے تذكرہ كيا تھا وہ وہى حضرت موسى (ع) كے بھائي تھے\_

11\_ عن المغيرة بن شعبه قال : بعثنى رسول الله (ص) إلى أهل نجران فقالوا: ا را يت ما تقرا ون ؟ ( ى أخت هارون ) و موسى قبل عيسي(ع) بكذا وكذا قال : فرجعت فذكرت ذلك لرسول الله (ص) فقال : ألا اخبرتهم أنهم كانوا يسمّون بالا نبياء والصالحين قبلهم (2)

مغيرہ بن شعبہ كہتے ہيں :پيغمبر اكرم (ص) نے مجھے اہل نجران كى طرف بھيجا انہوں نے مجھ سے پوچھا ہميں بتاؤيہ جو تم كہتے ہو ( يا اخت ہارون ) اس سے مراد كيا ہے حالانكہ حضرت موسى (ع) عيسى (ع) سے مدتوں پہلے تھے ( اورہارون ان كے بھائي تھے )

مغيرہ نے كہا ميں لوٹ آيا اور سب ماجرا رسول خدا (ص) كى خدمت ميں عرض كيا :انہوں نے فرمايا : كيوں نہيں ، انہيں بتايا كہ اس زمانے والے اپنے سے پہلے انبياء اور صالحين كا نام ركھا كرتے تھے \_

باپ:باپ كے كردار كى اہميت 7

صالحين :صالحين كے بچوں كا ناپسنديدہ عمل 8; صالحين كے رشتہ داروں كا ناپسنديدہ عمل 8

فرزند :فرزند كے انحطاط كے اسباب 7; فرزند كے كمال كے اسباب 7

فيملى :فيملى كا كردار 7

مريم :مريم كى سرزنش 1; مريم كا قصہ 1،6;مريم پر زنا كى تحمت 6; يہودميں مريم كى شخصيت 9; مريم كے آباؤ اجداد 3; مريم كے بھائي 4; مريم كے والدين كا بہترين سابقہ5;مريم كے والدين كى عفت 1; يہود ميں مريم كے آباؤاجداد كى شخصيت 9

ہارون :ہارون اور مريم 10;11; ہارون كا احترام 2; ہارون كى طرف نسبت كا معيار 2; ہارون كى نسل 3;يہود ميں ہارون 2

يہودي:مريم كے زمانہ يہوديوں كى تہمتيں 6; مريم كے زمانہ ميں يہو ديوں كى سرزنش 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)امالى سيد مرتضى ج4 ص106، تفسير برہان ج3 ص10 ح2\_

2)الدرالمنشور ج5 ص507، نورالثقلين ج3 ص333 ح63\_

آیت 29

(فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيّاً)

انھوں نے اس بچہ كى طرف اشارہ كرديا تو قوم نے كہا كہ ہم اس سے كيسے بات كريں جو گہوارے ميں بچہ ہے (29)

1\_ حضرت مريم (ع) نے اپنے نو مولو د ( حضرت عيسى (ع) ) كى طرف اشارہ كرتے ہوئے اپنے او پر لگائي تہمت كے جواب كى ذمہ دارى انكے حوالے كي\_و ماكانت أمّك بغياً \_ فا شارت إليه

2\_ حضرت مريم (ع) اپنى قوم كى تہمتوں كا سامناكرتے وقت روزہ سے تھيں اور بات نہيں كررہى تھيں \_

فا شارت إليه

3\_ حضرت مريم (ع) اپنے نو مولود فرزند حضرت عيسى (ع) ميں كلام كرنے اور تہمتوں كو دور كرنے كى قدرت پر يقين ركھتى تھيں \_فا شارت إليه

حضرت مريم (ع) كا اپنى قوم ميں آنا اور اعلانيہ طور پر اپنے فرزند كولانا او رتہمتوں كے جواب دينے كے بجائے انكى طرف اشارہ كرنا، انكے يقين كو واضح كررہا ہے\_

4\_ حضرت مريم(ع) اپنے نو مولود عيسى (ع) كے ساتھ اپنى قوم كي طرف دن كے وقت لوٹ كرآئي تھيں \_

فلن أكلم اليوم إنسياً فأشارت إليه

5\_ لوگوں نے جب ديكھا كہ حضرت مريم (ع) نے تہمتوں كے جواب كى ذمہ دارى اپنے نو مولود حضرت عيسي(ع) كے كندھوں پر ڈال دى ہے تو وہ حيران رہ گئے انہوں نے اس چيز كو تسليم نہ كيا \_

فأشارت إليه قالو كيف نكلّم من كان فى المهد صبيا

آيت ميں استفہام انكار ہے اور اس انكار كے ہمراہ بہت سى تاكيد بھى ہے\_(1) فعل ميں استفہام كہ جو ان موارد ميں ماضى پردلالت نہيں كررہا بلكہ قرار اور ثبات كوسمجھا رہا ہے (2) ( فى المہد) كى قيد حضرت عيسي(ع) كى ہر قسم كى حركت سے عاجزى كى علامت ہے (3) (صبيّا) قيدكى ( فى المہد ) كے ہوتے ہوئے ضرورت نہ تھى ليكن اسے كہنے دالوں نے اپنے انكار اور تعجب ميں اضافہ كر نے كيلئے كہا \_

6\_ گہوارے ميں ليٹے ہوئے بچے كا زبان كھو لنا اور اپنى

ولادت كے ماجرا كى وضاحت كرنا ، حضرت مريم كى قوم كيلئے قابل تصور نہ تھا \_كيف نكلم من كان فى المهد صبيا

( مہد ) گہوارہ يا ہر وہ جگہ جو چھوٹے بچوں كے آرام كيلئے ہوتى ہے \_

7\_ حضرت مريم پر بہت سے لوگوں نے زناكى تہمت لگائي تھى \_قالوا يا مريم قالوا كيف نكلم

8\_دين يہود ميں مرد كا اجنبى عورت سے كلام كرنا جائز تھا \_قالوا يا مريم قالو كيف نكلم

وہ جو مريم كى طرف آئے اور ان سے گفتگو كى \_ وہ دين دارى كا ادعا ركھتے تھے اسى وجہ سے جزيات كو ابھارتے ہوئے مريم پر اعتراض كيا واضح سى بات ہے اگر يہ چيز انكے مذہب ميں جائز نہ ہوتى تو كوئي اور راہ اختيار كرتے \_

9\_ نامحرم كى باتيں سننا اور اس سے گفتگو كرنا جائز ہے \_قالوا يا مريم قالوا كيف نكلّم

حضرت مريم سے انكے ہم مذہب افراد كى گفتگو اور قران كا اس چيز كو رد نہ كرنا اور اس پر اعتراض نہ كرنااسكے شرعى ہونے پر د ليل ہے \_احكام :9

عيسى :عيسي(ع) كا قصہ 3;5; حضرت عيى كا نومولوى حالت ميں كلام كرنا 3;حضرت عيسي(ع) كے نو مولودى حالت ميں كلام كا عجيب و غريب ہونا 5

مريم :حضرت مريم پرزنا كى تہمت 1;7; حضرت مريم سے دفاع 1،3;حضرت مريم كا اشارہ 1; حضرت مريم كا روزہ سكوت 2; حضرت كا مريم كا قصہ 1،2،3،4،5،7; حضرت مريم كا يقين3;حضرت مريم كے لوٹنے كا وقت 4

نامحرم :نامحرم سے گفتگو 9;نامحرم كے احكام 8،9; يہوديت ميں نامحرم سے گفتگو 8

نومولود:نومولود كے كلام كا عجيب ہونا 6

يہود :حضرت مريم كے زمانہ ميں يہود كا تعجب 5;6

آیت 30

(قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيّاً)

بچہ نے آواز دى كہ ميں اللہ كا بندہ ہوں اس نے مجھے كتاب دى ہے اور مجھے نبى بنايا ہے (30)

1\_حضرت مريم كے نومولود نے اپنى والدہ كے اشارہ كے ساتھ ہى لوگوں كے مجمع ميں بات كر نى شروع كى \_

فأشارت إليه قال إنى عبدالله

2\_ الله تعالى كى بند گى حضرت عيسي(ع) كا پہلا اعتراف اور ان كى نگاہ ميں سب سے بڑا مقام ہے\_قال إنى عبدالله

نبوت اور آسمانى كتاب كے حامل ہونے پر بھى صفت بندگي، كا مقدم ہونا اس بات كى علامت ہے كہ حضرت عيسي(ع) كى نظر ميں يہ صفت، تمام مقامات سے بلند تھى \_

3\_ حضرت عيسي(ع) نومولودى كے زمانہ ميں الہى كتاب اورمقام نبوت كے حامل تھے\_ء اتينى الكتب و جعلنى نبيا

4\_حضرت عيسي(ع) نے بچپن ميں اپنا الله تعالى كا بندہ ہونا،آسمانى كتاب كا حامل اور الہى پيغمبر ہونے كى حيثيت سے تعارف كروايا \_قال إنى عبداللّه ء اتينى الكتب وجعلنى نبيّا

5\_حضرت عيسي(ع) كا گہوارے ميں كلام كرنا اور اپنا تعارف كروانا ان كے معجزات ميں ہونے كے ساتھ ساتھ حضرت مريم كى پاكيزہ ہونے اور لوگوں كى تہمتوں سے برى الذمہ ہونے پر كفايت كرنے والى برہان تھى \_

فاشارت إليه قال إنى عبداللّه

6\_ آسمانى كتاب اور مقام نبوت كى عطا، الله تعالى كے ہاتھ ميں ہے \_ء اتينى الكتب و جعلنى نبيا

7\_ مقام نبوت اور آسمانى كتاب كے حامل ہونے كيلئے كسى خاص عمر كى قيد نہيں ہے \_

كيف نكلم من كان فى المهد قال انى عبدالله ء اتينى الكتب و جعلنى نبيا

8\_ مقام نبوت كے اثبات كيلئے ولادت ميں پاكيزگى من جملہ شرائط ميں سے ہے \_قال وجعلنى نبيا

اگر چہ حضرت عيسي(ع) كا خود بات كرنا ہى حضرت مريم كى پاكيزگى كے اثبات كيلئے معجزہ تھا \_

ليكن جملات ميں ايك قسم كا استدلال موجود ہے كہ ميں چونكہ پيغمبر ہوں اور پيغمبر كى ولادت حرام سے نہيں ہوسكتى پس ميں حلال زادہ ہوں \_

9\_ مقام نبوت پانے كيلئے عملى تربيت، استعداد اور صلاحيتوں كا حصول ضرورى نہيں ہے \_

قال إنى عبداللّه ء ا تينى الكتب وجعلنى نبيًا

حضرت عيسي(ع) نے گہوارہ ميں اپنا پيغمبر اور حامل كتاب ہونے كى حيثيت سے تعارف كروايااس سے معلوم ہوتا ہے كہ مقام نبوت پانے كيلئے كسى صلاحيت اور شخصى زحمت كرنے كى ضرورت نہيں ہے \_

10\_ '' عن يزيد الكناس قال : سا لت ا با جعفر (ع) ا كان عيسى ابن مريم حين تكلم فى المهد حجة الله على أهل زمانه؟ فقال : كان يومئذ نبيًا حجة الله غير مرسل أما تسمع لقوله حين قال إنى عبدالله آتا نى الكتاب وجعلنى نبياً'' ... فلمّا بلغ عيسي(ع) سبع سنين تكلم بالنبوة

والرسالة حين أوحى الله تعالى وإليه (1)

يزيد كناسى سے روايت ہوئي كہ اس نے امام باقر (ع) سے سوال كيا كہ كيا حضرت عيسى ابن مريم جب گہوارہ ميں تھے تواسى وقت اپنے زمانہ والوں پر حجت خدا تھے؟تو آپ(ع) نے فرمايا: حضرت عيسي(ع) اسى زمانہ ميں پيغمبر اور حجت خدا تھے ليكن رسالت كى ذمہ دارى نہيں ركھتے تھے\_كيا انكى بات آپ نے نہيں سنى كہ انہوں نے فرمايا : ''و جعلنى نبيًا''پس جب سات سال كے ہوئے تو نبوت و رسالت كا اظہار كيا اسى زمانہ ميں ان پر الله تعالى كى طرف سے وحى ہوئي \_

11\_ ( عن رسول الله (ص) : ... و هذا عيسى ابن مريم (ع) ... حين اشارت إليه ... قال : إنى عبداللّه آتانى الكتاب'' ...اعطى كتاب النبوةوا وصى بالصلاة والزكاة فى ثلاثة أيام من مولده و كلمهم فى اليوم الثانى من مولده (2) رسول اكرم(ص) \_ سے روايت ہوئي ہے كہ انہوں نے فرمايا :يہ حضرت عيسى ابن مريم ہيں كہ جب مريم نے ان كے طرف اشارہ كيا تو انہوں نے كہا :''إنى عبداللّه آتا نى الكتاب '' نبوت كى كتاب انہيں دى گئي ہے اور نماز و زكوة كى تاكيد كى گئي يہ سب كچھ انكى ولادت كے تين دن بعد ہوا اور انہوں نے اپنى ولادت كے دوسرے دن لوگوں سے كلام كيا\_

آسمانى كتب:آسمانى كتب كا سرچشمہ 6;آسمانى كتب كے نازل ہونے كى شرائط 7

الله تعالى :لله تعالى كے افعال 6

انبياء:انبياء كا حلال زادہ ہونا 8

روايت :10;11

عيسى :حضرت عيسي(ع) كا قصہ 1،11 ; حضرت عيسي(ع) كا معجزہ 5; حضرت عيسي(ع) كے مقامات 2،3;حضرت عيسي(ع) كانومولود حالت ميں كلام كرنا 1،5،11; حضرت عيسي(ع) كى نومولو د 3،4;حضرت عيسي(ع) كى آسمانى كتاب 3، 4; حضرت عيسي(ع) كى رسالت 10; حضرت عيسي(ع) كى عبوديت 2،4;حضرت عيسي(ع) كى نبوت 3،4،10،11; حضرت عيسي(ع) كا نظرہونا 2

مريم :حضرت مريم كا اشارہ 1; حضرت مريم كا قصہ 1 حضرت مريم كى پاكيزگى كے دلائل 5 حضرت مريم كى عفت كے دلائل5

نبوت :نبوت كا رسالت سے فرق 10; بچپن ميں نبوت 3،4،10،11; نبوت كا سرچشمہ 6; نبوت كى شرائط 7،8،9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج1 ص382 ح1 نور الثقلين ج3 ص333ح66\_

آیت 31

(وَجَعَلَنِي مُبَارَكاً أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيّاً)

اور جہاں بھى رہوں با بركت قرار ديا ہے اور جب تك زندہ رہوں نماز اور زكوة كى وصيت كى ہے (31)

1\_ الله تعالى نے حضرت عيسي(ع) كو متبرك پيغمبر خوش قدم اور خير و بركت كابا عث قرار ديا \_وجعلنى مباركاً أين ماكنت

( بركة) زيادہ ہونا اور فراوان ہونا ( مصباح) (مبارك ) بہت سے خير كا سرچشمہ (لسان العرب) اور (اين ماكنت) كى تعبير حضرت عيسي(ع) كى خوش قدمى سے حكايت كررہى ہے \_ اسطرح كہ وہ جس جگہ بھى ٹھہريں اسى جگہ خير وبركت بڑھے گي\_

2\_ حضرت عيسي(ع) نے بچپن ميں اپنے ميں خير و خوبى كے فراوان ہونے اور بڑھنے كو الله تعالى كى طرف سے عطا شدہ صفات شمار كيا \_و جعلنى مباركاً أين ماكنت

3\_ حضرت عيسي(ع) كے وجود كى خير و بركت كسى خاص مكان يا خاص لوگوں تك محدودنہيں ہے\_

وجعلنى مباركاً أين ما كنت

4\_ موجودات كو خير و بركت عطا كرنا، الله تعالى كے اختيار ميں ہے اور اسكى منشاء كے مطابق ہے \_وجعلنى مبارك

5\_ سارى زندگى نماز قائم كرنا اور زكواة ادا كرنا ،اللہ تعالى كى حضرت عيسي(ع) كوانكى زندگى كے ابتدائي دنوں ميں نصيحت تھي\_وا وصنى بالصلوة والزكوة مادمت حيا

6\_حضرت عيسي(ع) نے لوگوں كو اپنے تعارف كے ضمن ميں نماز اور زكواة كے حوالے سے الہى فرمان حاصل كرنا ،اپنى خصوصيات ميں سے شمار كيا ہے \_وا وصنى بالصلوة والزكوة مادمت حيًا

7\_ نماز اور زكواة حضرت عيسي(ع) كى شريعت ميں دينى ذمہ داريوں ميں تھيں \_وا وصنى بالصلوة والزكوة

انبياء جن تكاليف كے ليے اپنے آپ كومكلف سمجھتے ہيں اور دوسروں كے سامنے انكا اظہار كرتے ہيں سوائے چند موارد كہ جن پر دليل ہے باقى انكے پيرو كاروں كے ليے بھى ہيں ورنہ دوسروں كيلئے انہيں بيان كرنے كى ضرورت ہى نہ تھى \_

8\_حضرت مريم كے زمانہ كے لوگ نماز اور زكواة كے مفاہيم سے آشنا ئي ركھتے تھے \_وا وصنى بالصلوة والزكو ة حضرت عيسي(ع) نے گہوارہ ميں لوگوں كيلئے نماز اور زكواة كى بات كى لہذا معلوم ہوا كہ وہ پہلے سے ہى انكے مفاہيم سے آشناتھے\_

9\_ نماز اور زكواة ( بندگى كا اظہار اور انفاق ) الہى تكاليف ميں خصوصى اہميت كى حامل ہيں \_وا وصنى بالصلوة والزكوة

الله تعالى كى نماز و زكواة كے بارے ميں براہ راست سفارش كرنا دونوں كے كمال تك پہنچے ميں اہم كردار او راہميت كو واضع كررہى ہے \_

10\_ الله تعالى كى طرف حضور پيدا كرنے كے ساتھ ساتھ لوگوں كى طرف توجہ بھى لازم ہے \_وا وصنى بالصلوة والزكوة مادمت حيًّا

نماز ميں صرف الله تعالى كى طرف توجہ بيان ہوئي ہے جب كہ زكواة كى بنياد يہ ہے كہ دوسروں كى مال وغيرہ سے مدد كى جائے\_

11\_الہى تكاليف، انسان كى دنيا دى زندگى تك محدود ہيں \_مادمت حيًا

12\_ نماز اور زكواة كسى صورت ميں بھى ترك نہيں ہونى چاہيے \_وا وصنى بالصلوة والزكوة مادمت حيًا

اگرچہ ( مادمت حيًا) والا جملہ حضرت عيسي(ع) كے ساتھ مربوط ہے \_ ليكن تكاليف كے مشترك ہونے كى بناء پر دوسرے مسيحى بھى اسكے مكلف ہيں اور جب بھى قرآن گذشتہ اديان سے كوئي حكم نقل كرے اوراسكے نسخ ہونے كونہ بتلائے تو مسلمانوں پر بھى وہ حكم و اجب الا تباع ہوتا ہے \_

13\_'' عن أبى عبداللّه (ع) قال فى قول الله \_ عزوجل \_وجعلنى مباركاً أين ماكنت قال نفّا عاًّ؟(1)

امام صادق (ع) سے حضرت عيسي(ع) كى زبان سے ادا ہونے والى كلام الہى ( وجعلنى مباركاً) كے حوالے سے روايت ہوئي ہے كہ : ''مبارك ''سے مراد، بہت زيادہ نفع پہچانے والاہے \_

14\_ عن'' النبى (ص) : وجعلنى مباركاً أين ماكنت'' قال : معلماً ومو دباً(2)

رسول خدا سے روايت ہوئي ہے كہ آپ(ص) نے فرمايا: ''جعلنى مباركاً'' يعنى الله تعالى نے مجھے تعليم دينے والا اور ادب سكھانے والابنايا ہے\_

15\_ ''معاوية بن وهب قال: سا لت أبا عبداللّه (ع) عن أفضل ما يتقرّب به العباد إلى ربّهم وا حب ذلك إلى الله عزّوجلّ ما هو؟

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج2 ص165ح11 نورالثقلين ج3 ص333ح64

2) الدر المنشور ج5 ص509

فقال : ما ا علم شيأً بعد المعرفة ا فضل من هذه الصلاةا لا ترى أن العبد الصالح عيسى ابن مريم (ع) قال: وا وصانى بالصلاة والزكوة مادمت حياً''(1)

معاويہ بن وہب كہتے ہيں : ميں نے امام صادق سے پوچھا : بہترين چيز جو بندوں كے الله تعالى سے تقرب كا باعث ہو اور الله تعالى كے نزديك سب سے زيادہ محبوب ہو وہ كيا ہے ؟ فرمايا : ميں معرفت كے بعد نماز سے بہتر چيز نہيں جانتا كيا تم نہيں ديكھ رہے كہ الله تعالى كے صالح بندے عيسى ابن مريم نے كہا ہے \_وا وصانى بالصلوة والزكات مادمت حيّا

16\_ قال الصادق (ع) فى قوله ( وا صانى بالصلوة و الزكوة قال : زكاةالروؤس (2) امام صادق (ع) نے حضرت عيسي(ع) كے كلام ''وا وصانى بالصلاة والزكوة'' كے بارے ميں فرمايا : زكوة سرانہ يعنى '' فطرہ'' ہے \_

احكام :12

الله تعالى :الله تعالى كى بركات 1; الله تعالى كى حيثيت 4;اللہ تعالى كى نصحتيں 5

انفاق :انفاق كى اہميت 9//بركت :بركت كا سرچشمہ 2;4

تكليف :تكليف كى حدود11//خير :خير كا سرچشمہ 4

دنيا:دنيا كا كردار11//ذكر :الله تعالى كا ذكر 10

روايت :13;14;15;16

زكواة :زكواة فطرہ كى اہميت 16; زكواة كى اہميت 9 ; 12 ;زكواة كى نصحيت 5;6;زكواة كے احكام 12; مريم كے زمانہ ميں زكواة 8عبوديت :عبوديت كى اہميت 9

عيسى :عيسي(ع) كا تعارف 6; عيسي(ع) كا خوش قدم ہونا 1 ; عيسي(ع) كا قصہ 6; عيسي(ع) كا كردار 14; عيسي(ع) كو نصيحت 5 ; عيسي(ع) كو وحى 6;عيسى كى بركت 1،2، 13،14 ; عيسي(ع) كى بركت كى خصوصيات 3; عيسي(ع) كى تعليمات 14;عيسى كى خصوصيات 6; عيسي(ع) كى رائے 2;عيسى كى نومولودى 2،5; عيسي(ع) كے فضائل 1،2،3،13

لوگ :لو گوں ميں كى طرف توجہ كى اہميت 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج3ص264ح، نورالثقلين ج3 ص4 33 ح69

2) تفسير قمى ج2 ص50، نورالثقلين ج3 ص335ح70\_

مسيحيت :مسيحيت ميں زكواة 7; مسيحيت ميں نماز 7

نماز :مريم كے زمانہ ميں نماز 8; نماز كى اہميت 9; 12 ; نماز كى فضيلت 15; نماز كى نصيحت 5;6 ; نمازكے احكام 12

آیت 32

(وَبَرّاً بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّاراً شَقِيّاً)

اور اپنى والدہ كے ساتھ حسن سلوك كرنے والا بنايا ہے اور ظالم و بد نصيب نہيں بنايا ہے (32)

1\_والدہ كے ساتھ اچھا سلوك اور انہيں محترم جاننا ، حضرت عيسي(ع) كى ولادت كے آغاز سے ہى ان ميں الہى سيرت اور خدا دادى خصلت \_وبرّاً بوالدتي

2\_ حضرت عيسي(ع) نے گہوارہ ميں اپنى والدہ حضرت مريم كے حوالے سے اپنے آپ كا حسن سلوك سے پيش آنے والا اور اچھائي كرنے ولافرزند كے عنوان سے تعارف كروايا اوراس خصوصيت كو الہى عطيہ جانا \_وبرّاً بوالدتي

گذشتہ آيت كے قرينہ سے ''وبرّا بوالدتي'' يہ جملہ مقدر ہے \_وجعلنى برّا بوالدتي

3\_ حضرت عيسي(ع) نے اپنى خصوصيات بتاتے ہوئے اپنى بغير باپ كے ولادت پرتاكيد كي\_وبرّاً بوالدتي

حضرت عيسي(ع) نے نيكى كرنے كے حوالے سے

صرف اپنى والدہ كا تذكرہ كيا اپنے والد كا ذكر درميان ميں نہيں لائے تا كہ اپنى گفتگو ميں اس بات پر كہ انكى والدہ پاكدامن ہيں تائيد كريں \_

4\_حضرت مريم گناہ وفحشا سے پاك ومنزہ اور بہت زيادہ اكرام كے لائق ہيں \_لقد جئت شياً فريّاً وبرّاًبوالدتي

حضرت عيسي(ع) نے اپنے معجزہ كے ساتھ حضرت مريم كو لوگوں كى غلط تہمت سے برى الزمہّ كيا \_ اور ساتھ ہى اپنے آپ كو حضرت مريم كا خدمت گزا ر پيغمبر (ع) بتلا يا اور خدمت گزارى كے بيان ميں صفت شبہ (برّاً) كوا ستعمال كيا جو كہ ثبوت ودوام پر دلالت كرتى ہے تا كہ بہت زيادہ تاكيد كرتے ہوئے حضرت مريم كے احترام كواپنى ذمہ دارى شمار كريں \_

5\_ حضرت عيسي(ع) جباريت سركشى اور آمريت سے منزہ اور رنج وشكست سے دور تھے \_ولم يجعلنى جباراً شقيًا

( جبار) اسے كہتے ميں جو اپنے آپ كو برتر

جانتے ہوئے كسى كے ليے اپنے اوپر كسى قسم كے حق كا قائل نہ ہو ( قاموس ) اسى طرح وہ جو حق قبول كرنے سے انكار كرے اوراسى طرح جو دوسروں كو اپنے تحت لائے اسے بھى جباّر كہتے ہيں (مفردات راغب ) شقاوت ) يعنى سختى اور شدت ( قاموس ) اسى طرح سعادت ( كاميابى ) كے مقابل معنى ميں بھى استعمال ہوتا ہے \_ ( مفردات راغب )

6\_ الله تعالى كى عنايات نے حضرت عيسي(ع) كوحق قبول كرنے والا ، خو ش بخت ا ور نرم مزاج والا شخص بناديا\_

ولم يجعلنى جباراً شقيّ

8\_جباريت حق دشمن اور دوسروں كو غلام بنانا، شقاوت اور بدبختى كے اسباب ميں سے ہيں \_ولم يجعلنى جباراً شقيً

( شقيًا)ممكن ہے ( جباّراً) كيلئے صفت توضيحى ہو يعنى جو بھى جباّرہو ا وہ شقى بن جائے گا \_

9\_والدہ كے ساتھ نيكى كو ترك كرنا، بدبختى كى علامت ہے \_وبرّاً بوالدتى و لم يجعلنى جبّاراً شقيًا

ممكن ہے ( لم يجعلنى ) كا گذشتہ جملے پر'' عطف '' عطف سببب بر مسبب ہو يعنى چونكہ الله تعالى نے مجھے جباراور شقى نہيں بنايااس ليے ميں اپنى والدہ كے ساتھ نيك سلوك كرنے والا ہوں لہذا جو اپنى والدہ كے ساتھ نيكى ترك كرے وہ شقى اور جباّر ہے \_

10 \_والدہ كے ساتھ نيكى اور اپنى خواہشات كوان پر مسلّط كرنے سے پرہيز ضرورى ہے \_وبرّاًبوالدتى ولم يجعلنى جبارا

جملہ ( لم يجعلنى جباراً )( الله تعالى نے مجھے جبار نہيں قرار ديا ) قرينہ ( برّا بوالدتى ) كے ساتھ يہ معنى دے رہا ہے كہ ميں اپنى والدہ كے در مقابل جباّر نہيں ہوں \_

11\_ عن أبى عبدا لله (ع) ( فى تعريف الكبائر) و منها عقوق الوالدين لانّ اللّه \_ عزوجل \_جعل العاقّ جباراً شقياً فى قوله حكاية، قال عيسي(ع) (ع) : و''برّاًبوالدتى ولم يجعلنى جباراً شقياً (1) ( گناہ كبيرہ كى وضاحت ميں ) امام صادق (ع) سے روايت ہوئي ہے كہ عقوق والدين ميں سے ايك والدين كى نافرمانى بھى ہے كيونكہ الله تعالى نے اپنى كلام ميں حضرت عيسي(ع) سے نقل كرتے ہوئے عاق نافرمانى كرنے والے كو جباّر اور شقى قرار ديا ہے\_جيسا كہ يہ فرمايا :

الله تعالى :الله تعالى كى عنايت كے آثار 6

الله تعالى كے عطيات :الله تعالى كے عطيات كے شامل حال 2

تسلط چاہنا:تسلط چاہنے سے پرہيز 7;تسلط چاہنے كے آثار 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)عيون اخبارالرضا ج1، ص286،ب28ح33 نورالثقلين ،ج3، ص335، ح71\_

جباريت :جباريت كے آثار 8

حق :حق كے ساتھ دشمنى كے آثار 8

روايت :11

شقاوت :شقاوت سے پرہيز 7; شقاوت كى علامات 9; شقاوت كے اسباب 8; شقاوت كے اسباب سے پرہيز 7

ظلم :ظلم سے پرہيز 7

عيسى (ع) :عيسي(ع) كا قصہ 3 عيسي(ع) كا منزہ ہونا 5;عيسى (ع) كانيكى كرنا 1 ; عيسي(ع) كى تواضع 5; عيسي(ع) كى خوش رفتارى 2;عيسي(ع) كى خلقت كے حوالے سے خصوصيات 3;عيسى (ع) كي رائے 2;عيسى كى سعادت مندي5; عيسي(ع) كا سعادت كا سرچشمہ 6; عيسي(ع) كى سيرت1; عيسي(ع) كى عصمت 5; عيسي(ع) كے حق قبول كرنے كا سرچشمہ 6; عيسي(ع) كے فضائل 1،2،5،6

گناہ كبيرہ : 11

ماں :ماں پر اپنى جباّريت مسلط كرنے سے پرہيز 10; ماں سے نيكى 1;2;ماں سے نيكى ترك كرنے كے آثار 9; ماں سے نيكى كرنے كى اہميت 10; ماں كا احترام 1

مريم (ع) :مريم (ع) كا احترام 4; مريم (ع) كا منزہ ہونا 4 مريم (ع) كى عصمت 4; مريم (ع) كى عفت 4; مريم (ع) كے فضائل 4

والدين :والدين كے عاق ہونے كا گناہ 11

آیت 33

(وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيّاً)

اور سلام ہے مجھ پر اس دن جس دن ميں پيدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن دوبارہ زندہ اٹھايا جاؤں گا (33)

1\_ حضرت عيسي(ع) نے گہوارہ ميں اپنى ولادت موت اور حشر كے مراحل ميں اپنى سلامتى اور مكمل امن كا اعلان فرمايا \_والسّلام على يوم ولدت و يوم أموت و يوم أبعث حيّا

( السّلام ) ميں ''الف و لام'' خصوصيات كے استقراق كيلئے ہے يعنى مكمل اور تمام خصوصيات كے ساتھ سلامتى اسى ليے يہ سلام حضرت يحيى كے حوالے سے سلام كے ساتھ مختلف ہے \_

2\_ حضرت عيسي(ع) ولادت كے زمانہ ميں صحيح و سالم اور رشد و كمال كيلئے تياّر، جسم و روح كے مالك تھے \_

والسّلام على يوم ولدت

3\_ حضرت عيسي(ع) كے ليے موت كے لمحات اور روز محشرميں مكمل سلامتى او رحفاظت حضرت عيسي(ع) كيلئے ضمانت شدہ ارو ناقابل تغييّر ہے \_والسّلام عليّيوم أموت ويوم أبعث حيّا

4\_حضرت عيسي(ع) نے اپنى ولادت كے مرحلہ كوہر عيب وبدى سے محفوظ كہتے ہوئے اپنى والدہ حضرت مريم (ع) كے لوگوں كے غلط الزامات سے پاك اور منزہ ہونے پر تاكيد كى \_والسّلام عليّ يوم ولدت

5\_ ولادت موت اور حشر كازمانہ انسان كيلئے تين حساس اور تقدير ساز مراحل ہيں \_والسّلام عليّ يوم أبعث حيّا

6\_ انسان ،صحت وسلامتى اورالہى حفاظت كامحتاج ہے حتّى كہ موت كے لمحات ميں بھى \_والسّلام عليّ يوم أموت

موت كے وقت سلامتى سے مراد وحشت ، ناميدى اور اضطراب وغيرہ سے دو ر ہونا ہے كہ الله اور معاد كے منكر اسميں گرفتار ہونگے \_

7\_حضرت مريم (ع) پر تہمت لگانے والے سلامتى اور امن سے بے بہرہ تھے \_والسّلام عليّ

( السّلام ) يعنى مكمل سلامتى جو كہ تمام خصوصيات ليے ہوئے ہو يہ كلام جو كہ حصر اضافى كا حامل ہے ان لوگوں كے در مقابل جو حضرت مريم كو توبيخ كرنے كيلئے آئے تھے ايك قسم كى تعريض پر مشتمل ہے يعنى صرف ميں ، مكمل سلامتى ركھتا ہوں ليكن تم لوگ اسے نہيں ركھتے ہو \_

8\_ حضرت عيسي(ع) دوسرے انسانوں كى طرح ولادت ،موت اور حشر كے مراحل ليے ہوئے ہيں اور خود اس چيز كا اعتراف كرتے ہيں \_يوم ولدت ويوم أموت ويوم أبعث حيّا

9\_ حضرت عيسي(ع) بعض، پيش آنے والے حوادث سے آگا ہ تھے \_والسّلام عليّ ... يوم أموت

10\_ اپنے سے يادوسروں سے تہمتوں كو دور كرنے كيلئے اپنى خصوصيات اور امتيازات كو شمار كرنا، نا پسنديدہ نہيں ہے \_

قال إنى عبدالله ويوم أبعث حيّا

11\_حضرت عيسي(ع) كيلئے آخرت ميں خصوصى زندگى \_ويوم أبعث حيّا

اگر چہ فعل (ا بعث ) زندہ ہونے پر دلالت كررہا ہے ليكن ( حيّا ) كے ساتھ اس كى تصريح شايد اس ليے ہو كہ دوسروں كى نسبت حضرت عيسي(ع) كو آخرت ميں خصوصى زندگى حاصل ہوگي\_

12\_ انسان، قيامت ميں دوبارہ زندہ ہونگے \_يوم اموت ويوم أبعث حيّا

اپنى تعريف :اپنى تعريف كاجائز ہونا 10

امن و حفاظت :موت كے وقت امن و حفاظت 6

انسان :انسان كى ضرورتيں 6//تقدير :تقدير ميں موثر اسباب 5

تہمت :دوسروں سے تہمت كو دور كرنا 10

حشر :حشر كى اہميت 5

خود :خود سے تہمت كا دور كرنا 10

سلامتى :موت كے وقت سلامتى 6

ضرورتيں :امن كى ضرورت 6; سلامتى كى ضرورت 6

عيسى (ع) :عيسي(ع) كى اخروى امنيت 1;3; عيسي(ع) كى اخروى سلامتى 1;3; عيسي(ع) كا اقرار 8; عيسي(ع) كا بشر ہونا 8; عيسي(ع) كے رشد كا پيش خيمہ 2; عيسي(ع) كے كمال كا پيش خيمہ 2; عيسي(ع) كى تقدير 9; عيسي(ع) كى حفاظت كا حتمى ہونا 3; عيسي(ع) كى سلامتى كا حتمى ہونا 3; عيسي(ع) كا حشر 8; عيسي(ع) كے حشر كى خصوصيات 3; عيسي(ع) كى خصوصيات 11; عيسي(ع) كى موت كى خصوصيات 3; عيسي(ع) كى ولادت كى خصوصيات 4; عيسي(ع) كى آخرت ميں زندگى 11;عيسى (ع) كى دنياوى سلامتي1; عيسي(ع) كے امن كا سرچشمہ 1; عيسي(ع) كى سلامتى كا سرچشمہ1; عيسي(ع) كى سلامتى 2;4; عيسي(ع) كا علم غيب 9; عيسي(ع) كا قصہ 4; عيسي(ع) كا نومولودى ميں كلام كرنا 1; عيسي(ع) كا منزہ ہونا 4; عيسي(ع) كى موت 8; عيسي(ع) كى ولادت 2;8

مردے:مردوں كى اخروى زندگى 12

مريم (ع) :مريم (ع) پر تہمت لگانے والوں كا ناامن ہونا 7;مريم (ع) كا قصہ 4; مريم (ع) كا منزہ ہونا 4

موت :موت كى اہميت 5

نظريہ كائنات :نظريہ كائنات اور آئڈيالوجى 12

ولادت :ولادت كى اہميت 5

آیت 34

(ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ)

يہ ہے عيسى بن مريم كے بارے ميں قول حق جس ميں يہ لوگ شك كر رہے تھے (34)

1\_قرآن، حضرت عيسي(ع) كى شخصيت اور حقيقى داستان بيان كرنے والاہے \_ذلك عيسى ا بن مريم قول الحق

( ذلك ) كا اشار ہ ان اوصاف كا حامل ہے كہ جن كا گذشتہ آيات ميں ذكر ہو ا ہے اور ( قول الحق ) فعل محذوف ( اقول) كا مفعول ہے \_ يعنى حقيقى بات كررہا ہوں \_

2\_ حضرت عيسي(ع) مريم كے فرزند، اور بلند مقام و منزلت كے مالك ہيں \_ذلك عيسى ابن مريم

( ذلك ) بعيد كيلئے اشارہ كے طور پر استعمال ہوتا ہے جب اسے نزديك كيلئے استعمال كيا جائے تو وہاں مقصود مورد اشارہ كى عظمت منزلت او ر بڑائي كا بيان ہے \_

3\_ حضرت عيسي(ع) بغير والد كے تخليق ہوئے ذلك عيسى ابن مريم حضرت عيسي(ع) كى والدہ كى طرف نسبت دينا جب كہ ايسى نسبت رواج كے مطابق نہيں ہے\_مندرجہ بالا نكتہ كو بيان كررہى ہے \_

4\_ حضرت عيسي(ع) اللہ تعالى كے فرزند نہيں ہيں \_عيسى ابن مريم

حضرت عيسي(ع) كى اپنى والدہ حضرت مريم كى طرف نسبت تعريضى ہے ان كے حوالے سے جو انہيں الله تعالى كا فرزند جانتے ہيں \_ لہذا نہيں سوائے ماں كے كسى اور طرف منسوب نہيں كرنا چايئےعد والى آيت اسى نكتہ كو واضع كررہى ہے\_

5\_ قرآن، تاريخى حقائق اور انكى واقعيت كوبيان كرنے والا ہے \_ذلك عيسى ابن مريم قول الحق الذى فيه يمترون

6\_ حضرت عيسي(ع) اللہ تعالى كا كلمہ اور اسكے فرمان سے وجودپانے والے ہيں \_

ذلك عيسى ابن مريم قول الحق

(قول) كا منصوب ہونا ممكن ہے اسكے حال ہونے كى بناء پر ہو اور يہ بھى احتمال ہے كہ فعل مدح محذوف كى وجہ سے منصوب ہو \_ ان دو احتمالو ں كى بنياد پر الله تعالى كى كلام ميں ( قول الحق ) سے مراد، اسكے فرمان پر حضرت عيسي(ع) كى خلقت ہے\_

7\_حضرت عيسي(ع) كى ماہيت كے بارے ميں ( انكے بشر ہونے اور بغير باپ كے وجود ميں آنے ميں ) تاريخى ادوار ميں غلط قسم كى ترديد وشك موجود ہے\_ذلك عيسى ابن مريم الذى فيه يمترون

( الذي) عيسي(ع) يا'' قول الحق'' كيلئے صفت بے اور (امترائ) ( ''يمترون ''كا مصدر ) شك وترديد كے معنى ميں ہے صيغہ'' يمترون'' كا غيب ذكر ہونا اس بات سے حكايت كررہاہے كہ مسلمانوں سے ہٹ كرايسے لوگ بھى تھے كہ جو حضرت عيسي(ع) كے بارے ميں ايسے عقائد ركھتے تھے كہ جو كہ يقين كى منزل پر نہيں تھے \_

الله تعالى :الله تعالى كے اوامر 6; الله تعالى كے كلمات 6

تاريخ :تاريخ كے سرچشمہ 5

عيسى (ع) :عيسى اور الله تعالى كا فرزندہونا 4;عيسى (ع) كا بشر ہونا 7; عيسي(ع) كا قصہ 1;عيسى (ع) كى خلقت كا سرچشمہ 6; عيسي(ع) كى خلقت كے حوالے سے خصوصيات 3، 7; عيسي(ع) كى ماں 2; عيسي(ع) كے بارے ميں شك 7; عيسي(ع) كے فضائل 6; عيسي(ع) كے مقامات 2

قران مجيد :قران مجيد كى تعليمات 1;5

مريم :مريم كا فرزند 2

آیت 35

(مَا كَانَ لِلَّهِ أَن يَتَّخِذَ مِن وَلَدٍ سُبْحَانَهُ إِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ)

اللہ كے لئے مناسب نہيں ہے كہ وہ كسى كواپنا فرزند بنائے وہ پاك و بے نياز ہے جب كسى بات كا فيصلہ كرليتا ہے تو اس سے كہتا ہے كہ ہو جا اور وہ چيز ہوجاٹى ہے (35)

1\_اللہ تعالى كا مقام اس چيز سے انتہائي بلند و برتر ہے كہ وہ اپنے ليے كوئي فرزند انتخاب كرے \_ما كان لله أن يتّخذ من ولد( ما كان ) كى تعبير اس وقت استعمال ہوتى ہے

كہ جب اسميں كوئي پائدار سنت يا كسى موجود كى ذاتى خصوصيات موجود ہوں اور ان كا وضاحت ہوں اس آيت ميں ''اتخاذ ولد'' ميں اس تعبير سے نفى كى گئي ہے يعنى اس چيز كى الله تعالى كے ساتھ كوئي نسبت نہيں ہے \_ ( أن يتخذ) كى تعبير انتہائي لطيف وظريف ہے يعنى اس باطل عقيدہ ميں بھى وہى ہے جوكہ انتخاب كرنے والاہے اور اسكا انتخاب شدہ اسى سے وابستہ ہے اور اسكى مخلوق ہے\_

2\_ حضرت عيسي(ع) كو الله تعالى كا فرزند بنانے كا وہم ، انكى ولادت اور معجزانہ طريقہ سے كلام كرنے كے واقعہ كے غلط

تجزيہ كى بناء پر پيدا ہوا \_ذلك عيسى ابن مريم ماكان الله أن يتخذ من ولد

حضرت عيسي(ع) كى ولادت كے بعد الله تعالى كے فرزند كى نفى كرنا ہو سكتا ہے اس نكتہ كو بيان كررہا ہو كہ ايك گروہ نے اس معجزانہ واقعات كو حضرت عيسي(ع) كے الله تعالى كے فرزند ہونے كى دليل جانا \_

3\_ الله تعالى نے نہ تو حضرت عيسي(ع) اور نہ ہى كسى اور كو اپنا فرزند قرارديا ہے\_ذلك عيسى ابن مريم ماكان للّه أن يتخذمن ولد (ولد) يہاں پر نكرہ نفى كے سياق ميں ہے جو كہ افادہ عموم كررہا ہے \_

من زائدہ ہے اور تاكيد پر دلالت كررہا ہے لہذا آيت ميں عموميت تاكيد كے ساتھ مراد ہے \_

4\_فرزندركھنا ،نقص اور احتياج كى علامت ہے \_ما كان لله أن يتخذ من ولد سبحنهيہاں ( سبحانہ ) فعل مخذوف جيسے ( سجود ) كيلئے مفعول مطلق ہے يعنى اسے منزّہ جانيے جس طرح منزّہ جاننے كا حق ہے يہان تنزيہ كا استعمال، اس بات كى علامت ہے كہ ''اتحاد ولد''نقص اور كمى كى علامت ہے اوراللہ تعالى اس سے منزہ ہے \_

5\_ الله تعالى ہر قسم كے نقص اور احتياج سے منزہ ہے\_ما كان لله أن يتخذ من ولد سبحنه

6\_ الله تعالى كى ذات اقدس كا ہر قسم كے نقص و احتياج سے منزہ ہونا ضرورى ہے \_سبحنه

7\_اللہ تعالى قدرت مطلقہ كا مالك ہے اور جسے وجود ميں لانا ہوتو وہ اسے لانے پر قادر ہے \_إذا قضى أمراًفإنمايقول له كن فيكون

8\_ہر وجود كى خلقت، الله تعالى كے ارادہ اور اسكے پيداہونے كے فرمان كى بناء پرہے \_إذاقضى أمراً فإنما يقول له كن فيكون

9\_ الله تعالى كسى چيز كو وجود ميں لانے كيلئے اسباب و وسائل كے استعمال كا محتاج نہيں ہے \_إذا قضى أمراً فإنما يقول له كن فيكون

الله تعالى كا اسباب و وسائل كا محتاج نہ ہونے كا مطلب يہ نہيں ہے كہ وہ انہيں استعمال نہيں كرتا \_ بلكہ اس سے مراد يہ ہے كہ اسباب و وسائل كا مقام اسكے ارادہ اور فرمان كے بعدہے لہذا اسكا ارادہ كسى وسيلہ كے ساتھ محدود نہيں ہے اور يہ سب وسائل اسكے فرمان اور اس صورت ميں عمل كرتے ہيں جيسا وہ چاہتا ہے \_

10\_ كسى چيز كے موجود ہونے ميں الله تعالى كے فرمان كا محقّق ہونا ہى كافى ہے \_إذا قضى أمراً فإنما يقول له كن فيكون

( إنّما) حصر پردلالت كررہا ہے \_ يعنى موجودات كے محقّق ہونے ميں سوائے الہى فرمان كے كسى اور چيز كى احتياج نہيں ہے\_

11\_ الہى فرمان اور كسى چيز كے پيدا ہونے اور محقق ہونے ميں كوئي فاصلہ نہيں ہے \_يقول له كن فيكون(فائ) كے ذريعے '' يكون'' كا عطف الله تعالى كے ارادہ اور مقصود كے متحقق ہونے ميں كسى قسم كے فاصلہ كے نہ ہونے پر دلالت كررہا ہے \_

12\_ الله تعالى كا تمام موجودات كے ساتھ رابطہ، خالق اور مخلوق كا رابطہ ہے نہ كہ باپ اور فرزند كا ربطہ ماكان لله أن يتخذ من ولد سبحنه يقول له كن فيكون اگر حضرت عيسي(ع) كى ولادت كو انكے فرزند الہى ہونے كى دليل قرار ديا جائے جيسا كہ باطل فكر كرنے والے كہتے ہيں تو پھر تمام موجودات كو فرزند الہى كہنا چاہيے اس ليے كہ خداوند عالم نے تمام موجودات من جملہ ( حضرت عيسي(ع) ) كو (كن) فرمان كے ذريعے پيدا كيا ہے \_

13\_ الله تعالى كى ہر اس چيز كے ايحاد پر قدرت كہ جسے وہ چاہے يہ اسكے فرزند انتخاب كرنے سے منزہ ہونے پر دليل ہے \_

ماكان للّه أن يتخذ من ولد سبحنه إذا قضى أمراً فيكون

14\_ حضرت عيسي(ع) كى ولادت اور كلام كرنے كا واقعہ ، ارادہ الہى كى تمام كا ئنات پر حاكميت كا نمونہ ہے نہ كہ حضرت عيسي(ع) كے فرزند الہى ہونے كى نشاني\_ما كان لله أن يتخذ من ولد إ ذا قضى أمراً فإنما يقول له كن فيكون

15\_ الہى قضا اور حكم، ناقبل تغيّر ہے \_إذا قضى أمراً فإنما يقول له كن فيكون

16\_ ( قال الرضا (ع):ثم جعل الحروف بعد إحصا ئها وإحكام عدتها فعلاً منه كقوله \_ عزّوجلّ \_( كن فيكون ) و كن منه صنع وما يكون به المصنوع (1)

امام رضا(ع) فرماتے ہيں ... خداوند عالم حروف كو ان كے اعداد محكم كرنے كے بعد اپنا فعل قرار ديا جيسا كہ خداوند عالم كے اس فرمان ميں آيا ہے ''كن فيكون'' كلمہ ''كن'' خداوند عالم كى طرف سے ايجاد دہے اور جو بھى اس كے نتيجے ميں موجود ہوگا وہ اس كى مخلوق ہوگي\_

اسماء صفات :صفات جلال 2;5;6//الله تعالى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص436 ب65ح1 نور:الثقلين ج4 ص397ح99\_

الله تعالى اور فرزند 1،3،12،13; الله تعالى اور موجودات 12; الله تعالى اور محتاجى 5،6;اللہ تعالى اور نقص 5،6;اللہ تعالى كا علو1; الله تعالى كا منزہ ہونا 1،3،5;اللہ تعالى كى خالقيت 7،12; الله تعالى كى خالقيت كى خصوصيات 9;اللہ تعالى كى قدرت 7،9;اللہ تعالى كى قدرت كے آثار 13;اللہ تعالى كى قضاكا حتمى ہونا 15;اللہ تعالى كى مخلوقات 16; الله تعالى كى مشيت 13; الله تعالى كے افعال 16; الله تعالى كے اوامر 8 ; الله تعالى كے اوامر كا كردار 10;اللہ تعالى كے اوامر كا فورى ہونا 11;اللہ تعالى كے مقد ر كرنے كے آثار 8;اللہ تعالى كے منزّہ ہونے كى اہميت 6;اللہ تعالى كے منزّہ ہونے كے دلائل 13; الله تعالى كے مقدرات 7 ; خداوند عالم كے ارادہ كى حاكميت كى نشانياں 14 ;

جہالت :جہالت كے آثار 2

روايت :16

عقيدہ :الله تعالى كے فرزند ركھنے كے عقيد ہ كا سرچشمہ 2; باطل عقيدے كا سرچشمہ 2

عيسى (ع) :عيسى (ع) كا قصہ 14; عيسي(ع) كا نومولودى ميں كلام كرنا 2،14; عيسي(ع) كى ولادت 2،14

فرزند ركھنا :فرزند ركھنے كے آثار 4

محتاج :محتاجى كى علامت 4

موجودات :موجودات كا خالق 12; موجودات كى خلقت 11;موجودات كى خلقت كا سرچشمہ 8، 10;

نظام اسباب :9

نقص:نقص كى علامات 4

آیت 36

(وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ)

اور اللہ ميرا اور تمھارا دونوں كا پروردگار ہے لہذا اس كى عبادت كرو اور يہى صراط مستقيم ہے (36)

1\_حضرت عيسي(ع) نے گہوارہ ميں الله تعالى كى اپنے اور دوسرے تمام انسانوں كے پروردگار ہونے كے

عنوان سے شناخت كردائي \_وإن الله ربّى ربّكم

جملہ ( إن الله ربى ) پچھلى آيات ميں جملہ (إنى عبدالله ...) پر عطف ہے يہ آيت بھى حضرت عيسي(ع) كى گہوارہ ميں بعض باتوں كو نقل كررہى ہے \_ لہذا آيات ( ذلك عيسي(ع) ... كن فيكون ) يہاں جملہ معترضہ ہيں اس جملہ كى سورة آل عمران اور سورہ زخرف ميں حضرت عيسي(ع) سے نقل شدہ جملات سے مشابہت مندجہ بالا نكتہ پرتاكيد كررہى ہے \_

2\_ حضرت عيسي(ع) نے اپنے آپ كو دوسرے تمام لوگوں كى طرح الله تعالى كى ربوبيت كى طرف محتاج ايك مخلوق جانا اور اسكا سب كے سامنے اعلان كيا \_وإن الله ربّى وربّكم

3\_ حضرت عيسي(ع) كى گہوارہ كى باتوں ميں سے تمام لوگوں كو توحيدقبول كرنے اور الله واحد كى عبادت كرنے كى دعوت \_

وإن الله ربيّ و ربّكم فاعبدو

4\_ الله تعالى تمام انسانوں كے امور كى تدبير كرنے والا اور انہيں پالنے والاہے \_وإن الله ربّى و ربّكم

5\_اللہ واحد كى عبادت و پرستش لازم ہے \_فاعبدوه

6\_ پروردگاركےليے عبوديت كا ضرورى ہونا ايك ايسا وظيفہ ہے كہ جو كسى قسم كى دليل كا محتاج نہيں ہے \_

وإن الله ربّى و ربّكم فاعبدوه

حضرت عيسي(ع) كى كلام ميں يہ موضوع كہ ( جو بھى رب ہو وہ پرسش كے لائق ہے ) ايك قبول شدہ بنيادى و اصلى بات تھى \_

7\_ الله تعالى كى تمام انسانوں پر وسيع ربوبيت كى طرف توجہ، اسكے غير كى پرستش كو ترك كرنے كا باعث ہے\_وإن الله ربّى وربّكم فاعبدو جملہ'' إن الله فاعبدوہ''كيلئے علت ہو سكتا ہے يعني'' اعبدو الله لأنه ربيّ وربّكم ''

8\_ الله تعالى كى ربوبيت پرعملى ايمان، عبادت ہے \_وان الله ربّى و ربّكم فاعبدوه

9\_ الله واحد كى پرستش اورربوبيت ميں توحيد پراعتقاد، صراط مستقيم ہے \_وإن الله ربّى وربّكم فاعبدوه هذا صراط مستقيم

10\_اللہ تعالى كى عبادت كا اصلى مقصد، صراط مستقيم كا راستہ پاناہے \_فاعبدوه هذا صراط مستقيم

11\_ حضرت عيسي(ع) لوگوں كو صراط مستقيم كى طرف دعوت كرنے والے تھے \_هذا صراط مستقيم

الله تعالى :

الله تعالى كى تدبير4;اللہ تعالى كى ربوبيت 1;4; الله تعالى كى ربوبيت قبول كرنا 8

انسان :انسانوں كى تربيت كرنے والا 1،4; انسانوں كى شرعى ذمہ داري6;انسانوں كى عبوديت كا بديہى ہونا 6; انسانوں كے امور ميں تدبير كرنے والا 4

توحيد:توحيد ربوبى كى طرف دعوت 3; توحيد عبادى 9; توحيد عبادى كى اہميت 5; توحيد عبادى كى طرف دعوت 3

ذكر :الله تعالى كى ربوبيت كے ذكر كے آثار 7

صراط مستقيم :صراط مستقيم كى طرف دعوت 11; صراط مستقيم كى طرف ہدايت 10

ضرورتيں :الله تعالى كى ربوبيت كى ضرورت 2

عبادت :الله تعالى كى عبادت كا بديہى ہونا 6;اللہ تعالى كى عبادت كا زمينہ 7;اللہ تعالى كى عبادت كا فلسفہ 10; عبادت كے آثار 8;اللہ تعالى كى عبادت كى اہميت 5; غير خدا كى عبادت كو ترك كرنے كا زمينہ7

عقيدہ :توحيد ربوبيت پر عقيدہ 9

عيسى (ع) :عيسى (ع) كى دعوتيں 3;11; عيسي(ع) كا عقيدہ 2; عيسي(ع) كا قصہ 1; عيسي(ع) كا مربى ہونا 1;عيسى (ع) كا نومولودى ميں كلام كرنا 1;3; عيسي(ع) كى معنوى ضروريات 2

نظريہ كائنات :توحيدينظريہ كائنات 4

آیت 37

(فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ)

پھر مختلف گروہوں نے آپس ميں اختلاف كيا اور ويل ان لوگوں كے لئے ہے جنھوں نے كفر اختيار كيا اور انھيں بڑے سخت دن كا سامنا كرنا ہوگا (37)

1\_ حضرت مريم (ع) كے زمانہ ميں لوگوں كے ايك گروہ ميں حضرت عيسي(ع) كى واضح باتيں \_

سننے كے باوجود اخلاف نظر اور كشمكش پيدا ہوئي \_فاختلف الأحزاب من بينهم

گذشتہ آيات كے پيش نظر كہ جس ميں حضرت عيسي(ع) كے مريم كے فرزند ہونے اور الله تعالى كى طرف سے فرزند كى نفى كى بات تھى اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان گروہوں ميں حضرت عيسي(ع) كى ماہيت كے بارے ميں اختلاف تھا\_

2\_ حضرت مريم (ع) كے زمانہ ميں لوگوں كا ايك گروہ حضرت عيسي(ع) اور انكى گفتار پر ايمان لے آئے جب كہ دوسرے گروہ نے كفر اختيار كيا \_فاختلف الأحزاب من بينهم فويل للذين كفروا

3\_ حضرت عيسي(ع) او ر انكى گفتار كے حوالے سے كفر اختيار كرنے والوں كيلئے قيامت، ايك سخت اور تباہ كرنے والادن ہے \_فويل للذين كفروامن مشهد يوم عظيم

(ويل ) يعنى عذاب وہلاكت ( لسان العرب ) قيامت كا ہلاكت بار ہونا ، شدت عذاب سے كنايہ ہے اس طرح كہ اگر روز قيامت موت ہوئي تواس عذاب ميں گرفتار لوگ زندہ نيں رہيں گے\_

4\_ وہ لوگ جو حضرت عيسي(ع) كو حضرت مريم (ع) كا فرزند ، الله تعالى كا بندہ اور رسول نہيں جانتے وہ كافر ہيں \_

فاختلف الا حزاب من بينهم فويل للذين كفروا

5\_ حضرت عيسي(ع) كے بارے ميں الله تعالى كا فرزند ہونے كاعقيدہ، كفرہے \_ما كان لله أن يتّخذمن ولد فويل للذين كفروامن مشهد يوم عظيم

6\_ روزقيامت، گواہ، حضرت عيسي(ع) كے الله تعالى كے بيٹے ہونے كے خيال كے باطل ہونے پر الله تعالى كيلئے گواہى ديں گے \_فويل للذين كفروامن مشهد يوم عظيم

7\_ كفار كے خلاف روز قيامت گواہى كا منظر، سخت اور ہلاكت ميں ڈالنے والا ہوگا \_فويل للذين كفروامن مشهد يوم عظيم ( مشہد ) ممكن ہے اسم مكان ہو يعنى گواہى كى جگہ حرف ( من ) بتارہاہے كہ وہى گواہى كى جگہ كفار كيلئے (ويل )كا سرچشمہ ہے لہذا كہيں گے كہ انكے خلاف گواہى كامنظر، موت دينے والا اور عذاب ميں ڈالنے والا ہوگا اس طرح كہ اگر روز قيامت كسى كے ليے موت ممكن ہوتى توانكا ہلاكت وتباہى كے علاوہ كچھ مقدر نہ ہوتا \_

8\_ روز قيامت ايك عظيم دن اور حاضر ہونے اور گواہى دينے كا مقام ہے \_من مشهد يوم عظيم

( مشہد ) اگراسم مكان ہوتو مراد، حاضر ہو نے اور گواہى دينے كا مقام ہے اور يہ بھى ممكن ہے كہ مصدر ميمى ہواور قيامت ميں گواہى اور حضور كا معنى دے رہا ہو\_

عقيدہ :الله تعالى كے بيٹے ركھنے كا عقيدہ 5;اللہ تعالى كے فرزند ركھنے كے عقيدہ كا بطلان 6

عيسى :عيسى پرايمان لانے والے 2;عيسى كا بشر ہونا 4 ;

عيسي(ع) كو جھٹلانے والے2 ; عيسي(ع) كا قصہ 2;عيسى كى عبوديت 4;عيسى كے بارے ميں اختلاف كرنے والے 1; قيامت ميں عيسي(ع) كو جھٹلانے والے 3

قيامت:قيامت كى عظمت 8; قيامت كے ہول و پريشانى 7;قيامت ميں حقائق كا ظہور 6 ; قيامت ميں سختى 3;قيامت ميں گواہى 8; قيامت ميں گواہى دينے والے 6

كفار4:كفاركے خلاف اخروى گواہى دينے والے 7

كفر:كفر كے اسباب 4;5

مريم(ع) :مريم (ع) كے زمانہ ميں لوگوں كا اختلاف 1; مريم (ع) كا فرزند4

مسيحيان:مسيحيوں ميں اختلاف 1

آیت 38

(أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ)

اس دن جب ہمارے پاس آئيں گے تو خوب سنيں اور ديكھيں گے ليكن يہ ظالم آج كھلى ہوئي گمراہى ميں مبتلا ہيں (38)

1\_كفار روز قيامت اور الله تعالى كى بارگاہ ميں حاضر ہونے كے وقت، حيرت انگيز بصارت و سماعت كے حامل ہونگے \_

أسمع بهم و أبصر يوم يأتوننا

(اسمع بہم ) و (ابصر)تعجب كے صيغے ہيں يعنى كسى قدر بصارت اور سماعت ركھنے والے ہيں \_

2\_قيامت، حقائق كے واضع اور ظہور كا دن ہے \_أسمع بهم و أبصر يوم يا توننا

3\_قيامت، لوگوں كا الله تعالى كے حضور ميں آنے كا دن ہےيوم يأتوننا

4\_ حقائق كا سامنا كرنااور انہيں درك و لمس كرنا ، كفار كيلئے روز قيامت عذابوں ميں سے ايك عذاب ہے \_

فويل للذين كفروا من مشهد يوم عظيم\_ أسمع بهم وأبصر يوم يا توننا

گذشتہ آيت س كفار كيلئے روز قيامت ميں سختى اور شدت كا تذكرہ ہو ايہاں ان سختيوں ميں سے ايك كا ذكرہے اور وہ حقائق كا درك و فہم ہے \_

5\_وہ لوگ جنہوں نے حضرت عيسي(ع) كو الله تعالى كا فرزند قرار ديتے ہوئے انكى توحيدى تعليمات سے كفر اختيار كيا وہ واضح گمراہى ميں پڑے ہوئے ہيں \_لكن الظلمون اليوم فى ضلل مبين

( اليوم ) ميں الف ولام ممكن ہے عہد حضور ى ہو يعنى ''آج'' تواس صورت ميں اس سے مراد دنيا وى زندگى كے آيام ہيں اور گذشتہ آيت كے قرينہ كى بناء پر ( ظالمان ) سے مرادوہ ہيں كہ جنہوں نے حضرت عيسي(ع) كى بات كا انكا ركيا اور انكے بارے ميں افراط وتفريط كى راہ اختيار كى \_

6\_ الله تعالى كيلئے حضرت عيسي(ع) كے فرزند ہونے كا گمان، ايك ظالمانہ گمان اور واضح گمراہى ہے \_

ما كان لله أن يتخذ من ولد لكن الظلمون اليوم فى ضلل مبين

7\_ كفا ر،ظالموں اور گمراہوں كے زمرے ميں شمار ہوتے ہيں \_فويل للذين كفروا لكن الظلمون اليوم فى ضلل مبين

8\_ روز قيامت، كفار كى سماعت و بصارت انكى نجات كا باعث نہ ہوگى \_أسمع بهم وأبصر يوم يا توننا لكن الظالمون اليوم فى ضلل مبين (اليوم ) ميں اگر'' ال'' عہد ذكر ى ہو تو مراد روز قيامت ہے كہ جو ( يوم يا توننا ) ميں مطرح ہو ا ہے اور( لكن ) انكے وہم نجات سے استدراك ہے كہ جملہ ( أسمع بهم وأبصر) اسے وجود ميں لايا ہے \_

9\_روزقيامت، حقائق كى شناخت اور اس پرايمان نجات كا موجب نہيں ہے \_أسمع بهم وأبصر لكن الظلمون اليوم فى ضلل مبين

الله تعالى :الله تعالى كے حضور 3

ظالمين:7

ظلم :ظلم كے موارد 6

عقيدہ :الله تعالى كے فرزند ركھنے كے بارے ميں عقيدہ 5،6;باطل عقيدہ 6

قيامت :قيامت كى خصوصيات 2،13;قيامت ميں ايمان 9; قيامت ميں حقايق كا ظہور 2;4

كفار:كفار كا آخرت ميں عذاب 4; روز قامت كفار 1; كفار كى اخروى بصارت كے آثار 8; كفار كى

اخروى حيرت انگيز بينائي 1; كفار كى اخروى حيرت انگيز سماعت 1;كفار كى اخروى سماعت كے آثار 8; كفار كى گمراہى 5

گمراہ :7

گمراہى :گمراہى كے موارد 6

مشركين:مشركين كى گمراہى 5

آیت 39

(وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ)

اور ان لوگوں كو اس حسرت كے دن سے ڈرايئےب قطعى فيصلہ ہوجائے گا اگر چہ يہ لوگ غفلت كے عالم ميں پڑے ہوئے ہيں اور ايمان نہيں لارہے ہيں (39)

1\_ روز قيامت كے حسر ت ناك واقعات كے حوالے سے لوگوں كو ڈارانے اور خبر دار كرنے ليے پيغمبر اكر م(ص) كى ذمہ ذارى \_وأنذرهم يوم الحسرة

ضمير ( ہم ) جملہ ( أنذرہم ) ميں تمام لوگوں كو شامل ہے ( الحسرة ) كے ساتھ يوم كے اضافہ سے معلوم ہوتا ہے كہ اس دن سب اپنے ماضى پرافسوس كا اظہا ر كريں گے اس ليے اس روز كو روز حسرت كہا گيا ہے\_

2\_ روز قيامت، لوگوں كا دنيا ميں اپنے اعمال پر حسرت و افسوس كا دن ہے \_وأنذ رهم يوم الحسرة

3\_ ''يوم الحسرة ''( روز افسوس ) قيامت كے اسماء وصفات ميں سے ہے \_وأنذرهم يوم الحسرة

4\_ روز قيامت، فرصت كے تمام ہونے اور غلطيوں اور انحرافات كے جبران نہ كر سكنے كادن ہے \_

وأنذرهم يوم الحسرة إذ قضى الا مر

( يوم ا لحسرة ) كے قرينہ كى بناء پر ( الأمر) سے مراد ايسى فرصتيں ہيں كہ جس كا ہاتھ سے جانا ، حسرت كا باعث ہے اور ( قضى )'' قضا'' سے ہے جس كا مطلب '''فيصلہ كرنا اور اتمام كرنا'' ہے اسطرح كہ اب جبران نہ ہوسكتا ہو (مفردات راغب )

5\_ كفار اور ظالمين، روز قيامت دنيا ميں مواقع كے ضائع ہونے كى بناء پر حسرت كريں گے \_وأنذرهم يوم الحسرة إذ قضى الا مر ( إذ قضى الا مر ) ميں ''إذ يوم الحسرة'' كو بيان كررہا ہے اس سے مراد يہ ہے كہ روز حسرت اسى وقت ہے كہ جب موضوع ہى حتم ہو چكا ہو \_

6\_ روز قيامت، امور كے فيصلہ اور انسان كے حتمى مقد ر طے كرنے كا دن \_اذ قضى الا مر

ممكن ہے كہ ( الا مر ) سے مراد لوگوں كے جہنمى باجنتى ہونے قطعى تعيين ہو اس صورت ميں (قضى الأمر) كا تعلق قطعى احكام كے صادر ہونے اور اس مرحلہ سے گزرنے سے ہے \_

7\_ حضرت عيسي(ع) كا الله تعالى كے فرزند ہونے كا عقيدہ ،روز قيامت حسرت وافسوس كا سبب ہے \_

فاختلف الا حزاب وأنذرهم يوم الحسرة

8\_ غفلت اور بے ايمان كے ساتھ موت رو ز قيامت حسرت كا باعث ہے \_وأنذرهم يوم الحسرة إذ قضى الا مر وهم فى غفلة وهم لايؤمنون ضمير (ہم ) پچھلى آيت ميں ( الظالمون) كى طرف لوٹ رہى ہے اور جملہ ( ہم فى ...) حاليہ ہے پس آيت كا مطلب يہ ہے كہ دنيا ميں ظالموں كى فرصت تمام ہو چكى ہے اس حال ميں كہ وہ غافل تھے اور معاد پر ايمان نہيں لائے \_

9 \_ قيامت پر ايمان نہ لانا اور اسكے حسرت زدہ كرنے سے غفلت ظلم ہے \_لكن الظالمون هم فى غفلة وهم لايؤمنون

10\_حضر عيسي(ع) كو الله تعالى كا فرزند سمجھنے والے غفلت كى گہرائيوں ميں غرق بے ايمان لوگ ہيں \_فاختلف الأحزاب وهم فى غفلة وهم لايؤمنون'' غفلة'' كا نكرہ آنا بتا تا ہے كہ اسكى حدود واضح اور معين نہيں ہيں \_

11\_ غافلوں اور قيامت كے منكرين كو انذار اور قيامت ميں حسرت كے اسباب سے خوف دلانا پيغمبر اكرم(ع) كے وظائف ميں سے ہے\_وأنذ رهم يوم الحسرة وهم فى غفلة وهم لا يؤمنون

12\_ لوگوں انكے اخروى انجام سے غفلت سے ڈرانے اور بيدار كرنے كا ضرورى ہونا \_وأنذرهم وهم فى غفلة

13\_ قيامت سے غفلت، كفر اختيار كرنے اور بے ايمان ہونے كا پيش خيمہ ہے \_

وأنذرهم يوم الحسرة وهم فى غفلة وهم لايؤمنون

14\_ عن رسول الله (ص) : إذا دخل أهل الجنّةالجنّة وأهل النار النار يقال : يا أهل الجنة خلود فلا موت ويا أهل النار خلود فلا موت ثم قرا رسول الله (ص) : (وأنذ رهم يوم الحسرة إذقضى الا مروهم

فى غفلة ) وأشاربيده و قال : أهل الدنيا فى غفلة (1)رسول اكر م(ص) سے روايت ہوئي ہے جببہشتى جنت ميں اور جہنمى جہنم ميں چلے جائيں گے \_ تو كہا جائيگا اے جنت والو( يہ جگہ) تمھار ے ليے جاودانى ہے اور موت نہيں ہے اے جہنّم والو (يہ جگہ ) تمھار ے ليے جاودانى ہے اور موت نہيں ہے پھررسول خدا (ص) نے اس آيت كى تلاوت فرمائي ''أنذرهم يوم الحسرة إذ قضى الا مر و هم فى غفلة '' اس وقت آنحضرت نے اپنے ہاتھوں سے اشارہ كيا اور فرمايا :اہل دنيا غفلت ميں ہيں \_

آنحضرت :آنحضرت كى ذمہ دارى 1;11; ; آنحضرت كے ڈراوے 1;11

انسان :انسانوں كى غفلت 14//جنت :جنت ميں جاودانى 14

جہنم :جہنم ميں جاودانى 14//حسرت :آخرت ميں حسرت كے اسباب 5;7;8

ڈراوا:اخروى انجام سے ڈرائوا 12; اخروى حسرت سے ڈراوا 11; قيامت سے ڈراوا 1

روايت :14

ظالمين:ظالموں كى اخروى حسرت 5

ظلم:ظلم كے موارد9

عقيدہ :الله تعالى كے فرزند كے بارے ميں عقيدہ ركھنے كے اخروى آثار 7

عمل :عمل كى فرصت 4; عمل كے اخروى آثار 2

غافلين :غافلين كو انذار 11; عافلين كوانذار كرنے كى اہميت 12

غفلت :اخروى حسرت سے غفلت 9; قيامت سے غفلت كے آثار 13

فرصت :فرصت كے تباہ ہونے كے آثار 5

قيامت :قيامت كو جھٹلانے والوں كو انذار11; قيامت كى خصوصيات 2،4،6 ;قيامت كے نام 3; قيامت ميں انجام كى تعيين 6; قيامت ميں حسرت 1

كفار :كفار كى اخروى حسرت 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرامنشور ج5 ص511 و512\_

كفر :كفر كا پيش خيمہ 13

مشركين :مشركين كى بے ايمانى 10; مشركين كى غفلت 10

معاد:معاد كو جھٹلانا 9

موت :غفلت كے ساتھ مرنے كے آثار 8; كفر كے ساتھ مرنے كے آثار 8

يوم الحسرة :3

آیت 40

(إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ)

بيشك ہم زمين اور جو كچھ زمين پر ہے سب كے وارث ہيں اور سب ہمارى ہى طرف پلٹا كرلائے جائيں گے (40)

1\_ الله تعالى سارى زمين اور زمين والوں كا تنہا وارث ہے \_إنا نحن نرث الأرض ومن عليه

2\_ الله تعالى كى مالكيت كے سوا باقى تمام مالك لغو اور فناء ہوجائيں گى \_إنا نحن نرث الأرض ومن عليه

الله تعالى ابھى بھى كائنات كا حقيقى مالك ہے اس ليے ورثہ پانا سے مراد حقيقت ميں مالكيت كا انتقال نہيں ہے بلكہ مراد، اس سے دنيا كى اعتبارى مالكتيوں كا فناء ہونا اور انكے ساتھ مالكوں كا بھى فنا ہونا ہے تا كہ حقيقى مالك كامل طور پر ظاہر ہو اور اسكے مقابل كوئي اعتبار نہ رہے\_

3\_مال و متاع اور طاقتيں كفرو غفلت ميں پڑنے كيلئے بڑے اسباب ميں سے ہيں \_وهم فى غفلة وهم لا يؤمنون إنا نحن نرث الأرض

اس آيت كى گذشتہ آيت سے ربط كى وجوہات ميں سے ايك سبب غفلت اور اسے ختم كرنے كا بيان ہے اس آيت ميں الله تعالى نے لوگوں كو اپنے اندر غفلت كے اسباب ختم كرنے پر توجہ دلاتے ہوئے دنيا كى ثروت اور اہل زمين كے فناء ہونے پر تاكيد فرمائي \_

4\_ تمام انسان، الله تعالى كى طرف لوٹا ئے جائيں گے\_وإلينا يرجعون

( يرجعون) كے مجہول ہونے سے معلوم ہوتا ہے كہ خواہ انسان چاہيں يا نہ چاہيں الله تعالى كى طرف لوٹا ئے جائيں گے \_

5\_ زمين كى تمام مخلوقات الله تعالى كى طرف لوٹ رہى ليں \_ومن عليها وإلينا يرجعون

( من عليہا ) سے مراد، زمين كے تمام موجودات ہو سكتے ہيں البتہ كلمہ ( من ) كا استعمال اس بناء پر ہوا كہ( ذوى العقلا ئ) غير ذوى العقول پر برترى ركھتے ہيں \_

6\_اللہ تعالي، بغير فرزند كے اور اس سے بے نياز ہے\_ما كان الله أن يتخذ من ولد إنا نحن نرث الأرض ومن عليه

گذشتہ آيات ميں حضرت عيسي(ع) كے فرزند الہى ہونے كاذكر زير بحث آيا تواس بيان سے كہ تمام موجودات الله تعالى كى طرف لو ٹ جائيں گے اور وہ ان سے ہے بانياز اس گمان كے باطل ہونے پرتاكيد ہوئي ہے \_

7\_روز قيامت، انسان كا دنيا ميں اپنى اعتبارى مالكيت سے رابط بالكل كٹ جائيگا \_و أنذرهم يوم الحسرة ...إنا نحن نرث الأرض ومن عليها و إلينا يرجعون الله تعالى نے زمين كے ساتھ ساتھ زمين والوں كو بھى اپنى ميراث جانا ہے يعنى ملك اعتبارى كے ساتھ ساتھ مالك اعتبار ى بھى لہذا روز قامت يہ دونوں صرف اپنے حقيقى مالك كے ساتھ ہى مرتبط ہونگے\_

اسماء وصفات :صفات جلال 6

الله تعالى :الله تعالى اور فرزند 6; الله تعالى كا منزہ ہونا 6; الله تعالى كى بے نيازى 6; الله تعالى كى مالكيت كى خصوصيات 2; الله تعالى كى وراثت 1;اللہ تعالى كے ساتھ خاص 1

الله تعالى كى طرف لوٹنا4;5

انسان :انسانون كا انجام 4;انسانوں كا وارث 1; روز قيامت انسان 7

ثروت :ثروت كے آثار 3

زمين :زمين كے وارث 1

غفلت :غفلت كا پيش خيمہ 3

قدرت :قدرت كے آثار 3

قيامت :قيامت كى خصوصيات 7; قيامت ميں دنيا وى مالكيت 7

كفر :كفر كا پيش خيمہ 3

موجودات :

موجودات كاانجام 5;موجودات كى مالكيت كى خصوصيات 2

نظريہ كائنات :توحيدى نظر يہ كائنات 4;5

آیت 41

(وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقاً نَّبِيّاً)

اور كتاب خدا ميں ابراہيم كا تذكرہ كرو كہ وہ ايك صديق پيغمبر تھے (41)

1\_ آنحضرت كا كى ذمّہ دارى ہے كہ قران ميں سے حضرت ابراہيم كى داستان ياد دلائيں \_واذكر فى الكتب إبراهيم

2\_ پيغمبروں اور اخلاق و معنويت كے نمونوں كا ذكر و تجليل قرآن مجيد ميں استعمال شدہ ہدايتى و تبليغى روشوں ميں سے ايك روشن ہے\_واذكر فى الكتب إبراهيم انه كان صدّيقا

3\_ حضرت ابراہيم(ع) كى زندگى اور ان كے خصوصيات ، زندگى ساز اور درس آموز ہيں \_واذكرفى الكتب إبراهيم

4\_الہى ومعنوى شخصيتوں كى ياد منانے اور ا ن كے تكريم و تجليل كا ضرورى ہونا \_واذكر فى الكتب إبراهيم

5\_ حضرت ابراہيم(ع) صدّيقين اور الہى پيغمبروں ميں سے تھے \_واذكر فى الكتب إبراهيم انه كان صديقانبيّا

6\_ حضر ت ابراہيم كردار وگفتارميں ہم آہنگى اور سچائي كے حوالے سے عروج پرتھے \_إنه كان صديقا

( صدّيق ) صيغہ مبالغہ ہے يعنى جس سے بہت زيادہ سچائي ظاہر ہو بعض اہل لغت نے (صديق) كا معنى يہ كيا ہے كہ وہ جو اپنے گفتار او ر اعتقاد ميں صادق ہو اپنى سچائي كو اپنے عمل ميں ثابت كيا ہو (مفردات راغب)

7\_ حضرت ابراہيم (ع) كا مقام نبوت اور صديق ہونا ، انكى قرآن ميں تجليل اور ياد كا موجب بنا\_و إذكر فى الكتب إبراهيم كان صديقاً نبيّ جملہ (انہ كان صديقا نبيا )(و اذكر) كيلئے علت كے مقام پر ہے \_

8\_ معنوى عظمتيں اور گفتار و عمل ميں سچائي و نيكى ،افراد كى ياد و نام كى تكريم كيلئے اہم معيار ہيں \_و اذكر إنه كان صديّقاً نبيّا حضرت ابراہيم(ع) كا انكے مقام نبوت اور صديق ہونے كى بناء پر ياد كيا جانا ان تمام لوگوں كيلئے

درس ہے كہ سچائي كى ترويج كرنے ميں شخصيتوں كے معنوى اور حقيقى جوانب كو مد نظر ركھناچايئے

9 الہى اور معنوى مقامات تك پہنچنے كيلئے ہر حوالے سے سچائي كى راہ ميں قدم بڑھانے كا خصوصى كردار ہے\_

إنه كان صديّقاً نبيّا

حضرت ابراہيم (ع) كى صفات ميں سے (صديق) كا ذكر كرنا اور اسے نبوت كے وصف پر بھى مقدم ركھنا بتا رہاہے كہ'' صديق ہونا'' درجات و مقامات تك پہنچنے ميں عمدہ كردار ادا كرتا ہے\_

10 \_ صداقت، مقام نبوت تك پہنچنے كى شرط ہے \_إنه كان صديقاً نبيا

(صدّيقا) كا (نبيّا) پر مقدم ہونا، مندرجہ بالا نكتہ كى طرف اشارہ كر رہا ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 1

ابراہيم(ع) :ابراہيم كى راست گوئي 6; ابراہيم كى صداقت 5، 6; ابراہيم كى صداقت كے آثار 7; ابراہيم كى نبوت5;ابراہيم كى نبوت كے آثار 7; ابراہيم كے فضائل 6، 7; ابراہيم كے قصہ سے عبرت 3;ابراہيم كے مقامات 5

انبياء:انبياء كا احترام 2; انبياء كى تعظيم2

اولياء اللہ:اولياء الله كى تعظيم كى اہميت 4

اہميتں :اہميتوں كا معيار8; معنوى اہميتں 8

تبليغ:تبليغ كى روش 2

تكريم :تكريم كا معيار 8

ذكر :ابراہيم كے ذكر كے اسباب 7; انبياء كا ذكر2; بہترين نمونوں كا ذكر 2; قصہ ابراہيم كا ذكر1

راست گوئي:راست گوئي كى اہميت 8

صداقت:صداقت كى اہميت 8; صداقت كے آثار 10

عبرت:عبرت كے اسباب 3

قرآن:قرآن كے قصص 1

نبوت:نبوت كى شرائط 10

ہدايت :ہدايت كى روش 2

آیت 43

(إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئاً)

جب انھوں نے اپنے پالنے والے باپ سے كہا كہ آپ ايسے كى عبادت كيوں كرتے ہيں جو نہ كچھ سنتا ہے نہ ديكھتا ہے اور نہ كسى كام آنے والا ہے (42)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) نے آذر كى بت پرستى كى بناء پر اس سے بحث اور گفتگو كي\_إذ قال لأبيه ى أ بت لم تعبد ما لا يسمع و لا يبصر و لا يغنى عنك شيئا جيسا كہ سورہ انعام ميں آيا ہے حضرت ابراہيم كے مخاطب كا نام آزر تھا\_

2 آزر (حضرت ابراہيم (ع) كا باپ يا چچا) مشرك اور بت پرست تھا\_إذ قال لأبيه ياأبت لم تعبد مالا يسمع

(آزر) يا تو حضرت ابراہيم(ع) كا باپ تھا جيسا كہ بعض آيات كے ظاہر سے معلوم ہوتا ہے اور چند روايات بھى اس چيز كى تائيد كر تى ہيں يا يہ كہ دوسرى روايات كے مطابق انكا چچا ہے چونكہ كلمہ (اب) كاعرب زبان ميں (چچا) پر بھى اطلاق ہوتا ہے\_ قرآن ميں سورہ بقرہ كى ايك سوتينتيويں آيت ميں يہى معنى استعمال ہوا ہے (نعبد إلہك و إلہ آبائك إبراہيم و إسماعيل) اس آيت ميں لفظ (اب) چچا كے معنى ميں بھى استعمال ہوا ہے كيونكہ اسماعيل ، يعقوب(ع) كے چچا تھے \_بعض مفسرين كا كہنا ہے كہ آزر، ابراہيم كے نانا تھے\_

3\_ آزر كے منحرف عقيدہ اور شرك كے ساتھ حضرت ابراہيم (ع) كا منطق و دليل سے سامنا كرنا\_

لم تعبد ما لا يسمع و لا يبصر

4 \_ حضرت ابراہيم (ع) كى آزر كے ساتھ گفتگو انكى نبوت كے زمانہ ميں ہوئي تھي\_إنه كان صدّيقا نبيّا إذ قال لأبيه

(إذ قال ) كے بارے ميں چند ادبى احتمالات موجود ہيں (1) ابراہيم كيلئے بدل ہو تو اس صورت ميں پچھلى آيت ميں ( اذكر ) كيلئے حكم مفعول ركھتا ہے (2) ''كان'' يا'' نبيا''كيلئے ظر ف ہو\_ مندرجہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بناء پر ہے \_

5\_ آزر ايسے بتوں كى پرستش كرنے والاتھا جو ديكھنے سننے اور كچھ كرنے سے محروم اور خطرہ كے مقابل اپنے دفاع سے عاجز تھے\_مالا يسمع ولا ييصر ولا يغنى عنك شيًا

6\_ بتوں كا فہم و ادراك سے محروم ہونا ، اپنى ضروريات پورى كرنے اور خطر ہ سے بچنے سے انكى ناتواني، حضرت ابراہيم كى بت پرستى كے غلط ہونے پر دليل تھى \_يا أبت لم تعبد ما لا يسمع ولا يبصر ولا يغنى عنك شيئا

( اغنا ئ)'' لايغني'' كا مصدر كفايت كرنے اور روكنے كا معنى ديتا ہے (لسا ن العرب سے اقتباس ) اور جملہ ( لا يغنى عنك شياً ) يعنى نہ تم سے كوئي چيز دور كى ہے اور تمہيں اس سے كفايت نہيں كرتا \_

7\_ سماعت و بصارت (ادراك) ضرورت پورى كرنے اور خطرات كو دو ر كرنے پر قدرت، معبود حقيقى كى واضح سى شرط ہے \_لم تعبد ما لا يسمع ولا يبصر ولا يغنى عنك شيئا

8\_ ضروريات پورى كرنا اور خطرات كو دفع كرنا، يہ معبودوں كى عبادت ميں اہم ترين انگيزہ ہوتاہے \_يأ بت لم تعبد ما لا يغنى عنك شيئ آزر كى بت پرستى كے خلاف حضرت ابراہيم كى دليلوں ميں سے ايك يہ تھى كہ بت تمھارى ضروريات كو پورا كرنے پر قادر نہيں ہيں لہذا تم كس ليے ان كى پرستش كرتے ہوا اس استدال ہے استفادہ ہوتا ہے كہ ضروريات كو پورا كرنا ، عبادت كرنے كى اہم ترين دليل ہے\_

9\_ سوالات كے ذريعے لوگوں كو اپنے عقيدہ اور اعمال پرتحقيق و فكر ابھارناتربيت و تبليغ كى بہترين روش ہے \_

لم تعبد مالا يسمع ولا يبصر

10\_عقائد ميں فرعى اور ادب كے ساتھ ساتھ منطقى انداز ميں دليل ديتے ہوئے گفتگواور دعوت توحيد دينا ضرورى ہے \_

ى أبت لم تعبد ما لا يسمع حضرت ابراہيم(ع) نے آز ر كوميرے والد) كى تعبير كے ساتھ خطاب كيا ہے اسميں انتہائي لطافت و محبت ہے\_ بعد والے جملا ت جو كہ دليل والے انداز ميں بيان ہوئے سب كے سب واضح مقدمات اور منطقى نتائج پر مشتمل ہيں \_حضرت ابراہيم كے انداز گفتگو سے يہ نتيجہ ليا جا سكتا ہے كہ عقائد ميں گفتگو كے وقت ان دواركان كا ضر ور لحاظ كرنا چاہيے \_

11\_ بت پرستى كى نفى ميں حضرت ابراہيم كے آزر كے ساتھ مناظر ے بہت اہم اور ياد وتكريم كے قابل ہيں \_واذكرفى الكتب إبراهيم إذقال لا بيه ... مالا يسمع ولا يصبر ولا يغنى عنك شيئ ''إذ قال'' ''إذ ''ميں ابراہيم سے بدل ہے اور

حقيقت ميں '' اذكر'' كيلئے مفعول ہے \_ حضرت ابراہيم كا انداز استدلال اور استعمال شدہ مفاہيم بتارہے ہيں كہ انكى گفتگو كا يہ مجموعہ كسقدر اہم اور ياد كے قابل تھا\_

12\_ پيغمبروں كى گفتگو اور استدلال غورو فكر كے لائق اور لوگوں كو تبليغكى روش اخذ كرنے كا سرچشمہ ہے\_

إذقال لا بيه ياأبت لم تعبدمالا يسمع

13\_ رشتہ دارى اور معاشرتى روابط، تبليغ اور الحاد كى مخالفت ميں مانع نہيں ہونے چاہيے \_إذقال لا بيه ياأبت لم تعبد مالا يسمع

آزر :آزر كا شرك 2،3،5;آزركى بت پرستى 1،2 ، 5 ;

ابراہيم :ابراہيم كا باپ 2; ابراہيم كا چچا 2; ابراہيم كے بحث كى روش 3،4; ابراہيم كا شرك سے مقابلہ كرنا 1،3،11; ابراہيم كا قصہ 1، 3; 4،11;ابراہيم كى بحث و گفتگو 1; ابراہيم كى بحث و گفتگو كى اہميت 11;ابراہيم كى بحث و گفتگو كا وقت 4 ; ابراہيم كى گفتگوكى روش 3;ابراہيم كى نبوت 4;

استدلال :استدلال كا طريقہ 10

انبياء:انبياء سے سيكھنا 12انبياء كااستدلال 12; انبياء كى تعليمات 12; انبياء كى سيرت 12

بت :بتوں كا عجز 5; 6; بتوں كى درك سے محروميت 6

بت پرستى :بت پرستى كے بطلان پر دلائل 6

بلائيں :بلاؤں كے دور ہونے كى اہميت 8

تبليغ :تبليغ كى روش 9،10;تبليغ ميں ادب 10; تبليغ ميں خطرات كى پہچاں 13; تبليغ ميں مہربانى 10

تربيت :تربيت كى روش 9

تفكر :تفكر كا پيش خيمہ 9

رشتہ دار :رشتہ داروں كى ہدايت 13

سجے معبود :سچے معبود وں كا ادراك 7; سچے معبودوں كى بصارت 7; سچے معبود وں كى سماعت 7; سچے معبودوں كى شرائط 7; سچے معبودوں كى قدرت 7

سوال :سوال كے فوائد9

شرك:شرك سے مقابلہ كرنے كى اہميت 13

ضرورتيں :ضرورتوں كو پوراكرنے كى اہميت 8

عبادت :عبادت كا انگيزہ 8

عقيدہ :عقيدہ كے بارے ميں سوال 9

عمل :عمل كے بارے ميں سوال 9

معاشرتى روابط:معاشرتى روابط كا كردار 13

ياد :ابراہيم كے استدلال كى ياد 11

آیت 43

(يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطاً سَوِيّاً)

ميرے پاس وہ علم آچكا ہے جو آپ كے پاس نہيں آيا ہے لہذا آپ ميرا اتباع كريں ميں آپ كو سيدھے راستہ كى ہدايت كردوں گا (43)

1\_ حضرت ابراہيم(ع) كا دوسروں كى ہدايت كيلئے خصوصى علم ومعلومات كا حامل ہونا \_

ى أبت إنى قد جاء نى من العلم مالم يا تك

2\_ حضر ت ابراہيم كا الہى دانش وعلم، آزر كو اپنى پيروى كى طرف دعوت كى اساس ٹھہرا\_

إنى قد جاء نى من العلم ما لم ياتك فاتبعني

3\_ حضرت ابراہيم كى معلومات محدود تھيں \_قد جاء نى من العلم ما لم يأتك

( من العلم ) ميں '' من ''تبعيض كيلئے ہو اور'' من العلم ''( ما) كيلئے حال ہو تو مندرجہ بالا نكتہ كااستفادہ ہوگا \_

4\_ حضرت ابراہيم(ع) نے آزر كو شرك چھوڑنے اور اپنى پيروى كى طرف دعوت دى \_

يأبت إنى قد جاء نى من العلم ما لم يا تك فاتبعنى أهدك صراطاً سوّيا

5\_حضرت ابراہيم(ع) آزر سے مناظرہ كرنے سے پہلے ايك ہدايت يافتہ مؤحد اور آگاہ انسان تھے \_

6\_ آزر كو حضرت ابرہيم كى راہنمائي و ہدايت، لطف و مہربانى كے ساتھ تھى \_يا أ بت فاتبعنى أهدك صراطاً سويا

( يا أبت ) كا خطاب، حضرت ابراہيم كى آزرسے اظہار شفقت كو حكايت كررہا ہے \_اسكے علاوہ يہ كہ انہوں نے آزر كو جاہل نہيں كہا اور اپنى محدود معلومات كى بھى وضاحت كى ( من العلم)يہ روش، مخاطب كيلئے عطوفت و محبت سے سرشار ہے\_

7\_ رشتہ داري، دين و توحيد كى تبليغ اور شرك سے مقابلہ ترك كرنے كا موجب نہيں بننى چاہيے \_يا أبت لم تعبد ى أبت

8\_ پيغمبروں كى پيروي، علم و دانش كى پيروى ہے \_يا أبت إنى قد جاء نى من العلم ما لم يأتك

9\_ناآ گاہ افراد كو باخبر لوگوں كى پيروى كرنا چاہيے \_قد جاء نى من العلم مالم يأتك فاتّبعني

10\_ علم و عالم كى عظمت و بلندى \_إنى قد جاء نى من العلم ما لم يأتك

11\_ علم، ذمہ دارى لانے والااور علماء وباخبر لوگوں كا وظيفہ ہے كہ وہ دوسروں كى ہدايت كريں \_قد جاء نى من العلم فاتّبعني حضرت ابراہيم نے اپنى ہدايت دينے كى ذمہ دارى كا سرچشمہ اپنا علم و آگاہى كو قرار ديا\_يہ نكتہ قرآن ميں ابراہيم كى زبان سے بيان ہونا علم كى ذمہ دار ى پيدا كرنے كو خوب واضح كر رہا ہے \_

12\_آزر ،اپنى بت پرستى كى طرف ميلان كو علمى ميلان سمجھتا تھا \_إنى قد جاء نى من العلم ما لم يا تك

( ما لم ى أتك ) كى تعبير سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت ابراہيم يہ چاہتے تھے كہ آزر كو علم كى محروميت سے واقف كريں \_ يہ چيز بتارہى ہے كہ ابراہيم كا سامنا ايسے شخص سے تھا كہ جو اپنى جہالت سے بے خبر اور اپنے آپ كو عالم سمجھتا تھا \_

13\_جہالت، شرك اور بت پرستى ميں مبتلا ہونے كا پيش خيمہ ہے \_لم تعبدمالا يسمع ياأبت إنى قد جاء نى من العلم ما لم يا تك حضرت ابراہيم (ع) نے ادب كى رعايت كرتے ہوتے آزر كو جاہل نہيں كہا بلكہ علم كى نسبت اپنى طرف دى ہے\_ انكى كلام مفہوم يہ ہے كہ آزر جاہل ہے اور اسكا يہ جاہل ہونا موجب بنا كہ وہ بت پرستى ميں مبتلاء ہو \_

14\_ حضرت ابراہيم (ع) كا خصوصى علم سے مزين ہونا انسانوں كو راہ راست كى طرف افراط و تفريط سے ہٹ كر ہدايت كا موجب بنا\_إنى قد جاء نى من العلم مالم يا تك فاتبعنى أهدك صراطاً سويا

(سوى ) ايسى چيز كو كہا جاتا ہے كہ جو افراط وتفريط سے محفوظ ہو ( مفردات راغب ) اور'' صراطاً سوياً'' يعنى مكمل معتد ل راہ جو افراط وتفريط سے محفوظ ہو \_

15\_پيغمبر، انسانوں كو مكمل اور سيدھے، افراط و تفريط سے دور راستہ كى طرف ہدايت كرتے ہيں \_فاتبعنى أهدك صراطاً سويا ً

16\_اللہ واحد كى بندگى ،سيدھى اور معتدل راہ ہے كہ جوہر قسم كے افراط و تفريط سے پا ك ہے \_

أهدك صراطاً سوي

17\_ شرك، بت پرسى كا راستہ ، كج اور غير معتدل ہے \_لم تعبد مالا يسمع فاتّبعنى أهدك صراطاً سوي

18\_ دوسروں كى راہنمائي اور ہدايت كيلئے اپنے فضائل اور كمالات بيان كرنا، جائز اور پسنديدہ ہيں \_

إنى قدجاء نى من العلم مالم يا تك فاتّبعنى أهدك صراطاً سوي

آزر :آزر كا عقيدہ 12; آزر كو دعوت 2،4;آزر كى بت پرستى 12

ابراہيم :ابراہيم كا علم 1،5،14; ابراہيم كا قصہ 4، 5،6; ابراہيم كا ہدايت دينا 1;ابراہيم كى توحيد 5; ابراہيم كى پيروى كا معيا ر 2;ابراہيم كا استدلال 5 ; ابراہيم كى پيروى 2; ابراہيم كى دعوتيں 2،4; ابراہيم كى ہدايت دينے كى روش 6;ابراہيم كى ہدايت دينے كى خصوصيات 14;ابراہيم كى مہربانى 6; ابراہيم كى ہدايت 5; ابراہيم كے علم كاسرچشمہ 2;ابراہيم كے علم كى محدويت 3; ابراہيم كے علم كے آثار 2 ;ابراہيم كے فضائل 1 ، 14

اپنى تعريف :اپنى تعريف كا جائز ہونا 18; اپنى تعريف كے احكام 18

الله تعالى :الله تعالى كى عبوديت 16

انبياء:انبياء كى پيروى 8; انبياء كى ہدايت دينے كى خصوصيات 15

اہمتيں :10

ايمان:توحيد پر ايمان 8

بت پرستى :بت پرستى سے انحراف 17; بت پرستى كا پيش خيمہ 3

تبليغ :تبليغ كو درپيش خطرات كى پہچاں 7

توحيد :توحيد كى اہميت 7

جہالت :جہالت كے آثار 13

جہلاء :جہلاء كى ذمہ دارى 9

دين :دين ميں تبليغ كى اہميت 7

ذمہ دارى :ذمہ دارى كا پيش خيمہ11

رشتہ دارى :رشتہ دارى كا پيش خيمہ7

شرك :شرك سے انحراف 17; شرك سے جنگ كى اہميت 7;شرك سے دورى 4; شرك كاپيش خيمہ 13

صراط مستقيم 16:صراط مستقيم كى طرف ہدايت 14;15

عقيدہ :باطل عقيدہ 17

علم :علم كى اہميت 10; علم كى پيروى 8;علم كے آثار 11

علمائ:علماء كا ہدايت دينا11;علماء كى اہميت 10; علماء كى پيروى كى اہميت 9; علماء كى تقليد كى اہميت 9; علماء كى ذمہ دارى 11

عمل :پسنديدہ عمل 18

ہدايت :ہدايت كے اسباب 18

ہدايت يافتہ 5

آیت 44

(يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيّاً)

بابا شيطان كى عبادت نہ كيجئے كہ شيطان رحمان كى نافرمانى كرنے والا ہے (44)

1\_ حضرت ابراہيم نے آزر كو شيطان كى پرستش سے منع كيا \_يا أ بت لا تعبد الشيطان

2\_ بت پرستي، در حقيقت شيطان پرستى ہے \_ياأبت لم تعبد ما لا يسمع ولا يبصر ياأبت لا تعبد الشيطان

مسلّم يہى ہے كہ آزر بت پرست تھا نہ شيطان پرست ليكن حضرت ابراہيم نے بت پرستى كو شيطان پرستى كى مانندقرار ديا ہے اور اسے لا تعبد) كى تعبير سے يا د كياہے لہذا حضرت ابراہيم كى نظر ميں بت پرستى در حقيقت شيطان كے مقابل خضوع او ر اظہار اطاعت ہے اوريہ ايك قسم كى اسكى پرستش ہے \_

3\_ شيطان، لوگوں كو بت پرستى اور شرك كى طرف دعوت دينےميں سر فہرست ہے \_لم تعبد ما لا يسمع لا تعبد الشيطان

4\_ شيطان كى اطاعت، در حقيقت اسكى پرستش ہے \_

لم تعبد مالا يسمع لا تعبد الشيطان

اگر چہ بتوں كى عبادت اور شيطان كى عبادت دو جدا چيزيں ہيں ليكن حضرت ابراہيم نے دونوں كو ايك ہى قرار ديا ہے اسكى وجہ شائديہ ہوكہ شيطان انسان كو شرك ابھارتا كرتا ہے \_ لہذا ( قرآن ) نے اسكى اطاعت كو اسكى عبادت كہا ہے \_

5\_شيطان كى پرستش، راہ راست اور تعادل سے انحراف ہے \_فاتّبعنى أهدك صراطاً سوياً لا تعبد الشيطان

6\_ شيطان، پروردگار كے مقابل انتہائي نافرمان مخلوق اوراسكى وسيع رحمت اور نعمات كے مقابل نا شكر اور قدر نا شناس ہے \_إنّ الشيطان كا ن للرحمن عصيا (عصى ّ) مبالغہ كيلئے آتا ہے \_( مصباح)

7\_ الله رحمان كے مقابل، شيطان كا سركش ہونا ہى اسكى اطاعت سے پرہيز كرنے پر كافى دليل ہے \_

لا تعبد الشيطان إن الشيطان كان للرحمن عصّيا

8\_شيطان كى اطاعت، الله تعالى كى وسيع رحمت كا كفران اور قدر نا شناسى ہے \_لا تعبد الشيطان إن الشيطان كان للرحمن عصّيا ( رحمن ) صيغہ مبالغہ اور الله تعالى كے ناموں ميں سے ہے جملہ ( كان للرحمن ...) شيطان كے غلط كام پرعلت لانے كى مانندہے كيونكہ وسيع رحمت كى حامل ذات كے مقابل سر كشى كرنا اسكى نا شكرى پر اصرار كى مانند ہے \_اور جملہ ( لا تعبد ...) كى دلالت يہ ہے كہ جو بھى شيطان كى پيروى كرے وہ بھى اسى طرح ہوگا\_

9\_ گناہ گاروں اور الله تعالى كے فرامين سے سركشى كرنے والوں كى اطاعت و پيروى ،ايك غلط كام اور اسكى نعمتوں كى ناشكرى ہے \_لا تعبد الشيطان أن الشيطان للرحمن عصيّا

10\_اللہ تعالى كى وسيع رحمت كى طرف توجہ، بندوں كو اسكى نافرمانى سے بچاتى ہے \_إنّ الشيطان كان للرحمن عصيّا

11\_ لوگوں كے وجدان و عقل كو انصاف كيلئے ابھا رنا، حضرت ابراہيم كى ارشاد و تبليغ كى روش ہے \_

لم تعبد مالا يسمع لا تعبد الشيطان إنّ الشيطان كان للرحمن عصيّا

12\_ الله تعالى كى وسيع رحمت كے با وجود اسكى نافرمانى پر اصرار، نا پسنديد ہ او رغلط كا م ہے \_

لا تعبد الشيطان إن الشيطان كان للرحمن عصيّا

13\_ ''رحمن ''اللہ تعالى كے اوصاف ميں سے ہے \_كان للرحمن عصيّا

14\_ آزر، الله تعالى كے رحمان ہونے اور اسكے فرامين سے سركشى كے غلط ہونے سےآگاہ اور معترف تھا \_

إنّ الشيطان كان للرحمن عصيّا

جملہ ( إن الشيطان )، ( لا تعبد ) نہى كيلئے علت اس صورت ميں ہے كہ جب آزر نے الله تعالى كے فرمان سے شيطان كى سركشى كے غلط ہونے كا اعتراف كيا ہو\_

آزر :آزر كا اقرار 14; آزر كى نہى 1

ابراہيم (ع) :ابراہيم كا قصہ 1;ابراہيم كى روش تبليغ 11; ابراہيم كے نواہي1

اسماء صفات :رحمان 13

اطاعت :شيطان كى اطاعت كے آثار 4;8;گناہ گاروں كى اطاعت 9; نافرمانوں كى اطاعت 9

اقرار :الله تعالى كى رحمانيت كا اقرار 14; الله تعالى كى نافرمانى كے ناپسنديدہ ہونے كا اقرار 14

الله تعالى :الله تعالى كى رحمت 6

بت پرستى :بت پرستى كى حقيقت 2

تعقل :تعقل كے ليے پيش خيمہكى فراہمي11

ذكر :الله تعالى كى رحمت كے آثار 10

رہبر :بت پرستى كے رہبر 2; شرك كے رہبر 3

شيطان :شيطان سے دورى كے دلائل 7; شيطان كا كردار 3; شيطان كا كفران 6; شيطان كى نافرمانى 6;شيطان كى نافرمانى كے آثار 7

صراط مستقيم :صراط مستقيم سے گمراہى 5

عبادت :شيطان كى عبادت 2; 4;شيطان كى عبادت سے نہى 1

عمل :ناپسنديدہ عمل 9;12

كفران :كفران نعمت 6،8،9

نافرمانى :الله تعالى كى نافرمانى 6،7;اللہ تعالى كى نافرمانى سے موانع 10; الله تعالى كى نافرمانى پر اصرار كا ناپسنديدہ ہونا 12

وجدان :وجدان كى قضاوت 11

آیت 45

(يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَن فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيّاً)

بابا مجھے يہ خوف ہے كہ آپ كو رحمان كى طرف سے كوئي عذاب اپنى گرفت ميں لے لے اور آپ شيطان كے دوست قرار پاجائيں (45)

1\_ حضرت ابراہيم(ع) نے آزر كو وعظ كرتے ہوئے بت پرستوں كےليے سخت الہى عذاب كے بار ے ميں بتايا اور انہيں اس حوالے سے خبردار كيا \_إنّى أخاف أن يمسْك عذاب من الرحمن

( عذاب ) كا نكرہ آنا اسكے عظيم ہونے كو بتارہا ہے اور( مسّ) ( جو كہ يمسّك كا مصدر ہے ) مفردات راغب كے مطابق ہر وہ اذيت ہے جو انسان كو پہنچے اس كے ليے يہ كلمہ استعمال كيا جاتا ہے \_

2\_ حضرت ابراہيم نے آزر كى توحيد كى طرف ہدايت اوراسے الہى عذاب سے نجات دلانے ميں دلسوزى كے ساتھ كو شش كي\_بأ بت إنى أخاف أن يمسّك عذاب من الرحمن

بتوں كى پرستش اور شيطان كى اطاعت ،الہى عذاب ميں گرفتار ہونے كا باعث ہے \_يا أبت لا تعبد الشيطان إنّى أخاف أن يمسّك عذاب من الرحمن

4\_ بت پرستى اور شيطان كى اطاعت ،بہتبڑا گناہ ہے\_لم تعبد ما لا يسمع لا تعبد الشيطان إنّى أخاف أن يمسّك عذاب من الرحمن پروردگار جو كہ وسيع رحمت كا حامل ہے اسكى طرف عذاب كى نسبت ممكن ہے اس نكتہ كو بيان كررہى ہو كو بت پرستى كا گناہ اس قدر شديد ہے كو رحمت و مہربانى كى مظہر ذات كو بھى غضب ميں لے آتا ہے \_

5\_ الله تعالى كے عذابوں كى بنياد، اسكى رحمانيت ميں مستقر ہے \_يمسّك عذاب من الرحمن

اس حوالے سے كہ عذاب كا مقدس نام رحمن سے كيا منا سبت ہے ؟ بہت سے نظريات بيان

ہوئے ہيں ان ميں سے ايك يہ كہ يہ آيت اشارہ كر رہى ہے كہ الله تعالى كے عذاب كى بنياد بھى اسكى رحمت ميں مضمر ہے \_ يعنى چونكہ رحمان ہے لہذا عذاب كررہا ہے اور اسكا عذاب اسى لحاظ سے ہے جو اسكى رحمانيت سے مطابقت ركھتا ہے \_

6\_اللہ تعالى كى رحمانيت كى طرف توجہ كريں تو پھر الہى عذاب ميں مبتلا ء ہونا، مكمل طور پر نالا ئقى اوررحمت الہى كے تمام اسباب سے محرومى كى نشانى ہے \_أن يمسّك عذاب من الرحمن

7\_ الله تعالى كے عذاب سے لوگوں كو ڈراتے وقت ، اسكى رحمانيت كى طرف انہيں متوجہ كرنا ضرورى ہے\_

إنّى أخاف أن يمسّك عذاب من الرحمن

حضرت ابراہيم نے تبليغ كے وقت عين اسى ٹائم جب آزر كو الہى عذاب سے خبردار كررہے تھے الله تعالى كى رحمانيت كا بھى ذكر كيا تاكہ اسے اميدوار كرتے ہوئے الله تعالى كى طرف لوٹا ئيں اس انداز سے تبليغ و وعظ كے حوالے سے ايك كلى نتيجہ ليا جا سكتا ہے \_

8\_ حضرت ابراہيم نے محبت كے ساتھ مو دبانہ انداز ميں آزر كى ہدايت كے ليے كوشش كى \_يا أبت إنّى أخاف أن يمسّك عذاب من الرحمن ( ياأبت ) كا خطاب، حضرت ابراہيم كى محبت كو بيان كررہا ہے \_

9\_ تبليغ و وعظ كے مقام پر محبت آميز اور مو دبانہ انداز اختيار كرنا ضرورى ہے \_يا أبت إنّى أخاف أن يمسّك عذاب

10\_باپ اگر چہ مشرك ہى كيوں نہ ہو اسكے ساتھ گفتگو ميں ادب و ملائمت كى رعايت ضرورى ہے \_

يا أبت ياأبت إنّى أخاف أن يمسّك

11\_ بت پرست لوگ شياطين كى مانند ہيں اورانكا انجام بھى ان كى مانند ہے \_فتكون للشيطن وليّ

كلمہ ( ولى ) مادہ ( ليّ ) ( نزديك ہونا يا اسكے پيچھے آنا ) سے مشتق ہے اور جملہ ( فتكون ) اس چيز سے حكايت كررہا ہے كہ بت پرستوں اور شيطان كاانجام ايك دوسرے قريب اورايك ہى طرح كا ہے \_

12\_الہى عذاب ميں مبتلا ء لوگ، شيطان كے ہمراہ اور ساتھ ہونگے \_يمسّك عذاب من الرحمن فتكون للشيطن وليّ

13\_ الہى رحمت سے محرومي، شيطان كى ہمراہى اور اسكى پيروى كا باعث ہے \_إنى أخاف أن يمسّك عذاب من الرحمن فتكون للشيطن وليّ ( فتكون ) ميں تفريع ہے اور' 'عذاب'' سے مراد ( من الرحمن ) كے قرينہ كو سامنے ركھتے ہوئے رحمت سے محرومى ہے كہ جسے ذلت و رسوائي سے تعبير كيا جاتا ہے \_

14\_اللہ تعالى كى عبادت سے منہ پھير نا، اسكى وسيع رحمت سے محروميت كا پيش خيمہ ہے \_

ياأبت إنّى أخاف أن يمسّك عذاب من الرحمن

15\_ رحمن ،اللہ تعالى كے اوصاف ميں سے ہے \_عذاب من الرحمن

16\_ شيطان، گناہ گاروں ميں سب سے زيادہ ،الہى رحمت سے دور اور ان سب سے زيادہ الہى عذاب ميں مبتلاء ہے \_

إنّى أخاف أن يمسّك عذاب من الرحمن فتكون للشيطان وليّ

بت پرستوں كو اس طرح خبردار كرنا كہ ممكن ہے الله رحمان تم پر غضب ناك ہوا ور تم شيطان كے ہم دم ہو جاؤ يہ بتارہاہے كہ شيطان سب سے زيادہ دھتكار ا ہوا اور الہى عذاب ميں مبتلاء ہے \_

آزر :آزركو ڈرانا 1; آزر كى نجات 2; آزر كى ہدايت 2;8

ابراہيم :ابراہيم كا قصہ 1،2،8;ابراہيم كا ہدايت دنيا 2 ; ابراہيم كى تبليغ كى روش 8; ابراہيم كى كوشش 2 ; ابراہيم كى ہدايت دينے كى روش 8; ابراہيم كى مہربانى 8;ابراہيم كے ڈراوے 1; ابراہيم كے وعظ 1

اسماء و صفات :رحمان 15

اطاعت :شيطان كى اطاعت كے آثار 3شيطان كى اطاعت كاگناہ 4

الله تعالى :الله تعالى كى رحمانيت 6;اللہ تعالى كى رحمانيت كے آثار 5; الله تعالى كے عذاب 1/الله تعالى كے ترك شدہ :16

باپ :باپ كے ساتھ گفتگو كى روش 10; باپ كے ساتھ گفتگو ميں ادب 10; باپ كے ساتھ مہربانى 10

بت پرست لوگ :بت پرستوں كا انجام 11; بت پرستوں كاعذاب 1

بت پرستى :بت پرستى كا گناہ 4;بت پرستى كے آثار 3

تبليغ :تبليغ كى روش 9;تبليغ ميں ادب 9; تبليغ ميں مہربانى 9

ڈراوا :عذاب سے ڈراوا 1;7

رحمت :رحمت سے محروم لوگ 16;رحمت سے محروميت 6; رحمت سے محروميت كا پيش خيمہ 14;رحمت سے محروميت كے آثار 13

شيطان :شيطان كاانجام 11; شيطان كا دھتكارا جانا 16 ; شيطان كا عذاب 16;شيطان كى پيروى كا پيش خيمہ 13;شيطان كے پيروكار 11; 12; شيطان كے دوست 12

عبادت :الله تعالى كى عبادت ترك كرنے كے آثار 14

عذاب :اہل عذاب 6،12،16;عذاب سے نجات 12; عذاب كا باعث 3; عذاب كا سرچشمہ 5;

گناہ كبيرہ :4

مشرك لوگ :مشرك لوگوں سے ملنے كاانداز 10

معاشرت :معاشرت كے آداب 10

نالائقى :نالائقى كى علامت 6

ياد آورى :الله تعالى كى رحمانيت كى ياد آورى 7

آیت 46

(قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْراهِيمُ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيّاً)

اس نے جواب ديا كہ ابراہيم كيا تم ميرے خداؤں سے كنارہ كشى كرنے والے ہو تو ديا ركھو كہ اگر تم اس روش سے باز نہ آئے تو ميں تمھيں سنگسار كردوں گا اور تم ہميشہ كے لئے مجھ سے دور ہوجاؤ (46)

1\_حضرت ابراہيم كى توحيد ى اور بت شكنى منطق كے در مقابل آزر كا جواب انكے توحيدى عقائد كے حوالے سے حيرت اور بے يقينى كے اظہار پر مشتمل تھا \_قال ا راغب أنت عن ء الهتى يا إبراهيم

( ا راغب) ميں ہمزہ استفہام تو بيخ كيلئے ہے كہ اس سے تعجب بھى سمجھا جاتا ہے \_

2\_ آزر، حضرت إبراہيم كى طرف سے توحيد كى دعوت ہونے سے پہلے انكے توحيدى عقائد سے بے خبر تھا\_قال ا راغب أنت عنء الهتي آزر كا حضرت ابراہيم كے توحيدى عقائد كے حوالے سے حيرت اور بے يقينى كا اظہار كرنا بتارہاہے كہ آزراس سے پہلے انہيں عقائد ميں اپنے جيسا سمجھتا تھا اسى ليے جب حضرت ابراہيم نے عقيدہ توحيد كو ظاہر كيا تو وہ حيرت اور بے يقينى سے دو چار ہوا \_

3\_آزر نے حضرت ابراہيم كوبتوں كى مخالفت سے ہاتھ نہكھنچنے پرانہيں سنگسار كرنے كى دھمكى دى \_لئن لم تنته لا رجمنّك( رجم) كا درحقيقت معنى سنگسار كے ذريعے قتل كرنا ہے اسى طرح ديگر اقسام قتل پر بھى اس كا استعمال ہوتاہے يہ كلمہ كسى كو غلط كہنے كے بارے ميں بھى ہے (لسان العرب) آيت ميں ان سب معانى كا احتمال ہے جب كہ مندرجہ بالا مطلب

حقيقى معنى كى بناء پرہے \_

4\_ آزر نے حضرت ابراہيم كو بت پرستى كے خلاف كوشش جارى ركھنے كى صورت ميں سنگسار كرنے كى قسم كھانے كے ساتھ ساتھ ايك لمبى مدت كيلئے اپنے گھر سے نكال ديا \_واهجر نى مليّ ( مليّا ) لمبى مدت كے معنى ميں ہے \_ ( لسان العرب)

5\_آزر نے حضرت ابراہيم اورانكے توحيدى عقائد كے ساتھ ان كى مستدل ، منطقى اور محبت آميز دعوت كے باوجود سخت اور غير منطقى رويہ رواركھا\_لئن لم تنته لا رجمنّك

آزر كى كلام ميں كسى قسم كى دليل اور جواب نہيں ہے فقط اسكى گفتگو ميں ڈراوا اور دھمكى واضح نظر آرہى ہے حتّى كہ اس نے اپنے خطاب ميں معمولى ترين محبت مثلا ً ( يابت ) كے جواب ميں (يا بني) كو بھى استعمال نہيں كيا\_

6\_ آزر ،حضرت ابراہيم كو سنگسار كرنے كى دھمكى اور اپنے سے دور كرنے كے ذريعے چاہتا تھا كہ ابراہيم پر اپنے عقائد كو مسلط اور انہيں توحيد سے دور كرے\_لئن لم تنته لا رجمنّك واهجر نى مليّا

7\_ آزر، بہت سے بتوں كواپنا معبود سمجھتا اور انكى عبادت كرتا تھا \_قال ا راغب ا نت عن ء الهتي

8\_ آزر كے زمانے ميں بت پرستى سے اعراض كى سز ا سنگسار كرنا تھى \_لئن لم تنتة لا رجمنّك

آزر نے دو طريقوں سے ابراہيم پردباؤڈالا (1) سنگسار كرنے كى دھمكى (2) اپنے گھر سے نكالنا اين طريقوں ميں معاشرتى پہلو كا حامل سنگسار كرنے كى سزا ہے \_كيونكہ سنگسار كرنے كى سزا بغير كسى قانونى پشت پناہى ومركزكے صرف شخصى ارادہ كے ذريعے اجراء ہونا خلاف قاعدہ ہے \_ جبكہ گھر سے نكالنا ايك شخصى مسئلہ ہے \_تو اس حوالے سے ہم كہ سكتے ميں كہ بتوں كى مخالفت كرنے والوں كے ليے سنگسار كرنے كا قانون موجود تھا \_

9\_ حضرت ابراہيم، آزر كے گھر ميں اسكى زير سرپرستى زندگى گذارتے تھے\_واهجر نى مليّا

آزر:آزر اور ابراہيم 9; آزر كا بے منطق ہونا 5;6; آزر كا تعجب 1;آزر كى بت پرستى 7; آزر كى دھمكياں 3; آزر كى دھمكيوں كافلسفہ 6;آز ر كى

سختى 5; آزر كى قسم 4; آزر كى لاعلمى 2;آزر كے معبودوں كا زيادہ ہونا 7

ابراہيم :ابراہيم پر عقيدہ مسلط كرنا 6; ابراہيم كا شرك كى مخالفت كرنا 1،4; ابراہيم كاعقيدہ 2; ابراہيم كاقصہ 1،2، 3، 4، 5، 6، 9;ابراہيم كا نكالا جانا 4،6 ; ابراہيم كو دھمكى 3،6;ابراہيم كو سنگسار كرنا 3 ، 4 ; ابراہيم كى توحيد 2;ابراہيم كى كفالت كرنا 9;ابراہيم كے عقيدہ پرتعجب 1

بت پرستى :بت پرستى سے دورى كى سزا8

سنگسار :ابراہيم كے زمانہ ميں سنگسار 8;سنگسار كى تاريخ 8

آیت 47

(قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيّاً)

ابراہيم نے كہا كہ خدا آپ كو سلامت ركھے ميں عنقريب اپنے رب سے آپ كے لئے مغفرت طلب كروں گا كہ وہ ميرے حال پر بہت مہربان ہے (47)

1\_حضرت ابراہيم نے آزر كے سخت اور غير منطقى رويے كے بعد اسكے ساتھ توحيد اور شرك كے حوالے سے گفتگو اور بحث ختم كردى \_قال سلام عليك

( سلام عليك ) كے جملہ كا ايك استعمال يہ بھى ہے كہ جب ايك فريق بحث يہ چاہے كہ بحث كو ختم كردے اور مزيد اسكو جارى نہ ركھنا چاہتا ہو جيسا كہ آيت ( إذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاماً)ميں آيا ہے \_حضرت ابرہيم كى آزر كے ساتھ گفتگو ميں سلام بھى ظاہر اًاسى قسم سے تعلق ركھتا ہے \_

2\_ حضرت ابراہيم نے آزر كے سخت اور دھمكى والے روّيہ كے باوجود اس سے نرم اند از ميں گفتگو اور مہربانى والا روّ يہ جارى ركھا \_قال سلام عليك سا ستغفرلك ربّي

3\_ حضرت ابراہيم نے آزر كے ساتھ گفتگو كو ختم كرنے كے اعلان كے بعد اسے وعدہ ديا كہ وہ جلدى الله تعالى سے اسكے شرك كے گناہ كى مغفرت طلب كرے گے\_قال سلام عليك سا ستغفر لك ربّي

حضر ت ابراہيم عليہ السلام پچھلى آيات ميں (ا خاف ) كے قرينہ كى بناء پر آزر كو ناقابل بخشش مشرك يا ديگر آيات كى تعبير كے مانند ( دشمن خدا) نہيں سمجھتے تھے لہذا

اسكے شرك كے گناہ كى بخشش كے حوالے سے پر اميد تھے\_اسى ليے نہ اسكے يقينى عذاب كے حوالے سے مطمئن تھے اور نہ ہى اسے حتمى مغفرت كا وعدہ ديا بلكہ الله تعالى كى محبت و مہربانى پر اطمينان ركھتے ہوئے اس اميد كا اظہار كيا كہ انكى طلب بخشش موثر ثابت ہوگى \_

4\_ آزر كى بت پرستى پر اصرار اور تعصب كے باوجود حضرت ابراہيم، آزر كے ہدايت پانے كے حوالے سے اميدوار تھے \_سا ستغفرلك ربّيممكن ہے حضرت ابراہيم (ع) كى طلب مغفرت سے مراد مقدمات مغفرت كى طلب ( بت پرستى كا ترك ہونا ) ہو چونكہ حضرت ابراہيم، آزر كے ہدايت پانے كے حوالے سے نااميد نہيں ہوئے تھے لہذا اسكے احساسات ابھارتے ہوئے اسے رام كرنے كى كوشش كى \_

5\_ حضرت ابراہيم (ع) نے آزر كو مغفرت طلب كرنے كا وعدہ ديتے ہوئے اسے توحيد كى طرف مائل اوراس كى شدت كا علاج كرنے كى كوشش كى \_قال سلام عليك سا ستغفر لك ربّيحضرت ابراہيم (ع) كے جواب ميں نرمى اور اسے بخشش طلب كرنے كا وعدہ ينا ممكن ہے اس حوالے سے ہو كہ وہ اس انداز سے اسے متوجہ كرنے اور اس كے دل كو نرم كرنے كے ذريعے چاھتے ہوں كو وہ بت پرستى سے ہاتھ كھينچ لے \_

6\_ انبياء اور الله تعالى كے عظيم بندوں كى دوسروں كيلئے دعا، خصوصى اثر كى حامل اور قبوليت كے مقام پرہوتى ہے \_سا ستغفر لك ربّى إنه كان بى حفيا حضرت ابراہيم اس ليے طلب بخشش كا وعدہ دے رہے تھے كہ انہيں اپنے استغفار كے موثر ہونے كے بارے ميں اطمينان تھا \_

7\_ دوسروں كيلئے استغفار كرنا جائز اور صحيح ہے \_سا ستغفر لك ربّي

8\_ حضرت ابراہيم بعض مشركين كيلئے استغفار كو صحيح سمجھتے تھے \_سا ستغفر لك ربّي

9\_ حضرت ابراہيم، بعض مشركين كے شرك كو قابل بخشش سمجھتے تھے \_سا ستغفر لك ربّي

10\_ گنا ہوں كى مغفرت، الله تعالى كى ملكيت اور اختيار ميں ہے \_سا ستغفر لك ربّي

11\_ الله تعالى كى ربوبيت اقتضاء كرتى ہے كہ وہ بخشش كى درخواست قبول كرے \_سا ستغفر لك ربّي

12\_حضرت ابراہيم ، بت پرستوں سے صبر و شكيبائي اور وسعت قلبى سے پيش آتے تھے\_

13\_ جاہلوں ، بد زبانوں اورمخالفين سے خوش اخلاقى ، اچھے اور وسعت قبلى كے انداز سے پيش آنا، ايك بہترين طريقہ اور

ابراہيمى روش ہے\_قال سلام عليك سا ستغفر لك ربّي حضرت ابراہيم كے عمل اور گفتگو كا بيان كيا جانا اور اسے ياد كرنے كا حكم، اس عمل اور روش كے بہترين ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

14\_خطا كاروں سے در گزر او ر انكے ليئے دعا كرنا ہے انبياء كى صفت اور نيك خصلت ہے\_لا رجمنّك واهجرنى سا ستغفرلك ربّي

15\_ دعا كى قبوليت اور مغفرت و رحمت كى درخواست ميں زمانى خصوصيات كا عمل ودخل ہے\_سا ستغفر لك ربّي

16\_ استغفار ميں تاخير، الله تعالى سے قبوليت ميں ركاوٹ نہيں ہے\_سا ستغفر لك ربّي

17\_ دعا اور استغفار كے آداب ميں سے ايك الله تعالى كى ربوبيت كى طرف توجہ كرناہے \_سا ستغفر لك ربّي

18\_اللہ تعالى كى خصوصى عنايت ولطف ہميشہ حضرت ابراہيم كے شامل حال تھے\_إنه كان بى حفيّا

( حفيّ) يعنى وہ جو دوسروں كے حق ميں انتہائي اچھائي اور تكريم سے پيش آئے ( لسان العرب سے اقتباس ) اور'' كان'' ان مقامات پر ہميشگى اور بقا كو بيان كرتا ہے \_ لہذا اس جملہ كا مضمون كچھ اس طرح ہے كہ الله تعالى نے ہميشہ مجھے اپنى عنايت و لطف سے نواز ہے\_اگر چہ (حفى ) كا ايك معنى ''عالم'' بھى ہے ليكن جو ذكر ہوا ہے وہ آيت سے زيادہ مناسبت ركھتا ہے \_

19\_پيغمبر اور الله تعالى كے محبوب بندے اسكے بے پناہ لطف وانعام كے زير سايہ ہيں \_إنه كان بى حفيا

20\_ حضر ت ابراہيم اپنے آپ پر الله تعالى كى خصوصى عنايت و لطف كو اپنے استغفار كى قبوليت كى بنياد سمجھتے تھے \_

سا ستغفر لك ربّى إنه كان بى حفيا

21\_ حضرت ابراہيم پر الله تعالى كى مہربانى اور لطف نے انہيں آزر كے گھر ومحبت سے بے نياز كرديا تھا \_

قال سلام عليك إنه كان بى حفي جملہ ( إنہ كان بى حفياًپ) آزر كے غير مناسب رويہ كے مقابل حضرت ابراہيم كا جواب بھى ہے \_ يعنى اگر چہ تم نے مجھے گھرسے نكال ديا اور سنگسار كرنے كى دھمكى دے رہے ہو ليكن ميرے ليے الله تعالى كا لطف و عنايت ہى كا فى ہے \_

آزر :آزرسےبحث كو ترك كرنا 1; آزر كا بے منطق ہونا 1; آزر كو استغفار كا وعدہ دينے كا فلسفہ 5; آزر كو وعدہ استغفار دنيا 3;آزر كى دھمكيان 2;آزر كى سختى 1; 2; ازر كى ہدايت 4;آذر كى ہدايت كا پيش خيمہ5;آزر كيلئے استغفار 20

ابراہيم :ابراہيم اور بت پرست لوگ 12; ابراہيم كا استغفار 3; ابراہيم كا صبر 12; ابراہيم كا طريقہ تبليغ 2،12،13; ابراہيم كا قصہ 1;3;4; ابراہيم كا اميد دار ہونا 4;ابراہيم كا ہدايت دينے كا طريقہ 5; ابراہيم كى بے نيازى كے اسباب 21 ; ابراہيم كى رائے 20; ابراہيم كى گفتگو ميں نرمى 2 ;ابراہيم كى مہربانى 2; ابراہيم كے استغفار كى قبوليت كا پيش خيمہ 20;ابراہيم كے فضائل 2 ، 18; ابراہيم كے وعدے 3;5

احكام :7;8

استغفار :استغفار كى شرائط 16; استغفار كى قبوليت ك سباب 11;استغفار كے آداب 17; استغفار كے احكام 7;8;استغفار مين تاخير كے آثار 16 ; دوسروں كيلئے استغفار 7

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 11; الله تعالى كے اختيارات 10; الله تعالى كے لطف كے آثار 20; 21

الله تعالى كا لطف :الله تعالى كے لطف كے شامل حال افراد 18 ، 19 ، 21

الله تعالى كے محبوب لوگ:الله تعالى كے محبوب لوگوں كا استغفار 6; الله تعالى كے محبوب لوگوں كى دعا كى قبوليت 6

انبياء :انبياء كى دعا كى قبوليت 6; انبياء كى صفات 14; انبياء كے استغفار كے آثار 6;انبياء كے فضائل 6;19

بخشش :بخشش كا سرچشمہ 10

جہلاء :جہلاء سے ملنے كا انداز 13

خطا كا ر لوگ :خطا كا ر لوگوں كيلئے دعا 14; خطا كا ر لوگوں كيلئے عفو 4

دعا :دعا كے آداب 17; دعا كا وقت 15

ذكر :الله تعالى كى ربوبيت كا ذكر 17

زمانے :زمانوں كا اختلاف 15

شرك :شرك كا گناہ 9;شرك كى بخشش 9; شرك كے درجات 9

صفات :پسنديدہ صفات 14

مخالفين:مخالفين سے ملنے كا انداز 13; مخالفين كيلئے وسعت قلبى 13

مشركين :مشركين كيلئے استغفار 8

معاشرت :معاشرت كے آداب 13لئن لم تنته لا رجمنّك وأعتزلكم و ماتدعون

آزر نے جملہ ( لئن لم تنتہ ) ميں واضح

آیت 48

(وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَى أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاء رَبِّي شَقِيّاً) (٤٨)

اور آپ كو آپ كے معبودوں سميت چھوڑ كر الگ ہوجاؤں گا اور اپنے رب كو آواز دوں گا كہ اس طرح ميں اپنے پروردگار كى عبادت سے محروم نہ رہوں گا (48)

1\_ حضرت ابراہيم، آزر كى مانند لوگوں كے درميان اسكے گھر ميں اسكى مانند زندگى كو اپنى خدا پرستى كى راہ ميں ركاوٹ سمجھتے تھے اور ان سب سے انہوں نے دورى اختيار كى \_وأعتز لكم و ماتدعون من دون الله

2\_ حضرت ابراہيم نے آزر كى دھيكوں كے جواب ميں بت پرست لوگوں اور بتوں سے دور ہونے كے بارے ميں اپنے عزم كا اعلان كيا \_وأعتز لكم وما تدعون من دون الله

3\_والد كا حكم جب توحيد اورو احد انيت كے خلاف ہو تو اس صورت ميں اسكى اطاعت جائز نہيں ہے \_

طور پر حضرت ابراہيم كو يكتا پرستى اورشرك سے نبرد آزما ہونے سے رو كا ہے ليكن حضرت ابراہيم اسكے روكنے كے باوجود اپنےمشن كو آگے بڑھا يا اور شرك ميں باپ كى اطاعت نہيں كى البتہ يہاں توجہ رہے يہ مطلب اس صورت ميں درست ہو گا جب آزر واقعاً ابراہيم كا باپ ہو\_

4\_آزر كے علاقے اور شہر كے لوگ اسكے ہم مذہب تھے اور وہ بتوں اور الله تعالى كے علاوہ ديگر اشياء كو پوجتے تھے اور انكےحضور دعا كرتے تھے\_وأعتز لكم و ماتدعون من دون الله

5\_ حضرت ابراہيم نے اپنے عقيدہ توحيد كى حفاظت اور الله واحد كى عبادت كى خاطر شرك اور بت پرستى كے ماحوں سے ہجرت كا انتخاب كيا\_وأعترلكم و ما تدعون من دون الله وأدعوا ربّي ( دعا ) كے معانى ميں سے ايك معنى عبادت بھى ہے \_اس آيت ميں لفظ ( ادعوا كامعنى پچھلى آيات ميں ( لم تعبد ) كے قرينہ كى مدد سے عبادت ہو سكتا ہے تو اس بناء پرہم كہ سكتے ہيں كہ حضرت ابراہيم (ع) نے الله تعالى كى عبادت كرنے كيلئے ہجرت انتخاب كيا \_

6\_ شرك كے ماحول ميں اگر تبليغ بے اثر ہوتو وھاں رہنے كى نسبت ہجرت كو حق تقدم حاصل ہے \_وأعتزلكم وماتدعون من دون الله جب حضرت ابراہيم نے آزر كى شدت اور ھٹ دھرمى كا مشاہدہ كيا تو انكے سامنے چند راستے تھے : (1) اس شرك كے ماحول ميں رہيں اور اپنے عقيدہ كو مخفى ركھيں اور شرك كے خلاف جہاد كو ترك كرديں \_ (2) بت پرستى كے خلاف جہاد جارى ركھيں اور سنگسار ہوجائيں \_ (3) شرك كے ماحوں سے نكل جائيں \_ حضرت ابراہيم نے ان تين راستوں ميں سے تيسرے راستے كو اختيار كيا\_ البتہ اس راستے كا دوسرے راستوں پر مقدم ہونا انكے خاص حالات و شرائط كى بناء پر ہے \_

7\_راہ توحيد ميں حضرت ابراہيم (ع) كى ثابت قدمى اور پائيدارى \_وأعتز لكم وأدعواربّي

حضرت ابراہيم (ع) كاہجرت كيلئے عزم تا كہ توحيد پرستى كى ركاوٹ دور ہو\_انكى توحيد پر ثابت قدمى كو بيان كررہا ہے \_

8\_ ايسا ماحول كہ جہاں الله واحدكى عبادت ميسّر نہ ہووہاں سے ہجرت كرنا ضرورى ہے \_وأعتز لكم وما تدعون و أدعواربّي

9\_حضرت ابراہيم مشرك معاشر ے سے اپنى منفرد ہجرت ميں فقط الله تعالى اور اسكى مدد پر اعتماد كيئے ہوئے تھے \_

وأدعوا ربّى عسى ألّإكون بدعاء ربّى شقيًا

10\_ حضرت ابراہيم نے الله تعالى كى بارگاہ ميں دعا كو اپنے بت پرست علاقہ كو چھوڑنے كى وجہ بيان كى \_وأعتزلكم وأدعوا ربّيفعل (تدعون) اور ( ادعوا) ميں دعا ممكن ہے عبادت كے معنى ميں ہو اور ممكن ہے كہ استغاثہ اور مدد كى در خواست كى معنى ميں ہو\_ مندجہ بالا مطلب دوسرے معنى كى بناء ہے \_

11\_ دعا ،پيغمبروں كيلئے بھيكارساز اور موثر ہے \_وأعتز لكم وأدعواربّي

12\_ حضرت ابراہيم، الله تعالى كو اپنا مربى اور پرورش كرنے ولا سمجھتے تھے اور اسكى ربوبيت سے دل لگائے ہوئے تھے \_سا ستغفر لك ربّى وأدعو اربّى عسى ألّا ا كون بدعا ء ربّى شقيّاحضرت ابراہيم كى گفتگو ميں (ربّى ) كا تكرار مندرجہ بالا نكتہ كو واضح كررہى ہے \_

13\_ الله تعالى كى ربوبيت، بندوں كى دعاؤں كى قبوليت كا تقاضا كرتى ہے \_وأدعوا ربيّ بدعا ء ربّي

14\_ الله تعالى كى ربوبيت اور''ربّ'' جيسے مقدس نام پر توجہ، دعا كے آداب ميں سے ہے \_وأدعوا ربّى بدعا ء ربّي

15\_ حضرت ابراہيم الله تعالى كى بارگاہ ميں اپنى دعا كے مستجات ہونے كى اميد ركھے ہوئے تھے \_عسى ألّا أكون بدعاء

ربّى شقيّا ( شقاوت ) سعادت كے مقابل ہے اور سختى و زحمت كے معنى ميں بھى آتاہے \_ ( بدعا ء ربّي) ميں ''باء ''سببيہ ہے حضرت ابراہيم نے جملہ (عسى )كے ساتھ اميد كا اظہار كيا ہے كہ انكى دعا رد نہ ہو بلكہ مستجاب ہوگى اور انكى سعادت مندى كے اسباب فراہم ہونگے اور مشكلات كے حل ميں مددد ملے گى \_

6 1\_ حضرت ابراہيم بت پرستوں كے علاقے سے ہجرت كرنے كے وقت اپنى مشكلات كے دور ہونے اور سعادت مند ہونے كے بارے ميں اميد ركھتے تھے اور اسكا سبب الله كى بارگاہ ميں دعا كو قرار ديتے تھے \_عسى ألّإكون بدعا ء ربّى شقيّا

17\_ مؤمنين كو چاہيے كہ الله تعالى كى طرف سے اپنى دعا ؤں كى قبوليت كے حوالے سے اميد ركھيں \_عسى ألّا أكون بدعا ء ربّى شقيّا

18\_ وہ جو بت اور ہر غير خدا چيز كى عبادت كرتے ہيں وہ اپنے آپ كو بغير كسى نتيجہ كے رنج و زحمت ميں ڈالتے ہيں \_

عسى ألّا أكون بدعا ء ربّى شقيّا( شقاوت) كے معانى ميں سے سختى او رزحمت بھى ہے \_ جملہ (عسى ... ) جو كہ آزر اور دوسرے بت پرستوں سے حضرت ابراہيم كى گفتگو كو نقل كررہا ہے \_ايك طرح كا انپر اعتراض ہے كہ مجھے اميدہے كہ ميں اپنے پروردگا ر كى عبادت سے شقى نہيں بنوں گا ليكن تم لوگ شعور سے بے بہرہ موجودات كى پرستش سے اپنے آپ كو بلا نتيجہ زحمت ميں ڈالتے ہو اور شقى لوگوں كے زمرہ ميں داخل ہوجاؤگے \_

19\_سعادت، فقط الله واحد كى پرستش ميں مضمر ہے \_وأدعوا ربّى عسى ألّإكون بدعا ء ربّى شقيّا

حضرت ابراہيم الله تعالى كى عبادت كى صورت ميں شقاوت سے نجات سمجھتے تھے لہذا الله تعالى كى عبادت كى صورت ميں حصول سعادت ميّسر ہے\_

20\_ انسان كى شقاوت اور بدبختى ميں دعا ،مانع ہے\_عسى ألّا أكون بدعا ء ربّى شقيّا

21\_ قال رسول الله (ص) : رحم الله عبداًطلب من الله عزوجل \_ حاجة فا لحّ فى الدعا ء استحيب له أولم يستجب (له) وتلا هذه الاية : ( وأدعوا ربّى عيسي(ع) ألّا أكون بدعا ء ربّى شقيّاً)(1)

پيغمبر اكرم(ص) نے فرمايا : الله تعالى كى رحمت ہو اس بندہ پر جو پروردگار سے كوئي چيز چاہے اور اپنى درخواست پر اصرار كرے خواہ اسكى دعا مستجاب ہو خواہ نہ ہو پھرپيغمبر اكرم(ص) نے اس آيت كو جو كہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج2 ص475ح6 ، نورالثقلين ج3 ص339ح86\_

حضرت ابراہيم كى نقل شدہ كلام ہے \_ تلاوت فرمائي ( وأدعوا ربّى عسى ألّإكون بدعا ربّى شقيّا

آزر :آزر كى بت پرستى 4; آزر كى دھمكياں 2

ابراہيم :ابراہيم كا اميد دار ہونا 15،6 1; ابراہيم كا بيزار ہونا 1; ابراہيم كا توكل 9; ابراہيم كا عقيدہ 12; ابراہيم كا قصہ 1،2،5; ابراہيم كا مربى 12; ابراہيم كى ہجرت 9;ابراہيم كى استقامت 7; ابراہيم كى بيزارى كا فلسفہ 2; ابراہيم كى توحيد 7; ابراہيم كى توحيد عبادى 5; ابراہيم كى دعا 10،16، 21;ابراہيم كى دعا كى قبوليت 15; ابراہيم كى رائے1; ابراہيمى كى سعادت 16; ابراہيم كى مشكلات رفع ہونا 16; ابراہيم كى ہجرت كا فلسفہ 5/احكام :3/اطاعت:

اطاعت كے احكام 3، باپ كى محدود اطاعت 3; ممنوع اطاعت3

الله تعالي:الله تعالى كى امداديں 9;اللہ تعالى كى ربوبيت كے آثار 3

اميدوار ہونا:دعا كى قبوليت كے بارے ميں اميدوار ہونا 17; سعادت كے بارے ميں اميدوار ہونا 16

انبياء:انبياء كى دعائيں 11

بت:بتوں سے درخواست4

بت پرست:بت پرستوں كے رنج 18

بت پرستي:ابراہيم (ع) كے زمانہ ميں بت پرستي4; بت پرستى كا فضول ہونا 18;بت پرستى كى تاريخ 4

بيزاري:بت پرستوں سے بيزارى 1،2; مشركين سے بيزارى 1

تبليغ:تبليغ كے بے اثر ہونے كے آثار 6

توحيد:توحيد عبادى كے آثار 19;توحيد كى اہميت 3; توحيد ميں استقامت 7; توحيد ميں موانع 1

توكل:الله تعالى پر توكل9

دعا:دعا كى قبوليت كے اسباب 13;دعا كے آثار 11 ، 16، 20; دعا كے آداب 14 ،21; دعا ميں اصرار 21

ذكر:الله تعالى كى ربوبيت كا ذكر 14

روايت:21

سعادت:

سعادت كے اسباب 19

شقاوت:شقاوت كے موانع20

عبادت:غير خدا كى عبادت كا فضول ہونا8

عقيدہ :الله تعالى كى ربوبيت كے بارے ميں عقيدہ 12 عقيدہ كى نگہبانى 5

مؤمنين:مؤمنين كے بارے ميں اميد ركھنا17

مشركين :مشركين كے ساتھ زندگي1

ہجرت:مشرك معاشرہ سے ہجرت 5،6 ،8 ،9 ، 16 ; ہجرت كى اہميت8; ہجرت كے شرائط 7

آیت 39

(فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلّاً جَعَلْنَا نَبِيّاً)

پھر جب ابراہيم نے انھيں اور ان كے معبودوں كو چھوڑ ديا تو ہم نے انھيں اسحاق و يعقوب جيسى اولاد عطا كى اور سب كو نبى قرار ديديا(49)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) نے شرك اور بت پرستى كے ما حول سے ہجرت كى اور بت پرستوں اور انكے معبودوں سے دورى اختيارى كي\_فلمّا اعتزلهم وما يعبدون من دون الله و هبنا له إسحق(ع) و يعقوب

2\_ آزر اور اسكے شہر و علاقہ كے لوگ بتوں اور الله كے علاوہ چيزوں كى پرستش كرنے والے تھے\_

فلمّا اعتزلهم وما يعبدون من دون الله

3\_ حضرت ابراہيم(ع) كو اسحاق(ع) و يعقوب(ع) كا عطا ہونا ، الہى عنايت اور انكى ہجرت كى جزا تھي\_

فلمّا اعتزلهم و ما يعبدون من دون الله وهبنا له إسحق(ع) ويعقوب

''لمّا'' حرف جزا(وہبنا ...) كے شرط ''اعتزلہم '' پر مترتب ہونے كو بيان كررہا ہے اور دلالت كررہا ہے كہ يہاں جزاء كا وجود شرط كے وجود كى بناء پر ہے\_

4\_ ہجرت اور شرك و بت پرستى كى زمين كو ترك كرنا ، الہى جزاؤں اور عنايتوں سے بہرہ مند ہونے كى آمادگى پيدا كرتا ہے\_فلمّا اعتزلهم و ما يعبدون من دون الله وهبنا له

5\_ حضرت اسحاق(ع) و يعقوب(ع) حضرت ابراہيم(ع) كى اولاد اور الہى پيغمبر(ص) تھے\_وهبناله إسحق ويعقوب وكلاًّ جعلنا نبيا

حضرت اسحاق (ع) حضرت ابراہيم(ع) كے فرزند تھے جبكہ حضرت يعقوب(ع) سورہ ہود كى ستائيسويں آيت''ومن وراء اسحاق(ع) يعقوب ''كى بناء پر حضرت اسحاق(ع) كے فرزند اور حضرت ابراہيم(ع) كے پوتے تھے\_

6\_ حضرت يعقوب(ع) حضرت ابراہيم(ع) كى زندگى ميں ہى پيدا ہوچكے تھے\_وهبنا له إسحق و يعقوب

كسى چيزكاہبہ ہونا اس زمانے ميں ظاہراً صادق آتاہے كہ ھبہ حاصل كرنے والا قيد حيات ميں ہو يہ كہ اس آيت ميں حضرت يعقوب(ع) بھى ابراہيم(ع) كے ليے ہبہ قرار ديا گيا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ حضرت ابراہيم(ع) كے زمانہ حيات ميں پيدا ہو چكے تھے\_

7\_ نبوت، الله تعالى كى طرف سے تعيين ہونے والا مقام ہے\_وكلاًّ جعلنا نبيا

8\_ صالح فرزند، الہى عنايت ہے\_وهبنا له إسحق ويعقوب

9\_ باپ كى صلاحيتں فرزند كى صلاحتيوں اور كمال ميں اہم كردار ادا كرتى ہيں \_فلمّا اعتزلهم ... وهبنا له إسحق ويعقوب وكلاًّ جعلنا نبيا

آزر:آزركى بت پرستي2

ابراہيم(ع) :حضرت ابراہيم(ع) كا قصّہ1،6; حضرت ابراہيم(ع) كو اسحاق(ع) كى عطا3; حضرت ابراہيم(ع) كو يعقوب(ع) كى عطا3;حضرت ابراہيم(ع) كى بيزارى 1; حضرت ابراہيم(ع) كى جزا3;حضرت ابراہيم(ع) كى ہجرت1،3; حضرت ابراہيم(ع) يعقوب(ع) كى ولادت كے وقت6

اسحاق:اسحاق(ع) كى نبوت5;اسحاق(ع) كے مقامات 5

الله تعالي:الله تعالى نعمات8

الله تعالى كى عنايات:الله تعالى كى عنايات كے شامل حال3

انبياء:انبياء كى تاريخ6

باپ:باپ كا كردار9

بت پرستى :بت پرستى كى تاريخ2;حضرت ابراہيم(ع) كے زمانہ ميں بت پرستي2

بيزاري:بت پرستوں سے بيزاري1، بت پرستى سے بيزارى 1، شرك سے بيزاري1 ;مشركوں سے بيزاري1

شرك:شرك سے دورى كى جزا2

كمال:كمال كے اسباب9

نبوت:نبوت كا سرچشمہ7; نبوت كا مقام7

نعمت:فرزند صالح سى نعمت8;نعمت كا پيش خيمہ4

ہجرت:مشرك ماحول سے ہجرت1;ہجرت كے آثار 4

يعقوب:يعقوب كا قصّہ 6;يعقوب كى تاريخ ولادت 6 ; يعقوب كى نبوت5; يعقو كے مقامات 5

آیت 50

(وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيّاً)

اور پھر انھيں اپنى رحمت كا ايك حصّہ بھى عطا كيا اور ان كے لئے صداقت كى بلندترين زبان بھى قرار دے دى (50)

1\_ حضرت ابراہيم(ع) اور انكى اولاد، اسحاق(ع) اور يعقوب(ع) الله تعالى كى خصوص رحمتوں سے فيض ياب تھے\_

وهبنا لهم من رحمتن ''من ''تبعيض كا معنى دے رہا ہے يعنى ''وهبنا لهم من بعض رحمتنا'' ہبہ اور بخشش الہى كاعنوان ان كى خصوصيت اور عظمت كى حكايت كررہا ہے\_

2\_شرك كے ماحول سے ہجرت اور توحيد پر پائيداري انسان كے ليے الله تعالى كى خصوص رحمتوں اور عنايتوں سے بہرہ مند ہونے كا سبب ہے\_فلمّا اعتزلهم ...وهبنا لهم من رحمتنا

3\_ الله تعالى نے تاريخ ميں ابراہيم، اسحق اور يعقوب كيلئے حقيقى اور عظيم ثنا قرار دى ہے\_

وجعلنا لهم لسان صدق عليّا

كلمہ''لسان''كے معانى اور استعمالات ميں سے ثنا اور تمجيد بھى ہے لہذا'' جعلنا ...'' سے

مراد،ہم نے انكے ليے حقيقى اور بلند ثنا اور تمجيد قرار دہي\_

4\_اللہ تعالى نے حضرت ابراہيم(ع) كو انكى توحيد 1ور پائدارى كے صلہ ميں انہيں اور انكى اولاد كو قابل تعريف اور صاحب عظمت قرار ديا\_فلمّا اعتزلهم ...وجعلنا لهم لسان صدق عليّا

5\_لوگوں كى عزت افزائي اور تعريف ميں حقيقت اور سچائي كى رعايت كرنے كاضرورى ہونااور حقيقت سے باہر نہ نكلنا \_

وجعلنا لهم لسان صدق عليّا الله تعالى نے حضرت ابراہيم(ع) اور انكى اولاد كو عظيم ليكن سچى ثناء سے بہرہ مند كيا يعنى جو كچھ انكى تعريف و ثنا ميں كہا جاتا ہے حقيقت و واقعيت ہے نہ كہ مبالغہ ہے اس سے ايك درس اور پيغام مل رہا ہے سب لوگوں كو تعريف كرتے ہوئے افراط و تفريط كا شكار نہيں ہونا چاہيے بلكہ حقيقت كا ہى اظہاركرنا چاہيے \_

6\_نيك نامى اور شہرت ايك شائستہ خصوصيت اور الہى رحمت كا نمونہ ہے\_ووهبنا لهم من رحمتنا وجعلنا لهم لسان صدق عليّا

7\_ حضرت ابراہيم(ع) ، اسحق(ع) و يعقوب(ع) الله تعالى كى عنايت كى بناء پركائنات و تاريخ ميں سچى اور پر جوش كلام كے حامل ہيں \_وجعلنا لهم لسان صدق عليّا

''لسان'' مختلف معانى ميں استعمال ہوتا ہے اسكا ايك معنى كلام ہے لہذا ممكن ہے كہ ''لسان صدق''سچى كلام كے معنى ميں ہو يعنى جو كچھ حضرت ابراہيم(ع) اور انكى اولاد نے ظاہر كيا عين حقيقت ہے لسان كيلئے ''عليّا'' كى خصوصيت لوگوں ميں وسيع ردّ عمل كى علامت ہے\_

8\_كلام ميں سچائي ايك عظيم اور بلند قدر و قيمت كى حامل خصوصيت ہے\_وجعلنا لهم لسان صدق عليّا

ابراہيم(ع) :ابراہيم(ع) پررحمت 1; ابراہيم(ع) كى اولاد پر رحمت1; ابراہيم(ع) كى اولاد كى نيك نامى كے اسباب 4; ابراہيم(ع) كى توحيد پائدارى كى جزائ4; ابراہيم(ع) كى توحيد كى جزائ4;ابراہيم(ع) كى سچائي كا سرچشمہ 7;ابراہيم(ع) كى مدح3;ابراہيم(ع) كى نيك نامى كے اسباب4;ابراہيم(ع) كے فضائل 3 ;

اسحق(ع) :اسحاق(ع) پر رحمت1; اسحق(ع) كى صداقت كا سرچشمہ 7 ;اسحق(ع) كى مد ح 3 ; اسحق(ع) كے فضائل 3

الله تعالى :الله تعالى كى رحمت كا پيش خيمہ 2; الله تعالى كى رحمت كى علامات6;اللہ تعالى كے لطف كے آثار7

توحيد:توحيد ميں پائدارى كے آثار2//رحمت: رحمت كے شامل حال1

سچائي:سچائي كى قدرو قيمت8

صداقت:دوسروں كى تعريف ميں صداقت5; صداقت كى قيمت8

مدح:مدح ميں غلو سے پرہيز5

نيك نامي:نيك نامى كا سرچشمہ6;نيك نامى كے اسباب 4

ہجرت:ہجرت كے آثار2

يعقوب:يعقوب(ع) پر رحمت 1; يعقوب(ع) كى صداقت كا سرچشمہ7; يعقوب(ع) كى مدح3; يعقوب(ع) كے فضائل3

آیت 51

(وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَى إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصاً وَكَانَ رَسُولاً نَّبِيّاً)

اور اپنى كتاب ميں موسيى كا بھى تذكرہ كرو كہ وہ ميرے مخلص بندے اور رسول و نبى تھے (51)

1\_پيغمبر اكرم (ص) پر قرآن سے حضرت موسي(ع) كى داستان يا د كرنے كى ذمہ دارى \_واذكر فى الكتب موسى

2\_ حضرت موسى (ع) كى حيات كى تاريخ او ر انكى صفات سبق آموز اور حياتى ہيں \_واذكر فى الكتب موسي

3\_ پيغمبروں اور انكى پر خلوص سيرت كو ياد كرنا اور مكرم ركھنا، قرآنى ہدايت كى روشوں ميں سے ہے\_

ذكر رحمت ربّك ... واذكر ... واذكر ... واذكر

4\_ الہى و معنوى شخصيات كو ياد ركھنے اور انكى تجليل و تكريم بپا ركھنے كا ضرورى ہونا\_ذكر رحمت ...واذكر ...واذكر ... واذكر

5\_ الله تعالى نے حضرت موسى (ع) كوہر طرح كى آلودگى سے پاك اوراپنے ليے خالص قرار ديا\_إنّه كان مخلص

''مخلص'' (لام پر زبر) خالصشدہ وہ جسے الله تعالى نے اپنے ليے خالص كيا ہو اور آلودگى سے

منزہ ركھا ہو (لسان العرب) اس كا مخلص (لام كے نيچے زير) سے فرق يہ ہے كہ مخلص وہ ہوتا ہے جس كى عبادت اسے خدا كے ليے خالص كرتے ہے ليكن مخلص وہ ہوتا ہے جسے خدا نے خالص كيا ہو \_

6\_ حضرت موسي(ع) ، الله تعالى كے برگزيدہ اور مقام رسالت و نبوت پر فائز تھے\_إنّه كان مخلصاً و كان رسولاً نبيّا

''رسول'' اور'' نبى '' ميں فرق يہ ہے كہ جو بھى الہى رسالت كا حامل ہو نبى بھى ہے نبييعنى حامل خبر ليكن ممكن ہے كہ كوئي نبى ہو ليكن كسى شخص ياقوم كى طرف بھيجانہ گيا ہو اور رسالت الہى كامل نہ ہو\_

7\_خلوص، معنوى مقامات تك پہنچنے كيلئے پيش خيمہ ہے\_إنّه كان مخلصاً وكان رسولاً نبيّا

8\_ معنوى اقدار، لوگوں كے قرآن ميں تذكرہ اور نام آنے كا معيار ہيں \_واذكر ...إنّه كان مخلصاً وكان رسولاً نبيّا

9\_حضرت موسى (ع) كى پاكيزگى اور مقام رسالت و نبوت پر منتخب ہونا انكے شرف اور قرآن ميں تذكرہ ہونے كا موجب ہے\_واذكر فى الكتب موسى إنّه كان مخلصاً وكان رسولاً نبيّاجملہ ''إنّہ كان ...اذكر'' كيلئے علت ہے\_

آنحضرت:آنحضرت كى ذمہ داري1

اخلاص:اخلاص كے آثار7

اقدار:اقدرا كا معيار8;اللہ تعالى كے برگزيدہ 6 ; معنوى اقدار 8

اولياء الله :اولياء الله كى تعظيم كى اہميت4

تكريم:تكريم كا معيار8

ذكر:ذكر موسى (ع) كے اسباب9; قصّہ موسي(ع) كا ذكر1; مخلصين كا ذكر3; نمونوں كا ذكر3

عبرت:عبرت كے اسباب2

قرآن:قرآن كے قصے1/مخلصين:5

مقامات معنوي:مقامات معنوى كا پيش خيمہ7

موسي(ع) :موسى (ع) كى تعظيم كے عوامل9;موسى (ع) كى عصمت 5 ; موسى (ع) كى نبوت6 موسى (ع) كے برگزيدہ ہونے آثار9; موسى (ع) كے فضائل 5;موسى (ع) كے قصّہ سے عبرت 2 ;موسى (ع) كے سے مقامات 6

ہدايت:روش ہدايت3

آیت 52

(وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيّاً)

اور ہم نے انھيں كوہ طور كے داہنے طرف سے آواز دى اور راز و نياز كے لئے اپنے سے قريب بلاليا (52)

1\_ الله تعالى نے كوہ طور كى دائيں جانب سے حضرت موسى كو خطاب فرمايا اور ان سے كلام كى \_ونادينه من جانب الطورالا يمن كلمہ''أيمن'' يا لفظ ''يمن'' سے ہے كہ جسكا معنى خير و بركت ركھنا ہے يايہ ''يمن'' سے ہے كہ جسكا مطلب دائيں جانب ہے مندرجہ بالا مطلب ميں دوسرا معنى مورد نظر ہے تو اس صورت ميں ''الا يمن''كلمہ ''جانب'' كى صفت ہوگا\_

2\_كوہ طور ايكپاكيزہ جگہ ہے اور وہ مقام ہے كہ جہاں الله تعالى نے حضرت موسى (ع) سے كلام كيا \_ونادينه من جانب الطور الا يمن يہاں '' الايمن'' مبارك ومتبرك كے معنى ميں ہے لہذا ممكن ہے يہ ''الطور'' كيلئے صفت ہويا ممكن ہے كہ ''جانب '' كى صفت ہو\_

3\_اللہ تعالى نے حضرت موسى كو اپنے ساتھ مناجات اور گفتگو كرنے كيلئے منتخب فرمايا\_وقرّبنه نجيّا

4\_ الله تعالى نے حضرت موسى (ع) كے ساتھ خصوصى باتيں كرتے وقت انہيں اپنا مقرّب كيا \_وقربنه نجيّا

''نجيّ'' يعنى وہ جس سے خفيہ باتيں ہوں ( لسان العرب سے اقتباس ) اور اسكا اطلاق حضرت موسى (ع) پر اس حوالے سے ہے وہ جو باتيں اللہ تعالى نے حضرت موسى (ع) سے كيں خفيہ تھيں اور فقط حضرت موسى (ع) ان سے آگاہ تھے\_

5\_ حضرت موسى (ع) كا برگزيدہ ہونا اور انكا غير خدا سے مكمل دورى اختيارى كرنا انكے الله تعالى كے ساتھ گفتگو كرنے اور الله تعالى كا مقرّب بننے كا باعث قرارپايا\_إنّه كان مخلصاً ...ونادينه من جانب الطور الا يمن و قرّبنه نجيّا

حضرت موسى كى پچھلى آيت ميں كلمہ''مخلص''كے ساتھ توصيف (وہ جسے الله تعالى نے اپنے ليے خالص كياہو) يہ انكے ليے ندا الہى كو سماعت كرنے كى لياقت كا اظہار كررہى ہے\_

الله تعالي:الله تعالى كى حضرت موسى (ع) سے گفتگو1،3،4; الله تعالى كى حضرت موسى (ع) سے گفتگو كا پيش خيمہ 5 ; الله تعالى كى حضرت موسى (ع) سے گفتگو كى جگہ2

الله تعالى كى برگزيدہ لوگ3

تقرّب:تقرّب كا باعث5

كوہ طور:كوہ طور كى بركت 2; كوہ طور كے دائيں جانب1

موسى (ع) :حضرت موسى (ع) پر وحي1;حضرت موسى (ع) كا برگزيدہ ہونا3،5; حضرت موسى (ع) كا تقرّب4; حضرت موسى (ع) كا قصہ1،2; حضرت موسى (ع) كے فضائل 3;كوہ طور ميں موسى (ع) 1

آیت 53

(وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيّاً)

اور پھر انھيں اپنى رحمت خاص سے ان كے بھائي ہارون پيغمبر كو عطا كرديا (53)

1\_حضرت ہارون(ع) كا مقام نبوت كيلئے انتخاب، حضرت موسى (ع) پر الہى عنايت ورحمت تھي\_

ووهبنا له من رحمتنا أخاه هارون نبيّا

2\_حضرت ہارون(ع) كو حضرت موسى كے مقاصد كے حوالے سے منتخب كيا گيااور وہ حضرت موسى (ع) كے الہى وظائف كو بجالانے ميں انكى مدد كيا كرتے تھے\_وهبنا له ...هارون

حضرت ہارون(ع) كے حضرت موسى (ع) كو عطا ہونے كى تعبيردر حقيقت انكے اپنے بھائي كے الہى مقاصد ميں مكمل خدمت كرنے كے حوالے سے مبالغہ ہے لفظ''نبياَّ''حال ہے ا ور يہ بتارہا ہے كہ حضرت

ہارون اگر چہ خود بھى پيغمبر تھے ليكن اپنے بھائي كى خدمت ميں كمرہمت باندھى ہوئيتھى \_

3\_حضرت موسى (ع) كى رحمت ميں الہى بھائي شامل حال تھے \_ووهبنا له من رحمتن

4\_ حضرت ہارون(ع) حضرت موسى (ع) كے بھائي اور نبوت جيسے بلند مقام كے حامل \_أخاه هارون نبيّا

5\_حضرت موسى (ع) ، الله تعالى كے نزديك حضرت ہارون(ع) سے بلند مقام ركھتے تھے\_ووهبنا له من رحمتنا أخاه هارون نبيّا

چونكہ حضرت ہارون(ع) كى نبوت حضرت موسى (ع) كيلئے عطا كے عنوان سے ہوئي ہے اس سے معلوم ہوا ہے كہ حضرت موسى (ع) كا مقام حضرت ہارون(ع) سے كہيں بلند تر ہے\_

6\_مقام نبوت، دوسرے پيغمبر كى پيروى سے مانع نہيں ہے\_ووهبنا له من رحمتنا أخاه هارون نبيّا

7\_پيغمبروں پر الله تعالى كى رحمت انكے رسالت كے مقاصد ميں كاميابى كے اسباب پيدا كرتى ہے\_

وهبنا له من رحمتنا أخاه هارون نبيّا

8\_ ايك زمانہ ميں بہت سے الہى پيغمبروں كا وجود ، ممكن ہے\_ووهبنا له ...هارون نبيّا

الله تعالي:الله تعالى كى رحمت كے آثار7; الله تعالى كى عطا1

انبياء:انبياء پر رحمت كے آثار7; انبياء سے پيروى 6; انبياء كى پيروي6; انبياء كا ہم زمان ہونا8;انبياء كى كاميابى كے اسباب7

رحمت:رحمت كے شامل حال1،3

موسي(ع) :موسى (ع) پر رحمت 1،3;موسى (ع) كے بھائي 4; موسى (ع) كى برتري5; موسى (ع) كے مددگار2; موسى (ع) كے مقامات5

نبوت:نبوت كے آثار6

ہارون(ع) :ہارون(ع) كا كردار2;ہارون(ع) كے مقامات1،4; ہارون(ع) كى نبوت 1،4

آیت 54

(وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولاً نَّبِيّاً)

اور اپنى كتاب ميں اسماعيل كا تذكرہ كرو كہ وہ وعدے كے سچّے اور ہمارے بھيجے ہوئے پيغمبر تھے (54)

1\_پيغمبر اكرم(ص) كاوظيفہ ہے كہ وہ قرآن سے حضرت اسماعيل ''صادق الوعد'' كى داستان ياد فرمائيں \_

واذكر فى الكتب إسماعيل

يہ كہ اس آيت ميں ذكر شدہ اسماعيل كيا حضرت ابراہيم(ع) كے فرزندہيں يا كوئي اور شخص؟ مفسرين كى دو آراء ہيں ہر ايك نے مختلف ادلہ سے مددلى ہے \_ يہ نام قرآن ميں مطلق صورت ميں حضرت ابراہيم(ع) كے فرزند پر اطلاق ہوا ہے اور يہاں كوئي قرينہ قطعى اس بات پر كہ اسماعيل صادق الوعد كوئي اور شخص ہے موجود نہيں ہے\_

2\_حضرت اسماعيل صادق الوعد كى زندگى كى تاريخ اور انكى صفات سبق آموز اور تعميرى جثيت كى حامل ہيں \_واذكر فى الكتب إسماعيل

3\_اسماعيل صادق الوعد مقام رسالت و نبوت كے حامل تھے \_و كان رسولاً نبيّا

4\_وعدہ ميں سچائي حضرت اسماعيل كى برجستہ صفات ميں سے تھى \_واذكر فى الكتب إسماعيل إنّه كان صادق الوعد

5\_ وعدہ ميں سچائي اور اسماعيل كى رسالت و نبوت قرآن ميں انكے ذكر و نام كو مكرّم ركھنے كا سبب بني\_

واذكر فى الكتب إسماعيل إنّه كان صادق الوعد وكان رسولاً نبيّا

6\_وعدہ ميں سچائي ايك اچھى اور بہت قيمتى صفت ہے\_واذكر فى الكتب ...إنّه كان صادق الوعد

حضرت اسماعيل(ع) كى ''صادق الوعد'' كے ساتھ تعريف ،موصوف كى تمجيد سے ہٹ كر صفت كى تمجيد بھى شمار ہوتى ہے\_

7\_پيغمبروں اورسچائي كے نمونوں كا ذكر و تجليل ،قرآن كى ہدايت والى روش ميں سے ہے \_واذكر ...واذكر ...واذكر

8\_الہى و معنوى شخصيتوں كى يادمنانا اور انكى تجليل وتكريم كرنا ضرورى ہے\_واذكر فى الكتب إسماعيل إنّه كان صادق الوعد

9\_قرآن ميں افراد كى ياد منانے اور انكى تجليل كا معيار، معنوى اقدار ہيں \_واذكر ...إنّه كان صادق الوعد وكان رسولاًنبيّا

10\_حضرت اسحاق كى نسبت حضرت اسماعيل(ع) خصوصى مقام كے حامل تھے \_واذكر فى الكتب إسماعيل

آيت ميں اسماعيل سے مراد وہى فرزند ابراہيم ہوں تو انكے نام كا اسحاق(ع) و يعقوب(ع) كے نام سے بعد جن كا پچھلى آيات ميں ذكرہوا ہے ذكر ہونے كى چند وجوہات ہوسكتى ہيں ان ميں ايك يہ كہ كيونكہ حضرت اسماعيل(ع) كى والدہ حضرت ابراہيم(ع) كى ہجرت ميں انكے ہمراہ نہ تھيں ان آيات ميں اسى ليے صرف حضرت سارہ كے اولاد ہوا اور يہ كہ وہ آيت حضرت ابراہيم كى ہجرت كے بعد ديار غربت ميں انكے انس كو بيان كررہى ہے جبكہ حضرت اسماعيل بچپن ميں ہى حضرت ابراہيم سے جدا ہوگئے تھے تيسرى وجہ يہ ہے كہ حضرت اسماعيل كى بلند تر شرافت انكے مستقل ذكر كا باعث قرار پائي تھي\_

11\_بريد العجلى قال : قلت لأبى عبداللّه (ع) يا بن رسول الله أخبرنى عن إسماعيل الذى ذكره الله فى كتابه حيث يقول ''واذكرفى الكتاب إسماعيل إنه كان صادق الوعد و كان رسولاَ نبيا ''ا كان إسماعيل بن ابراهيم قال : ...

ذاك إسماعيل بن حزقيل (1)

بريد عجلى كہتے ہيں كہ ميں نے امام صادق كى خدمت ميں عرض كى اے فرزند رسول خدا (ص) مجھے اس اسماعيل كہ بارے ميں بتا ئيں كہ جنكا الله تعالى نے اپنى كتاب ميں ذكر فرمايا اور يوں الله تعالى نے فرمايا ''اسماعيل واذكر فى الكتاب '' آيا يہاں مراد حضرت ابراہيم(ع) كے فرزند اسماعيل ہيں ؟فرمايا يہ شخص حزقيل كے بيٹے اسماعيل ہيں

12\_عن أبى عبداللّه (ع) قال: انّما سمّى إسماعيل صادق الوعدلأنّه وعد رجلاً فى مكان فانتظر فى ذلك المكان سنّه فسمّاه الله عزوجل صادق الوعد امام صادق(ع) فرماتے ہيں كيوں كہ اسماعيل كواس ليے صادق الوعد كا لقب ملا كر انہوں نے ايك شخص كو وعدہ ديا تھا كہ ايك مقام پر اسكا انتظار كريں گے اس وعدہ كى بنا ء پر ايك سال تك اس جگہ پر اسكے انتظار ميں رہے پس الله تعالى نے انہيں ''صادق الوعد''كا لقب دي

13\_عن زراره قال :سا لت ا با جعفر (ع)عن قول الله عزوجل ''وكان رسولاً نبياًما الرسول و ما النبي; قال النبى الذى يرى فى منا مه و يسمع الصوت و لا يعاين الملك '' الرسول الذى يسمع الصوت ويرى فى المنام و يعاين الملك زرارہ سے روايت ہوئي ہے كہ امام باقر (ع) سے اس كلام الہى '' وكان رسولاًنبياً''كے بارے ميں سوال كيا كہ رسول كون ہے؟ اور نبى كون ہے؟ حضرت نے فرمايا: نبى وہ ہے جو اپنے خواب ميں ديكھتاہے اور آواز سنتا ہے ليكن فرشتے كا مشاہدہ نہيں كرتا جبكہ رسول وہ ہے كہ آواز بھى سنتا ہے اور خواب ميں بھى ديكھتا ہے اور فرشتے كا بھى مشاہدہ بھى كرتا ہے\_

آنحضرت:آنحضرت كى ذمہ داري1

اسحاق :اسحاق كے فضائل 10

اسماعيل (ع) :اسماعيل (ع) كا عہد سے وفا كرنا5;اسماعيل (ع) كا نبوت 5; اسماعيل (ع) كى تعظيم كا فلسفہ5;اسماعيل (ع) كى صداقت 4،5; اسماعيل (ع) كے فضائل4،5; اسماعيل (ع) صادق الوعد(ص) : اسماعيل (ع) صادق الوعد(ع) كا لقب ركھتے كا فلسفہ12;اسماعيل (ع) صادق الوعد(ع) كى داستان سے عبرت2; اسماعيل (ع) صادق الوعد(ع) كى نبوت 3; اسماعيل (ع) صادق الوعد(ع) كے مقامات3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحارالانوار ج13،ص390 ،ح6 تفسير برہان ج 3 ص16،ح6\_

2) كافي،ج2 ص105 ،ح7،نورالثقلين ج3ص342،ح99

3) كافى ج1،ص176،ح1 ،نورالثقلين ج3 ،ص339 ، ح90\_

اقدار:معنوى اقدار كا كردار9

انبياء :انبياء كى تعظيم 7; نبى سے مراد13

اولياء الله :اولياء الله كى تعظيم8

تكريم:تكريم كا معيار 9

ذكر :اسماعيل صادق الوعد كا ذكر 1;انبياء كا ذكر 7; تربيتى نمونوں كا ذكر7

رسول:رسول سے مراد13

روايت:11،12،13

صفات:پسنديدہ صفات6

عبرت:عبرت كے اسباب2

عہد:عہدسے وفا كى اہميت6

ہدايت:ہدايت كى روش7

آیت 55

(وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيّاً)

اور وہ اپنے گھروالوں كو نماز اور زكوة كا حكم ديتے تھے اور اپنے پروردگار كے نزديك پسنديدہ تھے (55)

1\_ اسماعيل صادق الوعد ہميشہ اپنے رشتے داروں اورگھر والوں كو نماز اور زكوة كا حكم ديتے تھے\_وكان يا مر أهله بالصلوة و الزكوة ہر آدمى كا ''اہل'' اسكا قبيلہ اور رشتے دار ہيں (لسان العرب)

2\_ اسماعيل صادق الوعد كے دين ميں نماز، زكات اورانفاق كى خصوصى اہميت تھى \_وكان يا مر چهله بالصلوة و الزكوة

حضرت اسماعيل كا نماز،زكوة (انفاق ) پر اصرار، حضرت كے دين ميں ان دو كى اہميت كى علامت تھي\_

3\_ نماز، زكوةاور انفاق ،گذشتہ اديان ميں بھى سابقہ ركھتے ہيں \_وكان يا مر أهله بالصلوة والزكوة

4\_نماز و زكوة جيسے فرائض كا وقوع ،مسلسل اور ہميشہ كى تبليغ و تشريح كا محتاج ہے \_وكان يا مر أهله بالصلوة و الزكوة

''كان يا مر'' يعنى حضرت اسماعيل ہميشہ نماز كے انجام اور زكوة كى ادائيگى كا حكم ديتے تھے\_

5\_ گھر والوں اور رشتہ داروں كى اصلاح خصوصى اہميت اور الہى پيغمبروں كے اہتمام كامركز تھي\_

وكان يا مر أهله با الصلوة والزكوة

6\_ بيوى بچوں كو نماز اور انفاق كيلئے ابھارنا، مؤمن لوگوں كى ذمہ دارى ميں سے ہے\_وكان يا مر أهله بالصلوة والزكوة

''أہل'' كے معانى ميں سے زوجہ اور گھر والے ہيں (مصباح)

7\_ جناب اسماعيل صادق الوعد اورانكے اعمال و كردار الله تعالى كى مكمل رضايت كے مطابق تھے\_وكان عند ربّه مرضيّا

8\_ حضرت اسماعيل كا عہد وں سے وفا كرنا اور اپنے عزيزوں كو نماز، زكوة اور انفاق كا پابند ركھنے پر اصرار كرنا، الله تعالى كى حصول رضايت كا باعث تھا\_إنّه كان صادق الوعد ... وكان يا مر أهله بالصلوةوالزكوة وكان عند ربّه مرضيّا

9\_ وعدہ سے وفا اور امر بالمعروف الله تعالى كى رضايت كا پيش خيمہ ہے\_إنّه كان صادق الوعد ...وكان يا مر أهله بالصلوة والزكوة وكان عند ربه مرضيّا

10\_ الله تعالى كى رضايت كسب كرنا بلند اور باعظمت مقصد ہے\_وكان عند ربّه مرضيّا

11\_ حضرت اسماعيل صادق الوعد الہى تربيت ميں پرورش پانے دالے او ر انكى زندگى الہى تدبير اور ربوبيت كے تحت تھي\_عند ربّه

آسمانى اديان:آسمانى اديان كى تعليمات3

اسماعيل(ع) :اسماعيل(ع) سے راضى ہونا8; اسماعيل(ع) كا رشتہ دارو ں كو دعوت1;اسماعيل(ع) كى دعوت 1 ; اسماعيل(ع) كا عہد سے وفا8;اسماعيل(ع) كے رشتہ داروں كا انفاق 8; اسماعيل(ع) كے رشتہ داروں كى زكوة8; اسماعيل(ع) كے رشتہ داروں كى نماز8

اسماعيل صادق الوعد(ع) :اسماعيل صادق الوعد(ع) سے راضي7; اسماعيل صادق الوعد(ع) كا مربى 11;اسماعيل صادق الوعد(ع) كے فضائل 7/الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت 11; الله تعالى كى رضايت كا پيش خيمہ8،9; الله تعالى كى رضايت كى اہميت10/الله تعالى كى رضايت:

الله تعالى كى رضايت كے شامل حال7

امر بالمعروف:امر بالمعروف كے آثار9

انفاق:آسمانى اديان ميں انفاق 3; انفاق كى تاريخ 3; انفاق كے بارے ميں نصيحت 6

اہميتيں :10دين:دينى تعليمات كى تبليغ كى اہميت4

رشتہ دار:رشتہ داروں كى اصلاح كى اہميت5

زكوة:آسمانى اديان ميں زكوة3;تاريخ زكوة 3; زكوةكى اہميت2،4; زكوةكى دعوت1

عہد:عہد سے وفا كے آثار9

خاندان:خاندان كى اصلاح كى اہميت5

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ داري6

نماز:آسمانى اديان ميں نماز3; نماز كى اہميت2; نماز كى تاريخ3; نماز كى دعوت 1; نماز كى نصيحت6; نماز كے برپاكرنے كى اہميت 4

آیت 56

(وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقاً نَّبِيّاً)

اور كتاب خدا ميں ادريس كا بھى تذكرہ كرو كہ وہ بہت زيادہ سچے پيغمبر تھے (56)

1\_ الله تعالى نے پيغمبر اكرم(ص) كو قرآن سے قصّہ حضرت ادريس(ع) كے تذكرہ كا فرمان ديا\_واذكر فى الكتب إدريس

2\_ حضرت ادريس(ع) كى زندگى اور خصوصيات تعميرى اور سبق آموز ہيں \_واذكر فى الكتب إدريس

3\_ حضرت ادريس(ع) صديقوں ميں سے اور مقام نبوت كے حامل تھے\_إنّه كان صديقاً نبيّا

4\_حضرت ادريس (ع) كى شخصيت صداقت اور نيكى كے عروج پر اور گفتار و عمل ميں وحدت ويكسوئي كى حامل تھي\_إنّه كان صديقاً نبيّا

''صديق'' صيغہ مبالغہ ہے يعنى جو بہت زيادہ سچائي والا ہو اور بعض نے كہا كہ صديق وہ ہے كہ جو گفتا ر اور اعتقاد ميں صادق ہو اور اپنى سچائي كو عمل ميں محقق كرے (مفردات راغب)

5\_ حضرت ادريس(ع) كى مكمل صداقت اورسچائي اور انكى نبوت كا قرآن ميں تذكرہ موجود ہے اور يہ مورد احترام قرار پايا\_واذكر فى الكتب إدريس إنّه كان صديقاً نبيّا انّہ كان صديقاً ''واذكر'' كيلئے علت كى مانند ہے\_

6\_ معنوى اور الہى مقامات كو پانے كيلئے صداقت اختيار كرنے كا خصوصى كردار \_إنّه كان صديقاً نبيّا

7\_ گفتار اور عمل ميں سچائي نيك و بلند ترعظمت كى حامل ہے اور لوگوں كى تجليل و ثنا كا ايك معيار ہے \_

واذكر فى الكتب إدريس إنّه كان صديقا

8\_ صداقت ،مقام نبوت پرپہنچنے كى ايك شرط ہے \_إنّه كان صديقاً نبيّا

''صديقاً''كو'' نبيا'' پر مقدم كرنا مندرجہ بالا مطلب سے حاكى ہے \_

9\_پيغمبروں كى ياد اور ان كى اور صداقت و سچائي كے نمونوں كى تجليل، قرآن مجيد كى تربيتى اور ہدايت كى روشوں ميں سے ايك روش ہے\_واذكر ...واذكر ...واذكر

10\_ قرآن مجيد ميں معنوى اقرار ،لوگوں كى ياد كا معيار ہے\_واذكر فى الكتب إدريس إنه كان صديقاً نبيا

11\_الہى و معنوى شخصيتوں كو ياد ركھنا او ر انكى تكريم و تجليل كرنا ضرورى ہےواذكر ...واذكر ...واذكر

آنحضرت (ص):آنحضرت كى ذمہ دارى 1

ادريس (ع) :ادريس(ع) كى تعظيم كے اسباب5;ادريس(ع) كى صداقت 3،4;ادريس(ع) كى صداقت كے آثار 5;ادريس(ع) كى نبوت3;ادريس(ع) كى نبوت كے آثار 5;ادريس(ع) كے قصّہ سے عبرت2; ادريس(ع) كے فضائل 4; ادريس(ع) كے مقامات 3

اقدار:اقدار كا معيار10;معنوى اقدار10

انبياء :انبياء كى تعظيم9

اولياء اللہ:اولياء الله كى تعظيم كى اہميت11

تربيت:تربيت كى روش9

تكريم:تكريم كا معيار 7،10

ذكر:انبياء كا ذكر9; قصّہ ادريس كا ذكر1; نمونوں كا ذكر1

سچائي:سچائي كى اہميت7

صداقت:صداقت كے آثار6،8; صداقت كى اہميت 7صديقان:3

عبرت:عبرت كے اسباب2

قرآن:قرآن كے قصّے1

معنوى مقامات:معنوى مقامات كا پيش خيمہ6

نبوت:نبوت كى شرائط8

ہدايت:ہدايت كى روش9

آیت 57

(وَرَفَعْنَاهُ مَكَاناً عَلِيّاً)

اور ہم نے ان كو بلند جگہ تك پہنچاديا ہے (57)

1\_ الله تعالى نے حضرت ادريس(ع) كو عظمت و بلندى كے مقام تك پہنچايا\_ورفعنه مكاناً عليّ

2\_ حضرت ادريس (ع) كى كامل صداقت انكے بلند مقام پر فائز ہونے كا پيش خيمہ بني\_إنّه كان صديقاً نبيّاً ...ورفعنه مكاناً عليّا

3\_صداقت كمال و رشد اور انسان كے الله تعالى كے نزديك مقام رفيع تك پہنچے كا پيش خيمہ ہے\_إنّه كان صديقاً ...ورفعنه مكاناً عليّا

4\_ الله تعالى نے حضرت عيسي(ع) كو بلند بالا مقام تك پہنچاديا\_ورفعنه مكاناً عليّا

احتمال ہے كہ ''مكان'' سے مراد، مادى مقام ہو كہ اس صورت ميں مراد، انكا آسمان كى طرف حضرت عيسى (ع) كى مانند معراج كرنا ہے\_

ادريس(ع) :ادريس(ع) كا قصہ 4; ادريس(ع) كا كمال 1;ادريس(ع) كى صداقت كے آثار2; ادريس(ع) كى معراج4; -

ادريس(ع) كے كمال كا باعث2;ادريس(ع) كے مقامات 1،6

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 1،4

صداقت:صداقت كے آثار3

كمال:كما ل كا باعث3

آیت 58

(أُوْلَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَن خَرُّوا سُجَّداً وَبُكِيّاً)

يہ سب وہ انبياء ہيں جن پر اللہ نے نعمت نازل كى ہے ذريّت آدم ميں سے اور ان كى نسل ميں سے جن كو ہم نے نوح كے ساتھ كشتى ميں اٹھايا ہے اور ابراہيم و اسرائيل كى ذريّت ميں سے اور ان ميں سے جن كو ہم نے ہدايت دى ہے اور انھيں منتخب بنايا ہے كہ جب ان كے سامنے رحمان يك آيتيں پڑھى جاتى ہيں تو روتے ہوئے سجدہ ميں گر پڑتے ہيں (58)

1\_ حضرت زكريا (ع) ، يحيي(ع) ، مريم(ع) ، عيسي(ع) ، ابراہيم(ع) ، اسحاق(ع) ، يعقوب(ع) ، موسي(ع) ، ہارون(ع) ، اسماعيل (ع) اور ادريس (ع) ، الله تعالى كى خاص نعمت كے حامل تھے \_أولئك الذين أنعم الله عليهم

''أولئك'' سے مرادان تمام مواردہيں جو سورہ مريم كے آغاز سے لے كر اس آيت تك ذكر ہوئے ہيں يہ بھى واضح ہے كہ جملہ ''أنعم الله ...'' ميں نعمت سے مراد ،معمول كے مطابق نعمتيں نہيں ہيں كيونكہ ايسى نعمات تو ديگر افراد كو بھى حاصل ہيں پس وہ نعمات جو اس گروہ كيلئے زبان احسان ميں بيان ہوئيں ہيں وہ كوئي خاص نعمتيں ہيں \_

2\_ قرآن نے بعض انبياء كے نسبت كے تذكرہ ميں صرف انہيں حضرت آدم سے منسوب كيا ہے\_من النبييّن من ذرية ء ادم جملہ'' من ذرية ء ادم'' ميں من تبعيض كے معنى ميں ہے اور يہ بتا رہا ہے كہ '' ذرية ء ادم'' ان چار خصوصيات ميں سے ايك ہے كہ جو ''النبييّن'' كيلئے ذكر كئي گئي ہيں تين كيلئے خصوصيات يہ ہيں''ممن حملنا مع نوح'' ذرية ابراہيم اور (ذرية) إسرائيل \_اگر چہ سب كے سب پيغمبر ذرية آدم ہيں ليكن يہ بات بالخصوص حضرت ادريس(ع) كيلئے كہى گئي كہ جو حضرت نوح(ع) سے پہلے موجود تھے اور وہ سوائے حضر ت آدم(ع) كے كسى دوسرے سے نسبت نہيں ركھتے ہيں جبكہ ديگر انبياء اپنے نزديك ترين نسب ميں سے كسى برجستہ ترين فرد كے ساتھ منسوب ہيں \_

3\_حضرت نوح(ع) كے ہمراہ كشتى ميں سوار افراد كى نسل ميں حضرت ابراہيم جيسے عظيم الشان پيغمبر اكرم(ص) پيدا ہوئے \_من النبييّن ...ممّن حملنا مع نوح ''من حملنا مع نوح'' سے مراد پہلے اور بعد كے قرينہ كى رو سے ''ذرية من حملنا ...'' ہے پچھلى آيات ميں مذكورہ انبياء ميں سے فقط ابراہيم ہيں كہ جہنيں ''ذرية آدم'' كے علاوہ حضرت نوح كے ہمراہ نسل سے منسوب كيا گيا\_

4\_ بعض انبياء كہ جنكا ذكر سورہ مريم ميں ہوا ہے (حضرت اسحاق(ع) ، يعقوب(ع) اور اسماعيل(ع) ) حضرت ابراہيم (ع) كى نسل سے تھے\_من النبييّن ...من ذرية إبراهيم

5\_ سورہ مريم ميں بعض ديگر انبياء كہ جنكا ذكر ہوا ہے (زكريا(ع) ،يحي(ع) ، عيسي(ع) ، موسي(ع) اور ہارون(ع) ) يہ تمام اسرائيل (حضرت يعقوب(ع) ) كى نسل سے تھے \_من النبييّن ...من ذرية إبراهيم و إسرائيل

6\_حضرت آدم ، حضرت نوح(ع) كے ہمراہ لوگ، ابراہيم(ع) اور حضرت يعقوب(ع) پورى تاريخ ميں انبياء كے آباو اجدادكے حوالے سے مركز ى اور باعظمت شخصيات ہيں \_من النبييّن من ذرية ء ادم و ممّن حملنامع نوح ومن ذرية إبراهيم و إسرائيل

7\_خاندان اور نسب كااصيل ہونا اولاد كى سعادت و كمال ميں اہم كردار ركھتاہے\_من ذرية ء ادم ...من ذرية إبراهيم وإسرائيل الہى پيغمبروں كاايك ہى سلسلہ اور نسل ميں واضح كيا جانا بتاتا ہے كہ اولاد كے كمال ميں نسب و خاندان كا كردار ہوتا ہے\_

8\_نواسے بھى بيٹوں اور پوتوں كى مانند كسى شخص كى اولاد اور نسل شمار ہوتے ہيں \_

أولئك ...و من ذرية إبراهيم

تاريخ بتاتى ہے كہ حضرت مريم(ع) اور عيسي(ع) حضرت ابراہيم(ع) كے نواسى اور نواسہ شمار ہوتے تھے ليكن اس آيت ميں حضرت عيسي(ع) ''اولئك'' ميں آنى والى نسل انبياء ميں شمار كيے گئے ہيں لہذابيٹى كى اولاد بھى ذرّيت اور نسل شمار ہوتى ہے\_

9\_حضرت نوح(ع) كے ہمراہ كشتى ميں لوگ، بافضيلت اورتعريف كى شائستگى ركھنے والے تھے\_وممّن حملنا مع نوح

''ذريت آدم'' كى تعبير تمام انبياء كيلئے كافى تھى ليكن انكے آباء و اجداد كے حوالے سے بعض لوگوں كى تصريح جيسا كہ حضرت نوح(ع) كے ہم سفر لوگوں كا ذكر ہونا انكى بلند و بالا شخصيت كوبتارہا ہے\_

10\_ حضرت نوح(ع) كى كشتى كا ناخدا اور اسے منزل مقصود تك پہنچا نے والا، الله تعالى تھا\_وممّن حملنا مع نوح

11\_ حضرت ابراہيم(ع) كى حضرت يعقوب(ع) اور انكى نسل كے علاوہ بھى انبياء پر مشتمل نسل موجود تھي\_ومن ذرية إبراهيم و إسرائيل ''اسرائيل ''حضرت يعقوب (ع) كا لقب ہے آپ حضرت ابراہيم(ع) كے پوتے اور اسحاق(ع) كے فرزند تھے اگر انبياء كى نسل فقط حضرت يعقوب(ع) سے ہى جارى رہتى تو يہاں حضرت ابراہيم(ع) اور اسرائيل كا جدا جدا ذكر كى ضرورت نہ رہتى \_چونكہ ايك كا ذكر ہى كفايت كرتا ليكن دونوں كا مستقل ذكر تباتا ہے كہ حضرت ابراہيم(ع) كى نسل ميں ايك اور سلسلہ انبياء بھى جو كہ انكے فرزند حضرت اسماعيل (ع) سے جارى ہوا\_

12\_اللہ تعالى نے انبياء (ع) سے ہٹ كہ ديگر افراد كو بھى اپنى خصوص نعمات سے نوازا ہے\_الذين أنعم اللّه عليهم من النييّن ... و ممّن هدينا واجتبين

''من ہدينا ...'' النبييّن پر عطف ہے اورہيں بتا تا ہے كہ جنہيں اللہ تعالى نے مخصوص نعمت سے نوازا ہے وہ يہ ہيں (1) انبياء (2) وہ جو الله تعالى كى طرف سے ہدايت يافتہ اور منتخب شدہ ہيں \_

13\_ حضرت مريم سلام الله عليہا الہى پيغمبروں ميں سے نہيں تھيں \_أولئك ...من النبييّن ... وممّن هدينا و اجتبين

جيسا كہ '' ممّن ہدينا'' كاعطف ''من النبيّن'' پر ہو تو ضرورى ہے پچھلى آيت ميں ان دو مذكوروں كے در ميان كہ جن پہ'' اولئك '' سے اشارہ ہوا غيربنى بھى موجود ہو كيونكہ عطف سے مختلف ظہور پيدا ہو رہا ہے اس طرح كہ پچھلى آيات ميں حضرت مريم (ع) سے ہٹ كہ واضح طور پر يا مذكورين كى نبوت كے حوالے اشارہ سامنے آيا ہے تو اس صورت ميں ''من ہدينا '' كا جو مورد باقى بچتا ہے وہ فقط مريم سلام الله عليہا كى ذات ہے\_

14\_حضرت ابراہيم(ع) ،اللہ تعالى كى خصوصى ہدايت كى حامل اور پرودگار كى بارگاہ ميں ايك برگزيدہ انسان تھيں \_

وممّن هدينا و اجتبين

15\_ انبياء اور برگزيدہ ہدايت يافتہ لوگ ،الہى آيات سننے كے وقت سجدہ ميں گر جاتے ہيں اور روتے ہيں \_

من النبيين ...وممّن هدينا واجتبنا إذا تتلى عليهم ء ايات الرحمن خرّوسجّداً وبكيّا

16\_ حضرت زكريا(ع) ، يحي(ع) ، مريم سلام الله عليہا ، عيسي(ع) ابراہيم(ع) ، اسحق(ع) ، يعقوب(ع) ، موسى (ع) ،

ہارون(ع) ، اسماعيل(ع) و ادريس(ع) ، الہى آيات سنتے وقت سجدہ ميں گر جاتے تھے اور حالت سجدہ ميں آنسو بہاتے تھے\_الئك ...إذا تتلى عليهم ء ايات الرحمن خرّ و سجّداً و بكيّا

17\_ قرآنى آيات سننے كے دوران سجدہ اور گريہ در حقيقت قرآن اور الہى آيات كا سامنا كرنے كے آداب اور شائستگى ميں سے ہےإذا تتلى علهيم ء ايات الرحمن خرّ واسجّداً وبكيّا

18\_الہى آيات سننے كے دوران خضوع و خشوع ، سجدہ اور گريہ الہى ،مخصوص الہى نعمت كے حامل ہونے كى خبر ديتا ہے\_أولئك الذين أنعم الله عليم ...إذا تتلى علهيم ء ايات الرحمن خرّو اسجّداً و بكيّا

''إذا تتلى '' در اصل'' اولئك'' كيلئے خبر اول يا خبر كے بعد خبر ہے يعنى وہ اسطرح تھے كہ آيات كے سننے كے دوران سجدہ ميں گرجاتے اور گريہ كرتے تھے\_

19\_ سجدہ كى حالت ميں گريہ اور الہى آيات كے مقابل خضوع، نعمت ہدايت كے حامل ہونے اور الہى بارگاہ ميں برگزيدہ ہونے كے آثار ميں سے ہيں \_وممّن هدينا واجتبينا إذا تتلى عليهم ء ايات الرحمن خرّ وسجّداً و بكيّا

20\_ سجدہ كى حالت ميں سجدہ اور گريہ، ايك پسنديدہ اور بافضيلت حالت ہے \_إذا تتلى عليهم ... خرّوا سجّداً و بكيّا

''بكيّا'' جمع ہے اور ''سجّداً'' كى طرح مقدرہ حال ہے يعنى مذكورہ افراد، الہى آيات سنتے ہى خود كو سجدہ اور گريہ كيلئے زمين پرگرا ديتے تھے\_

21\_قرآن اورديگر آسمانى كتب ميں الہى آيات ، الله تعالى كى وسيع رحمت كا جلوہ ہيں \_إذا تتلى عليهم ء ايات الرحمن

''آيات'' كى نسبت ''رحمن'' كى طرف مندرجہ بالا مطلب كو بتا رہى ہے ''تتلى '' كا مضارع ہونا تبا رہا ہے كہ ''النبيين'' اور ''من ہدينا واجتبينا '' كى صفات ہر زمانے ميں ايسا ہى تقاضا كرتى ہيں لہذا آيات الرحمن ،قرآن كو بھى شامل ہيں \_

آدم(ع) :حضرت آدم(ع) كى نسل2

آسمان كتابيں :آسمانى كتابوں كا رحمت ہونا21

ابراہيم(ع) :ابراہيم(ع) آيات الہى سننے كے وقت16;ابراہيم(ع) پر نعمات 1; ابراہيم(ع) كا سجدہ 16; ابراہيم(ع) كا گريہ16; ابراہيم(ع) كا نسب3; ابراہيم(ع) كى نسل 4،11;ابراہيم(ع) كے فضائل1

ادريس(ع) :ادريس (ع) آيات الہى سننے كے وقت 16 ; ادريس(ع) پر نعمات 1;ادريس(ع) كا سجدہ16; ادريس(ع) كا گريہ 16; ادريس (ع) كا نسب2;ادريس(ع) كے فضائل1

اسحاق(ع) :اسماعيل (ع) آيات الہى سننے كے وقت 16;اسحاق(ع) پر نعمات1;اسحاق(ع) كا سجدہ 16;اسحاق(ع) كا گريہ 16 ; اسحاق(ع) كا نسب4;اسحاق(ع) كے فضائل 1

اسماعيل:اسماعيل ايات الہى سننے كے وقت6 1; اسماعيل پر نعمات 1;اسماعيل كا سجد ہ 16; اسماعيل كا گريہ16; اسماعيل كا نسب4 ، 1 ; اسماعيل كے فضائل 1

الله تعالى :الله تعالى كى رحمت كى علامات 21، الله تعالى كى ہدايات 10

الله تعالى كى آيات:الله تعالى كى آيات پر خضوع 19; الله تعالى كى آيات كى رحمت 21;

انبياء:انبياء آيات الہى سننے كے وقت15;انبياء كا سجدہ 15; انبياء كا گريہ 15; انبياء كا نسب2;انبياء كى تاريخ 2،3،4،5،6،11;نوح كے بعد انبياء 3

انسان :نسل انسان8

اہميتيں :20

برگزيدہ الہي:برگزيدہ الہى آيات الہى سننے كے وقت 15 ; برگزيدہ الہى نعمات12;برگزيدہ الہى كا خضوع 19; برگزيدہ الہى كا سجدہ15، 19 ; برگزيدہ الہى كا گريہ15،19; برگزيدہ الہى كى علامات 19; برگزيدہ الہى كے فضائل12

بنى إسرائيل:بنى إسرائيل كے انبياء5/خاندان:خاندان كے اصيل ہونے كا كردار7

خشوع:الہى آيات سننے كے وقت خشوع18

خضوع :الہى آيات سننے كے وقت خضوع18

زكريا(ع) :زكريا (ع) الہى آيات سننے كے وقت16;زكريا(ع) پر نعمات1;زكريا(ع) كا سجدہ 16; زكريا(ع) كا گريہ16; زكريا(ع) كا نسب5;زكريا(ع) كے فضائل 1

سجدہ:الہى آيات سننے كے وقت سجدہ 18; سجدہ ميں گريہ19;سجدہ ميں گريہ كى فضيلت 20; سجدہ كى فضيلت 20

سعادت:اسباب سعادت7

عيسي(ع) :الہى آيات سننے كے وقت عيسي(ع) 4; عيسي(ع) پر نعمات1;عيسي(ع) كا سجدہ 16;عيسي(ع) كا گريہ 16; عيسي(ع) كا نسب 5;عيسي(ع) كے فضائل1

قرآن ;قرآن سننے كے آداب 17; قرآن كى رحمت1

گريہ:الہى آيات سننے كے وقت گريہ18

مريم(ع) :آيات الہى سننے كے وقت مريم(ع) 16;مريم(ع) پر نعمات 1;مريم(ع) كا برگزيدہ ہونا 14; مريم(ع) كا سجدہ 16;مريم كا گريہ 16;مريم(ع) كى نبوت كارد ہونا 13; مريم(ع) كى ہدايت14;مريم(ع) كے فضائل 1،14

موسي(ع) :الہى آيات سننے كے وقت موسى (ع) 16; موسى (ع) پر نعمات 1;موسى (ع) كا سجدہ 16; موسى (ع) كا گريہ 16 ; موسى (ع) كا نسب5; موسى (ع) كا فضائل 1نسب:نسب كاكردار 7

نعمت:نعمت كے شامل حال لوگ1،12;نعمت كے شامل حال لوگوں كا خشوع 18;نعمت كے شامل حال لوگوں كا خضوع18،19; نعمت كے شامل حال لوگوں كا سجدہ 19;نعمت كے شامل حال لوگوں كا گريہ 18،19;نعمت كے شامل حال لوگوں كى علامات 18،19/نواسہ:نواسے كا بيٹا كہلانا8

نوح (ع) :نوح(ع) كى كشتى كا ناخدا 10; نوح(ع) كے ہمسفر لوگوں كى مدح 9 ;نوح(ع) كے ہمسفر لوگوں كى نسل3;نوح(ع) كے ہمسفر لوگوں كے فضائل 9

ہارون(ع) :آيات الہى سننے كے وقت ہارون(ع) 16;ہارون(ع) پر نعمات 1;ہارون(ع) كا سجدہ 16; ہارون(ع) كا گريہ 16 ; ہارون(ع) كا نسب5;ہارون(ع) كے فضائل 1

ہدايت يافتہ:ہدايت يافتہ لوگ آيات الہى سننے كے وقت 15 ; ہدايت يافتہ لوگوں پر نعمات 12 ; ہدايت يافتہ لوگوں كا خضوع19; ہدايت يافتہ لوگوں كا سجدہ15،19; ہدايت يافتہ لوگوں كا گريہ 15 ، 19 ; ہدايات يافتہ لوگوں كى نشانيان 19 ; ہدايت يافتہ لوگوں كے فضائل 12

يحي(ع) :الہى آيات سننے كے وقت يحي(ع) 16;يحى (ع) پر نعمات1 ; يحي(ع) كا سجدہ 16; يحى (ع) كا گريہ 16; يحي(ع) كا نسب5 ; يحي(ع) كے فضائل 1

يعقوب(ع) :الہى آيات سننے كے وقت يعقوب (ع) 16; يعقوب(ع) پر نعمات 1; يعقوب(ع) كا سجدہ 16; يعقوب(ع) كا گريہ16; يعقوب (ع) كا نسب4; يعقوب(ع) كى نسل 5،11;يعقوب(ع) كے فضائل 1

آیت 59

(فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيّاً)

پھر ان كے بعد ان كى جگہ پر وہ لوگ آئے جنھوں نے نماز كو برباد كرديا اور خواہشات كا اتباع كرليا پس يہ عنقريب اپنى گمراہى سے جامليں گے (59)

1\_ ہر پيغمبر كے اپنى قوم سے جاتے ہى ايسے نااہل لوگوں نے جگہ لے لى جہنوں نے نماز كو بتاہ كيا اور شہوات (ہوائے نفس)كى پيروى كرنے لگے\_''خلف'' (لام پرزبر) اچھے جانشين جبكہ خلف ( لام ساكن) بر ے جانشين كيلئے استعمال ہوتا ہے ( مقاييس اللغة) تواس بنياد پر ''خلف من بعد ہم خلف''كا ترجمہ بھى انكى جگہ پر برے جانشين آگئے\_

2\_ پيغمبروں كى وفات كے بعد انكى راہ وروش ہميشہ نااہل لوگوں كے ہاتھوں لا پر وائي اور تبائي كا شكار رہي\_

فخلف من بعد هم خلف أضاعوا الصلوة و اتبعوا الشهوات

3\_ نماز كو ضائع كرنا اور شہوات كى پيروى كرنا، گمراہى اورعذاب ميں گرفتار ہونے كا موجب ہے\_أضاعوا الصلوة واتبعوا الشهوات فسوف يلقوں غيّا ''غيّ'' كا معنى گمراہى ہے \_ كہا جاتا ہے كہ جملہ ''يلقون غيّاً '' ميں بعدوالى آيت كے قرينہ ''يدخلون الجنة'' سے ايكمضاف مقدر ہے يعني'' يلقون جزاء غيہم'' وہ اپنى گمراہى كى سزا جو كہ جہنم اور عذاب ہے چكھيں گے\_

4\_ نماز كو ضائع كرنا اور اسميں لا پروائي كرنا، حرام اور گناہ كبيرہ ہے\_أضاعوا الصلوة ...فسوف يلقون غيّا

جيسا كہ كہا گيا ہے كہ ''يلقون غيّاً '' كا بعد والى آيت ''يدخلون الجنة'' كے قرينہ سے معنى ''يلقون جزاء غيہم ''ہے جو وعدہ عذاب شمارہوتا ہے اور يہ وعدہ عذاب بھى گناہان كبيرہ كے در مقابل ديا جاتا ہے\_

5\_ نفسانى خواہشات كى پيروى حرام ہے\_واتبعوا الشهوات فسوّف يلقون غيّا

6\_پيغمبروں كى رحلت كے بعد نماز كو ضائع كرنااور شہوات كيپيروى كرنا انحرافات كى حقيقى اساس تھي\_

فخلف من بعدهم خلف أضاعوا الصلوة و اتبعوا الشهوات

7\_نماز كاقيام اوراس كےليے اہتمام كرنا اور نفسانى و شہواتى خواہشات سے دورى اختيار كرنا پيغمبروں اور ہدايت يافتہ لوگوں كى دو اہم اورآشكار صفات تھيں \_فخلف من بعد هم خلف أضاعوا الصلوة واتبعوا الشهوات\_

8\_ تمام الہى اديان ميں نماز اہم اور اساسى مقام ركھتى ہے\_فخلف ... ا ضاعوا الصلوة

وہ تمام چيزيں كہ جو دين كى طرف پشت كرنے اور اہميت نہ دينے كے حوالے سے ذكر ہوئي ہيں آيت نے ان ميں سے نماز كا ذكر كيا ہے يہ بذات خود احكام دين كے مجموعہ اور الہى اديان ميں نماز كے مركزى كردار كى صراحت ہے\_

9\_ نماز كا اہتما م كرنا اور اسے ضائع نہ كرنا نفسانى خواہشات اور شہوت پرستى سے جہادكا باعث ہے\_

ا ضاعوا الصلوة و اتبعوا الشهوات فسوف يلقون غيّا

'' أضاعوا الصلوة '' كى عبارت كا '' اتبعوا الشهوات '' والى عبارت پر مقدم ہونا بتار ہا ہے كہ كسطرح نماز كو ضائع كرنا شہوات كے دروازے كو كھولنے كا باعثبنتا ہے\_

10\_ نماز كا اہتمام كرنا او رنفسانى خواہشات كى طرف پشت كر لينا، ہدايت اور عذاب سے نجات كا موجب ہے\_

أضاعوا الصلوة واتبعوا الشهوات فسوف يلقون غيّا

11\_ ''فى المجمع قيل'': أضاعو ها بتا خيرها عن مواقيتها من غير ان تركوها أصلاً ...و هوالمروى عن أبى عبداللّه(1)

مجمع البيان ميں آيا ہے كہ كہا گيا ہے (آيت كا معنى يہ ہے) كہ نمازكو وہ ضائع كرتے تھے يعنى اسكو اسكے مقررہ اوقات سے تاخير كے ساتھ ادا كرتے تھے نہ يہ كہ كلى طور پر اسے ترك كرديتے تھے اور يہ معنى امام صادق(ع) سے روايت ہوا ہے\_

12\_''فى جوامع الجامع'' ''واتبعوا الشهوات'' رووا عن علي(ع): من بنى الشديد و ركب المنظور و ليس المشهوراً(1)

كتاب جوامع الجامع ميں آيت ''واتبعوا الشہوات '' كے ذيل ميں آيا ہے كہ: حضرت علي(ع) سے روايت ہوئي كہ آپ نے فرمايا:(تابع شہوات) وہ ہے جو محكم عمارت بنائے اور ايسى سوار پر سوراى ہو جو كہ لوگوں كى توجہ كامركز ہو اور مشہور لباس پہنے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ج6ص802، نورالثقلين ج3 ،ص 351 ح116\_2)جوامع الجامع،ج2 ،ص 401 ، نورالثقلين ج3 ص351 ح117 \_

13\_ عن أبى الحسن موسى بن جعفر(ع) : ...قال عزّوجل:'' فسوف يلقون غيّاً ً '' وهو جبل من صفر يدرو فى وسط جهنم''(1)

امام موسى بن جعفر(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ ... الله تعالى عزّوجل نے فرمايا ہے : '' ...فسوف يلقون غيّاً'' وہ زرد تانبے سے بنا ہوا پہاڑ ہے كہ جو جہنم كے در ميان گھو متاہے\_

14\_ عن أبى أمامة قال: ...قلت: (الرسول الله (ص) ) و ما غيّ و ء اثام؟ قال: نهران فى أسفل جهنم يسيل فيهما صديد أهل لنار وهمإللتان ذكر الله فى كتابه'' فسوف يلقون غيّاً'''' ومن يفعل ذلك يلق أثاماً ...''(2)

ابى امامة سے نقل ہوا كہ ...ميں نے رسول خدا(ص) كى خدمت ميں عرض كى : غيّ اور اثام كيا ہيں ؟تو آپ(ص) نے فرمايا : جہنم ميں سب سے نيچے دو نہريں ہيں كہ جن كے اندر جہنميوں كا خون اور ريشہ جارى رہتا ہے:يہ دونوں وہى ہيں كہ الله تعالى نے قرآن ميں فرمايا ہے: '' فسوف يلقون غيّا'' ومن يفعل ذلك يلق اثاماً''

15\_ عن النبى (ص) قال: الغى واد فى جهنم (3) پيغمبر اكرم(ص) سے روايت ہوئي كہ آپ(ص) نے فرمايا: غيّ ،جہنم ميں ايك وادى ہے\_

احكام:4،5

انبياء :انبياء كا نماز كيلئے اہتمام كرنا7; انبياء كى تاريخ 1،2،6; انبياء كى خصوصيات 7; انبياء كى سيرت سے اعراض 2;انبياء كى وفات2،6;انبياء كے جانشينوں كا نماز ضائع كرنا1; انبياء كے جانشينوں كى خواہشات پرستى 1

تزكيہ:تزكيہ كا باعث9

جہنم:جہنم كى گہرائياں 15; جہنم كى نہريں 14;جہنم كے پہاڑ 13حرام چيزيں :4،5

خواہشات پرست لوگ:خواہشات پرست لوگوں سے مراد12

خواہشات پرستى :خواہشات پرستى سے پرہيز 7; خواہشات پرستى سے پرہيز كے آثار10; خواہشات پرستى كى حرمت5;خواہشات پرستى كے آثار 3،6روايت:11،12،13،14،15

عذاب :عذاب سے نجات كے اسباب 10; عذاب كے موجبات3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تاويل الايات الظاہرہ ص298، تفسير برہان ،ج3 ،ص18 ،ح2\_2)تفسير طبرى ج8، ص356، ح23790،الدر المنشور ج5، ص528\_3) الدر المنشور ج5 ص528\_

گمراہي:گمراہى كے اسباب 3،6

گناہاں كبيرہ:4

نماز:آسمانى مذاہب ميں نماز8;نماز بجالانے كے آثار9;نماز كو ضائع كرنے سے مراد 11;نماز كو ضائع كرنے كا گناہ 4; نماز كو ضائع كرنے كى حرمت4; نماز كو ضائع كرنے كے آثار3;نماز كي اہميت8 ;نماز كے احكام 4; نماز ميں تاخير كرنے كى سرزنش11; نماز ميں سستى كرنے كا گناہ 4;نماز ميں سستى كرنے كى حرمت 4

ہدايت:ہدايت كے اسباب10

ہدايت يافتہ:ہدايت يافتہ لوگوں كا نماز كيلئے اہتمام 7; ہدايت يافتہ لوگوں كى صفات7

آیت 60

(إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئاً)

علاوہ ان كے جنھوں نے توبہ كرلي، ايمان لے آئے اور عمل صالح كيا كہ وہ جنّات ميں داخل ہونگے اور ان پر كسى طرح كا ظلم نہيں كيا جائے گا (60)

1\_ نماز كو ضائع كرنے اور شہوات كى پيروى كرنے والوں كى عذاب سے نجات كى راہ صرف توبہ ، حقيقى ايمان اورعمل صالح ہے\_فسوف يلقون غيّاً إلاّ من تاب وء امن وعمل صالحا

جملہ ''إلاّ من تاب ...''ميں استثنا متصل ہے اور يہاں توبہ سے مراد،نمازكو ضائع كرنے اور خواہشات كى پيروى كرنے پر پشيمانى ہے ايمان كے حوالے سے اس ليے ''حقيقى '' كى قيد كا ذكرہوا ہے كہ پچھلى آيت ميں ذكرشدہ افرادبظاہر مؤمن تھے ليكن نماز كو بھى ضائع كرتے تھے يعنى صرف ظاہرى ايمان ركھتے تھے ليكن ايمان واقعى سے بہرہ مند نہ تھے يعنى ظاہرى اور نام كا ايمان ركھتے تھے حقيقى ايمان كے حامل نہ تھے\_

2\_ توبہ كرنے والے اور عمل صالح كے حامل مؤمن ، جنت ميں داخل ہونگے \_

إلّاّ من تاب و امن وعمل صالحا فا ولئك يدخلون الجنة

3\_ نماز كو ضائع كرنے اورخواہشات كى پيروى كرنے والوں كى توبہ قبول ہوگى \_

أضاعوا الصلوة واتبعوا الشهوات ...إلاّ من تاب

4\_ بعض گذشتہ فاسق فاجر لوگوں نے انبياء كى تعليمات پر غفلت كے مظاہرہ كرنے پر توبہ كى اور ايمان راسخ كے ساتھ اعمال صالح انجام ديے\_خلف أضاعوا الصلوة ...إلاّ من تاب و ء امن وعمل صالحا

دونوں آيات ميں افعال كا ماضى ہونا بتا رہا ہے كہ يہ چيزيں گذشتہ زمانہ ميں واقع ہوئيں \_

5\_نماز كو ضائع كرنے اورنفسانى خواہشات كے پيروكار لوگ، حقيقى ايمان نہيں ركھتے ہيں \_أضاعوا الصلوة واتبعوإ لشهوات ...إلاّ من ء امن بظاہر تو پچھلى آيت ميں مذكورہ افراد انبياء كے پيرو كاروں اور مؤمنين كے زمرہ ميں شمار ہوتے تھے لہذا يہاں انكے ايمان مجد د سے مراد يہ ہے كو نماز كو ضائع كرنے اور شہوات كى پيروى كرنے كى وجہ سے انكا ايمان حقيقى نہ تھا بلكہ ظاہرى اور سطحى ايمان تھا\_

6\_ نماز كو ضائع كرنا اور شہوات كى پيروى كرنا عملى كفر ہے\_أضاعوا الصلوة واتبعوإلشهوات ...إلاّ من تاب وء امن

7\_گناہ سے توبہ اور سچا ايمان ،تمام آسمانى اديان كى مشتركہ تعلميات ميں سے ہے\_فخلف من بعدهم ...إلاّ من تاب و ء امن

8\_ اعمال صالح كو بجالانا، تمام الہى اديان كا حكم ہے\_فخلف من بعدهم ... إلاّ من ...عمل صالحا

9\_ توبہ كرنے والے كہ جہنوں نے ايمان لايا اور اعمال صالح انجام ديے قيامت كے دن بغير كسى معمولى سے كمى كے تمام تر جزا كے حقدار ہو نگے \_من تاب و ء امن و عمل صالح فا ولئك يدخلون الجنة ولايظلمون شيئ

''ظلم'' يعنى كسى چيز كو اسكے غير مناسب جگہ پر قرار دنيا خواہ كمتر يا بڑھاكہ (مفردات راغب) ''لا يظلمون '' كا معني''لا ينقصون'' ہے اور اسكا مطلب يہ ہے كہ انكى سابقہ بدكاريوں كى وجہ سے اب انكے عمل كى جزا و انعام سے كوئي چيزكم نہ كى جائے گى اور نہ ان پر ظلم ہوگا\_

10\_ جنت ان لوگوں كى مكمل طور پر جزا ہے كہ جنكا كردار نيك ہے اور انہوں نے بدكار يوں سے توبہ كى ہو\_

فأولئك يدخلون الجنة ولا يظلمون شيئا

11\_ الله تعالى ، بندوں پر معمولى ساستم بھى روا نہيں ركھتا\_ولا يظلمون شيئا

12\_ الله تعالى كا جزا اورانعام والا نظام ہر قسم كے ظلم و ستم سے منزہ ہے\_

ولا يظلمون شيئا

''شيئاً'' ممكن ہے كہ ''ظلماً'' سے كنايہ ہو اور اس چيز سے حكايت كررہا ہو كہ روز قيامت كسى قسم كا ظلم محقق نہ ہوگا\_

13\_ اخروى جزا سے ممنوعيت خواہ كمترين كيوں نہ ہو ايك ظلم ہے\_ولا يظلمون شيئ

آسمانى اديان:آسمانى اديان كى تعليمات 7،8; آسمانى اديان ميں ہماہنگي7،8

اسماء صفات:صفات جلال11

الله تعالي:الله تعالى اور ظلم11،12

ايمان:ايمان كى اہميت7;ايمان كے آثار 1،2

توبہ:آسمانى اديان ميں توبہ7; توبہ كى اہميت 7 ; توبہ كے آثار 1،2

توبہ كرنے والے:توبہ كرنے والوں كى اخروى جزا 9; صالح توبہ كرنے والوں كى جزا10

جزا :اخروى جزا سے ممنوعيت كا ظلم ہونا13

جزا كا نظام:جزا كے نظام كى خصوصيات 12

جنت :جنت كا جزا ہونا10;جنت كے اسباب2

خواہش پرست لوگ:خواہش پرست لوگوں كى بے ايمانى 5; خواہش پرست لوگوں كى توبہ قبول ہونا 3 ; خواہش پرست لوگوں كى نجات كے اسباب1

خواہش پرستي:خواہش پرستى كے آثار6

عذاب:عذاب سے نجات كے اسباب1

عمل صالح:آسمانى اديان ميں عمل صالح8; عمل صالح كى اہميت 8; عمل صالح كى جزا9; عمل صالح كے آثار 1،2

كفر:كفر عملى كے اسباب6

گذشتہ اقوم:گذشتہ اقوام ميں فاسد لوگوں كا ايمان 4; گذشتہ اقوام ميں فاسد لوگوں كى توبہ4; گذشتہ اقوام ميں فاسد لوگوں كاعمل صالح4

مؤمنين:صالح مؤمنين كى جزا 10

نماز:نماز كو ضائع كرنے والوں كا بے ايمان ہونا5; نماز كو ضائع كرنے والوں كى توبہ قبول ہونا3;نماز كو ضائع كرنے والوں كى نجات كے اسباب 1 ; نماز كو ضائع كرنے كے آثار 6

آیت 61

(جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيّاً)

ہميشہ رہنے والى جنّات جس كا رحمان نے اپنے بندوں سے غيبى وعدہ كيا ہے اور يقينا اس كا وعدہ سامنے آنے والا ہے (61)

1\_ جنت بہت سے باغات كا مجموعہ ہے\_يدخلون الجنة ...جنّات عدن

''جنات عدن''پچھلى آيت ميں ''الجنة '' سے بدل ہے ''جنّات'' كا جمع صورت ميں آنا اور ''الجنة'' سے بدل ہونا بتا تا ہے كہ جنت بہت سے باغات كا مجموعہ ہے\_

2\_ جنت آسائش اور سكون سے بھر پوررہنے كا ٹھكا نہ ہے\_جنّات عدن

بعض نے ''عدن '' كو مصدر بتا يا ہے كہ اسكا معنى قيام كرنا ہے جبگہ بعض ديگرنے اسے جنت زمين كيلئے علم جانا ہے اور كہا ہے كہ اسے اس ليے جنت كا نام ركھا گيا ہے كہ وہ قيام كرنے اور ٹھہرنے كى جگہ ہے (كشاف ،ج3)بہر حال يہ كلمہ جنت كے ٹھہرنے كى جگہ ہونے پر دلالت كرتا ہے\_ يہ ذكر كر نا يہاں ضرورى ہے كہ ستائش اورتعريف كے مقام پرٹھہرنے كى جگہ ايسى جگہ كو بتا يا جاتا ہے كہ جس ميں قيام كرنے كى تمام تر شرائط موجود ہوں \_

3\_ عدن كى جنات، توبہ كرنے والے مؤمنين اور عمل صالح كے مالك لوگوں كى جگہيں ہيں \_

فا ولئك يدخلون الجنة ...جنّات عدن

4\_ الله تعالى نے اپنے بندوں كو عدن كى جنات ميں داخل ہونے كا وعدہ ديا ہے\_جنّات عدن التى وعد الرحمن عباده

5\_ الله تعالى كاہر خاص بندہ اپنى مخصوص جنت كا حامل ہے\_جنّات عدن التى وعد الرحمن عباده

''جنات '' اورعبادكا جمع آناممكن ہے اس مطلب سے حكايت كررہا ہو كہ ہر بندہ كى مخصوص جنت ہے\_

6\_ عدن كى جنات، الله تعالى كى لا محدود رحمت كا جلوہ ہے\_جنّات عدن التى وعد الرحمن

كلمہ''الرحمن'' مندرجہ بالا نكتہ كو بيان كررہا ہے\_

7\_ رحمان ،اللہ تعالى كے اوصاف ميں سے ہے\_وعد الرحمن

8\_ الله تعالى كى بندگى ايك بلند و با لا مرتبہ اور جنت ميں داخل ہونے كا سبب ہے\_جنّات عدن التى وعد الرحمن عباده

9\_عمل صالح كے حامل مؤمنين، الله تعالى كى عبوديت كے مقام پر پہنچ چكے ہيں \_

من ء امن وعمل صالحاً فا ولئك يدخلون الجنّة ...جنّات عدن التى وعد الرحمن عباده

10\_ مؤمن لوگوں نے جنت كے حوالے سے الہى وعدہ پر دنياميں دنياوى آنكھوں سے پوشيدہ ہونے كے با وجود مانا اورايمان ركھا\_جنّات عدن التى وعد الرحمن عباده بالغيب

اس مندرجہ با لا مطلب ميں ''بالغيب ...'' ضمير محذوف كيلئے حال ہے كہ ''التي'' كى طرف لوٹ رہى ہے تو اس صورت ميں ''با'' والا حرف ''ملابست'' كے معنى ميں ہے يعنى الله تعالى كا بندوں سے وعدہ ايسى جنات كے بارے ميں ہے كہ جو آنكھوں سے پنہان ہيں انہوں نے اگر چہ عدن كى جنات كو نہيں ديكھا ليكن اس پر ايمان ركھتے ہيں اس قسم كا بيان وعدہ الہى كے حوالے سے مؤمنين كى تعريف كا پہلو ركھتا ہے اسى طرح اگر''بالغيب'' عبادہ كيلئے حال ليا جائے اور اس سے مرا بندوں كا عدن كى جنات سے غايب ہونا ہو تو يہى معلوم ہوتا ہے\_

11\_ الله تعالى نے جنت موعود كو لوگوں كى نگاہوں سے پنہاں ركھا ہوا ہے\_يدخلون الجنة ... التى وعدالرحمن عباده بالغيب''بالغيب'' مندرجہ بالا مطلب ميں '' وعد الرحمن'' ميں محذوف ضمير كا حال ہے كہ جو ''التي'' كى طرف لوٹ رہى ہے\_

12\_ مؤمنين،بہشت ميں اس ليے داخل ہونگے كہ انہوں نے غيب پر ايمان لايا اور اسكى تصديق كى \_

جنّات عدن التى وعد الرحمن عباده بالغيب

''بالغيب'' ميں ''با'' ممكن ہے سبب كيلئے ہو اور ''وعدہ'' كے متعلق ہو يعنى مؤمنين كى غيب پر ايمان كى وجہ سے الله تعالى نے مؤمنين سے وعدہ كيا تھا واضح ہے كہ اسى وجہ سے ''بتصديق الغيب'' كلام مقدر ہوگي\_

13\_ الله تعالى كا وعدہ ،تخلف نا پذير ہے\_إنّه كان وعده ما تيا ''ما تي'' اسم مفعول ہے اور آچكنے كے معنى ميں ہے يہ در حقيقت الله تعالى كے وعدوں كے حتمى ہونے پر تاكيدہے يعنى يقينا اس وعدہ (جنّات ) كو پالوگے كيونكہ ان وعدوں تك پہنچنا زمانہ قديم سے ہى متحقق ہو چكاہے\_

14\_ الله تعالى كا مؤمنين كيلئے ايك تخلف ناپذير وعدہ جنّات ہے\_يدخلون الجنّة ... وعد الرحمن ...إنّه كان وعده ما تيا

15\_ تمام ادوار تاريخ ميں الہى وعدوں كا حصول اس بات كى دليل ہے كہ لوگ آخرت ميں بھى يقينا ان كو پاليں گے\_

وعد الرحمن ...إنّه كان وعده ما تيا

جملہ''انّہ كان ...'' ميں ''كان'' زمانہ قديم پر اور عبارت ''إنّہ كان'' كا مضمون جملہ''وعد الرحمن'' ميں وعدہ كے حتمى تحقق پر دلالت كررہا ہے\_

اسماء وصفات:رحمان7

الله تعالى :الله تعالى كى رحمت كى نشانيان 6;اللہ تعالى كے اخروى وعدوں كا حتمى ہونا15; الله تعالى كے وعدوں پرايمان لانے والے 10;اللہ تعالى كے وعدوں كا حتمى ہونا13; الله تعالى كے وعدوں كے حتمى ہونے كے دلائل 15; الله تعالى كے وعدے4

الله تعالى كے بندے:9امور غيبى امور:11

ايمان:غيب پر ايمان كے آثار12

تائبين:جنت عدن ميں تائبين3

جنت :جنت پر ايمان لانے والے10;جنت عدن كاوعدہ4; جنت كا پنہان ہونا 11; جنت كا وعدہ 14 ; جنت كى خصوصيات 1،2; جنت كے باغوں كا زيادہ ہونا 1; جنت كے مراتب 10 ; جنت ميں آسائش2; جنت ميں جانے كے اسباب8، 12 ; جنت ميں جاودانى 2; جنت ميں رحمت 6 ; جنت ميں سكوں 3

جنتى لوگ:3

صالحين:جنت عدن ميں صالحين3

عبوديت:عبوديت كا مقام8;عبوديت كے آثار8

غيب:غيب پر ايمان لانے والے 10

مؤمنين:جنت عدن ميں مؤمنين 3; صالح مؤمنين كى عبوديت 9;مؤمنين سے وعدہ جنّات 14; مؤمنين كى اخروى جزا 12;مؤمنين كے فضائل 10 ; صالح مؤمنين كے مقامات 9

آیت 62

(لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْواً إِلَّا سَلَاماً وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيّاً)

اس جنت ميں سلام كے علاوہ كوئي لغو آواز سننے ميں يہ آئے گى اور انھيں صبح و شام رزق ملتا رہے گا (62)

1\_ جنت عدن ميں كسى قسم كى فضول اور بيہودہ گفتگوجنتى لوگوں كى سماعت سے نہيں ٹكرائے گي\_

جنّات عدن التى وعد الرحمن عباده ...لايسمعون فيها لغو

''لغوا ً''سے مراد وہ چيزہے جو نہ قابل توجہ ہو اور نہ اس سے كسى قسم كا فائدہ پہنچے مورد بحث آيت ميں ''لغو'' سے مرد قرينہ استماع كى بناء پركلام باطل ہے\_

2\_ ہر قسم كى لغو اور بيہودہ بات سے پرہيز لازم ہے\_لا يسمعون فيها لغوا

جنيتوں كى صفات،توصيفى زاويہ سے قطع نظر بہت سے نصيحتوں اور نكات پر مشتمل ہيں مثلاً بيہودہ گفتگو اور لغو كام كا غلط ہونا اور اس سے پرہيز كا ضرورى ہونا\_

3\_ دنيا ميں مؤمنين، لوگوں كى بيہودہ گفتگو سے اذيت ميں ہيں \_لا يسمعون فيها لغوا

جنت ميں جو نہيں ہوگااسكا بيان كرنا ناممكن ہے اور نہ ہى مفيد ليكن ان ميں سے بعض باتوں كا سامنے آنا مؤمنين كيلئے مدہ ہے كہ جس سے دنيا ميں تمہيں اذيت پہنچى ہے وہ وہاں نہيں ہے\_

4\_ جنتيوں كى آپس ميں گفتگو، فضول باتوں اور بيہودہ چيزوں سے پاك اور ايك دوسرے كى سلامتى اور آسائش كى تمنا سے سرشار ہوگي\_لا يسمعون فيها لغواً إلاّ سلاما

'' إلاّ سلاماً'' ميں استثنا ء منقطع ہے يعنى ''لكن يسمعون سلاماً''ويا'' كلاماً سالماً'' بعض مفسرين اسے استثنائ متصل سمجھتے ہيں انكے نزديك ''سلام '' آفات سے سلامتى كى درخواست ہے كہ جس سے جنتيوں كے اكرام وعزت افزائي كے علاوہ كچھ مفہوم ہى نہيں ركھتا كيونكہ جنت ميں كوئي آفت ہى نہيں ہے كہجس سے سلامتى كى دعا لغو نہ ہو\_

5\_جنتيوں كيلئے ہر صبح اور عصر خصوصى منظم اور ضمانت شدہ رزق كا مہيا ہونا\_ولهم رزقهم فيها بكرة و عشيا

يہ كہ جنت ميں جو كچھ بھى مانگا جائيگا مہيا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے جو كچھ اس آيت ميں صبح اور عصر كے رزق كے بارے ميں آيا ہے خصوصى تفضل ہے البتہ بعض نے اس جملہ كو جنتى رزق كے دائمى ہونے سے كنايہ ليا ہے\_

''عشي'' كے معنى كے حوالے سے مختلف نظريات بيان ہوئے ہيں ان ميں سے ايك ظہر سے غروب تك اور دن كا آخر مراد ليا گيا ہے(مصباح)

6\_ جنتى لوگ ہميشہ جنتى نعمات اور رزق سے بہرہ مند ہونگے\_ولهم رزقهم فيها بكرة و عشيا

صبح وعصر ممكن ہے تمام وقت كا كنايہ ہوں \_

7\_ جنتى لوگوں كى زندگى ميں تبدل زمانى (صبح و شام) موجود ہوگا\_لهم رزقهم فيها بكرة وعشيا

8\_ صبح اور عصر غذاكھانے كيلئے مناسب اوقات ہيں \_ولهم رزقهم فيها بكرة و عشيا

9\_ جنت ميں داخل ہوتے ہى روحى اور جسمانى آسائش و سلامتى حاصل ہوگي\_لا يسمعون فيها لغواً إلاّ سلماً ولهم رزقهم فيه اس آيت ميں جنتيوں كيلئے دو قسم كى تسكين ذكر ہوئي ہے\_(1) روحى تسكين اس حوالے سے كہ وہاں ہر قسم كى باتيں سلامتى و ايمان سے سر شار ہونگى (2) جسمانى تسكين كہ جسمانى ضروريات پورا ہونے سے حاصل ہوگي\_

10\_ ''شهاب بن عبد ربّه قال: شكوت إلى أبى عبداللّه (ع) ما ا لقى من الا وجاع والتخم فقال : تغّد وتعش ولا تأكل بينهما شيئاًفإن فيه فساد البدن ا ما سمعت الله عزّوجل يقول: لهم رزقهم فيها بكرة وعشياً (1)

شہاب بن عبد ربّہ كہتے ہيں كہ ميں نے امام صادق عليہ السلام كى خدمت ميں دردوں اور معدہ ميں بد ہضميكى شكايت كى تو حضرت نے فرمايا: صبح اور شام غذا كھاؤ اور انكے در ميان كچھ نہ كھاؤ چونكہ ان دو اوقات كے درميان غذا كھا نے سے بدن تباہ ہو جاتا ہے كہا تم نے نہيں سنا كہ الله تعالى فرماتا ہے : لهم رزقهم فيها بكرة و عشي

بات:لغو باتوں سے دورى كے اہميت2

جنت:جنت عدن كى خصوصيات 1; جنت ميں صبح7;جنت ميں رات 7

جنتى لوگ:جنتى لوگ اور بيہوہ گفتگو1;جنتى لوگوں كى آروز4; جنتى لوگوں كى آسائش4،9; جنتيوں كا ناشتہ5; جنتيوں كى خصوصيات زندگي7; جنتيوں كى خصوصيات گفتگو4; جنتيوں كى روزي5، 6; جنتيوں كى سلامتي4،9; جنتيوں كى صفات 5; جنتيوں كے فضائل 6; جنتيو ں كيلئے پروگرام 5;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) محاسن برقى ،ج2،ص420، ح196،نورالثقلين ج3،ص351، ح120،

جنتيوں كيلئے رات كا كھانا 5

روايت:10

سلامتي:سلامتى كى روش10

طعام:طعام كے آداب8; طعام كا وقت8

مؤمنين:مؤمنين اور بيہودہ گفتگو3; مؤمنين كى نفسانى تكليف3;مؤمنين كے دنياوى رنج3

نعمت:نعمت كے شامل حال6

آیت 63

(تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيّاً)

يہى وہ جنّات ہے جس كا وارث ہم اپنے بندوں ميں متقى افراد كو قرار ديتے ہيں (63)

1\_ تقوى اختيار كرنے والے بندگان الہي، جنت كے وارث ہيں \_تلك الجنة التى نورث من عبادنا من كان تقيّا

2\_ الله تعالى تقوى اختيار كرنے والوں كو جنت عطا كرنے والا ہے\_نورث من عبادنا

3\_ عبادت اور تقوي، جنت كے حصول كا سبب ہيں \_تلك الجنة ... من عبادنا من كان تقيّا

4\_ جنت متقى لوگوں كے كردار كے اجر سے بڑھ كر جزاہے نہ يہ كہ اسكے برابر \_نورث من عبادنا من كان تقيّا

وہ مال جس تك بغير كسى محنت و زحمت كے پہنچاجائے اس پر ارث كا اطلاق ہوتاہے (مفردات راغب) يہ تعبير (ارث) جنت كيلے كى تخصيص كے ساتھ ''من كان تقيّاً'' اس مطلب پر اشارہ كر رہى ہے كہ جب تك تقوى نہ ہوگا جنت ميں داخل ہونا ممكن نہيں ہے دوسرى طرف جنت كو ايسا سرمايہ تبايا گيا ہے كہ جو بغير محنت كے حاصل ہو تا كہ يہ سمجھا يا جا ئے كہ يہ جزا اس كردار كے ساتھ قابل مقائسہ نہيں ہے\_

5\_ تقوي، ايك باعظمت اور مقدر بنانے والى صفت ہے\_تلك الجنة ...من كان تقيّا

6\_ توبہ، ايمان اور عمل صالح تقوى كے جلووں ميں سے ہيں \_

إلاّ من تاب و ء امن و عمل صالحاً فا ولئك يدخلون الجنة ...تلك الجنة التي من كان تقيّا

7\_ انسان كا كرداراس كى آخرت كے انجام كو بنانے والا ہے\_تلك الجنة ... من كان تقيّا

الله تعالى كے بندے:الله تعالى كے بندوں كى وراثت 1

الله تعالى كا لطف:الله تعالى كے لطف كے شامل حال2

ايمان:ايمان كا پيش خيمہ6

جنت :جنت كا جزاہونا 4;جنت كے اسباب 3; جنت كے وارث 1

تقوى :تقوى كے آثار3،6;تقوى كى عظمت5

توبہ:توبہ كا پيش خيمہ6

عبادت:عبادت كے آثار3

عظمتيں :عظمتوں كا معيار5

عمل:عمل كے آثار7

عمل صالح:عمل صالح كا پيش خيمہ6

متقين:متقين كى جزا4; متقين كى وراثت 1; متقين كے فضائل 1،2

مقدر:اخروى مقدر ميں موثر اسباب 7; مقدر ميں مؤثر اسباب5

آیت 64

(وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيّاً)

اور اے پيغمبر ہم فرشتے آپ كے پروردگار كے حكم كے بغير نازل نہيں ہوتے ہيں ہمارے سامنے يا پس پشت يا اس كے درميان جو كچھ ہے سب اس كے اختيار ميں ہے اور آپ كا پروردگار بھولنے والا نہيں ہے (64)

1\_ انبياء كى تاريخ اور انكى توحيد پر مبنى دعوت وہ الہي معارف ہيں كہ جہنيں فرشتوں نے الله تعالى كے حكم كے مطابق معين اوقات ميں پيغمبر اكرم(ص) كى طرف ابلاغ كيا \_وما نتنزّل إلاّ با مر ربّك

يہ آيت اور بعد والى آيت ميں موجود قرينہ ''فاعبدہ واصطبر لعبادتہ'' كے مطابق پچھلى آيات كا ذيل اس نكتہ كوبيان كر رہے ہيں

كہ جو كچھ كہا گيا ہے وہ پروردگار كے حكم كے مطابق تم پر نازل ہوا ہے اور وحى كا اس حوالے سے كوئي كردار نہيں ہے لہذا ان پيغمبروں كى مانند كہ جن كى داستان آپ پر بيان ہوئي الله تعالى كى عبادت كريں اور اس پر ثابت قدم رہيں \_

2\_ فرشتوں كا نزول، فقط پروردگار كے حكم كى بناء پر ہے\_و ما نتنزّل إلاّ با مر ربّك

3\_ فرشتے، پيغمبر اكرم(ص) پر نازل ہونے اور وحى كے لانے ميں فقط الله تعالى كى اطاعت كرتے ہيں \_

وما نتنزّ ل إلاّ با مر ربّك

اگر چہ اس آيت ميں يہ بيان نہيں ہوا كہ فرشتے كس پر نازل ہوتے ہيں اور كيا مطالب لاتے ہيں ليكن ''ربك'' كے قرينہ كے مطابق '' ما نتنزّل'' كے بيان كرنے والوں كا واضح ترين مصداق، قرآن كو پيغمبر اكرم (ص) تك لانے والے ہيں \_

4\_ پيغمبر اكرم(ص) وحى كے عارضى طور پر بند ہونے پر دل برداشتہ تھے اورزيادہ ملائكہ كے نازل ہونے كى طرف ميلان ركھتے تھے\_وما نتنزّل إلاّ با مر ربّك اس آيت كے شان نزول كے حوالے سے كہا گيا ہے كہ ايك مدت تك پيغمبر اكرم(ص) پر سلسلہ وحى منقطع ہوگيا جس سے پيغمبر اكرم(ص) پريشان ہوگئے اور يہ آيات ،پيغمبركے اس بارے ميں استفسار كرنے كے سلسلہ ميں نازل ہو ئي ہيں (مجمع البيان )

5\_ ملائكہ كا پيغمبر اكرم(ص) پرنازل ہونا اور وحى ليكر آنا الله تعالى كى آنحضرت(ص) پر ربوبيت كا ايك جلوہ تھا\_

وما نتنزّل إلاّ با مر ربّك

6\_ الله تعالى ملائكہ اور انكے امورپر مكمل اور ہر جہت كے ساتھ احاطہ ركھتا ہے\_له ما بين أيدينا و ما خلفنا و ما بين ذلك يہ آيت ان مطالب كو بيان كررہى ہے كہ جو پيغمبر (ص) كے ساتھ گفتگو ميں فرشتوں كى زبان سے نكلے تھے\_ جملہ ''ما بين ...'' اور ''ما خلفنا'' ميں ''ما'' ميں چند نظريات ہيں بعض نے اسے ما زمانى اور بعض نے اسے ما مكانى سمجھا ہے ليكن اس نكتہ پر توجہ كرتے ہوئے كہ ''ما '' عمومى مطلب كوبيان كررہا ہے كہا جاسكتا ہے كہ يہ تمام موارد كو شامل ہے يعنى گزرے ہوئے زمانوں ، حال و غيرہ اسى طرح سامنے والا مكان آئندہ پشت پر اور پاؤں كے نيچے كى جگہ كو شامل ہے يہ فرشتوں كے بارے ميں تعبير اس چيز سے كنايہ ہے كہ الله تعالى فرشتوں كے تمام حالات انكى تمام حركات اور انكے تمام امور پر مكمل احاطہ ركھتا ہے\_كيونكہ فرشتوں اور انكے تمام امور كا حقيقى مالك وہ ہى ہے\_

7\_ملائكہ كا وجود، انكى پيدائش كے تمام مقدماتى مراحل اوران سے صادر ہونے والے تمام كا موں كا مالك

الله تعالى ہے يہ سب كچھ الله تعالى كى قدرت كے احاطہ ميں ہے\_له مابين أيدينا و ما خلفنا وما بين ذلك

كہا گيا ہے''ما بين ايدينا'' ( جو كچھ ہمارے سامنے ہے) يہ فرشتوں كے آثار وجودى پراور ''وما خلفنا'' ''جو كچھ ہم نے كيا اور چھوڑديا ) يہ انكے اوليہ عناصر اور انكى پيدائش پر '' ما بين ذلك'' (جو كچھ ابھى موجود ہے) يہ انكے وجود كى طرف اشارہ ہے اس قسم كى تعبير ملائكہ كے بارے ميں كہ زمان ومكان انكے ليے بے معنيہے مناسب ہے\_

8\_ الله تعالى ہر قسم كى بھول وچوك سے منزّہ ہے\_وما كان ربّك نسيّا

''نسيّاً'' صيغہ مبالغہ ہے منفى كلام ميں مبالغہ خود اصل نفى كے ساتھ مربوط ہے لہذا جملہ ''و ما كان ... ''ميں مراد يہ ہے كہ ''اللہ تعالى كبھى بھى اور كسى موضوع كے بارے ميں بھولنے والا نہيں ہے \_

9\_ الله تعالى نے پيغمبر(ص) كى معلومات بڑھانے ميں اور انكى رسالت كى تدبير ميں ضرورى تعلمات ميں سے كسى بھى نكتہ كو نہ توچھوڑا ہے نہ ہى بھلايا ہے \_وما كان ربّك نسيّ مندرجہ بالا مطلب كلمہ ''ربّ''كى طرف توجہ كرنے سے سامنے آتا ہے\_

10\_ كيوں كہ ذات الہى ميں كسى قسم كا نسيان اور بھول نہيں ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ قرآن مجيد نے گذشتہ امتوں كے جو واقعات بيان كيے ہيں وہ حقائق پر مبنى ہيں \_وما نتنزّل إلا با مرربّك ...وما كان ربّك نسيّا

11\_ بھولنا، مديريت و انتظام چلانے كيلئے آفات ميں سے ہے اور اس كے ساتھ يہ نقصان، خطا اور غلط كاموں كے اضافہ كا سبب بھى ہے\_وما نتنزّل إلاّ با مر ربّك ...و ما كان ربّك نسيّا

وہ جو كسى كے امور ميں سياست و تدبير سے كام ليتا ہو اسے ''ربّ'' كہا جا تاہے (مصباح سے اقتباس)

12\_ مكمل اور دقيق نظارت اور بھول چوك كا كم يانہ ہونابہترين انتظامى صلاحيت كى ضمانت فراہم كرتاہے\_وما نتنزّل إلاّ ما با مر ربّك ...و ما كان ربّك نسيّا دقيق اور مستحكم انتظامى امور كے حوالے سے شرائط ميں سے يہ ہے كہ منظم اور ناظر بھول چو ك سے دور ہو اس آيت ميں بھى فرشتوں كى زبان سے الله تعالى كى موجودات پر تمام جہات سے مكمل نظارت كا پرورگرام جو كہ ہر قسم كى بھول و چوك سے پاك ہے تاكيد كے ساتھ آيا ہے\_ان تمام مطالب كا نتيجہ يہ ہے كہ الله تعالى كے انتظامى اور نظارت ميں كسى قسم كى خطا اوربھول و چوك نہيں ہو سكتي\_

آنحضرت:آنحضرت (ص) كا مربّي5،9; آنحضرت(ص) كا معلم 9; آنحضرت(ص) كى طرف وحي1،3،5;آنحضرت (ص) كے

رنجيدہ ہونے كے اسباب4

اسماء وصفات:صفات جلال 8،10

الله تعالى :الله تعالى اور بھول چوك 8،9،10;اللہ تعالى كا احاطہ 6،7; الله تعالى كا منزہ ہونا 8،10; الله تعالى كى تعليمات كا جامع ہونا 9; الله تعالى كى ربوبيت 9;اللہ تعالى كى ربوبيت كى علامات 5 ; الله تعالى كى قدرت7;اللہ تعالى كے اوامر 1 ، 2;

انبياء:انبياء كى تاريخ 1،10

انتظام:انتظام كى آفات 11; انتظام كى شرائط12; انتظامى امور ميں نظارت 12

بھول چوك:بھول چوك كے آثار11،12

خطائ:خطا كا پيش خيمہ11

فرشتے:فرشتوں پر حاكم6;فرشتوں كے نزول كا سبب 2 ،5; فرشتوں كا كردار 1; فرشتوں كا مالك 7; فرشتوں كا مملوكيت7;فرشتوں كى اطاعت 3 ; فرشتوں كى خلقت 7; فرشتوں كى طرف وحى 3; فرشتوں كے عمل كا سبب 7

قرآن مجيد:قرآن مجيد كى حقانيت پر دلائل 10

مخالفت:مخالفت كا پيش خيمہ11

وحى :وحى كے قطع ہونے كے آثار 4

آیت 65

(رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيّاً)

وہ آسمان و زمين اور جو كچھ ان كے درميان ہے سب كا مالك ہے لہذا اس كى عبادت كرو اور اس عبادت كى راہ ميں صبر كرو كيا تمھارے علم ميں اس كا كوئي ہمنام ہے (65)

1\_ الله تعالى آسمانوں اور سرزمين اوران دو كے در ميان تمام موجودات كا پروردگار ہے\_

ربّ السموات والأرض ما بينهم

2\_ آسمانوں اور زمين كے در ميان حد فاصل ، موجودات پر مشتمل ہے\_ربّ السموات و الأرض وما بينهم

3\_ الله تعالى كى پورى كائنات پر ربوبيت اور صحيح و دقيق تدبير اسكے نسيان سے منزہ ہونے پر دليل ہے\_

وما كان ربّك نسيّاً ربّ السمواتو الأرض وما بينهم

4\_ جہان خلقت بہت سے آسمانوں پر مشتمل ہے\_ربّ السموات

5\_ پيغمبر اكرم(ص) ،اللہ تعالى كى عبادت اور اسكى عبادت كى راہ ميں صبر و تحمل كا ظيفہ ركھنے والے ہيں \_

6\_ الله تعالى كى عبادت واطاعت ميں توحيد ايك مشكل اور صبر و تحمل كا محتاج كام ہے\_فاعبده و اصطبر لعبادته هل تعلم له سميّا ''اصطبار'' يعنى كسى چيز كيلئے صبر كرنا (لسان العرب) عبادت كيلئے صبر كرنے كا حكم بتا رہا ہے كہ الله تعالى كى عبادت كرنے ميں بہت سى مشكلات اور موانع ہيں كہ جن سے گزرنے كيلئے صبر كى ضرورت ہے\_

7\_ عبادت ميں صبر اور پائيدارى ،اللہ تعالى واحد كى اطاعت اور ہر قسم كے شرك سے پرہيز ضرورى ہے\_

فاعبده واصطبر لعبادته هل تعلم له سميّ ''اصطبار'' اكثر''على '' كے ساتھ متعدى ہوتا ہے اس آيت ميں اسكا'' لام''كے ساتھ متعدى ہونا ''ثبات'' كے معنى كو بتا رہا ہے\_نيز جملہ''ہل تعلم'' اس بات پر قرينہ ہے كہ'' واصطبر ''سے مراد عبادت ميں توحيد پر صبر اور غير خدا كى پرستش سے اجتناب ہے\_

8\_خدا وند عالم بندوں كى عبادت سے آگاہ اوراس كو كبھى بھى فراموش نہيں كرتا\_وما كان ربّك نيسّا ... واصطبر لعباد

9\_ عبادت اور اس پر ثابت قدمى يہ فرشتوں كى پيغمبر اكرم (ص) كو نصيحت تھي\_وما نتنزل إلاّ بامرربّك ...فاعبده واصطبر لعبادته مورد بحث آيت بظاہر پچھلى آيت ميں فرشتوں كى پيغمبر اكرم(ص) كے ساتھ گفتگو كو جارى ركھے ہوئے ہے \_

10\_ اس چيز پر توجہ كہ الله تعالى كى ذات اور پورى كائنات پر اسكى ربوبيت بھول وچوك سے منزہ ہے انسان كو اسكى عبادت و اطاعت اور اس پر ثابت قدمى پرآمادہ كرتى ہے\_وماكان ربّك نسيّاً \_ ربّ السموات ...فاعبده واصطبر لعبادته گذشتہ جملات ميں ذكرشدہ معارف پر عبادت كا لزوم مندرجہ بالا مطلب كو بيان كررہا ہے\_

11\_ پيغمبروں كى تاريخ اور انكى توحيد پرستى كے بارے ميں آيات كا نزول، الله تعالى كى حكم كى بنا پر نيز پيغمبر اكرم(ص) كى بندگى اور توحيد پرستى بڑھانے كيلئے تھا \_

وما نتنزل إلاّ با مر ربّك ... فاعبده واصطبر لعبادته

آخرى دوآيات كا پچھلى آيات سے ربط جو انبياء كى تاريخ بيان كررہا ہے وہ مندرجہ بالا نكتہ كو بتا رہا ہے\_

12\_ نہ كوئي چيز الله تعالى كى مانند ہے نہ كوئي اسكے ہم نام ہونے كى لياقت ركھتى ہے\_ربّ السموات ...هل تعلم له سميّ

''سمّي'' ايسى مثل كو كہتے ہيں كہ جو ہم نام ہونے كا حق بھى ركھے(لسان العرب)

جملہ ''ہل تعلم '' نفى معلوم كيلئے جملہ سواليہ انكارى ہے اور اس نكتہ كو بيان كررہا ہے كہ كوئي چيز ايسى موجود نہيں ہے كہ جو اوصاف ميں الله تعالى كى مانند ہو كہ اسكے ہم نام ہو سكے\_

13\_ الله تعالى كے علاوہ كوئي بھى ''ربّ'' اور كائنات كا پروردگار سا مقدس نام كى لياقت نہيں ركھتا \_

ربّ السموات و الأرض ...هل تعلم له سميّا

14\_ الله تعالى كے خاص ناموں پر افراد يا چيزوں كے نام ركھنے سے پرہيز كرنا چاہيے \_هل تعلم له سميّا

جيسا كہ كہا گيا ''سميّ'' كا معنى ہم نام ہے ايك قول كے مطابق يہ آيت ،اللہ تعالى كى توحيد اور بے نظير ہونے كے حوالے سے حقيقى امر بيان كرنا چاہتى ہے ليكن ہم نام كى نفى ممكن ہے يہ پيغام دے رہى ہو كہ لوگوں كے الله تعالى خصوصى ناموں پرنام ركھنا اگر چہ اعتبارى ہيں ليكن پھر بھى بہر حال درست نہيں ہيں \_

15\_ الله تعالى كى پورى كائنات پر ربوبيت اور اسكا بے نظير ہونا(توحيد ربوبي) اسميں يكتا پرستى اور استحكام (توحيد عبادي) پر دليل ہے\_ربّ السموات ...فاعبده واصطبر ...هل تعلم له سميّا

آسمان:آسمانوں كامتعدد ہونا 4;آسمانوں كى تدبير1 ; آسمانوں ميں موجودات كا مربي1

آنحضرت:آنحضرت كا صبر5; آنحضرت(ص) كو نصيحت 9 ; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 5 ; آنحضرت(ص) كى عبادات5; آنحضرت ميں توحيد عبادى كو مستحكم كرنے كے اسباب11; آنحضرت ميں عبوديت كو مستحكم كرنے كے اسباب11

احكام:14

اسماء وصفات:اسماء وصفات كے احكام14; اسماء و صفات كے ساتھ نام ركھنا 14;صفات جلال كے دلائل 3

اطاعت:الله كى اطاعت كا سخت ہونا6;اللہ كى اطاعت ميں اہميت صبر7; الله كى اطاعت ميں صبر6

الله تعالى :الله تعالى اور فراموشى 3،8;اللہ تعالى كا بے نظير ہونا12; الله تعالى كاعلم8;اللہ تعالى كى ربوبيت 1،13;اللہ تعالى كى ربوبيت كے آثار 3 ; الله تعالى

كے ساتھ خاص12،13 ; الله تعالى كے منزہ ہونے كے دلائل 3

الله تعالى كے بندے :الله تعالى كے بندوں كى اطاعت كاعلم8; الله كے بندوں كى عبادت كا علم8

انبياء:انبياء كى تاريخ 11: انبياء كى توحيد كا فلسفہ11

تخليق:مخلوقات كا مربي13

توحيد:توحيد ذاتى 12; توحيد ربوبى 13;توحيد ربوبى كے آثار 15; توحيد عبادى كا مشكل ہونا6; توحيد عبادى كے دلائل 15; توحيد عبادى ميں صبر6; توحيد عبادى ميں صبر كى اہميت7

ذكر:الله تعالى كى ربوبيت كا ذكر10

صفات جلال كا ذكر10

زمين:زمين كى تدبير1

شرك:شرك سے پرہيز كى اہميت7

عبادت:عبادت خدا كے اسباب 10; عبادت ميں صبر5;عبادت ميں صبر كى اہميت9; عباد ت ميں صبر كے اسباب10

فرشتے:فرشتوں كى نصيحتيں 9

موجودات:فضا ميں پانے جانے والے موجودات كا مربي1; موجودات فضا2;موجودات كا مربي1

نام ركھنا :نام ركھنے كے احكام14

نظريہ كائنات:توحيدى نظر يہ كائنات 12،13; نظريہ كائنات اور آئيڈ يا لوجى 1

وادار كرنا:وادار كرنے كے اسباب10

آیت 66

(وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَئِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيّاً)

اور انسان يہ كہتا ہے كہ كيا جب ہم مرجائيں گے تو دوبارہ زندہ كركے نكالے جائيں گے (66)

1\_ انسان كا موت كے بعد معاد و حيات والے مسئلے كا انكار اور تعجب كے ساتھ سامنا كرنا\_

ويقول الإنسان ا إذا مامتّ لسوف أخرج حيّا

كلمہ''يقول'' فعل مضارع ہے جو انسانوں كى حالت بيان كرنے كے حوالے سے استعمال ہوتا ہے اس قسم كے افعال تين

زمانوں ميں استمرار پر دلالت كرتے ہيں ''الإنسان'' ميں ''ال'' جنس كيلئے ہے جو افراد كى كثرت كيلئے بھى استعمال ہوتا ہے\_

2\_معاد كے منكرين كا سب سے بڑا نظريہ كسى چيز كو بعيد شمار كرنا ہے\_إذا مامتّ لسوف ا خرج حيّاقرآن كريم كى نبيادى روش دوسروں كى بات نقل كرنے ميں منتخب جملات كانقل ہے\_منكرين معاد سے اس بات كانقل اس نكتہ كو بيان كررہا ہے كہ منكرين معاد كى اہم ترين اساس يہى بعيد خيال كرنا ہے\_

3\_معاد كو بعيد سمجھنا اور اسكا انكار در اصل الله واحد كى عبادت و اطاعت سے فرار كرنے كے اسباب ميں سے ہے\_

واصطبر لعبادته ... يقول اللإنسان إذا ما متّ لسوف ا خرج حيّا

وہ تمام وجوہات جو كہ اس آيت كے پچھلى آيات سے ربط كے حوالے سے بيان ہو سكتى ہيں وہ يہ ہيں كہ عبادت و صبر كے حكم كے بعد گو يا اس آيت نے ايك مقدّر سوال كو مطرح كيا اور جواب ديا ہے مقدّر سوال يہ ہے كہ : الله تعالى كى عبادت و اطاعت كانتيجہ كيا ہے؟ ہمارى تو موت كے بعد كوئي زندگى ہى نہيں ہے كہ ہمارے دنياوى حالات اور اعمال سے اسميں كوئي فرق پڑتا ہو تو اس آيت اور بعد والى آيات نے اس سوال كا جواب ديا ہے اور عبادت كو ضرورى شما ركيا ہے\_

4\_ معمولاً نوع انسان نے الله تعالى كى جانب سے جنت اور اسكے نعمات كے وعدہ كے مقابل ،معاد كے انكار اور اسے بعيد سمجھنے كى صورت ميں ردّ عمل كا اظہار كيا ہے \_جنّات عدن التى وعد الرحمن ...ويقول الإنسان إذا مامتّ

گذشتہ دو آيات ''وما تنزل ...سميّا'' ميں جملات معترضہ اور ما قبل و ما بعد سے ہٹ كہ جملات آئے ہيں يہ مورد بحث آيت ان دو آيات سے قبل كى بحث كو آگے بڑھارہى ہے كہ جن ميں جنت اور اسكى نعمات كا ذكر ہے\_

5\_انسان، موت كے بعد قيامت كے آنے پر دوبارہ زندہ ہونگے اور زمين سے نكالے جائيں گے\_أذا ما متّ لسوف ا خرج حيّ''اخرج'' ميں خروج سے متكلم كى ذہنيت كے قرينہ كى وجہ سےپيغمبروں كى ذكر شدہ قيامت سے مراد ، خاك اور زمين كے اجزاء سے نكلنا ہے يعنى ''ا خرج من الارض''

6\_ انسانوں كى معاد، جسمانى و ناقابل تغيرّ ہے\_لسوف ا خرج حيّ''ا خرج''مجہول ہے يہ بتارہا ہے كہ زبردستى نكالا جائيگا يہ اس انسان كى طرف منسوب ہے كہ جو بات كررہا ہے اس سے معلوم ہو رہا ہے كہ اب كى وضعيت اور جسمانى حوالے سے مكمل طور پر زمين كے نكلنے كى وضعيت كے مشابہہ ہے جملہ''إذاما متّ\_\_\_ '' اگرچہ منكرين معاد كا كلام ہے ليكن

اسكا رد و اعتراض كے بغير نقل ہونا اس بات كے صحيح ہونے كى دليل ہے كہ جس پر انہيں تعجب تھا\_

الله تعالى :الله تعالى كے وعدے 4

اطاعت:الله تعالى كى اطاعت ترك ہونے كا پيش خيمہ3

اكثريت:اكثريت كاسامنا كرنے كى روش4

جنت:وعدہ جنت4

عبادت:الله تعالى كى عبادت ترك ہونے كا باعث 3

مردے:مردوں كى اخروى حيات5

معاد:معاد جسمانى 5،6;معاد كا تعجب انگيز ہونا1; معادكو بعيد سمجھنے كے آثار 3;معاد كو جھٹلانے كے آثار3;معاد كو جھٹلانا4;معاد كو بعيد سمجھنا 2، 4; معاد كو جھٹلانے دالوں كا تعجب 1 ;معاد كو جھٹلانے والوں كا سامنا كرنے كى روش 4; معاد كو جھٹلانے والوں كے دلائل 2;

نعمت:وعدہ نعمت4

آیت 67

(أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئاً)

كيا يہ اس بات كو ياد نہيں كرتا ہے كہ پہلے ہم نے ہى اسے پيدا كيا ہے جب يہ كچھ نہيں تھا (67)

1\_ الله تعالى ، انسان كا خالق اور اسے كائنات ميں وجود دينے والا ہے \_خلقنه من قبل ولم يك شيئا

2\_ ہر انسان كے اپنى عدم سے پہلى تخليق كے بارے ميں شناخت كى قوت ركھنے كے باوجود اسكا معاد كے بارے ميں ترديد كرنا، حيران كن اور لائق سرزنش ہے \_أؤ لا يذكرالإ نسان أنا خلقنه من قبل ولم يك شيئا

''اؤلا يذكر'' ميں ہمزہ انكارتو بيخى كيلئے ہے اور تعجب كا معنى دے رہا ہے اس آيت ميں اگر چہ

ضمير كا لا نا ممكن تھا پھر بھى لفظ انسان كا تكرار يہ نكتہ بتارہا ہے كہ انسان ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ دقت اور فكر كى جائے\_

3\_ انسان كى اپنى تخليق اور عدم سے لباس وجود ميں آنے پر توجہ، معاد كو بعيد سمجھنے اور اسكے انكار كرنے كے پيش خيمہ كو ختم كرديتى ہے\_أوَلا يذكر الإنسان أنّا خلقنه من قبل ولم يك شيئا

عدم اور نہ ہونے سے مراد، عدم مطلق حتمى طور پر نہيں ہے بلكہ ہو سكتا ہے كہ مراد عدم نسبى ہو يعنى انسان پہلے نہيں تھا اب موجو ہے اگر چہ اسكے عناصر اسكے وجود سے پہلے ديگر موجودات كے قالب ميں ہوں يہ حتمال بھى ہے كہ جملہ ''لم يك شيئاً'' ايسے دور اينہ كو بتا رہا ہو كہ انسان كے عناصر كسى تخليق شدہ موجود كے قالب ميں نہ تھے \_

4\_ انسان كو صفحہ كائنات پر ظاہر كرنا اور اسے عدم سے وجود ميں لانا، الله تعالى كے اسے دوبارہ زندہ كرنے اور معاد برپا كرنے پر دليل ہے\_أوَ لا يذكرالإنسان ...ولم يك شيئا

5\_انسان، ايك سوال كرنے والا عقلمند اور اپنى خلقت كے حوالے سے تجزيہ وتحليل كى قدرت كا مالك موجود ہے نيز گذشتہ اور آئندہ نظام خلقت كے مقائسہ پر بھى قادر ہے \_ويقول الإنسان إ ذا مامتّ ... أوَلا يذكر الإنسان أنّا خلقنه

6\_ ''عن مالك الجهنى قال: سا لت أبا عبداللّه (ع) عن قول الله تعالى :ا و لا يذكر الإنسان أنّا خلقناه من قبل و لم يك شيئاً ... فقال : لا مقدّراً ولا مكوّناَ''(1)

مالك جہنى سے نقل ہوا ہے كہ امام صادق عليہ السلام سے الله تعالى كى اس كلام ''أوَلايذكر الإنسان أنّا خلقنا من قبل ولم يك شيئاً'' كے بارے ميں سوال كيا تو انہوں نے فرمايا :انسان تو تقدير خلقت ميں تھا نہ دائرہ وجودميں تھا\_

الله تعالى :الله تعالى كى خالقيت1; الله تعالى كى قدرت كے دلائل4

انسان:انسان كا تحليل كرنا5; انسان كا خالق1;انسان كا سوال كرنا5; انسان كا فكر كرنا5; انسان كا مقائسہ كرنا5; انسان كى خصوصيات5;انسان كى خلقت كى كيفيت 6;انسان كى خلقت كے آثار4

ذكر:خلقت انسان كے ذكر كے آثار3

روايت:6مردے:مردوں كا اُخروى احياء4

معاد:معاد كو بعيد سمجھنے كے ردكے اسباب3; معاد كے دلائل 2،4; معاد ميں شك پر سرزنش 2; معاد ميں شك كا عجيب ہونا2

نظريہ كائنات:نظريہ كائنات اور آئيڈ يا لوجي1

آیت 68

(فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيّاً)

اور آپ كے رب كى قسم ہم ان سب كو اور ان كے شياطين كو ايك جگہ اكٹھا كريں گے پھر سب كو جہنم كے اطراف گھٹنوں كے بل حاضر كريں گے (68)

1\_ الله تعالى نے اپنى ربوبيت كى قسم كے ساتھ روز قيامت ميں منكرين معاد اور شياطين كو اكٹھا محشور كرنے كے عزم پر تا كيد فرمائي\_فوربّك لنحشر نّهم والشياطين ''لنحشر نهم''ميں مفعول كى ضمير،پچھلى آيت ميں انسان كى طرف لوٹ رہى ہے اس سے مراد، منكرين معاد ہيں كہ جو دوبارہ زندہ ہونے كو بعيد سمجھتے تھے ''حشر'' يعنى جمع كرنا بعض اس سے ايسا اقرار مراد ليتے ہيں كہ جو لوگوں كو محل اجتماع كى طرف لے جائيں (مصباح)

2\_ معاد كے منكرين، ميدان قيامت ميں شياطين كے ہمراہ انكے دوش بدوش ہونگے \_لنحشر نهم والشياطين ثم لنحضرنّهم

''والشياطين'' ميں '' واؤ ''ممكن ہے عاطفہ ہو يا''مع '' كے معنى ميں ہوبہرحال دونوں صورتوں ميں مندرجہ بالا مطلب سامنے آتا ہے\_

3\_ شيطان، كفر اور معاد كے انكاركى ترويج كرنے والا ہے\_ويقول الإنسان ... لنحشرنّهم والشياطين

اس آيت ميں شيطان كا بعنوان كفار كا ہم دوش و ہمراہ روز قيامت ذكر، شيطان كے كفر كرنے اور اسميں كفار كى رہبر ى كرنے والے كردار كو بيان كررہا ہے\_

4\_ روز قيامت، لوگوں كا آپس ميں نزديك او ر جدا ہونا فكر ى اور عملى سنخ كى بناپر ہوگا\_لنحشرنّهم والشياطين ثم لنحضرنّهم

روز قيامت، منكرين معاد كا شياطين كى صف ميں داخل ہونا اس سنخيت كى بنا ء پر ہے كہ جوان د و گروہوں ميں فكر ى اور عملى بناء پر پيدا ہوئي ہے اس آيت ميں شياطين كا ذكر اسى سنخيت اور نتيجہ كو بيان كرنے كيلئے ہے جوكہ ميدان قيامت ميں ظاہر ہوگي\_

5\_ منكرين معاد كو محشور كرنا اور انہيں سزا دينا الله تعالى كى ربوبيت كا ايك مظہر ہے\_فوربّك لنحشرنّهم ...حول جهنّم

6\_ الله تعالى كى پيغمبر اكرم(ص) پر خاص عنايت و لطف كرم تھا اور انكى معاد كے منكرين كے در مقابل دلجوئي فرمائي ہے \_

فوربّك لنحشرنّهم والشياطين ''فوربّك'' كى ضمير كا مخاطب ذات پيغمبر اكرم(ص) ہيں الله تعالى كا اپنے مقدس نام كى قسم كھانے كے وقت ان حضرت پر عنايت اور ايك قسم كا اظہار لطف اور كفار كى خودسرى كے مقابل پيغمبر اكرم(ص) كى دلجوئي مقصود تھي\_

7\_ الله تعالى شياطين و منكرين معاد كو روز قيامت ذليل و خوار زانو پر بيٹھا كر اور كمر خميدہ حالت ميں انہيں جہنم كے اردگرد حاضر كرے گا\_ثم لنحضرنّهم حول جهنّم جثيّا

''جثياً''(جاثى كى جمع) حال ہے اور جاثى اس شخص كو كہتے ہيں جسےفيصلہ سنانے كيلئے زانو پر بٹھايا جائے (لسان العرب) منكرين معاد اور شياطين كو اس حال ميں حاضر كيا جانا كہ اپنے زانو پر چل رہے ہوں گے يا اپنے زانو پر جہنم كے اردگر د بيٹھے ہونگے يہ سب كچھ انكى توہين و تحقير كى خاطر ہوگا \_ بعض نے ''جثي'' كو ''جثوة'' كى جمعبيان كيا كہ جسكا معنى خاك و پتھر كا ڈھير ہے اس معنى كے مطابق ہر فرقہ و گروہ كو اكھٹاحاضر كر نا ہے\_

8\_ كفار اور شياطين، جہنم كے اردگرد آپس ميں اكٹھے اور جڑے ہوئے حاضر ہونگے \_ثم لنحضر نّهم حول جهنم جثيّا

''جثي'' ممكن ہے ''جثوة'' سے ہو كہ جسكا معنى خاك اور پتھر كا ڈھير ہے\_

9\_ كفار اور شياطين كا جہنم كے اردگرد ذليل انداز ميں جمع ہونا، حشر كے بعد كا ايك مرحلہ ہے\_

لنحشرنّهم ...ثم لنحضرنّهم حول جهنم جثيّا

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى حوصلہ افزائي كرنا6

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كى علامات5

الله تعالى كا لطف:الله تعالى كے لطف كے شامل حال6

روابط:اخروى روابط كے اسباب4

شيطان:جہنم كے اردگرد شيطان 7،8،9; روز قيامت شيطان2;شيطان كا اخروى اجتماع8; شيطان كحتمى حشر1; شيطان كا حشر9;شيطان كا كردار 3; شيطان كى آخرت ميں ذلت7،9; شيطان كے حشر كى كيفيت7

عمل :عمل كے اخروى آثار 4

قرآن مجيد:قرآن مجيد كى قسميں 1

قسم:الله تعالى كى ربوبيت پرقسم

قيامت:قيامت ميں روابط 4; قيامت ميں روابط كا ختم ہونا4

كفار :جہنم كے اطراف ميں كفار 7،8،9;كفار كا اخروى اجتماع8; كفار كا حشر9;كفار كى اخروى ذلت 7،9;كفار كے حشر كى كيفيت7

كفر:كفر كى تبليغ كرنے والے 3

معاد:جہنم كے اردگر د معاد كو جھٹلانے والے 7; قيامت ميں معاد كو جھٹلانے والے 2; معاد كو جھٹلانے كے مبلّغين 3;معاد كو جھٹلانے والوں كا حتمى حشر1; معاد كو جھٹلانے والوں كا حشر 5 ; معاد كو جھٹلانے والوں كى اخروى ذلت7; معاد كو جھٹلانے والوں كى سزا 5; معاد كو جھٹلانے والوں كى لجاجت ہيں 6; معاد كو جھٹلانے والوں كے حشر كى كيفيت 7

نظريہ:نظريے كے اخروى آثار4

آیت 69

(ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيّاً)

پھر ہر گروہ سے ايسے افراد كو الگ كرليں گے جو رحمان كے حق ميں زيادہ نافرمان تھے (69)

1\_ ميدان قيامت ميں لوگ مسلك اور عقيدہ كى بناء پر مختلف دستوں ميں تقسيم اور آپس ميں جدا ہونگے\_

ثم لنزعنّ من كلّ شيعة

''شيعہ'' كسى شخص كے پيروكاروں اور مدد گاروں كو كہا جاتا ہے اسى طرح ہر گروہ جو كسى مسلك پر متفق ہو جائيں انہيں شيعہ كہا جاتا ہے يہ لفظ مفرد، تثنيہ ، جمع ، مذكر اور مونث سب كيلئے استعمال ہوتا ہے(لسان العرب) ''كل شيعہ'' آيت ميں يہ الفاظ دلالت كررہے ہيں كہ ہر مسلك و عقيدہ كے پير وكار ايك دو سرے سے جدا ميدن قيامت ميں جمع ہونگے\_

2\_ روز قيامت ہر مسلك ميں سے ظالم اور سركش افراد كو نكالا جائيگا\_ثم لنزعنّ ...على الرحمن عتيّا

''عتيّاَ'' مصدر ہے اور حد سے بڑھ كر تجاوز كے معنى ميں استعمال ہوتا ہے( لسان العرب) ''عتو' ' نير اطاعت سے دور ہونے كے معنى ميں استعمال ہوتا ہے (مفردات راغب)

3\_ رحمان (وسيع رحمت والا) الله تعالى كے اسماء و صفات ميں سے ہے \_أيهم أشدّ على الرحمن عتيّا

4\_ قيامت كے مراحل ظلم و تجاوز ميں سبقت كرنے والوں كيلئے بہت مشكل اور ان كى سزا دوسروں كى نسبت بہت زيادہسنگين ہوگي\_ثم لنزعنّ ...أيهم أشدّ على الرحمن عتيّا

ظلم و غرور ميں بڑھ چڑھ كہ حصہ لينے والوں كو جدا كرنا انكى بہت زيادہ رسوائي اور بہت سخت سزا كى حكايت كررہا ہے كہ جوانكے انتظار ميں ہے\_

5\_ الله رحمان كے مد مقابل گردن درازى ايك ناروا كام ہے كہ جس كا انجام بہت سخت ہے\_أيّهم أشدّ على الرحمن عتيّ ''رحمان'' كا نام كہ جو الله تعالى وسيع اورعمومى رحمت كو بيان كررہا ہے بعض لوگوں كے تكبر اور ظلم كے ساتھ مطرح كرنا ممكن ہے اسكے مد مقابل ظلم و تجاوز كى پستى اور غلط ہونے كى شدت كو بيان كر رہا ہو\_

6\_ قيامت كے دن گناہ گاروں اور سركشوں ميں سے ہر ايك اپنے اپنے كردار كے مناسب عذاب ميں گرفتار ہونگے\_

ثم لنزعنّ من كلّ شيعة أيّهم أشدّ

جملہ ''لنزعنّ ...'' دلالت كررہا ہے كہ وہ فرد جو دوسروں كى نسبت زيادہ گنہ گارہے اسكا نكالنا اس وقت تك جارى رہے گا كہ جب تمام گناہ گار لوگ اپنى اپنى مناسب جگہ كو پاليں گے اور سزا پائيں گے\_

7\_ روز قيامت گناہ گارلوگوں كى انكے گناہ كے در جوں كے مطابق تقسيم، الہى ربوبيت كى عظمتوں ميں سے ہے\_

فوربّك ...ثم لنزعنّ من كلّ شيعة أيّهم أشدّ على الرحمن عتيّا

8\_اللہ تعالى نے اپنى ربوبيت كى قسم كے ساتھ روز قيامت گناہ گاروں كى يقينى طبقہ بندى پر تاكيد كى ہے\_

فوربّك ...ثم لنزعنّ من كلّ شيعة ... عتيّا

اسماء صفات:رحمان3

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كى عظمتيں 7;اللہ تعالى كى رحمانيت 5

تكبر:الله تعالى كے ساتھ تكبر كا ناپسنديدہ ہونا5;اللہ تعالى كے ساتھ تكبر كرنے كى سزا5

تكبر كرنے والے:قيامت ميں تكبر كرنے والے 2

رہبر:غرور كرنے والے رہبر روز قيامت 4;غرور كرنے والے رہبروں كى اخروى مشكلات 4

سركشي:سر كشى كے اخروى آثار 7; سركشى كے درجات 7

سركشى كرنے والے:سركشى كرنے والوں كى اخروى سزا 6:سركشى كرنے والے قيامت كے دن ميں 2

سزا:سزا كا گناہ سے تناسب 6; سزا كے مراتب5

عذاب:عذاب كے مراتب6

عقيدہ:عقيدہ كے اخروى آثار 1

عمل:عمل كے اخروى آثار6

قرآن:قرآن كى قسميں 8

قسم:خدا كى ربوبيت كى قسم8

قيامت:قيامت ميں سختى 4 قيامت ميں گروہ بندى 8; قيامت ميں گروہ بندى كا معيار1

گناہ كار:قيامت ميں گناہ كار7

آیت 70

(ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَى بِهَا صِلِيّاً)

پھر ہم ان لوگوں كو بھى جب جانتے ہيں جو جہنم ميں جھونكے جانے كے زيادہ سزاوار ہيں (70)

1\_ خدائے رحمان كے مد مقابل متكبر اور سركش افراد ، جہنم كى آگ كا ايندھن بننے كے لائق ہيں \_

حول جهنم ... ثم لنحن أعلم ... بها صليّا

'' صلى يصلي''سے ''صليّا'' جو كہ ''اولي'' كيلئے تميز ہے اسكا معنى جلنا اورآگ كى حرارت چكھنا ہے \_(لسان العر ب) لہذاعبا رت '' أعلم ...صليّاً'' كا معنى يہ ہوگا كہ ہم بہتر جانتے ہيں كہ كون جہنم ميں جانے كا لائق ہے تا كہ آگ كا مزہ چھكے اور كباب ہوجائے\_ يہاں كلمہ ''اولويت'' بعض كيلئے علامت ہے جس سے معلوم ہوا كہ باقى بھى اس جہنم كے حقدار ہيں اگر چہ ممكن ليے اس حوالے سے دوسروں كى نسبت اولويت نہ ركھتے ہوں \_

2\_ مغرور اور سركش افراد كيلئے جہنم كى آگ كے حقدار ہونے ميں درجات كا فرق\_على الرحمن عتيّا \_ ثم لنحن أعلم بالذين هم أولى بها صليّا

3\_ ہر كوئي اپنے استحقاق اور اولويت كى بناء پر جہنم كے عذاب كا ذائقہ چكھے ہے\_ثم لنحن أعلم بالذين هم أولى بها صليّ

جہنم كى آگ كے مستحق افراد ميں درجہ بندى اور يہ كہ پہلے كون جائيگا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ سب كو ايك جيسا عذاب نہيں ہوگا بلكہ سب كو مختلف اور انكے اعمال كے مطابق عذاب ہوگا\_

4\_ الہيفرمان ميں نافرمانى جس قدر زياد ہوگى عذاب كے قطعى ہونے كو بڑھا ئے گى \_أشدّ على الرحمن عتيّاً ثم ...أولى بها صليّا''ثم '' سے معلوم ہوتا ہے تمام سركش افراد تقسيم اور درجہ بندى كے بعد عذاب كے مقام ميں بھى اسى ترتيب كے ساتھ وارد ہونگے يہا تك كہ سب عذاب ميں داخل ہو جائيں گے لہذا جسقدر بھى سركشى زيادہ ہوجائے عذاب كا استحاق بھى اسى طرح زيادہ ہو جائيگا \_

5\_ الله تعالى تمام سركش اور نافرمان افراد كے جہنم كے حوالے سے استحقاق كے معيار اور مرتبہ كو خو ب جاننے والا ہے\_

ثم لنحن أعلم بالذين هم اولى بها صليّا

6\_ پروردگار كاعلم، جہنم كے حوالے سے ہر كسى كے درجہ استحقاق اور دقيق ميزان كاضامن او ر نگہبان ہے\_

لنحن أعلم بالذين هم أولى به يہ كہ الله تعالى سب سے پہلے جہنم جانے والوں سے آگاہ ہے اس سے محض خدا كے علم كى بڑائي دكھانا مقصود نہيں ہے بلكہ معلوم ہوتا ہے عذاب كے اجراء كو اسى اولويت كى اساس پر بتانا مقصود ہے\_

7\_ جہنم كاعذاب، ايك حساب شدہ اور دقيق نظام كا حامل ہے\_لنحن أعلم بالذين هم أولى بها صليّا

8\_ ايك صحيح فيصلہ اور مراتب و درجات كى تعيين ،مكمل معلومات پر موقوف ہے \_ثم لنحن أعلم بالذين هم أولى به

9\_ انسانوں كے جرائم كے معيار اور انكے عذاب كے درجات سے آگاہي، الہى ربوبيت كى صفات ميں سے ہے\_

فوربّك ...ثم لنحن أعلم

10\_ الله تعالى نے اپنى ربوبيت كى قسم كھا كر مجرمين كے معيار عذاب سے اپنى دقيق آگاہى پر تاكيد فرمائي ہے\_

فوربّك ...ثم لنحن أعلم

الله تعالى :الله تعالى كا علم 5، 9، 10;اللہ تعالى كى ربوبيت كى صفات 9;اللہ تعالى كے ساتھ خاص5 ; الله تعالى كے علم كے آثار 6

انسان:

انسانوں كے گناہ كا علم 9

تكبر كرنے والے:تكبر كرنے والوں كى سزا 1،2; تكبر كرنے والوں كے درجات 2،5;جہنم ميں تكبر كرنے والے1

جہنم:جہنم كے عذابوں كا قانوں كے مطابق ہونا7

جہنمى لوگ:جہنمى لوگوں كے عذاب كا سرچشمہ 6; جہنمى لوگوں كے مراتب 2،5

سركشي:خداسے سركشى كى سزا 1; خدا سے سركشى كے آثار4; سركشى كے مراتب4

سركشى كرنے والے:جہنم ميں سركشى كرنے والے1; سركشى كرنے والوں كے مراتب2،5

سزا:سزا كے مراتب2;گناہ كے ساتھ سزا كى مناسبت 3

عذاب:اہل عذاب كے مراتب3; اہل عذاب كے مراتب كا علم9; حتمى عذاب كے اسباب4; عذاب ميں اولويت3

علم:علم كے آثار8

قرآن مجيد:قرآ ن كى قسميں 10

قسم:الله كى ربوبيت كى قسم10

قضاوت:قضاوت كى شرائط8

گناہ گار:گناہ گارلوگوں كا عذاب10

آیت 71

(وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْماً مَّقْضِيّاً)

اور تم ميں سے كوئي ايسا نہيں ہے جسے جہنّم كے كنارے حاضر نہ ہونا ہو كہ يہ تمھارے رب كا حتمى فيصلہ ہے (71)

1\_ ہر آدمى بلا استثناء روز قيامت جہنم ميں داخل ہوگا\_وإن منكم إلاّ وارده

سياق نفى ميں استثنا حصر كو بيان كرتا ہے اسى ليے ''إن منكم ...' 'سے مراد يہ ہے كہ كسى كو جہنم ميں داخل ہونے سے معاف نہيں كيا جائيگا بعد والى آيت كہ متقى افراد كى جہنم سے نجات اور ظالموں كا اس ميں باقى رہنے كو بيان كررہى ہے اس مطلب پر قرينہ ہے كہ ''منكم'' ميں ضمير كا خطاب تمام انسانوں كے ليے ہے نہ صرف گروہ ظالمين كے ليے ہے\_

2\_ تمام افراد بشريت كا جہنم ميں داخل ہونا قضا اور الله تعالى كا حكم قطعى ہے \_كان على ربّك حتماً مقضيا

الله تعالى پر ''على ربّك '' كسى چيز كا حتمى ہونا يعنى اسكے واجب ہونے كے معانى ميں سے ہے اور اسكى كلمہ''مقضيّاً'' سے توصيف اس نكتہ كو بيان كررہى چونكہ قضا اور الله تعالى كا حكم يوں تھا لہذا اس پر لازمى ہو گيا كيو ن كہ پروردگاراپنى قضا ميں تخلف نہيں كرتا\_

3\_ الله تعالى كے پاس حتمى سنتيں اور ناقابل نقض ، قوانين ہيں \_كان على ربّك حتماً مقضّيا

4\_ سب لوگوں كا جہنم ميں داخل ہونا، الله تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_كان على ربّك حتماً مقضّيا

5\_ قيامت كے مراحل اور مقامات پروگرام كے مطابق اور بہت دقيق اجرا كے حامل ہيں \_لنحشرنّهم ...ثم لنزعنّ ...إن منكم ...حتماً مقضّيا

6\_ عن أبى عبداللّه (ع) فى قوله;'' و إن منكم إلا واردها ''قال ;أما تسمع الرجل يقول وردنا ماء بنى فلان فهو الورودولم يدخله(1)

امام صادق(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ انہوں نے كلام پرودگار ''وان منكم إلاّ وادها'' ميں ورود كے معنى كے حوالے سے فرمايا كيا آپ نے نہيں سنا كہ كوئي شخص كہتا ہو كہ فلان گروہ كے پانى پر ہم وارد ہوئے يہاں ورود انجام پا گيا ہے حالا نكہ وہ پانى ميں داخل نہيں ہوئے\_

7\_ عن جابر بن عبداللّه قال; ...سمعت رسول اللّه(ص) يقول ;لا يبقى برّو لا فاجر إلاّ يدخلها فتكون على المؤمن برداً و سلاماً كما كانت على إبراهيم(ع) (2)

جابربن عبداللہ سے روايت ہوئي كہ ميں نے رسول خدا (ص) سے سنا كہ آپ(ص) فرمار ہے تھے كہ كوئي نيك يا بڑ ا آدمى ايسا نہيں ہے كہ جہنم ميں داخل نہ ہومگر مؤمن كيلئے آگ اسى طرح ٹھنڈى اور سلامتى كا باعث ہوگى كہ جس طرح ابراہيم (ع) كيلئے تھي\_

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے آثار4; الله تعالى كى سنن كا حتمى ہونا3; الله تعالى كى قضاء كا حتمى ہونا2

جہنم:جہنم ميں داخل ہونا1،4،6; جہنم ميں داخل ہونے كا حتمى ہونا2،7/روايت;6،7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج2 ، ص52 ، نورالثقلين ج3، ص، 353، ح130

2)الدرالمنشورج5ص535، نورالثقلين ج 3، ص 353، ح132

قيامت:قيامت كے مقامات كا قانون كے مطابق ہونا5//مؤمنين:جہنم ميں مؤمنين7

آیت 72

(ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيّاً)

اس كے بعد ہم متقى افراد كو نجات دے ديں گے اور ظالمين كو جہنم ميں چھوڑديں گے (72)

1\_ الله تعالى سب انسانوں كے جہنم ميں داخل ہونے كے بعد متقى لوگوں كو اس سے نجات دے گا\_

وإن منكم إلاّ واردها ...ثم ننجّى الذين اتقوا

2\_تقوى ،انسان كے جہنم سے نجات پانے كاسبب ہے\_ثم ننجيّ الذين اتقوا

3\_ الله تعالى ،ظالموں كو جہنم ميں زمين پر زانو لگائے چھوڑدے گا\_ونذر الظلمين فيها جثيّا

''جثي'' يعنى زانوپربيٹھنا اس طرح بيٹھنا ايك قسم كى پريشاني، حقارت اور عاجزى كا اظہار ہے\_

4\_ ظالمين، ذلت و رسوائي كى گہرائي ميں جاكر عذاب دوزخ ميں گرفتار ہو نگے\_ونذرالظلمين فيها جثيّا

فعل'' نذر'' اس وقت استعمال ہوتا ہے كہ جب كسى چيز كو بے اہم اور پست جانتے ہوئے چھوڑديا جائے يہ مفہوم اور ظالموں كا زانو كے بل گرے ہونا انكى ذلت و رسوائي اور سرگردانى سے حكايت كررہا ہے\_

5\_ تقوى كو ترك كرنا ظلم ہے اور ظلم بے تقوى ہونے كى علامت ہے \_ثم ننجّى الذين اتقوا ونذر الظلمين

اس آيت ميں لوگوں كو دو گرہوں ميں تقسيم كيا گيا ہے متقى ياظالم لہذا بے تقوى شخص ظالموں ميں سے ہے اور ظلم بھى بے تقوى ہونے كى علامت ہے\_

6\_ حقائق اور الہى معارف كے در مقابل سركشى اور گردن اكڑانا ظلم ہےعلى الرحمن عتيّاً ...ونذر الظلمين فيه

گذشتہ آيات ميں سركش لوگوں كو حاضر كرنا اور انكے سب سے پہلے جہنم ميں جانے كى بات تھى اس آيت كا ان آيات كے ساتھ يہ ربط ہے كہ يہاں جن ظالموں كى طرف اشارہ كيا گياہے يہ وہى سركش اور نافرمان ہيں كہ جنكا گذشتہ آيات ميں ذكر ہوا تھا\_

7\_ معاد كے منكرين، ظالمين كے زمرے ميں آتے ہيں \_ويقول الإنسان ...ونذر الظلمين فيها جثيّا ان چند آيات ميں بحث كا اصلى موضوع معاد كا انكار اور انكے نتائج تھا اس آيت ميں بھى منكرين معاد كو ظالمين كے عنوان سے يا د كيا گيا ہے\_

8\_ ظلم، جہنم كے استحقاق كا باعث ہے\_ونذر الظلمين فيها جثيّا

جہنم ميں ہميشہ رہنے كيلئے ''ظلم'' كے عنوان كا بيان ہونا بتا تا ہے كہ اس عذاب كے مستحق ہونے ميں ظلم كا كتنا كر دار ہے\_

9\_ جہنم، متقى افراد كے گزرنے اور ظالموں كے رہنے كى جگہ ہے\_ثم ننجّى الذين اتّقوا ونذرالظلمين فيه

10\_تقوى اختيار كرنا اور ظلم سے پرہيز ضرورت ہے \_ثم ننجّى الذين اتقوا و نذر الظلمين فيه

11\_ تقوى جہنم سے نجات كا باعث اور ظلم پر باقى رہنا جہنم ميں باقى رہنے كا باعث ہے\_ثم ننجّى الذين اتقوا ونذر الظلمين فيه ''اتقوا'' فعل ہے اور حدوث كو بيان كررہا ہے جبكہ ''الظالمين'' اسم ہے اور ثابت ہونے پر دلالت كررہا ہے\_ بعض مفسرين كے مطابق يہ تفاوت وسيع الہى رحمت كو بيان كرے كيلئے ہے كہ اگر كسى كى طرف فعل تقوى كى نسبت ہو جائے وہ نجات پائے گا ليكن جب تك كوئي شخص صفت ظلم سے متصف نہ ہو تو عنوان ظالم اس پر صدق نہيں كرے گا نہ وہ جہنم ميں ہميشہ رہے گا\_

12\_ ضرورى ہے كہ الله تعالى كے حضور معاد كے انكار اور سركشى سے پر ہيز كيا جائے\_

أوَلايذكر الإنسان ...أيّهم أشدّ على الرحمن عتيّاً ...ثم ننجى الذين اتقوا

ان آيات ميں عقائدى و فكرى مسائل بالخصوص معاد كے متعلق مسائل بيان ہوئے ہيں \_ ما قبل آيات كے قرينہ سے احتما ل پيدا ہوتا ہے كہ يہاں ''اتقوا'' سے مراد معاد پر ايمان اور خدا كے مقابلہ سركشى و نافرمانى سے پرہيزكرناہے\_

13\_ عن رسول اللّه(ص) قال :يردّ الناس النار ثم يصدرون بأعما لهم فأولهم كلمع البرق ثم كمر الريح، ثم كحضرالفرس ، ثم كالرا كب ثم كشدّ الرجل ثم كمشيه(1) پيغمبر اكرم(ص) سے روايت ہوئي ہے كہ آپ(ص) نے فرمايا; لوگ جہنم ميں داخل ہونگے پھر اپنے اعمال كے ميزان كے مطابق اس سے خارج ہونگے پہلا گروہ برق كى سرعت سے خارج ہو گا دوسرا ہوا چلنے كى سرعت سے اسكے بعد والا گروہ گھوڑا دوڑنے كى رفتار سے ايك گروہ سوار كى مانند ايك گروہ مر د كے دوڑنے كى حالت اور ايك گروہ مردكے چلنے كے انداز ميں جہنم سے خارج ہونگا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ج6 ،ص812، نورالثقلين ج 3 ، ص 353 ، ح131\_

الله تعالى :الله تعالى كى طرف سے نجات بخشي1

تقوى :تقوى كو ترك كرنا5; تقوى كى اہميت10; تقوى كے آثار2،11; تقوى نہ ہونے كى علامات 5

جہنم:جہنم سے نجات 1،13; جہنم سے نجا ت كے اسباب2،11; جہنم ميں داخل ہونا13; جہنم ميں داخل ہونے كے اسباب8،11

جہنمى لوگ:4،9

روايت: 13

سركشي:دين كے ساتھ سركشي6

ظالمين:ظالمين جہنم ميں 4; ظالمين كى اخروى اقامت گاہ9; ظالمين كى اخروى ذلت4; ظالمين كى جہنم ميں داخل ہونے كى كيفيت3

ظلم:ظلم پر باقى رہنے كے آثار11; ظلم سے اجتناب كى اہميت 10; ظلم كے آثار 5، 8; ظلم كے موارد5،6;

متقين:جہنم سے متقين كاعبور9; متقين كى نجات1

معاد:معاد كو جھٹلانے والوں كا ظلم7; معاد كى تكذيب سے اجتناب12

نافرماني:نافرمانى سے اجتناب كى اہميت12

آیت 73

(وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَاماً وَأَحْسَنُ نَدِيّاً)

اور جب ان كے سامنے ہمارى كھلى ہوئي آيتيں پيش كى جاتى ہيں تو ان ميں كے كافر صاحبان ايمان سے كہتے ہيں كہ ہم دونوں ميں كس كى جگہ بہتر اور كس كى منزل زيادہ حسين ہے (73)

1\_ الله تعالى كى طرف سے پيش كى جانى والى دليليں روشن اور ابہام سے خالى ہيں \_وإذا تتلى عليهم ء اياتنا بيّنات

''بيّنة'' سے مراد آشكار اور روشن ہے'' آيات بيّنات ''يعنى وہ آيات كہ جنكى دلالت روشن ، مقصود كو سمجھنے ميں كافى اور استدلال كے حوالے سے تام ہو\_

2\_ الہى روشن دلائل اور آيات كو قبول نہ كرنے كا سرچشمہ ،كفر ہے\_وإذا تتلى عليهمء اياتنا بيّنت قال الذين كفروا

3\_ عصر بعثت كے مسلمان اقتصادى ، معاشرتى اور زندگى كى كھٹن مشكلات كا شكار تھے\_أيّ الفريقين خير مقاماً و أحسن نديّا

ابتدائے آيت كے قرينہ سے يہاں فريقين سے مراد ،مؤمنين اور كفار ہيں \_ كفار، مؤمنين كے جواب ميں دو چيزوں كو اپنے فخر، حقانيت اور برترى كا سبب جانتے تھے ايك''خير مقاما'' والى صفت دو سرى ''احسن نديّا'' اس قسم كى توصيف سے واضح ہوتا ہے كہ مؤمنين بظاہر اس وضعيت كے مقابل تھے\_

4\_ بعثت كے آغاز ميں كفار مكہ ،اقتصاد ى اور معاشرتى لحاظ سے مسلمانوں كى نسبت بہتر وضعيت كے حامل تھے\_

أيّ الفريقين خير مقاماً وأحسن نديّا

''مقام'' اسم مكان ہے اور قيام سے مشتق ہے كہ اسكا ايك مجازى معنى اجتماعيموقعيت ہے\_

''خير مقاماً'' بہترين اقتصادى و ضعيت سے كنايہ ہے ''ندّي'' سے مراد جليس اور مجلس ہے (مفردات راغب) كفار كا اپنى مجلس و محفل اور اہم محفلوں كے بہتر ہونے پر فخر درحقيقت انكى سياسى اور اجتماعى كيفيت كے بہتر ہونے پر كنايہ ہے\_

5\_ عصر بعثت كے كفار اپنے امور پر غور و فكر كرنے كے حوالے سے ايك مشاورتى انجمن ركھتے تھے\_وأحسن نديّ

'' نديّ'' (نديّ كے مشتق ہونے كا اصل) كے چند معانى ذكر ہوئے ہيں مثلاً سخاوت، بخشش ، بارش ،پودے، آواز كا بلند كرنا، ہم نشيني ... (لسان العرب) جو كچھ اس آيت اور ديگر قرائن كے مناسب معنى ہے وہ يہ كہ ''نديّ'' يہاں اس مجلس اور مكان كے بارے ميں ہے جہاں گفتگو ہوتى ہو اور يہ ''نديّ'' سے بمعنى ہم نشينى مشتق ہے \_ كيونكہ اسكے ديگر معانى كے حوالے سے كفار كا مسلمانوں كے مقابل فخر كہ وہ فقير اور ناتوان تھے \_ خاص مناسب نظر نہيں آتا\_

6\_ عصر بعثت كے كفار اپنى بہترين اقتصادى وضعيت اور اپنے ظاہرى طور پر آراستہ ہم محفلوں پر بہت خوش تھے\_

أيّ الفريقين خير مقاماً وأحسن نديّا

محفل پر فخر در حقيقت محفل ميں موجود لوگوں پر فخر كرنا ہے\_ بعد والى آيات ميں قرينہ''من ہو ... اضعف جنداً'' كے حوالے سے يہاں اہل محفل سے مراد ہم فكر اور كفار كے مددگارہيں

7\_ عصر بعثت كے كفار كا توحيد اور اسلام كے حوالے سے روشن و واضح آيات اور كافى دلائل كے مقابل جواب يہ تھا كہ ہمارى مؤمنين كى نسبت اقتصادى و اجتماعى حالت بہتر ہے\_

قال الذين كفروا للذين ء امنوا ...أيّ الفريقين خير مقاماً و أحسن نديّا''للذين آمنو'' ميں ممكن ہے لام تبليغ كيلئے ہو

اس صورت ميں كفار كے مخاطب مؤمنين ہوں گے اسى طرح يہ بھى ہو سكتا ہے كہ يہ علت و سبب كو بيان كرنے كيلئے ہو اوراس سے مراد يہ ہو كہ كفار نے مؤمنين كى خاطر انكے حوالے سے مندرجہ بالا سوالپيش كيا تھا\_

8\_ عصر بعثت كے كفار اپنى اقتصادى اور معاشرتى معثيت كى برترى كو اپنے عقائد كى حقانيت پر علامت جانتے تھے\_

أيّ الفريقين خير مقاماً و أحسن نديّا

كفار كا مادى چيزوں اور اپنے معاشرتى نظام پر اعتماد كرتے ہوئے واضح و روشن دلائل اور آيات الہى كا جواب دينا انكے افكار اور اقدار كى عكاسى كرتا ہے وہ اس چيز كو ايك مكتب و مذہب كا معيار سمجھتے ميں \_

9\_ زمانہ بعثت كے كفار، مسلمانوں كى اقتصادي، معاشرتى اور سياسى مشكلات كو انكے غلط عقائد اور افكار كى علامت سمجھتے تھے\_أيّ الفريقين خير مقاماً و أحسن نديّا

10\_ اقتصادى اور معاشرتى ترقى اور اسكا كمال پانا لازمى نہيں ہے كہ يہ ايك فكر اور دين كى حقانيت كى نشانى ہو\_

أيّ القرى قين خير مقاماً و أحسن نديّا

11\_ اقتصادى اور معاشرتى طور بلند مقام اور بھر پور مادى فائدے حق سے غفلت كرنے اور آيات قرآن سے بہرہ مند نہ ہونے كا پيش خيمہ ہيں \_وإذا تتلى عليهمء ايتنا ...أيّ الفريقين خير مقاماً و ا حسن نديّا

12\_ ايسے افراد جو اپنے مادى وسائل اور معاشرتى مقام پر فخر و مباہات كا اظہار كرتے ہيں ان پر قرآنى آيات كى تلاوت بے اثر ہے\_وإذا تتلى عليهم ء اياتنا بيّنت قال الذين كفروإيّ الفريقين خير مقاماً وا حسن نديّا

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 3،4،5،6،9

الله تعالى كى آيات:الله تعالى كى آيات كو جھٹلانے كا سرچشمہ2; الله تعالى كى آيات كى وضاحت1

اقتصاد:اقتصادى ترقى كے آثار10،11

دين:دين كى حقانيت كى علامات10

رشد:معاشرتى رشد و كمال كے آثار 10،11

عقيدہ:عقيدے كى حقانيت كى علامات10

غفلت:حق سے غفلت كرنے كاپيش خيمہ11

فخر كرنا:فخر كرنے كے آثار 12، مادى وسائل پر فخر كرنا12،

معاشرتى مقام پر فخر كرنا12

قرآن :قرآن سے محروميت كا سبب11; قرآن كى تلاوت كے آثار12

كفار:صدراسلام كے كفار كا باہمى مشورہ كرنا5; صدر اسلام كے كفار كى اقتصادى معثيت 8; صدر اسلام كے كفار كى خود پسندي6;صدر اسلام كے كفار كى دنيا طلبي6; صدر اسلام كے كفار كى رائے8،9; صدر اسلام كے كفار كى معاشرتى معثيت8; صدر اسلام كے كفار كے ہم نشين لوگ6; كفار اور الہى آيات 7; كفار اور توحيد7; كفار سے طرز عمل7; كفار كى اقتصادى معثيت 7 ; كفاركى معاشرتى معثيت 7

كفار مكہ:كفار مكہ كى اقتصادى معثيت4; كفار مكہ كى معاشرتى معثيت4

كفر:كفر كے آثار2

مادى وسائل:مادى وسائل كا كردار11

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كى اقتصادى مشكلات 3،9; صدر اسلام كے مسلمانوں كى سياسى مشكلات 9; صدر اسلام كے مسلمانوں كى معاشرتى مشكلات 3،9

آیت 74

(وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثاً وَرِئْياً )

اور ہم نے ان سے پہلے كتنى ہى جماعتوں كو ہلاك كرديا ہے جو ساز و سامان اور نام و نمود ميں ان سے كہيں زيادہ بہتر تھے (74)

1\_ تاريخ ميں ايسے معاشروں كا وجود كہ جو عصر بعثت كے كفار كى نسبت بہترين زندگى كے وسائل اور اقتصادى و معاشرتى مقام كے حامل تھے\_وكم ...من قرن هم أحسن أثثا ورء يّا

''قرن '' سے مراد معاشرہ اور ايك زمانہ كے آپس ميں قريب كے لوگ ہيں كہ جو اكھٹے زندگي گزار تے ہوں ( مفردات راغب) ''أناثاً'' سے مراد زندگى كے لوازمات ہيں اور ''ا حسن أناثاً'' سے توصيف ،اقتصادى بہتر ى اور ترقى يافتہ و ضعيت كو بتا رہى ہے''رء يّا'' ايك اسم ہے كہ جو '' منظر'' اور'' مرا ي'' (يعنى نما اور منظر) كے متراد ف ہے (لسان العرب) لہذا ''احسن رء يا''

يعنى زيادہ خوشنما يہ لفظ بھى انكى معاشرتى وضعيت كے ارتقاء اور جذاب ہونے سے كنايہ ہے\_

2\_ پورى تاريخ ميں بہت سے معاشر ے اور تہذبيں عصر بعثت كے كفار كى نسبت بہت سے وسائل اور طاقت اور عظيم معثيت و مقام ركھنے كے با وجود ہلاك او رتباہ ہوئے ہيں \_وكم أهلكنا قبلهم من قرن هم ا حسن أثاثا

3\_اللہ تعالى نے صدر اسلام كے كفار كو تدريجى عذاب سے خبردار كيا ہے\_

وإذ ا تتلى ...قال الذين كفروا ...وكم أهلكنا قبلهم من قرن

4\_ كفار اور قرآنى آيات سے منہ پھيرنے والے گذشتہ تباہ و برباد ہونے والوں كے مقدر ميں گرفتار اور دنيا وى عذاب ميں مبتلا ہونے كے خطرہ ميں ہيں \_وإذا تتلى عليهم ء اتينا ...و لم أهلكنا قبلهم من قرن

5\_ تاريخى انقلاب اور معاشروں اور تہذبيوں كا تباہ برباد ہونا ،الہى ارادہ سے وابستہ ہے \_وكم أهلكنا قبلهم من قرن

6\_ مادى طاقت اور وسائل كى شان و شوكت، زوال اورتباہى كے خطرہ ميں ہے\_

وكم أهلكنا قبلهم من قرن هم ا حسن أثاثا

7\_ الله تعالى كى آيات كا كفر، الہى نعمات اور عطيات كے زوال كا باعث ہے \_وإذا تتلى علهيم ء ايتنا ... وكم أهلكنا قبلهم من قرن

8\_ دنيا اور اسكے وسائل پر فريفتہ ہونا اور انہيں حقيقى سمجھنا تہذبيوں كى تباہى اور دنيا داروں كى ہلاكت كا باعث ہے\_

أيّ الفريقين خير مقاماً ...وكم أهلكنا عليهم من قرن

9\_ دنيااور اسكى ظاہرى شان و شوكت سے بہرہ مند ہونا، سعادت مند ہونے كى علامت نہيں ہے \_

أيّ الفريقين خير مقاماً ... كم أهلكنا قبلهم من قرن

قرآن مجيد ايسے كفار كے جواب ميں كہ جو اپنے مال و متاع كو مسلمانوں پر جتلاتے تھے اور اسے اپنى بڑائي كى علامت سمجھتے تھے معاشروں اور تہذبيوں كى تباہى كى طرف اشارہ كرتا ہے تاكہ دنيا اور اسكے وسائل كے فانى ہونے كوبيان كرتے ہوئے صرف دنيا سے بہرہ مند ہونے كو سعادت مند سمھنے كے نظريہ كو غلط قرار دے \_

10\_ دنياوى و سائل كا فنا اورنا پايئدارہونا تجزيہ و تحليل ميں اسكے اصل اور حقيقى نہ ہونے كى دليل ہے\_أيّ الفريقين خيرمقاماً ...وكم أهلكنا قبلهم من قرن مادى فوائد اور دنياوى عزت و مقام كے فنا ہونے كا بيان بظاہر كفار اور دنيا پرست لوگوں كى اس فكرى بنياد كو خراب كرنا ہے كہ جسكے مطابق وہ دنيا اور اس پر فخر ومباہات كو ہى اصل سمجھتے ہيں \_

11\_تاريخ كى تمدن يافتہ اور ثروت مند اقوام كى ہلاكت و تباہى كى طرف توجہ ،خبر داركرنے اور دنيا پر فريفتہ نہ ہونے كا سبب ہے \_أيّ الفريقين ... وكم أهلكنا قبلهم من قرن

12\_ اقتصادى ترقى اور واضح بڑى طاقتيں ( حتّى كہ اپنى عظيم ترين صورت ميں بھي) معاشرہ كو تباہى سے نجات دينے كى ضمانت فراہم نہيں كرتيں \_و كم أهلكنا قبلهم من قرن هم ا حسن أثاثا و رء يّا

13\_ معاشروں اور امتوں كى تاريخ، شناخت او ر عبرت كيلئے ايك ماخذ اور سرچشمہ ہے \_و كم أهلكنا قبلهم من قرن

14\_ عن أبى جعفر (ع) قال: الا ثاث المتاع و أمّارئياَ فالجمال و المنظر الحسن(1)

امام باقر (ع) سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا: ''أثاث'' سے مراد ،مال و متاع ہے اور ''رئياً'' سے مراد اچھا ہونا اور خو بصورت منظر ہے\_

اقتصاد:اقتصادى ترقى كے آثار 12

الله تعالى :الله تعالى كے ارادہ كے آثار 5; الله تعالى كے انذار3

تاريخ:تاريخ سے عبرت 13; تاريخ كے فوائد 13 تاريخى انقلابات كا سرچشمہ 5

تجزيہ:تجزيہ كا معيار 10

تہذيب:تہذيب كى تاريخ 2; تہذيب كى تباہى 2; تہذيبوں كى تباہى كا سرچشمہ 5;تہذبيوں كے زوال كا باعث8

ثروت مند لوگ:ثروت مند لوگوں كى ہلاكت كا باعث8

دنيا طلبي:دنيا طلبى سے مانع 11; دينا طلبى كے آثار 8

ڈراوا:تدريجى عذاب سے ڈراوا 3

ذكر:گذشتہ اقوام كى ہلاكت كے ذكر كے آثار 11; موت كے ذكر كے آثار 11روايت:12

سعادت:سعادت كى علامات9/شناخت:شناخت كے ماخذات 13

عبرت:عبرت كے اسباب13

قدرت :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج2، ص52، نورالثقلين ج3،ص355 ح141\_

دنيا وى قدرت كا فنا ہونا ، قدرت كے آثار 12

قرآن :قرآن سے منہ پھيرنے والوں كى ہلاكت كا خطرہ 4، قرآن سے منہ پھير نے والوں كے دنياوى عذاب كا خطرہ4

كفار :صدر اسلام كے كفار كو ڈراوا 3; صدر اسلام كے كفار كى قدرت 2; صدر اسلام كے كفار كى اقتصادى معثيت 1،2; صدرا سلام كے كفار كى معاشرتى معثيت 1 ; كفار كى ہلاكت كا خطرہ 4; كفار كے دنياوى عذاب كا خطرہ 4

كفر:آيات الہى كے كفر كرنے كے آثار 7

گذشتہ اقوام:گذشتہ اقوام كا انجام 4; گذشتہ اقوام كى اقتصادى معثيت 1،2; گذشتہ اقوام كى خوبصورت طبيعت 14; گذشتہ اقوام كى معاشرتى معثيت 1; گذشتہ اقوام كى ہلاكت 4; گدشتہ اقوام كے مادى وسائل 14

مادى وسائل;مادى وسائل كا فنا ہونا 6; مادى وسائل كا كردار9; مادى وسائل كے فنا ہونے كے آثار10

معاشرہ :معاشرہ كے معاشرتى اعتبار سے خطرات كى شناخت8; معاشروں كى ہلاكت كا سرچشمہ5

نعمت:نعمت كے سلب ہونے كا سبب7

ہلاكت:ہلاكت سے نجات پانے كے اسباب12

آیت 75

(قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدّاً حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَاناً وَأَضْعَفُ جُنداً)

آپ كہہ ديجئے كہ جو شخص گمراہى ہيں پڑا رہے گا خدا اسے اور ڑھيل ديتا رہے گا يہاں تك كہ يہ وعدہ الہى كو ديكھ ليں \_ يا عذاب كى ياقيامت كى شكل ميں \_پھر انھيں معلوم ہوجائے گا كہ جگہ كے اعتبار سے بدترين اور مددگاروں كے اعتبار سے كمزور ترين كون ہے (75)

1\_ وادى گمراہى ميں رہنے والوں كو الله تعالى كا مہلت دينا اور انكے عذاب ميں جلدى نہ كرنا \_

قل من كان فى الضللة فليمد د له الرحمن مدّا

''ليمد د'' باب ''مدّ'' كا فعل امر ہے يعنى اسے چھوڑديا اور مہلت دى ہے(لسان العرب) كہا جاتا ہے كہ يہ معنى دراصل ''مدّ'' كے اصلى معنى كا مصداق ہے كہ كسى چيز كو اسكے طول ميں كھينچنا ہے مورد بحث آيت ميں مراد يہى ہے كہ الله تعالى كفار كو اسى دنيا ميں مہلت دے رہا ہے اور عذاب كے ذريعہ انہيں ختم نہيں كررہا ہے\_

2\_ گمراہوں اور كفار كو مہلت دنيا ،الہى سنت ہے\_من كان فى الضللة فليمدد له الرحمن مدّا

كفار كو مہلت دينے كے معاملہ ميں فعل ''فليمدد'' كا استعمال اس مہلت دينے كے موضوع كے يقينى ہونے اور اسكے سنت ہونے سے حكايت كررہا ہے كيونكہ الله تعالى نے اسے اپنے پر ضرورى كرتے ہوئے بيان فرمايا ہے\_

3\_ وادى گمراہى ميں غرق لوگوں كيلئے الله تعالى كى طرف سے مہلت دينے كى سنت كو بيان كرنا ،پيغمبر اكرم (ص) كا وظيفہ ہے\_قل من كان فى الظللة فليمد د له الرحمن مدّا

فعل ''كان ''دوام پر دلالت كررہا ہے اس سے انكى گہرى اورپرانى ضلالت سے حكايت ہو رہى ہے\_

4\_ كفار اور گمراہوں كو مہلت الہى اسكى وسيع رحمت كا ايك جلوہ ہے \_فليمدد له الرحمن مدّا

5\_ ''رحمان'' الله تعالى كے اوصاف ميں سے ہے\_فليمدد له الرحمن

6\_ الله تعالى كى رحمت يہا ں تك كہ كفار اور گمراہ لوگوں كو بھى شامل حال ہے \_فليمد له الرحمن مدّا

7\_ گمراہوں كو مہلت دينے اور انہيں دنياوى عذاب نہ دينے كامقصد انكى ضلالت و گمراہى كو بڑھانا ہے\_

من كان فى الضلله فليمدد له الرحمن مدّا

اس آيت كا بعد والى آيت (كہ جو ہدايت يافتہ لوگوں كيلئے ہے) كہ ساتھ تقابل مندرجہ بالا مطلب كو بيان كررہا ہے اس آيت ميں ذكر ہوا ہے كہ ہدايت بڑھے گى جبكہ اس آيت ميں ذكر ہوا ہے كہ ہم گمراہوں كو مہلت ديتے ہيں ہر آيت كا دوسرى آيت كيلئے قرينہ ہونا سے يہ نتيجہ نكلتا ہے كہ ہر دو گروہوں كو فرصت ملے گى تا كہ ہدايت پانے والوں كى ہدايت اور گمراہوں كى ضلالت بڑھے اس قسم كے بيان كو ''فن احتباك ''كا نام ديا جاتا ہے\_

8\_ مؤمنين كے مد مقابل الہى آيات كا انكار كرنا ، جاہ ومقام پر فريفتہ ہونا اور اپنے ہم فكر لوگوں سے قلبى لگاؤ ركھنا مكمل گمراہى كى ايك تصوير ہے\_قل من كان فى الضللةجملہ''من كان فى الضللة ...'' ان كفار كے جواب ميں ہے كہ جوالہى آيات كو سنتے وقت مؤمنين كو كہا كرتے تھے ''أيّ الفريقين خير ...'' اس آيت ميں الہى آيات كے منكرين كو اہل ضلالت كے عنوان سے بتا يا گيا ہے\_اور بعد والى آيت ميں آيات الہى پر ايمان لانے والوں كو اہل ہدايت سے تعبير كيا گيا ہے\_

9\_اللہ تعالى بعض گمراہ لوگوں كو دنياوى عذاب ميں مبتلا كرتا ہے جبكہ ان ميں سے ايك گروہ كو اخروى عذاب ميں مبتلاء

كرے گا\_حتى إذا را وا مايوعدون إمّا العذاب وإمّا الساعة ''العذاب'' سے مراد ''الساعة'' كے قرينہ كى مدد سے دنياوى عذاب ہے\_

10\_ دنيا ميں الہى عذاب يا موت و قيامت كا آنا الله تعالى كى طرف سے گمراہوں كو دى گئي مہلت كا اختتام ہے \_

حتى إذا را وا مايودعدون إمّا العذاب وإمّا الساعة

''الساعة'' قرآن ميں استعمال كے اكثر موارد ميں ''قيامت'' كے معنى ميں ہے ليكن چونكہ اس آيت ميں مہلت كے اختتام كى بات كى گئي ہے اور مہلت كا اختتام وہى موت ہے لہذا ''الساعة'' سے مراد قيامت اپنے تمام مقدمات سميت ہوگي\_

11\_ '' الساعة'' قيامت كے ناموں ميں سے ہے \_إمّا العذاب و إمّا الساعة

12\_ گمراہوں كو الله تعالى كى جانب سے كئي بار دنيا يا قيامت ميں عذاب سے خبر دار كيا گيا ہے\_حتى إذا رأو اما يوعدون إمّا العذاب وإمّا الساعة فعل مضارع ''يوعدون'' استمرارو دوام پر دلالت كررہا ہے\_

13\_ گمراہ لوگ، دنيا ميں ہميشہ الہى عذاب ميں گرفتار ہونے كے خطرہ ميں ہيں \_

فليمدد له الرحمن مدّا حتّى إذا را وا مايوعدون إمّا العذاب وإمّا الساعة

''إما العذاب'' اور ''امّا الساعة'' ميں ترديد اور ''مدّا'' كا نكرہ آنا اور مہلت كى مقدار كا مبہم ركھنا يہ نتيجہ ديتا ہے كہہر گمراہ شخص ہر لمحہ دنياوى عذاب اور مہلت كے ختم ہونے كا منتظر رہے\_

14\_ كفار كى زندگى ميں ثروت ،جاہ و مقام ، خوشنمائي اور آراستہ ہونا بتدريج ہے\_

هم ا حسن أثثاً ورء يّا ... فليمدد له الرحمن مدّا حتّى إذا را و اما يوعدون

''استدراج'' يعنى كسى كو آہستہ آہستہ اور آرام كے ساتھ كسى چيز كى طرف ليجانا(لسان العرب) اس آيت ميں ''مدّاً'' جو مفعول مطلق ہے يہ مہلت دينے كى ايك خاص قسم بيان كررہا ہے كہ ''قرينہ'' ''حتّى إذا ...'' كى بناء پر اس سے مقصود، كفار اور الہى عذاب كے قريب كرنا ہے\_

15\_ دنياوى عذاب كے مستحق ہونے كے بعد سے تاخير الله تعالى كا گمراہوں كو مہلت ديناہے\_

من كان فى الضللة فليمدد ...حتّى إذا رأ واما يوعدون إمّا العذاب

16\_ بعض گمراہوں كا آخرت تك دنياوى عذاب كامؤخر ہونا اور انہيں دنيا ميں عذاب نہ ديا جانا الله تعالى كى انہيں مہلت ہے\_

فليمدد له الرحمن مدّاً حتّى إذا را وا مايوعدون إمّا العذاب إمّا الساعة

17\_ گمراہ لوگ ،عذاب الہى ياموت كے وقت اپنى بدبختى اور برے مقام سے آگاہى پائيں گے\_فسيعلمون من هو شرّ مكان بظاہر عبارت''شرّ مكاناً'' عبارت ''خير مقاماً'' كے اور عبارت ''ا ضعف جنداً'' عبارت ''احسن نديّا'' كے مقابلہ (گذشتہ دو آيات ميں ) ميں ہے يعنى وہ لوگ كہ جو خود كو بلند مقام اور زيادہ وسائل اورافراد كے حامل سمجھتے ہيں يا موت وعذاب كے آنے كے وقت خود كو اسكے مقابل نقطہ ميں پائيں گے\_

18\_ گمراہ لوگ دنياوى عذاب كے نازل ہونے يا موت كا وقت آپہنچنے پراپنے دوستوں كے ضعيف اورعجز كا مشاہدہ كرليں گئے\_فسيلمون من هو ... أضعف جندا

19\_ دنياوى وسائل اور اجتماعى مقام اور گروپ بنديوں كاعذاب كے نازل ہونے يا موت اور روزقيامت كے وقت فضول اور بے اثر ہونا \_فسيعلمون من هو شرّ مكاناً وأضعف جندا

20\_ قيامت ،حقائق كے ظاہر ہونے كا دن ہے\_وإمّا الساعة فسيعلمون من هوشرّ مكاناً و أضعف جندا

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) اور گمراہ لوگ3; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 3

رحمان:5الساعة:11

الله تعالى :الله تعالى كا خبر دار كرنا12; الله تعالى كى رحمت كى نشانياں 4; الله تعالى كيسنتيں 2; الله تعالى كى مہلتيں 1،4،15،16

الہى آيات :الہى آيات كى تكذيب كے آثار8

تكبر :تكبر كے آثار 8

جاہ طلبي:جاہ طلبى كے آثار8

دنيا طلبي:دنيا طلبى كے آثار8

رحمت:رحمت كے شامل حال6

سنن الہي:سنت استدراج 14; سنت استدراج كا بيان 3; سنت مہلت 2; سنت مہلت كا بيان 3

عذاب:اہل عذاب 9; عذاب كى تاخير كا فلسفہ15

قيامت:قيامت كى خصوصيات20; قيامت كے برپا ہونے كے آثار10; قيامت كے نام 11; قيامت ميں

حقائق كا ظاہر ہونا20; قيامت ميں روابط كا ٹوٹنا 19; قيامت ميں مادى وسائل 19; قيامت ميں معاشرتى معثيت 19

كفار:كفار پر رحمت 6; كفار كو مہلت 2،4; كفار كى ثروت 14; كفار كى خوبصورت زندگي14

گمراہ لوگ:گمراہ لوگوں پر رحمت6; گمراہ لوگوں كا اخروى عذاب 9،12،16; گمراہ لوگوں كا دنياوى عذاب 9، 10 ،12; گمراہ لوگوں كا عجز 17;گمراہ لوگوں كو توجہ دلانا17; گمراہ لوگوں كو توجہ دلانے كے اسباب 18; گمراہ لوگوں كو دنياوى عذاب كا خطرہ 13; گمراہ لوگوں كو مہلت دينا 1،2،4،15،16; گمراہ لوگوں كى شقاوت 17; گمراہ لوگوں كى موت10; گمراہ لوگوں كى موت كے آثار10،18; كمراہ لوگوں كى مہلت تمام ہونا 10; گمراہ لوگوں كى مہلت كا فلسفہ 7; گمراہ لوگوں كے دنياوى عذاب سے پرہيز16; گمراہ لوگوں كے عذاب كے آثار 18; گمراہ لوگوں كے عذاب كا وقت16; گمراہ لوگوں كے عذاب ميں

عجلت سے پرہيز1; گمراہ لوگوں كے مدد گاروں كا ناتواں ہونا18

گمراہي:گمراہى كى علامات8; گمراہى كے زيادہ ہونے كا سبب7

مادى وسائل:عذاب كے وقت مادى وسائل 19; مادى وسائل كا بے اثر ہونا 19; موت كے وقت مادى وسائل 19

معاشرتى حيثيت :عذاب كے وقت معاشرتى حيثيت 19; معاشرتى حيثيت كا بے اثر ہونا 19; موت كے وقت معاشرتى حيثيت19

نعمت:نعمت استدراجى 14

وابستہ ہونا:اپنے ہم فكر سے وابستہ ہونا8

آیت 76

(وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَاباً وَخَيْرٌ مَّرَدّاً)

اور اللہ ہدايت يافتہ افراد كى ہدايت ميں اضافہ كرديتا ہے اور باقى رہنے والى نيكياں آپ كے پروردگار كے نزديك ثواب اور بازگشت كے اعتبار سے بہترين اور بلندترين ہيں (76)

1\_ ہدايت يافتہ لوگوں كو الله تعالى كى طرف سے ہميشہ مزيد ہدايت كا شامل حال ہونا \_

ويزيد الله الذين اهتدوا هدًيًا

2\_ ہدايت ايك كمال پانے اور بڑھنے اور كم ہونے والا سلسلہ ہے\_ويزيد الله الذين اهتدوا هدًيً

3\_ مؤمنين اور الہى آيات پر ايمان ركھنے والوں پر الله تعالى كى طرف سے عطا ہونے والى ہدايت كا اہم اور مخصوص ہونا\_

ويزيد اللّه الذين اهتدوا هدًيً ''هدًي'' كا نكرہ ہونا اسكى خصوصيت پر دلالت كرتا ہے يعنى ايك ايسى ہدايت كہ جو قابل تعريف نہيں ہے پچھلى آيت كے بعد يہ آيت ان كفار كى باتوں كا جواب ہے كہ جو الہى آيات كو سنتے وقت مؤمنين كو كہا كرتے تھے ''ايّ القرى قين خير ... '' لهذا يهاں ''الذين اهتدوا''''وهى الذين امنوا ... ''ہيں كہ جنكا پہلے تذكرہ ہوا ہے\_

4\_ عمل صالح باقى رہ جاتا ہے اور نيك لوگ الله تعالى كى بارگاہ ميں اسكى جزا پائيں گے\_والبقى ت الصلحت خير عند ربّك ثواب ''خير'' اگر چہ اسم تفضيل ہے ليكن ہميشہ يہ مفہوم نہيں ركھتا اس كا نقطہ مقابل اصل وصف كا حامل ہے بلكہ اس آيت كے نظائر ميں تفضل كا حقيقى معنى موجود نہيں ہے \_اور ''خير ثواباً'' كہنا در اصل دنيا پر ست لوگوں كے زعم كے خلاف ہے كہ جو 1پنے كاموں كے نتيجہ سے ول لگا چكے ہيں اور اسكا مطلب يہ ہے كہ صرف عمل صالح كے ثواب سے ہى دل لگانا چاہيے\_

5\_ اچھے كام ،اللہ تعالى كے نزديك عظيم قدر و قيمت كے حامل ہيں \_والبقى ت الصالحات خير عند ربّك ثواب

''عند ربّك'' كى قيد مندرجہ ذيل ميں سے ايك معنى بتاتى ہے\_

1\_ اعمال صالح كا ثواب ،اللہ تعالى كے پاس ہے اور اسكے عطا ہونے كى ضمانت ہے\_

2\_ الله تعالى كى بارگاہ اور اسكى تعليمات ميں اعمال صالح كا ثواب بہتر ہونا يقينى اور قابل قبول ہے اگر چہ دوسروں كے پاس انكى رائے كے مطابق ايسا نہ ہو\_

6\_ الله تعالى كى طرف سے عمل صالح كے ثواب كى ضمانت\_والبقى ت الصالحات خير عند ربّك ثواب

7\_ صرف اچھے كا م ( باقيات الصالحات ) ہى ہميشہ ثابت اور باقى رہتے ہيں \_والبقى ت الصالحات خير عند ربّك

ايسے موارد ميں گفتگو كا طريقہ يہ ہے كہ كہا جائے ''الصالحات والباقيات'' كيونكہ يہ اعمال صالح ہيں جن كى باقى رہنے كے ساتھ توصيف ہوئي ہے يہ تعبير ميں تبديلى در اصل پچھلى آيات ميں مذكور دنياوى مال ومنال كے فناء كے مد مقابل عمل صالح كى بقاء كو بيان كرنے كيلئے ہے\_

8\_ اعمال صالح بجالانے كى طرف رخ كرنا الله تعالى كى خصوصى ہدايتوں كے حامل ہونے كى نشانى ہے\_

ويزيد الله الذين اهتدوا هدًيً والبقى ت الصالحات

9\_ انسان كا كردار خواہ اچھا ہوا يا برا باقى رہ جا تا ہے\_الباقيات الصالحات

اگر ''الصالحات'' كى قيد ايك احترازى قيد ہو تو باقيات دو اقسام ميں تقسيم ہوتى ہيں ''صالحات'' اور ''غير صالحات'' اس صورت ميں ثواب ،بہترينفقط ''صالحات'' كے ساتھ مخصوص ہے\_

10\_ قرآنى خطابات ميں الله تعالى كى پيغمبر اكرم(ص) پر خصوصى عنايت \_عند ربّك

11\_ الله تعالى كى ربوبيت، اعمال صالح كى جزا، دينے كا تقاضا كرتى ہے\_والباقيات الصالحات خير عند ربّك ثواب

12\_ عمل صالح كے انجام دينے كا نتيجہ بہترين عاقبت ہے \_والباقيات الصالحات ...خير مرد

''مردّ'' مصدر ميمى ہے اور اسكا معنى لوٹا نا ہے''خير مرد'' يعنى نيك اعمال انجام اور انسان كے عمل كے حوالے سے كہ جو اسكى طرف لوٹائے گئے ہيں بہتر ہيں \_

13\_ عمل صالح انجام دينے والوں كے انتظار ميں بہترين عاقبت ہے\_وخير مرد

''مرداً'' ہو سكتا ہے اسم مكان ہو اور '' مرجع'' كا معنى ديتا ہو'' البحر الميحط'' اس صورت ميں ''خير مرداً'' سے مراد ،بہترين انجام ہو گا\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت (ص) كے فضائل10

اقدار:5

الله تعالى :الله تعالى كى خاص ہدايت3،8; الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 11; الله تعالى ہدايتيں 1; الله تعالى كے عطيات 3

الہى آيات:الہى آيات كے ذريعے مؤمنين كى ہدايت3

الہى لطف:الہى لطف كے شامل حال افراد10

انجام:بہترين انجام 13//جزا:جزا كے اسباب11//صالحين:صالحين كا اچھا انجام13; صالحين كى جزا4

عمل:عمل كى بقاء 9

عمل صالح:عمل صالح كى اہميت5; عمل صالح كى بقائ4،7; عمل صالح كى جزا 11;عمل صالح كى جزا كى ضمانت 6; عمل صالح كے آثار 8،12

ہدايت:ہدايت كا زيادہ ہونا2; ہدايت كى نشانياں 8; ہدايت كے مراتب 2،3

ہدايت يافتہ:ہدايت يافتہ لوگوں كى ہدايت كا بڑھنا 1

آیت 77

(أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالاً وَوَلَداً)

كياتم نے اس شخص كو بھى ديكھا ہے جس نے ہمارى آيات كا انكار كيا اور يہ كہنے لگا كہ ہميں قيامت ميں بھى مال اور اولاد سے نوازا جائے گا (77)

1\_ بعض نادان لوگ، الہى آيات كے كفر كو بہت سے مال واولاد كے حصول كا سبب سمجھتےہيں \_

كفر بأى تنا وقال لا وتين مالاً وولدا

جملہ ''قال لا وتين ...'' كو ''كفر با ياتنا'' پر موقوف كيا گيا ہے يعنى يہ بات كہنے والا اس گمان سے يہ بات كررہا ہے كہ اسكا كفر اسكے ليے مال واولاد كے حصول كاسبب ہے ، لہذا اس نے كفر كا انتخاب كيا ہے\_

2\_ محض كفر كرنے سے مال و اولاد كے حصول كا گمان نہايت غلط اور حيرت انگيز خيال ہے\_

ا فرء يت الذى كفر با يا تنا و قال

''ا فرا يت '' ميں ہمزہ حيرت و تعجب اورامركا معنى دے رہى ہے يعنى يہ بات اتنى حيرت انگيز ہے كہ ضرورى ہے كہ ايسے شخص كو آپ ديكھيں اس آيت ميں فاء معنوى ترتيب كيلئے ہے يعنى وہ كفار كہ جنكى باتيں گذشتہ آيات ميں گذر چكى ہيں انہوں نے يہ باتيں نعمت و آسائش كى حالت ميں كہيں تھيں ليكن تعجب ہے اس شخص پر كہ جو مال و فرزند كے حصول كى خاطرايمان كو چھوڑ كر كافروں كے ساتھ مل جاتا ہے\_

3\_ زمانہ بعثت كے كفار كى اقتصادى اور معاشى بہترى لوگوں كے ايك گروہ كے كفر كى طرف ميلان كا باعث بني\_

كفر بآيا تنا و قال لا وتين مالاًوولد

اس آيت ميں پيش ہونے والى فكر اس نظر يہ سے پيدا ہوتى ہے پچھلى آيات ميں كے ''قال الذين كفر ا ...ا يّ الفريقين خير مقاماً'' ميں جسكى طرف اشارہ كيا گيا\_

4\_ كفار كى نگاہوں ميں دين، اقتصادى اور عسكرى ترقى ميں ركاوٹ ہے\_

كفر بآيا تنا وقال لا وتين مالاّو ولد

(قرآن كے نزول كا زمانہ) ميں بہت سى اولاد كيلئے كو شش اقتصادى اور حفاظت كے حوالے سے ضروريات كى بنا پرتھي\_

5\_ آسائش پسندى اور طاقت كا حصول، مرتد ہونے كے اسباب ميں سے ہيں \_كفر بآيا تنا وقال لا وتين مالاً وولد

بظاہر عبارت''كفر با ياتنا'' قرينہ ''لا وتين'' كى بناء پر چونكہ مستقبل كيلئے ہے \_ كفر كے پيدا ہونے پر دلالت كررہا ہے نہ كہ كفر كے استمرار پر\_

6\_ ''عن أبى جعفر (ع) فى قوله'' أفرا يت الذى كفر با ياتنا وقال لا وتينّ مالاً وولداً'': ...كان لخبّاب من الا رتّ على العاص بن وائل حقّ فا تاه يتقاضاه فقال له: العاص ا لستم تزعمون أنّ فى الجنّة الذهب والفضة والحرير قال :بلى قال : فموعد ما بينى وبينك الجنة فوالله لاؤتين فيها خيراً ممّا ا وتيت فى الدّينا(1)

امام باقر (ع) سے الله تعالى كے كلام''أفرا يت الذى كفر با ياتنا وقال لاُوتين مالاً وولداً ...'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا: خباب بن ارت نامى ايك شخص عاص بن وائل سے اپنا قر ض واپس لينے آيا اور اپنا حق طلب كيا تو عاص نے اس سے كہا آيا تم يہ نہيں كہتے كہ جنت ميں سونا، چاندى اور ريشم ہے خباب نے جواب ديا كيوں نہيں تو عاص نے مذاق اڑاتے ہوئے كہا:پس جنت ميرے اورتمھارے در ميان وعدہ كى جگہ ہے الله تعالى كى قسم حو كچھ دنيا ميں مجھے ديا گيا ہے وہاں اس سے بہتر مجھے ديا جائيگا\_

آسائش پسندي:آسائش پسندى كے آثار5

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ3

اقتصاد:اقتصادى ترقى ميں ركاوٹ4

الہى آيات:الہى آيات كى تكذيب كے آثار1

ثروت:ثروت كا باعث1،2//جنت:جنت كا مذاق اڑانے والے6

جہلائ:جہلاء كى رائے//دين:دين كا كردار4; دين كے خطرات كو جاننا5

رائے:غلط رائے2

روايت:6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج2، ص54، نورالثقلين،ج 3،ص 356، ح145\_

عاص بن وائل:عاص بن وائل كا مذاق اڑانا6

فرزند:فرزندوں كے زيادہ ہونے كا باعث1،2

قدرت طلب كرنا:قدرت طلب كرنے كے آثار5

كفار:صدر اسلام كے كفار كى اقتصادى ترقى كے آثار 3; كفار كى رائے 4

كفر:كفر كا باعث 3; كفر كے آثار2

مرتد:مرتد ہونے كے اسباب5

آیت 78

(إطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَنِ عَهْداً)

يہ غيبت سے باخبر ہوگيا ہے يا اس نے رحمان سے كوئي معاہدہ كرليا ہے (78)

1\_ غيب سے آگاہى يا الله تعالى كى طرف سے عہد و پيمان كا صادر ہوناايسى راہوں ميں سے ہيں كہ جن پر كفر و ايمان كے نتائج اور آثار كاعلم موقوف ہے\_لا وتين ...أطلّع الغيب أم اتّخذ عند الرحمن عهدا

''أطلّع'' كہ جو اصل ميں ''ا إطلّع'' تھا اسميں ہمزہ استفہام انكارى ہے اور فعل كا فاعل ضمير ہے كہ جو پچھلى آيت ميں الذى كى طرف لوٹ رہى ہے اس حوالے سے آيت كا مضمون يہ ہے : آيا وہ كا فر كہ جويہ دعوى كرتا ہے كہ كفر مال اور اولاد كے حصول كا موجب ہے آيا وہ غيب سے آگاہ ہے يا اس حوالے سے اس نے الله تعالى سے عہد و پيمان ليا ہے ؟ يہاں عہد سے مراد تحرير يا ايك ايسا بيان ہے كہ جواللہ تعالى سے صادر ہو\_

2\_وہ جو كفر اختيار كرنے كو مال و اولادكى فراوانى كا باعث سمجھتا ہے اس شخص كى مانند بات كررہا ہے كہ جو يا غيب سے آگاہ ہے يا اس نے الله تعالى سے عہد وپيمان لے ركھا ہے \_كفر بآيا تنا وقال ...ا طلّع الغيب أم اتّخذ عند الرحمن عهدا

3\_ كفر كو مال واولاد كے حصول كا سبب جاننا ايك بے اساس بات اورفضول دعوى ہے \_

كفر بآيا تنا ...أطلّع الغيب أم اتّخذ عند الرحمن عهدا

4\_مال اور اولاد كے عطا ہونے كے اسباب ،امور غيبى

ميں سے ہيں اور انسانوں كے علم كى حدود سے باہر ہيں \_أطلّع الغيب

5\_ رحمان (وسيع رحمت) الله تعالى كے اسماء اور صفات ميں سے ہے\_عند الرحمن

6\_اللہ تعالى كا اپنے وعدوں سے وفا كرنا اسكى رحمانيت كاايك جلوہ ہے\_أم اتّخذ عند الرحمن عهدا

7\_ الله تعالى كى رحمت انسانوں كو مال اور اولاد عطا كرنے كى سرچشمہ ہے\_أم اتّخذ عند الرحمن عهدا

8\_ الله تعالى كا عہد كبھى بھى تبديل نہيں ہو سكتا \_أم اتّخذ عند الرحمن عهدا

9\_ مال اور اولاد كاعطا ء كرنااللہ تعالى كے ہاتھ اور اسكے اختيار ميں ہے \_أطلّع الغيب أم اتّخذ عند الرحمن عهدا

10\_ الله تعالى كى رحمتحتى كفار كو بھى شامل ہے\_أم اتّخذ عند الرحمن عهدا

كفار كے دعووں كى نفى ميں ''رحمان'' كا نام ذكرہونا اس نكتہ كو بيان كرنے كيلئے ہے كہ الله تعالى كا كفارپر فضل بھى اسكى رحمانيت كاايك جلوہ ہے\_

11\_ كفار كا مال واولاد بھى الہى عطيہ ہے\_أم اتّخذ عند الرحمن عهدا

اسماو صفات:رحمان5

الله تعالى :الله تعالى كاعہد سے وفا كرنا6; الله تعالى كى رحمت كى نشانياں 6; الله تعالى كى رحمت كے آثار 7; الله تعالى كے عطيات 9،11; الله تعالى كے عہد كا حتمى ہونا8

انسان:انسان كا عجز4

اولاد :اولاد كے بڑھنے كا سبب2; اولاد كے عطا ہونے كا باعث3،4; اولاد كے عطا ہونے كا سرچشمہ7،9

ايمان:ايمان كے آثار سے آگاہي1

ثروت:ثروت كاسبب2،3،4

دعوي:الله تعالى كے ساتھ دعوى 2; باطل دعوي3; علم غيب كا دعوي2

رحمت:رحمت كے شامل حال لوگ10

علم غيب:علم غيب كے آثار1

عہد:الله تعالى كے ساتھ عہد كے آثار

غيب:غيب كے موارد 4

كفار :كفار پر رحمت 10; كفار كامال 11; كفار كى اولاد كاكردار 11

كفر:كفر كے آثار 2،3; كفر كے آثار سے آگاہي1

مال:مال كا سرچشمہ 7،9

آیت 79

(كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدّاً)

ہرگز ايسا نہيں ہے ہم اس كى باتوں كو درج كر رہے ہيں اور اس كے عذاب ميں اور بھى اضافہ كرديں گے (79)

1\_ وہ لوگ جنہوں نے مال و اولاد تك پہنچنے كيلئے كفر كو وسيلہ اور راستہ قرار ديا ہے انكے پاس اپنى آرزو كو پانے كى كو ئي ضمانت نہيں ہے\_كلا''كلاّ'' حرف ردع ہے اور گذشتہ آيات ميں بيان وگمانوں كے بے اساس ہونے پردلالت كرتا ہے \_

2\_ لوگوں كى غلط باتيں اور دعوے الله تعالى كے حكم سے تحرير اور ثبت كيئے جاتے ہيں \_كلاّ سنكتب ما يقول

جملہ''سنكتب ما يقول'' حرف ''سين'' (سنكتب ميں ) كے قرينہ اور'' يقول '' كے مضارع ہونے سے ان غلط باتوں كے بارے ميں ہے جو آئند كافر شخص سے ظاہر ہونگى ليكن اسكے سزا كے مستحق ہونے ميں آئندہ زمانہ كا دخالت نہ ركھنا يہ سمجھاتا ہے كہ اسكى گذشتہ باتوں كا تحرير ہونا بھى مورد توجہ ہے \_

3\_ نامہ اعمال ميں گناہ ،فورى نہيں لكھے جاتے بلكہ دير سے يہ كام انجام پاتا ہے\_سنكتب ما يقول

حرف''سين'' استقبال كيلئے ہے اور دلالت كر رہا ہے كہ كسى شخص سے ظاہر ہونے والى بات كچھ دير بعد لكھى جاتى ہے اس تاخير كى دليل ممكن ہے اسكى گناہ سے توبہ كا احتمال ہو\_

4\_ كفر اور ايمان كے بارے ميں بے بنياد باتيں اور دعو ے اور اسكے نتائج عقاب اور عذاب كے حامل ہيں \_

سنكتب ما يقول و نمّد له من العذاب

5\_ الله تعالى ان لوگوں كو جو مال اور اولاد كے زيادہ ہونے كيلئے كفر كا رخ كرتے ہيں ايك مسلسل اوردائمى كے عذاب ميں مبتلاء كرے گا\_ونمّد له من العذاب مدّا

''مدّ'' كا حقيقى معنى كسى چيز كو اسكے طول ميں كيھنچنا اور چيزوں كو لمبا كرنے كيلئے ايك دوسرے سے جوڑنا ہے (تاج العروس) اس معنى كا آيت ميں عذاب كا مسلسل جارى رہنا ہے اور اسكا مطلب يہ ہے كہ انكے ليے بغيروقفہ كے عذاب كو تيار كريں گے تا كہ ہميشہ وہ عذاب ميں رہيں \_

6\_ لوگوں كا عذاب مكتوب اور لكھى ہوئي اسناد كے ساتھ ثابت شدہ ہے\_سنكتب ما يقول و نمدّ له من العذاب

7\_ انسان كا اپنى باتوں اور دعوؤں كے مقابل ذمہ دار ہونا\_كلاّ سنكتب ما يقول و نمدّ له من العذاب مدّا

باتوں كے يقينى صورت ميں لكھے جانے كى خبر (سنكتب) اور اسكے بعد الہى عذاب كى بحث حكايت كررہى ہے كہ باتوں كا حساب اور ان كا مواخذہ كيا جائيگا گويا كہ انسان انكے مقابل ذمہ دار ہے\_

8\_باتوں پر توجہ كرنے اور بغير دليل كے نظر دينے سے پرہيز كرنے كى ضرورت \_سنكتب ما يقول و نمّد له من العذاب

بے جا دعووں كے بارے ميں عذاب سے خبر دار كيا جانا، باتوں اور كلام پر ذمہ دارى كى دليل ہے اور انسان پر واجب كرتا ہے كہ وہ اپنى باتوں كا خيال ركھے اوربغير دليل كے غلط دعووں سے خود كو بچاتا رہے\_

9\_ دينى معارف كے بارے دعوى اور بات اور اسكے مثبت و منفى آثار كى سند علم اور حجت ہونا چاہيے \_

كفر بآيا تنا وقال ...سنكتب ما يقول نمّد له من العذاب مدّا

10\_ الله تعالى كفر كے ذريعے مال و اولاد كے حصول كے دعوى داروں كو انكے كفر اور جہالت كے عذاب ميں باقى ركھے گا\_ونمّد له من العذاب مدّا

احتمال ہے كہ يہاں ''العذاب '' سے مراد گمراہى اور كفر كا عذاب ہو كہ جس ميں كافر لوگ مبتلاء ہيں گذشتہ آيات ميں جملہ ''فليمدد له الرحمان مدّاً'' كہ گمراہوں كى ضلالت كے ہميشہ ہونے كہ بيان كررہا ہے يہ بھى اسى مقولہ ميں سے ہے\_

الله تعالى :الله تعالى كے اوامر2

انسان:انسان كى ذمہ داري7

بات:

بات كا لكھا جانا 2; بات كى ذمہ داري7;بات كى روش 9; بات ميں دليل9; باتوں ميں توجہ 8; فضول باتوں سے پرہيز8;فضول باتوں كى سزا4

دعوي:فضول دعووں كى سزا 4

دين:دين كو بيان كرنے كى روش9

عذاب:اہل عذاب 5; عذاب كا قانون كے مطابق ہونا 6; عذاب كے اسباب6

عمل:عمل كے لكھے جانے ميں دير3

كفار:كفار كا عذاب 7; كفار كى آرزو كا فضول ہونا 1; كفار كى جہالت 10; كفار كے عذاب ميں ہميشہ رہنا5

نامہ اعمال :3نامہ اعمال كا كردار:6

آیت 80

(نَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْداً)

اور اسكے مال اولاد كے ہميں مالك ہوں گے اور يہ تو ہمارى بارگاہ ميں اكيلا حاضر ہوگا (80)

1\_ الله تعالى اموال اور اولاد كاآخر ى مالك ہے\_قال لا وتين ...ونرثه ما يقول

پچھلى آيت كے قرينہ سے ''ما يقول ''سے مراد مال اور اولاد ہے كہ كافر كفر كرتے ہوئے انكے حصول كى اميد ميں تھا (لا وتين مالا ً و ولداً)

2\_ قيامت سب كا الله تعالى كى بارگاہ ميں حاضر ہونے كا دن ہے\_ويا تين

3\_ قيامت كے ميدان ميں كفار بغير كسى ہمراہى كے تنہا اور بے كس حاضر ہونگے \_نرثه ما يقول ويا تينا فردا

4\_ كفار كے مادى وسائل ، مال اور اولاد انہيں روز قيامت فقراور تنہائي سے نجات نہيں ديں گے\_ونرثه ما يقول و يا تينا فردا

الله تعالى :الله تعالى كى مالكيت 1; الله تعالى كى وراثت 1; الله تعالى كے حضور 2

قيامت :قيامت كى خصوصيات 2; قيامت ميں تنہائي 3،4; قيامت ميں مادى وسائل كا بے اثر ہونا 4

كفار:كفار كا آخرت ميں تنہا ہونا 3،4; كفار كا آخرت ميں يار و مددگار كے بغير ہونا3; كفار كى اولاد كا كردار 4; كفار كے مادى وسائل كا بے اثرہونا 4

آیت 81

(وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزّاً)

اور ان لوگوں نے خدا كو چھوڑ كر دوسرے خدا اختيار كرلئے ہيں تا كہ وہ ان كے لئے باعث عزّت نہيں (81)

1\_ زمانہ بعثت كے مشركين بہت سے خداؤں كو بعنوان ''الہہ'' پوجتے تھے \_واتخذ وا من دون الله ء الهة

2\_ زمانہ بعثت كے مشركين اپنى عزت اور حيثيت كو اپنے بنائے ہوئے معبودوں كى پرستش ميں جانتے تھے\_

ليكونوا لهم عزّا

3\_ مشركين كى اپنے خداؤں كى پرستش كا سبب ،عزت اور حيثيت كا حصول ہے \_واتخذوا ...ليكونوا لهم عزا

''عزّا'' مصدر ہے اور اسكا مفرد اور جمع كى توصيف ميں استعمال ہونا ممكن ہے اس آيت ميں مذكورہ لفظ يا اسم فاعل ''معزين'' كے معنى خداوؤں كى پرستش اس عنوان سے ہوكہ وہ عزت بخشتے ہيں )يا اس سے مراد مبالغہ ہے( يعنى مشركين كا عقيدہ ہے كہ انكے مبعودمجسم عزت ہيں انكے ساتھ رابطہ عزت كے حصول كا ذريعہ ہے)

4\_ الله تعالى واحد كى عبادت اور اطاعت فقط عزت و سعادت كى راہ ہے\_واتخذوا من دون اللُّه ...لهم عزّا

5\_ مشرك لوگ، عزت اور سعاد ت كو مال اور اولاد كے حصول اورانكے اضافہ ميں ديكھتے تھے\_قال لا وتين ...واتّخذ وا ...ليكونوا لهم عزّ ا گذشتہ آيات ميں كفر كى طرف بڑھنے كا سبب مال و اولاد سے محبت بيان ہوا اور اس آيت ميں عزت كى چاہت كا ذكر ہوا ہے ان دو تعبيروں كا نتيجہ يہ ہے كہ مشركين، مال اور اولاد كو عزت كا سرچشمہ سمجھتے تھے اور غير خدا كى پرستش كو ان تك پہنچنے كا راستہ جانتے تھے\_

اطاعت :الله كى اطاعت كے آثار4

اولاد :

اولاد كے زيادہ ہونے سے عزت كا حصول5

بت پرستي:بت پرستى ميں عزت كا حصول 3

بعثت سے ملى ہوئي:بعثت سے ملى ہوئي تاريخ 1

سعادت:سعادت كے اسباب 4

عبادت:الله كى عبادت كے آثار4

مال :مال سے عزت كا حصول5

مشركين:صدر اسلام كے مشركين اور عزت2; صدر اسلام كے مشركين كى بت پرستى 1; صدر اسلام كے مشركين كى بت پرستى كا فلسفہ 2; صدر اسلام كے مشركين كى جن پرستى 3; صدر اسلام كے مشركين كى رائے 2; صدر اسلام كے مشركين كے باطل مبعودوں كا زيادہ ہونا 1; مشركين كى بت پرستى كا سبب3; مشركين كى فكر 5; مشركين كى ملائكہ پرستى كاسبب3

آیت 82

(كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدّاً)

ہرگز نہيں عنقريب يہ معبود خود ہى ان كى عبادت سے انكار كرديں گے اور ان كے مخالف ہوجائيں گے (82)

1\_ غير خدا كى پرستش كبھى بھى عزت كا باعث نہيں ہے\_ليكونوا لهم عزّاً\_ كل

لفظ ''كلاّ'' مشركين كے اس گمان كا انكار ہے كہ وہ معبود وں كى پرستش كو اپنى عزت كا باعث سمجھتے تھے\_

2\_ روز قيامت، مشركين كے معبود مشركين كى عبادتوں كے باطل اور فضول ہونے كو بر ملا اور اس سے اظہار برائت كريں گے\_سيكفرون بعبادتهم ويكونون عليهم ضدّا

آيت ميں موجود ضمير وں كے بارے ميں احتمالات ذكر ہوئے ہيں كہ ان ميں سے ايك يہ ہے كہ '' يكفرون'' اور ''يكونون'' كى ضمير ''الہة'' كى طرف لوٹ رہى ہے اور'' بعبادتہم'' اور'' عليہم ''كى ضمير ،مشركين كى طرف لوٹ رہى ہے مندرجہ بالا مطلب اسى اساس پرہے\_كہا گيا ہے كہ'' كفر'' مختلف معانى مثلاً انكار اور برائت و غيرہ ميں استعمال ہوتا ہے(لسان العرب) اس آيت ميں بھى ''ويكونون عليہم ضداً'' كے قرينہ سے برائت كرنے اور ذمہ دارنہ ہونے كے معنى ميں ہے\_

3\_ روز قيامت، مشركين كے معبود اپنى پوجا كرنے والوں كى مخالفت اوردشمنى كريں گے\_ويكونون عليهم ضدا

4\_ روز قيامت مشركين كے معبود مشركين كى ذلت و خوارى كا باعثبنيں گے\_عزّا ...ويكونون عليهم ضدا

5\_ الله تعالى كے سوا ہر چيز كى پرستش روز قيامت ذلت و خوارى كا باعث ہے\_

من دون الله ء الهة ليكونوا لهم عزّاً ... ويكونون عليهم ضدا

6\_ قيامت، مشركين اور انكے معبودوں كو حاضر اور انكا حساب لينے كا دن ہے\_سيكفرون بعبادتهم ويكونون علهيم ضدا

7\_ روز قيامت حقائق كے ظہور ، شرك كے باطل ہونے اور مشركين كے بنائے ہوئے مبعودوں كا انہيں عزت بخشنے سے عاجز ہونے كا دن ہے\_سيكفرون بعبادتهم ليكونوا لهم عزّا

8\_ روز قيامت ،مشركين جعلى معبودوں كى پرستش اور بندگى كا انكار كريں گے اور ان سے مخالفت اور دشمنى كااظہار كريں گے\_سيكفرون بعبادتهم و يكونون عليهم ضدا

مندرجہ بالا مطلب ميں ''يكفرون'' اور'' يكونون''كى ضمير كا مرجع مشركين اور ''بعبادتہم ''اور''عليہم'' كى ضمير كا مرجع ''الہة'' جانا گيا ہے اور كفر كا معنى بھى انكار ليا گيا ہے\_

9\_ قرآن نے پہلے سے ہى مشركين كے جلد ہى ذليل و رسوا ہونے ،انكى عزت و ثروت تك پہنچنے كى آرزو ميں شكست اور انكى اپنے خيالى معبودوں سے دشمنى كى خبر دى ہے \_سيكفرون بعبادتهم و يكونون عليهم ضدا

يہ كہ كوئي يقينى قرينہ موجود نہيں ہے كہ يہ آيت مشركين كى روزقيامت حالت پر دلالت كررہى ہے \_لہذا يہ احتمال بعيد نہيں ہے كہ آيت كى مراد مشركين مكہ كے آئندہ قريب كے حالات كى خبر ہو كہ جب وہ شرك اور بت پرستى سے رخ موڑليں گے اس مطلب ميں ''سيكفرون اور يكونون''كى فاعلى ضمير مشركين كى طرف لوٹ رہى ہے\_

10\_ عن أبى عبداللّه (ع) فى قوله: '' ...كلاّ سيكفرون بعبادتهم و يكونون عليهم ضداً'' يوم القيامة ...ثم قال : ليست العبادة هى السجود ولا الركوع وإنّما هى طاعة الرجال من ا طاع مخلوقاً فى معصية الخالق فقد عبده(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج2،ص55، نورالثقلين ج3،ص357، ح 146\_

امام صادق(ع) سے الہى كلام ...كلاّ سيكفرون بعبادتهم و يكونون عليهم ضداً'' كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ آپ(ع) فرمايا: يہ مخالفت روز قيامت ہے پھر امام (ع) فرماتے ہيں يہاں عبادت ركوع و سجود نہيں ہے بلكہ مراد لوگوں كى اطاعت ہے جس نے بھى كسى مخلوق كى خالق كى معصيت ميں اطاعت كى ہو گويا اس نے اسكى عبادت كى ہے\_

باطل معبود:باطل معبود روز قيامت ميں 3; باطل معبود سے بيزاري2;باطل معبودوں سے دشمني9;باطل معبودوں كا عجز7; باطل معبودوں كا كردار4; باطل معبودوں كى اخروى دشمني2; باطل معبودوں كے اخروى جھٹلانے والے 8; باطل معبودوں كے اخروى دشمن8

بيزاري:مشركين سے بيزاري2

ذلت:اخروى ذلت كے اسباب5

روايت:10

شرك:شرك كا بطلان7

عبادت:عبادت سے مراد 10;غير خدا كى عبادت كے آثار1،5

عزت:عزت كے اسباب 1

قرآن مجيد :قرآن مجيد كى پيش گوئي9

قيامت :قيامت كى خصوصيات 7،10; قيامت ميں حقائق كا ظہور 2،7

مشركين:قيامت ميں مشركين 8; قيامت ميں مشركين كا حاضر كيا جانا6; قيامت ميں مشركين كے معبودوں كا حاضر كيا جانا 6;مشركين كا اخروى حساب و كتاب6; مشركين كى اخروى ذلت كے اسباب4; مشركين كى دشمنى 8; مشركين كى ذلت 9; مشركين كى عبادات كا فضول ہونا 2; مشركين كے اخروى دشمن 3; مشركين كے باطل معبود2; مشركين كے معبودوں كا اخروى حساب و كتاب6

آیت 83

(أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزّاً)

كيا تم نے نہيں ديكھا كہ ہم نے شياطين كو كافروں پر مسلّط كرديا ہے اور وہ ان كے بہكاتے رہتے ہيں (83)

1\_ كفار، شياطين كے وسوسوں اوراس كے چنگل ميں گرفتار ہيں \_أرسلنا الشياطين على الكفرين تؤزهم

''ا زّ'' كا معنى ابھارنا ہے اور''تؤزّہم'' شياطين كفار كو زيادہ گمراہى اور انحراف كى طرف ابھارتے اور برانگيختہ كرتے ہيں \_

2\_ كفار كو وسوسہ ڈالنے اور ابھارنے كيلئے شياطين كا بھيجا جانا ،پيغمبر اكرم (ص) كى نگاہ سے مخفى نہيں ہے\_

ا لم تر أنا أرسلنا الشياطين

3\_ شياطين، لوگوں كو گمراہ كرنے كيلئے وسوسہ ڈالنے اور ابھارنے والى مخلوقات ہيں \_ا رسلنا الشياطين على الكافرين تؤز ّهم

4\_ شياطين الہى حاكميت اور تسلط كے تحت ہيں \_ا لم تر أنّا أرسلنا الشياطين

''أنّا ارسلنا '' ميں ''نا' كى ضمير اس نكتہ كو بيان كررہى ہے كہ يہ تصور نہ ہو كہ شياطين كا كام الہي پروردگار اور نظام سے باہرہے بلكہ انكے تمام كام الہى مشيّت كى حدود كے اندر انجام پاتے ہے\_

5\_ شياطين كے وسوسے اور ابھارنے والى تلقين ، الہى ارادہ سے وابستہ ہے\_ا لم تر أنّا أرسلنا الشياطين على الكفرين تؤزّهم

6\_ كفر كرنا شيطان كے انسان پر تسلط اور اس كے و سوسہڈالنے كى راہ ہموار كرتا ہے\_ا رسلنا الشياطين على الكفر ين تؤزّهم

''على الكافرين'' كى تعبير بتارہى ہے كہ الله تعالى ،كفار كے كفر كرنے كے بعد شياطين كو گمراہ كرنے كى ذمہ دارى ديتا ہے در اصل شياطين كو كفر كے نتيجہ ميں بھيجا جا تا ہے\_

7\_ شرك، الله تعالى كا كفر ہے\_واتّخذوا من دون الله ء الهة ...على الكافرين

8\_ كفار كا شيطانى وسوسوں اور انگيزوں ميں گرفتار ہونا ''عذاب تدريجي'' اورانہيں كفر اورگمراہى ميں چھوڑے جانے كا ايك جلوہ ہے \_الرحمن مدّاً ...ا لم تر أنّا أرسلنا الشياطين

يہ آيت اس آيت ''من كان فى الضلالة فليمدد لہ الرحمن مدّاً'' كہ جوسنت ''امہال'' كو بيان كررہى ہے اس سے ربط ركھتى ہے اور اسطرح سنت ''فليمدد ...مدّاً'' كے جارى ہونے پر ايك اورگوا ہ ہے جو وہى ''امہال '' اور ''استدراج '' ہے\_

9\_ كفار كا شياطين كى طرف سے ابھارا جانا ا ور انكى بڑھتى ہوئي گمراہى اس بات كى واضح نشانى ہے كہ انكے معبود انكے ليے مفيد نہيں ہيں اور وہ اپنے پوجنے والوں كے مخالف ہيں \_ويكونون عليهم ضداً \_ا لم تر أنّا أرسلنا الشياطين

''ا لم تر'' ميں استفہام گذشتہ آيت كے مضمون كيلئے گواہ اور تائيد ہے اورگواہ كے ہونے پر دلالت كررہى ہے اسطرح كہ اسكو نہ ديكھنا اورتوجہ نہ كرنا حيرت انگيز ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى گواہى 2

الله تعالى :الله تعالى كى حاكميت 4; الله تعالى كے ارادہ كےآثار 5

باطل معبود:باطل معبودوں كى دشمنى 9; باطل مبعودوں كے فضول ہونے كى نشانياں 9

شرك:شرك كى حقيقت7

شياطين:شياطين كا ابھارنا 9;شياطين كا حاكم ہونا4; شياطين كاگمراہ كرنا 3،9; شياطين كے ابھارنے كا سرچشمہ 5; شياطين كے جال 1; شياطين كے وسوسے 1،2،3; شياطين كے وسوسوں كا سرچشمہ 5

شيطان :شيطان كے ابھارنے كا سبب 8; شيطان كے تسلط كا سبب6; شيطان كے وسوسوں كا سبب 6،8

كفار:كفار كا ابھارا جانا 9; كفار كا وسوسہ 1; كفار كو مہلت 8; كفار كى گمراہى 9; كفار كى گمراہى كے آثار 8; كفار كے ابھارے جانے پر گواہ 2

كفر:الله تعالى كے ساتھ كفر 7; كفر كے آثار 6، 8; كفر كے موارد 7

گمراہي:گمراہى كے اسباب3

آیت 84

(فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدّاً)

آپ ان كے بارے ميں عذاب كى جلدى نہ كريں ہم ان كے دن خود ہى شمار كر رہے ہيں (84)

1\_مشركين كا اپنے شرك پر اصرار ، باعث بنا كہ پيغمبر اكرم(ص) انكے ليے جلد عذاب كى در خواست كى تيارى كريں \_

فلا تعجل عليهم إنّما نعدّ لهم عدّا

2\_ الله تعالى كا پيغمبر اكرم(ص) كو ہٹ دھرم كفار كے عذاب كيلئے جلدى نہ كرنے كى نصحيت كرنا\_فلا تعجل عليهم

3\_ شيطانى وسوسوں كا مشركين پر بڑھتا ہوا اثراور الہى مہلتوں كى بناء پر انكى زيادہ ہوتى ہوئي گمراہي، الله تعالى كا انكے عذاب ميں جلدى نہ كرنے كى وجہ نہيں ہے\_فلا تعجل عليهم

گذشتہ آيات مثلاً''فليمدد له الرحمن مدّاً ''اور ''تؤرهم ازّا '''ميں فاء كے ذريعے ''لا تعجل '' كى تفريع ہوئي ہے يعنى اب جو عذاب ميں ديرمشركين كى گمراہى اور شيطانى فريب كے بڑھنے كا باعث بنى ہے تو عذاب كى تعجيل ميں كيا ضرورت ہے؟ جملہ''انّما ...''نيز ''فلا تعجل عليهم ...'' كيلئے علت سے ہے اسى نكتہ پرتاكيد كررہا ہے كيونكہ مشركين كے عذاب پر دلائل كے بڑھنے پر دلالت كررہا ہے \_

4\_ الله تعالى ، پيغمبر اكرم(ص) كى مشركين كے عذاب كے بارے ميں در خواست قبول كرے گا\_فلا تعجل عليهم

اگر پيغمبر اكرم (ص) كى عجلت كا يقينى اثر نہ ہوتا تو اس سے الله تعالى منع نہ كرتا \_

5\_اللہ تعالى نے عصر بعثت كے ہٹ دھرم كفار كو مناسب زمانہ ميں دنياوى عذاب سے خبر دار كيا ہے\_

فلا تعجل عليهم إنّما نعدّلهم عدّا

عبارت ''إنّما نعدّلهم عدّاً'' علت كے مفہوم كى حامل ہے يعنى ہدف اعداد كا آگے بڑھنا ہے اور ايك دن گنتى اپنے مطلوبہ نقطہ تك پہنچ جائيگى اور اسكے بعد عذاب يقينى ہوگا\_

6\_ مشركين كو الله تعالى كى مہلت اگر چہ طويل ہى كيوں نہ ہو معمولى اور ناچيز سى مہلت ہے\_إنّما نعدّ لهم عدّا

فعل ''نعدّ'' (ہم گن رہے ہيں ) قلت كے معنى كا حامل ہے كيونكہ عام طور پرقليل سى چيز گننے كے قابل ہوتى ہے گذشتہ آيات ميں جملہ ''فليمدد لہ الرحمن مدّاً'' كہ جو مدت كے طويل ہو نے پر دلالت كررہا ہے اسكے بعد يہ عبارت دنيا كى آخرت اور انسان كے انجام سے مقائسہ كرتے ہوئے انسان كى سارى عمر كے كم ہونے سے حكايت كررہى ہے\_

7\_ انسان كے غلط اعمال لكھے جاتے ہيں اور انكى تعداد محفوظ ركھى جاتى ہے\_إنّما نعدّ لهم عدّا

''نعدّ'' (ہم گنتے ہيں ) كا مفعول محذوف ہے بعض اسے عمر كے لمحات جانتے ہيں اور ايك گروہ كے مطابق اس سے مراد ان اعمال كا شمار كرنا ہے كہ جو كفار كے مہلت پانے كى وجہ سے ان سے ظاہر ہوتے ہيں اور انكى برائيوں ميں اضافہ ہوتے ہيں مندرجہ بالا مطلب اسى بناء پر ہے\_

8\_ الله تعالى كفار اورمشركين كے كردار پرمشتمل اعمال نامہ كو عميق انداز سے محاسبہ كرے گا\_إنّما نعدّ لهم عدّ

9\_عن عبدالله الأعلى قال: قلت لا بى عبدالله (ع) قول الله عزّوجل ''إنّما نعدّ لهم عدّاً'' قال : ما هو عندك قلت: عدد الا يام قال : ...لا ولكنّه عدد الانفاس(1)

عبد الا على سے روايت ہوئي ہے كہ ميں نے امام صادق(ع) كى خدمت ميں عرض كيا: الله تعالى كے كلام'' إنّما نعدّ لہم عدّاً ''سے مراد كيا ہے؟ فرمايا تم كيا معنى كرتے ہو؟ ميں نے عرض كى اس سے مراد دنوں كى تعداد ہے فرمايا: ايسا نہيں ہے بلكہ اس سے مراد سانسوں كى تعداد ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كو نصيحت2; آنحضرت (ص) كى دعا كا قبول ہونا4

الله تعالى :الله تعالى كا حساب لينا8; الله تعالى كى مہلتيں 6; الله تعالى كى مہلتوں كے آثار 3; الله تعالى كى نصيحتيں 2; الله تعالى كے ڈراوے 5

ڈراوا:دنياوى عذاب سے ڈرانا5//روايت:9سانس:سانسوں كى تعداد شمار كى جانا9

شرك:شرك پر اصرار كے آثار1//شيطان :شيطان كے وسوسوں كے آثار 3

عمل :ناپسنديدہ عمل كا لكھا جانا7

كفار:صدر اسلام كے كفار كو ڈراوا5; كفار كا حساب ليا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)اصول كافى ،ج3،ص 259 ،ح33، نورالثقلين ج3،357،ح148\_

جانا8; كفار كانا مہ عمل 8; كفار كى خواہشات 1; كفار كے عذاب ميں عجلت 1; كفار كے عذاب ميں عجلت سے پرہيز2

مشركين:مشركين كا حساب ليا جانا 8; مشركين كا عذاب يقينى ہونا4; مشركين كا نامہ عمل 8; مشركين كو كچھ مہلت دى جانا6; مشركين كو مہلت دينے كے دلائل3; مشركين كى گمراہى كا زيادہ ہونا 3; مشركين كے عذاب ميں عجلت سے پرہيز كرنا3

آیت 85

(يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْداً)

قيامت كے دن ہم صاحبان تقوى كو رحمان كى بارگاہ ميں مہمانوں كى طرح جمع كريں گے (85)

1\_روز قيامت، متقى لوگ تكريم وجلالت كے ساتھ خدائے رحمان كى بارگاہ ميں حاضر ہونگے\_

يوم نحشر المتقين إلى الرحمن و فد ''وفد '' جمع يا اسم جمع ہے يہ ايسى ھيئت يا گروہوں كو كہتے ہيں كہ جو ملاقات يا مدد لينے كيلئے حاكموں كے پاس جاتے ہيں (لسان العرب) روز قيامت متقين كى ''وفد'' كے ساتھ توصيف انكے حاضر ہوتے وقت خاص احترام اور مقام سے حكايت كررہى ہے كہ روز قيامت جسكے وہ حامل ہونگے يہ لفظ ممكن ہے كہ مصدر اور متقين كے محشور ہونے كى نوعيت كو بيان كررہا ہو\_

2\_ روز قيامت، متقين ايك خاص منزلت اور امتياز كے حامل ہونگے\_يوم نحشر المتقين إلى الرحمن وفدا

3\_ خدائے رحمان ،روزقيامت متقى لوگوں ( موحدين ) كا ميزبان ہوگا\_يوم نحشر المتقين إلى الرحمن وفدا

''وفداً'' خواہ مصدر ہو اور محشور ہونے كى نوعيت بيان كرنے والا ہو يا خواہ ''وافدين'' كے معنى ميں ہو بہر صورت متقين كے مہمان ہونے پر دلالت كررہا ہے اس فرق كے ساتھ كہ دوسرى صورت ميں يہ بتاتا ہے كہ وہ روز قيامت فردى صورت ميں حاضر نہيں ہونگے بلكہ گروہى صورت ميں آئيں گے تو اس صورت ميں ضرورى ہے كہ ''وفداً'' حال مقدر ہے يعنى انكا گروہى صورت ميں ہونا تمام افراد كے محشور ہونے كے بعد ہے كيونكہ بعد والى آيات انكے فردى صورت ميں محشور ہونے پر صراحت سے دلالت كررہى ہيں \_

4\_ شرك اور باطل معبودوں كى پرستش سے پرہيز تقوى كا ايك مكمل جلوہ ہے\_واتّخذوا من دون الله ء الهة ...يوم نحشر المتقين إلى الرحمن چونكہ گذشتہ آيات ميں موضوع بحث شرك اور مختلف معبود وں كى عبادت تھا تو اس مناسبت كا تقاضا يہى ہے كہ اس آيت ميں متقين سے مراد وہ لوگ ہوں كہ جو شرك اور باطل معبودوں كى پرستش سے پرہيز كرتے ہوں \_

5\_ قيامت، انسان كے محشور اورجمع ہونے كا دن ہے \_يوم نحشر ''حشر'' يعنى اس انداز سے جمع كرنا كہجس كے ساتھ دھكيلنا بھى ہو\_ (مقايس الغة)

6\_ تقوى ( عقيدہ اور عبادت ميں شرك سے پرہيز) انسان كو الله تعالى سے نزديك كرنے اور اسكى وسيع رحمت سے بہرہ مند ہونے سبب ہے \_يوم نحشر المتقين إلى الرحمن

7\_ روز قيامت، متقى لوگوں كو خصوصى احترام و اكرام كے ساتھ اٹھا نا ،اللہ تعالى كى رحمانيت اور اسكى عزت عطا كرنے كا ايك جلوہ ہے\_واتّخذو ا من دون الله ء الهة ليكونوا لهم عزّاً ...يوم نحشر المتقين إلى الرحمن وفدا

8\_ رحمن، الله تعالى كے اوصاف ميں سے ہے\_نحشر المتّقين إلى الرحمن

9\_ ''عن أبى عبدالله (ع) قال: سا ل على (ع) رسول الله(ص) عن تفسيرقوله ''يوم نحشر المتقين الى الرحمن وفداً'' فقال : يا على إنّ الوفد لا يكون إلاّ ركبا ناً(1)

امام صادق(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا : حضرت على (ع) نے رسول اكرم (ص) سے اس آيت ''يوم نحشر المتقين إلى الرحمن وفداً'' كى تفسير كے بارے ميں سوال كيا تو حضرت نے فرمايا: اے على بلا شبہ وفد سوائے سوارى پر سوار لوگوں كے علاوہ اور كوئي نہيں ہيں \_

اسماء و صفات:رحمان8//الله تعالى :الله تعالى كى رحمانيت كى نشايناں 7; الله تعالى كى عزت بخشنے كى نشانياں 7; الله تعالى كى ميزباني3//انسان:انسانوں كا محشور ہونا5//باطل معبود:باطل معبودوں سے پرہيز4

تقرّب:تقرّب كے اسباب6//تقوي:تقوى كى نشانياں 4; تقوى كے آثار6

رحمت:رحمت كا باعث6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمي،ج2، ص53، نورالثقلين، جلد 3ص359 ، ح153\_

روايت9

شرك:شرك سے پرہيز 4; عبادت ميں شرك سے پرہيز كے آثار 6

قيامت :قيامت كى خصوصيات 5; قيامت ميں اجتماع 5

متقين:روز قيامت متقين 1،2،3،7; روز قيامت ميں متقين كى سواري9; متقين كا اخروى احترام 7; متقين كا محشور ہونا 1،7; متقين كا ميزبان 3; متقين كى اخروى عزت7; متقين كى تعظيم 1; متقين كے فضائل 1،2; متقين كے محشور ہونے كى خصوصيات 9

موحدين:روز قيامت موحدين 3; موحدين كا ميزبان 3

آیت 86

(وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وِرْداً)

اور مجرمين كو جہنم كى طرف پياسے جانوروں كى طرح ڈھكيل ديں گے (86)

1\_ مشرك گناہ گاروں كو روز قيامت پياس كى حالت ميں جہنم كى طرف دھكيل ديا جائيگا \_ونسوق المجرمين إلى جهنم وردا

''ورد'' كے بتائے گئے معانى ميں سے ايك پياس ہے(لسان العرب) اس آيت ميں ''ورداً'' مشتق كى طرف تاويل ہوتے ہوئے ''مجرمين'' كيلئے حال ہے يعنى مجرمين كو پياس كى حالت ميں جہنم كى طرف دھكيل ديں گے\_ بعض اہل لغت و تفسيرنے ''ورد'' سے مراد ايسے گروہ كو قرار ديا ہے كہ جو پانى كے كنارے جارہے ہيں اور اس سے انكى پياس سے كنايہ ليا گيا ہے

2\_ روز قيامت مجرمين كا جہنم كى طرف دھكيلنے كو وقت ذليل و خوار ہونا \_ونسوق المجرمين إلى جهنم وردا

اس آيت ميں '' نسوق'' اور '' ورداً'' در اصل گذشتہ آيت ميں ''نحشر'' اور ''وفداً'' كے مد مقابل ہے اس آيت ميں مذكور تعبيرات ،احترام و جلالت سے حكايت كررہيہيں جبكہ اس آيت ميں (اسكے مد مقابل قرينہ اور مجرمين كى پياس كى حالت اور تعبير'' نسوق'' ) انكى روز قيامت ذلت و رسوائي سے حكايت كررہى ہيں \_

3\_ جہنم كى طرف ذليل انداز سے مشركين كو دھكيلنا شرك كے بے ثمر اور انكے معبودوں كا انكے منافى ہونے كا ايك نمونہ ہے\_و يكونون عليهم ضداً ...يوم نحشر ...و نسوق المجرمين

گذشتہ آيات ميں مشركوں كى شرك آلودہ عبادتوں كے بے ثمر ہونے اور انكے انجام پر اسكے منفى اثرات كے حوالے سے

گفتگوتھى اس آيت ميں بھى اسى معنى كاايك مصداق بيان كيا گيا ہے خصوصاً اگر''يوم نحشر'' ميں يوم ''يكونون'' كے متعلق ہو\_

4\_ روز قيامت مجرمين اور متقين كى وضعيت ميں فرق ظاہر ہونے كادن ہے\_يوم نحشر و نسوق المجرمين إلى جهنم وردا

5\_ شرك ،جرم اور مشرك مجرم او ر گناہ گارہيں \_واتّخذ و امن دون الله ء الهة ... ونسوق المجرمين إلى جهنم

چونكہ گذشتہ آيات شرك كے بارے ميں تھيں انكى مناسبت يہ تقاضا كرتى ہے كہ مجرمين سے مراد مشركين ہوں ''يوم نحشر'' ميں لفظ ''يوم'' كا گذشتہ آيات ميں كسى ايك فعل ''سيكفرون'' يا ''يكونون'' سے تعلق آيات ميں اس ربط كو بيان كرنے كى سب سے بڑى وجہ ہے \_

6\_شرك كرنا اور باطل معبودوں كى عبادت ايك بہت بڑا گناہ اور جہنمى ہونے كا سبب ہے \_و نسوق الجرمين إلى جهنم

7\_ متقى لوگ روز قيامت سواروں كى حالت ميں حاضر اور گناہ كار لوگوں پيادہ صورت ميں جہنم كى طرف دھكيلے جائيں گئے\_نحشر المتقين ...وفداً و نسوق المجرمين ... وردا

بعض اہل لغت''وفدا'' سے مراد احترام واكرام والے سوار اور ''ورداً'' سے مراد پياسے پيدل چلنے والے كا معنى كرتے ہيں (لسان العرب)باطل معبود:باطل معبودوں كى دشمنى 3

بت پرستي:بت پرستى كے بے ثمر ہونے كى نشانياں 3

جہنم:جہنم كے اسباب6

شرك:شرك كا گناہ ہونا 5،6; شرك كے آثار6

قيامت:قيامت كى خصوصيات 4; قيامت ميں حقائق كا ظہور 4گناہ كبيرہ;6

گناہ گار لوگ:5روز قيامت گناہ گار لوگ4; روز قيامت گناہ گار لوگوں كا پيادہ ہونا7; گناہ گاروں كى اخروى پياس 1; گنا ہ گار لوگوں كى اخروى ذلت2; گنا ہ گار لوگوں كے جہنم ميں داخل ہونے كى كيفيت 2; گناہ گاروں كے محشور ہونے كى كيفيت7

متقين:روز قيامت متقين 4; روز قيامت متقين كى سوارى 7; متقين كے محشور ہونے كى كيفيت7

مشركين:مشركين كى اخروى پياس 1; مشركين كى اخروى ذلت3; مشركين كے جہنم ميں داخل ہونے كى كيفيت 1،3; مشركين كے دشمن3

آیت 87

(لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَنِ عَهْداً)

اس وقت كوئي شفاعت كا صاحب اختيار نہ ہوگا مگر وہ جس نے رحمان كى بارگاہ ميں شفاعت كا عہد لے ليا ہے (87)

1\_ كوئي بھى روز قيامت بذات خود شفاعت كرنے كا حق اور طاقت نہيں ركھتا\_المتقين ...المجرمين ...لا يملكون الشفاعة

''لا يملكون '' كى مرجع ضمير كے بارے مختلف احتمالات ہيں مثلاً يہ كہ ''متقين'' اور ''مجرمين'' (گذشتہ آيات ميں ) دونوں سے مرجع ضمير نكالى جائيگى تو اس صورت ميں مراد تمام لوگ ہوں گے ''الشفاعة'' ميں بھى دو وجہوں كااحتمال ہے: 1\_ شفاعت كرنا اس كے معنيہے (مصدر معلوم) 2\_ شفاعت ہونا يہ مطلب اور بعد والے چند مطالب پہلے معنى كى بناء پر بيان ہوئے ہيں \_

2\_مشركين كے خيالى خدا، روز قيامت شفاعت سے عاجز ہيں \_واتّخذوا من دون الله ء الهة ...لا يملكون الشفاعة

جيسا كہ بعض مفسرين كہتے ہيں ''لا يملكون'' ميں مرجع ضمير گذشتہ آيات ميں بيان شدہ ''ء الہة'' بھى ہوسكتا ہے تو اس صورت ميں وہ شفاعت كا وہم باطل ثابت ہو گا كہ جسكا مشركين اپنے معبودوں سے توقع ركھتے ہيں اس صورت ميں استثناء منقطع اور اسكا مطلب يہ ہوگا \_جو الله تعالى كے نزديك كوئي عہد ركھتے ہوں گے وہ شفاعت كى طاقت ركھيں گے\_

3\_روز قيامت بعض افراد دوسروں كى شفاعت كا حق ركھيں گے\_لا يملكون الشفاعة إلاّ من اتّخذ ...عهدا

''شفاعة'' يعنى اپنے آپ كو كسى كے قريب كرنا تا كہ اسكى مدد كرے يا اسكى جانب سے تقاضوں كو بيان كرے يہ زيادہ تر ان موارد ميں استعمال ہوتا ہے كہ جہاں يہ شخص بلند رتبہ و احترام كا حامل ہو (مفرادت راغب) '' إلاّ من اتّخذ ...'' كا استثنا ء اگر چہ شفاعت كے عملى ہونے كو نہيں سمجھا رہا ليكن حق شفاعت كے ثبوت پر دلالت كر رہا ہے\_

4\_ صرف وہ لوگ روز قيامت حق شفاعت ركھيں گے

جو الله تعالى كى طرف سے كوئي عہد يا اجازت كے حامل ہونگے\_لا يملكون الشفاعة إلاّ من اتّخذ عند الرحمن عهدا

''عہد'' كا ايك معنى ميثاق اور پيمان ہے \_اللہ تعالى كے نزديك پيمان لينے سے مرادوہ قانون او ر قرار داد ہے كہ جيسے الله تعالى نے بيان كيا ہے اور اسكا وعدہ دياہے\_

5\_ شفاعت قانون كے تحت اور الله تعالى كى نگہبانى ميں چلنے والا ايك نظام ہے \_لا يملكون الشفاعة إلاّ من اتّخذ ... عند الرحمن عهدا

''اتخاذ عہد'' سے مراد يہ ہے كہ شفاعت كرنے والا الله تعالى كى جانب سے پہنچنے والے وعدہ ، حكم يا سنت كہ جو اس تك پہنچى ہے سے تمسك كرے اور اپنے آپ كو حق شفاعت كا حامل سمجھے\_

6\_ بعض افراد كو روز قيامت حق شفاعت كى عطا ،اللہ تعالى كى (رحمانيت ) وسيع رحمت كا ايك جلوہ ہے\_

لا يملكون الشفاعة إلاّ من اتّخذ عند الرحمن عهدا

7\_ رحمان، الله تعالى كے اسماء اور اوصاف ميں سے ہے\_من اتّخذ عندالرحمن عهدا

8\_ كسى اور كيلئے حق شفاعت كاہونا الله تعالى كى مطلق حاكميت كے منافى نہيں ہے\_لايملكون الشفاعة إلاّ من اتّخذ عند الرحمن عهدا

9\_ روز قيامت صرف انہيں شفاعت شامل حال ہوگى كہ جنكے بارے الله تعالى كى طرف سے كوئي عہدہوگا\_

لا يملكون الشفاعة إلاّ من اتّخذ عند الرحمن عهدا

اس مطلب ميں ''الشفاعة'' بعنوان مصدر مجہول معنى كياگيا ہے\_ اس ليے ''لا يملكون الشفاعة'' يعنى شفاعت ہونے كے مالك نہيں ہيں \_

10\_ شفاعت كے شامل حال لوگوں كيلئے دوسروں كى شفاعت، الله تعالى كى وسيع رحمت كا ايك جلوہ ہے\_

إلاّمن اتّخذ عند الرحمن عهدا

11\_ عن أبى عبدالله ...قيل يا رسول الله (ص) و كيف يوصى الميت عند الموت قال إذا حضرته الوفاة قال: ...الله م إنّى أعهد إليك فى دار الدينا أنّى اشهد أن لإله إلاّ أنت وحدك لا شريك لك وا شهدأنّ محمدً عبدك و رسولك وأنّ الجنّة حق وأنّ النار حق ّ وأنّ البعث حقّ ...وأنّ الدين كما وصفت ...وأنّ القرآن كما ا نزلت ...و اجعل لى عهداً يوم ا لقاك منشورا ...وتصديق هذه الوصية فى القرآن فى السورة التى يذكر فيها مريم(س) فى قوله عزّوجل ''ل

يملكون الشفاعة إلاّ من اتّخذ عندالرحمن عهداً'' فهذا عهد الميت(1)

امام صادق(ع) سے روايت ہوئي ہے كہ ... رسول خدا(ص) سے كہا گيا : انسان مرتے وقت كيسے وصيت كرے؟ آپ(ع) نے فرمايا: جب موت آئے تو كہے: ...اللہ تعالى ميں تيرے ساتھ اس دنيا ميں عہد كرتا ہوں كہ گواہى ديتا ہوں كہ تيرے سوا كوئي معبودنہيں تو واحد ہے اور تيرا كو كى شريك نہيں اور گواہى ديتا ہوں كہ محمد(ص) تيرا بندہ اور رسول(ص) ہے اور يہ كہ جنت حق ہے اور جہنم حق اور محشور ہونا حق ہے ...اور يہ كہ دين اسى طرح ہے كہ جيسے تو نے توصيف كيا تھا ... اور يہ كہ قرآن اسى طرح ہے كہ جيسے تو نے نازل كيا ...(ميرا يہ اقرار) اس دن كہ جب ميں تجھ سے ملاقات كرونگا ميرے ليے كھلاہواعہد قرار دے ...اور قرآن مجيد ميں اس طرح كى وصيت كے ضرورى ہونے پر گواہ ايك سورہ ہے بنام سورہ مريم (س) كہ اسميں كلام خدا يوں ذكر ہوئي ہے كہ''لا يملكون الشفاعة إلاّ من اتّخذ عند الرحمن عهداً ''يہ عہد وہى ميّت كا عہد ہے\_

اسماء وصفات:رحمان7

الله تعالى :الله تعالى كى حاكميت8; الله تعالى كى رحمانيت كى نشانياں 6،10; الله تعالى كى نگہبانى 5; الله تعالى كے اذن كے آثار4; الله تعالى كے عہد كے آثار 9

انسان:الله تعالى كے اختيارات كا دائرہ كار1

باطل معبود:باطل معبودوں كى شفاعت2;روز قيامت باطل معبود 2

روايت:11

شفاعت:شفاعت كا قانون كے مطابق ہونا 5; شفاعت كے اثرات 10; شفاعت كے شامل حال افراد9; شفاعت ميں اجازت 4;غير خدا كى شفاعت8

شفاعت كرنے والے:روز قيامت شفاعت كرنے والے3،4

عہد:الله تعالى كے ساتھ عہد 11

قيامت:قيامت ميں شفاعت1،6،9; قيامت ميں شفاعت كى شرائط4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج7،ص2، ح1، نورالثقلين ،ج3 ،361، ح157\_

آیت 88

(وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَداً)

اور يہ لوگ كہتے ہيں كہ رحمان نے كسى كو اپنا فرزندبناليا ہے (88)

1\_ زمانہ بعثت كے مشركين كى الله تعالى كى طرف ايك غلط نسبت ،اسكا بيٹا انتخاب كرنا ہے\_وقالوا اتّخذ الرحمن ولدا

فعل'' اتخذا '' اس چيز كو بيان كررہا ہے كہ يہ بات كہنے والوں كا عقيدہ تھا كہ الله تعالى نے كسى ايك مخلوق كو بعنوان فرزند انتخاب كيا ہے نہ كہ اس سے بيٹا پيدا ہوا ہے\_

2\_ بعثت كے زمانہ كے لوگوں كى الله تعالى كے بارے معرفت بہت كم اور ناقص تھى \_وقالوا اتخذ الرحمن ولدا

3\_ الله تعالى كے اسماء وصفات ميں سے ايك رحمان ہے\_وقالوا اتّخذ الرحمن ولدا

4\_ زمانہ بعثت كے مشركين ،اللہ تعالى كى رحمانيت كاا عتراف كرتے تھے\_وقالوا اتّخذ الرحمن ولدا

5\_ الله تعالى كى رحمانيت كو قبول كرتے ہوئے اسكى طرف فرزند انتخاب كرنے كى نسبت، ايك حيرت انگيز عقيدہ ہے جو دو متضاد فكروں پر مشتمل ہے\_وقالوا اتخذ الرحمن ولدا

اس آيت سے مقصود ،مشركين كے افكار كى حكايت نہيں ہے بلكہ اس فكر و عقيدہ كے جملات و الفاظ كى عدم مطابقت ہے كہ ديكھيں وہ كياكہہ رہے ہيں ؟ رحمان اور فرزند كا انتخاب ؟ يہ ممكن نہيں ہے\_

اسماء وصفات:رحمان3

افتراء :الله تعالى پر افتراء با ندھنا1

اقرار:الله تعالى كى رحمانيت كا اقرار 4

الله تعالى :

الله تعالى كى رحمانيت كو قبول كرنا5; الله تعالى كى طرف فرزند كى نسبت 1; الله تعالى كى طرف فرزند كى نسبت كا حيرت انگيز ہونا5; الله تعالى كى ناقص معرفت2

جاہليت:دور جاہليت كے مشركين كا افترء 1; دور جاہليت كے مشركين كا اقرا ر 4

لوگ:زمانہ بعثت كے لوگوں كى الله تعالى كے بارے معرفت2

آیت 89

(لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئاً إِدّاً)

يقينا تم لوگوں نے بڑى سخت بات كہى ہے (89)

1\_ الله تعالى كى طرف فرزند كے انتخاب كى نسبت ايك غلط اور عجيب نسبت ہے\_اتّخذ الرحمن ولداً \_ لقد جئتم شيئاً إدا

''إدّا'' كا معنى ايك عجيب اور نہايت غلط چيز ہے\_

2\_اللہ تعالى كے فرزند انتخاب كرنے كا گمان مشركين كا من گھڑت خيال تھا\_لقد جئتم شيئاً إ دا

فعل'' جئتم '' مشركين كو خطاب ہے يعنى الله تعالى كا فرزند انتخاب كرنا ايسى بات ہے كہ تم نے اسے گھڑا ہے ورنہ اسكى كوئي اساس نہيں ہے\_

3\_ الله تعالى كے بارے ميں غلط باتوں اور فرزند انتخاب كرنے كى نسبت سے پرہيز كا ضرورى ہونا\_

الله تعالي:الله تعالى كى طرف فرزند كى نسبت 2; الله تعالى كى طرف فرزند كى نسبت سے پرہيز3; الله تعالى كى طرف فرزند كى نسبت كا عجيب ہونا 1; الله تعالى كى طرف فرزند كى نسبت كا ناپسنديدہ ہونا 1

جھوٹ باندھنا :الله تعالى كى طرف جھوٹ باندھنے سے پرہيز3

مشركين:مشركين كے جھوٹ باندھنے2

آیت 90

(تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدّاً )

قريب ہے كہ اس سے آسمان پھٹ پڑے اور زمين شگافتہ ہوجائے اور پہاڑ ٹكڑے ٹكڑے ہوكر گر پڑيں (90)

1\_ الله تعالى كى طرف فرزند انتخاب كرنے كى نسبت اس قدر غلط اور قبيح ہے كہ جہان خلقت اسے برداشت كرنے كى تاب نہيں ركھتا\_وقالوا ...تكاد السموات يتفطّرن منه و تنشقّ الأرض وتخّر الجبال هدّا

''تفطّر'' كى اصل '' فطر ہے جس كا معنى شگافتہ كرنا لمبائي ميں اور ''انشقاق '' كا معنى دراڑيں اور سوراخ پيدا ہونا ہے\_ نيز''تخرّ '' كا مصدر ''خرّ''كا معنى آواز كے ساتھ كسى چيز كا گرنا ہے (مفردات راغب) ''ہداً'' كا معنى ٹوٹنا اور مٹى كے ساتھ يكساں كرناہے (لسان العرب) يہ مصدر كا لفظ ہے كہ جو اسم مفعول ''مہدودة'' كے معنى ميں استعمال ہوا ہے اور ''الجبال'' كيلئے حال ہے كائنات كى عظيم چيزوں كے بارے ميں بيان كرنا اس چيز پر تاكيد كہ الله تعالى كيلئے فرزند كے انتخاب كينسبت پورى كا ئنات كيلئے قابل تحمل نہيں ہے\_

2\_ آسمانوں كا پھٹنا ،زمين كا ٹكڑوں ميں بٹنا اور پہاڑوں كا گرجانا، الله تعالى كے ليے فرزندكے انتخاب كے باطل دعوى كے مقابل ايك بجا سا امر ہے\_تكادالسموات يتفطّرن منه و تنشق الا رض و تخّر الجبال هدا

فعل ''تكاد ''كسى چيز كے وقوع قريب پر دلالت كرتا ہے در اصل ''لا ئق ہونے '' كے مجازى معنى ميں استعمال ہو ا ہے اور امكان ہے كہ يہ مراد ہو كہ الله تعالى كے قدسى مقام كے ساتھ يہ بات كرنا ايسے ہى سے كہ كائنات كے ستونوں سے كوئي چيز ٹكراكريہ چيز تباہ ہوگئي ہو اور الله تعالى اس بات سے اس حد تك غضبناك ہے كہ اب يہ حق بنتا ہے كہ وہ آسمانوں اور زمين كو اپنى جگہ نہ رہنے دے اور سب كو تباہ و بر باد اور پہاڑوں كو گرادے\_

3\_ آسمان بہت سے اورقابل شگافتہ ہيں \_

تكاد السموات يتفطّرن منه

آيت كا مضمون ايك ''استعارہ'' ہے كہ اگر چہ ايسے مواقع پر حقيقى معانى مراد نہيں ہيں ليكن احتمال ہے كہ حقيقى معانى كو ملحوظ خاطر ركھا گيا ہے\_

آسمان:آسمانوں كا پھٹنا 2،3; آسمانوں كا زيادہ ہونا3

الله تعالى :الله تعالى كى طرف فرزند كى نسبت كا ناپسنديدہ ہونا 1; الله تعالى كى طرف فرزند كى نسبت كے آثار2

پہاڑ:پہاڑوں كاگرنا2

جھوٹ باندھنا:الله تعالى پر جھوٹ باندھنا1

زمين:زمين كا پھٹنا2

آیت 91

(أَن دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَداً)

كہ ان لوگوں نے رحمان كے لئے بيٹا قرار ديديا ہے (91)

1\_ الله تعالى كى طرف فرزند كے انتخاب كى نسبت ايك نہايت غلط اور كائنات كيلئے دشوار بات ہے\_

تكاد السموات يتفطّرن منه ...أن دعوا للرحمن

''دعوا'' كا معنى ''جعلوا'' ہے ''لسان العرب'' '' ان دعوا'' (گذشتہ آيت ميں ) ''منہ '' كى ضمير كو بيان كر رہا ہے\_

2\_اللہ تعالى اپنى تمام تر حقيقت كے ساتھ فرزند ركھنے سے منزہ ہے\_تكاد السموات يتفطّرن ...أن دعوا للرحمن ولدا

3\_ لفظ''رحمان'' الله تعالى كے اسماء اور اوصاف ميں سے ہے اور زمانہ بعثت كے لوگوں ميں جانا پہچانا تھا\_

أن دعوا الرحمن ولدا

4\_ الله تعالى كا فرزند ركھنا اسكى وسيع رحمت اور تمام مخلوقات كے شامل حال ہونے كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_

أن دعوا للرحمن ولدا عبارت ''أن دعوا ...'' كے ضمن ميں صفت ''رحمان'' (رحمت كے وسيع اور عام ہونے) كا انتخاب اس گمان كہ رد ہونے كى دليل ہے كيونكہ تمام مخلوقات حتّى كہ ان خيالى فرزندوں كو بھى الہى رحمت شامل ہے لہذا ان ميں سے كوئي بھى اس رحمت كے خالق سے سازگارى نہيں ركھتا كہ اسكا فرزند يا اسكى مانند شمار ہو\_

اسماء وصفات:رحمان 3; صفات جلال 2،4

الله تعالى :الله تعالى اور فرزند 2،4; الله تعالى كى رحمانيت 4; الله تعالى كى طرف فرزند كى نسبت كا ناپسنديدہ ہونا1

جھوٹ باندھنا:الله تعالى كى طرف جھوٹ باند ھنا1

خلقت:خلقت اور الله تعالى كا منزہ ہونا2

لوگ:زمانہ بعثت كے لوگوں كى الہى معرفت3

آیت 92

(وَمَا يَنبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَداً )

جب كہ يہ رحمان كے شايان شان نہيں ہے كہ وہ كسى كو اپنا بيٹا بنائے (92)

1\_ الله تعالى كا فرزند انتخاب كرناايك ناممكن اور پروردگار كى شان كے خلاف كام ہے\_و ما ينبغى للرحمن ...ولدا

لفظ''انبغي'' اس وقت استعمال كيا جاتا ہے كہ جب كسى كام كيلئے راستہ ہموار ہو (قاموس) اور ''ما ينبغي'' اس كام كے امكان كى نفى كرتا ہے\_

2\_مشركين كے ايك گروہ كے خيال ميں الله تعالى نے اپنى بعض مخلوقات كو اپنے فرزند قرار ديا ہے\_أن يتخذ ولدا

اس آيت اور گذشتہ آيت ميں ''اتخاذ'' كى تعبير سے ايسا معلوم ہوتا ہے كہ الله تعالى كے فرزند انتخاب كرنے كے معتقد لوگوں كا گمان فقط يہ تھا كہ اس نے مخلوقات ميں سے كسى كو اپنا فرزند ہونے كا عنوان عطا كيا ہے نہ كہ وہ اس سے بيٹے كى ولادت كے قائل ہيں \_

3\_ تمام مخلوقات ،الہى نعمت و رحمت كى مرہوں منت ہيں وہ ہرگز الوہيت كے درجہ ميں قرار نہيں پاسكتيں كہ اسكا فرزند شمار ہوں \_وما ينبغى للرحمن أن يتخذ ولدا

اس آيت ميں ''رحمان '' كے نام كا ذكر در اصل الله تعالى كے فرزند انتخاب كرنے كے گمان كے باطل ہونے پر ايك دليل كى طرح ہے\_ اس دليل كى ايك صورت يہ ہے كہ الله تعالى كا مخلوقات سے رابطہ رحمت عطا كرنے والا اور رحمت كے شامل حال والا ہے رحمت كے شامل حال كبھى بھى رحمت عطا كرنے والے كے ربتہ ميں قرار نہيں پا سكتا لہذا نتيجہ يہ نكلاكہ عنوان ''ولد'' كہ جو اپنے والد كے ہم جنس ہوتا ہے يہ عنوان يہاں الوہيت كى شان ركھنے والا نہيں ہے\_

4\_ فرزند كا انتخا ب نقص كى علامت ہے اور الله تعالى اس سے منزّہ ہے\_وما ينبغى للرحمن أن يتخذ ولدا

فرزند كا انتخاب، رحمت كے وسيع ہونے كے ساتھ سازگار نہيں ہے كيونكہ الله تعالى كا فرزند (نعوذباللہ) اسكے ہم جنس ہوتا اور الوہيت ميں اس كى مانند ہوتا تو نتيجہ ميں اسكى رحمت كا محتاج نہ ہوتا كيونكہ اسكا لازمہ يہ ہے كہ الله تعالى كى رحمت وسيع نہ ہوتى اور يہ نقص ہے\_

5\_ رحمان، الله تعالى كے اسماء اور اوصاف ميں سے ہے\_وما ينبغى للرحمن

اسماء وصفات:رحمان5; صفات جلال1،4

الله تعالي:الله تعالى اور فرزند1،2; الله تعالى اور نقص4; الله تعالى كا منزہ ہونا4; الله تعالى كى شان1

الوہيت :الوہيت كى شرائط3

رحمت :رحمت كے شامل حال لوگوں كى الوہيت3

فرزند ركھنا :فرزند ركھنے كے آثار4

مخلوقات:مخلوقات كا عجز3

مشركين:مشركين كا عقيدہ2

نقص:نقص كى علامتيں 4

آیت 93

(إِن كُلُّ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَنِ عَبْداً)

زمين و آسمان ميں كوئي ايسا نہيں ہے جو اس كى بارگاہ ميں بندہ بن كر حاضر ہونے والا نہ ہو (93)

1\_آسمانوں اور زمين كى تمام باشعور مخلوقات، الله تعالى كى عبد اور مملوك ہيں \_أن يتّخذ ولداً \_ إن كلّ من فى السموات ... ء اتى الرحمن عبد ''آتي'' اسم فاعل ہے اور اسميں زمانے كا لحاظ نہيں كيا گيا ہے''ايتان'' سے اسكا مجازى معنى مراد ہے اس آيت سے مقصود يہ ہے كہ كائنات كى مخلوقات الله تعالى كے مقابل عبوديت كے علاوہ كچھ

اوروجود كا اظہار نہيں كرتيں \_سب كى سب اسكى مملوك ہيں اپنے ليئے كسى قسم كا استقلال نہيں ركھتى ہيں \_

2\_اللہ تعالى كے فرزند كے قائل لوگ آسمانوں اور زمين كى باشعور مخلوقات ميں سے كسى كو بعنوان الہى فرزند سمجھتے تھے\_

من فى السموات و الأرض لفظ''من '' اسم موصول ہے اور صاحبان عقل كيلئے استعمال ہوتا ہے \_ اسكاا ستعمال ممكن ہے ان لوگوں كے زعم كو ديكھتے ہوئے ہو كہ جو فرشتوں ، حضرت عيسي(ع) اور عزير(ع) كو الله تعالى كا بيٹا سمجھتے تھے لہذا آسمانوں كى مخلوقات كى تعبير فرشتوں سے كنايہ ہے اورز مينى موجودات كى تعبير حضرت عيسي(ع) اور عزير(ع) سے كنايہ ہوگا\_

3\_ الله تعالى كيلئے فرزند انتخاب كرنے كا نظريہ اس بات كا موجب ہے كہ الله تعالى كا منہ بولا بيٹا عبوديت اور مملوكيت كے درجہ سے مقام الوہيت تك ارتقاء كرے \_وما ينبغى للرحمن ...إن كل من فى السموات و الأرض إلا ء اتى الرحمن عبد''وما ينبغى للرحمن ...''در اصل گذشتہ آيت''ماينبغي ...'' كيلئے علت كے مقام پر ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ الله تعالى كا تمام مخلوقات سے رابط مالك و مملوك اورعبدو معبود كاہے اس رابطہ كا ٹوٹنا اور كسى چيز كا رتبہ عبوديت سے مقام الوہيت تك پہنچنے كا لازمہ الله تعالى كے فرزند كا اس سے ہم جنس ہونا ہے جبكہ يہ محال ہے\_

4\_ الله تعالى كى رحمانيت، آسمانوں اور زمين كى مخلوقات كے مملوك ہونے اور الله تعالى كى مطلق مالكيت كى دليل ہے\_

إن كلّ من فى السموات و الأرض إلاّء اتى الرحمن عبدا

5\_ الله تعالى كى رحمانيت كا اعتراف، اسكى بندگى قبول كرنے كا موجب ہے\_ء اتى الرحمن عبدا

6\_ ''رحمان'' الله تعالى كے اسماء اور صفات ميں سے ہے\_إلّا ء اتى الرحمن عبدا

7\_ آسمان متعدد ہيں اور باشعور مخلوقات كے حامل ہيں \_إن كلّ من فى السموات والا رض

آسمان:آسمانوں كا زيادہ ہونا7; آسمانوں كى باشعور مخلوقات2،7; آسمانوں كى مخلوقات كا مالك ہونا1، آسمانوں كى مخلوقات كى عبوديت1; آسمانون كى مخلوقات كے مملوك ہونے كے دلائل 4

اسماء وصفات:رحمان6

اقرار:الله تعالى كى رحمانيت كے اقرار كے آثار 5; عبوديت كے اقرار كا پيش خيمہ5

الله تعالى :

الله تعالى اور فرزند 2; الله تعالى كى رحمانيت كے آثار 4; الله تعالى كى طرف فرزند كو نسبت دينے كے آثار 3; الله تعالى كى مالكيت 1; الله تعالى كى مالكيت كے دلائل4; الله تعالى كے فرزند كى الوہيت3

الله تعالى كے بندے:1

زمين:زمين كى مخلوقات2

مخلوقات:مخلوقات كا مالك1; مخلوقات كى عبوديت 1; مخلوقات كى مملوكيت كے دلائل4

مشركين:مشركين كى رائے 2

نظريہ كائنات:نظريہ كائنات اور آئيڈيا لوجي1

آیت 94

(لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدّاً)

خدا نے سب كا احصاء كرليا ہے اور سب كو باقاعدہ شمار كرليا ہے (94)

1\_ الله تعالى كا آسمانوں اور زمين كى تمام باشعور مخلوقات پر غلبہ اور تسلط ہے\_إن كلّ من فى السموات ...لقد أحصى هم

''احصائ'' كا معنى كسى چيز پر تسلط ركھنا ہے (لسان العرب ) يا اسكا معنى شمار كرنا ہے ليكن اس آيت ميں قرينہ ''عدّہم'' كى بناء پر غلبہ اور اپنے تسلط ميں ركھنا مناسب معلوم ہوتا ہے\_

2\_ الله تعالى كا كائنات كى مخلوقات كے حالات اور خصوصيات پر مكمل تسلط ركھنا \_لقد ا حصى هم وعدّ هم عدا

جملہ ''لقد أحصاهم ...'' در اصل گذشتہ آيت كى بات ''اتى الرحمان عبداً'' كي درست علت ہے اور واضح كررہا ہے كہ تمام مخلوقات اوّل سے ليكر آخر تك سب كى سب الہى تسلط ميں ہيں اور اسكى حاكميت كے مد د مقابل مغلوب ہيں اللہ تعالى انكى خصوصيات كو جانتا ہے اس ليے جو اس نے انكى عبوديت كى خبردى ہے يہ مكمل آگاہى وعلم كى بنا ء پر ہے\_

3\_ آسمانوں اور زمين كى تمام عاقل مخلوقات كى دقيق انداز سے تعداد ،اللہ تعالى كے اختيار اور اسكے علمى احاطہ ميں ہے\_

إنّ كلّ من فى السموات ...وعدّهم عدّا

4\_ الله تعالى كا تمام مخلوقات پر تسلط اور دقيق انداز سے

انكى تعداد كو شمار كرنا، مخلوقات كى الله تعالى كيلئے مكمل عبوديت كى نشانى ہے\_ء اتى الرحمن عبداً ...وعدّهم عدّا

يہ آيت پچھلى آيت كے دعوى پرشاہد كى حيثيت ركھتى ہے\_

5\_ كائنات كى مخلوقات منظم اور دقيق ريكارڈكى حامل ہيں \_لقد ا حصى هم وعدّهم عدّا

6\_ كائنات كى باشعور مخلوقات محدود ہيں \_لقد أحصى هم وعدّهم عدّا

كسى چيز كو اعداد وارقام ميں لانا انكى محدوديت اور ختم ہونے كى نشانى ہے\_

7\_ الله تعالى كى طرف فرزند كى نسبت دينے والے اسكے مكمل تسلط سے باہر نہيں ہيں اور الہى سزا انكے انتظار ميں ہے\_

''لقد ا حصى ہم وعدّہم عدّاً''مندرجہ بالا مطلب ميں ''احصاہم'' كى مفعول ضمير كا مرجع گذشتہ آيت ميں ''قالو ا '' كافاعل ليا گيا ہے اس صورت ميں يہ آيت ان لوگوں كو خبر دار كررہى ہے كہ جو الله تعالى كے فرزند انتخاب كرنے كے معتقد

ہيں اور انكى تعداد كا معين ہونا بتاتاہے كہ ان ميں سے كوئي بھى اس كام كى سزا سے بچ نہيں سكتا\_

آسمان:آسمانوں كى باشعور مخلوقات1،3; آسمانوں كى مخلوقات پر تسلط1

الله تعالي:الله تعالى كا احاطہ2،7; الله تعالى كا احاطہ علمي3; الله تعالى كا تسلط1،4; الله تعالى كى طرف فرزند كى نسبت دينے كى سزا 7

الله تعالى پر افتراء باندھنے والے:الله تعالى پر افتراء باندھنے والوں كى سزا7

خلقت:خلقت كا قانون كے مطابق ہونا5; خلقت كا منظم ہونا5

مخلوقات:باشعور مخلوقات كى محدوديت6; مخلوقات پر احاطہ 2; مخلوقات پر تسلط4; مخلوقات كا ريكارڈ 3،4; مخلوقات كا شمار كيا جانا4; مخلوقات كى عبوديت كى دلائل 4

آیت 95

(وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْداً)

اور سب ہى كل روز قيامت اس كى بارگاہ ميں حاضر ہونے والے ہيں (95)

1\_آسمانوں اور زمين كى تمام باشعور مخلوقات روز قيامت الله تعالى كى بارگاہ ميں حاضر ہو ں گى \_

وكلّهم ء اتيه يوم القيامة

2\_ كائنات كى تمام باشعور مخلوقات روز قيامت تنہا اور بغير كسى مددگار اور ہمراہ كے حاضر ہونگى \_ء اتيه يوم القيامة فرد

''فرداً'' در اصل''آتيہ'' كى فاعلى ضمير كيلئے حال ہے يعنى روز قيامت مخلوقات انفرادى صورت ميں اور تنہا حاضر ہونگي\_

3\_ (اللہ تعالى كيلئے فرزند خيال كيئےانے والے ) باطل معبود اور انكى پو جا كرنے والے سب كے سب تنہا روز قيامت حاضر ہونگے\_دعوا للرحمن ولداً ...وكلّهم ء اتيه يوم القيامة فردا

لفظ''كلّہم'' كائنات ( من فى السموات و الأرض ) كى تمام باشعور مخلوقات كو شامل ہے \_

اور ان ميں وہ بھى ہونگے كہ جہنيں بعض لوگ الله تعالى كا فرزند سمجھتے تھے( مثلاً فرشتے حضرت عيسي(ع) او ر عزير(ع) )

4\_كائنات كى باشعور مخلوقات (خيالى معبود اور انكى پرستش كرنے والوں )كى روز قيامت تنہائي اور بے كسى ،ان سب كى الله تعالى كے حضور مملوك ہونے كى ايك تجلى ہے\_إلاّ ء اتى الرحمن عبداً ...وكلّهم ء اتيه يوم القيامة فردا

5\_ روز قيامت ،مطلق حاكميت اور بادشاہت الله تعالى كى ذات ميں منحصر ہوگي\_ء اتيه يوم القيامة

6\_ الله تعالى كيلئے فرزند انتخاب كرنے كى غلط نسبت كا روز قيامت نتيجہ، الہى عذاب كى صورت ميں ہوگا\_

وكلّهم ء اتيه يوم القيامة

روز قيامت حاضر ہونے كى خبر اس دن كے عذاب سے خبردار كيا جانا ہے\_

آسمان :آسمانوں كى باشعور مخلوقات 1; آسمانوں كى مخلوقات كا محشور ہونا1

افترائ:الله تعالى پر افترا ء كى سزا6

الله تعالي:الله تعالى سے خاص 5; الله تعالى كى اخروى حاكميت5; الله تعالى كى بارگاہ1; الله تعالى كى طرف فرزند كا نسبت دينے كى سزا 6

انسان:انسانوں كى اخروى تنہائي 2; انسانو ں كے محشور ہونے كى خصوصيات2

باطل معبود:باطل معبود كى اخروى تنہائي 3،4; باطل معبودوں كے محشور ہونے كى خصوصيات 3

عذاب:اخروى عذاب كے اسباب6/قيامت:قيامت كا حاكم5; قيامت ميں تنہائي 2،3

مخلوقات:باشعورمخلوقات كا محشور ہونا1; باشعور مخلوقات كى

اخروى تنہائي 4; باشعور مخلوقات كى عبوديت كى نشانياں 4; باشعور مخلوقات كى مملوكيت كى نشانياں 4;باشعور مخلوقات كے محشور ہونے كى خصوصيات 2

مشركين:مشركين كا مملوك ہونا4; مشركين كى اخروى تنہائي 3،4; مشركين كے محشور ہونے كى خصوصيات3

آیت 96

(إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدّاً)

بيشك جو لوگ ايمان لائے اور انھوں نے نيك اعمال كئے عنقريب رحمان لوگوں كے دلوں ميں ان كى محبت پيدا كردے گا (96)

1\_ايمان اور عمل صالح ،مؤمن شخص كى لوگوں كے دلوں ميں محبت راسخ ہونے كا باعث ہے\_إنّ الذين ء امنوا ...سيجعل لهم الرحمن ودّ ا''ودّاً''كا معنى ميلان اور محبت ہے قرينہ' ' لہم '' كى بناء پر اس سے مراد وہ محبت ہے جو الله تعالى مؤمنين كيلئے دوسروں كے دلوں ميں قرار ديتا ہے\_

2\_ لوگوں كے دلوں ميں محبوبيت، الله تعالى كى طرف سے نيك كردار مؤمنين كيلئے جزاؤں ميں سے ايك جزاء ہے \_

إن الذينء امنوا ...سيجعل لهم الرحمن ودّا

3\_ (مكہ ميں ) صدر اسلام كے مسلمان كفار اور مشركين كى طرف روحى اور نفسانى دباؤ ميں گرفتار تھے\_إنّ الذين ء امنوا وعملوا الصالحات سيجعل چونكہ يہ آيات مكہ ميں نازل ہوئيں ہيں لہذا جملہ''يجعل ...'' ضرورى ہے صدراسلام كے مسلمانوں كيلئے قريب كا وعدہ ہو\_ اس بشارت سے يہ حكايت ہوتى ہے كہ آيات كے نازل ہونے كے زمانہ ميں مسلمان روحي، نفسانى اور معاشرتى حوالے سے سخت حالات سے دوچار تھے\_

4\_ معاشرہ ميں محبوبيت اور لوگوں كے دلوں ميں مقام بننا، الله تعالى كا صدر اسلام كے مصيبت زدہ مسلمانوں كيلئے وعدہ ہے\_إنّ الذينء امنوا وعملوالصالحات سيجعل ان آيات كامكہ ميں نازل ہونا نيز ان آيات كا گذشتہ آيات كے ساتھ ربط كہ جو مشركين كے غلط دعووں اور روحى دباد اور پروپنگنڈا پر مشتمل تھيں كا تقاضا يہ ہے كہ جملہ ''سيجعل ...'' الله تعالى كا مؤمنين كو محبوب بنانے اور1پنے زمانہ كے لوگوں كے در ميان مناسب معاشرتى حيثيت كا وعدہ ہو\_

5\_اللہ تعالى نيك كردار مؤمنين كو روز قيامت تنہائي كے غم سے نجات عطا كرے گا \_وكلّهم ء اتيه يوم القيامة فرداً \_ انّ الذين ء امنوا و عملوا الصالحات سيجعل جيسا كہ بعض مفسرين نے كہا ہے كہ يہ آيت ممكن ہے گذشتہ آيت كے مطلب

سے ربط ركھتے ہوئے روز قيامت سے متعلق ہو كيونكہ سب روز قيامت تنہا اور يارو و مددگار كے بغير ہونگے (وكلّهم ء اتيه يوم القيامة فرداً) يہ آيت ان مؤمنين كيلئے بشارت ہے كہ الله تعالى اس دن انہيں تنہا نہيں چھوڑے گا اور جلدى انہيں دوسروں كى محبت اور انس سے مالامال كردے گا\_

6\_ايمان او ر عمل صالح كا باہمى اتصال ،انكے مكمل ثمر آور ہونے كى شرط ہے\_إنّ الّذين ء امنوا وعملو إلصالحات سيجعل ...ودّا

7\_ نيك كردار مؤمنين كا دلوں ميں محبوبيّت پانا ،اللہ تعالى كى وسيع رحمت كا ايك جلوہ ہے \_إنّ الذين ء امنوا ...سيجعل لهم الرحمن ودّا

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 3

الله تعالي:الله تعالى كى جزاء 2;اللہ تعالى كى رحمت كى نشانياں 7; الله تعالى كے وعدے4

ايمان:ايمان كے آثار 6; ايمان كے معاشرتى آثار1

صالحين:روز قيامت صالحين5; صالحين كى اخروى نجات 5; صالحين كى تنہائي سے نجات 5; صالحين كى جزاء 2; صالحين كى محبوبيت 1،2،7; صالحين كے فضائل 5

عمل صالح:عمل صالح كے آثار 6; عمل صالح كے معاشرتى آثار1

محبوبيت:محبوبيت كے اسباب1

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كو اذيت 3; صدر اسلام كے مسلمانوں كو وعدہ 4; صدر اسلام كے مسلمانوں كى محبوبيت 4 ; صدرا سلام كے مسلمانوں كى مشكلات 3

مكہ كے كفار:مكہ كے كفار كى اذتيں 3

مكہ كے مسلمان:مكہ كے مسلمانوں كو اذيت 3; مكہ كے مسلمانوں كى مشكلات 3

مكہ كے مشركين:مكہ كے مشركين كى اذتيں 3

مؤمنين:روز قيامت مؤمنين 5; مؤمنين كى اخروى نجات5; مؤمنين كى تنہائي سے نجات5; مؤمنين كى جزاء 2; مؤمنين كى محبوبيت 1،2،7; مؤمنين كے فضائل5

آیت 97

(فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّاً)

بس ہم نے اس قرآن كو تمھارى زبان ميں اس لئے آسان كرديا ہے كہ تم متقين كو بشارت دے سكو اور جھگڑا لو قوم كو عذاب الہى سے ڈراسكو (97)

1\_ قرآن مجيد ميں بيان كيے گئے معارف اور حقائق دشوار اور بہت بلند مطالب ہيں جنہيں فہم بشر كى سطح تك تنزّل ديا گيا اور آسان كيا گيا ہے\_فإنّما يسْر نه بلسانك

('يسّر نا ''كا مصدر)''تيسّر'' كا معنى آسان كرنا ہے آسان كرنے كا تصور وہاں ہے كہ جہاں اس سے پہلے ايك طرح كى دشوارى اور بھارى پن موجود ہو\_ آسان كرنے سے قبل قرآنى مفاہيم كى دشوارى سے مراد ظاہر ًاسكے بلند اورا على مطالب ہيں كہ جو بنى نوع بشر كے فہم سے كہيں بلند و بالا تھے\_

2\_ بشركيلئے قرآن مجيد كے بلند مطالب كى فہم كا آسان كيا جانا ،اللہ تعالى كى جانب سے ايك عنايت ہے\_فإنّما يسّر نه بلسانك

3\_ قرآن مجيد اور اسكے معارف بشر كيلئے قابل درك و فہم ہيں \_فإنّما يسّر نه بلسانك لتبشرّ به

4\_قرآن مجيد كے بلند معارف اور مضامين كو آسان بيان كرنے ميں عربى زبان كا بنيادى كردار ہے\_فإنّما يسّر نه بلسانك

5\_ پيغمبر اكرم (ص) اور آپكى شيرين زبان، قرآن مجيد كے نہايت بلند مضامين كے سب كيلئے قابل فہم ہونے ميں واسطہ قرار پائي\_فإنّما يسّر نه بلسانك ''لسانك'' سے مراد قرآن مجيدكے عربى ہونے كے ساتھ ساتھ اسكے پيغمبر اكرم(ص) كى زبان مبارك پر بھى جارى ہوناہے كہ يہ سننے والوں پر نہايت متا ثر كن اثر ڈالتى تھي\_

6\_متقى لوگوں كو خوشخبرى اور دين كے متعصب اور سخت دشمنوں كو انذار كرنا ،قرآن مجيد اور پيغمبر اكرم(ص) كى رسالت كےمقاصدميں سے ہے\_لتبشر به المتقين وتنذربه قوماً لدّا

''لدّ '''' الدّ ''كى جمع ہے اور ''قوماً لداً'' يعنى نہايت ضدى اورھٹ ودھرم لوگ

7\_ قرآن مجيد كے مضامين بشارت اور انذار كا وسيلہ ہيں \_فإنّما يسّرنه بلسانك لتبشر ...وتنذر

8\_ تقوي، انسان كا قرآنى بشارتوں سے بہرہ مند ہونے اور الہى جزاؤں كے حصول كا پيش خيمہ ہے\_تبشّر به المتقين

9\_ زمانہ بعثت كے مشركين اور كفار ،پيغمبر اكرم (ص) كى دعوتوں اور حق كے مقابل ضدى اورہٹ دھرم تھے\_

وتنذر به قوماً لدّا

10\_ قرآن مجيد كى دعوت كے مقابل ضد اور ہٹ دھرمى ، الہى عقوبت اور عذاب ميں گرفتار ہونے كاباعث ہے\_

وتنذ ر به قرماً لدّا

11\_ بشارت دينے اور انذار كرنے ميں قرآن مجيد كا گفتارى انداز اور رسا كلام سے استفادہ كرنا\_فإنّما يسّرنه ...لبتشّر ...وتنذر

12\_ تبليغ اورہدايت ميں لوگوں كيلئے قابل فہم بيان اور شيوا كو استعمال كرنے كا وجوب\_فإنّما يسّر نه بلسانك لتبشّر به المتقين وتنذر

13\_ تبليغ ميں خوشخبرى اور انذار كا كارساز كردار\_لتبشّر و تنذربه

آنحضرت(ص) :آنحضرت سے اعراض كرنے والے 9; آنحضرت كا كردار5; آنحضرت كى بشار تيں 6; آنحضرت كے انذار 6; آنحضرت كے اہداف 6

اسلام:صدرا لاسلام كى تاريخ9

الله تعالى :الله تعالى كے عطيات2

انذار:انذاركى روش11; انذار كے آثار13

بشارت:بشارت كى روش11; بشارت كے آثار13

تبليغ:تبليغ كى روش12، 13;تبليغ ميں انذار 13; تبليغ ميں بشارت 13; تبليغ ميں وضاحت 12

تقوى :تقوى كے آثار8

جزاء:جزا كے اسباب8//دين:دين كے دشمنوں كى ہٹ دھرمى 6; دين كے دشمنوں كے انذار6

سزا: سزا كے اسباب10

عذاب:عذاب كے اسباب10

عربي:عربى زبان كا كردار4،5

قرآن مجيد:قرآن مجيد كانزول 1; قرآن مجيد كا واضح ہونا3; قرآن مجيد كى بشارتيں 6،7،8; قرآن مجيد كى تعليمات7; قرآن مجيد كى روش بيان 11; قرآن مجيد كى فہم كى سہولت 1،2،3،5; قرآن مجيد كے اہداف 6; قرآن مجيد كے انذار6،7;قرآن مجيد كے بيان كے وسائل 4; قرآن مجيد كے ساتھ ہٹ دھرمى كے آثار10

كفار:صدراسلام كے كفار كا حق قبول نہ كرنا9; صدر اسلام كے كفار كى ہٹ دھرمى 9

متقين:متقين كو بشارت6

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كا حق قبول نہ كرنا9;صدر اسلام كے مشركين كى ہٹ دھرمي9

ہدايت:ہدايت كى روش12

آیت 98

(وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُم مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزاً)

اور ہم نے ان سے پہلے كتنى ہى نسلوں كو برباد كرديا ہے كيا تم ان ميں سے كسى كو ديكھ رہے ہويا كسى كى آہٹ بھى سن رہے ہو (98)

1\_ پورى تاريخ ميں بہت سى اقوام اور تہذيبيں ہلاك اور نابود ہوگئيں \_وكم أهلكنا قبلهم من قرن

''كم أہلكنا'' ميں كم خبرى تھا كہ جو كثرت پر دلالت كررہاہے يعنى ( بہت سے ) اور ''قرن'' يعنى ايك زمانے كے لوگ كہ جو باہم زندگى گذارتے ہيں \_

2\_ تاريخ كاتغير و تبدل اور اقوام و تہذبيوں كاتباہ وبرباد ہونا، الله تعالى كے ارادہ سے وابستہ ہے\_كم أهلكنا قبلهم من قرن

3\_ حق كے ساتھ دشمنى اور اسكے مقابل ہٹ دھرمى بہت سارى گذشتہ امتوں اور تہذبيوں كى ہلاكت كا باعث بنى ہے\_

وتنذر به قوماً لدّاً\_ وكم أهلكنا قبلهم من قرن صفت''لدّاً'' دشمنى اور لجاجت كى شدت پر دلالت كررہى ہے زمانہ بعثت كے لوگوں كى دشمنى كو بيان كرنے كے بعد اقوام كى ہلاكت كا بيان بتا رہا ہے كہ يہ خصلت ان اقوام كى بتاہى ميں اہم اثر ركھتى ہے\_

4\_ پورى تاريخ ميں بہت سى اقوام اور امتوں كا حق كے مقابل دشمنى كرنے كى بناء پر ہلاكت ،قرآن كے انذار كى حقيقت كو واضح كررہا ہے\_وتنذر به ...وكم أهلكنا قبلهم من قرن

(پيغمبر اكرم(ص) ) كا قرآن كے ذريعے ہٹ دھرم افراد كو انذار كرنے كا وظيفہ بيان كرنے كے بعد ) پورى تاريخ كى تہذبيوں كى بر بادى كا موضوع چھيڑنا در اصل زمانہ بعثت اورديگر زمانوں كے لوگوں كو خبر دار كيا جانا ہے كہ حق كے مد مقابل كھڑ ا ہونا اور دشمنى كرنے كے نتائج بہت برے اور معاشروں كيلئے تباہ كن ثابت ہوسكتے ہيں \_

5\_ الله تعالى نے زمانہ بعثت كے متعصب اور ہٹ دھرم كفار اور مشركين كو تباہى اور عذاب استيصال سے خبر داركيا ہے\_وتنذ ر به قوماً لدّاً ... وكم أهلكنا قبلهم من قرن

6\_ تمام اقوام كى تاريخ، انكے وجود ميں آنے اور زوال پذير ہونے كا تجزيہ، شناخت ، عبرت لينے اور قرآنى حقائق كو درك كرنے كا ايك سرچشمہ ہے\_فإنّما يسّر نه ...لتنذربه ...وكم أهلكنا قبلهم من قرن

7\_ گذشتہ امتيں اور تہذبيں ، الہى عذاب كى بناء پر ايسے تباہ و بر باد ہوگئيں كہ ان ميں سے كسى كا مشاہدہ اور چھونا ناممكن ہے اورنہ انكى آواز يں كانوں ميں پڑتى ہيں \_وكم أهلكنا ... هل تحسّ منهم من أحداً أوتسمع لهم ركز''ركز''كا معنى ہلكى سى آواز (زمزمہ) ہے\_

8 \_ عن أبى عبدالله (ع) فى قوله تعالي: ''أوتسمع لهم ركزاً'' قال: ...أى ذكراً(1) امام جعفر صادق (ع) سے روايت ہے كہ الله تعالى كے اس كلام '' أو تسمع لهم ركزاً'' سے مراد، ذكر ہے\_

الله تعالى :الله تعالى كے ارادہ كے آثار2; الله تعالى كے انذار5

انذار:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج2، ص57، نورالثقلين ،ج3، ص364، ح169\_

عذاب استيصال سے انذار5

تاريخ:تاريخ سے عبرت 6; تاريخ كے مطالعہ كے آثار6; تاريخى تغير و تبديلى كا سرچشمہ2

تمدن:تمدنوں كا ختم ہونا1; تمدنوں كى تاريخ 1; تمدنوں كے ختم ہونے كے اسباب3; تمدنوں كے ختم ہونے كا سرچشمہ2

ذكر:قرآن كے انذاروں كے ذكر كرنے كا پيش خيمہ4

روايت:8

شناخت:شناخت كے ماخذ6

عبرت:عبرت كے اسباب6

قرآن مجيد:قرآن مجيد كى حقانيت كے دلائل 6; قرآن مجيد كے انذار كى حقاينت4

كفار:صدر اسلام كے كفار كو انذار5

گذشتہ امتيں :گذشتہ امتوں كاختم ہونا7،8; گذشتہ امتوں كى تاريخ 1،7; گذشتہ امتوں كى ہٹ دھرمى كے آثار4; گذشتہ امتوں كى ہلاكت 1،7; گذشتہ امتوں كى ہلاكت سے عبرت6; گذشتہ امتوں كى ہلاكت كا سرچشمہ2; گذشتہ امتوں كى ہلاكت كے اسباب3،4; گذشتہ امتوں كے حق قبول نہ كرنے كے آثار 3،4

مشركين:صدراسلام كے مشركين كو انذار5

اشاريوں سے استفادہ كى روش

اشاريوں سے استفادہ كا يہ نظام حروف تہجى كى ترتيب سے منظم كيا گيا ہے يعنى اصلى الفاظ كو حروف تہجى كى ترتيب اور موٹے خط كے ساتھ تحرير كرنے كے بعد اسكے ذيل ميں فرعى عناوين كو بھى حروف تہجى كى ترتيب كے ساتھ لكھا گيا ہے لہذا مطلوبہ موضوعات تك آسانى سے پہنچنے كے ليے مندرجہ ذيل نكات پر توجہ فرمايئے

1) فرعى عناوين ،اصلى عناوين كے ذيل ميں قرار ديئے گئے ہيں لہذا ان تك پہنچنے كے ليے اصلى عناوين كى طرف رجوع كيا جائے مثلاً نماز كے اثرات، اركان ، احكام اور شرائط كو لفظ نماز ميں تلاش كيا جائے\_

2) مترادف الفاظ ميں سے ايسے لفظ كو اصلى عنوان قرار دياگيا ہے جو مناسب تر ہے اور ديگر عنوان يا عناوين كے سلسلے ميں (ر \_ ك) (رجوع كيجئے ) كى علامت كے ذريعے اسى عنوان كى طرف رجوع كرنے كيلئے كہا گيا ہے مثلاً :

آگ :ر\_ ك آتش

3) بعض اصلى عناوين كے فرعى عناوين نہيں ہيں تا ہم خود كسى اور عنوان كے تحت آئے ہيں لہذا اس عنوان كے ليے اس اصلى عنوان كى طرف رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے مثلاً :

آرزو:ر \_ ك انبيائ، انسان و ...

4) وہ الفاظ و موضوعات جو ايك دوسرے كے نزديك ہيں اور ايك موضوع كے بارے ميں تحقيق كرنے كے ليے مفيد اور مؤثر ہيں ان ميں بھى فرعى عناوين كو ذكر كرنے كے بعد نيز ر\_ك (نيز رجوع كيجئے) كى علامت سے رہنمائي كى گئي ہے مثلاً آخرت : نيزر ، ك ايمان ، دنيا ، قيامت ، معاد\_ ياد رہے كہ جہاں رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے وہاں كبھى مطلوبہ عناوين دونوں عناوين ميں صراحت كے ساتھ لائے گئے ہيں اور كبھى فقط دونوں عناوين ميں علمى رابطے كو ظاہر كيا گيا ہے \_

5) وہ اشاريے جنہيں '' اور'' كے ذريعے مركب كيا گيا ہے ان ميں ايك خاص رابطہ پايا جاتاہے لہذا ان مركب اشاريوں ميں اگر دو مفاہيم ہيں تو پہلے اس كو ذكر كيا گيا ہے جو دوسرے ميں مؤثر ہے جيسے ''ايمان اور عمل'' (چونكہ ايمان عمل ميں مؤثر ہے لہذا ايمان كو پہلے لكھا گيا ہے) اور اگر مفاہيم كى بجائے دو افراد يا گروہ ہوں تو پہلے واسطہ ركھنے والے كو ذكر كيا گيا ہے اور جس كے ساتھ واسطہ ركھا گيا اسے بعد ميں ذكر كيا گيا ہے جيسے ''آنحضرت(ص) اور اہل كتاب'' اور '' كفار اور قرآن كريم'' كہ جنہيں '' ايمان''، '' آنحضرت''اور ''كفار'' كے عناوين ميں ذكر كيا گيا ہے اور دوسرے عناوين (عمل، اہل كتاب، قرآن) ميں انہيں پہلے عناوين كى طرف رجوع كرنے كا كہا گيا ہے\_

6) بسا اوقات ايك عنوان كو اسكے مفاہيم كى وسعت اور اس كے بعض فرعى عناوين كے مستقل موضوع ہونے كى بناپر كئي اصلى موضوعات كى طرف تقسيم كرديا گيا ہے تا كہ مطلوبہ معلومات آسانى سے دستياب ہوسكيں مثلاً ''آيات خدا ، اسما و صفات ،توحيد اور خدا '' اس كے باوجود موضوع كى وحدت كو حفظ كرنے كيلئے ايك موضوع سے دوسرے موضوع كى طرف رجوع كرنے كيلئے بھى كہا گيا ہے \_

7) اصلى عنوان كے تكرار سے بچنے كے ليے ذيلى اور فرعى عناوين ميں يہ علامت '' \_'' مناسبت كے ساتھ، پہلے يا بعد ميں لگا دى گئي ہے لہذا ہر كلمہ اس علامت كے ساتھ مل كر مركب(اصلى و فرعى عنوان سے) كو تشكيل ديتاہے جيسے ايثار :\_كا اجر، \_ كى قدر و قيمت ، \_ كے اثرات يا آنحضرت كے پيروكاروں كا اعراض يہ ہوجائے گا آنحضرت(ص) كے پيروكاروں كا اعراض و غيرہ\_

ملاحظات:

1) اشاريوں ميں ذكر شدہ نمبر ان آيات سے مربوط ہيں جن سے موضوعات كو اخذ كيا گيا ہے البتہ اس كا مطلب يہ نہيں ہے كہ اشاريوں كے يہى الفاظ آيات ميں موجود ہيں بلكہ انہيں آيات سے استخراج كئے گئے نكات كى بنياد پر تيار كيا گيا ہے \_

2) كتاب كے آخر ميں مذكور اشاريوں كے علاوہ ہر آيت كے ذيل ميں بھى اس كے اشاريے ذكر كر ديئے گئے ہيں تا كہ قارئين محترم كيلئے مطلوبہ عناوين كى طرف رجوع كرنا آسان ہوجائے اور انہيں ہر آيت كے عناوين كا خلاصہ بھى دستياب ہو جائے\_

اشاريے (1)

اشاريے

''آ''

آبرو:\_كى اہميت 19/23

آبادي:كى ترقي،اس كے آثار، 17/6،اس كى اہميت ، 17/6كى كثرت ، اس كاكردار، 18/43

آبادكاري:كے عوامل ،18/41

آباواجداد:\_كاعقيدہ ،اس كے آثار،17/59;\_كاعمل، اس كے آثار،17/3، 59;\_كاكردار ، 18/5، مؤمن \_ان كا كردار ، 17/3، موحد\_ان كاكردار،17/3نيزر\_ك:انسان ، بنى اسرائيل اور مشركين

آبروريزي:ر\_ك ، كفار

آثار قديمہ:ر\_ك ، قوميں اور بنى اسرائيل

آخر الزمان:ميں عالمى جنگ،18/99ر\_ك ، ياجوج و ماجوج

آخرت:\_كى تكذيب، اس كے آثار 17/10\_5;اس كے اسباب 17/11;اس كى كوشش،17/19;\_كا توشہ; اس سے محروم افراد كى سزا،18/106; \_سے محروم افراد 17/18 ; \_ كو جھٹلانے والے; ان كے دلوں پرمہر 17/46 ;ان كى خير خواہى ،17/11;ان كى بد خواہى ، 17/11; ان كى صفات،17/11; ان كے عذاب كا متحقق ہونا 17/11; ان كے ميلانات، 17/11; ان كى محروميت ، 17/45نيز\_ر\_ك

آخرت كو طلب كرنے والے:آخرت كى چاہت ، انسان ، ايمان، ذكر، عقيدہ، غفلت ، قيامت، كفر، اندھے دل اور گمراہ افراد، آخرت كو طلب كرنے والے ; \_كى پاداش،17/19; \_كا ختمى ہون

، 17/19;\_كے اخروى مقامات،17/21;\_كى نعمتيں 17/20 ;ر، ك ، آخرت اور آخرت كى چاہت ; آخرت كى خواہش; \_ دنيا وى نعمتيں ،17/20; \_كى اہميت،17/19ر ك، آخرت اور آخرت طلب كرنے والے

آدم(ع) :\_كا پانى سے ہونا،17/61;\_كا خاكى ہونا، 17/61;\_كا ضررپذير ہونا،17/62;\_ كا گيلى مٹى سے ہونا،17/61; \_كى برتري،17/62;\_ كى ملائكہ پر برتري،18/50;\_ كى تكريم، 17،61\_62\_18\_50;\_ كے آثار،17/62

\_اس كا فلسفہ17/62; \_كى خلقت اس كا عنصر 17/61; كےلئے سجدہ،17/61\_62\_18\_50\_اس كے آثار، 17/62\_ ;اس كا تر ك،17/61\_18\_50; \_ كے فضائل ،17/61،18/50;\_ كا قصہ،17/61،62، اس سے عبرت،18/50;\_ كى گمراہي، اس سے نااميدي، 17/62;\_ كى نسل ،17/70،19/58; \_ر\_ك، ذكر\_آدم كشي،ر\_ك ، قتل

آذوقہ :ر\_ك، اصحاب كہف

آرام و سكون:\_كا سرچشمہ،18/19\_كے آثار،17/104\_كے عوامل، 19/26نيزر\_ك، بنى اسرائيل اور ضرورتيں

آرزو:\_ كا جوان،19/23\_ كى تكميل،18/23\_ كے آثار، 17/ 64،18/46\_كے تحقق كا سبب،18/62 \_ پسنديدہ 18/24\_ فخر و مباہات كرنے والوں سے سلب نعمت كى \_18/40\_مادى وسائل كي،17/28،18، 28\_ نعمت كى ، 18/40\_ہدايت كى ،18/24،موت كى ،18/49، 19/23نيز ر\_ك، انبيائ، اہل بيت، دنيا پرست، زكريا، سوچ، كفار، گنہكارافراد، مغرورباغبان، مؤمنين اور مريم(ع)

آزادى :ر\_ك عقيدہ

آذر:\_اور ابراہيم 19/26\_كے ساتھ احتجاج، اس كا ترك ، 19/37;\_ كيلئے استغفار،19/47\_كا افراد، 19/44، اس كو انذار، 19/45\_ اس كى بت پرستي، 19/ 42، 43، 46، 38، 39\_ اس كى فكر ، 19/43; \_ كا غير منطقى ہونا، 19/46،47;\_ كا تعجب، 19/46\_كى دھمكياں ، 19/46 ، 47، 48\_ ان كا فلسفہ ،19،46\_كى جہالت ،19،46\_كى سختي، 19، 46، 47\_كو دعوت، 19،43\_ كے ساتھ برتاؤ، 19، 46\_ كى قسم، 19،46\_كا شرك ،19،42\_كے معبودوں كى تعداد،19،46\_كى نجات ،19،45\_كى نہي، 19، 44\_كو استغفاركا وعدہ، 19، 47\_ اس كا فلسفہ ،19، 47، كى ہدايت ،19، 45، 47\_اس كا سبب،19،47//آزمائش:ر، ك امتحان اور آزمائش

آسائش :بہترين،18/108\_كے آثار،7ا/67\_نيز ر\_ك، اہل سنت اور مؤمنين ،بہشت

آسائش طلبي:ر\_ك، كفراختياركرنے والے

آسمان:سات،17،43\_ان كى تسبيح ،17/44\_ان كا پھٹنا، 19/90\_ ان كى تدبير،19/65\_اس كا تعدد، 17/55، 102،18/14،26،19/65،90،93\_اس كا حاكم، 18 / 26 \_ ان كى خلقت،18/51\_اس كى اہميت، 17/99 \_اس كى عظمت،17/99\_اس كا مطالعہ ، 17/99\_ اس كے سقوط كى درخواست ، 17/92 \_ كى عبادت، 17/43 \_ وہ كا عيب،18/26\_ان كا مالك، 18/26 \_ اس كا مربى ، 17/102،18/14\_كے موجوادات،ان كا حشر ، 19/95 \_ان كى مملوكيت كے دلائل، 19/93 \_ ان پر حكومت 19/94\_ان كى عبوديت، 19/93، 55، 19/93،94،95\_ان پر ولايت،18/26\_اس كا كردار 17/43نيزر\_ك،آنحضرت (ص) ، عذاب، ذكر

آسودہ حال افراد:\_كے اخروى مشروبات ، 18/29;\_كا اسلام ، 18/28 ; \_ كے لئے اہتمام ، اس سے نہي، 18/28;\_كے دوستوں كى بے وفائي ، 18/43;\_كى تجويز، 18/28 ; \_ كا اخروى خوف، 18/49;\_كى ثروت، اس سے استفادہ، 18/28;\_كا حق قبول نہ كرنا، 17/16، 83 ; \_ كے ترجيح دينے كى مذمت، 18/28;\_كا ضعف، 17/83;\_سے عبرت ،18/45; \_ كا اخروى عذاب، 18/29;\_سے مراد، 17/16 ; \_ جہنم ميں ،18/29; \_ قيامت ميں ، 18/46; \_ صدر اسلام كے ، 18/28، ان كى خواہشات نفسانى كے آثار، 18/28،ان كى امتيازطلبي، 18/28،ان كى مادى وسائل ، 18/28،ان كى بہانى جوئي ، 18/28،ان كى كوشش، 18/28،صدر اسلام كے \_اور محمد (ص) ، 18/28،ان كاغلو، 18/28;\_سختى كے وقت ، 17/83،فاسق\_ان كا كردار، 17/16;\_كى محمد(ص) كے ساتھ ہمنشينى ، 18/28;\_كے ساتھ ہمنشينى ، اس كے آثار ، 18/28نيزر\_ك:امتيں اور ميلانات

آفت پذير:ر\_ك، آدم(ع) اور انسان//آفت شناسي:ر\_ك، اقتصاد، تبليغ، معاشرہ، دين اور شخصيت

آگ:ر\_ك ، جہنم//آل يعقوب (ع) :، 19/6\_كے وارث،19/7 نيز ر\_ك، يعقوب (ع)

آفاقى آيات:ر\_ك، آيات خد

آيات الاحكام:ر\_ك، احكام آيات خدا:17/1،18/9،11،17،19،21

آفاقى آيات:17/1،12،15،44\_منسوخ آيات، 17/ 110 \_ ناسخ آيات، 17/110\_ ; \_كا مشاہدہ كروانا اس كا فلسفہ،17/59; \_ كا استماع، اس سے محروم افراد، 18/101 ، اس سے محروميت، 18/101 ; \_ كا مذاق اڑانے والے ، 18/56، 106; \_ كا مذاق ، 18/56،106،اس كے آثار ،18/57، 106; \_سے اعراض ، اس كے آثار ، 18/17

،58،59،اس كا ظلم ، 18/57\_ اس كى سزا، 18/57،58; \_كى تبديلى ، 18/21; \_كى وضاحت، 17/12;\_كا فلسفہ ،17/15; \_كى تكذيب، 17/59\_ اس كے آثار ، 18/57، 105، 19/75، 77\_ اس كى حقيقت، 18/106،اس كا سبب ، 17/99 ، اس كا سرچشمہ، 19/73;\_كے سامنے خضوع ، 19/58; \_كى درخواست ، 19/10; \_كا درك، اس سے محروميت كے آثار، 18/57،اس سے محروم افراد، 17/46، 18/101;\_كا مشاہدہ كرنا اس كے آثار، 17/108;\_كى رحمت، 19/58;\_كى شناخت ، 18/ 57 ; \_پرظلم، 17/59;\_ كى عظمت، 18/9;\_كا فلسفہ،18/57; \_ كا كتمان، 18/21;\_ پرايمان لانے والے ،18/107، ان كى ہدايت، 18/86;\_كے ساتھ مجادلہ، اس كى سزا، 18/58 ;\_ كا مطالعہ، اس كے آثار، 18/17; \_ سے اعراض كرنے والے،ان كا عذاب، 18/58;\_كو جھٹلانے و الے ،17/99،ان كا زيان، 18/105،ان كى سزا، 18/106 ، ان كے لئے معجزہ، 17/59\_ ان كا با ہمى توافق، 17/59; \_كا نزول، اس كے عوامل، 18/57 ;\_كا كردار، 18/105; \_كى وضاحت، 19/ 73; \_كے ذريعہ ہدايت18/17; آئندہ زمانہ كے افراد، \_ كى محروميت ، اس كے عوامل، 17/59

آئندہ:\_كى پيشيں گوئي، اس كا محال ہونا،18/24; ر\_ك، اقتصاد، انسان اور اولاد; دور انديشي، ر\_ك ، دورانديشي

آئين:ر\_ك، دين، رسومات

''ا''

ابراہيم (ع) :\_ اور بت پرست 19/47;\_آيات خدا كو سنتے كے دقت،19/58; \_ولادت يعقوب (ع) كے وقت، 19/49 ; \_ كا استدلال ،19/42،43\_اس كى اہميت،19/42\_ اس كا طريقہ، 19/42\_اس كا وقت،19/42; \_ كا اخراج، 19/46;\_كا استقبال، 19/47\_اس كو قبول كرنے كا سبب، 19/47; \_كى استقامت، 19/47 \_ ان كى پاداش،19/50; \_كو حضرت اسحاق (ع) كى عطا، 19/49; \_ كا اميدوارہونا،19/47،48;\_كے انذار، 19/45; \_ كے افكار، 19/47،28; \_كى بے نيازى ، اس كے عوامل، 19/47; \_كى پاداش، 19/49; \_كا باپ، 19/42 ; \_كى پيروي، 19/43\_اس كا معيار ، 19/43 ; كى بيزاري، 19/48،49\_اس كا فلسفہ ، 19/48; كى تبليغ، اس كا طريقہ،19/43،45; \_كو عقيدہ پر مجبور كرنا ، 19/46; \_كى كفالت، 19/46; \_كى كوشش ، 19/45 ; \_كى توحيد،19/43،44،48\_ان كى پاداش ، 19/50 \_ ان كى توحيدعبادي،19/48; \_كا توكل ، 19/48; \_كى دھمكي، 19/46;\_كا خوش نام ہونا، اس كے عوامل، 19/50;\_كى دعا، 19/48\_اس كى اجابت، 19/48; \_كى دعوتيں ،19/43; \_كى سچائي، 19/41; \_ پررحمت، 19/50;\_كے ملنے كا طريقہ، 19/42،47; \_ كا سجدہ، 19/58; \_كى كلام، اس كى نرمي، 19/47; \_كى سعادت، 19/48; \_كا سنگسار،19/46; \_كا شرح

صدر، 19/47; \_كا شرك سے مقابلہ، 19/22/46; \_كا صبر، 19/47; \_كى صداقت، 19/31\_اس كے آثار، 19/41\_اس كا سرچشمہ،19/50; \_كا عقيدہ، 19/46، 47\_ اس سے تعجب، 19/46; \_كا علم، 19/43\_اس كے آثار،19/43\_اس كى محدوديت،19/43،اس كا سرچشمہ،19/43; \_كا چچا،19/42; \_كى اولاد، 19/45، ان پررحمت،19/50\_ان كى خوش نامى كے اسباب، 19/50; \_كے فضائل ،19/41،43،47،50،58; \_ كا قصہ، 19/42، 43، 44، 45، 46، 47، 48، 49\_ اس سے عبرت،19/41; \_كا گريہ،19/58; \_كى مدح ، 19/50 ; \_كا مربي، 19/50; \_كى مشكلات، ان كا رفع كرنا، 19/48; \_كے مقامات، 19/41; \_كے مواعظ، 19/45; \_كى مہرباني، 19/43،45،47; \_كى نبوت، 19/41،42\_اس كے آثار،19/41; \_كا نسب، 19/58 \_ كى نسل، 19/58; \_كى نعمتيں ،19/43; \_كے نواھي، 19/44; \_كے وعدے،19/47; \_كى ہجرت، 19/48، 49\_ اس كا فلسفہ،19/48; \_كى ہدايت، 19/43; \_كا ہدايت كرنا،91/43/45\_اس كا طريقہ، 43/ 45، 47\_ اس كى خصوصيات،19/43نيزر\_ك، آذر، بت پرستي، ذكر اور سنگسار

ابليس:\_جنّات ميں سے ،18/50;\_ملائكہ ميں سے ،17/61; \_ نافرمانى سے پہلے،18/50; \_اور خداكى حاكميت، 17/62; \_اور ملائكہ ،18/50; \_كا اختيار،17/61،63\_كى اہميت كا اندازہ، 17/61; \_كا مہلت طلب كرنا،17/62\_اس كى استجابت ، 17/63; \_كاگمراہ كرنا،17/62; \_كا اعتراض، 17/62\_ اس كا عوامل; \_كا بہكانا،17/62،64\_اس كا طريقہ،17/64; \_كى فكر ،17/61،62; \_كے پيروكار، ان كى بے وقعتي، 17/64\_ان كى سزا،17/63; \_كى پيروي،اس كے آثار، 17/63; \_كا نسلى امتياز،17/61; \_كا تعجب، 17/61; \_كا تكبر،17/61،62\_ اس كے آثار، 17/61; \_كى ذمہ داري،18/50; \_كى كوشش،17/63; \_كى جنس،17/61،18/50; \_كى خلقت،اس كا عنصر، 17/61; \_كى خواہشات،17/61; \_كے جال،17/64 ;\_كى دشمني،18/50\_اس كے عوامل،17/62; \_كى افواج، اس كا تنوع ،17/63\_اس كى خصوصيات ، 17/64; \_كا تسلط ،17/62،65\_اس سے تحفظ كے اساب ،17/65 \_اس كا دائرہ كار ،17/62،64; \_كى قسم، 17/62; \_كى آواز،17/64; \_كا مردود ہونا، 17/63; \_كا عاجزہونا،17/62; \_كا عصيان، 17/61، 18/50 \_اس كے آثار، 17/63 \_ اس كے عوامل ، 17/61 \_اس كا سرچشمہ،18/50; \_ كا عقيدہ،17/62 ; \_ كا علم،17/62; \_كا فسق،اس كا سبب، 18/50; \_كى سزا، 17/63; \_كا مغضوب ہونا،17/62; \_كى نسل ، اس كى دشمني،18/50; \_كى مايوس،17/62نيزر\_ك،شيطان

ابن سبيل:\_كے حقوق ، ان كى ادائيگي،17/62\_ان كا سرچشمہ ، 17/26; \_كو اطعام،18/77; \_پر انفاق، 17/28 ; \_ سے برتاؤكا طريقہ،17/28; \_سے عذرخواہي، 17/28نيزر\_ك، محمد(ص)

اتمام حجت:\_كى اہميت،17/15;\_كا كردار،18/55نيزر\_ك، اللہ تعالي،انبياء ، رہبري، فرعون، فراعنہ، كفارو مشركين خدا كى آوازپرلبيك كہنے والے ،17/52

اجازہ:كے احكام،17/77//استدلال:\_ كا طريقہ،19/42نيز ر\_ك، آذر، ابراہيم (ع) ،انبيائ،خدا ، ذكراو رقرآن

احتلام:\_كے آثار،17/34//احسان:\_كے احكام،17/22;\_كى دعوت، 17/39; \_كے موارد ، 18/30;\_كے موانع، 17/10 ،18/7نيز ر\_ك، بنى اسرائيل، موحدين،والدين

احكام:17/23، 26،28،31،2 3،33، 34،35 ،36،37، 61، 78، 79،110 ،18/18 ،19 ،21، 79، 19/23 ،26، 29، 31،47،48،59،65;\_كى اولويت 17/ 33 ; \_ كا فلسفہ، 17/23،32،33،38

ارادہ بنانا:اس كا طريقہ، 18/23;\_ كارد،17/13

ائمہ:\_كى حقانيت، 17/71; \_كے ساتھ كينہ، اس كے آثار، 17/63 ; \_سے محبت،17/63;\_كى ولديت، اس كے آثار، 17/64; نيز ر\_ك، امام حسين (ع) ،امام على (ع) ،امام مہدى (ع) اور اہل بيت (ع) ; امتحان، سختى كا\_ اس كے آثار، 17/67ر\_ك، مؤمنين

اختلاف:\_ كى صورت ميں برتاؤ،18/22; \_كے عوامل،17/53\_كے موانع،17/53نيز ر\_ك، اصحاف كہف، شيطان، عيسى بن مريم (ع) اور مسيحي

اخلاص:\_كے آثار ، 17/80،18/110،19/51; \_اور معاشرتى مشكلات سے نجات،19/26;\_كى اہميت، 17/80; \_ كى درخواست،17/80;\_كا سرچشمہ، 17/80\_نيزر\_ك، دعا،رياكاري،عبادت،عمل اورنذر

اخلاق:اخلاقى فضائل،اس كا سبب،17/39; اخلاقى رذائل ; 17/100،اس كا سبب،17/37،;س كى ناپسندگي، 17/38; \_كا سبب،18/36نيزر\_ك، انحراف،عقيدہ و يحيى (ع)

ادراك:\_جسمي،18/101;غلط\_اسكا سبب،17/41;\_كى ادراكى قوتيں ،ان ميں موثر عوامل،17/97;\_كے موانع ، 18/101نيزر\_ك، بت، گمراہ افراد،سچے اور حقيقى معبود

ادريس (ع) :\_آيات خداكے استماع كے وقت،19/58; \_كى تعظيم ، اس كے عوامل،19/56; \_كا تكامل،19/57،اس كا سبب،19/57; \_كا سجدہ،19/58; \_كى صداقت، 19/56، اس كے آثار، 19/56،57; \_كا عروج، 19/57;\_كے فضائل،19/56،58; \_كا قصہ، 19/57 ،اس سے عبرت،19/56; \_كا گريہ،19/58\_ كے مقامات،19/56،57; \_كى نبوت، 19/56 ، اس كے آثار،19/56; \_كا نسب،19/58; \_كى نعمتيں ،19/58نيزر\_ك

اديان آسماني:\_ كى تعليمات،19/55،60; \_كا با ہمى تفاوت، 17/ 38، 19/60; \_نيزر\_ك، اسلام، انفاق، توبہ، روزہ، زكوة،زنا، شركت، عبادت گاہ، عمل صالح اور نمازاذن، ر\_ك، خدا او ر شفاعت

ارادہ:\_كے آثار،17/19،107; \_كى اہميت،17/20; \_كا كردار،17/40\_نيزر\_ك، انسان ، خدا اور ذكر

ارتداد:\_كے آثار،18/20; \_كے عوامل،19/70نيزر\_ك، اصحاب كہف

ارث:\_كى تاريخ،19/6

اہميت كا اندازہ:شيطاني\_17/61; \_كا ملاك،17/35،18/43نيزر\_ك، ابليس اور دنياپرست

اقدار:17/1،3،24،35،57،107،109،18/10،13،14،16،46،66،80،89،19/14،43،55،58،76

استبداد:\_كے آثار،19/32نيزر\_ك، حكومت

استحكام :بشري\_ اس كا ضعف،18/98نيزر\_ك، ذكر ، ذوالقرنين اور عمل

استدراج:ر\_ك، خداكى سنتيں

استدلال:ر\_ك، احتجاج اور برہان

استراحت:ر\_ك، موسى (ع) اور يوسي

استعاذہ:خداسے \_19/18،اس كى اہميت،19/18،اس كا سبب، 19/18;نيزر\_ك، مريم (ع) ; \_كا پروان چڑھنا،اس كا سبب، 18/70; \_كا كردار، 17/41،18/67نيزر\_ك، انبيائ، انسان، اصحاب كہف اور يحيى (ع)

استغاثہ: خداسے \_ اس كا سبب، 18/28نيزر\_ك، اہل جہنّم

استغفار:\_كے آثار،18/55;\_كے آداب،19/47; \_كے احكام،19/47; \_دوسروں كے لئے،19/47; \_ كى اہميت، 18/55; \_كو ترك كرنے والے ،18/55، ان كى ہلاكت،18/55; \_كى تاخيراس كے آثار ، 19/47;\_ كا ترك، اس كے

آثار،18/55; \_كا سبب ، 18/55 ; \_كے شرائط، 19/47; \_كى قبوليت، 19/47 ،اس كے عوامل،19/47; \_كا وقت،19/47نيزر\_ك، ابراہيم (ع) ،آذر،انبيائ، مؤمنين، محبوب خدااور ہدايت پانے والے

استقامت:مقدس مقصد ميں \_ 18/60نيزر\_ك، ابراہيم (ع) ، توحيد اور دينداري

استكبار:\_كے آثار، 18/35،19/14;خداكے ساتھ\_ اس كى سزا، 19/69،اس كى ناپسنديدگي، 19،69; دين كے ساتھ\_ 19/72; \_كى مذمت،17/73

استمداد:گمراہ كرنے والوں سے \_ 18/51; خداسے \_18/10 ،24، اس كى اہميت،17/80; ذوالقرنين سے\_ 18/94; گمراہ افراد سے\_18/51; باطل معبودوں سے \_18/52،ان كا غير موثر ہونا،18/52،54; جہنّم كے محافظين سے \_18/29نيزر\_ك، اصحاف كہف، جہنّمى ، ذوالقرنين، سرزمين، قيامت ومشركين

استہزائ:\_ كى ناپسنديدگي،18/56نيزر\_ك، آنحضرت (ص) ، آيات خدا، انبياء (ع) ، آنحضرت اور معاد

استہزاء كرنے والے :ر\_ك ، آيات خدا، انبياء اور بہشت

اسراف:سے اجتناب ، 17/26\_كے احكام ، 17/27; كاحرام ہونا، 17/26\_كى حقيقت ، 17/27; كى مذمت ، 17/27\_سے مراد، 17/26; كى ناپسنديدگى ، 17/38 \_ سے نہي، 17/26نيزر\_ك، شيطان

اسحاق (ع) :\_آيا ت خداكو سننے كے وقت،19/58; \_پر رحمت، 19/50 \_كا سجدہ، 19/58\_ كے فضائل ،19/50 ،54، 58\_ كا گريہ، 19/58\_ كى مدح، 19/50\_ كے مقامات 19/49\_ كى صداقت، اس كا سرچشمہ، 19/ 50; \_كى نبوت، 19/39،كا نسب، 19/58،كى نعمتيں 19/58نيزر\_ك، ابراہيم (ع)

اسرائ:ر\_ك، محمد (ص)

اسلام: صدر\_ كى تاريخ، 17/45، 46، 47، 53، 73 ،72، 90، 91،92 ،93، 94، 101، 18/13 ،28، 83، 19/83، 77، 96،97; \_ كى حقانيت،17/71; صدر\_ ميں خرافات، 18/13نيزر\_ك، كفار

اسمعيل صادق الوعد:19/54\_كى رضايت،19/55;\_كا قصہ ، اس سے عبرت ،19/ 54 ;\_كے فضائل،19/55\_ كا مربي، 19/55\_ كے مقامات، 19/54; \_كى نامگذارى ، اس كا فلسفہ ، 19/ 54 ; \_كى نبوت، 19/54نيزر\_ك، ذكر

اسمعيل (ع) :\_ آيات خدا سنتے كے وقت،19/58;\_كى تعظيم، اس كا فلسفہ، 19/54; \_كے رشتہ دار، ان كا انفاق، 19/55; ان كو دعوت، 19/55،ان كى زكوة ، 19/55،ان كى نعمات، 19/55،\_ كو دعوت، 19/55 \_ كا دين ، اس كى تعليمات،19/55\_ كى رضايت، 19/55،كا سجدہ، 19/58\_ كى صداقت، 19/54\_كے فضائل ،19/54، 58\_ كا گريہ، 19/58،كى نبوت 19/54 \_ كا نسب 19/58 \_ كى نعمتيں ،19/58\_كى عہد سے وفا، 19/54 ، 55

اسماء وصفات:\_كے احكام19/65; \_ اسماء حسني،17/110; اللہ كے \_ 17/110،18/38; \_ميں سے بصير،17/1، 17، 30،96 \_ كا تعدد،17/10; \_ميں سے حليم،17/44 ، ميں سے خبير، 17/17، 30، 96; \_ميں سے صاحب رحمت ، 18/58; ميں سے صاحب عرش17/42; ميں سے رحمن، 17/110، 19/18 ، 26، 44، 45، 61، 79، 75،78،85 ،87، 88، 91،92، 93; \_ميں سے رحيم، 17/66\_ ميں سميع، 17/1; \_كے شبہات، ان كا جواب ،17/110 ; صفات جلاليہ ،17/40، 43 ،93، 108 ،116 ،18/ 49، 19/ 11، 35، 40، 60، 64، 91، 92، ان كے دلائل ، 19/65;\_ميں سے غفور ، 17/ 25 ،44، 18/ 58; \_ كے ساتھ نامگذارى ، 19/65نيزر\_ك، دعا، ذكر

اشراف:ر\_ك ، قرآنى مثاليں

اشرار:\_سے بہرہ مندى ، اس كاپيش خيمہ ، 17/11;\_كے موارد، 17/83نيزر\_ك، ميلانات

اصحاب رقيم:\_سے مراد،18/19

اصحاب كہف:\_ كا اتحاد،18/19; \_كوشرك پرمجبوركرنا،18/20\_كا اختلاف،18/12;\_كى اہميت طلبي،18/10; \_كا استمداد ،18/10\_ لوگوں سے ملاقات كرنے بعد، 18/21; \_ غار ميں ،18/11 ، 16، 17،8،ان كا امن ، 18/17; \_ اور ارتداد ، 18/20 \_ اور شرك ،18/20 \_ اور مشركين، 18/16 ; \_كا اضطراب،18/19\_كا اطمينان ، 18/16; \_كا اطمينان قلب،اس كا سرچشمہ ، 18/14; \_كا اقرار، 19/18\_ كى التجا، 18/10 \_كا امتحان ، 18/10; \_كا امن، 18/18; \_كا اميدوار ہونا، 18/10; \_ كا اندوہ، اس كے عوامل، 18/ 15; \_كے دوران معاد پرايمان،18/12\_كا ايمان، 18/10 ،13، 16،20; اس كے عوامل،18/13; \_كا بدن، 18/17 ،18، 19; \_كى گردش،18/18،اس كى بيدارى ،18/19 ، اس كا زمانہ،18/21،اس كى حيرت انگيزي، 18/19 \_اس كا فلسفہ،18/12،اس كا انشاء 18/12،اس كا وقت،18/19; \_كى فكر ،18/10، 16، 19،20\_كى عبادت ،18/19\_كا پناہ طلب كرنا، 18/10 ، 16، 19\_ كا پيسہ(سكہ ) ، 18/19 ، ان كے زمانہ ميں رائج پيسہ،18/19; \_كا بڑھاپا، 18/10\_كى پيشيں گوئي ، 18/20\_

كى تجويز، 18/16\_كا خوف، 18/19 \_ كى تعداد ، 18/9 ، 19; 22،اس ميں اختلاف ، 18/12 ، اس كے بارے ميں علم كا بے نتيجہ ہونا،18/22،اس كے ابہام كا فلسفہ 18/22 ،ا س كے جانے والوں كى كمي، 18/22 ، اس ميں مجادلہ ، 18/22; \_كے زمانہ كے لوگوں كا تاثر، 18/20; \_كى استعداد ميں تفاوت، 18/19 \_كا تقيہ، 18/9; كى توحيد، 18/10 ،15 ،16،اس كے آثار ،18/ 4 ، توحيد ربوبي، 18/10، 14 ; \_كى وصيتں ، 18/19 ;\_كا توكل،18/10،16; \_كى دھمكى ، 18/16\_كا آذوقہ مہيا كرنا،18/19; \_كے زمانہ كا معاشرہ، 18/10 ،14 ،15 ،ان كى فكر ،18/15،ان كو دھمكيان، 18/16، ان كى مشكلات، 18/15; \_كى جوانمردي، 18/10،13; \_كى جہالت ،18/20;\_كى حق كى تلاش، 18/10; \_ كے زمانہ كى حكومت،18/20; \_كى خداشناسى ، 18/13\_ كى سنگسارى كا خطرہ،18/20; \_كا خواب، 18/11، 18، 19، اس وقت معاشرے كے تحولات، 18/21،اس كى حيرت انگيزي،18/19،ان كى مدت، 18/11، 12، 19، 20، 25،26،اس كى مدت ميں اختلاف،18/26،اس كى جگہ،18/11،اس كا سرچشمہ ،18/11،اس كى خصوصيات ،18/18; \_كى خواہشات ، 18/19،كى دعا، 18/10،اس كى اجابت، 18/11; \_كى دوستي، 18/19، پررحمت، 18/17\_كا كتا ،18/18،22، اس كا احترام ،18/22، اس كا صحيح وسالم ہونا، 18/18 ،اس كى فضيلت ،18/18; \_كے بدن كى سلامتي، 18/19\_كے كان كى سنگيني،18/11; \_كے زمانہ ميں معادكے بارے ميں شبہات،18/21; \_كے عفوكى شرائط،18/20\_كے زمانہ ميں شرك،18/14،15; \_كا شرك سے مقابلہ، 18/10،14\_كے زمانہ ميں شرك سے مقابلہ،اس ميں اس كى سزا،18/20; \_كا شعار ،17/14; \_كے بيدار ہونے كے وقت حيرانگى ، 18/19; \_كا ضعف ،18/16; \_كى عبادت، 18/21; \_كا عاجز ہونا، 18/19 \_ كى گوشہ نشيني،18/16; \_كا عقيدہ ،18/12 ،ان كے زمانہ ميں باطل عقيدہ، 18/20; \_كى عمر،18/11\_كا پسنديدہ عمل ،18/10; \_ كے رنج كے اسباب ،18/15; \_كا غار اس ميں تعمير، 18/21،اس ميں خورشيد كى چمك ،18/ 17 ; اسكى توليت (متولى ہونا) ،18/21،اس كے كشف كا سبب ، 18/21،اس كا كشف،18/21،اس كے كشف كے آثار،18/21، اس كے كشف سے ممانعت، 18/19 ،اس كے كشف كا سرچشمہ ،18/21، صبح كے وقت نماز ، 18/17، غروب كے وقت نماز ،18/17 ،اس كا تقديس ، 18/21،اس ميں سجدہ كى تعمير،18/21،اس ميں سجدہ كى تعميركا فلسفہ،18/21،اس كا جغرافيائي محل وقوع، 18/17 ،19،اس كى وسعت ،18/17، اس كى خصوصيات ،18/18; \_كا فرار، 18/18\_كا قاصد، 18/19 ،اس كو وصيت،18/19،اس كى ذمہ داري، 18/19 ،اس كا كردار،18/21 ; \_كے فضائل، 18/10، 13،17; \_كے تفكر كى قدرت، 18/19\_كا قصہ ،18/9، 10 ،11، 12، 13، 15، 16، 17،

18،19،20،21،22،25،اس كے آثار 18/21، اس سے آگاہي،18/26،27،اس ابہام ،18/21، ا س كے ابہام كے آثار ،18/12،اس كا احياء ، 18/21،اس كى اہميت،18/13،اس كے مقاصد، 18/13 ،اس كى قدر وقيمت،18/21،اس كى تاريخ، 18/9،اس كا فلسفہ،18/9،اس ميں مجادلہ، 18/22 ،اس كى واقعيت ،18/13،كو كشف كرنے والے ،ان كا اختلاف، 18/21،ان كا اقرار، 18/21، ان كى فكر، 18/21 ، ان كى فكر ،18/21،ان كى تجويز، 18/21،ان كا عجز، 18/21،ان كا عقيدہ، 18/21 ، ان كا مجادلہ، 18/21،ان كى ذمہ دارى ،18/21; \_كے زمانہ ميں معاد پرايمان ركھنے والے ،18/21; \_ نماز كے متولي، ان كے مقاصد،18/21،ان كى فكر 18/21 ، ان كى كوشش ،18/21 ; \_كى حفاظت، 18/18; \_كے زمانہ كے لوگ،ان كا عقيدہ،18/21; \_كامدبر ،18/26 ،كى موت ،18/21 ، كے زمانہ ميں مسجد ،18/21 ،كے عصر ميں مشركين، 18/20 ،كى مشكلات ،18/10،16; \_ كى كاميابي، 18/10،كے زمانہ كے موحدين،ان كى سزا ،18/20 ، ان كے نام،18/9; \_كے بارے ميں رائے گيرى ، 18/22،كى تحريك (انقلاب)، 18/10 ،16، اس كے آثار ،18/14،اس كا سبب ،18/16،اس كے عوامل ، 18/14; \_كو وعدہ ، 18/21،پر ولايت، 18/4، كى ہجرت ،18/10 ، كى ہدايت،18/13،17،اس كے آثار ، 18/14نيزر\_ك،بت پرستى ، خوف،سنگساري،غفلت،لوگ اورحضرت(ص)//اصحاب يمين:\_قيامت ميں ،17/17; \_ كا نيك انجام، 17/71 ، كااخروى حشر،17/71; \_كى سعادت،17/71،كا نامہ عمل،17/71اصل برائت:18/74

اصول:دين ر\_ك، دين//اصول پرستي:ر\_ك، آنحضرت اور مسلمان، دينى رہبر

اطاعت:شياطين كى \_ اس سے اجتناب،18/50; \_كے احكام ،19/48; امام على (ع) كى \_17/34،والد كى \_اس كا دائرہ كار، 19/48; خداكى \_17/16،اس كے آثار ،19/81، اس ميں صبر كى اہميت،19/65،اس كے ترك كا سبب، 19/66: اس كى سختي، 19/65،اس ميں صبر، 19/65 : خضر (ع) كى ،18/69;رہبرى كى ،17/71; شيطان كى \_ اس كے آثار،19/44،45،اس كا گناہ، 19/45،; گنہكاروں كي\_19/44،قرآن كى ،18/27; معصيت كاروں كى ،19/44،استادكى ،18/28; ممنوع\_ 19/48،كے عوامل ،18/50نيزر\_ك، بندگان خدا اور ملائكہ

اطعام:ر\_ك، ابن سبيل اطمينان ناپسنديدہ\_ 18/33\_كے عوامل،19/10نيزر\_ك، اصحاب كہف، مغرور باغبان(مالك) ذكريا(ع) ،سعادت، مريم (ع) ،نعمت اورضرورتيں

اعتدال: \_ كى اہميت،17/29،18/28 نيزر\_ك، اقرار

اعتراف:ر\_ك، اقرار

اعداد:عددپانچ،18/22،عددچار،18/22،عددتين،18/22،19،10،عددتين سو،18/25،عدد تين سونو، 18/25، عدد چھ، 18/22، عدد نو، 17/101،102،18/25، عدد آٹھ، 18/22 ،عدد سات، 18/22; گمراہى كو قبول كرنا،ر\_ك ،اكثريت ، كفار اور گواہ افراد/اسراف كرنے والے :17/26،27

افترائ:خدا پر\_17/73،18/5،9،15،19/88،90،91،اس سے اجتناب ،17/73،19/89،اس كى سزا، 19/95 ، اس كا گناہ،18/5نيز ر\_ك، جاہليت ، قرآن، لوگ، مشركين اور خدا پر افترا باندھنے والے

افراط و تفريط:سے اجتناب، اس كى اہميت ،17/29،18/28نيزر\_ك، انفاق، سروروقصاص

افك:ر\_ك، افترائ

اقتصاد:اقتصادى آفت كى شناخت 17/35; اقتصادى مستقبل ، اس كى پريشاني، 17/31 ، اقتصادى ترقي، اس كے آثار ، 17/6، 19/73 ،74، اس كى اہميت ،17/ 6 ، اس كے موانع ،19/77، اقتصادى عدالت ،اس كے آثار،17/5

نيز ر\_ك، گذشتہ اقوام، انسان، بنى اسرائيل ، كفار، كفارمكہ، مسلمان اور يتيم

اقرار:سزا كے استحاق كا، 18/29;توحيد كا ، 18،38،اس كى اہميت ،18/39;قرآن كى حقانيت كا \_17/107; فرعون كے حق كو قبول نہ كرنے كا\_ 17/101; فراعنہ كے حق كو قبول نہ كرنے كا، 17/101; خدا كى رحمانيت كا \_19/44،88، اس كے آثار،19/93; عبوديت كا اس كا سبب ، 19/93; علم خدا كا \_18/21; خدا كى نافرمانى كى ناپسنديدگى كا، 19/44

نيزر\_ك، جاہليت ، نفس، سرزمين اور خاص موارد

اكثريت:\_كا گمراہى قبول كرنا،17/62،كا حق كا انكار كرنا ، 17/89;\_كے برتاؤكا طريقہ،19/66التحائ، ر\_ك، اصحاب كہف اور خدا

الوہيت :\_كے شرائط،19/92،كا مقام، اس كو خفيف تصور كرنا،17/43;\_كا معيار،17/42نيز،ر\_ك، خدا اور رحمت

الساعة:18/21،36،19/75/امامت:بچپن ميں ،19/12

امام حسين (ع) :\_كى مظلوميت ،17/33،كى نصرت، 17/33نيزر\_ك، ائمہ(ع)

امام على (ع) :\_ كا باب ہونا، 17/23،كے فضائل ، 17/26،85،كى محبت، 17/33نيز ر\_ك، ائمہ (ع) اور اطاعت

امام مہدى (ع) :\_ كى ذمہ داري، 17/33،كى ولايت، 17/13نيز، ر\_ك، ائمہ (ع)

امتحان:\_ كا ذريعہ;ملعونين كے ساتھ\_ 17/60، كا سبب، 18/7;\_ميں شكست كے عوامل ،18/7،ميں كا ميابى كے عوامل ، 18/7;\_كا فلسفہ ، 18/7نيز،ر\_ك، ابتلائ، اصحاب كہف، انسان اور خد

اہل عفت:\_كى امداد، 19/24

اہانت كرنا:دوسروں كى ، 18/35،اس كا سبب، 18/34،اس كى مذمت، 18/34نيز ر\_ك، اہل جہنم، فقرائ، مؤمنين اور مشركين

امتيں :\_اور خدا كى آيات ،17/60،حضرت نوح(ع) كے بعد 17/17،ان كا فساد، 17/17، ان كا فسق،17/17;ان كے صدر اسلام ميں آثار قديميہ،18/59،ان كے حق كو قبول نہ كرنے كے آثار،19/98،ان كے ظلم كے آثار، 18/59، ان كے عقائد كے آثار، 17/59، ان كے عمل كے آثار، 17/59،ان كے فسق كے آثار، 17/17،ان كے كفر كے آثار، 18/59،ان كے گناہ كے آثار ، 17/17،ان كى ہٹ دھرمى كے آثار، 19/98، ان كا خاتمہ، 19/98، ان كى بہانہ جوئي، 17/59،ان كى تاريخ، 17/17 ،18 ،55، 19/98 ، ان كى خواہشات، 17/59،ان كى كذب بياني، 17/59 ، ان كا عذاب، 18/55، ان كے فاسقين، 17/17،ان كى سزا، 17/17،ان كے عيش وعشرت ميں بسركرنے والے افراد، 17/17،ان كے شہروں كى ويراني، 18/59،ان كى ہلاكت، 17/17،18/59 ،19/98 ، ان كى ہلاكت كے اسباب، 18/59 ،19/ 98 ،ان كى ہلاكت كا سبب، 19/98;\_حضرت نوح (ع) سے پہلے ، 17/17; حضرت نوح (ع) سے پہلے كى امتيں اور ان كا فساد، 17/17; حضرت نوح (ع) سے پہلے كى امتيں اور ان كا فسق،17/17; گنہگار\_ ان كا دنيا وى عذاب ، 17/15; ہلاك ہونے والي، ان كے آثار، 18/59، ان سے عبرت، 18/59; \_كى پستي، اس كے عوامل، 18/59;\_ كو انذا ر، اس كى اہميت، 17/59; \_كى كاميبابي، اس كا سرچشمہ، 17/6; \_كى تاريخ، 18/59; \_ كى سرنوشت ، اس ميں موثر عوامل،17/17; \_كى شكست، اس كا سبب، 17/6، كا ظلم، اس كے آثار ،18/59; \_كى ہلاكت ، 18/59، ان سے عبرت، 19/98، اس كے اسباب، 17/103، 18/59; \_ كے برتاؤكا با ہمى توافق، 17/60 نيز،ر\_ك، گذشتہ اقوام، ياج وماجوج

امداد:غيبي\_ 17/45;امتيازطلبى يا برترى خواہي، ر\_ك، آرام طلب افراد

امربالمعروف:\_كے آثار،19/55

اموات:ر\_ك، مردے

امور:غيبي\_19/61، ان كا كردار، 18/82\_كاسرچشمہ، 18/24

اميدوار:رحمت كے \_ 17/57، 18/10،16

اميدواري:\_كے آثار، 18/110; اجابت دعاكى \_ 19/48،خدا كى امداد \_18/24; تكامل كى \_ اس كے آثار، 18/24 ، نيك انجام كى \_ 18/40;\_ رحمت خدا كى \_ 17/8، 28 ، 18/10 ،19/5 ،اس كے آثار، 17/57 ، اس كى اہميت، 17/8، 57، اس كا سبب، 17/57، اس كے شرائط، 17/28،رضايت خدا كى \_اس كے موانع ، 18/28; سعادت كى ،\_ 19/48،اولاد كى ، 18/ 40 ،لطف خدا كي، 19/5،مال كي، 18/46، قيامت كى \_ اس كے آثار،18/110 ، معنوى امور، 18/ 46، ہدايت كى 18/23،بے جا 18/26 ،كى اہميت ،17/28،كے بارے ميں كوشش،17/28كے عوامل ، 18/ 24 ، كا كردار، 18/46

نيز،ر\_ك، تربيت اور دعا

انبيائ:\_كى آرزو، 18/62،كے ذريعہ اتمام حجت،18/15،كا استدلال، 19/42،كا احترام، 19/41،كى صلاحتيں ، 17/94،كا استغفار،اس كے آثار،19/47،كا استہزاء كرنے والے،18/56،106،كا استہزاء ، اس كے آثار ، 18/106،آيات خدا كے سنتے كے وقت، 19/58 ،اولوالعزم، 17/2،حضرت نوح (ع) كے بعد ،19/ 58، جنات كے ،17/94،كے انذار، 18/56، ان كا استہزائ،18/56; \_كا نمازكے لئے اہتمام، 19/59، كے ساتھ سلوك، 17/94،كى بشارتيں ،18/56 ، كا بشرہونا، 17/94،95 ، 18/62،اس كے آثار ،17/94 ، كى بعثت، اس كا فلسفہ، 17/15;\_ كى پيروى اختيار كرنا، 19/42،53،كى پيروي، 19/53 ، كى تاريخ، 17/77، 19،49 ،58، 59،64،65 كى دربدري، 17/77،اس كے آثار ، 17/77 ،اس كى سزا، 17/ 77، اس كى دنياوى سزا، 17/77;\_كى تبليغ، اس كى ركاوٹ كے آثار ، 17/77 ;\_ كا ايك ہى جنس سے ہونا، 17/95، كى تعليمات، 19/42، ان كى حقانيت ، 18/56، ان كى خصوصيات،17/94;\_ كى تعظيم ،19/41،54 ،56;\_ سے تعليم،19/42;\_ كا تفاوت، 17/ 55 ،اس كا سبب، 17/55;\_ پرتفضل،اس كا سبب ،17/55;\_ كاتكامل ،18/66;\_ كى تكذيب، 18/56 ; كا شرعى وظيفہ، 17/79 ، كى توحيد، اس كا فلسفہ، 19/65; كے خلاف سازش، 17/77; كا خبردار كرنا، 17/77، 91، كى ثروت مندي، 17/91; كے جانشين، ان كى تضيع نماز ، 19/59 ،ان كى نفس پرستي، 19/59 ; كا حلال زادہ ہونا، 19/30 ،كے دشمن، 17/ 77 ،ان كا باہمى توافق ،17/101; كى دعا، 19/3 ، 48،اس كى اجابت، 19/47 ; كى دور انديشى ، 19/5 ، پررحمت اس كے آثار ،

19/53 ; كى رسالت ، 17/ 77، اس كى تعيين كا سبب، 18/56،كا سجدہ ، 19/58; كى سيرت ، 19/42،اس سے اعراض، 19/59 ;كى شناخت ، اس كے موانع، 17/94،كا سبب، 18/78; كے صفات ،19/48،كى عبادات ،17/79; كى عصمت، 18/73، كا علم، 18/66 ،اس كا اضافہ، 18/66،اس كا دائرہ كار، 18/24، 66،19/8; كى فراموشي، 18/61، اس كا دائرہ كار،18/73; كے فضائل ، 17/77، 94، 19/48; كا گريہ، 19/58،كے مخالفين، ان كى بہانہ جوئي ، 17/94، اس كے كفر كے دلائل ،17/94; كے مراتب، 17/55، 18/66، 67، 78; كى موت،19/59،كى مسئوليت ، اس كا دائرہ كار، 17/93،18/6،56،كے مشكلات ،19/3،كے مقامات ،17/55،18/106; كو جھٹلانے والے ، ان كے استہزاء ، 18/56،ان كا حق سے مقابلہ ، 18/56; كى كاميابى ، اس كے عوامل، 19/53; كى نسبى حيثيت ، اس سے مراد،19/54 ، كا نسب، 19/58; كا كردار ،17/15 ،18/81 ; كى مالى ضروريات ،18/62، 77، كى خصوصيات ،19/59; كا كارہدايت، 17/94 ، اس كى خصوصيات، 19/43; كا ہم زبان ہونا، 19/53نيزر\_ك، بنى اسرائيل ، ذكر، كرامات، كفر، ضرورتيں اور انبياء ميں سے ہرايك

اندھے دل افراد:\_كى اخروى بينائي، 18/101;\_آخرت ميں ، 17/72، ان كا دنيا ميں ہونا، 17/72;\_كى اخروى گمراہى ، 17/72

اندھادلي:ر\_ك، كفار، اندھے دل افراد

انتقام:ر\_ك، بنى اسرائيل اور خد

انحراف:اخلاقي،اس كاسبب، 17/82;فكري، اس كا سب، 17/82،اس كے موانع، 17/82نيزر\_ك، بت پرستي، شرك، عقيدہ و قرآن

اہل تشيع:\_كاگمراہ نہ ہونا،17/65;\_كے فضائل، 17/65

انذار:كے آٹاو\_ 17/10،102،18/30،56،107،19/97; جہنم سے ،17/10\_اخروى حسرت سے ،19/39; اخروى سرنوشت سے\_19/39; ناپسنديدہ صفات سے \_ 17/100; عذاب سے\_ 17/68، 69، 92، 18/2 ،19/ 45،; نزول عذاب سے\_ 19/84، 98، دنياوى عذاب سے، 19/84; \_ غضب خدا سے\_ 19/18 ، شرك انجام سے ، 17/60; \_ نافرمانى كے انجام سے \_ 17/60، كفركے انجام سے \_17/60، 18/56; \_ قيامت سے \_ 19/39،ہلاكت سے \_17/68،69، 102;\_ ميں ہدايت ، 17/105، كى اہميت ، 18/2\_ كاطريقہ، 19/97

اشاريے (2)

انسان:كى آفت پذيري، 17/62، كى اخروى آگاہي، 17/13 ،كے اختيارات ، ان كا دائرہ كار، 17/26/ 36، 19/87، كا اختيار، 17/15،38،63 ،79،84 ،105، 107 ،18/7،29،57; كا ارادہ، 18/29 \_ كى صلاحتيں ، 18/50، اس كى اہميت، 17/106; كاگمراہى قبول نہ كرنا،اس كے عوامل، 17/65، كى گمراہي، 17/63; كے افكار، 17/25،كى اقليت، 17/62\_ كى اكثريت ، 17/62، ان كى گمراہي، 17/62،كا امتحان، 17/60، 18/60 ،اس كا فلسفہ ،18/60; كى پستى ، اس كے عوامل، 17/63\_ انذار، 17/100، اس كى اہميت ، 17/60; خاك سے \_، 18/37،نطفہ سے ، 18/37; كامل ، اس كى فكر ، 18/73، اور مستقبل، 18/23; آخرت ميں \_ 17/72، خلقت كى ابتدا ميں ، 18/48; سختى ميں ، 17/68، قيامت ميں ، 18/48، 19/40، ان كا احضار ،17/52،ان كى قيامت ميں حاضري، 17/52; كے انگيزے ، 17/25، كا ايمان، 18/29، كا بخل ، 17/100 ، كى برتري، 17/70، اس كى ملائكہ پربرترى ، 18/50، كا اخروى جواب، 17/52، كا سوال كرنا، 19/67، كى پناہ گاہ، 18/27،19/18،كى تاثير پذيرى ، 17/64، اس كا سبب\_ كا تحليل كرنا، 19/77، كى اخروى تشنگي، 18/29، كا اخروى اجتماعى 18/99، اس كى حيرت انگيزي، 18/99، كا تفاوت، 17/84، ان كا اقتصادى تفاوت، 17/21، ان كے اخروى تفاوت كى نشانياں ، 17/21،ان سے غيرت ،17/21،ان كا مطالعہ، 17/21 ، ان كا سرچشمہ، 17/21; پرتفضل ، 17/12،اس كا تفكر ، 19/67، كا تكامل ،اس كى اہميت ، 17/38، اس كے عوامل، 18/57، كا تكبر، 17/37; كى تكريم، 17/70، اس كا سرچشمہ، 17/70، اس كى نشانياں ، 17/70; كا شرعى وظيفہ، 17/39، 18/21، 24، 19/36; كى اخروى تنہائي، 19/95، كے باطنى حالات، 17/25; كا حامي، 17/66، كا اخروى حشر، 17/71، 97، 18/47، 48، 110، 19/85، اس كى خصوصيات ، 19/95، اس كا سرچشمہ ، 18/47; كى حمايت ، 17/66، كى حيات ، 17/51، كا خالق ، 19/67، اس كاكردار، 17/51، كى خدمت، 18/50، كى خصلتيں ، 17/74، اس كے آثار ، 17/84، اس كى اہميت، 17/84، اس كا تسلط، 17/84 ; كى خلقت، 18/37، 19/9، اس كے آثار، 18/48، 19/67، اس كى اخروى خلقت ، 17/49، اس كا فلسفہ، 18/60، اس كى كيفيت ، 19/67; اس كے مراحل ، 18/37 ، 19/10 ، اس كا سرچشمہ، 19/9; كى خيرخواہي، 17/11، كے دشمن ، 17/53،62،18/50; كے ساتھ دشمني، 18/50، كو دعوت، 17/88، كا راز، 17/25، كا رشد، اس كے عوامل، 17/102، كى روزي، 17/30، اس كى تقدير، 17/30، اس كا قانونى تفاوت، 17/30; كى زندگي، اس كى معاشرتى زندگي، 17/17، اس ميں موثر عوامل ، 19/3; كى خوبصورتى خواہش، 18/7، كے سامنے ملائكہ كا

سجدہ، 18/50; كا سرمايہ ، 18/103،104، پر تسلط، 17/84; كا سن رشد، 17/34، كى شخصيت ، اس كى اخروى شخصيت ، 17/72، اس كى دنياوى شخصيت ،اس كے آثار 17/72; كى بدخواہي، 17/11، كے صفات ، 17/11، 37، 67، 83، 100، 18/54، اس كے آثار، 17/100;كى طبيعت ، 17/11،29 \_ كى عبادت، 17/25; كا عبرت قبول نہ كرنا، اس كے آثار، 17/69; كى عبوديت ،اس كا واضح ہونا، 19/36، كا عجز، 17/34، 44، 88، 18/23 ،41،19/78، اس سے عبرت ، 17/37; كى جلد بازي، 17/11،اس كے آثار، 17/11\_ كا علم ، اس كا دائرہ كار، 17/85، 18/23،26، اس كى محدوديت كى نشانياں ، 17/88، اس كا علم لدنى ہونا، 18/86، اس كا سرچشمہ ، 17/85; كى عمر ، اس كى محبوبيت ، 17/99\_ كا عمل، 18/57; اس كى محدوديت ، 17/84، اس كى مغضوبيت ، 18/24، اس كا سبب، 18/24،; كى غفلت ، 17/67، 19/39، كا انجام ، 17/58، 19/40; اس كا علم، 18/103، كے فضائل ، 17/70، كى فطريات ، 17/25، 33، 67، 18/7; كى قدرت ، اس كى محدوديت ، 18/23\_ كا كفر، 18/29; كا كفران ، 17/67، 83، اس كے آثار، 17/67; كے ميلانات، 17/11 ،18/3، 7\_ كا گناہ، 17/17، اس كا علم، 19/70; كى لغزشين، 17/25، 33، 34،39 ،62، 64 ،80، 18/34، 35; كا مالك، 18/38، كا اخروى مؤاخذہ، 17/71; كا مجادلہ كرنا، 18/54 ، اس كى نشانياں ، 18/55، كا اخروى محاكمہ، اس كا قانون كے مطابق ہونا، 17/71; كا مدبرہونا، 19/36\_ كے اخروى مراتب، 17/21،كا مربي، 17/80، 84، 18/14 ،38، 19/36; كى موت ، ا س كا حتمى ہونا، 17/58 \_ كى ذمہ داري، 17/11 ،13، 29، 34، 36، 44، 71، 19/79 ;كے مصالح، 18/24 \_ كى معيشت، اس كى فراہمي، 17/70 ; كے مقامات، 17/70، 18/1\_ كا موازنہ كرنا، 19/67 ; كى قلبى مغضوبيت ، 18/28\_ كے منافع، 17/12،66; پر احسان ، 17/70 \_ كى نسل، 19/58\_ ميں نفخ روح، 18/99; كاكردار، 17/82، اس كا اجتماعى كردار، 17/75; كى ضرورتيں ،19/15 ،33، اس كى ضروريات كى فراہمي، 17/67، 18/50; اس كى ضروريات كى فراہمى ميں موثر عوامل ، 17/12،19/3، اس كى وضاحت ، 17/12; اس كى وضاحت كا سبب، 17/12 ; اس كى وضاحت كا سبب، 17/12،اس كى اخروى ضروريات ، 18/29، اس كى معنوى ضروريات ،17/2، 39، 41، 65،80، 17/2،24،103; كے آباوواجداد، 17/3،70; كے وارث، 19/40; كى خصوصيات ، 17/33،19/67\_ كى ہدايت ، 17/9، 18/24; اس كى اہميت ،18/6\_ كے معادن، 18/44نيزر\_ك، تفكروذكر

انسان دوستى :ر\_ك، ذوالقرنين

انفاق:كے آثار، 17/100\_ كے آداب،17/29\_ كے احكام، 17/26، 28;\_ميں افراط ،اس كے آثار، 17/29 ، اس سے اجتناب كا سبب، 17/30;\_ميں ميانہ روى ، 17/26، 29\_ آسمانى اديان ميں ، 19/55 ; كى اہميت ، 19/31\_كى تاريخ، 19/55\_ كى تاكيد، 19/55;\_كا طريقہ ، 17/29\_ كا سبب، 17/100نيزر\_ك، آنحضرت اور مشركين، ابن سبيل، اسمعيل (ع) ، رشتہ دار،فقرائ، فرمانبرداري، ر\_ك، خضر(ع) ، مشركين، ملائكہ اور موسى (ع) ،

انگيزہ:كا كردار 17/84نيزر\_ك، اصحاب كہف، انسان ، دعا، رفتار، عبادت، كفار، كفارمكہ ، مشركين اور مشركين مكہ

اولويت:ر\_ك، حقوق

اولياء اللہ :سے استفادہ ،اس كے شرائط، 18/72، 75; كے توقعات، 19/8\_ كى فكر ، 18/73، 95;كى تعظيم، 19/54،اس كى اہميت، 19/41،51،56; كى خطائ، اس كے آثار، 18/73;\_كا ذاكر ہونا، 18/95 \_كا صبر، 18/78\_كے صفات، 18/74 \_ كاظلم سے مقابلہ، 18/79\_كا عفووبخشش، 18/74; \_ كا عمل ، اس كے بارے ميں صبركى اہميت، 18/82;كى فراموشي، 18/73\_ كے فضائل ، 18/95;كے بارے ميں عاجلانہ قضاوت، 18/82\_ كا مؤاخذہ ، اس كے عوامل، 18،73;كے مراتب ، 18/78\_ كى ذمہ داري، 18/79;كے ساتھ ہمنشيني، اس كے آداب، 18/72، 75، اس ميں صبر، 18/72، 75

ابائ:ر\_ك والدين

اہل بہشت:18/107،19/61\_كى آرزو، 19/62\_كى آسائش ،19/108\_ كا امن وامان ، 19/62; كاپرگرام، 19/62\_ اور بيہودہ كلام، 19/62\_ كے تخت، 18/31; كى تگيہ گاہ، 18/31\_ كى جاويدانيت، اس كا سرچشمہ، 18/109; كے طلائي كنگن، 18/31\_ كى رضايت ، 18/108; كى روزي، 19/62\_ كى زندگي، اس كى خصوصيات ،19/62; كى زينت، 18/31\_ كى سلامتي، 19/62; كا شام كا كھانا، 19/62\_كا ناشتہ، 19/62; كے صفات ، 19/62\_كے فضائل ، 19/62; كى گفتگو، اس كى خصوصيات، 19/62\_ كا لباس ، اس كا رنگ، 18/31، اس كى خوبصورتي، 18/31،اس كى ضخامت ، 18/31; ان كاحريرى لباس، 18/31،ان كے حريركے لباس كى خوبصورتي، 18/31، ان كا قومى لباس، 18/31، اس كى خصوصيات، 18/31; كى نعمتيں ، 18/31نيزر\_ك، آرزواوربہشت

اہلبيت(ع) :كے ساتھ دوستي، 18/46\_ كے فضائل ، 17/26نيزر\_ك، ائمہ (ع)

اہم اور مہم:ر\_ك، فقہى قواعد

ايثار:ر\_ك، آنحضرت

ايمان:كے آثار ، 17/19 /18/ 13، 14، 30، 55، 88، 107 ،110، 19/60،66،;\_كے معاشرتى آثار، 19/96;\_ سے آگاہي، 19/78\_ كى اہميت ، 18/16،80;\_ سے اعراض ، اس كے آثار ، 18/55، اس كى مذمت ، 18/55، اس كى حيرت انگيزي، 18/55\_ كى قدروقيمت ، 18/16،19/60;\_ قابل قدر، 17/107، آخرت پر\_ اس كى اہميت ، 17/10;\_ تعليمات خدا وند پر، 18/55; توحيدپر، 18/110، 19/43،اس كے آثار ، 17/31، اس كا سبب، 17/67،18/38;\_ خداوند عالم پر، 18/13،110، اس كے عوامل، 17/56، غيب پر\_ اس كے آثار،19/61، قدرت خداوندى پر، 17/67، قرآن پر، 17/107،18/27،اس كے آثار ، 17/107، اس كى اہميت ، 18/6، اس كے دلائل ، 18/27، اس كا سبب، 18/55;\_ لقاء اللہ پر، اس كى اہميت، 18/105، مقادير، 18/110، اس كے آثار ،18/110، اس كى اہميت ، 17/49، 18/21،105;\_ نبوت پر، 18/110، خدا كى نجات بخشى پر، 17/67 \_الہى ہدايات پر، اس كاسبب، 18/55;\_ اورعمل صالح، 18/88، 107، 110\_ اور دنيا وى نعمتيں ، 17/20;\_ بے ايماني،اس كے آثار، 18/55، اس كى وضاحت ، 18/32;\_ كى تشويق، 18/88\_ كى طرف دعوت، 18/110;\_كاسبب، 17/107، 18/29، 80، 88، 19/63;\_كى تاثيركے شرائط، 18/29، 80، 88، 19/63;\_كى تاثير كے شرائط، 18/2،30;\_كے عوامل ، 17/107\_ كا تحفظ، اس كے آثار، 18/10،اس كى قدروقيمت ، 18/10، اس كى اہميت، 18/16،20، اس كى تشويق، 18/10;\_كے مراتب، 17/21،18/13كے موانع، 17/107،ان كا رفع، 18/55;\_ كى نشانياں ، 18/55\_ ميں اجبار كى نفي، 17/54، 18/7

كا كردار 18/30

''ب''

باديہ نشين:ر\_ك، سرزمين

بارش:كے فوائد ، 18/45

باطل:سے اعراض ، اس كى اہميت ، 18/14\_كى حقيقت، 17/81\_ كا زوال، 17/81\_اس كے آثار، 17/81، اس كاحتمى ،17/81،اس كے عوامل ،17/81; كى شكست ، اس كا اعلان ،17/81، اس كے اعلان كے آثار، 17/81،اس كى تبليغ، 17/81; كے عوامل ، 17/82\_ كے ساتھ مقابلہ، اس كا طريقہ، 17/81; نيزر\_ك، دعوي، اصحاب كہف، حق ، فائديں ، سخن، عقيدہ، مجادلہ، مشركين اور مشركين مكہ

متكبر باغبان:

متكبر صاحب باغ كا بھروسہ، 18/34\_ كا اطمينان، 18/ 36\_ كے عوامل ، 18/34، ان كا نابودى ، 18/42، 43\_ كاغم، 18/42 ; اور تقرب، 18/36\_ اور اخروى نعمتيں ، 18/36\_ كے باغات، 18/33، 35، ان كى نابودي، 18/36،42،ان كى سرنگوني، 18/42; كى فكر ، 18/35، 36\_ كا يارومددگار، 18/43; كا فخرومباحات ،18/36 \_ كا تكبر، اس كے آثار، 18/36; كى تنبہ، 18/42\_كى ثروت ، اس كى نابودي، 18/42; كى حسرت، 18/42\_كى دنيا طلبي، اس كے آثار، 18/36 ; كى سرزنش، 18/39\_كا شرك، 18/42\_كا عجز، 18/41،42; كا عذاب، 18/42، 43\_ كا عقيدہ، 18/34،38; كا غفلت سے كام لينا، 18/42\_كى غفلت ، 18/39; كا انجام ، 18/36\_كا قصہ، 18/ 32 ، 33،34 ،35، 36، 38،39، 40، 41، 42، 43، 54; كا كفر، 18/38 \_ كے ساتھ گفتگو، 18/37 ; كى گفتگو، 18/32\_ كى ہدايت ، 18/37\_ كو خبر داركرنا، 18/41; كا ہمنشين، 18/37 ،اس كا اقرار، 18/38، اس كى اميدواري، 18/40; اس كے مواعظ كى عدم تاثير، 18/42، اس كى برائت، 18/38، اس كى آرزو كا تحقق، 18/42، اس كى تعليمات ، 18/41، اس كى توحيد ، 18/38، اس كا توكل، 18/39، اس كى سرزنش، 18/39، اس كى شخصيت ، 18/39، اس كافقر، 18/39، اس كا تنبيہ، 18/41; كے ساتھ ہمنشيني، 18/37

نيزر\_ك، برائت اور قرآن مثاليں

بادل كا كردار: 18،45

باغات:مثالى باغ، اس كا پھل دينا، 18/33، اس كى نشانياں ، 18/33; كا بيابان ميں تبديل ہونا، 18/40\_ كى خوبصورتي، 18/33نيزر\_ك، متكبر صاحب باغ اور بہشت

باقيات الصالحات:سے مراد، 18/46

بت پرست افراد:كے غم اندوہ،19/48; كا عذاب، 19/45\_ كا انجام، 19/45نيزر\_ك، ابراہيم اور برائت

بت پرستي:كے آثار، 19/45\_ سے اجتناب ، اس كى سزا، 19/46كا انحراف، 19/43\_ كا بطلان ، اس كے دلائل ، 19/42كا بے نتيجہ ہونا، اس كى نشانياں ،19/86; عصر ابراہيم(ع) ميں ،19/48، 49\_عصر اصحاب كہف ميں ،18/15; كا فضول پن ،19/48\_ كى تاريخ، 18/15 ،19/ 48، 49 ; سے عزت كا حصول، 19/81\_ كى حقيقت ، 19/43\_ كا سبب، 19/43\_ كا گناہ، 19/45نيزر\_ك، آذر، بت پرستي، برائت، قائدين اور مشركين

بتوں :سے درخواست، 19/48\_كا عجز، 19/42\_ كاعدم ادرك، 19/42نيزر\_ك، بت پرست افراد اور بت پرستي

بخشش:ر\_ك، مغفرت

بخل:كے آثار،17/29\_ سے اجتناب ، 17/29، اس كا سبب،17/30;كى مذمت ، 17/100\_ كے عوامل ، 17/100 \_ كا سرچشمہ ، 17/100نيزر\_ك، انسان اور مشركين

بخيل افراد:ر\_ك قرآنى تشبيہات

بدبختي:ر\_ك شقاوت بدعت ايجاد كرنے والے:كے دوست، 17/43;نيزر\_ك، كفار

بڑھاپا:\_ميں بچہ پيدا كرنا 19/8;\_ ميں اولاد 19/7، 9، 11نيزر\_ك، اصحاب كہف ، زكريا (ع) اور والدين

بدن:بدن كى صلاحتيں ، 18/11\_ موت كے بعد، 17/50\_ كا لوہا ميں تبديل ہونا،17/50،51\_ كى پتھر ميں تبديلي،

17/50، 51نيزر\_ك، اصحاب كہف

برائياں :كى وضاحت ، اس كے آداب، 17/7

برائت:ر\_ك ، تبري

بيٹے سے محبت :ر\_ك، مشركين مكہ

بھائي :ر\_ك ، شيطان، مريم (ع) اور موسى (ع)

بھروسہ:خداكى امدادپر\_18/10;خداپر\_18/44;رشتہ داروں پر\_18/34;غيرخداپر\_18/38،اس كے آثار، 18/ 42 ، اس پر ندامت ، 18/42،اس كا انجام ، 18/42 ، 43; اولادپر\_18/34; ما ل پر\_18/34

بردباري:ر\_ك، صبر

بركت :كا سرچشمہ، 19/31نيزر\_ك، خدا، سرزمين، عيسى (ع) ، كوہ طوراور مسجد اقصي

خدا كے برگزيدہ افراد:خدا 17/55، 19/51،52; كى توقعات، 19/20\_ اور ملائكہ كى رسالت، 19/20; آيات خدا سننے كے وقت ، 19/58، ان كا سوال، 19/8; كا خضوع ، 19/58\_ كا سجدہ ، 19/58;كے فضائل ، 17/1، 19/58، ان كا گريہ ، 19/58; كے مقامات ، 19/20\_ كى مہرباني، 19/13; كى نشانياں ، 19/58\_ كى نعمتيں ، 19/58

برگزيدگي:ر\_ك، محمد (ص) ، مريم (ع) اور موسى (ع)

برہان:كى تاثير كے شرائط، 17/101نيزر\_ك، سخن اور عقيدہ

برہان تمانع: 17/42برہان نظم: 17/42

بھن جانا:ر\_ك، اہل جہنم

بسملہ:كى تلاوت كے آثار، 17/46

بشارت:كے آثار ، 18/30، 56، 107، 19/9; كى اہميت ، 18/2 ، مغفرت كى ، 17/25، پاداش كى ، 18/2، ہدايت كى ، 17/105، ايمان كے انجام كى ، 18/56 ، قيامت كى ، 18/98، ولادت عيسى (ع) ، كى ، 19/17/19،21;ولادت يحيى (ع) كى ، 19/9، 10، اس كا اعلان، 19/11;كا طريقہ ، 19/97، كا كردار ، 17/10/بشر :ر\_ك، انسان

بصيرت :كے عوامل ، 17/102نيزر\_ك، خد

بغاوت:ر\_ك، تجاوز

بلائيں :طبيعي، 17/68، ان كا خطرہ ، 17/68، ان سے نجات كا سرچشمہ ، 17/68، ان كا كردار ، 17/68، 69;وہ كا خيرہونا، 18/81\_ اس كا دفع ، اس كى اہميت ، 19/42

كا فلسفہ، 18/81نيزر\_ك، سز

بلوغ:كے آثار، 17/34\_كے احكام، 17/34\_كا سن، 17/34نيزر\_ك، يتيم

بندگان خدا: 18/1،65،19/2،61،93كى گمراہي، قبول كرنا، 17/65\_عصر موسى (ع) ،18/65; كى حمايت ، 17/65\_ كى اطاعت كاعلم، 19/65; كى عبادت كا علم ، 19/65\_ كى مصونيت ، 17/65; كى وراثت، 19/63

بندگى :ر\_ك، عبوديت

بنى اسرائيل:كے آثار قديم، ان كى نابودي، 17/60\_كاآرام وسكون، اس كے آثار، 17/104;كا احسان، اس كے آثار، 17/7\_ كى سكونت، 17/104; كى اصلاح،اس كے عوامل ،17/6\_كا اضطراب ، 17/104; كا فساد، 17/4،5، 7،8، 104، اس كے آثار، 17/5،7، اس كاتعدد، 17/4، اس كا سبب، 17/7 ، اس كى سزا، 17/8، اس كى وسعت ، 17/4; كااقرار، 17/101\_ كى امداد، 17/6\_ كى اميدواري، 18/7; كے انبياء (ع) ، 19/58\_ سے انتقام ، 17/5، كاغم واندوہ، 17/7; كا انذار، 17/4، 8، 104; شامات كى سرزمين ميں ، 17/ 104\_ سرزمين مصر ميں ، 17/103، 104; قيامت ميں ، 17/104; كى تاريخ، 17/4، 5،6، 7، 8، 103 ،104; كى دربدري، 17/103\_ كا تجاوزكرنا، اس كا سبب، 17/4; كى قوتوں كى تجديد، 17/6\_ كا تذكر، 17/3; كا تعاقب كرنا، 17/5، كا تكبر ، 17/4، اس كا سبب، 17/4; كاتمدن، اس كى نابودي، 17/7\_ پر تہاجم، 17/7،8; كى حاكميت ، اس كے آثار، 17/104، اس كا سرچشمہ، 17/104; كا اخروى حشر، 17/104\_

كے دشمن، 17/103; كو دعوت، 17/2، كا رفاہ ، اس كے آثار، 17/7، اس كا سبب، 17/7; كو سركوب كرنے والے ، ان كى قدرت، 17/5; كى سركوبى ، 17/5\_ كا تسلط، اس كا سرچشمہ، 17/6; كى شكست ، 17/6،7 ، 8، اس كے آثار، 17/6،اس كاسبب، 17/6 ; پرظلم ، اس كے آثار، 17/103\_ كى خودپسندي، 17/4; كى نافرماني، 17/4، 7\_ پر عنايت ،اس كا سبب،17/3; كے رشتہ دارى جذبات، ان كا كردار، 17/3; كى غفلت ، اس كا سبب 17/104\_ كا قتل، 17/103; كى قدرت ،17/5،6، اس كے آثار، 17/7، اس كا سبب،17/7; ان كى اقتصادى قدرت، 17/6،ان كى اقتصادى قدرت كا منشائ، 17/6، اس كا سرچشمہ، 17/6; كى كثرت ، 17/6\_ كى سزا اور اس كے آثار، 17/16; كے ميلانات ، ان كا كردار، 17/3\_ كااخروى مؤاخذہ، 17/104; كى نا امنيت، 17/5\_ كى نسل ، اس كى بقائ، 18/7; كى تضمين ، 17/104\_ كے اباء و اجداد ، ان كا ايمان، 17/3، ان كے فضائل ، 17/3; كو وعدہ ، 17/104\_ كى ہدايت ، 17/102، اس كا سبب، 17/3، اس كے عوامل، 17/3; كى ہلاكت ، اس كاسبب، 17/7 نيزر\_ك، يہود

بيزاري:مغرورصاحب باغ سے ،18/38; بت پرستوں سے ،19/48،49،بت پرستى سے ،19/49; شرك سے، 18/38،19/49\_مشركين سے ،19/48 ،49، 82نيزر\_ك، ابراہيم (ع) اور باطل معبود

بے جا توقعات:18/110نيزر\_ك، مشركين

بنى اميہ:كى سرزنش، 17/60

بہانہ تلاش كرنے والے :سے اعراض، 17/96نيزر\_ك، بہانہ بازي

بہانہ بازي:سے اجتناب كا سبب، 17/96نيزر\_ك، امتيں ، انبياء (ع) ، كفار، عيش پرست، مشركين، مشركين مكہ اور معاد

بہترين:ر\_ك، آسائش دين، سخن، صفات، عمل، انجام ، مسئول ، ميراث ، نام اور نعمت

بہشت :ميں آسائش، 18/31، 108، 19/61; كا مخفى ہونا، 19/61\_ كا استہزاء كرنے والے ، 19/77;\_ميں امن وامان ، 19/61\_ كے باغات ، 18/31، 107، ان كا تعدد، 18/107، 19/61\_ عدن ، اس كے محلات ،18/31، اس كى نعمتيں ، 18/31، اس كى نہريں ، 18/31، ان كا وعدہ، 19/61، ان كى خصوصيات ، 19/62

كى پاداش، 19/60، 63\_ميں تحول ، 18/108;\_ ميں جابہ جا كرنا، 18/108;\_ ميں ہميشہ رہنے والے ، 18/3،108\_ ميں جاودانيت، 18/108،19/39/61، اس كے عوامل،18/3;\_ ميں تھكاوٹ، 18/108;\_ كے درجات ، 18/107\_ كى رحمت ، 19/61\_ ميں رات، 19،62;\_ ميں صبح، 19/62\_ فردوس، 18/107\_ پرايمان لانے والے ، 19/61;\_ كے

بيداري: مراتب ، 19/61\_ كے اسباب، 19/60،61، 63;\_ كى نعمتيں ، 18/108، اس كى خصوصيات، 18/31;\_ كے وارث ، 19/63\_ كاوعدہ،19/61،66;\_كى خصوصيات، 18/31،19،61نيزر\_ك، اہل بہشت، توبہ كرنے والے ، صالحين اور مؤمنين

بيت المقدس :ر\_ك، محمد (ص)ر\_ك، اصحاب كہف

بيزاري:ر\_ك، برائت

بيع:(فروخت)كے احكام، 18/19;ميں وكالت ، 18/19نيزر\_ك، معاملہ

بے گناہ افراد:كاقتل ، اس كى ناپسنديدگي، 18/73

بے گناہي:ر\_ك، خضر (ع)

بيمار:كا سجدہ، 17/107

بيمارياں :نفسانى بيماري، اس كا علاج، 17/82، اس كا سبب، 17/82، اس سے شفا، 17/82

بيمارى كا علاج:اس كے اسباب ، 17/82;نيزر\_ك، قرآن اور مؤمنين دلائل ،ر\_ك، موسى (ع)

ہوا:ہوا كا كردار 17/69

بے نيازي:غيرخداسے ،17/65نيزر\_ك، ابراہيم (ع) ، خدا، ذوالقرنين اور قرآن

''پ''

پاني:كا چشمہ، 19/23\_كى درخواست،18/29\_كے فوائد ،18/41\_كے منافع،18/45\_ان كا خشك ہونا، 18/41

نيز ر\_ك، آدم (ع) جہنم، زمين ، محمد (ص) ،قرآنى تشبيہات، حضرت مريم (ع) ، نعمت ، بہترين اور ضروريات

پاداش: (جزا)اخروي، اس سے روكنے كا ظلم، 19/60،اس سے محروميت،17/18; بہترين \_18/44، جاويداني، 18/3 ،اچھى ، 18/2،3; كى ضمانت، 18/44،46\_كا سبب، 17/54،19/97; كے شرائط، 18/2 ،88\_ ميں عجلت ، 18/88; ميں عدالت ، 17/17\_كے مراتب ، 17/9\_كا منشائ، 18/44 ; كے اسباب ، 18/46،110،19/76\_ كاوعدہ 18/88

پرہيزگارافراد:ر\_ك، متقين

پرہيزگاري:ر\_ك، تقوي/پاكيزگي: ر\_ك، غذا

مراتب ، 19/61\_ كے اسباب، 19/60،61، 63;\_ كى نعمتيں ، 18/108، اس كى خصوصيات، 18/31;\_ كے وارث ، 19/63\_ كاوعدہ،19/61،66;\_كى خصوصيات، 18/31،19،61نيزر\_ك، اہل بہشت، توبہ كرنے والے ، صالحين اور مؤمنين

بيت المقدس :ر\_ك، محمد (ص)

پائيداري:ر\_ك، استقامت

پرستش:ر\_ك، عبادت

پريشاني:ر\_ك:اقتصاد، زكريا(ع) ، عمل ، فقر، گنہگارافراد، مريم (ع) اور وارثين

پليدگى :ر\_ك، جہنم

پناہ گاہ:ر\_ك،انسان اور مريم (ع)

پہاڑ:\_كاانہدام ، 19/90;\_ كى حركت ، 18/47;\_كى فوائد ، 18/94نيزر\_ك، جہنم اور قيامت

پركھنا:غلط\_اس كے آثار،17/94;\_كا معيار،19/74نيز ر\_ك، عمل

پستي:\_كا سبب، 18/35;\_كے عوامل، 18/35نيزر\_ك، امتيں ، انسان، تہذبيں اور اولاد

پيشينہ:كى تاريخ،18/19نيزر\_ك، اصحاب كہف

پيغمبراكرم (ص) :ر\_ك، حضرت محمد (ص)

پيش گوئي :سے نہي، 18/23نيزر\_ك، تورات ، خضر (ع) ، ذوالقرنين اور قرآن; سابقہ ، ر\_ك، مريم (ع)

''ت''

تاتاري:ان كا تمدن، 18/93;\_ان كے تجاوزكا خطرہ، 18/94

تاريخ:كى شناخت كاذريعہ، 17/12\_كى وضاحت ، اس كى اہميت ، 18/13; كے تحولات ،اس كا سرچشمہ ، 17/6، 18، 59، 19/74 ،98; سے عبرت ، 18/59، 19/74،98\_كے فوائد، 19/74; كا قانون كے مطابق ہونا، 17/77\_ كا مطالعہ ، اس كے آثار، 19/98; كے منابع ،18/13،26،27،19/34; كانقل، اس كا فلسفہ ، 17/1

تاريكي:ر\_ك، شب

تاكستان:كى خوبصورتي، 18/32نيزر\_ك، حضرت محمد (ص)

تعمير:ر\_ك، خضر (ع)خدا كى طرف بازگشت ،18/87،19،40

توبہ كرنے والے :17/25كى مغفرت ، 17/25، اس كا سبب، 17/25، كى اخروى جزا، 19/8، صالح \_كى جزا، 19/60\_ بہشت عدن ميں ،19/61

تبليغ:كى آفت شناسي، 18/7، 19/42، 43\_كا ذريعہ، 18/56\_ميں ادب ،19/42،45\_ميں انذار، 18/30 ، 56، 107،19/97\_ميں بشارت ، 18/30،56، 107،19/97; كى عدم تاثير ، اس كے آثار، 19/48; كا طريقہ ، 17/32، 18/21، 30، 54، 103، 107، 19/41، 42، 45، 97; ميں صراحت ، 19/97\_ميں عصمت ، 17/74\_ميں مہربانى ، 19/42،45نيزر\_ك، ابراہيم (ع) ،انبيائ، آنحضرت (ص) ،باطل، توحيد ، دين، ذوالقرنين، كفار، موحدين اور وحي

تجاوز:كى سزا، 17/5نيزر\_ك، تاتاوي، اللہ كے حدود، ماجوج، مغل اور ياجوج

تعاون :لوگوں كا\_اس كاجلب،18/95نيزر\_ك:جن، ظالم افراداور مفسدين

تمام افراد:\_كاحق قبول نہ كرنا، 17/41

تحريف :ر\_ك، تورات اور قرآن

تخت:ر\_ك، اہل بہشت

تخلف:كا سبب، 19/64

تدبر:كى اہميت ،17:21،آسمانى كتابوں ميں \_ اس كے آثار، 19/12

تذكر:آيات خداميں ،18/57; ارادہ خداكا ، 18/98; اخروى عمل كے حساب وكتاب كا، 18/15; حضرت زكريا (ع) كى خلقت كا ، 19/9; حضرت محمد (ص) كے خواب كا ، 17/60; خداكى رحمانيت كا ، 19/45; شجر ملعونہ كا ، 17/60\_ناپسنديدہ صفات كا ، 17/100نيزر\_ك، بنى اسرائيل ، زكريا (ع) ، موسى (ع) اور ضرورتيں

توافق كرنا:ر\_ك ، محمد (ص) اور مسلمان

تسلط(قبضہ);

ر\_ك، آسمان ، ابليس، انسان ، بنى اسرائيل،شيطان اور موجودات

تسلط طلبي:\_كے آثار ،19/14،32\_سے اجتناب ، 19/32

اس كے آثار،19/15نيزر\_ك: يحى (ع)

ترازو:ر\_ك، معاملات

تربيت:ميں اميدواري، 18/2،ميں انذار، 17/59،18/2\_كى اہميت ، 17/23\_ميں خوف17/59\_كى تشويق 17/ 44 \_ميں خبرداركرنا، 17/44\_كا طريقہ، 17/24 ، 44، 59،18/2،3،46،98،19/42،56\_كا سبب، 17/ 25\_ كے عوامل، 17/51،68،18/29\_ اس ميں موثر عوامل، 17/38نيزر\_ك، ذكر، فرزند اور آنحضرت (ص)

تزكيہ:كا سبب، 19/59نيزر\_ك، باپ

تسبيح:خداكى ، 17/1،44،19/11،اس كے آداب، 17/108 ،19/11 ،اس كا طريقہ ، 17/44،اس كا وقت ، 19/11،صبح كے وقت ، 19/11،عصر كے وقت ، 19/11نيزر\_ك، آسمان ، خداكى تسبيح كرنے والے ، زمين اور موجودات

تشريع (شرعى قانون گذاري):ر\_ك، دين ،قصاص اور نماز

تشنگي:ر\_ك، اہل جہنم، انسان، گنہگارافراداورمشركين

تشويق:كے آثار، 17/42نيزر\_ك، اقدار، ايمان، تربيت، خدا، سخن، عمل صالح اور مشركين

تحرك:كا سبب، 17/11،اس كى اہميت ، 18/7;\_كے عوامل، 17/24، 54، 56، 57، 18/103 ،110، 19/65

تصميم(محكم ارادہ):كے اعلان كے آداب، 18/23

تنقيد :ر\_ك، اولياء اللہ اور نفس

تعجب:ر\_ك، آذر، ابراہيم (ع) ، ابليس، خدا، زكريا (ع) ، گنكار افراد، مريم (ع) ، موسى (ع) ، يوشع (ع) اور يہود

تعصب:ر\_ك، اصحاب كہف اور موسى (ع)

تعقل:خلقت ميں ، 17/44،كا سبب، اس كى ايجاد، 19/44 \_ آيات خدا ميں عدم تعقل 18/57\_عدم تعقل كاگناہ،

17/44نيزر\_ك، قرآن اور مشركين

تعليم:كے آداب،18/69\_كے شرائط،18/69\_ميں صبر، 18/69نيزر\_ك، انبيائ، خضر(ع) ،دين ، علائق اور موسى (ع)

تعليم :كا طريقہ، 18/67

تغذيہ:(حاملہ اور جنين)

تفريط:ر\_ك، افراط وتفريط

تفضل:ر\_ك، انبيائ، انسان اور محمد (ص)

تفكر :آرزوں ميں 17/11،خلقت انسان ميں \_اس كے آثار، 19/9; آسمانى كتابوں ميں \_19/12\_كا پيش خيمہ ،19/ 42 ،طبقاتي\_ اس كى مذمت ،18/28نيزر\_ك، اصحا ب كہف اور انسان

تقرب:ميں سبقت كرنے والے ،17/57\_ميں سبقت ، اس كى اہميت ، 17/57\_خدا،17/57،اس كا فلسفہ، 17 / 57\_كيلئے كوشش، 17/57\_ كا پيش خيمہ ،17 / 57 ، 18/28،19/52;كے عوامل،19/85\_كى نشانياں ، 18 /36; ميں واسطہ،17/57نيزر\_ك، مغرورصاحب باغ، توحيد ، محمد (ص) ،مريم (ع) ، معبود ، موسى (ع) اور يحى (ع)

تقليد :اندھي\_ اس كا سبب، 18/5،اس كى ممنونيت ،17/36

اس كى ناپسنديدگى ،17/38نيزر\_ك، علماء و مشركين

تقوي:كے آثار، 19/13،15،18،63،72،85،97; كى قدر و قيمت ، 19/43\_ كى اہميت ،19/72،عدم پرہيزگارى : اس كى نشانياں ،19/72; كا ترك، 19/72 \_ كى طرف دعوت ، 19/18\_كى نشانياں ،19/72;كا ترك ، 19/72\_كى طرف دعوت ، 19/18\_كى نشانياں ،19/ 14 ، 85نيزر\_ك، مريم (ع) ،يحى (ع)

تقيہ:ر\_ك، اصحا ب كہف

تكامل :\_كى اہميت ،18/51;\_كيلئے كوشش، اس كى قدروقيمت ، 17/57; \_كا پيش خيمہ، 17/23، 25، 28، 30،19 / 13 ،14، 57;\_كے شرائط، 18/66\_ كے عوامل، 18/24 ،50، 66، 105 ،19/49\_كے مراتب، 18/23\_كے موانع، 19/14نيزر\_ك، آرزو،اميدواري، انبيائ، انسان، ادريس(ع) ،عورت، دينى علمائ،عيسى (ع) ،فرزند، محمد (ص) ،مريم (ع) ،موسى (ع) اور يحيى (ع)

اشاريے (3)

تكبر:كے آثار،18/35،37،49،19/14،45; سے اجتناب ، 17/37،54،اس كا وجوب، 17/37; كے احكام ، 17/37\_كے اقسام ،17/38; پسنديدہ ، 17/38\_نا پسنديدہ ،17/38\_كى حقيقت ،18/35 \_ كا سبب، 18/34،35\_ كا زيان ،18/104 \_ كى مذمت ،18/28،104\_كے عوامل ،18/37 \_كا سرچشمہ ،17/37\_كے موانع ،17/37 ،18/9 4 \_ سے نہي، 17/36ر\_ك، ابليس، مادى ومسائل ، انسان ، مغرورصاحب باغ، بنى اسرائيل، قائدين،اولاداوركفار

تكبير:ر\_ك ، خد//تكريم :كا معيار، 19/41،51،54،56نيزر\_ك، آدم اور انسان

تكيہ گاہ :ر\_ك، اہل بہشت اور جہنمي

تمثيل :ر\_ك، قرآنى مثاليں

تہذبين :تہذيبوں كا انحطاط ، اس كا پيش خيمہ،19/44تہذيبوں كا خاتمہ ،17/58،19،84،98،اس كے عوامل ،19/ 98، اس كا سرچشمہ ،18/59،19/48،98;تاريخ تمدن، 18/86 ،90، 93، 96، 19/74،98;تہذيب كا سرچشمہ: 18/19نيزر\_ك، بنى اسرائيل ، تاتاري، ذوالقرنين، سرزمين اور مغل

تمسخر:ر\_ك، استہزائ

تنفس:كى تعداد، اس كا شمار،19/84

تواضع :ر\_ك، دينى علمائ، موحدين ، موسى (ع) اور والدين

توبہ:كے آثار،17/44،19/60\_پراصرار، اس كے آثار، 17/ 25; كى اہميت ، 19/60\_آسمانى اديان ميں ، 19/60،اس كا سبب، 19/63; نيزر\_ك، شرك، صالحين ، عمل، عمل صالح ، گذشتہ اقوام، نماز، والدين اور خواہشات نفسانى كى پيروى كرنے والے/توحيد :كے آثار ،17/39،18/20،38،110\_كى قدروقيمت ، 18/16 \_ميں استقامت ،19/48،اس كے آثار ،19/ 50\_ سے اعراض،17/46\_كى اہميت ،17/2 ، 18/16 ،110،19/43،48; كى تبليغ، 17/42 ،18/95، اس كى قدروقيمت ،18/14; افعالي، 17/2،42 ،65، 75، 18/44،26،39،52; اس كے آثار، 17/42\_ ذاتي، 17/110،19/65; ربوبى ،18/ 14، 38، 39، 51، 19،65،اس كے آثار، 18/14 ،19/65\_اس كى اہميت، 17/46،اس كى دعوت، 19/36،اس كے عوامل ،18/14; صفاتي، 17/110 \_ عبادي، 18/14 ،110، 19/36،

اس كے آثار ، 19/48، اس كى اہميت ،17/23، 19/36 اس كى طرف دعوت ، 19/36 ، اس كے دلائل، 19/65، اس كى سختي، 19/65، اس ميں صبر، 19/65، اس ميں صبر\_كى اہميت، 19/65;كى حاكميت ، 17/39\_ دعوت ،17/39 \_كے دلائل ، 17/42، 44\_كا پيش خيمہ ، 17/67، 18/14\_كا فلسفہ ، 17/33\_ سے اعراض كرنے والے ، 17/46\_كے موانع ، 19/48 \_ كى طرف ہدايت ، 17/3نيزر\_ك، ابراہيم (ع) ،اصحا ب كہف ، اقرار، انبيائ، ايمان، حضرت محمد (ص) اور مشركين ، خالقيت، مغرورصاحب باغ، برہان تمانع، ذوالقرنين، عقيدہ ، زكريا (ع) ،كفار

تورات:كى پيش گوئي،17/4\_كى تاريخ، 19/12\_ كى تحريف ، 19/12 \_كى تعليمات، 17/2،اس پرعمل ، 19/12\_ ميں توحيد ،17/2،ميں توكل،17/2،آسمانى كتابوں ميں 17/2،4\_عصر يحى (ع) ميں ،19/2\_كافہم، 19/12\_كا نزول ، 17/4\_كا كار ہدايت ،17/2،اس كا طريقہ، 17/3

توسل:\_كے احكام،17/57،ربوبيت خدا كے ساتھ\_ 17/24 ،19/104 \_شفاعت كرنے والوں كے ساتھ، 17/57\_كا جائز ہونا، 17/57نيزر\_ك، دعا اور زكريا(ع)

توفيقات :\_كا سرچشمہ ،18/24نيزر\_ك، خدااور اولاد

توكل:كے آثار ، 17/65\_كى اہميت ،17/2،خداپر، 18/19 ،19 /48\_ قدرت خدا پر\_18/39،مشيت خدا پر، 18/39

نيزر\_ك، ابراہيم (ع) ،اصحا ب كہف ، تورات اور ضرورتيں

توليد مثل:ر\_ك، جن اور شيطان

تہجد:كے آثار، 17/79\_ كى اہميت،17/79\_ كا وقت ، 17/79نيزر\_ك،محمد (ص)

''ث''

ثروت :كے آثار ، 17/16،100،18/34،19/40; كى قدر قيمت ، 17/35\_ كا پيش خيمہ ، 19/77،78\_كا كردار ، 18/36; نيزر\_ك، آسودہ حال، افراد اور كفار ، دنياپرست ، فخرومباہات ، مغرورصاحب باغ

ثروت اندوزي:ر\_ك، مشركين

ثروتمندافراد:كى فكر ، 18/35\_فاسق، ان كا كردار، 17/16; متكبر، اس كى سزا، 18/42\_كے حق كا انكار\_كرنا، 17/16; كازياں ، 18/35\_كا فساد، اس كے آثار، 17/16; كا فسق، اس كے آثار، 17/16\_كا گناہ ، اس كے آثار ، 17/16 ;كو خبردار كرنا، 18/35\_كى ہلاكت ،اس كا

سبب، 19/74ثروتمندي:ر\_ك، انبياء اور قائدين

ثواب:ر\_ك ، پاداش

''ج''

جادوگري:ر\_ك ، موسى (ع)

جاہل افراد:كى فكر ، 19/77;\_سے برتاؤكا طريقہ، 19/48;سے مجادلہ ،اس كى مذمت ، 18/22\_كى ذمہ داري، 19/43نيزر\_ك

جاہليت:\_ كى رسوم ،17/31،32،34\_ميں زنا، 17/32; زمانہ \_ ميں لوگوں كا عقيدہ ، 18/31\_ كے مشركين ، ان كے افترائ، 19/88، ان كا اقرار ، 19/88

جاہ طلبي:كے آثار،19/75

جبرئيل:كى بشارتيں ، 19/19\_سے سوال ، 19/20،21;كا تجسم ، 19/17 ،اس كى خصوصيات ، 19/17; اور مريم (ع) ،19/24 \_ كى حقيقت ، 19/17;كى گواہى ،19/21\_سے مراد، 19/17; كى ذمہ دارى 19/19\_كا حضرت مريم (ع) سے باہمى تعارف، 19/19;كے مقامات ، 19/17نيزر\_ك: مريم (ع)

جبر واختيار:17/15،38،97،107،18/7،17،42اختيار\_كے آثار، 17/84\_كا بطلان، 17/107 ، 18/7

جرم :كے عوامل ، 18/49\_كے موارد،18/49،53نيزر\_ك:اولاد كاقتل

جھوٹ:\_كے موارد، 18/5

جنين:\_كا سكون،19/26،اسكى اہميت،19/44;\_كى مبارك باد،19/26\_كو غذا رسانى ، 19/ 25 ، 26 ; \_ كى دلداري، 19/26\_كى نفسياتى ضروريات، 19/26; \_ كى مادى ضروريات، 19/26\_كى معنوى ضروريات ، 19/24نيزر\_ك حاملہ

جذبات كى قبوليت:ر\_ك، دينى قائدين اور آنحضرت (ص)

جذبات واحساسات:\_كے آثار، 18/80\_كى كمزوري،اس كے عوامل ، 17/

31 \_سے سوء استفادہ ، 17/64;رشتہ دارى كے \_ ان كا كردار، 17/3،خاندانى \_17/24; مادرى \_ 19/24 ; نيزر\_ك، بنى اسرائيل، حقوق،رشتہ دار ، دين، زكريا(ع) ،فقرائ، مريم (ع) ،والدين اوريحى (ع)

جزا ئ:ر\_ك، پاداش ، سزااور مجازات

جنگ:ر\_ك، آخرالزمان

جن:كااختيار، 18/50\_كى خلقت ، اس كى تاريخ،18/50كا توليد مثل كرنا، 18/50\_كى دشمني، 18/50; كى دعوت 17/88\_كے ساتھ روابط ، 17/88; كا شعور ، 17/88،18/50\_كا عجز، 17/88; كى نسل ، 18/50 \_ كے ساتھ تعاون، 17/98نيزر\_ك، ابليس ، انبياء اور عقيدہ

جنسى انحراف:كے موارد، 17/32نيز،ر\_ك، مريم (ع)

جن پرستي:ر\_ك مشركين

جوان مردي:\_كے موارد، 18/10نيزر\_ك:اصحاب كہف

جواني:\_ميں ايمان كى قدرقيمت ، 18/10/13;\_ميں عمل كى قدر وقيمت ، 18/10

جہل:كے آثا ر، 17/107،108،18/5،68،19/35،43نيزر\_ك، آذر، اصحا ب كہف ،خدا ، سرزمين، قيامت ، كفار اور يوشع (ع)

جہنم:كا كھولتا پاني،اس كى خصوصيات ، 18/29;كى آگ، 17/98 ،18/53، اس كى جاويداني، 17/97،اس كى قباحت ، 18/29،اس كے مراتب ، 17/97، 18/97 ،18/29،اس كا كردار ، 18/53، اس كى خصوصيات ، 18/29; كے مشروبات ، 18/29،اس كى پليدگي، 18/29 ; كى تياري، 18/29،102\_كا احاطہ، 18/29; ميں جاودانيت ، 19/39\_كے دركات ، 17/97، 19/59; كا زندان ہونا ، 18/7\_كا سعير اس كا مقام ،17/97; كے صفات،17/8\_كے عذاب ،17/39 ، ان كى شدت، 18/87،ان كى قانونمندي، 19/70 \_ كا تحقق، 18/29،102; كے پہاڑ، 19/59 \_ كے اسباب ، 17/8،18/98 ،18/53، 100،102 ، 106 ،19/82، 86; سے نجات ، 18/29، 53، 19/72، اس كے عوامل ، 19/72 ;كى نہريں ، 19/59 \_ ميں وارد ہونا، 19/71، 72، اس كا حتمى ہونا، 19/71

نيزر \_ ك : انذار، حق، مددطلب كرنا، قرآنى تنبيہات ، شيطان ، ظالم افراد، گنہگار افراد، قيامت، كفار، گمراہ لوگ، نافرمان افراد، مؤمنين، متقين، آسودہ حال، مستكبرين، مشركين ، معاد، مفسدين اور نفس پرست

جہنمى افراد:17/39، 63،97، 18/29، 53، 100،101 ،102، 106،19/70،72; كا مددطلب كرنا، 18/29 ، اس كے آثار، 18/29;كے استغاثہ كا جوا ب ،18/29 \_ كى تشنگى ، 18/29; كى خواہشات ، 18/29\_كى تحقير\_كا سبب، 18/29; كى تكيہ گاہ كى قباحت ، 18/29،كى صورت ، اس كابھن جانا، 18/29; كا عذا ب، اس ميں اضافہ كے اسباب، 18/29،اس كا سرچشمہ، 19/70 ; كے مراتب ، 19/70نيزر\_ك:كفار

''چ''

چانس:كاردّ،17/13

چاند:\_كانور،آيات خداميں سے 17/12

چشم:سے استفادہ ، 17/36\_كے بارے ميں سوال ، 17/ 36;كے فوائد ، 17/36\_كى اخروى گواہى ، 17/ 36; كا مسئول ہونا ، 17/36نيزر\_ك: كفا ر

چشم اور روشني:كے عوامل ، 19/26نيزر\_ك، مريم (ع)

چشمہ :خاك آلود،18/86نيزر\_ك، آب (پاني)، ذوالقرنين، محمد (ص)

''ح''

حاملہ:كا تغذيہ، 19/25

حاملگي:نيز ر\_ك، ذكريا (ع) اورمريم (ع)

حجر :كے احكام 17/43\_ كے عوامل ،17/34

حدود الہي:سے تجاوز كے آثار ، 18/80

حديث قدسي:17/60

حركت :كاسرچشمہ، 17/70نيزر\_ك، كشتياں اور پہاڑ

حروف مقطعات:19/1،2

حساب وكتاب:اخروى \_اس ميں عدالت ، 17/71،اس ميں گواہي، 17/14،اس كى رضاحت، 17/14،اس ميں وكيل ، 17/14،اس كى خصوصيات ، 17/14نيزر\_ك، تذكر ، خدا، خوف، سعادت مند افراد، ظالم لوگ، عمل ،قيامت، كفار، مشركين اور فاسد افراد حسرت :اخروي، اس كے عوامل، 19/39\_ كاپيش خيمہ، 17/29كے عوامل ، 17/29\_كى

ناپسنديدگي، 17/29نيزر\_ك، انذار، ظالمين ، غفلت ، قيامت اور كفار مغرورصاحب باغ

حس پرست:ر\_ك، مشركين مكہ

حشر :كى اہميت ، 19/33\_ كا حتمى ہونا ، 18/48;كا پيش خيمہ ، 18/48\_كى عموميت ، 18/47،48; كى خصوصيات ، 18/48نيزر\_ك، آسمان، اصحاب يمين، انسان، بنى اسرائيل ، حق ، ذكر ، شيطان ، عيسى (ع) ، فراعنہ ، قيامت ، كفار، گمراہ لوگ، گنہكار افراد، متقين، مشركين ، معاد، باطل معبوداورموجودات

حق:سے اعراض،17/67،اس كے آثار، 18/29،اس كا سبب، 18/57،اس كى سزا، 17/69; كى اہميت، 17/72\_ كو باطل ظاہر\_كرنا،18/56;كى قبوليت ،اس كا سبب، 18/54\_ كى كاميابى ، اس كا اعلان ، 17/81، اس كے اعلان كے آثار، 17/81، اس كا حتمى ہونا ، 17/81;اس كے دلائل ، 17/81;كى وضاحت، اس كے آثار، 17/41،102،اس كى اہميت ، 17/41، اس كا فلسفہ، 18/29; كوقبول كرنے والے ،ان پر رحمت ، 17/82،ان كو شفا، 17/82، ان كے فضائل ، 17/82; كو قبول كرنا ، اس كے مشكلات ،17/41،كے مقابلہ كرنے والے ، ان كے عذاب كا حتمى ہونا ، 17/58، ان كا انجام ، 17/58; كا مقابلہ ، اس كے آثار، 19/32،اس كا طريقہ، 18/56; كا انكار كرنے والے ، 17/60، ان كے عمل كے آثار، 18/57; ان كا اعراض ، 17/96،ان كو انذار، 17/59،96،ان كا اخروى حشر ، 17/97، ان كا جہنم ميں ہونا ، 18/102; ان كى اصلاح كا طريقہ ، 17/102،ان سے ملنے كا طريقہ، 17/99; ان كى اخروى سرگرداني، 17/72، ان كے كان كا سنگين ہونا ، 18/57، ان كا ظلم ، 17/82، 99، ان پرعذاب ، 17/69، ان كى زبان كى اسباب ، 17/82، ان كى سزا، 18/102، ان كى سزاكاحتمى ہونا ،18/55،ان كى دنياوى سزا، 17/69،ان كے لئے معجزہ ، 17/59، ان كا كردار، 18/57; كو قبول نہ كرنا اس كے آثار، 17/41، 49، 89، 18/ 101،اس كا خطرہ ، 17/16، اس كا پيش خيمہ ، 17/83، اس سے اجتناب كا سبب، 17/96، اس كے عوامل،17/41; كى شناخت ، اس كے آثار، 17/81\_كا ظہور اس كے آثار ، 17/81\_كو جھٹلانے والے ، ان پر\_كاميابى كا سرچشمہ، 17/ 80; كامعيار، 17/81\_ كى نشانياں ، 17/82; كى ولايت، اس كے موانع، 18/51، اس كى نشانياں ، 18/50 ; نيز ر\_ك: اصحا ب كہف، اقرار، اكثريت ، امتيں ،انبيائ،ثروتمندافراد، حقوق، قوم ثمود، كفار، كفارمكہ، ميلانات ، آسودہ حال لوگ، عيش پرست ، مشركين، موسى (ع) اور عوام الناس

حكومت :ر\_ك ، حكومت

حقانيت :\_كا ملاك، 18/29

حقائق:\_كى وضاحت، ان ميں تنوع ، 17/89، اس كا طريقہ ، 17/89، 18/21،32،45،54; اس كے عوامل ، 19/10 ، اس كا سرچشمہ ، 18/22; غيبي\_ اس كى نشانياں ، 17/99\_كا در\_ك، اس كى اہميت ، 17/44; اس سے عاجز افراد،17/47، اس كا مر\_كز،17/46،اس كے موانع ، 17/45،اس كا سرچشمہ ، 18/29نيزر\_ك، حقوق، حضرت محمد(ص) ، اور معراج، قيامت

قرآنى مثاليں :كفر مكہ كے حق قبول نہ كرنے والے افراد; \_پراندازكا بے اثرہونا،17/60\_كى سركشي، 17/60; \_كى نافرمانى ، 17/60

حقوق:كى ادائيگى ، اس ميں ميانہ روى ، 17/26،اس ميں احساسات ، 17/26; ميں ترجيحات ، 17/26\_ كى پيدائش ، اس كا سرچشمہ ، 17/26; ميں حق تصرف، 17/34\_ميں حق قصاص، 17/33; ميں حق مالكيت ، 17/34نيزر\_ك، ابن سبيل، رشتہ داري، فقراء ، حضرت محمد(ص) ،مربي، مساكين، مظلوم، مقتول اور والدين

حكمت :بچپن ميں \_19/12\_كى عطا كے شرائط،19/12نيزر\_ك، خدا اور يحى (ع)

حكومت :استبدادي، 18/20، ديني، 18/87; اس كا ظلم سے نبرد آزماہونا ، 18/88، اس كى ذمہ داري، 18/88

نيزر\_ك، اصحا ب كہف، خضر (ع) ،ذوالقرنين، سرزمين ، فرعون اور موسى (ع)

حلال زادہ ہونا :ر\_ك، انبياء (ع)

حمد:خدا، 17/44،25،111،18/1،اخروى حمد،17/25،اس كا پيش خيمہ 18/1; اس كے عوامل 17/25\_كا طريقہ ، اس كى تعليم، 17/111نيزر\_ك، كفار اور موجودات

حمل ونقل:\_كى تاريخ،18/79،سمندري\_اس كے ذرائع زميني\_ اس كے ذرائع، 17/70نيزر\_ك:موسى (ع)

حوادث:كا خطرہ ،17/68\_كى تحليل كا علم ، اس كى تحصيل، 18/78،اس كى تحصيل كا طريقہ، 18/78، اس كى تحصيل كے شرائط، 18/78\_ كا سرچشمہ ، 18/82 ، 19/21 \_سے نجات ، اس كا سرچشمہ ،17/67\_كا كردار ، 17/68نيزر\_ك:موسى (ع)

حيات:موت كے بعد\_17/98 نيزر\_ك، انسان ، ذكر، شيطان، علائق، موسي(ع) ،عيسي(ع) ، موجودات اور يحى (ع)

حيثيت :ر\_ك، آبرو

''خ''

خادم:\_كى كوشش كا اھتمام ، 18/62\_سے برتاؤكا طريقہ، 18/62ر\_ك:موسى (ع)

خضوع كرنے والے :17/107/خاك:بے نتيجہ\_اس ميں تبديلي،18/8نيزر\_ك:آدم (ع) انسانى اور موجودات

خالق:\_كا كردار ،18/51نيزر\_ك، انسان ، طبيعت اور موجودات/خالقيت :توحيد در \_17/22،18/51نيزر\_ك، خد

خاندان:\_كا اصيل ہونا، اس كا كردار ، 19/58\_كى اصلاح اس كى اہميت ،19/55

خاندان كى تعلقات:اس كا معيار،17/39\_كا كردار ، 18/5،19/28نيزر\_ك، زكريا (ع) اور جذبات گھر،طلائي\_اس كى درخواست،17/93/خدا كے محبوب افراد:19/13\_كى دعا كى اجابت ، 19/47;\_كا استغفار، 19/47

خداوند عالم:\_كى مغفرت 17/25،18/58،اس كے آثار، 17/ 43 ، 18/58 ; \_كى اتمام حجت ، 17/96،اس كے آثار ، 17/103 ،اس كا كردار، 17/15 ;\_كا احاطہ ، 17/60 ،18/91،19/64،94،اس كے آثار ، 17/60، اس كا علمى احاطہ،19/94،اس كے علمى احاطہ كى نشانياں ،17/60،اس كا پيش خيمہ، 17/60،اس كى نشانياں ، 18/91; \_كے ساتھ استدلال17/69\_كى اخبار ، 17/7 ، اس كا سرچشمہ، 18/24; \_كى خصوصيات (مختصات) ،17/42، 65، 67، 68، 69، 85، 93، 110 ،111 ،18/1،29 ،24، 26، 27، 29، 38، 43، 44، 45، 50، 52، 102، 103 ،19/40، 65،70،95; \_كے اختيارات، 17/93 ،106، 18/28، 19/47; \_كا اذن ، اس كے آثار، 19/87 ،اس كا كردار ، 17/104; \_كا ارادہ ، 17 /17،21، 60، 86، 18/19 ،21، 41، 81، 82، 84،اس كے آثار،17/6، 62، 89، 93; 103 ، 18/ 17 ،33، 40، 47،48، 82، 90، 19/9 ،13، 74، 83، 98; اس كا مطلق ارادہ ، 19/9،اس كا احاطہ ، 18/57، اس كى حاكميت ، 17/18،69 ،75، 103 ،18/11 ،17، 28، 41،45، 59، 98، 19/5، 9، 10، 21، اس كى حاكميت كى نشانياں ، 19/35،اس كا حتمى ہونا، 17/86 ، اس كا سبب، 8/82، اس كى عظمت ، 18/9 ، اس كے جارى ہونے كے مقامات، 17/6، 16، 68، 103 ،18 /18،82،19/20،اسكو جارى كرنے والے ، 18/81 ، اس كا كردار ، 17/11، 12، 17; \_كا گمراہ كرنا، اس كى خصوصيات ، 17/97 ، 18/17; \_سے اعراض، 17/ 79 ، 18/102; \_ كا رازفاش كرنا، 17/47\_كے افعال ، 17/1، 17، 45 ، 59، 69، 70، 18/1 ، 8، 11 ، 14 ، 16،18،32، 50، 56، 99 ،100، 19/6، 21، 24 ، 30، 35 ،57،اس كے بارے ميں سوال، 19/8،اس سے تعجب ، 19/8، اس كا بامقصد ہونا ، 18/21;\_سے التجا ، 18/ 27 ، اس كا سبب، 18/55;

\_ كا امتحان ، 17/60 ، 18/ 7; \_كا احسان ، 17/70، 74، 87\_ كى امداد، 17/6 ، 20، 45، 18/16، 19/48 ، اس كے آثار، 17/6،79 ; 80،اس كا پيش خيمہ، 19/24; \_كى طرف فرزندكى نسبت ، 19/88،79، اس كے آثار، 19/90 ، 93، اس سے اجتناب، 19/89،اس كى حيرانگي، 19/ 88، 89، اس كى سزا، 19/94 ،95، اس كى ناپسنديدگى ،19/88، 90، 91; \_كا انتقام ، 17/5 \_ كا انذار، 17/4، 8 ،7 1 ،44 ،60،68، 69،73 ،75 ،76، 96، 104، 18/52،59، 19/ 74 ،84،98، اس كے آثار، 17/ 60\_كے اوامر، 17/16 ، 23 ،25، 48، 61،78 ، 79 ، 80، 81، 104 ،18/24 ، 50، 82، 19/12 ،22 ، 34، 35، 64،79، ان كے آثار ، 18/50 ، ان كى تنزيہ ،18/26،ان ميں حكمت ، 17/39،ان كى فوريت ، 19/35،ان كى مصونيت، 18/26،ان كا كردار ، 19/ 35 ; \_كى بر\_كات، 19/31\_ كى بشارتيں ، 17/ 25 ، 79 ، 19، 8،9، ان كا تحقق، 19/12 \_ كى بصيرت ، 17/ 17 ،18/26،اس كے آثار، 18/26،اس كے دلائل، 18/ 26\_ كا بصيرت ، 17/17،18/26،اس كے آثار، 18/ 26،اس كے دلائل، 18/26\_كا بے نظيرہونا، 17/ 43، 111، 18/110،19/65; كى بے نيازي، 19/40، اس كے آثار، 17/111\_كى جزائيں ، 17/15 ،22 ،54، 18/ 30، 44، 46، 19/96 ،ان كى جاويدانيت ، 18/3،ان كا پيش خيمہ ، 18/30; \_سے سوال ، 17/69 ، 75،اس سے اخروى سوال، 17/52 \_ كى تدبير، 17/ 12 ،18/21،19/63،اس كا طريقہ ، 18/51 ، اس كى نشانياں ، 17/12،اس كا مقصد ،18/21; \_كے تذكرات ، 17/3،19/9; \_كى تشويقات 17/54\_ كى تعليمات ، 17/50، 80، 111 ،18/22، 26، 29، 83، اس كے آثار، 18/66 ; اس كے استماع كى اہميت ، 18/29، اس كا جامع ہونا ، 19/64، اس كا لامتناہى ہونا، 18/109،اس كا كردار ، 18/105; \_كى تقدير، اس كے آثار، 19/35\_ كى تكبير، 17/111،اس كى اہميت ، 17/111; \_كى حضرت محمد (ص) گفتگو، 17/60\_ كا منزہ ہونا ، 17/1 ،43 ،44، 59، 93، 108، 111،18/ 49، 51، 19/11، 35،40،64 ،92، اس كى اہميت ،17/ 111 ،19 / 35 ،اس كے دلائل ،17/44، 19/35، 65، اس كى نشانياں ، 17/1،19/11; \_كى تلقينات، 17/66 ، 18/ 24 ، 27 ،28 ،19/31 ،84 ; \_كى توفيقات ، ان كے آثار، 17/79، ان كى درخواست ، 17/80، ان كا كردار ، 18/17; \_كى دھمكياں ، 17/47، 19/75 \_ پر تہمت، 17/40، 44; كى حاكميت ،17/42، 18/ 26، 44، 84، 19/83 ،87، اس كے آثار،18/103،اس كى جاودانيت، 18/45، اس كى اخروى حاكميت ، 19/95، اس كا مر\_كز، 17/42; \_كا حساب و كتاب ،19/84\_كى حقانيت ، 18/44،اس كے آثار، 18/44 \_ كى حكمت ، 17/ 39 ; \_كا ظلم ، 17/44،اس كے آثار ،

17/44; \_كى حمايتيں ، 17/33 ،65، 19/36، اس كى درخواست ، 18/10، اس كے دلائل، 17/66، اس كا پيش خيمہ ، 17/65، 75، 18/14،اس كا فانى ہونا، 17/65;\_كى خالقيت ، 17/51، 18/7، 19/35، 67،اس كى خصوصيات ، 19/35\_كى شناخت اس كے آثار، 17/51، 18/13، اس كى اہميت ، 18/98، 101 ، اس كا ناقص ہونا، 19/88، اس كے دلائل ، 17/12 ; \_ اور جسمانيت ، 17/93\_اور حامى ، 17/111; \_اور لڑكى ، 17/40\_ اورعورت ، 17/40\_ اور شريك ، 17/ 43، 111 \_ اور ظلم ، 18/49، 19/60\_ اور عجز، 19/11; \_ اور نسيان، 19/64،65\_اور فرزند ،17/40 ،43، 111، 19/33،40،91، 92، 93\_اور ذمہ دارى ،17/69 ، 75 ; \_اورمكان، 17/93\_ اور موجودات، 19/35\_ اور كردار، 17/108، 19/11،35 ،92\_ اور ضرورت ،19 /35;\_ اور نيتيں ، 17/25; \_ كے لئے خضوع ، 17/ 107 ،108 \_كے تقاضے ،17/53; \_كى خيرخواہي، 18/81\_سے حجت كى درخواست، 17/80; \_كے حضور كى درخواست ، 17/92\_ كى دعوتيں ، 17/14; \_كى ذات، 17/110\_ كى رازقيت ، 17/31،70;\_كى رويت ، اس كى درخواست ، 17/92، اس كارد، 17/ 93 ; \_كى ربوبيت، 17/55، 60، 65، 66،85، 87، 18/13،14 ،19 ،22، 38، 19/13 ،36، 55، 64، 65،اس كے آثار، 18/7، 17 ،20، 25 ،28، 30 ،39، 54،55، 57، 60، 65، 84، 108 ،18/40 ، 48 ،49، 55، 82، 95 ،105 ،109 ،19/476 ،48 ، 65، 71،76،اس كا احاطہ ، 17/102،اس كى التجائ، 17/80 ، 18/10،اس كا پيش خيمہ ،18/19،اس كے حالات ، 19/69،70، اس كى عموميت ، 17/40،اس كى قبوليت، 19/26،اس كى نشانياں ، 17/8،12 ،30، 39، 66، 79، 85، 87، 108، 18/24، 27، 46، 58 ، 71، 82،87 ،19/2 ،8، 19، 24، 64،68،اس كى خصوصيات ،17/40 ،66، 100، 18/98;\_كى رحمانيت ، 19/45،69، 91، اس كے آثار، 19/45، 93 ، اس كى قبوليت، 19/88، اس كى نشانياں ، 19/85، 87;\_كى رحمت ، 17/8، 28، 66 ، 100، 18/58، 82، 98، 19/44 ،اس كے آثار، 17/66 ، 87، 18/ 58، 98، 19/2 ، 18/53، 87، اس كى اہميت، 17/ 28،اس كا دوام، 17/8، اس كا تقدم ، 17/ 57 ، 18/ 58، اس كا جلب، 17/؟،اس كى درخواست ، 18/10،اس كى رحمت خاص ، 19/2،3،اس كا پيش خيمہ ، 18/16،65،19/2،3،4،50،اس كے عوامل ، 18/16 ،اس كى اخروى رحمت سے محروميت، 18/48،اس كے موارد ، 17/28،اس كى نشانياں ، 17/87 ، 18/ 17، 65، 82، 98، 19/2، 50، 58،61، 75، 87، 96; \_ كى رضايت ، اس كى قدروقيمت ، 19/55، اس كى اہميت ، 18/110، اس كا جلب كرنا، 18/110،اس كا پيش خيمہ ، 18/28، 19/55، اس كے عوامل، 18/110; \_ كارزق، 17/12،اس سے استفادہ، 17/12; \_كى سرزنش ، 17/38، 18/55 ، 101 ،102;

\_كاسلام ، 19/ 15 \_ كا تسلط، 19/94 ، 8، 15،16 ،20، 23، 77، 95 ، 18/55 ،59، 19/75 ، ان كى حاكميت، 17 / 77 ، ان كا حتمى ہونا ، 17/77، 19/71; 19/92 \_ كے ساتھ شرك، 18/15; \_كى سماعت ، 18/26،اس كے آثار، 18/26، اس كے دلائل، 18/26;\_كے صفات، اس سے جہالت كے آثار، 17/99، ان سے سازگاري، 18/28، 18/14 ،15 \_ كى عبوديت، 19/ 43;\_ كى عدالت ، اس كى حاكميت، 17/15،اس كا پيش خيمہ ، 18/49، اس كى اخروى عدالت ، 18/ 49، اس كى نشانياں ، 18/49; \_ كا عذاب، 17/10 ،57، 18/2 ،29، 40،41، 59، 19/ 45،ان كى شدت ، 17/57، 18/2،29، 40، 41، 59 ، 19/45، ان كى شدت، 17/57 ، ان كا قانونى ہونا ، 18/40\_ كى عزت، 17/ 111; \_كى عزت بخشي، اس كى نشانياں ، 19/ 85 ; \_ كى عطايا، (بخشش) ، 17/70 ،73، 18/ 44 ،65، 84، 95 ، 19/12 ،13،19 ،53، 76، 78، 98 ، ان كا دوام، 17/20، ان كى وسعت ، 17/20 ; \_كى عظمت ، 17/111،ان كى وضاحت ، 18/109\_ كا عفو ،اس كے شرائط ، 17/25\_ كاعلم ، 17/1،4،17، 30، 84، 86، 18/19،22، 26، 103، 19/65،70، اس كے آثار ،17/19 ،27 ، 19/70،اس كے تحقق كے آثار ، 18/12، اس كے برترى كے دلائل ،18/26، اس كا كردار ، 18/22،اس كى وسعت ،17/ 96، 18/109 ،اس كى خصوصيات ، 18/109; \_كا علم غيب، 17/17 ،25 ،30، 39، 47،51، 54، 55،84 ،101، 18 /26،اس كے آثار ، 17/54،اس كے دلائل ، 18/26 ،اس كا زمينہ ،17/54، 55; كى بلندي، 17/43، 19/35\_ كى عنايت ، اس كے آثار ، 17/67، 19/ 32، اس كا پيش خيمہ ، 17/3; \_كا غضب ، 18/58، اس سے مصونيت (محافظت)، 17/68\_ كا فضل، 17/12 ، 66 ، اس كے آثار، 17/66، اس كا پيش خيمہ، 16/12 ، اس كى نشانياں ، 17/88; \_كافيض اس كے آثار، 17/20،اس كى جاودانيت، 18/109 \_ كى قدرت، 17/42 ،50، 51، 79، 86، 18/ 43 ،102، 19/9 ،35، 64،اس كے آثار، 18/ 39، 19/ 35، اس كا احاطہ ، 18/57،اس كى جاودانيت ، 18/ 45 ،اس كى حاكميت ،18/98، 19/35، اس كے دلائل ، 17/66 ،99، 37، 47، 19/67، اس پرشك ، 17/51 ،اس كى تكذيب كا ظلم ، 17/99،اس كى عظمت ، 18/9، اس كى قدرت مطلقہ 19/9،اس كى قدرت مطلقہ كى نشانياں ، 19/9،اس كى نشانياں ، 17/1 ،18 /45، 19/7،9،21 ;\_كا فيصلہ ، ان كا منزہ ہونا ، 18/26،ان كى مصونيت ، 18/26; \_كى قضاوت ان كاحتمى ، 19/21،35،71; \_كى كتاب; \_كى كافى ہونا اور اس كے دلائل، 17/66 \_ كا كلام، 18/6; \_كے كلمات ، 19/34،اس سے مراد، 18/109،اس سے تحفظ كے عوامل،18/27; \_ كا كمال ، 17/44،اس كے دلائل ، 17/44،اس كى سزائيں ، 17/5،8، 15،22 ،54 ،18/41، 42، 58، اس كے شرائط، 17/15،اس كى عموميت ، 17/75 ، اس كا قانونى

ہونا ،15/17 ،18/59،اس كى خصوصيات ، 17/103 \_كے ساتھ گفتگو، اس كے آداب ، 19/8; \_ كى ذوالقرنين كے ساتھ گفتگو، 18/86;\_كى حضرت موسى (ع) كے ساتھ;گفتگو \_ 19/52; اس كا زمينہ \_ 19/52; اس كا مكان \_19/52; \_كى گواہى ، اس كى درخواست ، 17/92; اس كا فى ہونا ، 17/96،اس كى خصوصيات ، 17/96\_كا لطف، 17/20،اس كے آثار ، 17/67، 87، 19/47، 50،اس كا پيش خيمہ ، 19/4،اس كى عموميت، 17/20،اس كى اخروى لطف سے محروم افراد ، 18/48\_ كى مالكيت ، 18/26، 36، 95، 19/ 80، 93، اس كے آثار، 18/26،اس كے دلائل ، 19/93 ،اس كى خصوصيات ، 19/40; \_كے وعدہ پرايمان ركھنے والے ،19/61\_ كے ساتھ مجادلہ ،17/75\_ كى بارگاہ ،19/38،80،95\_كے مخاطبين، 17/96\_كى مخلوقات ، 19/35;\_كى مدح، 18/10\_ كى مشيت، 18 / 39 ، 19/22، 31، 35، اس كے آثار ،17/30، 54، 86، 18/39 ،40، 41،99،19/9،اس كا استثنائ،18/24 ،اس كى اہميت ، 18/23،24،اس كى حاكميت، 17/18، 86، 18/24 ،39، 19/9،24،اس كا حتمى ہونا، 17/86،اس كا پيش خيمہ ، 17/54،اس كا قانونى ہونا ، 17/30،اس كے جارى ہونے كے مقامات ، 17/6 ، اس كا كردار ، 17 /30،18/24; \_كے مقدرات ، 17/13 ، 35، 58، 19/21،35،اس كا كردار، 17/30; \_كى مہلتيں ، 18/52 ،58، 19/75، 84، اس كے آثار، 19/84; \_ كى ميزباني، 19/85\_كى نجات بخش، 17/35 ،67، 68، 19/72; \_يك نصرتيں ، 17/33 ،اس سے محروميت كے عوامل، 17/ 75; \_كى نظارت ، 17/17 ،25، 19/ 87 ، اس كى خصوصيات ، 17/96; \_كى نعمتيں ، 17/12، 28، 36، 83، 86، 18/14 ،41، 81، 19/5،49\_اس كى وضاحت ، 18/109،اس كى محروميت ، 17/20; \_كى نفرتيں ، 17/38\_كا كردار ، 17 /85،18/1\_ كے نواہى ،17/22، 23، 26، 31، 32 ، 33،34،36، 37 ، 38،110، 18/23، 28، اس ميں حكمت ، 17/39; \_ كى وراثت ، 19/40، 80\_كے وعدے ، 17/44، 104 ،108 ،18، 24، 83، 98 ،19/ 21، 61،اس كے اخروى وعدوں كا حتمى ہونا، 19/61،ان كے حتمى ہونے كے دلائل، 19/61، ان كى حقانيت ، 18/21،ان كى حقانيت پريقين،18/21،ان كے تحقق كا وقت ، 18/48،ان كے تحقق كے موارد ،18/21; \_كے عہد سے وفا، 19/ 78\_ كى ولديت ، 18/44،50، اس كے آثار، 18/ 26، 44،اس سے اعراض، 18/102 ، اس كى حقانيت ، 18/102،اس كى قبوليت، 18/50،اس سے اعراض كرنے والے ، 18/102; كى ہدايت خاص ، 19/76 ; \_ كا ہدايت كرنا، 18/105\_ كى ہدايت ، 17/95،96، 18/24،26، 55، 86، 19/58 ، 76، اس كے آثار ،17/97، 18/17، اس كى اہميت ، 17/97

، اس سے محروم افراد كابے يارومددگار ہونا، 17/97;اس كى عدم تاثير\_كا پيش خيمہ ، 18/57، اس كى خصوصيات ، 18/24

نيزر\_ك:خداكى آواز پرليك كہنے والے ، احتجاج، دعوي، استعاذہ،استغاثہ، استكبار،استمداد، اطاعت، افترائ، اقرار، اميدواري، انذار، برہان نظم، تذكر، تسبيح، خدا كى تسبيح كرنہ والے ، تقرب ، توسل، توكل ، خدا كى حمايتيں ، حمد، ذكر، رضايت خدا، زكريا (ع) ،سجدہ ، قسم ، عبادت، نافرماني، خدا كى عنايات، عقيدہ، عہد، غفلت، فضل خدا،خدا كے لئے كام كرنے والے ، لطف خدا، خداكے محبت كرنے والے ، محبوب خدا، خداسے اعراض كرنے والے ،خداپر افتراء باندھے والے اور ضروريات

خدمت:ر\_ك،انسان اورلوگ

خرافات:\_كا مقابلہ ،18/110نيزر\_ك، اسلام اورحضرت محمد (ع)

خرما (كجھور):19/25،26ر\_ك ، نخلستان اور مريم (ع)

خزانہ :ر\_ك ، زبان

خستگي:ر\_ك، بہشت، موسى (ع) اور يوشع (ع)

اشاريے (4)

خشوع:آيات خدا كے سننے كے وقت \_ 19/58نيزر\_ك، قرآن ، علماء اورنعمت

خشونت :\_كى سرزنش ،18/86نيزر\_ك:آذر اور\_كفار

خصومت (دشمني):ر\_ك، دشمني

خضر (ع) :\_كا احترام، 18/69\_ سے مہلت طلب كرنا،18/86\_پراعتراض، 18/71،74،78،اس كا فلسفہ،18/71\_كى فرمانبرداري،18/82\_ كى فكر، 18/67،67; \_كى پيروي،18/70،اس كے آثار، 18/66; \_كى پيش گوئي ، 18/72،اس كا تحقق، 18/75\_ كى تعليمات، 18/70،82\_ سے تعليم، 18/66،78 ;اس كا پيش خيمہ ،18/66، اس كے شرائط، 18/67; \_كى وصيتيں ، 18/67\_ كى جستجو، 18/60،62;\_كے عصر ميں حكومت ، 18/79\_ كشتى ميں ،18/71; \_مجمع البحرين ميں ، 18/65\_ناصرہ ميں ،18/77\_ كے تقاضے، 18/70 ، ان كى قبوليت، 18/71\_كى غذاكے لئے درخواست ، 18/77\_اس كارد، 18/77; \_كى مذمتيں ، 18/82 \_ كى عبوديت ، 18/65; \_سے عذرخواہى ، 18/73\_كى عصمت ، 18/71; \_كاعلم ، 18/67 ،69،ان كا علم لدني، 18/65 ، 66، 82، اس كى وسعت، 18/66 \_كا علم غيب، 18/79 ،82; \_كا عمل، اس كا راز، 18/68 ، 78، 82،اس راز كابيان، 18/ 70،اس كى حيرانگى ، 18/67،68،71;اس كا سرچشمہ، 18/82،اس كى ناپسنديدگي، 18/71; كا شرعى وظيفہ پرعمل، 18/82\_كى خداسے عہد شكني، 18/77، 78; \_كے زمانہ ميں كشتيوں كا غصب، 18/79\_ كے فضائل ، 18/65 ،66 ،82; \_كا قصہ ، 18/60، 62، 63، 64، 65، 66، 67 ،68 ،69، 70، 71، 72، 73 ، 74، 75، 76، 77 ،78 79، 80، 81، 82، اس كے اہل شہر، 18/77 ،اس كا بے گناہ نوجوان، 18/74 ، اس كى تعليمات ،18/60 ; اس كى ديوار كى تعمير نو، 18/77 ،82; اس كى ديوار كى تعميرنوكا فلسفہ، 18/82،اس كى ديوار كى خرابي، 18/77،اس كى كشتى كا سوراخ، 18/71 ، 72، اس كى كشتى كے سوراخ كے آثار، 18/79،اس كى كشتى كے سوراخ كا فلسفہ ، 18/71 ،89، اس كا شہر، 18/77،اس كے بادشاہ كے ظلم، 18/79،اس كے بادشاہ كى لوٹ مار، 18/89; نوجوان كا قتل، 18/74،75، نوجوان كے قتل كا فلسفہ، 18/74 ،80،81،نوجوان كا كفر، 18/80،خزانہ ، 18/82، خزانے كى حفاظت ، 18/82، ديوار كا مالك، 18/82، ديوار كے مالك كا باپ ، 18/82،ديوار\_كے مالك كى يتيمى ،18/82،كشتى كے مالكوں كافقر، 18/ 89، كشتى كے مالكوں كى محروميت ، 18/89 ، ديوار\_كى تعميرنوكى مزدوري، 18/77،كشتى كے مسافر ، 18/71 ،كشتى كے غصب كے موانع، 18/86; نوجوان كے والدين ،18/80 ،81، نوجوان كے والدين كى فرمانبردارى ،

18/80 ، نوجوان كے والدين كاايمان، 18/80، نوجوان كے والدين كى نسل ، 18/18 ،نوجوان كا كردار، 18/80; \_كا كفر سے مقابلہ ، 18/80\_ كى گرسنگي، (بھوك)، 18/ 77 ;\_سے شكايت ، 18/ 77 ;\_كا سفر، 18/71، 74، 77; \_كى مسئوليت ، 18/79 ، 80، \_كا ذمہ دارى قبول كرنا ، 18/89; \_كا معذورہونا ، 18/86 ،77\_ كا معلم، 18 /66 ; \_كے مقامات ، 18/ 65 ، 67\_ كے ساتھ ملاقات ، 18/60; ان كے مكان كى نشانياں ، 18/64 ، ان كى اہل ناصرہ سے ملاقات، 18/77،ان كى نوجوان سے ملاقات، 18/74\_ كى نبوت، 18/65; \_ كى نعمتيں ، 18/65 \_ كاكردار، 18/ 80 ،81،82; \_كے وعدے 18/70\_ كا متنبہ كرنا، 18/75; \_كے ساتھ ہمراہي، اس سے محروميت كے عوامل، 18/76; كے ساتھ ہمنشيني، اس كے شرائط، 18/78،اس ميں صبر، 18/78 نيزر\_ك:اطاعت ، ذكر ، عہد شكنى اور موسى (ع)

خضوع :آيات خدا سننے كے وقت ، 19/58نيزر\_ك، خدا كے برگزيدہ افراد، خداوند عالم، علمائ، علماء اہل كتاب، علماء ديني، قرآن، ملائكہ ، ہدايت پانے والے اور نعمت/خداكى عطايا:\_كے شامل حال افراد، 19/32،49نيزر\_ك، خد

خلقت :كا آغاز ،18/52\_اور خدا كا منزہ ہونا، 19/91\_كے تحولات،18/45\_انكا سرچشمہ،17/58\_كے تدبيرات ،17/12\_اس كا سرچشمہ،18/39\_كا حاكم، 17/43 ،111،كے اسرار،17/86،18/26\_اس كى شناخت كاسبب،18/45\_اس كا علم،17/85\_كا انجام،18/52،98\_كا فلسفہ،18/7،51\_كا قانون كے مطابق ہونا،17/12/66\_كا مالك ،18/26، 38\_ كا مبدا اس كى شناخت كے آثار ،17/51\_كا مربي،18/14،38،19/65\_كا مطالعہ، اس كے آثار ، 17/66،18/45\_كا نظام، اس كى خصوصيات، 17/12 \_ كا نظم ،17/12،42،99،19/94\_اس كے اسبابنيزر\_ك، تعقل اور ذكر

خداكى حمايتيں :\_ كے شامل حال افراد، 18/80،81،82نيزر\_ك:خدااور ذكر

خدا سے روگردانى كرنے والے:\_وں كى سزا، 17/69

خدا پرافتراء باندھنے والے :\_وں كا انذار ،18/4;\_وں كا ظلم،18/15;\_كى سزا، 19/94

خداكى راہ ميں تحريك :\_كے آثار،18/14;\_كى قدروقيمت ، 18/14;\_كے شرائط، 18/14

خطائ:\_كا پيش خيمہ ، 19/64;\_كے عوامل،17/11; \_كے موارد، 17/31نيزر\_ك:اولياء اللہ اورحضرت محمد (ص)

خطاكارافراد:\_كے لئے دعا،19/47\_ كا عفو، 18/74،19/47; \_كا عذر، اس كى قبوليت، 18/74\_كو مہلت ، 18/82

خطرہ:\_پيشگوئي ، اس كى اہميت ، 18/19\_سے نجات ، اس

كے آثار، 17/67نيزر\_ك:اصحاب كہف ، بلائيں ، تاتاري، دينى قائدين ،ريا، شرك، غفلت ، قرآن، كفار، گمراہ افراد، ماجوج ، محمد (ص) 'سفر، مغل، نجات يافتہ افراد، ياجوج ويتيم

خلقت :خاك سے \_ 17/61نيزر\_ك، آدم (ع) ،آسمان، ابليس،انسان، تذكر ، قرآنى تشبيہات،حيات، ذكر، روح، زكريا (ع) ،زمين، شيطان ، عالم در، عيسى (ع) ،ملائكہ اورموجودات

خواہشات نفسانى كى اتباع كرنے والے :\_وں كے اخروى مشروبات،18/29;\_وں كى بے ايماني، 19/60;\_وں كى فكر،اس كى بے وقعتي، 18/ 28 ، 29;\_وں كا اخروى عذاب، 18/29;\_وں كى توبہ كى قبوليت،19/60;\_وں سے مراد ،19/56; \_ وں كى نجات ، اس كے عوامل، 19/60;\_جہنم ميں ، 18/29نيزر\_ك:اطاعت اورخواہشات نفساني

خوف:ر\_ك، خوف

خواہشات پرستي:\_كے آثار،19/59، 60;\_سے اجتناب،19/59، اس كے آثار،19/59;\_كى حرمت ،19/59;\_كى مذمت ،18/28نيزر\_ك:انبياء (ع) ، كفارمكہ،آسودہ حال افراد، مشركين مكہ ،اورہواو ہوس كے پيروكار

خوشخبري:ر\_ك، بشارت

خواب :\_كاكردار،18/11;ر\_ك،اصحاب كہف، قرآنى تشبيہات اورسماعت

خوارى (ذلت ):ر\_ك ، ذلت

خود (اپنا):\_كے فضائل كا اظہار، 19/43;\_كے خلاف اقرار، 18/49;\_پرتنقيد، 18/86;\_كا حساب وكتاب ،اس كى اہميت ، 18/57; \_سے تہمت كا رفع كرنا،19/33\_كو نقصان، 17/15،18/35; \_كى مذمت، 18/73\_ پرظلم ،18/35،57

خوف:كے آثار، 17/31\_اخروى ، اس كا پيش خيمہ، 18/49\_اس كے عوامل، 18/49\_نقصان كا ، 17/31 \_ اصحا ب كہف سے ،18/18\_عذاب كا، 17/57 \_اس كے آثا ر، 17/57\_اس كا خيمہ ، 17/57\_اس كے عوامل ،57; عمل كا ، 18/49\_ نافرمانى خدا سے ، اس كے عوامل ، 17/60\_فقر كا ، 17/31 ، اس كے آثار ، 17/31،100، اس كى مذمت ، 17/110،اس كے موانع،17/31نيزر\_ك، تربيت ، زكريا (ع) ،گنہگار افراد، مبلغين، آسودہ حال، مريم (ع) ،مشركين اور باطل معبود/خداكى تسبيح كرنے والے:17/44

خبرداركرنا:كے عوامل:17:41،68نيزر\_ك، مغرورباغ والا، غافل لوگ، فطرت، گمراہ افراد اور مشركين

خداكى سنتيں :استدراجى سنت، 19/75،اس كى وضاحت، 19/75; \_ميں سے مظلوم كى امدادكى سنت، 17/33; \_ميں سے سنت عذاب،18/59;\_ميں سے سزاكى سنت، 17/8،18/55;\_ميں سے مہلت كى سنت، 19/75، اس كى رضاحت، 19/75نيزر\_ك:معاشرہ اور خد

خوشي:ر\_ك، سرور

خواب:\_كے اقسام ، 17/60،سچا\_17/60نيزر\_ك:تذكر اورحضرت محمد (ص)

خود كو برترتصوركرنا:ر\_ك، تكبر

خودپسندي:ر\_ك، عجب

خودستائي:\_كے احكام ،19/43\_ كا جواز،19/33،43

خورشيد:\_كى روشنى كا آيات خدا ميں سے ہونا،17/12\_ كے فوائد ،17/78نيزر\_ك:اصحا ب كہف اورقرآنى تشبيہات

خوشبختي:ر\_ك:سعادت

خوش رفتاري:\_كى اہميت ، 18/86نيزر\_ك، ابراہيم (ع) اور عيسى (ع)

خوش قدمي:ر\_ك، عيسي(ع)

خوف:ر\_ك، خوف

خير(بھلائي):\_كاسرچشمہ،17/83،19/31

خيرخواہي:\_كى اصالت، 17/11نيزر\_ك، آخرت،انسان، خدا ، ذوالقرنين اور مؤمنين

'' د''

دارالفكر:ر\_ك، ہجرت

داوود (ع) :\_كا انتخاب ،17/55\_كى كتاب، 17/55\_كے مقامات، 17/55

رشتہ داري:\_كے آثار، 17/26\_كے حقوق ، 17/26;\_كا كردار، 19/42،43نيزر\_ك، بنى اسرائيل، رشتہ دار،زكريا (ع) اور جذبات

دشمن:\_كے مقابلہ ميں تياري،18/19\_پر\_كاميابى اس كے عوامل ،17/6; \_كى سازش اس كے آثار، 17/74، اس كى اہميت، 17/48،اس كا مقابلہ ،18/19، اس كے مقابلہ ميں ہوشياري، 17/73\_ كى سر\_كوبي، اس كاپيش خيمہ ، 17/5; \_كے ساتھ مقابلہ ، اس كے اصول، 18/19\_كا ہجوم ، اس كا مقابلہ كرنا، 18/94; \_ كے مقابلہ ميں پرستاري،17/48

نيزر\_ك، انبيائ، انسان ، بنى اسرائيل، دشمني، دين ، قرآن، محمد (ص) ،مشركين، باطل معبود اورموسى (ع)

دشمني:\_كے موانع ، 17/53نيزر\_ك، ابليس، انسان، جن ، دشمن، ذكر، شيطان ، فرعون، كفار، مشركين اور باطل معبود

دعا:\_كے آثار ، 18/28،19/3،4،48 ;\_كے آداب، 17/24 ،80، 110 ،18/10، 24، 28،19 /3، 4،6، 10، 47، 48; \_كا آہستہ كرنا،17/110\_كى اجابت ،اس كاپيش خيمہ،17/24،اس كے عوامل، 19/ 48،اس كا سرچشمہ،19/3\_كے احكام، 17/110، 19/3; \_ميں اخلاص، 18/28\_كى اہميت ،18/10; \_ ميں اسماء وصفات ، 17/110\_ ميں اصرار ، 19/48; \_ ميں ضعف كا اظہار،19/4\_ميں ميانہ روي، 17/110; \_ ميں آوازكا اعتدال، 17/110 \_ پرملتزم ہونا\_ اس كے آثار، 18/28; \_ميں اميدوارى ،19/4\_ والوں كا انگيزہ ،18/28; \_كا انگيزہ ، 18/27 \_ كى قدروقيمت ، 17/ 80; \_ميں حاجت كابيان، 17/80 \_ كا تداوم اس كے آثار ،18/28; \_ميں توسل، 19/4،وظيفہ پرعمل كرنے كے لئے، 17/80; \_صبح كے وقت ، 18/ 28، عصر\_كے وقت،18/28;\_اور كوشش، 18/10 \_ پنہاني، 19/3;\_كا پيش خيمہ، 18/28\_ميں فرياد، 17/110 ،19/3; كا وقت ، 18/28،19/47نيزر\_ك، اصحا ب كہف،اميدواري، انبيائ، خطار كار افراد ، حضرت محمد (ص) ،ذكر ، زكريا (ع) ،صبح، فرزند، مؤمنين، محبوب خدا، حضرت محمد (ص) ، مربي، نماز، والدين، ہدايت اور يحيى (ع)

دعوي:نامناسب\_ان كى سزا،19/79; باطل\_19/78; علم غيب كا\_19/78; خدا كے ساتھ عہدكا\_ 19/78

دفاع:ر\_ك، اقدار، سرزمين اور مريم (ع)

دنيا:\_كى حقارت ، 17/51،52;\_سے محروم افراد، 17/18\_كى ناپائداري، 18/45\_كا كردار ، 18/104،19/31; \_ كى خصوصيات، 18/45نيزر ك، دنيا طلب كرنے والے، دنياطلبي، اندھے دل اورگمراہ افراد

دنيا طلب افراد:\_كى آرزوئيں ، ان كى اجابت ، 17/18\_كى قدر و قيمت كا اندازہ ، 18/34; \_سے اعراض، 18/24 ، \_كى فكر ، 18/34،36،42; \_ قيامت ميں ، 18/48 \_ اوردنياوى وسائل ، 17/18; \_ اور دولت ، 18/34\_ اور معاد،18/36; \_اور معاشرتى مقام، 18/34\_ كے تقاضوں كا ربط، 18/29; \_سے ملنے كا طريقہ، 18/ 29\_كى اخروى سرزنش، 17/18; \_كى شكست ،17/19\_كى عبادت اس كى كيفيت، 18/42; \_اس سے عبرت ، 18/45\_كا اخروى عذاب، 17/18; \_كا روحى عذاب، 18/28\_ كى محروميت ، 17/18; ان كى اخروى محروميت ، 17/18\_كے منافع، 17/18; \_كى منفعت طلبي، 18/42\_ كى نعمتيں ، 17/20;\_كو خبردار كرنا،18/40،47نيزر\_ك، دنيا اور دنيا پرست

دنيا طلبي:\_كے آثار، 17/18/7، 36، 37، 38، 42، 49، 19/74 ،75; \_سے اجتناب، 18/28،39; \_كا فضول پن، 18/44 \_ كى حقيقت ، 18/35; \_كا پيش خيمہ ، 18/28\_كے نقصانات، 18/38;\_كى مذمت ،18/48\_كا انجام ، 18/44; \_كا سرچشمہ ، 17/18 \_ كے موانع ، 18/8 ، 36، 39، 47، 19/74\_نيزر\_ك، متكبر، باغبان،دنيا، دنياطلب افراد، كفار اور محمد (ص)

دورانديشي:\_كى اہميت،17/11،29نيزر\_ك، انبيائ، دينى قائدين اورزكريا (ع)

دوزخ:ر\_ك، جہنم

دوزخى افراد:ر\_ك اہل جہنم

دوست:\_كے انتخاب كا معيار،18/28نيزر\_ك، بدعت گذار افراد، شيطان، كفار اور آسودہ حال افراد

دوستي:ر\_ك، اصحا ب كہف، اہل بيت (ع) ،كفار، مؤمنين اور محمد (ص)

دور انديشي:ر\_ك، آيندہ ، اصحاب كہف اور خطرہ

دھمكى :كے آثار ،17/44; نيزر\_ك: آذر، ابراہيم (ع) ،اصحا ب كہف ، انبيائ، تربيت، خدا ، ذوالقرنين اور عذاب; دوسروں سے \_ كى ہر طرفي19/33

دن:\_آيات خداميں سے ، 17/12\_كى روشني، 17/12;اس كے آثار، 17/12،اس كے فوائد، 17/12،\_كى گردش اس كى اہميت ، 17/12،اس كے فوائدہ، 17/12،اس كا كردار، 17/12

دينى رہبر: \_ كے ضعف كا احساس، اس كے موانع، 18/56;\_ كى اصول پرستي، 17/74\_ كے اندازاور اس كے آثار، 18/56;\_ كى

عطوفت پذيرى اس كا خطرہ ، 17/ 74\_ كى بشارتيں اس كے آثار، 18/56;\_ كى دور انديشي، 19/5\_ كا سازش قبول نہ كرنا، 17/ 74 ;\_ كے صفات ، 19/13\_ كى عبادات، 17/79 \_ كا عمل اور اس كا معيار، 19/12\_ كى قاطعيت ، 19/12 ;\_ كى سزااس كى شدت، 17/75 \_ كى لغزش ا س كى سزا، 17/ 75 ;\_ كى لغزشيں ، 17/47 \_ كى ذمہ داري، 17/73 ، 74، 18/7 ، 22،27،28 ،97 ، 110; \_ كى مہرباني،19/13\_ كا كارہدايت ، 19/12\_ كى ہوشياري، 17/73نيزر\_ك، ذكر ، رہبراور رہبري

دين :دينى آفت كى پہچان ،17/94، 18/34، 48، 19/77 ; \_ كے اصول ، 17/10 ، 45،49 ; ، بہترين\_ 17/9; \_كے شبہات كا جواب، اس كى اہميت،18/50;كى تبليغ، 18/21،اس كى اہميت ،19/43; \_كى وضاحت ،اس كا طريقہ ، 17/106،19/79; \_كى تدريجى تشريح ،اس كے آثار، 17/106،\_كى تعليمات ، 17/32، 39،18/23،اس كى تبليغ كى اہميت، 19/55 ، اس كا سبب، 18/65،اس كاعلم ، 17/ 39،ان كا اہم ترين ہونا، 17/39،اس كى خصوصيات ، 17/26\_كى تعلم ،اس كے شرائط، 18/66;\_ كى حقانيت، 17/39 ، 18/56،اس كى نشانياں ، 19/73; \_كے دشمن ، ان كو انذار ، 19/97 ،ان كى لجاجت،19/97; \_اور جذبات ، 17/ 26\_ اور عينيت ، 17/12; \_اور تربيتى ضرورتيں ،17/39 \_ پر عمل، 19/12; \_كى فطرت، 17/ 38\_ كى قبوليت اس كا پيش خيمہ، 17/ 104 ; \_كى حفاظت ، 19/12\_ميں اكراہ كى نفي، 17/105، 18/56;\_كا كردار، 17/12 ، 19/77نيزر\_ك، استكبار، اسمعيل (ع) ،ذوالقرنين اور سرزمين

دينداري:\_ميں استقامت ،اس كے آثار ، 17/75\_كى اہميت، 17/73نيزر\_ك، ذوالقرنين ديوار:ر\_ك، خضر (ع)

'' ذ''

ذكر كرنے والے :18/69،96ذكر :\_كے آثار،18/45\_آخرت ،اس كے آثار، 17/21; \_ابراہيم (ع) ان كے عوامل،19/41،احاطہ خداكا \_ 17/60، خداكى علمى احاطہ كا\_اس كے آثار،17/96، ; حضرت ابراہيم (ع) كے استدلال كا\_19/42،ارادہ خداكا \_اس كے موانع، 19/9،21; طبيعت كے استحكام كا،اس كے آثار، 17/37; نمونوں كا \_19/41،51،56 ، تربيتى نمونوں كا \_19/54; انبياء (ع) كا \_19/41، 51، 54، 56; قرآنى انذار\_كا\_اس كا پيش خيمہ ،19/98; انشاء اللہ كا\_18/24; مشركين كے بے يارومددگار ہونے كا\_18/52; عہد كے بارے ميں سوال ہونے كا \_اس كے آثار،17/34; تاريخ كا \_اس كے آثار،18/55 ، حاكميت خداكا \_اس كے آثار،18/39،اس كى

اہميت،17/68; حشر كا\_اس كى اہميت ،17/17، قائدين كے حشركا\_ 17/71، خداكى حمايتوں كا\_ اس كے آثار،17/33 ; خداكا \_18/24،19/31،اس كے آثار،18/24،اس كى قدر وقيمت ، 18/28،اس كى اہميت،17/60، 18/24 ، 28،46،101،اس پرتداوم، 18/24،اس كا مقام ، 18/28،اس كا دعا ميں ذكر ، 17/110،اس كا روزہ ميں ذكر،19/26،اس كا پيش خيمہ ، 17/67 ، 68، 18/37 ، اس سے محروم افراد، 18/101،اس كا سرچشمہ ، 18/24; آسمانوں كى خلقت كا \_ اس كے آثار، 17/99; خلقت انسان كا \_اس كے آثار، 19/67; زمين كى خلقت كا\_اس كے آثار، 17/99، شيطان كى دشمنى كا\_18/50،اس كے آثار ،17/53\_ ; ربوبيت خدا كا \_18/28،19/10،47 ،48 ،65،اس كے آثار، 17/30، 18/28 ،38، 110، 19/9، 21، 36 ، رحمت خداكا \_19/2،اس كے آثار، 19/44 ، والدين كى زحمات كا \_17/24; روزى كى ضمانت كا\_اس كے آثار ، 17/31، انسانوں كے عجز كا\_اس كے آثار، 17/37 ، عدالت خدا كا \_اس كے آثار،17/71; خدا كے علم غيب كا \_ اس كے آثار، 17/54; عمل كا\_اس كى اہميت ، 18/57; عافيت كا\_اس كے آثار،17/35; عمل كے انجام كا\_اس كى اہميت ،17/35; ناپسنديدہ عمل كے انجام كا\_17/29; كفار\_كے انجام كا\_اس كے آثار، 18/29; مؤمنين كے انجام كا\_اس كے آثار، 18/29; قدرت خداكا\_اس كے آثار، 18/39، اس كى اہميت ، 17/68; آدم (ع) كے قصہ كا\_ 17/61،18/50; ابراہيم(ع) كے قصہ كا\_19/41; صادق الوعد اسمعيل (ع) كے قصہ كا\_19/54،خضر (ع) كے قصہ كا\_18/60،عيسى (ع) كے قصہ كا\_ 19/16،مريم (ع) كے قصہ كا\_19/16; قيامت كا\_ اس كى اہميت،17/ 71،18 /47; كرامت انسان كا \_ اس كے آثار ، 17/70 ، شيطان كے كينہ كا\_ 18/50; لطف خداكا \_ 19/4 ، ماشاء اللہ كا\_ 18/36;دينى قائدين كى مسئوليت كے دائرہ كار كا\_ 18/56; مخلصين كا\_ 19/51; كائنا ت كے مربى كا\_ 18/38; موت كا\_اس كے آثار، 19/74 ، مشيت خداكا \_18/69; اس كے آثار،18/ 39،69، اس كى اہميت ،18/24،69،اس كے موانع، 18/21 ،مادى وسائل كے سرچشمہ كا\_ 17/86، روزى كے سرچشمہ كا\_ 17/30،نعمت كے سرچشمہ كا\_اس كى اہميت ، 18/32; منعم كا\_اس كى اہميت،18/39،اس كا پيش خيمہ ، 18/83; موسى (ع) كا \_اس كے عوامل، 19/51،مادى وسائل كى ناپايدارى كا \_18/35، دنيا وى زندگى كى ناپايدارى كا\_18 / 45 ، مادى خوبصورتيوں كى ناپايدارى كا\_ 18/8 ; خداكى نظارت كا\_اس كے آثار، 17/54; نعمت كا \_ 18/ 32، اس كے آداب ،18/39 ، اس كى اہميت ، 17/70، بچبن كى ضروريات كا\_ 17/23; گذشتہ اقوام كى ہلاكت كا\_اس كے آثار، 19/74، كفار\_كى ہلاكت كا\_ اس كے آثار،18/55 نيزر\_ك، تذكر/ذلت :اخروي\_اس كے عوامل ،19/83نيزر\_ك، شيطان ، ظالم افراد، كفار، گمراہ

افراد، گنہگار لوگ، مشركين، معاد، مفسدين اورولايت ذوالقرنين:\_كے زمانہ ميں لوہا،18/96،اس كا پگھلنا،18/96; \_كے اختيارات، 18/86، ان كا سرچشمہ ،18/86;\_كا مددطلب كرنا، 18/95\_كے وسائل 18/84، 85، 86، 89،91،92;ان كے مادى وسائل ، 18/85،ان كے وسائل كا سرچشمہ ، 18/95;ان كى عظمت ، 18/91، ان كا سرچشمہ ، 18/84،95; \_كى اميدواري، 18/ 87 \_ كى انسان دوستي، 18/95; \_كے اوامر ، 18/ 88 ، 96،\_كا مؤمنين كے لئے اہتمام كرنا، 18/88 ; \_كا ايمان ، 18/98\_كى فكر ، 98/87، 88، 95، 98; \_كى بے نيازي، 18/95 ، \_ كے بارے ميں سوال ، 18/83; \_كى پيش گوئي ،18/98\_ كى تبليغ، 18/95 ، اس كا طريقہ ، 18/98; \_كى كوشش، 18/88 \_كے زمانہ ميں تمدن، 18/90; \_كى توحيد ، 18/ 95 ،98\_كو دھمكياں ،18/87; \_كے ساتھ جعالہ، 18/94 ،\_كى حاكميت، 18/83 ، 87; ان كے زمانہ ميں صالحين، 18/88،ان كے زمانہ كے ظالمين ، 18/88; اس كى وسعت، 18/89،92،ان كے زمانہ كے مؤمنين، 18/88; ان كى خصوصيات ، 18/87،88; \_كى خيرخواہى ،18/94 \_كى ديندارى ، 18/98; \_كے زمانہ ميں دين ، 18/88 \_سمندر\_كے ساحل پر، 18/86;\_سياہ سمندر كے ساحل پر، 18/86\_ شمال ميں ، 18/92; \_مشرق ميں ، 18/89 ، 90\_زمين كے مغرب ميں ، 18/86; \_ اور معاشر تى نظام كى تنظيم، 18/86\_ اور سورج، 18/89 ; \_ اور ظالموں كى سزا، 18/87 \_كے زمانہ ميں لوہے كا پگھلنا، 18/96; \_كے برتاؤكا طريقہ ، 18/91\_كے زمانہ ميں عمارت سازي، 18/90;\_كا باندھنا، اس كااتمام، 18/97 \_ اوراس كى بلندي، 18/96 ،97،اس كا استحكام، 18/ 95 ، 97; اس كى جاودانيت ، 18/98،اس كى عظمت ، 18/98، اس كا انجام ، 18/98، اس كے مصالح ،18/ 96; اس كى ويراني، 18/98،99، اس كى خصوصيات ،18/96،97; \_كى دسيسہ سازي، 18/94 ، 95 ،96 ،98 \_ كے زمانہ ميں سياہ فام افراد، 18/90; \_ كى شخصيت، 18/84 \_كا صبر، 18/88; \_كے زمانہ ميں ظالم افراد، ان كو دھمكى ، 18/87،ان كى سزا، 18/87; \_كاظلم سے مقابلہ ، 18/87،95\_ كا عفو، 18/87\_كا عقيدہ ، 18/87; \_كاعلم ، 18/58، 92، 96\_ اس كے آثار، 18/84\_ كاعمل ، اس كا سرچشمہ، 18/86; \_كے فضائل، 18/83، 84، 85، 86، 91، 92، 95، 98; \_كى فن آورى ، 18/96 ، 98\_كا قانون بنانا، 18/88; \_كى قدرت، 18/84 ،86، 87، 94، 98، اس كا پيش خيمہ،18/84، اس كى عظمت ، 18/91 ، اس كا سرچشمہ، 18/84;\_كا قصہ ،18/85، 86، 87، 88، 89، 90، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، اس كى وضاحت ، 18/83، 91، اس كے چشم كا رنگ، 18/83،اس كا سرچشمہ ،18/83 ; \_كے قوانين اور ان كا آسان ہونا، 18/88\_كا كفرسے مقابلہ ، 18/ 88; \_كے زمانہ ميں لباس، 18/90\_ كى مديريت، 18/ 96; \_كے زمانہ كے لوگ ، ان كى زبان ،18/ 93 \_ كا سفر،

18/91،92; \_ان كا دوسرا سفر، 18/89 ،90، ان كا تيسرا سفر، 18/92 ، 93; \_ان كے پہلے سفر كا دائرہ كار ، 18/86، ان كے حدود،18/92; \_كا مشرق كى طرف سفر،18/85\_ كا مغرب كى طرف سفر، 18/85 ، 86 ; \_ كے مقامات، 18/86\_ كى اہل مغرب سے ملاقات، 18/86;\_كى مملوكيت ، 18/95 \_ كا نام ، 18/83\_كى نبوت، 18/83،84،86\_كا حكومتى نظام ، 18/87، 88; پروحي، 18/86;\_كے وعدے 18/87\_كى ہدايت ، 18/86،91نيزر\_ك، استمداد، خدا، سرزمين اور لوگ

'' ر''

رازداري:\_كى اہميت ، 18/19نيزر\_ك، انسان ، خضر (ع) اور مؤمنين

رازقيت :ر\_ك:خدا//راز فاش كرنا:ر\_ك، خدا/ربوبيت :\_كے آثار ، 18/50نيزر\_ك، توسل، خدا، ذكر ، عقيدہ اور ضرورتيں /رسول:ر\_ك، انبياء كرام(ص)

رشتہ دار:\_وں كى اصلاح اس كى اہميت،19/55;\_وں كى ضروريات كى ادائيگى سے اعراض،7/28; \_ وں كى امداد، 17/28\_ وں پرانفاق،17/28;\_وں كے حقوق، ان كى ادائگى ،17/26،29،اس كى اہميت، 17/26;\_وں سے برتاؤكا طريقہ ، 17/28 \_ وں سے عذرخواہي،17/28;\_وں كے جذبات ، اس كى رعايت كى اہميت ،17/28;\_كى مشكلات ان كا رفع ، 17/26;\_كى ہدايت، 19/40،42نيزر\_ك، بھروسہ، اسماعيل (ع) ،رشتہ داري، زكريا(ع) ،صالحين، حضرت محمد(ص) اورمريم (ع)

رحمانيت :ر\_ك، اقراراور خد

رحمت:\_كے آثار ،18/10\_كا پيش خيمہ ،17/8، 54، 18/10 ،19/85;\_سے محروم افراد ،17/18 ،19/45\_سے محروميت ،19/45،اس كے آثار،19/45،اس كا پيش خيمہ ، 19/45،اس كے عوامل ، 17/8;\_كے شامل حال افراد ،17/8، 87، 18/16 ،65، 19/2 ،3، 26، 50 ،57 ، 78، ان كى ربوبيت ،19/92 ،ان كى ذمہ داري، 19/26;\_كا سرچشمہ ، 17/54نيزر\_ك، آيات خدا،اميدوار افراد، اميدواري، بہشت ، خداوندعالم ، ذكر ، عيسى (ع) ،قرآن ، آسمانى كتابيں اور خواص موارد

رزالت:\_كے آثار،18/77/رذائل:ر\_ك، اخلاق/رزق:ر\_ك، روزي

رسالت:ر\_ك، انبيائ، خداكے برگزيدہ افراد، حضرت عيسى (ع) اور محمد(ص) اورنبوت

رسوم :ر\_ك، جاہليت

رشد:\_كے آثار، 18/82،معاشرتي\_اس كے آثار، 19/73; \_كے عوامل،17/2،18/29

نيزر\_ك، اقتصاد، انسان ، جمعيت ، عمل صالح، عيسى (ع) ، كفاراور يتيم

رضايت خدا:\_كے شامل حال افراد، 19/55

رفاہ طلبي:\_كے آثار، 19/77

رفتار:\_كے انگيزہ، 19/4،\_كى بنياديں ، 17/36، 37، 84، 100 ،18/46

رنگ:سبز\_18/31

روابط:معاشرتي\_ان كا معيار،17/39،ان كا كردار، 19/42

اخروي\_اس كے اسباب، 19/68نيزر\_ك، جن، خاندان او رقيامت

روايت :17/1، 3،4 ،7، 9، 12 ،13 ،14 ،16 ، 18/ 21، 23، 24 ،25 ، 26،29،31،32،33،34،35،36،37،44، 5 4 ، 46، 49، 51، 55، 59، 60، 64، 65 ، 70، 71، 72، 74، 79، 82، 84، 85، 86، 94 ،97 ،101 ، 103 ، 107 ،110 ،18 /7، 9، 10، 14 ،18 ،23 ،24، 25 ، 28، 46، 60، 61، 63، 66، 69، 74، 77، 81، 82، 83 ،84، 85، 87، 89، 90، 94، 101، 107 ،108 ، 110 ،19/1،5،6،7،12،13،15،17،18،19،22،23، 24 ، 25، 26، 27، 28، 30، 31، 32، 35، 39، 48، 54 ، 59،62،67،71،72،74،77،82،84، 5 8 ، 87 ، 98

روح:\_كا ابہام ، 17/85\_كى قدرومنزلت ، 17/85 ;كے بارے ميں سوال، 17/85\_كى حقيقت، 17/85; \_كى خلقت اس كى خصوصيات ، 17/85\_سے مراد، 17/85،19/17نيزر\_ك، انسان اورمحمد (ص)

روزہ:\_كے احكام ،19/26\_يہوديت ميں ،19/26;سكوت كا \_19/26;يہ اديان آسمانى ميں ، 19/10،يہ يہوديت ميں ،19/26;\_كا كردار،19/26نيزر\_ك:ذكر ، زكريا(ع) اور مريم (ع)

روزي:\_كا اضافہ اس كا سرچشمہ ، 17/30\_كا تفاوت اس كا فلسفہ، 17/30;اس كا سرچشمہ ، 17/30\_كے لئے كوشش، 17/66;پاكيزہ \_17/70،اس سے استفادہ ، 17/70،پسنديدہ \_ 17/70;\_ كا ضامن ، 17/31\_ ميں موثر عوامل ،17/12\_ كا سرچشمہ ، 17/70;\_كى كمى اس كا سبب، 17/30نيزر\_ك، انسان، اہل بہشت، خدا، ذكراور اولاد

روشني:

ر\_ك، سورج اوردن

رہبري:\_كے آثار، 17/89\_كا اتمام حجت ، 17/71;\_كى اہميت ، 17/71،18/28\_كے شرائط، 18/28;\_كى عدالت ، 17/35\_كا معيار، 17/91نيزر\_ك، اطاعت، رہبر اور دينى قائدين

ريا كاري:\_كے آثار، 18/110\_كا خطرہ ، 17/80\_كے موانع ، 18/110نيزر\_ك، اخلاص اورعمل

''ز''

زچگي:ر\_ك،بڑھاپااور مريم (ع)/زبانيں :\_ كا تفاوت،18/93نيز،ر\_ك، ذوالقرنين ، سرزمين اور عربي

زبور:\_كتب آسمانى ميں سے ، 17/55\_كا نزول اس كا وقت ، 17/55

زبوں حالي:ر\_ك، ذلت

زكوة:\_كے احكام ،19/31\_كى اہميت ، 19/31،55; \_كى تاريخ، 19/55\_كى تاكيد ،19/31; \_كى دعوت ،19/ 55 ،آسمانى اديان ميں ، 19/10،55;\_مريم (ع) كے زمانہ ميں ، 19/31\_مسيحيت ميں ، 19/31; زكواة فطرہ اس كى اہميت ، 19/31

زكريا (ع) :\_كى آرزو، 19/6\_كا ادب، 19/8;\_كے زمانہ ميں ارث،19/6،\_كااشارہ ،19/11; \_كا اطمينان، 19/6،9 ، اس كے عوامل،19/9;\_كى اميدواري، 19/4،5\_كا يادگارى كى حفاظت كا اہتمام، 19/6; \_كو بشارت ، 19 / 7،8،9،10،12; \_كى فكر،19/4،5،8\_كا لا ولد ہونا ، 19 / 8;\_كا سوال ، 19/8،\_كا بيٹا، 19/7،14،ا س كى نامگذاري، 19/7; \_كا بڑھاپا، 19/4،8،اس كے آثار، 19/4;\_كو تذكر،19/9\_كاخوف،19/3،\_كى تعليمات ، 19/11،ان كى دريافت، 19/11\_كاتعجب ، 19/ 8; \_كى توحيد ،19/5،\_كا توسل،19/5\_كے جانشين،19/5; \_كى خواہشات، 19/5،8،10،14; \_ كے رشتہ دار ،19/5،ان كى نااہلي، 19/5; \_كى دستاويز كے ساتھ خيانت، 19/5\_كى دعا، 19/3، 4، 6، 10،اس كے آثار،19/3،اس كى اجابت، 19/4، 6 ، 7; اس كا افشاء ،19/3\_ كى دور انديشي، 19/5; \_كا روزہ سكوت، 19/11 \_آيات خدا سننے كے وقت ; \_ حضرت يحى (ع) كى بشارت كے وقت ، 19/8; \_يحى (ع) ،كى ولادت كے وقت ،19/11; \_كى خاندانى زندگي، 19/5; \_كا سجدہ ، 19/ 58 \_ كى ہڈيوں كا ضعف، 19/4; \_كى سعادت مندي، 19/4; \_كى بالوں كى سفيدي، 19/4\_ كى سيرت، 19/4; \_ كى عبادات، 19/10\_كى عبادت گاہ، 19/11; اس كا نام ، 19/11; \_كا تكلم سے عاجز ہونا،19/10،11،اس كى حيرانگي، 19/10; \_كے رشتہ دارى احساسات ،19/6\_كا صاحب اولاد ہونا ،

19/7 ، 8، اس كے آثار، 19/ 11 \_ كے فضائل، 19/2،4،58; \_كا قصہ ، 19/2، 4، 6 ، 8، 10، 11،اس كا معجزہ ، 19/10، اس كى خصوصيات ، 19/10 \_ كا گريہ ،19/58; \_كى خداسے گفتگو، 19/8،10، اس كى خصوصيات ، 19/9; \_كى مالكيت ، 19/6\_كا محراب، 19/11 ; \_كى مشكلات ان كا رفع، 19/4\_كے مقامات ، 19/7 ; \_كى مناجات اس كے آثار، 19/3\_كى نبوت ، 19/7; \_كا نسب، 19/6،58\_كى نعمتيں ،19/8،58 \_كى پريشانى ، 19/5،6\_كا وارث،19/7; \_كى زوجہ ، اس كا حاملہ ہونا، 19/9،10،اس كا بڑھاپا، 19/5 ، 8، اس كا بانجھ پن، 19/5،8; اس كا نسب، 19/6; \_كى نااميدي، 19/5نيزر\_ك، تذكر اورنام/زمانے:زمان كى اہميت ، 17/12;\_ كا تفاوت، 19/39نيزر\_ك:اصحاب كہف، خدا اور مريم (ع)/زمين :\_كا پھٹنا، 17/37،19/90\_كا انہدام ،18/98; \_كا بے نتيجہ ہونا اس كا سبب، 18/40; \_كى بيابان ميں تبديلي، 18/8;\_كى تدبير، 19/65\_كى تسبيح، 17/44; \_كا مسطح ہونا ، 18/47\_كا حاكم ، 18/26;\_كى خلقت ، 18/51،اس كى اہميت ، 17/99;اس كى عظمت ، 17/99 ،اس كا مطالعہ، 17/99;\_كى زينتيں ، 18/7\_ كا سرسبزہونا ، اس كا سبب، 18/40; \_كى عبادت، 17/44 \_ كا غيب ، 18/26;\_اس كامالك، 18/26 ; \_ كاانجام ،18/8،98; \_ميں پانى كا جذب ہونا ، 18/41; \_ميں دھنس جانا، 17/68\_كا مربي، 17/102 ، 18/14; \_كے موجودات، 19/93\_كا كردار، 17/44 ، 68; \_كا وارث،19/4 نيزر\_ك:ذكر اور قيامت/زنا:\_كے احكام ، 17/32\_كى پليدگي، 19/20;\_كا حرام ہونا ، 17/32،اس كا فلسفہ، 17/32;\_كى قباحت، 17/32،اس كے آثار،17/32،اس كى فطريات ، 17/32;\_آسمانى اديان ميں ، 19/20\_كا معاشرتى نقصان ، 17/32;\_كا فردى نقصان ،17/32 \_ كا برا انجام ، 17/32;\_كا گناہ ، 17/32\_كے مقدمات ان سے اجتناب، 17/32;\_كى ناپسنديدگي، 17/38 \_سے نہي، 17/32نيزر\_ك، جاہليت اور مريم (ع)/زندگي:\_ميں امن وامان ، اس كى قدر وقيمت ، 17/104،اس كى اہميت ، 17/104;\_كى اہميت ، 19/23\_ميں تدبير، اس كى اہميت ، 17/29;\_اخروي، اس كى قدروقيمت ، 17/19،اس كى اہميت ، 17/19،اس كے خصوصيات ،18/31; قابل قدر \_18/ 16; بے وقعت\_18/16 ،دنياوى \_ اس كى قيمت ، 17/19،اس كى بے وقعتي، 18/46،اس كى كشش، 18/46،اس كا انجام، 18/48،اس سے اعراض كرنے والے ، 18/10،اس كى ناپايداري، 18/45 ،46:اس كے خصوصيات ، 18 / 45 ;\_كے مشكلات اس كے آثار، 17/68نيزر\_ك:انسان ، اہل بہشت ، زكريا (ع) ، كفار، قرآنى مثاليں ، مشركين اور والدين

زہد:بيجا\_اس كى مذمت ، 17/70نيزر\_ك، يحي(ع)

زيان:\_كا قبل از وقت سدباب، 17/31; \_كى تشخيص اس كى اہميت ، 18/103; اس كے موانع، 17/11،دوسروں كو\_18/79;\_سے آگاہ شخص، 18/103\_كے عوامل ، 17/35 ، 18/103; \_ كے موانع، 18/104

نيزر\_ك:قبل از وقت قضاوت ، خوف ، تكبر، حق، خود، دنيا طلبي، زنا، خود پسندي، كم فروشي، ظالم افراد، عمل ، كفار،كفران ، گمراہي، لوگ، معبوداور باطل معبود

زيانكاري:ر\_ك، آيات خدا، قيامت ، كفار،اور آسودہ حال افراد

زيباطلبي:ر\_ك، انسان

زيبائي:\_كا سرچشمہ ،18/1نيزر\_ك، گذشتہ اقوام، باغات،اہل بہشت ، تاكستان، طبيعت ، قرآن،كفار، كھيتاں ، ميلانات، نخلستان اور نہريں

زينت:ر\_ك، اہل بہشت، زمين ، زندگى ، اولاداور مال

'' س''

سال شماري:\_كا ذريعہ، 17/12

سازش كرنے والے :\_كرنے والوں پررحمت ،17/8

سپاس گذاري:ر\_ك، تشكر

سپاہي:ر\_ك، پليس

ستائش:ر\_ك، حمد

ستم:ر\_ك، ظلم

سفر:\_كے آداب، 18/60;\_كى قدروقيمت ، 18/89; \_ كى اہميت ، 18/86; \_ سمندري\_ 17/70،اس كے خطرے كے آثار، 17/67;\_زمينى \_17/70نيزر\_ك، خضر (ع) ،ذوالقرنين ، علمائ، موسى (ع) اور يوشع (ع)

سلام :ر\_ك، خدااور مريم (ع)

سلامتي:

\_كى روش، 19/62\_كاپيش خيمہ، 19/15;\_موت كے وقت 19/33\_ولادت كے وقت ،19/15; \_كا سرچشمہ ، 19/15

نيزر\_ك، آرزو، اصحاب كہف ، اہل بہشت ، عيسي(ع) ، مريم(ع) ،ضرورتيں اوريحى (ع)

سمندر:\_وں سے استفادہ ، 17/66;\_كے فوائد ، 17/66نيزر\_ك، حمل ونقل،ذوالقرنين،سفراور نعمت

ہاتھ، ر\_ك، پرانى تشبيہات اور نامہ عمل

سحرزدگى :ر\_ك ، محمد(ص) او رموسى (ع)

سزا:\_كاذريعہ ، 17/69;\_ كى شرك پرترجيح، 18/20;\_ كاگناہ كے ساتھ مناسب ہونا \_ 19/69، 70;\_ كا سبب 17/54;\_ كا شخصى ہونا، 18/6;\_ميں صبر، 18/87، ميں عدالت، 17/17;\_ كے عوامل، 17/69، 87، اخروى ، اس كے عوامل، 17/8;\_كے ذريعہ ، 17/69، دنياوي، اس كے آثار، 18/42;\_اس سے عبرت، 18/42;\_ اس كے عوامل، 17/8;\_ كے مراتب، 19/69، 70;\_ سے مصونيت ، 18/58;\_كے موانع ، 18/55;\_ كے اسباب ، 18/58، 19/97;\_ ميں مہلت 18/88نيزر\_ك، فقہى قواعد اور خاص موارد

سنگسار:\_كى تاريخ، 19/46\_عصر ابراہيم (ع) ميں ، 19/46\_عصراصحاب كہف ميں ، 18/20نيزر\_ك، ابراہيم (ع) اور اصحا ب كہف

سوال :بيجا\_اس سے اجتناب، 18/22\_ميں عجلت، 18/70كے فوائد، 18/103،19/42

سود:ر\_ك، منفعت

سورہ كہف:\_كى اہميت ، 18/109\_كى تعليمات ، 18/109

سورہ مريم :\_كى تعليمات ، 19/2

سپاہ تام:ر\_ك، ذوالقرنين

سماعت:حسّ\_اور نيند 18/11نيزر\_ك، خدا، كفار، سچے معبوداور نعمت

سيرت:ر\_ك، انبيائ، زكريا (ع) ،عيسى (ع) ،محمد (ص) اور موسي(ع)

''ش''

شامات:ر\_ك، سرزمين

شب:\_كى تاريكي، 17/12،اس كا زوال، 17/12\_آيات خدا ميں 17/12،\_كے فوائد، 17/79،\_كى گردش، اس كى اہميت ،17/12،اس كے فوائد، 17/12،اس كا كردار، 17/12نيزر\_ك، بہشت ، تسبيح، خدا، قرآن، محمد(ص) ، معراج اور نماز

شبہات:رفع شبہ ،اس كے عوامل، 19/9;\_كا سرچشمہ ،17/99نيزر\_ك:اسماء وصفات ، اصحاب كہف، دين، لوگ، مشركين اورمعاد

شتر:ر\_ك، صالح (ع)

شجاعت:ر\_ك، موسى (ع)

شجرملعونہ:\_كا فلسفہ، 17/60\_سے مراد،17/60;\_كاكردار، 17/60نيزر\_ك، تذكر

شخصيت :\_كى آفت شناسي، 17/63،18/5،35;\_كا كردار اس كے عوامل ،17/84،19/7نيزر\_ك، انسان ، متكبر، باغيان،ذوالقرنين، دينى علماء ، مريم (ع) اوريحى (ع)شرح صدر:ر\_ك، ابراہيم (ع)

شرك:\_كے آثار، 17/34،18/20،49،53،19/86;\_كى مغفرت، 19/47\_سے اجتناب، 17/23،39، 19/ 85 ، اس كے آثار، 17/39،اس كى اہميت ، 17/39، 19/65 ،اس كا پيش خيمہ 17/22،اس كے عوامل، 18/110 ;\_پراصرار، اس كے آثار، 19/84;\_ سے اعراض،18/110،19/43\_كى پاداش، 19/49 \_ سے انحراف، 19/43; \_كا بطلان، 18/52، 19/82\_ كى بے منطقي، 17/56،18/15; \_كا فضول ہونا، 17/56، 18/44، 52 ; \_سے توبہ ، 17/44\_كى حقيقت ، 19/83; \_كا خطرہ ، 17/22،39 ، اس كارد، 17/42 ، 111، 18 /14، 110; \_كا پيش خيمہ ، 17/22، 39، 19/43; \_ كے افعال، 18/50; اكراہى \_ 18/20،\_ ربوبى اس سے اجتناب، 18/38،اس كارد، 18/51، اس كا پيش خيمہ، 18/38،;\_سے مقابلہ ، اس كى اہميت ، 19/42، 43 ،\_عبادي، 18/110،اس سے اجتناب كے آثار، 19/85،اس سے نہي، 17/23; \_كا ظلم، 18/13 ، \_كے عوامل، 18/48; \_كا انجام، 18/44 \_كا گناہ ، 18/53، 19/47، 86; \_كے مراتب،19/47\_سے اعراض كرنے والے ، 18/16; \_كا سبب، 17/108 \_ كے موارد، 17/40 ، 111، 18/ 38، 42;\_كے موانع ، 18/110\_كى ناپسنديدگي، 17/22،23; \_سے نجات ، 18/20\_سے نہي، 17/22ذ كر،23نيزر\_ك:آذر، ابراہيم (ع) ،اصحاب كہف، انذار، متكبر، باغبان ، برائت ، خدا، علائق، برہان ، سزا، مشركين ،مشركين مكہ، موحدين اورہجرت

شركت:\_كا عقد،اس كے احكام ،18/79،اس كى تاريخ، 18/79 ; يہ اديان آسمانى ميں ، 18/79،اس كى مشروعيت ، 18/79

شريعت :ر\_ك، دين

شرعى وظيفہ:كا سبب، 17/79\_ پرعمل، اس كى اہميت ، 18/77، اس ميں ضعف كے موانع ،18/56،اس كا دائرہ كار 18/31نيزر\_ك، ابليس، انبيائ، انسان ، خضر (ع) ،دعا، دينى قائدين ، شيطان ، مؤمنين، محمد (ص) ،ملائكہ اور يحى (ع)

شفابخشي:ر\_ك، قرآن

شفاعت :\_كا اذن، 19/78\_كى تاثير، 19/87; غير خدا كي\_ 19/87\_كا قانونى ہونا،19/87; \_كے شامل حال افراد،19/87

نيزر\_ك:قيامت ، حضرت محمد (ص) اور باطل معبود

شفاعت كرنے والے:قيامت ميں \_19/87نيزر\_ك، توسل

شقاوت (بدبختي):\_سے اجتناب، 19/32،اخروي\_اس كے عوامل، 17/ 19;\_كے عوامل،17/13،19/32،اس سے اجتناب، 19/32 ;\_كے موانع ، 19/40،47\_كى نشانياں ، 19/32نيزر\_ك، گمراہ اور مشرك افراد

شكر:\_كى قدروقيمت ، 17/3\_كى اہميت ، 17/3،19;\_كى نعمت ، 17/24،86،اس كا پيش خيمہ ، 17/86

شكرگذاري:ر\_ك، نوح (ع)

شكست :\_كے عوامل، 18/43نيزر\_ك، امتيں ، باطل، بنى اسرائيل، دنياطلب افراد، كفار، مشركين اور مفسدين

شكيبائي :ر\_ك، صبر

شمال:ر\_ك، ذوالقرنين اور سرزمين ر\_ك،طوفان اور عذاب

شناخت :\_كى آفات ، 17/11،41،\_كا ذريعہ ، 17/36 ،46، 18/57، 101،اس كى قدروقيمت ، 17/72،كے منابع، 18/27،19/74،98; \_كے موانع، 17/45 ، 18/35نيزر\_ك، خلقت ، آيات خدا، اقرار، انبيائ، تاريخ،

حق، قرآن اورلغزش كے موارد

شہادت:ر\_ك، گواہي شہر:\_وں كى ويرانى كا حتمى ہونا، 17/58نيزر\_ك، امتيں

شيطان:\_كا اختلاف ڈالنا، 17/53\_كا اختيار،17/63;\_كا مہلت طلب كرنا، اس كى اجابت ،17/63\_كا گمراہ كرنا،18/51،19/83،\_سے اعراض، اسكے دلائل ، 19/ 44 ;\_كا بہكانا، 17/53،63،64، 65، 19/ 83 ، اس كا تداوم، 17/63،اس كا طريقہ، 17/64 ، ا س كا پيش خيمہ ،17/53،64،19/83; اس كے عوامل ، 17/53، اس كا سرچشمہ ، 19/83،اس كے موانع، 17/53; \_كا فسادپھيلانا، 17/53،اس كا پيش خيمہ ، 17/53،\_كى بشارتيں ، انكا بطلان ، 17/64، شيطان كا عدم كفايت ، اس كى نشانياں ، 18/51،\_كے پيروكار، 19/45،ان كا ظلم ، 18/50 ، ان كى سزا، 17/63 ،ان كو خبر\_كرنا، 18/52; \_كى پيروي، 17/63 ، اس كے آثار، 17/65،اس كا پيش خيمہ ، 19/45; \_كى فضول خرچي، 17/27; شيطاطين كا اخروى اجتماع، 19/68،\_كى تدبير، ان كے ردكے دلائل،18/51; \_كا شرعى وظيفہ، 17/62،\_كى كوشش،17/53; شياطين كے مثل كى تخليق، 18/50، شياطين كا حاكم، 19/83، شياطين كا حشر، 19/68،اس كى حتميت، 19/68،اس كى كيفيت ، 19/68; \_كى حيات اس كا تداوم، 17/63، شياطين كى خلقت، 18/51،\_كا جال، 17/64،19/83،\_كى دشمني،; 17/53، 18/ 50، اس كے آثار، 17/53، اس كى نشانياں ، 18/50 ، \_كے دوست ، 19/45; شياطين كى اخروى ذلت ، 19/68 ;\_كا تسلط، 17/62، 65 ،18/63،اس سے نجات، 17/63، اطراف جہنم كے شياطين ، 19/ 67 ; قيامت ميں شياطين ، 18/52، 19/68\_كا مردود بارگاہ ہونا ، 19/45 \_ كا عذاب، 19/45، \_كى نافرمانى ; 19/44، اس كے آثار، 18/50 ، 19/44\_كا انجام ، 19/45; \_ كى قدرت ، 18/63، \_كا كفران ، 17/ 27 ، 19/ 44; \_كى سزا، 17/63\_كے ساتھ مقابلہ اس كا مقام ، 19/11; \_كى مشار\_كت ، 17/64\_سے مصونيت ، 17/64، 65 \_ كى نسل، 18/50; \_كانفوذ، 17/53، اس كے آثار، 18/63 ،اس كا پيش خيمہ ، 19/83اس كا سرچشمہ ، 19/83; \_كاكردار، 18/51; \_ كى سرپرستى ، اس كے رد كے دلائل، 18/51، اس كو قبول كرنے كى مذمت ، 18/50;اس كوقبول كرنے پرحيرانگي، 18/ 50 ; \_ كے خصوصيات ، 18/51نيزر\_ك، اطاعت، ذكر، عبادت، عقيدہ اور عصيان

''ص''

صالح (ع) :\_كا اونٹ، 17/59،اس كا آيات خدا ميں سے ہونا، 17/59;\_كا كردار ، 17/59\_ كا معجزہ اس كا فلسفہ، 17/59

صالح قائدين :\_كى اہميت ، 17/71

صالحين:\_كى مغفرت ، اس كا پيش خيمہ ، 17/25،\_كا احترام، 18/21،82;\_كے پسماندگان ، ان كى امداد، 18/82 ، ان كے اموال كى حفاظت ، 18/82;\_كو بشارت ، 17/25\_ كى پاداش، 18/88،19/76،96، ان كى اخروى پاداش، 18/31،ان كا حتمى ہونا، 18/30;\_كى اخروى خاطر تواضع، 18/107\_ كى توبہ،17/25; \_ كا نيك انجام ، 19/76\_كے رشتہ دار، ان كا ناپسنديدہ عمل، 19/28; \_بہشت ميں ، 18/31، 108 ،وہ بہشت عدن ميں ، 19/61;\_قيامت كے دن، 19/96، \_كا انجام ، 18/107; \_كى اولاد، ان كا احترام، 18/82 ، ان كا ناپسنديدہ عمل، 19/28; ان كے منافع كى حفاظت كے عوامل، 18/82; \_ كے فضائل، 19/96\_كى قبريں ، ان كے كنارے عبادت كرنا، 18/21;ان كا تقدس، 18/21\_كى لغزش ، اس كا پيش خيمہ ، 17/ 25; \_ كى محبوبيت، 19/96\_كے مقامات ،18/21; \_ كے منافع ، ان كى حفاظت كے عوامل ، 18/82\_كى اخروى نجات ، 19/96;\_كى تنہائي سے نجات، 19/96 \_ كو وعدہ ، 8/88نيزر\_ك، ذوالقرنين

صبح:\_كى نافلہ ، ان كى اہميت ، 17/78نيزر\_ك، اصحاب كہف، بہشت ، تسبيح، خداوند عالم، دعا اورنماز

صبر:\_كا پيش خيمہ ، 18/68نيزر\_ك، ابراہيم (ع) ،اطاعت، انيبائ، اولياء اللہ ، تعلم، توحيد، خضر(ع) ،ّذوالقرنين، عبادت، علم، فقرائ، سزا، محمد(ص) اور موسى (ع)

صداقت :\_كى قدروقيمت ، 19/41،50،56ر\_ك، ابراہيم (ع) اور صداقت

صداقت :\_كے آثار، 17/80،19/41،56،57;\_كى قدر و قيمت، 19/41،50،56;\_كى اہميت ، 17/80 \_ كى درخواست، 17/80; \_كا پيش خيمہ ،17/80، دوسروں كى مدح ميں ،19/50;\_كا سرچشمہ ،17/80نيزر\_ك، ابراہيم (ع) ،ادريس (ع) ،اسحاق (ع) ،اسمعيل (ع) ،عمل، معاملہ او ريعقوب (ع)

صدائيں :\_وں كے نفسانى آثار، 17/64نيزر\_ك، ابليس، دعااور نماز

صاحب اولاد ہونا:\_ كے آثار، 19/26،35،92نيزر\_ك، بڑھاپا، زكريا(ع) ،عقيدہ ، بانجھ اور مريم (ع) صادق افراد:19/56

صراط مستقيم:19/39،43\_كى طرف دعوت، 19/36\_سے گمراہى ، 19/44; \_ كى طرف ہدايت، 17/9/19/36،43

صفات:

بہترين ،17/110،پسنديدہ ،18/19 /24، 74، 19/47 ،54

صلاح:\_كے آثار ، 17/25\_كى حقيقت ، 17/25

صنعت:\_كى تاريخ ،18/96نيزر\_ك لوہا

''ض''

ضعفائ:\_كا مال،اس كى حفاظت كى اہميت ، 17/34;\_كے مصالح،ان كى رعايت كى اہميت ،17/34

''ط''

طبعى عوامل:\_سے استفا دہ، 18/19\_كى تسخير، 17/18،18/45; \_ كا حاكم، 18/11\_كا عمل، 18/32; \_كا كردار، 17/5، 6، 16، 68، 103، 18/18، 82، 84، 19/5، 9، 10، 21، 24ر\_ك، نااميدي

طبيعت :\_سے استفادہ ، اس كا ذريعہ، 17/70\_كى تسخير، 19/24\_پرحاكميت ،اس كا سرچشمہ ،17/70\_كا خالق، 18/7 ; \_كى خلقت ، 18/39\_كا حسن ،18/7، 32، 33; اس كا انجام ، 18/8،اس كى ناپائيداري، 18/8

اس كا كردار ، 18/7\_كى مقہوريت ، 18/41نيزر\_ك، گذشتہ اقوام اور ذكر

طعام :\_كے آداب، 19/62\_كى پاكيزگى ،اس كى اہميت ، 18/19\_اس كا وقت ، 19/62

طغيان :\_كے آثار، 18/80\_كاپيش خيمہ ، 18/80;\_سے مقابلہ ، اس كى اہميت ، 18/80نيزر\_ك، مكہ كے حق قبول نہ كرنے والے افراد

طوفان:ريت كا طوفان17/68نيزر\_ك عذاب

''ظ''

ظالمين :17/47،18/82،18/15،20،29،50،86،88،19/38،72

\_كى اخروى جگہ ، 19/72\_كى امداد ، اس كا انجام ، 17/103 ، اس كى سزا، 17/103\_كا اخروى حساب وكتاب، 18/87; \_كى اخروى حسرت ، 19/39\_ سے دوري، اس كى قدرقيمت ، 17/104،اس كى اہميت ، 17/104\_كى اخروى ذلت ، 19/72; \_كا زياں ، اس كے عوامل، 17/82\_پرسختى كرنا، 18/88; \_جہنم ميں ،

18/29،19/72\_قيامت ميں ، 18/87; صدر اسلام كے \_ان كو انذار، 18/59\_كا اخروى عذاب، 18/87; \_كا دنياوى عذاب،18/87\_كى سزا، 17/ 103،اس كى حتميت ، 18/59; ان كى اخروى سزا، 18/ 87 ;\_كے جہنم ميں داخل ہونے كى حالت ، 19/72; \_كى مغبوضيت ، 17/103\_كو مہلت دينا اس كا غير موثر ہونا، 18/59; اس كا فلسفہ ، 18/88\_سے تعاون كرنے والے ، ان كى سزا، 17/103;\_سے تعاون، اس كى سزا، 17/103نيزر\_ك، ذوالقرنين ، سرزمين اور ميلانات

ظلم:\_كے آثار، 17/99،18/59،19/72;\_سے اجتناب ، 19/32،اس كى اہميت ، 19/72،اس پر استمرار، اس كے آثار، 19/72; عظيم \_18/15، 57، اس كا سرچشمہ ، 18/57; \_كا تداوم ،اس كے آثار، 18/ 59\_ كے ساتھ مبارزہ،اس كى اہميت ،18/88 \_كے مراتب، 18/57; \_كے موارد، 17/99 ،18/ 50 ، 57، 59، 87، 88، 19/38، 39،72

ظلم سے مقابلہ :ر\_ك، اولياء اللہ ،حكومت اور ذوالقرنين

''ع''

عاقبت:بہترين\_18/44،19/76،نيك\_اسكى قدرو منزلت 18/34; اس كا پيش خيمہ ، 19/15،اس كے عوامل، 17/35،71،72 ،18/44، اس كا سرچشمہ ، 18/44، اس كى علامات ، 17/71،برى ، 6،18،اس كے عوامل ، 17/35، 72، 18/44

عاص بن وائل:\_كے استہزائ، 19/77//عالم برزخ:\_كى مدت، 17/52

عالمى جنگ:ر\_ك، آخرالزمان//عالم ذر:ميں خلقت ،19/9

عبادت گذار:\_وں كى ذمہ داري،17/28

عبادالرحمن :ر\_ك:بندگان خد

عبادت:\_كے آثار، 19/36،63\_كے آداب، 17/110، 19/ 16، 17;\_ميں اخلاص، 18/110،اس كى اہميت ، 18/ 110،اس كے عوامل، 18/110;\_ميں اعتدال ، 17/110 \_ كاملتزم ہونا، اس كے آثار، 18/28 ;\_كا انگيزہ ، 19/42\_پرپردہ ، 19/17; \_كى دعوت، 17/39\_ميں صبر، 19/65; اس كى اہميت ، 19/65، اس كے عوامل ، 19/65; خدا كى \_17/44 ،19/11، اس كے آثار ، 19/ 2، 89; اسكے ترك آثار 19/45،اس كى قدر قيمت ،

17/23; اس كى اہميت ، 17/23 ، 19/36،اس كا واضح ہونا، 19/ 36; اس كے ترك كاسبب، 19/ 66 ، اس كا سبب، 19/36 ، اس كے عوامل ،19 /65 ، اس كا فلسفہ ، 19/36; گھر كے مشرق ميں \_ 19/16 ،صبح كے وقت \_ 19/11; عصر كے وقت \_ 19/11 ،16 ،مشرق كى طرف \_ 19/16; شيطان كى \_ 19/44، اس سے نہي، 19/44; غير خداكى \_اس كے آثار، 19/82،اس كا بطلان، 19/48; اس كے ترك كا سبب، 19/36، \_ سے مراد، 19/82; \_كى جگہ ، اس كا كردار، 19/16\_كا وقت، اس كا اعلان ، 19/11نيزر\_ك، آسمان ، بندگان خدا، زكريا (ع) ،زمين ، صالح افراد، عبادت گاہ ، قوم زكريا (ع) اور موجودات

عبادگاہ :\_كى اہميت ، 19/11\_كى تاريخ ، 19/11;مشرق ميں \_ 19/16 ،اديان آسمانى ميں ،19/11; اس كا تقدس ، 18/21\_ كا كردار ، 19/11نيزر\_ك، زكريا (ع) اورمريم (ع)

عبرت قبول نہ كرنا:ر\_ك، انسان

عبوديت:\_كے آثار،17/53،65،18/65،19/2،61;\_كى قدر و قيمت ،17/1،3،18/65; \_كى اہميت ، 17/1،3 ، 65،19/31\_كا مقام ،18/1 ،19 /61;اس كى قدر و منزلت، 17/1،65

نيزر\_ك:آسمان، اقرار، انسان، خدا، خضر(ع) ،زكريا(ع) ،عيسى (ع) ،مؤمنين ،محمد (ص) ،موجودات اور نوح (ع)

عجب:\_كا زياں ،18/104\_كى مذمت، 18/104نيزر\_ك:بنى اسرائيل اور كفار

عجز:غيرخداكا\_18/52/عجلت :\_كے آثار، 17/11،18\_كے عوامل، 18/68نيزر\_ك، انسان ، پاداش، پرستش اور مشركين/عدالت :\_كى اہميت ،17/33نيزر\_ك:اقتصاد، پاداش، حساب وكتاب، خدا، ذكر، رہبري، قصاص،قضاوت اور سز/عداوت :ر\_ك، دشمني

عذاب:\_كا ذريعہ ، 17:68\_ميں اولويت ، 19/70; اہل \_ 17/8/18،18/2،29،42،87،19/45،75،79 ان كا بے يارومددگار ہونا، 17/69،75\_ان كے مراتب، 19/70; ان كے مراتب كا علم ، 19/70،ان كے مددگار، 18/44; \_پرعدم ايمان، 17/92\_كى تا خير،اس كا فلسفہ، 19/75;\_ميں تعجيل ، اس كے عوامل، 18/58\_كى قميت، اس كے عوامل، 19/70; \_ كا خطرہ ،17/68،69\_كا ذريعہ ، اس سے عاجزي، 18/43;\_ كا پيش خيمہ ،17/54، 69، 18/55; آشكار \_ 18/55 ، اخروي\_اس كى دھمكي، 18/87;

اس كى شدت، 18/87،اس كے مراتب، 18/87، اس كے اسباب، 19/95;\_كا نزول، 17/58،سقوط آسمان كے ذريعہ، 17/92; طوفان كے ذريعہ، 17/69 ، ريت كے طوفان كے ذريعہ، 17/68; خوفناك ، 17/57، دردناك، 17/10 ; سخت\_ 18/ 87 ، شديد \_18/2; ناگہاني\_ 18/ 55 ، دنياوي\_اس كے اسباب ، 17/69 ، 18/59 ; عمومى \_ 17/17، \_ كا قانونى ہونا ، 19/89; \_ كے مراتب، 17/10 ، 16، 57، 18/2 ،4، 87، 19/ 69 ;\_كا سرچشمہ، 17/54، 19/45 ; \_ سے ممانعت ، اس كا سبب، 18/ 43 \_كے موانع ، 18/ 55 ; \_كے اسباب، 17/10 ،16،18/4 ، 55، 19/ 45 ، 59 ، 79، 79\_ سے نجات، 17/75 ، 18/43، 102، 19/45، اس كے عوامل، 19/59،60

نيزر\_ك:مادى وسائل، انذار، خوف ، معاشرہ، جہنم، اہل جہنم، خداوند عالم، خداكى سنتيں ، معاشرتى مقام ، نجات يافتہ افراد

عذر:ناقابل قبول\_18/15،قابل قبول\_17/28،18/73نيزر\_ك:خطاكارافراد، فراموشى اور موسى (ع)

عذرخواہي:ر\_ك:ابن سبيل، خضر (ع) ،رشتہ دار، فقراء اورمساكين

عربي:زبان\_اس كا كردار ، 19/97

عرش:\_پرحاكميت ، 17/42\_كا كردار، 17/42نيزر\_ك:باطل معبود

عزت:\_كے عوامل، 19/82

عروج:ر\_ك، ادريس (ع)

عزلت :\_كے آثار،19/10/نيزر\_ك،اصحاب كہف اور مريم (ع)

عشائ:ر\_ك،نماز

عصمت :ر\_ك، انبيائ، تبليغ، خضر (ع) ،عيسى (ع) ،محمد (ص) ،مريم (ع) ،موسي(ع) اور يحى (ع)

عصيان:\_كے آثار، 19/14،اس كے اخروى آثار، 19/69 ;\_سے اجتناب،اس كے آثار، 19/15،اس كى اہميت ، 19/72;\_پراصرار، اس كى ناپسنديدگي، 19/44\_كا پيش خيمہ ، 19/14; خداكا \_ 17/61، 65، 18/ 50، 19/ 44، اس كے آثار، 19/70،اس كى سزا، 17/75،19 /70، شيطان كا 17/63; \_كى سزا، 17/5،18،\_كے مراتب ، 19/69 ، 70;\_كے موانع ،19/44نيزر\_ك، ابليس، اقرار، بنى اسرائيل، خوف، مكہ كے حق كے منكرين ، شيطان، نافرمانى كرنے والے ، اولاد اور مشركين//عصيان كرنے والے:\_وں كى سر\_كوبى ،اس كاذريعہ، 17/5\_جہنم ميں ،

19/70;\_قيامت كے دن،19/69\_وں كى اخروى سزا، 19/69;\_وں كے مراتب،19/70نيزر\_ك، اطاعت اورعصيان

عفت:ر\_ك، مريم (ع)

عقاب:ر\_ك:سز

عقيدہ :\_كے آثار، 17/69،72،105،اس كے اخروى آثار، 19/69; \_كى آزادي،17/105; عقائدى انحرافات، اس كى ناپسنديدگي، 17/38; \_ ميں برہان، 18/15، اس كى اہميت،18/15;\_كے بارے ميں سوال، 19/42 \_كى تاريخ، 19/11; كى تصحيح، اس كى اہميت ، 18/4،اس كے عوامل، 18/110; \_كى حقانيت ، 18/14 \_كى علامات ، 19/73;\_ميں دقت، اس كى اہميت ، 17/84،\_كا اخلاق سے رابطہ ، 18/36; \_ كے ساتھ برتاؤكا طريقہ ،18/ 56\_ كے شرائط، 17/36; باطل \_ 17/40، 18/4، 5، 14،15،52 ،56، 19/38 ، 43 ، اس كے آثار، 18/ 104 ،اس كا سبب، 18/5; اس كا سرچشمہ ، 19/35;آخرت پر \_ اس كى اہميت ، 17/45 ، جن كى تدبير پر، 18/50 ; تدبيرشيطان پر\_ 18/50 ، توحيد ربوبى اور\_ 19/36; خداكے لئے حامى پر \_ 17/111، خدا پر\_18/4،19/11; ربوبيت خداپر\_ 18/ 21، 19/48، ربوبيت غيرخداپر\_ 18/14 ;خداكے شريك پر\_ 17/111،علم خداپر\_18/21; خداكى اولاد\_ 17/40، 111، 18/4، 5، 19/37، 38، اس كے آثار، 18/5، اس كے اخروى آثار، 19/39، اس كا بطلان ، 18/5، 19/37،اسكى بے منطقي، 18/5 ،اس كى حيرانگى ، 18/5،اس كا سرچشمہ ;18/5، 19/35، معاد پر\_ 18/ 87،اس كے آثار، 18/ 36، دينى عقيدہ اس كا علم ، 18/21;\_كا علم ، 17/36، 18/5 \_ ميں موثر عوامل، 17/90، 18/5; \_ كے مبانى ، 18/ 5، 14، 15،21\_كى حفاظت ، 19/48، اس كى اہميت، 18/16نيزر\_ك، اصحاب كہف، امتيں ، ابراہيم (ع) ،ابليس، جاہليت، ذوالقرنين، علماء دين، فرعون، فراعنہ، گمراہ افراد، لوگ، مشركين ، مشركين مكہ اور اجداد

عريانيت:كى تاريخ،18/90نيزر\_ك، سرزمين/عدم لياقت:كى نشاني،19/45نيزر\_ك، زكريا (ع)

عقيم :اولادكى نسبت سے \_19/11/علائق:شوق تعلم،18/69،زندگى سے دلچسپي17/67; عورت سے تعلق، 17/40،شرك سے ربط، 17/40، فرزندسے الفت ،17/31;قرآن سے لگاؤ، اس كا پيش خيمہ ، 17/106، ہمفكر سے تعلقات ، 19/75نيزر\_ك، محمد (ص) ،مشركين، مشركين مكہ اور موسى (ع)

علم:\_كے آثار ،17/107، 18/51، 66، 68، 19/43،

70; \_كى قدروقيمت ، 17/84، 107، 18/65، 19/ 43 ; \_سے استفادہ ، 18/98\_كا اعتبار، اس كا دائرہ كار ، 18/26;\_كى اہميت ، 17/36،18/5\_كى پيروي، 19/43;\_كى تاريخ ، 17/107\_كى تحصيل ،اس كى سختيوں كوتحمل كرنے كى قدرومنزلت ، 17/66;اس كى اہميت ، 17/36،اس ميں صبر كى اہميت ، 18/67;\_كا پيش خيمہ ، 18/44،65\_كے شرائط، 19/12\_قابل قدر، 18/66;\_لدنى ، اس كے زوال كا سبب، 17/86، اس كا سرچشمہ ، 17/86;\_اورعمل، 17/36، دينى علوم \_اسكى قدروقيمت ، 17/107; قرآن سے پہلے كے علوم ، 17/107\_كا سرچشمہ ، 18/65،98

نيزر\_ك، خلقت ، ابراہيم (ع) ،ابليس، اصحاب كہف، اقرار، انبيائ، انسان، بندگان خدا، خداوند عالم، خضر(ع) ،دين، ذوالقرنين، عذاب، عقيدہ ، فرعون، قضاوت، قيامت، محمد(ص) ،لوگ، معجزہ، موسى (ع) ،ولايت، يحى (ع) اور يوشع (ع)/علمائ:\_كى قدروقيمت ، 19/43\_كا استغفار، اس كے شرائط، 18/72،75\_كے اشك،17/109\_كى فكر، 17/108 ، 18/65;\_كى پيروي، اس كى اہميت ، 19/43\_كى تاثير پذيري، 17/107;\_كى تقليد، اس كى اہميت ، 19/ 43\_كا خشوع، 17/109;اس كے عوامل ، 17/ 109 \_كا خضوع، 17/109\_ اور قرآن، 17/109 ; صدر اسلام كے \_اس كا اقرار، 17/107\_كى كمي، 17/85 \_ كاگريہ ، 17/109\_كے ساتھ سفر ، اس كى قدروقيمت ، 18/68 \_كى ذمہ دارى ،19/43;\_كے عمل كا ملاك، 19/12 \_كا كا رہدايت ، 19/43\_كے ساتھ ہمنشيني، اس كے آداب، 18/72 ، 75،;اس كے شرائط، 18/78، اس ميں صبر، 18/72، 75،78نيز ر\_ك، علماء اہل كتاب، علماء دين اور قرآن،

علماء اہل كتاب:\_كى آگاہى ، 17/108\_كا اقرار، 17/108;\_كا خضوع ، 17/107\_كا سجدہ ، 17/107;\_اور قرآن، 17/107نيزر\_ك، علماء اور دينى علمائ

علماء دين :\_كا احترام ، 18/66\_كا تكامل ، 17/109;\_كے ساتھ تواضع، 18/66\_كا حق قبول كرنا،17/107;\_كا خضوع، 17/107\_كى شخصيت اس كى اہميت ، 18/66 ; \_كا عقيدہ ، 17/108\_كے مقامات، 17/107نيزر\_ك:علماء اور علماء اہل كتاب//علم غيب:\_كے آثار،19/88نيز ر\_ك، دعوى ، خداوندعالم، خضر (ع) ،ذكر، عيسى (ع) اورموسى (ع)

عمر:طول \_كا سبب، 18/11نيزر\_ك، اصحاب كہف اور انسان/عمل: \_كے آثار، 17/7، 8،12، 13، 16، 69، 72، 79، 18/7، 57،58،103،104،105،19/63،اس كے اخروى آثار، 18/49،19/39،68،69،اس كے دنياوى آثار،17/7\_كا آغاز، 17/80،اس ميں اخلاص، 7/80،اس ميں صداقت ، 17/80; \_كى اخروى آگاہى ، 17/13 \_ ميں اخلاص، 17/80، اس كے عوامل، 17/80; \_كى قدرومنزلت، 18/105 ، اس كى اخروى منزلت، 18/105 ،اس

كامعيار،17/80 ،18 /105\_كا پر\_كھنا اس كا معيار،17/25\_كا استحكام ، 18/95،كى اصلاح اس كى اہميت، 18/57\_كى بقا، 18/49،19/76 بہترين\_ 18/10 ، اس كا تحقق، 18/7 \_كى دنياوى پاداش، 17/18; \_كے بارے ميں سوال،19/42\_كى تباہي، اس كے آثار،18/104;\_كا مجسم ہونا، 18/49\_اس كا اخروى تجسم ،18/49\_ كى تصحيح اس كے عوامل ، 18/110\_كاثبت وضبط، 17/13 ،71، 18/49، اس ميں تاخير، 19/79 \_ كا ہبط، اس كى حقيقت ، 18/105، اس كے عوامل، 18/ 105، اس كے اسباب، 18/106\_كا حساب وكتاب، 17/14 ،اس كى اہميت، 18/57\_ كا اخروى حساب وكتاب ،17/14 ، 18/ 49،105; \_ميں رہا، 17/80 \_ كا پيش خيمہ، 18/7;\_ميں صداقت ،17/80،اس كے عوامل، 17/80، پسنديدہ \_17/19 ،24، 29، 80، 18/6، 19،28، 37، 77، 82 ، 86،89 ، 19/17 ، 26 ،43، اس كے آثار، 17/ 7 ،53 ،79، 18/9،اس كے پاداش كى حتميت ، 18/30 ، اس كا سبب، 17/71، اس كا انجام، 17/7 ; شيطانى \_ 17/27،گذشتہ \_اس كى پريشانى ، 18/57، ناپسنديدہ \_17/15، 27، 32، 38، 44، 18/30،34 ،50، 51، 56، 71، 74، 19/44 ; اس كے آثار ، 17/ 7 ،اس سے اجتناب، 17/ 29،اس كاتحقق، 17/ 38 ، اس كا ثبت وضبط، 19/84،;اس كا زياں ، 17/32، آسمانى اديان ميں ناپسنديدہ عمل، 17/38، اس كى فراموشي، 18/57 ، اس كے موانع، 17/29، اس سے نہي، 17/ 38\_كا انجام، 17/80 ، اس ميں اخلاص، 17/80، اس ميں صداقت ; 17/ 80 \_ كى مہلت ، 18/104 ، 19/39; \_ كى اخروى سزا ، 18/49\_ كے گواہ، 17/96 \_ كا مسئول، 17/13، 15، 18/58\_ كا ملاك، 17/36\_ ; ميں نيت، 18/105

نيزر\_ك، تذكر ، شرعى وظيفہ، خوف ، توريت، حيوانى ، حق، خضر(ع) ،دعا، دين ، ذكر، سرزمين ، سعادت مند افراد

علم، طبيعى عوامل، قيامت، سزا، ملائكہ، نامہ عمل اور اجداد/عورت:\_كا تكامل ، 19/17\_كے مقامات ، 19/17;\_كى نذر، 19/26نيزر\_ك، خدااور علائق//عمارت سازي:ر\_ك ،ذوالقرنين/عمل كا مجسم ہونا:ر\_ك، عمل//عمل صالح:\_كے آثار ،17/9، 18/2، 30، 82، 88، 107 ،19/60، 76،96،اس كے معاشرتى آثار، 19/96\_ كى قدرمنزلت ، 18/46،19/76\_كى اہميت ، 18/ 30 ، 46، 77، 110، 19 /60;\_كى بقا، 19/76\_كى پاداش ، 18/46 ، 19 /60، 76، اس ميں اضافہ، 18/30،اس كى ضمانت، 19/76;\_كى تاثير، اس كے شرائط، 18/30\_كا تداوم اس كے آثار17/3;\_كا ترك، 18/87،88\_كى تشويق، 18/88;\_ كى جاودانيت ، 18/46\_كى دعوت، 18/110 : \_كا رشد، اس كا سبب،

18/30\_كا پيش خيمہ ، 18/110 ، 19/63 \_ آسمانى اديان ميں ،19/60\_كاكردار ، 18/30نيزر\_ك، گذشتہ اقوام اور مؤمنين عہد:\_كے آداب، 18/69\_كے احكام،17/34; \_ خدا كے ساتھ،19/87،اس كے آثار، 19/78; \_ سے وفا، اس كے آثار، 19/55،اس كى قدرومنزلت ، 19/54،اس كى اہميت، 17/34،اس كاسبب، 17/34 ، اس كا وجوب ، 17/34نيزر\_ك:دعوى ، اسمعيل (ع) ،خدا، ذكراور موسى (ع)

عہدشكنى :ر\_ك، خضر (ع) عہد اور موسى (ع)

عہد عتيق:ر\_ك، تورات

عيسى (ع) :\_ميں اختلاف، 19/37\_كا اقرار، 19/34; \_كا امن وامان، ان كا اخروى امن وامان ، 19/33،ان كا دنيا امن ، 19/33،اس كى حتميت، 19/33، اس كا سرچشمہ ، 19/33،اس كا سرچشمہ، 19/33\_كى بر\_كت ، 19/ 31 ، اس كى خصوصيات، 19/31\_كى بشارتيں ، 19/24 \_ كابشرہونا، 19/33،34،37; \_كى پاكيزگى كى ضمانت ، 19/19\_كى تعليمات، 19/26،31 \_كاتكامل، 19/19 ، اس كا سرچشمہ ،19/33; كا تعلم گہوارہ ميں ، 19/24 ، 25،26،27 ،29، 30، 35، 36،اس كى حيرانگي، 19/29 \_كامنزہ ہونا، 19/22; 33\_كووصيت، 19/31; \_كااخروى حشر،19/33،اس كى خصوصيات، 19/33 \_ كاحق قبول كرنا، اس كا سبب، 19/32\_كى اخروي; حيات ، 19/33; \_كى خلقت، اس كا سبب، 19/34 ، اس كى خصوصيات، 19/32،34; \_كى خوش رفتارى ، 19/32\_كى خوش قدمي، 19/31; \_كى دعوتيں ، 19/36 \_ كى تسلي، 19/24; \_كى رحمت، 19/31\_كى رسالت، 19/30; \_كا رشد، اس كا سبب، 19/33\_كا سجدہ، 19/ 58 ; كى سرنوشت، 19/33\_كى سعادت، اس كا سرچشمہ ، 19/32; \_كى سلامتي، 19/33،اس كا يقينى ہونا، 19/33 ; ان كى اخروى سلامتي، 19/33،ان كى دنياوى سلامتي، 19/33 ،اس كا سبب، 19/33\_كى سيرت، 19/32; \_ميں شك، 19/34\_كى عبوديت ، 19/30،37; \_كى عصمت، 19/32\_كاعلم غيب، 19/ 33; \_كا آيات خدا ميں سے ہونا، 19/21\_ اور خدا كى اولاد، 19/34; \_آيات خداسننے كے وقت ، 19/58 \_كے فضائل، 19/19 ،31، 32، 34، 58، 29، 30، 31، 32، 33، 34، 35،36،37; اس كى وضاحت، 19/16 \_ كى آسمانى كتاب، 19/30\_كى ماں ، 19/34 \_ پرايمان ركھنے والے، 19/37;\_كا مربي، 19/36\_ كى موت ،19/33; \_كى خصوصيات، 19/ 33 \_ كى شناخت ، 19/31; \_كامعجزہ ، 19/24، 30 \_ كے مقامات ، 19/30 ،34; كو جھٹلانے والے، 19/34،ان كو جھٹلانے والے قيامت دن، 19/37; \_كى نبوت، 19/30\_كانسب، 19/58 \_كى نعمتيں ، 19/58; \_كا كردار، 19/26، 31\_ كى نومولودي، 19/ 30، 31; \_ پر وحى ، 19/31\_كى ولادت ، 19/16 ،24 ، 33،

35، اس كے آثار ، 19/23 ، اس كى تاريخ، 19/22; اس كى حتميت، 19/21،اس كے منافع كى عظمت ، 19/21; اس كا فلسفہ ، 19/31،اس كا معجزہ، 19/21 ، 19/24،33; \_ كے خصوصيات، 19/ 24، 31، 34\_ كا كار ہدايت، 19/ 25 ،26

نيزر\_ك:بشارت، ذكر اورنعمت

اشاريے (5)

''غ''

غار:ر\_ك، اصحاب كہف

غافل افراد:\_كوانذار، 19/39،اس كى اہميت، 19/39; \_كى غلط فكر، 18/28\_كى توجہ، اس كے عوامل،18/42نيزر\_ك:قيامت غبار:ر\_ك، قرآنى مثاليں

غذا:ر\_ك، طعام غرق:ر\_ك، فرعون، فراعنہ اور نجات يافتہ افراد

غروب:ر\_ك، اصحاب كہف اور قرآنى تشبيہات غرور:ر\_ك،تكبراور عجب

غريزہ جنسي:\_كى تسكين ، 17/35\_كى تقويت اس كا سبب، 19/10

غصب:\_كى ناپسنديدگى ، 18/79نيزر\_ك، جاہليت ، خضر (ع) اور موسى (ع)

غضب:ر\_ك، خدااور مؤمنين

غفران:ر\_ك، مغفرت

غفلت:\_كے آثار، 18/37،سے اجتناب\_18/39;\_كا خطرہ 18/103;\_كا پيش خيمہ ، 19/40،;اس كا دفع، 18/28; آخرت سے \_اس كا سبب، 17/104،اس كا سرچشمہ، 17/18; قصہ اصحاب كہف كى تعليمات سے \_18/22، اخروى حسرت سے \_19/39،حق سے \_اس كا سبب ، 19/ 73، خداسے \_18/24،28،اس كے آثار ، 17/69 ،18/24،37،38،اس كى نشانياں ، 18/28 عجز سے \_اس كے آثار، 17/37، غير خداسے \_اس كا سبب، 17/68،قدرت خداسے \_ اس كے آثار 17/37، قيامت سے \_اس كے آثار ، 19/39 ، سزاسے\_اس كے آثار، 18/57; گناہ سے \_ اس كى سزا، 18/58 ، گذشتہ گناہوں سے\_اس كے آثار، 18/59 ، مشيت خداسے \_18/ 24، 39; معاد سے \_اس كے عوامل، 18/36; نعمت كے سرچشمہ سے \_ 18/37; كردار ملائكہ سے\_ 17/95، امن وامان كے وقت \_ 17/67\_كے موانع ،18/24\_كى نشانياں ، 18/28; نيزر\_ك، انسان، متكبرباغبان، بنى اسرائيل، موت، مشركين اورمشركين مكہ

غلو:\_سے مقابلہ ، 18/110 نيزر\_ك، مدح اور آسودہ حال افراد

غير خدا پراعتماد:اس كى بے منطقى ،18/27،اس سے نہى ،18/98

غيب:\_پرايمان ر\_كھنے والے ، 19/61\_كے موارد ، 19/78نيزر\_ك، آسمان ، ايمان اور زمين

غيرت:\_كى اہميت ، 17/21\_كے عوامل، 17/21 ،37، 41، 18/42،45،59،19/4،51،54،56،74،98

خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے

'' ف''

فاسد افراد:\_كا اخروى حساب وكتاب ، 87/18\_قيامت كے دن، 87/18نيزر\_ك، گذشتہ اقوام

فاسق افراد:ر\_ك امتيں

فجور :ر\_ك فسق

فحشائ:\_سے اجتناب، اس كى اہميت ، 17/32فخر ومباہات كرنے والے:\_كى محروميت، 18/40نيزر\_ك، آرزو

فدك:\_كا قصہ ، 17/20

فراموش كرنے والے:\_وں كو مہلت ، 18/76

فراموشي:\_كے آثار، 19/64\_كا عذر،18/73;\_كے عوامل ، 18/63\_كے موانع ، 18/24; نيزر\_ك، انبيائ، اولياء اللہ ، خداوند عالم، عمل، گناہ، مريم (ع) ،موسى (ع) اور يوشع (ع)

فردوس:ر\_ك، بہشت

فرزند:آيندہ كى نسل، ا س كى فراہمى كى اہميت، 18/82;\_كا اضافہ ; اس كے ذريعہ عزت كا حصول ، 19/81;اس كا سبب ، 19/77،78; \_كى اصلاح ،اس كا سرچشمہ، 19/6 \_كاعطا كرنا ; اس كا پيش خيمہ ، 19/78، اس كا سرچشمہ ، 19/78\_كى پستى ، اس كا عوامل، 19/28; \_ كى بے وقعتي، 18/46\_كى تربيت ، اس كے آثار، 17/24، اس ميں مہربانى ، 17/24\_كا تكامل اس كے عوامل، 19/28; \_كا تكبر، اس كاسبب، 17/24\_كى جذابيت ، 18/46; \_كى درخواست ، 19/4،6\_كے لئے دعا، 19/6;اس كى اہميت، 19/6،اس كى توفيق كے لئے دعا، 19/6; \_ كى دعا، اس كے آثار، 17/24 \_

كى روزى اس كا سرچشمہ ،17/31;\_كى زينت 18/46;\_كى سعادت اس ميں موثر عوامل، 18/82;\_ كا عصيان ، اس كا سبب، 17/24\_صالح ، اس كى اہميت ، 19/6;اس كى پاكيزگى ، 18/81،اس كى جانشينى ، 18/81; اس كى درخواست،

19/5،6،اس كے صفات ، 18/81; اس كى مہربانى ، 18/81\_فاسد ، اس كا كردار، 18/81،اس كى ہلاكت ، 18/81; \_كى كثرت ، اس كے آثار،18/34\_كى حفاظت ، 17،64 ; \_كى مسئوليت ، 17/23،24،25،اس ميں مؤثر عوامل ، 17/23; \_كے مشكلات ، اس كا سبب، 18/80\_كا كردار، 17/31،64; نيزر\_ك، ابراہيم (ع) ، بھروسہ ، اميدوارى ، خدا، زكريا(ع) ، صالح افراد، علائق، كفار، مريم (ع) ، نعمت اور نوح (ع)

فرزندكشي:\_كاجرم، 17/31\_كى حرمت ، 17/31;كى مذمت ، 17/31 \_تاريخ ميں ، 17/31; \_فقرميں ، 17/31\_كى ناپسنديدگي، 17/38; \_سے نہي، 17/31نيزر\_ك، جاہليت ، فرزنداور صاحب فرزندہون

فرشتہ:ر\_ك، ملائكہ

فرصت:\_سے استفادہ ، 18/21،95;\_كى تباہى ، اس كے آثار ، 19/39\_كو ضائع كرنا، اس كے عوامل، 18/104نيزر\_ك، عمل

فرعون:\_پراتمام حجت ، 17/103;\_كوانذار، 17/102;\_كے لئے معجزے كا غيرمؤثر ہونا، 17/101;\_كى بے منطقي، 17/103;\_ كى سازش ، 17/103;\_كى تہمتيں ، 17/101 ; \_ اس كى بے منطقى ، 17/101;\_اس كا فلسفہ، 17/ 101; \_ كى حكومت ;\_ اس سے نجات ، 17/104;\_ كى خداشناسي، 17/102;\_كى دشمني، 17/102، 103 ;\_كے برتاؤكا طريقہ ;\_17/101;\_ كا ظلم اس كے آثار، 17/103;\_كا عجز 17/103;\_ اس كے آثار 17/101 ،103 ;\_كا عقيدہ ، 17/102;\_اس كا معجزے پرعقيدہ ، 17/102،103;اس كا علم ، 17/102;\_كا غرق ہونا; اس كا سبب، 17/103;\_ كا انجام ، 17/102;\_كا قصہ ، 17/103;\_كى سزا، 17/103;\_ كى ھٹ دھرمي، 17/102;\_كى ہلاكت ، 17/103نيزر\_ك، اقرار، فراعنہ، موسى (ع) او ريہود (ع)

فراعنہ:\_پراتمام حجت، 17،103;\_كا اخروى حشر، 17/104، ; \_ كاظلم، اس كے آثار، 17/103;\_كامعجزے پرعقيدہ 17/103;\_ كاغرق ہونا، اس كا سبب، 17/103 ;\_ قيامت كے دن، 17/104;\_كى سزا، 17/103;\_ كااخروى مؤاخذہ ، 17/104;\_ كى مبغوضيت، 17/ 103 ; \_ كى ہلاكت، 17/103 ،104نيزر\_ك:اقراراور فرعون

فساد:\_كے معاشرتى كے آثار،17/16;\_كا عام ہونا، اس كے آثار، 17/16نيزر\_ك، امتيں ، ثروتمندافراداور معاشرہ

فساد برپاكرنا: \_كے آثار ،17/8;\_ك گناہ، 17/8

نيزر\_ك، بنى اسرائيل ، شيطان، ياج وماجوج

فسق:\_كے معاشرتى كے آثار، 17/16;اس كا سبب، 17/16نيزر\_ك، ابليس، اقوام اورثروتمندافراد

فضل خدا:\_كے شامل حال افراد، 17/87نيزر\_ك، خد

فطرت:\_كى تنبيہ، 17/41،اس كا سبب، 17/67\_كى خداجوئي، 17/67

فطرہ:ر\_ك، زكوة

فقر: \_كے آثار، 17/26،28،31،18/43; \_كے عوامل، 17/31،100،كى پريشاني، 17/100نيزر\_ك، مغرور، صاحب باغ، خوف ، فرزندكشى اور فقرائ

فقرائ:\_سے اعراض، ان كى ضروريات كى فراہمى سے اعراض،17/28;\_ اس كى مذمت ، 18/28;\_كى امداد،17/28;\_پرانفاق، 17/28;\_كے اباء و اجداد 18/28; اس كے آثار، 18/35;اس كى مذمت ، 18/28;\_كے حقوق، ان كى ادائيگى ، 17/29;\_ان كا سرچشمہ، 17/26;\_ سے برتاؤكا طريقہ ، 17/28; \_ سے عذرخواہى ، 17/28;\_كے جذبات، ان كے رعايت كى اہميت ، 17/ 28;\_كے ساتھ معاشرت ، اس كے آثار، 18/28;\_ اس ميں صبر، 18/28;\_اس كى مشكلات ، 18/28;\_كے ساتھ ہمنشيني، اس كا ترك، 18/28;اس كے ترك سے نہي، 18/28نيزر\_ك، فقر اور محمد (ص)

فكر :اخروي\_اس كے آثار، 19/68;غلط\_19/77، اس كے آثار، 17/37; كفرآميز، 18/37\_ كى حقيقت ، 18/101;\_كا تمركز، اس كا سبب، 19/10;\_سے برتاؤكا طريقہ ، 18/56،كے مبانى ، 17/90نيز ر\_ك، انحراف

فوجى آمادگي: كى اہميت،17/5،18/19،94

آرزوئيں ، ر\_ك، آرزو

فخر ومباہات :كے آثار ،18/40،19/73;\_مادى وسائل پر، 19/73 ; دولت پر\_ اس كى مذمت ، 18/34;معاشرتى مقام پر\_ 19/73;\_كى سزا، 18/41;\_ كے موانع ،18/39نيزر\_ك، مغرورباغ وال

فاسد قائدين : \_كا كردار، 17/103

فلاح وبہبود: \_كے آثار، 17/16،83،18/34،35; \_ميں خدا سے اعراض، 17/83\_كے نقصانات، 18/38

نيزر\_ك: بنى اسرائيل

فلاح:ر\_ك، كاميابي

فن كى تخليق: ر\_ك، ذوالقرنين

فہم: \_كا مقام ،18/57نيزر\_ك، تورات ، موجودات اور يحيى (ع)

'' ق''

قاتل: \_كا قتل، اس سے نہي، 17/33

قانون: \_كاكردار:17/2

قانون سازي: ر\_ك، ذوالقرنين

قائدين: \_كاانتخاب ، اس كى اہميت ، 17/71\_كى پيروى ،اس كى اہميت ، 17/71;\_كى دولت مندي، 17/91،باطل قائدين ، \_كا تكبر، 18/88;اس كى خصوصيات ، 18/ 88 \_كى بت پرستي، 19/44\_كا شرك، 19/44

قتل: \_كے احكام ، 17/31،33;\_ميں اسراف، 17/33 ; اس سے مراد، 17/33;\_كى حرمت، 17/33;\_كا جواز ، 17/33;\_اس كے آثار، 17/33;\_ناحق ، اس كى ناپسنديدگى ، 17/38;\_كے مستحق افراد، 17/33 ، سے نہى ، 17/33

نيزر\_ك، بنى اسرائيل، بے گناہ افراد، خضر (ع) ،اور موسى (ع)

قدرت: \_كے آثار، 17/104،19/12،40،74،سے استفادہ ، 18/98،كى اہميت ،17/5;\_كى درخواست ، 17/80 پسنديدہ ، اس كى درخواست ، 17/80;\_دنياوي، اس كى فنا پذيري، 19/74;\_ غيرخداكى ، اس كاغير مؤثر ہونا، 17/67;\_اس كى نفي، 17/69;\_كا سرچشمہ ، 17/80 ، 18/39،84،98نيزر\_ك، انسان ، ايمان ، توكل، خدا، ذكر ، شيطان ، غفلت ، كفار، معاد، معبود اور سچے وحقيقى معبود

قدرت طلبي: \_كے آثار، 19/77

قدرتمندافراد: \_كے وسائل ، ان كا سرچشمہ ، 18/84;\_كى فكر ، 18/35

قسم: ربوبيت خداكى \_19/68،69،70نيزر\_ك، آذر، ابليس اور قرآن

قدمائ: ر\_ك، گذشتہ اقوام قبل ازوقت فيصلہ : كے آثار ، 17/94\_سے اجتناب ، اس كى اہميت ، 17/41، اس كے نقصانات، 17/41

قرآنى تشبيہات: جہنم كے كھولتے ہوئے پانى كى تشبيہ،18/29; آتش جہنم كى تشبيہ،18/29;بخيل افرادكى تشبيہ، 17/29، بيدارى كے ساتھ تشبيہ،18/21; ابتدائي كى خلقت كے ساتھ تشبيہ،18/48،نيندكے ساتھ تشبيہ،18/21; خيمہ كے ساتھ تشبيہ،18/29، گردن پر بدھے ہاتھ سے تشبيہ،17/29; محسوسات كے ساتھ تشبيہ، 18/45 ;پگھلے ہوئےتابند سے تشبيہ ،18/29; ولادت كے ساتھ تشبيہ ،18/48،سورج كے غروب كے ساتھ تشبيہ، 18/86; موت كى تشبيہ ، 18/21، قيامت كى تشبيہ ،18/21،48نيزر\_ك، قرآن//قضاوت : ر\_ك، فيصلہ كرنا/قرآن : \_كے آثار، 17/109،اس كے نفسياتى آثار، 17/109، كى آيات ، 17/108،كے ابہامات ، ان رفع كرنا، 17/84،كا استدلال اس كى خصوصيات ، 17/51،سے استفادہ ، 18/54،اس كے عوامل، 17/84،اس كے برے عوامل، 17/84،كا استماع، اس كے آثار، 17/107،اس كے آداب، 19/58،اس كا پيش خيمہ ، 17/106، كا اعتدال، 18/2،كا اعجاز، 17/88، 90، اس كے ابعاد، 17/88،اس كى علامات، 17/89، سے اعراض، اس كے آثار، 18/55،اكثريت كا اس سے اعراض، 17/89،اس كے عوامل، 18/7،اس كا فلسفہ ، 17/89،پرافترائ، 17/88،كا انذار ،18/2، 4، 19/97، ان كى حقانيت ،19/98،كے اہداف ، 18/4،19/97، كى اہميت ، 17/88،كى بشارتيں ، 17/9،18/2،97،كا بے نظيرہونا، 17/88 ، 90، كى بے نيازي، اس كے دلائل، 17/107،كى پيشگوئي ، 17/51،73،18/99،19/82، تاريخ ميں ، 18/13 ، كى تاريخ، 19/16،كى تروتازگى ، 18/6،كى وضاحت ،اس كا ذريعہ، 19/57،اس كاطريقہ، 17/106، كى تقويت ، 17/87،كاچنلينج17/88،اس كے آثار ، 17/88،اس كے ابعاد، 17/88،كى تحريف، 17/27 ، كى تشبيہات، 17/29 ،18/21، 29، 48، 86،كى تعليمات، 17/9، 12، 105 ،106،19، 34،7 9،اس كا طريقہ ، 17/40،18/13،45،اس كا اہم ترين ہونا ، 17/40،49،اس كى خصوصيات 17/89 ،كا ناقابل تغييرہونا، 17/105،كى تكذيب، 17/89، كى تلاوت ، 18/27، اس كے آثار، 17/45، 109 ، 19/ 73 ،اس كى تدريجى تلاوت كے آثار، 17/106،اس كى اہميت ، 17/78،79،اس ميں غور وفكر ، 17/106 ، اس كا سبب، 18/27،كا منزہ ہونا، 18/1،2، كا منظم ہونا، 17/ 106 ،كا متنوع بيان ،17/41، 89، 18/ 54،60،كى تاثير كامتنوع ہونا، 17/84،كى جامعيت ، 18/54،كى جاودانيت ، 17/88 ، 105،كا جمع ، 19/16،كا عالمگير ہونا، 17/89 ، 106،18/54،كا حادث ہونا، 18/6 ، كى حقانيت ، 17/107،اس كے دلائل، 19/64 ، 98 ،اس كى نشانياں ، 17/88،كے سامنے خضوع، 17/109، كے سامنے خشوع، 17/107،109،كے دشمن ، ان كا قلبى حجاب، 18/57، ان كے كان كى سنگيني، 18/57، كى رحمت ، 17/82، 19/58،اس سے محروم

افراد، 17/82،اس كے شامل حال افراد، 17/82،كے رموز ، 19/1،2،كے ساتھ برتاؤ كاطريقہ ، 17/54،كا روش بيان ، 17/41، 89، 18/32، 54،19/97،كى زيبائي، 18/1،كے سامنے سجدہ ، 17/107،كا سورہ كے اعتبار سے منظم ہونا، 17/106،كى قسميں ، 19/68، 69، 70، كا شرك سے مقابلہ ، 17/40،كى شفابخشي، 17/82، اس ميں رحمت ، 17/82،اس ميں مہرباني، 17/82، اس كى خصوصيات ، 17/82، كى شناخت، اس كے آثار، 17/107،ميں عدم تفكر ، 18/57،اس كے آثار، 17/46،كى عظمت ، 18/1،اس كے آثار، 18/1، كا فلسفہ ، 18/89، 18/7، 56، كا فہم، 17/106، 18/54، اس كا پيش خيمہ ، 17/107،اس كا سہل ہونا، 17/89،19/97،اس ميں مؤثر عوامل، 17/46،اس سے محروميت كے عوامل ،17/45 ،46، 18/57 ، اس سے محروم افراد، 17/45،46،آسمانى كتابوں سے ، 17/108، اور انحراف، 18/1،2،اور علمائ، 17/107 ،كے قصّے، 19/41 ،51،56،اس كا فلسفہ، 18/9،كا كمال، 17/9، 18/1، اس كے آثار، 18/1 ، كے ساتھ لجاجت ، اس كے آثار، 19/97،كى مثاليں ، 18/32، 45، 54،60،اس كا فلسفہ، 17/89، 18/54، اس كے فوائد، 18/32، 45، 54، ميں مجادلہ، 18/54،كا مجادلہ، 17/40،سے محروم افراد، ان كى بيماري، 17/83،كے مخاطب افراد، 17/74،89،كى مصونيت، 17/105، 18/27،اس كے آثار، 18/27، سے اعراض كرنے والے ، 17/41،18/7،كى لئے دنياوى عذاب كا خطرہ ،19/74،كى ہلاكت كا خطرہ ، 19/74،كى تكذيب كرنے والے ، 17/46،93،ان كے كان كى سنگيني، 18/97 ، ان كا عذاب، 18/55،ان كے عذاب كا تنوع، 18/55، كا سرچشمہ ، 18/6،27،كا نزول، 17/106، 18/1 ،19/97 ، اس كے آثار، 17/82 ، 108،اس كے نفسياتى آثار، 17/82،اس كى حقانيت ، 17/105،اس كا پيش خيمہ ، 18/1،83،اس كاسرچشمہ ، 18/1،اس كے تدريجى نزول كے آثار، 17/82،اس كے تدريجى نزول كا فلسفہ ، 17/106،اس كا وعدہ ، 17/108،كا كردار، 17/9،41، 82، 107، 18/4، 13، 27، كا وحى الہى ہونا، 17/88،93،105،18/27 ;اس كے دلائل ، 18/88،كا واضح ہونا، 17/106، 18/54، 19/97، كى خصوصيات 17/9،12، 41،88، 105 ،106 ،18/1 ،2،6،27،54،55،ميں ہدايتيں اس كا پيش خيمہ، 17/41،اس سے محروميت ، 17/83،اس كى خصوصيت ، 18/54،كا كار ہدايت ،17/9، 10، 12، 32، 44، 89، 18/2،46،54،55،60،اس كا پيش خيمہ ، 17/82 ، اس كا مثل لانا،17/88/نيزر\_ك:اطاعت ، اقرار، ايمان، علائق، علم ، علمائ، علماء اہل كتاب، كفار، كفارمكہ، كفر، گريہ، لوگ، محمد(ص) ،مشركين مكہ، نعمت اور نمازقرآنى مثاليں

:متكبرصاحب باغ كى مثال دينا، غبار كى مثال دينا، 18/45;\_حقائق كى وضاحت كے لئے مثال دينا، 18/32 ; \_اشراف كى مثال ، 18/32;\_دنيا وى زندگى كى مثال ، 18/45نيزر\_ك، قرآن

قرائت: ر\_ك، نماز

قسم: ر\_ك، قسم

قصاص:\_كے احكام ، 17/33،18/74،اس كى تشريح، 17/ 33 ،ميں افراط، اس كى حرمت ، 17/33،اس كے موانع، 17/33،ميں عدالت، 17/33،يہوديت ميں ، 18/74

قضاوت :\_كے احكام ، 17/36،كے شرائط، 19/70،ميں عدالت ، 18/76،باطل، اس كاسبب، 18/104،بچپن ميں ،19/12،كامعيار،17/36،ميں علم كار\_كردار، 17/36نيزر\_ك:اولياء اللہ ، خدا، وجدان، يحيى (ع)

قضاوقدر: 17/23،\_سے نہي، 18/23/قلب: \_سے استفادہ ، 17/36،سے سوال، 17/36،كا حجاب اس كے آثار، 18/57،كا حضور، اس كے آثار، 18/28،اس كى اہميت ، 18/28،اس كى نشانياں ، 18/28،كى مہر، اس كے عوامل، 17/45،كے فوائد، 17/36،كى اخروى گواہي، 17/36،كا مسئول ، 17/36،كا كردار، 17/46،18/57نيزر\_ك، آخرت، اصحا ب كہف، انسان، قرآن، كفار، محمد (ص) ،مشركين مكہ، نعمت اور ضروريات

قواعد فقہي: قاعدہ اہم اورمہم، 18/79،بيان كے بغير سزا كاقاعدہ، 17/15

قوم ثمود: \_پرحق اثبات،17/59،كو انذار، 17/59،كى تاريخ ، 17/59، كا حق قبول نہ كرنا، 17/59،كى خواہشات ، 17/59،كا ظلم، 17/59،كا ناپسنديدہ عمل، 17/59، اور معجزے كى تكذيب، 17/59نيزر\_ك:صالح (ع)

قوم زكريا: \_كى تسبيحات ، 19/11،كى خداپرستي، 19/11،كى عبادات، 19/11،ان كى كيفيت عبادات، 19/11،كى عبادتگاہ، 19/11نيزر\_ك:زكريا (ع)/قوم صالح (ع) : ر\_ك، قوم ثمود

قيام : ر\_ك، تحريك و انقلاب/قيامت: \_ميں مدد طلب كرنا،18/52،ميں دنياوى امتيازات، 18/48،ميں مادى وسائل، 19/75،ان كاغيرمؤثر ہونا،19/80،كے وقت امن وامان، 19/15،كى اہميت ، 19/75،كے اہوال، 18/100، 19/37، ميں ايمان، 19/38كابرپا ہونا، 18/49،99،110،اس كے آثار، 17/52، 18/36، 19/75 ، اس كا سرچشمہ، 18/ 48، ميں سؤال، 18/36،ميں تجسم عمل ، 18/49، ميں صبح ہونا، 18/47،99، 19/85، كى خوفناكي، 19/15،ميں سرنوشت كا تعين،19/39،كى تكذيب، اس كى سزا، 17/98،ميں تنہائي، 19/80 ،95، كا حاكم ، 18/103،

19/95، كى حتميت ، 17/62، 18/21،98، ميں حساب و كتاب17/13،14،18/49،105،ميں حسرت، 19 / 39 ،اس ميں حشر، 17/71،ميں حضوراس كے آثار، 17/52،كى حقانيت،18/21،ميں حقائق كا در\_ك، 18/101،ميں جہنم كى رويت ، 18/53، 100، 101، ميں تعلقات 19/68،ان قطع ہونا، 18/52، 19/68 ، 75 ، كے دن زمين، 18/47،98،ميں سختى ، 19/69 ،كى سختي، 19/37،كے وقت سلامتي، 19/15، ميں شفاعت، 19/87،اس كے شرائط ، 19/87، ميں شك، اس كا پيش خيمہ،18/36،اس كے عوامل، 18 /36، ميں حقائق كا ظہور، 18/48، 52، 105، 110، 19/37 ،38،75،82،86،اس كے آثار ، 17/52، كى عظمت ، 19/37 ،كاعلم، 17/51،سے غافل لوگ، 18/37 ،كے دن پہاڑ، 18/47،ميں گروہ بندي، 19/69،اس كامعيار، 17/71،19/69، ميں گواہ، 19/37، ميں گواہى ، 17/34، 19/37، ميں لقاء اللہ ، 18/110، ميں دنياوى مالكيت، 19/40،ميں مواخذہ، 17/71،پرايمان لانے والے، 18/107،كى تكذيب كرنے والے ،ان كو انذار، 19/39،ان كى زيانكاري، 18/ 105،ميں معاشرتى مقام ، 19/75، كے مواقف، ان كا قانونى ہونا، 19/كے نام ، 18/31،36، 19/39، 75، كى نزديكي، 17/51،كى نشانياں ، 17/58، 18/47،98،99، ميں كيفرى نظام، 17/71، ميں نفخ صور ، 18/99،ميں مہلك وادي، 18/52،53، ميں وحشت زدہ افراد، 18/49، كا وقت ، 17/51، اس سے جاہل رہنے كا كردار، 17/51،اس كے بارے ميں علم كاكردار ، 17/51،كى خصوصيات ، 17/52،71 ،18/ 48، 49،101،105، 110، 19/38، 39، 40، 75، 80 ،82،85،86،ميں يقين، 18/105

ينزر\_ك:اصحاب يمين، انذار، انسان، بشارت، دنيا طلب افراد، ذكر، قائدين، سعادت مند افراد، شفاعت كرنے والے ، شيطان ، صالحين ، ظالمين، عصيان كرنے والے ، غفلت ، كفار، گمراہ افراد، گنہگارافراد، مؤمنين، متقين ،مردہ افراد، آسودہ حال لوگ، مستكبرين، مشركين، معاد، باطل معبود، مفسدين، موحدين اور نامہ عمل

''ك''

كام :كى مزدوري، 18/77نيزر\_ك، موسى (ع)/كاميابى : الہى امتحانوں ميں \_18/10نيزر\_ك:اصحا ب كہف ، امتحان اور انبيائ//كائنات : ر\_ك:خلقت/كاميابي: \_كے عوامل، 18/20\_سے محروم افراد، 18/20;\_كے موانع ، 18/20;انبياء الہي، 19/19/51،رسول سے مراد، 19/54\_كے مقامات ،18/106;\_كا كردار، 17/15نيزر\_ك:انيباء (ع)/كا رفرما:

\_ كاكردار ، 18/77/خدا كے ماموربندے :17/5،69،18/80

كان: \_سے استفادہ ، 17/36، سے سوال، 17/36، كى سنگينى ،اس كے آثار، 18/57، كے فوائد، 17/36، 46، كى اخروى گواہى ، 17/36، كا مسئول ہونا، 17/36، كا كردار، 18/57نيزر\_ك:اصحاب كہف، حق،قرآن اور مشركين مكہ

كفار:17/8،18/86،19/37،38كى آبروريزي، 17/44،كى آرزو، اس كا بطلان، 19/79،كے ساتھ اتمام حجت 18/55،پرجہنم كا احاطہ ، 17/8،كى اذيتيں ، 17/45،كا اعراض، 18/ 102 ، كاگمراہ ہونا، 19/83، ان كے گواہ، 19/83، كے مادى وسائل ، ان كا غير مؤثر ہونا ،19/80، پرغم واندوہ ، 6، 18،كا انگيزہ ، 17/47، اس كاافشائ، 17/47، كى بہانہ جوئي، 17/94، كى بے اعتباري، 18/105، كى بے منطقي، 18/102، كى اخروى بصارت اس كے آثار، 19/38، ا س كى حيرانگي، 19/38، كا آخرت ميں بے يارومددگار ہونا، 19/80، كى تبليغ، اس كا طريقہ ، 18/ 56، كا اخروى اجتماع، 19/48، كا تزلزل، 18/38، كا تكبر، 18/104، كى دنياوى كوشش، 18/105،پر تلاوت قرآن،17/45، كى اخروى تنہائي، 19/80، كى سازش ، 17/47، 74، اس كے آثار، 17/74، اس سے اجتناب، 18/20،اس كى شكست ،17/73، كو دھمكي، 17/47، كى تہمتيں ،17/47، 84، كى ثروت ، 19/ 75، كا ماحول بنانا،17/47،كى جہالت ، 19/ 79 ، اس كے آثار، 17/99،كى آنكھوں پر پردہ پڑجانا، 18/ 101، كے قلب پرحجاب، 18/101،كا حساب و كتاب، 19/84،كا اخروى حساب وكتاب، 18/ 87، كى اخروى حسرت، 19/39،كا اخروى حشر، 19/67، اس كى كيفيت ، 19/67،كا حق سے مقابلہ ، 18/56، اس كا طريقہ ، 18/56،كا حق قبول نہ كرنا، 18/57، كى اخروى حمد، 17/52،كے دل پرمہر ، اس كى نشانياں ، 17/ 47،كے ساتھ سختي، 18/86، كے تقاضے ، 19/84 ، كے ساتھ خوش رفتاري، 18/86،كى دشمني، 17/ 47 ، اس كے آثار، 17/84،كى دنيا طلبي، اس كے آثار، 18/7،كے دوست، 17/73،كى دوستى ، ان كى حضرت محمد(ص) سے دوستي، 17/73،اس كاپيش خيمہ ، 17/72،كے موانع، 17/72،كى اخروى ذلت، 19/68; پر رحمت، 19/75،78،كے ساتھ برتاؤكا طريقہ، 17/53 ، 18، 86،كے برتاؤكا طريقہ، 17/ 47، 18/106 ، 19/73،كى زندگي، اس كابطلان، 18/ 106،اس كى خوبصورتى ، 19/75،كى زيان كاري، 18/ 106، اس كے عوامل، 17/82،اس كى نشانياں ، 18/ 104، كى مذمت، 17/47،اس كے عوامل، 18/101،كى مذمتيں ، 17/47،كا سرور، 18/104،كا شك، 18/ 38،كى اخروى سماعت اس كے آثار، 19/38،اس كى حيرانگى ، 19/38 ، كے صفات، 18/38 ، كا ظلم ، 17/82 ، 18/29،كا عجز، 17/47،ان كا اخروى عجز، 18/29،كا عذاب، 18/2، 55/102 ، 19/79،اس كاتداوم ، 19/79،اس ميں عجلت ، 19/74، اس ميں

عجلت سے اجتناب، 19/74،اس ميں عجلت كے موانع ، 18/58 ، اس كى حتميت ، 17/58،ان كے دنياوى عذاب كا خطرہ، 19/74،ان كااخروى عذاب، 19/38،اس كا تحقق، 18/29،كا عمل ، اس كا اخروى جائزہ ، 18/105، اس كى بے وقعتي، 18/105،اس كابطلان، 18/104، اس كى تباہي، 18/104 ،105،اس كا حبط، 18/105، 106 ، اس كا ناپسنديدہ عمل، 18/101،كا انجام ، 17/58، 18/6، 29/101، ان كا بڑا انجام ، 18/6،كى اولاد، ان كا كردار، 19/78،80،كے اطراف جہنم، 19/68،كا بہانہ جو ہونا،ان كو اس كى دھمكي، 17/96، 17/47 ، تاريخ ميں ، 18/55،جہنم ميں ، 17/8، 18/29، 101، 102، قيامت ميں \_18/87، 100، 105 ، 19/ 38 ،صدر اسلام كے، ان كى اقتصادى ترقى كے آثار، 19/77، ان كو انذار، 18/59، 19/84، 98،ان كى فكر ، 19/ 73، كى پيغمبرشناسي، 17/94،ان كا حق قبول نہ كرنا، 19/97،ان كے تقاضے ، 17/59،ان كى دنياطلبى ، 19/73،ان كى خودپسندي، 19/73،ان كى قدرت ، 19/74،ان كى سزا، 18/58،ان كى ھٹ دھرى ، 19/97،ان كى باہمى مشورت ،19/73،ان كے غلط معيار، 17/94،ان كامعاشرتى مقام ، 19/73 ،74، ان كا اقتصادى مقام ، 19/73،74،ان كى ہمنشيني، 19/73،متكبر، ان كى سزا، 18/41،اور آيات خدا، 19/73،اورقرآن كا استماع، 17/47 ،اور اسلام ، 19/73،اور بدعت گذارافراد، 17/73،اور توحيد ، 19/73،اور محمد(ص) ،كا كلام، 17/47،اورموت ، 17/97، اور مسلمان،17/73،اورباطل معبود، 18/ 102، كا قلباً اندھا ہونا، 18/101،اس كى نشانياں ، 18/102،كى سزا،18/102،كى گمراہي، 18/55، 19/ 38 ، 83،اس كے آثار، 19،83،اس كے عوامل، 17/48، كا گنہكار ہونا ، 18/55،كے خلاف اخروى گواہي،19/37،كى ھٹ دھري، 18/6،كا مال، 19/ 78 ، كا مقابلہ اس كا طريقہ، 17/47،كى مثاليں ، اس كا فلسفہ ،17/48،كا مجادلہ ، 18/56،كى محروميت ، اس كے عوامل، 17/ 45 ، 46،كى اخروى مشكلات ، 18/100،كا معاشرتى مقام ، 19/73،كااقتصادى مقام ، 19/73 ، كومہلت ،19/ 75، 73،اس كا فلسفہ، 18/ 88 ، كى ناكامى ، 17/48،كانامہ عمل، 19/84،كى سرگوشي،17/47،كا وسوسہ، 19،83،كى خصوصيات ، 18/101،كى ہدايت ،18/37،كى ہلاكت ، 18/55،كا خطرہ،19/74،كا توافق، 17/59،كے ساتھ ہمنشينى 18/37نيزر\_ك، آرزو،ذكر، ذوالقرنين، قرآن، كفارمكہ، ميلانات اورمحمد(ص)

كفارمكہ: \_كى اذتيں ، 19/96;\_كا انگيزہ، 17/46;\_كى بے منطقي، 17/41،46;\_كاتنفر، 17/41;\_كا حق قبول نہ كرنا، 17/41;\_كے برتاؤكا طريقہ، 17/41;\_اور قرآن 17/41 ;\_ كامعاشرتى مقام، 19/73;\_كا اقتصادى مقام، 19/73;\_كى خواہشات نفساني، 17/41 ،46نيزر\_ك:كفار

كبر:ر\_ك:تكبر

كتاب:كا كردار،17/2كتب آسماني:18/27\_كى رحمت ، 19/58;\_كے نزول كے شرائط، 19/ 30; \_ كا سرچشمہ ، 19/30;\_كا كردار، 19/12;\_كے وعدے، 17/ 108نيزر\_ك:تدبر، تفكر، تورات، زبور اور قرآن

كتا: \_كے احكام،18/18،\_كى حفاظت، 18/18،اس كى تاريخ،18/18نيزر\_ك، اصحاب كہف

كذب: ر\_ك، جھوٹ

كرامات:غير انبياء كے، 19/21نيزر\_ك، ذكر اورمريم (ع)

كرامت: \_سے مرحوم افراد،17/64

كھيتى باڑى كرنا: \_كى زيبائي، 18/33

كشتى رانى :ر\_ك، موسى (ع)

كشتيباں :\_كى حر\_كت كے آثار، 17/66;\_كے فوائد، 17/66نيزر\_ك،خضر (ع) ،موسى (ع) اور نوح (ع)

كفر(انكار):\_كے آثار، 17/46، 69، 18/40، 59، 100، 101، 103، 104،19/73،77،78،83;اس سے آگاہى ، 19/78;\_كى وضاحت 18/32;\_كا پيش خيمہ 17/99،107،18/29،37،80،19/39،40، 77، آخرت كا اس كے آثار، 17/45;آيات خداكا ،\_س كے آثار، 17/98،19/74;\_اس كى سزا، 17/98 ، انبياء كا ، اس كى حقيقت ، 18/106;تعليمات كا\_ 18/55;\_ حقائق كا، اس كى سزا، 18/29; خداكا \_19/83; قرآن كا \_ 17/101،107;اس كے آثار، 17/107،18/6;عملى \_كے ساتھ ، اس كى اہميت ، 18/80;\_كے مبلغين ، 19/68;\_اس كى جگہ ، 17/52;\_كے موارد ، 19/83،كے اسباب ، 19/37 ;\_ كى علامتيں ، 17/69،18/37نيزر\_ك، امتيں ، انبياء ، انذار، انسان، متكبرباغبان، خضر (ع) ،سرزمين ، ميلانات، گمراہ افراد، مؤمنين، محمد(ص) ،موت، مشركين ، مشركين مكہ، مفسدين اور ولايت

كفران: مربى كى نسبت \_17/27;نعمت كا\_ 17/27، 89، 19، 44;اس سے اجتناب، 17/70;اس كا پيش خيمہ ، 17/67،83;اس كا زيان ، 18/35;اس كى مذمت ، 17/27،اس كى نشانياں ، 17/69نيزر\_ك، انسان، شيطان او ر\_كفر\_كرنے والے/كفر اختيار كرنے والے:17/27/\_كى آسائش طلبي، 17/69;\_كو انذار، 17/68، 69 ;\_ كے صفات ،17/69 ;\_كاضعف، 17/83;\_ كا عذاب ، 17/69;\_سختى ميں ، 17/83;\_كى سزا 17/ 68 ; \_ ان كى دنياوى سزا، 17/69

نيزر\_ك:كفار/كفركا مقابلہ : ر\_ك، خضر (ع) اور ذوالقرنين

كمال:\_كاسرچشمہ،8/1

كم فروشي:\_سے اجتناب، 17/35;\_اس كى اہميت، 17/35

اس كانقصان، 17/35

كودك (بچہ):\_كى نفسيات شناسي،19/7;\_كى مالكيت، 17/34;\_ كى بہ جوديت ، 17/34نيزر\_ك، امامت، ذكر، حكمت، قضاوت ، نبوت اوريحيى (ع)

كوشش: كے آثار،17/19،21،66،18/62\_كى قدروقيمت، 17/19; كى اہميت، 17/21،28\_كى پاداش ،17/19\_ كى سبب، اس كى اہميت ،18/7

كوہ طور:\_كى ہلاكت ، 19/52;\_كى دائيں طرف، 19/52نيز ر\_ك، موسى (ع)

''گ''

گريہ:قابل قدر\_ 17/109;\_آيات خدا سننے كے وقت 19/58;\_قرآن سننے كے وقت ، 17/109

گستاخي: \_كے موانع، 17/52

گمراہي: ر\_ك، ابليس اور شيطان

گمراہى كو قبول نہ كرنے والے: \_ كى كمى ،17/65;گمراہى قبول نہ كرنا\_ر\_ك، انسان ، بندگان خدا، شيعہ اور مقرب افراد

گذشتہ اقوام: \_كے مادى وسائل ،19/74;\_ كى طبيعت كى زيبائي، 19/ 74;\_كى سرنوشت،اس ميں موثر عوامل، 17/6 ; \_ كے مفسدين ، ان كا ايمان ، 19/60 ، ان كى توبہ، 19/60 ، ان كا عمل صالح،19/60;\_كا انجام ،19/74; \_ كى قدرت، 19/74 ، كا معاشرتى مقام ،19/73;\_كى اقتصادى حالت،19/74،كى ہلاكت، 19/74نيزر\_ك، امتيں اور ذكر

گونگاپن : ر\_ك، گمراہ افراد

گمراہ افراد:18/55،19/38پراعتراض 18/37 ;\_ كااعراض 17/83;\_ كى بے وقعتي، 18/18;\_ كا بے يارو مددگار ہونا، 17/97 18/17;\_كا تنبہ، 19/75;\_اس كے عوامل، 19/75 ; \_ كا اخروى حشر، 17/97;\_كى اخروى ذلت 17/97 ;\_ پررحمت، 19/75; كى شقاوت ، 19/75 ; \_ كا عاجزہونا، 19/75;\_كا عذاب،اس كے آثار 19/ 75 ; \_ اس ميں عجلت سے اجتناب ، 19/75 ;\_كااخروى عذاب،19/75;\_ اس اخروى عذاب كے اسباب

17/98;\_ ان كا دنياوى عذاب 19/75; \_ اس دنيا وى عذاب سے اجتناب، 19/75;\_ اس دنيا وى عذاب كا خطرہ ، 19/75;\_ اس كاوقت ، 19/75 ;\_ كاعقيدہ ،اس كے اخروى آثار،17/97;\_كاعمل اس كے اخروى آثار 17/97;\_ كا انجام ، 17/97;\_ كى قوت ادراك ، 17/97;\_ كا اخروى لمحاظ سے بہرہ ہونا، 17/ 97;\_كا كفر اس كے آثار، 17/98;\_كا اخروى اعتبار سے اندھا ہونا 17/97;\_ كے ساتھ گفتگو، 18/37;\_ آخرت ميں ، 17/72;\_ جہنم 17/97;\_ دنيا ميں 17/72;\_ قيامت كے دن 17/ 97 ;\_ كااخروى اعتبار سے گونگا ہونا، 17/97;\_ كى موت ، 17/75;\_اس كے آثار، 19/75;\_ كومہلت ، 19/75;\_ اس كا فلسفہ، 19/75 ;\_كى مہلت ،اس كا خاتمہ، 19/75، كى ہدايت، اس كا طريقہ، 18/37،كاہدايت قبول نہ كرنا، 18/ 57;\_ كے مددگار افراد ان كا ضعف، 19/75;\_كى نااميدى 17/83نيزر\_ك، استمداد، گمراہى اور محمد (ص)

گمراہى :\_سے اجتناب، 18/2;\_اس كاسبب، 18/2;\_ميں اختيار، 17/15;\_كااضافہ\_ اس كا پيش خيمہ ، 19/75، كا پيش خيمہ ، 18/17،35;\_كا زياں ، 17/15;\_ كے عوامل، 19/59،83;\_ اس كے مراتب، 17/72;\_ كاسرچشمہ 17/97، 18/17;\_ كے موارد ، 19/38، اس كى نشانياں ، 19/38نيزر\_ك، آدم (ع) ،انسان، صراط مستقيم، كفار، اندھے دل افراد، گمراہ لوگ، محمد(ص) ، مشركين اور مشركين مكہ

گناہ: \_كے آثار، 17/17،18/49،59;اس كے معاشرتى آثار، 17/17;\_سے اجتناب، اس كى اہميت ، 17/32; دوسروں كے\_ كاتحمل، 17/15;\_ كے ساتھ برتاؤكا طريقہ، 19/18;\_كا پيش خيمہ ، 17/16، 34، 19/ 14 ، 18;\_ كى سنگيني، 17/15;\_كے عوامل، 18/49 ; \_ كى فراموشي، 18/57;\_ اس كى سزا، 18/57;\_ كا انجام ، 17/7;\_ آشكار ، 17/17;گناہا ن كبيرہ ، 17/8، 31، 32، 18، 5 ،20،19/25 ،45، 59، 86 ; پنہاني\_17/17;ناقابل بخشش\_ 17/75;\_كے موارد 17/25، 18/49، 53;\_كے مقدمات ، ان سے اجتناب كى اہميت ، 17/32;\_ كے موانع، 19/18نيزر\_ك، اطاعت ، افساد، افترائ، امتيں ، انسان، بت پرستي، تفكر، ثروتمندافراد، زنا، شرك، غفلت، فراموشى ، سزا، مؤمنين، نماز، والدين اور يحيى (ع)/گنہكار افراد:19/86،كى اخروى آرزو، 18/49;\_كا اخروى اقرار، 18/49;\_ كو انذار، 17/17;\_كا بغير پناہ كے ہونا، 18/58;\_كا اخروى خوف، 18/49;\_ كى اخروى تشنگى ، 19/86;\_ كا اخروى تعجب، 18/49;\_ كا اخروى حشر، اس كى كيفيت ، 19/86;\_ كى اخروى ذلت، 19/86 ; \_ كا اخروى چہرہ ، 18/49;\_ كاعذاب، 18/2 ،19/ 70; \_ اس كا حتمى ہونا، 18/58;\_كى سزا اس كى اہميت ، 18/86;\_ اس كى تاخير، 18/58;\_ اس كى اخروى سزا شروع ہونے كا مقام ،

17/75;\_ كے جہنم ميں داخل ہونے كى كيفيت ، 19/86;\_ قيامت ميں ، 18/49، 53، 19/69، 86;\_ كا پيادہ ہونا، 19/86;\_ صدر اسلام كے ، ان كو انذار، 19/59، كى موت، 17/75 ;\_ كومہلت ، 18/58;\_ كانامہ عمل، 18/49;\_ كى اخروى پريشاني،18/49نيزر\_ك:اطاعت

گواہى دينے والے : ر\_ك عمل ، قيامت ، كفار، مريم (ع) ، محمد(ص) ،مشركين اورنماز

گواہي:ر\_ك، جبرئيل،چشم، حسا ب وكتاب، خدا، قلب، قيامت ، كفار،كان، محمد (ص) اور ملائكہ

''ل''

لباس:\_كى تاريخ ، 18/90;\_كى رعايت كى اہميت ، 19/17نيزر\_ك، عبادت

لجاجت :\_كے آثار ،17/41نيزر\_ك، قوميں ، دين، فرعون، قرآن، كفار، مشركين ، مشركين مكہ اور معاد

لطف خدا:\_كے شامل حال افراد 20، 60، 74، 85، 18/95، 19/2، 13،25،47،83،67،76،اس كاتفاوت ، 17/21

نيزر\_ك، اميدوارى ، خدااور ذكر

لغزش:\_كا پيش خيمہ ، 18/34نيزر\_ك، دينى رہبر، صالحين اور مقتول

لغزش كے مقامات :\_كى شناخت ، اس كى اہميت ، 18/19نيزر\_ك، انسان اور قائدين

لقاء اللہ:ر\_ك ، ايمان اور قيامت

لوہا:

\_كا پگھلنا،اس كى صنعت ، 18/96نيزر\_ك، ذوالقرنين

لوگ:\_وں كو شبہات كا جواب، 17/85;\_وں كى طرف توجہ، اس كى اہميت ،19/31;\_وں پرتلاوت قرآن، 17/45;\_وں كى خدمت، 18/95;\_وں كو اذيت بہونجانا، اس كى ناپسنديدگي، 18/71;\_زياں ترين; \_ 18/104، 105، ظالم ترين \_18/15،بعثت سے متصل \_ان كے افترائ، 17/88، ان كى فكر ، 17/85 ، 18/22،ان كا سوال كرنا،17/85، 18/83 ، ان كى خداشناسي، 19/88، 91، ان كا عقيدہ ، 17/88 ، ان كے علم كا دائرہ كار، 17/85، وہ اور اصحاب كہف، 18/22، 26، وہ اور روح، 17/85، وہ اور ذ والقرنين ، 18/83، وہ اور اصحا ب كہف كا قصہ ، 18/13;\_وں كى ہدايت ، اس كى اہميت، 18/60نيزر\_ك:اصحاب كہف، ذوالقرنين،زكريا (ع) ، سزرمين ، محمد (ص) اورمريم (ع)

لوہا:كى تركيب\_ اور آلمونيم، 18/96\_كا پگھلنا، اس كا سرخ كرنا، 18/96\_كے فوائد، 18/96نيزر\_ك ، بدن ، ذوالقرنين، سدّكى تعميركرنا

لياقت :\_كاكردار17/55

''م''

ماں : \_كا احترام ،19/32;\_پربوجھ ڈالنا، اس سے اجتناب، 19/32;\_كے ساتھ نيكى ، 19/32;\_اس كے ترك كے آثار، 19/32;اس كى اہميت ، 19/32نيزر\_ك:احساسات اور عيسى (ع)

ماديات :ر\_ك ، مادى وسائل

مال :\_كے احكام ، 18/82;\_ كى بے وقعتي، 18/46 ;\_كے ذريعہ عزت كا حصول ، 19/81;\_ ميں تصرف، اس كے شرائط، 18/82;\_ اس كادائرہ كار، 17/26;\_ كى جذابيت، 18/46;\_ كى زينت ، 18/46;\_ كى حفاظت ، 17/64;\_ كا سرچشمہ ، 19/78;\_ كاكردار 17/64، 18/36،43نيزر\_ك:بھروسہ ، اميدوارى ،جاہليت ، صالحين، ضعفائ، كفار اور يتيم

مالكيت :\_كے احكام، 17/34;\_كے اسباب ، 17/24;\_ خصوصي، 19/6نيزر\_ك،حقوق، خدا ،زكريا (ع) ،قيامت ، بچہ، موجودات اور يحيى (ع)

مباركباد:ر\_ك، جنين

مچھلى :ر\_ك، موسى (ع)

ماجوج:\_كافساد، 18/94; اس كادائرہ كار،18/94;\_ كا آفت ہونا،18/94;\_ كاتجاوز، اس كاخطرہ ، 18/94;\_ كا عجز، 18/97;\_ كاقصہ ، 18/94، 97;\_ كاہجوم اس سے امن، 18/94;\_ اس كے راستے ، 18/94; اس كا اخرى زمانہ ميں ہجوم ، 18/99نيزر\_ك:ياجوج

مؤاخذہ:ر\_ك:اولياء اللہ ، انسان، بنى اسرائيل ، فراعنہ اور قيامت

مؤمنين:18/13\_كى آرزو 17/28;\_كى اخروى آسائش ، 18/ 108; \_ كا امتحان، اس كافلسفہ، 18/80;\_ كونفسياتى اذيت 19/62;\_كا استغفار، 18/55;\_ كى اميدوارى 18/40 ، 19/48;\_ اس كے عوامل، 17/81;\_ كو بشارت 17/10; كى پاداش، 17/19، 18/88، 19/ 86; ان كى اخروى پاداش، 18/31، 19/61;اس كا حتمى ہونا،

18/31;اس كے شرائط، 17/9;\_ كى اخروى پذيرائي، 18/107;\_ كا شرعى وظيفہ، 18/57;\_ كى تنہائي، اس سے نجات ، 19/99;\_ كا ثابت قدم ہونا، 18/38 ;\_ كا حامي، 18/80، 81;\_ كى حمايت 18/80 ;\_كے لئے خيرخواہى 18/81;\_كى نفسياتى بيمارى كا علاج 17/72 ; \_ كى رازدارى ، 18/19; \_ پررحمت، 17/82 ; \_ كادنيوى رنج، 19/62;\_كى شفا، 17/82; \_كے صفات، 18/38;\_كا عمل صالح اس كے آثار، 18/30 ; \_كا غضب ، 17/53;\_كا انجام ، 18/39 ، 107; \_ كے فضائل، 17/82، 18/80، 19/61، 96; \_ بہشت ميں ، 18/3،31، 108، ان كا بہشت عدن ميں ہونا، 19/61،جہنم ميں ، 19/71، قيامت ميں ، 19/96 ; \_ صالح ، ان كو بشارت ، 17/9، 18/2،ان كى پاداش، 17/9، 18/2،19/60;\_ان كے كاتداوم ، 18/2; \_ اسكى عبوديت، 19/61، ان كے صالحين كا بہشت ميں ہونا، 18/3،ان كے مقامات ، 19/61;\_فقير، ان سے روگرداني، 18/28;\_ان سے روگردانى كے آثار، 18/8 2; \_ ان كا اہتمام ، 18/28;\_ ان كى طرف توجہ، 18/28 ;\_ ان كے ساتھ دوستي، 18/28;\_ ان سے برتاؤكا طريقہ، 18/26; \_ ان كى تحقير كى مذمت ، 18/28; \_ان كے ساتھ معاشرت ، 18/28;\_ صدراسلام كے فقير، 18/28;\_ ان كى دعا، 18/28; \_ اور لہوكلام ، 19/62;\_اور\_كفر، 18/80;\_اورگناہ ، 18/80; \_اور مشركين ، 17/53; \_ كى محبوبيت ، 19/96; \_كے ساتھ خاطر مدارات، 18/88;\_كى مسئوليت ، 17/28، 29،48، 53، 54، 19/55; \_ كے مصالح ، 18/81;\_كى مصونيت ، 18/80 ;\_كے مقاما ت اس كے مراتب، 17/21;\_ ان كے اخروى مقامات، 17/21;\_كا نامہ عمل، 17/71;\_كى معنوى ضروريات، 17/82;\_كا وعدہ،18/88، 19/61;\_كى خصوصيت ، 18/2;\_كا ہدف،17/19;\_كے ساتھ ہمنشيني، اس كے ترك سے نہي، 18/28

نيزر\_ك، آيات خدا، اصحاب كہف، بہشت، ذكر ، ذوالقرنين، عيسى (ع) ،غيب، قيامت، محمد (ص) اور معاد

مباحثہ:\_كے آداب، 18/19;\_كا بے نتيجہ ہونا، اس سے روگردانى ،18/19

مبارزہ :ر\_ك، اقدار، باطل، خرافات، دشمن، شرك ، شيطان، طيغان، ظلم، غلو، كفار،كفر اور مفسدين

مبلغين:\_كى اميدوارى ، 17/57، كا خوف، 17/57;\_اس كے عوامل، 17/57;\_كا تقرب، 17/57;\_كى كوشش ، 17/57;\_كى ذمہ داري، 18/57نيزر\_ك، كفار اورمعاد

متقى :\_كا اخروى احترام، 19/85;\_كو بشارت ، 19/ 97 ; \_ كى پاداش ، 19/63;\_كى تعظيم، 19/85;\_كا اخروى حشر، 19/85;\_اس كى كيفيت ، 19/86، اس كى خصوصيات ، 19/85;\_كا جہنم سے عبور، 19/72 ; \_ كى اخروى عزت ، 19/85;\_كے فضائل ، 19/63، 85 ; \_ قيامت ميں ، 18/49، 19/85، 86;\_ ان كى سواري، 19/85،86;\_كے ميزبان ، 19/85 ;\_ كانامہ عمل، 18/49;\_كى نجات، 19/72; \_ كى وراثت ، 19/63

متقى افراد:ر\_ك، متقين//متكبرين:\_كى سر\_كوبى ، اس كى اہميت ، 17/5;\_ كو خبردار كرنا ، 18/40

متوكلين:18/39;\_كے مقامات ،17/2;\_كى ہدايت ،17/2

مثال:\_كے فوائد،18/32،45//مجادلہ:\_كا طريقہ ، 17/40;\_كى مذمت، 18/54; \_ باطل ، 18/56;\_اسكے آثار، 18/57;\_اس كى ناپسنديدگى ، 18/56;\_ناپسنديدہ ،18/22;\_اس سے اجتناب، 18/22نيزر\_ك، آيات خدا، اصحاب كہف، انسان، حاصل افراد، خدا، قرآن، كفار اورمشركين مكہ

مجازات:\_كى شدت ، اس كے عوامل، 17/75//مجاہدين:\_كى فكرى تقويت ، 18/14;\_كى نعمتيں ، 18/14

مجمع البحرين :\_كا جغرافيا ئي مقام ، 18/60نيزر\_ك، خضر (ع) ، موسى (ع) اور يوشع (ع)

محاكمہ:ر\_ك انسان اور مشركين//محبان خدا:19/13

محبت :ر\_ك، امام على (ع) ،ولايت اوريحيى (ع)//محبوبيت :\_كے عوامل، 19/96نيزر\_ك، صالحين ، مؤمنين، مسلمان اور يحيي(ع)/محجوريت:ر\_ك سفيہ اوربچہ//محرمات:17/23،26، 31،32، 33، 34، 36، 19 / 59\_كاارتكاب ، اس كے عوامل، 17/64;\_كا معيار، 17/32//محسنين:\_كى پاداش ، اس كى حتميت ،18/30;\_اس كو ضائع كرنے كى مذمت، 18/30;\_كى تشخيص، 18/7; \_ سے مراد، 18/7//محسور:\_كامفہوم،17/29

محسوسات:\_سے استفادہ ،18/21نيزر\_ك:قرآنى تشبيہات

محمد (ص) :\_كا علمى احاطہ ،17/85;\_كے مختصات ، 17/79;\_كو اذيت، 17/45;\_كوآيات خدا كامشاہدہ كرانا، 17/1;\_كو ملكوت كا مشاہدہ، 17/1;\_كو مسجد الحرام سے سير\_كرانا،17/1;\_اس كا فلسفہ ، 17/1;\_كو بيت المقدس كى طرف سير\_كرانا، 17/1;\_كى اصول پرستي، 17/73;\_كى امداد، 17/45;\_كا غم واندوہ ، 18/6; \_ اس كے عوامل، 18/6، 19/64;\_كو انذار ، 17/ 73، 75; \_كے انذار ، 17/92، 100 ،105 ،18 /2،4 ، 19/ 30، 97;\_اس كا استہزائ،18/56;\_كا احساسات سے وابستہ ہونا، اس كا ممكن ہونا، 17/73 ، 74 ،اس كے لئے كوشش، 17/73;\_كا انفاق، 17/29 ;\_كے مقاصد، 19/7 9 ;\_ كا ايثار، 18/6;\_كا ايمان ، 17/55 ;\_كا انتخاب، 17/55; \_ اس كا فلسفہ ، 17/1 ; \_ كو بشارت ،17/79 ; \_ كى بشارتيں ، 17/105 ، 18 /2،19/97;\_كا بشر ہونا، 17/93 ، 94، 18/110 ، اس كا اعلان، 18/110;\_كا بے يارومددگار ہونا، 17/86; \_كا باپ ہونا، 17/23 ; \_ سے سوال، 17/ 85، 18/83; \_ كى وحى كى پيروى ،17/73;\_كى تاريخ، 17/1،74، 76;\_كا دربدر ہونا، 17/77 ، اس كى سازش، 17/76;\_اس كى سزا، 17/76;\_كى تبليغ، 17/42، 18،29;\_كى تربيت، 19/2;\_اس كا سبب، 18/22; \_ كى تعليمات اس كا محو ہونا، 17/86 ; \_كودعاكى تعليم، 17/80; \_كو جواب دينے كے طريقہ كى تعليم ، 18/24;\_پرتفضل ، 17/87;\_اس كى نشانياں ، 17/88; \_كا تقرب ، 17/ 87; \_ كا تكامل ، 18/24; \_ كاشر عى وظيفہ، 17/ 72 ،78، 79، 80، 110 ، 111 ،18/22 ،28، 19/56; \_كى كوشش، 18/6 ; \_ كى تلاوت ،17/45 ، 106; \_كى توحيد عبادى ، اس كى تقويت كے عوامل، 19/65; \_ كووصيت ، 18/24، 27، 28، 19/65،84;\_كے خلاف سازش، 17/47 ، 73، 74،76،77،ان كے خلاف بدگمانى كى سازش ، 17/47;\_كا تہجد، 17/79;\_كو دھمكى ، 17/77 ; \_ پرتہمت، 17/47 ، 48 ; \_اس كے آثار، 17/48 ; \_ ان پرسحرزدہ ہونے كى تہمت ، 17/47،39;\_ان پر تہمتكا ظلم، 17/47 ;\_ان كى ثابت قدمى ، اس كے آثار، 17/74 ، 75;\_كا حامى ، 17/ 75; \_ اور\_كفار كے درمياں حجاب، 17/45;\_كى حقانيت ، اس پرگواہى ،17/92 ; \_ كى دنيا طلبى كاخطرہ، 18/28 ; \_ كے رشتہ دار،ان كے حقوق، 17/26; \_ اس سے مراد، 17/26;\_سے تاكستان كى درخواست، 17/91 ;\_ سے پانى كے چشمہ كى درخواست ، 17/90; \_سے آسمان پرصعود كى درخواست ،17/93;\_سے معجزہ كى درخواست ، 17/59 ; \_سے نخلستان كى درخواست ، 17/91;\_كے دشمن ، 17/47 ،76، 77، 92، ان كى گمراہى كے آثار، 17/47;\_ان كى سازش ، 17/48 ; \_ ان كے برتاؤكا طريقہ ، 17/48;\_ان كى ناكامى ، 17/48; \_ ان كا ہدايت كا قبول نہ كرنا، 17/48; \_ان كے مقابلہ ميں ہوشياري17/48;\_كى دعا، 17/80; \_ اس كى اجابت ، 19/84;\_كى دعوت، 18/110;\_كى دلدارى ،17/61، 77، 96، 101، 18/9، 48، 19/

68; \_كے خواب، اس ميں شجر ملعونہ، 17/ 60 ; \_ اس ميں حقائق كا ظہور، 17/60;\_اس ميں حقائق كے ظہور كا فلسفہ، 17/60;\_پررحمت ، 17/87;\_كى رسالت ، 17/42،53 ،56، 80، 81، 93، 105، 106 ، 110 ،18/2 ، 4 ،27،103،110;\_كا رنج والم، 18/6 ; \_ اس كے عوامل، 18/6;\_كے ساتھ برتاؤكا طريقہ، 17/54; \_ كى حيلہ سازي، 17/73، اس كے آثار،17/73; \_ كى سيرت ، 18/28;\_كى شفاعت ، 17/ 79 ;\_كاصبر، 19/65; \_ كا ضعف مالي، 17/28; \_كى عبادات، 19/65، اس كے آثار،18/1 ; \_كى عبوديت ، 17/1، اس كى تقويت كے عوامل، 19/65 ; \_ كى عصمت ، 17/53، 65،74;\_اس كا سرچشمہ ، 17/74;\_كے علائق، 18/6;\_كاعلم، ان كا علم لدني، 18/103،اس كا دائرہ كار، 17/51، 86، 18/110،اس كا سرچشمہ، 18/83،110;\_كا پسنديدہ عمل، 6/18 ; \_ كے فضائل ، 17/55، 76،85، 93، 19/76;\_كے زمانہ ميں قرآن،19/16;\_كا قلب ، 17/87;\_كى سزا، اس كى شدت، 17/75;\_كے گواہ ، 17/96 ; \_ كى گواہي، 19/83;\_قيامت ميں ، 17/79;\_مكہ ميں ، 17/76 ; \_اور ابن سبيل، 17/28;\_اور لوگوں كا ايمان، 18/29 ;\_اور روح كى حقيقت، 17/ 85; \_ اور خرافات، 18/110;\_اور خطائ، 17/74، 75; \_ اور رشتہ دار، 17/28;\_اور مشركين كے شبہات، 17/95; \_اورغفلت ،18/24; \_ اور اصحاب كہف كا قصہ ، 18/22;\_اور لوگوں كا كفر، 18/29;\_اور گمراہ افراد ، 19/75;\_اور فقير مؤمنين ، 18/28;\_اور مساكين ، 17/28; \_اور مشركين ، 17/96;\_اور مشركين مكہ، 17/42; \_كے مخاطب، 18/28;\_كى مدح، 6/18 ; \_كا مربي، 17/55، 60، 65، 79، 85، 87، 18/ 109 ، 19/64;\_كى ذمہ دارى ، 17/26، 28، 29، 42، 45، 48، 50، 51، 80، 83، 88، 93، 100، 101، 18/7، 27، 32، 45، 109، 19/16، 39، 41، 51، 54، 56، 75;\_اس كا دائرہ كار ، 17/54، 85، 93، 105، 106، 18/22، 29;\_كى مشكلات ،17/74;\_كى معراج ، 17/1،60، اس كى تاريخ، 17/1،اس كا فلسفہ، 17/1 ،اس كى قدرت، 17/1،اس كى معراج جسماني، 17/1; \_سے روگردانى كرنے والے ، 17/46، 19/97 ; \_ كامعلم، 17/50، 55، 80، 18/22، 26، 29، 83، 103، 19/64;\_كے مقامات، 17/1،55، 60 ، 74، 76، 86، 87، 18/1،ان كے اخروى مقامات،17/79،ان كے معنوى مقامات، 17/79 ; \_ كى تكذيب كرنے والے ،18/48; \_ پراحسان، 17/74،87;\_كے خلاف موقف اختيار كرنا، 17/101; \_ كى نبوت ، 17/86، 93، اس كا سبب، 18/1،اس كى تكذيب كرنے والے ، 17/93; \_ پرنزول قرآن، 17/88;\_كا كردار، 17/86، 19/ 97 ; \_كى نماز، 17/110،ان كى نماز شب، 17/79،ان كى بيت المقدس ميں نماز، 17/1،ان كى شب معراج نماز، 17/1;\_كو نہي، 18/23، 28;\_كى ضروريات، 17/80;\_كى معنوى ضروريات،

17/74;\_كے واجبات ، 17/79; \_ پر وحى ، 17/39،45، 60، 86 ، 87، 18/27، 83، 110، 19/64،اس كا دائرہ كار، 17/86;\_كووعدہ ،18/24، 83;\_كى خصوصيات، 17/93 ;\_كى ہدايت، 17/79، 95، 96، 18/24، 26،اس كا اضافہ، 18/24; \_كا كارہدايت ،18/6، اس كے آثار،18/57;\_كى ہدايتيں ، اس كا دائرہ كار، 18/17;\_كے ہمنشين، 18/28;\_كے ساتھ ہمنشيني، اس كا سبب، 18/28،ان كى فقراء كے ساتھ ہمنشيني، 18/28،ان كے ساتھ ہمنشينى كے موانع، 18/28;\_كى ہوشياري، 17/48 نيزر\_ك:تذكر ، خداوند عالم، كفار، آسودہ حال افراد، مشركين اور مشركين مكہ

مخالفين:\_كے ساتھ برتاؤكا طريقہ، 19/47;\_كے ساتھ

وسعت قلبي، 19/47نيزر\_ك، انبياء (ع)

مخلصين :ر\_ك، ذكر

مخلَصين :19/51

مادى وسائل:\_پر تكبر سے اجتناب، 18/98;\_عذاب كے وقت ، 19/75،موت كے وقت ، 19/75;\_كا غير موثر ہونا، 19/75، كى جاويدانيت ، 18/39;\_ كا سبب، 17/66 ، كا فانى ہونا، 19/74، اس كے آثار ، 19/74;\_ سے محروميت، اس كے عوامل، 17/59، كا سرچشمہ ،17/28، 66;\_ كى ناپاقراري، 17/66، كا كردار، 19/73،74نيز،ر\_ك، آرزو، گذشتہ اقوام، فخرومباہات، ذكر، ذوالقرنين، سرزمين، قيامت، كفار اور عيش پرست

مقدس مقامات، 17/1،18/21

معاشرہ :معاشرتى آفت شناسي، 17/16، 17،2 3،103، 18/5، 59، 19/74\_ سے اثر لينا، 18/5\_كى ضروريات كى فراہمي، 17/26;معاشرتى تبديلياں ، اس كے عوامل، 17/6،اس كاقانونى ہونا ، 17/6;گنہگا رمعاشرے ، ان كى سزاكا سبب، 17/17،ان كى ہلاكت ، 17/17; فاسد معاشرے ، ان كى سزاكا سبب، 17/17،ان كا عذاب، 17/16;ان كى ہلاكت ، 17/16;قيامت سے پہلے كے معاشرے ،ان كى ہلاكت ،17/58 ; مشرك معاشرے ،18/15;كى معاشرتى سنتيں ،17/16\_كے صدر اسلام كے معاشرتى طبقات ، 18/28; كے استحكام كے اسباب ، 18/2\_ كا فساد ،اس كے آثار، 17/16; اس كا پيش خيمہ،17/16; معاشرے كاقانونى ہونا، 17/16،60\_كاكردار ،18/5; معاشروں كى ہلاكت ،اس كے عوامل ، 17/16، 17 ،18 ، اس كا سرچشمہ ،19/74نيزر\_ك:اصحاب كہف اور ہجرت

ماحول سازي:ر\_ك، كفار

مستكبرقائدين :\_قيامت ميں ، 19/69،ان كى اخروى مشكلات، 19/69 ; \_كا كردار ، 17/71،\_كا اخروى كردار، 17/71

نيزر\_ك:ذكر ، دينى قائدين اور رہبري ملك يدركرنا:ر\_ك، انبيائ، بنى اسرائيل، حضرت محمد(ص) ، موسى (ع)

معنوى وسائل:\_سے محروميت، اس كے عوامل، 17/59:معاشرتى \_ اس كا سرچشمہ، 18/98:بے جا\_ اس كا احساس، 17/ 68;موت كے وقت \_ 19/33;ولادت كے وقت \_ 19/15;\_كا سبب، 19/15;\_كا سرچشمہ، 18/ 99 ، 19/15

نيز، ر\_ك، آرزو،اہل سنّت، اصحاب كہف ، سنّت، زندگى ، عيسى (ع) ، غفلت، قيامت، ضرورتيں اور يحيي(ع)

معاشرہ:ر\_ك، سماج

اجر، ر\_ك، پاداش

موت:اٹل،17/99

معاشرتي:اس كا سبب، 17/29

معنوي:19/41،19/51،56،ان كا كردار،19/54; \_كى بقائ\_ اس كا سبب،18/2; \_كى وضاحت،اس كے آداب، 17/7; \_كى تشويق،18/3; \_كا دفاع، اس كا سبب، 18/13 ; \_كى شناخت،اس كے آثار،17/81; \_كى ضد18/28،اس كى وضاحت كے آداب، 17/7 ، اس سے مقابلہ كا طريقہ،17/81; \_كى حفاظت، اس كى اہميت،17/73،18/16،اس كى تشويق،18/10; \_ كے اخروى مقامات،ان كى اہميت،17/21; \_كے دنياوى مقامات \_ان كى اہميت،17/21; \_كا معيار، 17/19 ،61،72 ،80، 84، 18/5، 28، 65 ، 66،105 ، 19/13،41،51،56،63; \_كے موانع،17/10

نيزر\_ك، اخلاق، اور ميلانات

مدح:\_ميں غلو سے اجتناب، 19/50نيزر\_ك:ابراہيم (ع) ، اسحاق (ع) ، صداقت ، موجودات، نوح(ع) اور يعقوب (ع)

مدير:بہترين\_18/51;\_كو اختيارات كى سپردگي، 18/86

مديريت (نظم اموركى صلاحيت ):\_كى آفات، 19/64;\_كا طريقہ ، 18/51، 86، 95; \_ كے شرائط، 18/51، 19/64;\_ميں نظارت ،19/64نيزر\_ك:ذوالقرنين

مربي:\_كا انتخاب ، اس كا معيار، 17/74;\_كا تشكر، 17/24 ; \_ كے حقوق، 17/23;\_كے لئے رحمت كى درخواست ، 17/24;\_كے لئے دعا، 17/24نيزر\_ك:آسمان، خلقت ، ابراہيم (ع) ، اسمعيل صادق الوعد(ع) ، انسان، ذكر، زمين ، عيسى (ع) ، قرآن، محمد (ص) اور موجودات مرتدّ:\_كى محروميت، 18/20

مردہ افراد:\_كى اخروى حيات، 17/50، 51، 52، 18/99، 19 /15 ، 35، 66، 67نيزر\_ك:معاد

ميلانات:اقدار كى طرف ميلان،اس كاپيش خيمہ ، 17/12،ايمان كى طرف ميلان ، اس كے عوامل ، 18/29،جاودانيت كى طرف ميلان، 18/3،حق كى طرف ميلان، اس كے آثار، 18/29،خير\_كى طرف ميلان، 17/11 ، كفار\_كى طرف ميلان، 17/74،كفر\_كى طرف ميلان، اس كے عوامل، 18/29،ظالمين كى طرف ميلان، اس كى اخروى سزا، 17/75،اس كى دنياوى سزا ، 17/75،آسودہ حال افرادكى طرف ميلان، اس كاپيش خيمہ ، 18/28 ، مشركين كى طرف ميلان ، 17/ 74، معنوى \_اس كا سبب، 18/80، كا كردار، 17/3نيزر\_ك:آخرت ، انسان اور بنى اسرائيل

موت:\_كے آثار ، 17/75;\_كى اہميت، 19/33;\_كى خوفناكى ، 19/15;\_كى حتميت ، 17/58;\_كى حقيقت ، 17/98;\_كى سختى ، 17/51;\_سے فرار، 17/67، غفلت كے ذريعہ\_اس كے آثار، 19/41;\_ كفر كے ذريعہ \_ اس كے آثار، 19/14;\_سے نجات اس كا سبب ، 17/67،68;\_كا وقت ، اس كى اہميت ، 19/15نيزر\_ك،آرزو، امن، انبيائ، انسان، بدن، قرآنى تشبيہات، ذكر ، سلامتى ، كفار، گمراہ، گنہگار افراد، مشركين اور معاشرتى مقام ،

مريض:ر\_ك، بيمارمريم (ع) :\_كا پانى پينا، 19/26;\_كى آرزو، 19/23،اس كا فلسفہ ، 19/23;\_كا احترام ، 19/23، 31;\_كے زمانہ ميں لوگوں كا اختلاف، 19/37;\_كا استعاذہ ، 19/18 ;\_كا اشارہ ،19/29،30;\_كى شہرت ، 19/23;\_كا اطمينان اس كے عوامل،19/21;\_كا اعتراض، 19/18; \_ كا غم واندوہ ، 19/23، 24;\_كى حاملگى ،19/19،20، 21،22، اس كے آثار، 19/22، اس كا اخفائ، 19/23، اس كا وقت ، 19،22، اس كا پيش خيمہ ، 19/17،اس كى كيفيت ، 19/22 ،اس كى مدت، 19/22،اس كا سرچشمہ، 19/22 ، اس كى خصوصيات ،19/20;\_كى بازگشت، 19/27، اس كا وقت ، 19/29 ;\_كا بھائي ، 19/28;\_كا انتخا ب، 19/58; \_ كوبشارت ، 19/17،20، 24;\_كا بشرہونا، 19/23;\_كى

بكارت، 19/20;\_كى فكر ، 19/18;\_كى پناہ گاہ ، 19/16، 17 ، 18 ،23،اس كامقام ، 19/23;\_كے لئے پانى كى فراہمى ، 19/26;\_كے لئے طعام كى فراہمى ، 19/26; \_ كاخوف ،19/18;\_كا تعجب، 19/ 20 ، 21;\_كا تقرب، 19/17;\_كا تقوى ،19/18; \_كا تكامل اس كے عوامل، 19/19;\_كى كوشش، اس كے آثار ، 19/25;\_كا منزہ ہونا،19/32، 33، اس كے دلائل ، 19/30;\_كى تنہائي، 19/23 ، 26 ; \_ كو وصيت ، 19/24 ، 26;\_پرزنا كى تہمت،19/20، 26، 27، 28، 29;\_پرتہمت لگانے والے ، ان كا ناامن ہونا ، 19/33; \_كى آنكھوں كا نور،اس كا سبب، 19/26; \_ كا حسن سابقہ، 19/20، 27;\_كا كھجور كھانا، 19/ 26; \_ كى خواہشات ، 19/20;\_ كے رشتہ دار،ا ن كامسكن، 19/16 ،مسجدالاقصى كے كنار ے ان كے رشتہ دار، 19/16 ; \_كا دفاع، 19/29;\_كى دلداري، 19/24;\_كى روحيات ،19/23;\_كا روزہ سكوت، 19/26،29 ;\_سے برتاؤ كا طريقہ ، 19/ 26; \_ كى زچگى ،19/23، 24، 26،اس كى خصوصيات ، 19/23;\_كا سجدہ ، 19/ 58 ;\_كى سرزنش، 19/28;\_كا سرور، اس كا سبب ، 19/26;\_كى سلامتي، 19/20;\_كى يہودميں شخصيت ،19/ 28; \_كى گوشہ نشينى ، 19/16، 17،22،اس كے عوامل ،19/16;\_كى عبادتگاہ ،اس كى جہت، 19/16;\_ كى عصمت ، 19/32;\_كى عفت، 19/ 18، 20، 23، 27، 32، اس كے دلائل ، 19/30،اس كے گواہ، 19/21;\_كے احساسات ، 19/27 ;\_كى فراموشي، 19/23;\_كافرزند، 19/32، 34; \_كى بچہ دارى اس كے آثار، 19/19، اس كے بارے ميں سوال، 19/20 ; \_كے فضائل ، 19/18، 20، 32، 58; \_ كى قدرت ،19/25;\_كا قصہ، 19/16، 17،

18، 19، 20، 21، 22، 23، 24، 25، 26، 27، 28، 29، 30، 33، اس ميں كھجور\_كى تازگي، 19/25، اس كى وضاحت، 19/16، اس كا قصہ نخل ، 19/23، 24، نخل كا اگنا،19/25، اس كے نخل كو حركت دينا،19/25، اس نخل كا پھل دينا 19/25، اس نخل كاخشك ہونا، 19/25، قصہ نخل كى خصوصيات ،19/23، 25 ،اس كے نہر كاپاني، 19/24 ; \_ كى كرامات، 19/25;\_كا گريہ ، 19/58;\_كى حفاظت ، 19/26; \_ كے مدافع، 19/26;\_كى موت، 19/23; \_ مسجدالاقصى كے كنارے ، 19/16;\_آيات خدا سننے وقت ،19/58; \_كا مسكن ، 19/16;\_كامعلم ، 19/26; \_ كے مقامات ،19/17/25;\_كا معاشرتى مقام ، 19/23 ;\_ كى نذر، 19/26;\_كے زمانہ ميں نذر، 19/26; \_ پر جبرئيل كا نزول،19/17،19;\_كى نعمتيں ، 19/19، 58;\_كى پريشانى ، 19/19، 20، 21، 23، اس كارفع، 19/27،اس كے رفع كے عوامل،19/26، اس كے عوامل ،19/22، 23، 24;\_كے آباواجداد، 19/28، ان كى يہود ميں شخصيت ، 19/28;\_كے والدين ، ان كاحسن سابقہ،19/28،ان كى عفت ، 19/28; \_ پروحي، 19/24;\_كى ہدايت،19/25، 26، 58;\_ كا يقين،19/29نيزر\_ك، جبرئيل ، ذكر، زكواة، نماز ،ہارون (ع) اور يہود

مس:(تابند)\_كے فوائد، 18/96نيزر\_ك، لوہا اور قرآنى تشبيہات

مسافرين :\_كى پذيرائي ، 18/77نيزر\_ك، خضر (ع)

مساكين:\_كے اموال ، ان كى حفاظت ، 18/79;\_كے ساتھ سلوك، اس كا طريقہ ، 17/28;\_كے حقوق، ان كى ادائيگى ، 17/26;\_كى حمايت،18/79;\_كى در آمد، 18/79;\_كا شغل، 18/79;\_سے عذرخواہى ، 17/27 ;\_مسكين سے مراد، 18/79،نيزر\_ك، محمد (ص)

مسئولين :\_كوخبرداركرنا، 18/19

مسئوليت (ذمہ داري):\_كا پيش خيمہ ، 19/43;\_ميں مؤثر عوامل، 17/3، 34، 36نيزر\_ك، خاص موارد

مسئوليت كو قبول كرنا:18/76نيزر\_ك، خضر (ع) ،موحدين اور يحيى (ع)

مستجا ب الدعوہ:19/4

مستكبرين :\_كى سزا، 19/70;\_كے مراتب، 19/70;\_جہنم ميں ، 19/70;\_قيامت ميں ، 19/49

مسجد:\_كے احكام ، 18/21;\_كى تاريخ، 18/21;\_كا تقدس ، 18/21;\_پرقبروں كى تعمير، 18/21نيزر\_ك، اصحاب كہف

اشاريے (6)

مسجد الاقصي: \_كى قدروقيمت ،17/7;\_كى اہميت ، 17/1،7;\_كى بركت ،17/1;\_كا مشرق، 19/16،17;\_كوفتح كرنے والے،17/7;\_كى فتح،17/7;\_كى خصوصيات ، 17/1نيزر\_ك،محمد (ص) اور مريم (ع)

مسجد الحرام: \_كى اہميت ، 17/1نيزر\_ك، محمد (ص)

مسكن: ر\_ك: مريم (ع)

مسلمان: \_وں كى اصول پرستي، اس كے آثار ، 17/73;\_وں كى حيلہ سازى ،اس كے آثار ،17/73;\_وں كى معاشرتى ذمہ داري، 17/26،صدراسلام كے \_ان كو اذيت ، 9/96،ان كى خواہشات كے ردكا فلسفہ، 17/59;\_ان كى محبوبيت، 19/96،ان كى مشكلات ، 19/96،ان كى معاشرتى مشكلات، 19/73،ان كى اقتصادى مشكلات ، 19/73، ان كى سياسى مشكلات ، 19/73،ان كو وعدہ ،19/96نيزر\_ك:كفار

مسلمانان مكہ: \_كو اذيت ،19/96;\_كى مشكلات ،19/96

مسيحى افراد: \_كااختلاف،19/37

مسيحيت : ر\_ك:زكوة اور نماز

مشاجرہ : \_كے آثار، 17/53

مشاورہ : ر\_ك:كفار

مشرق: ر\_ك:ذوالقرنين اور سرزمين

مشركين :18/5\_كى مغفرت ، اس كے شرائط، 17/44;\_كے ذريعہ اتمام حجت ، 17/96;\_كااخروى احيائ، 17/52; \_ كے لئے استغفار، 19/47;\_كااستمداد، 18/52، ان كى اخروى امدادكا ردكيا جانا، 18/52،54;\_كى روگردانى ، 17/46;\_كے افترائ، 19/89;\_كو انذار، 17/44،76، 96;\_كاانفاق، اس كاترك، 17/1 ، 100; \_كى اخروى اطاعت، 17/52;\_كى بت پرستي، اس كاانگيزہ،19/81;\_كا بخل، 17/100،اس كااعلام ، 17/100;\_كى بہانہ جوئي ، 17/94،96;\_كى بے وقعتى ، 17/96، 18/18;\_كى بى ايماني، 19/39; \_كى بى منطقي، 17/49، 18/15;\_كى فكر،17/49، 94، 95، 18/48، 19/81، 92، 93;\_كا بے يارومددگار ہونا ، 17/22، 18/52;\_كے شبہات كا جواب، 17/51 ،

110،اس كا سرچشمہ،17/95;\_كى تحقير، 17/39; \_ كاخوف، 17/100;\_كى اخروى تشنگي، 19/86;\_كى كوشش،17/73، 18/21;\_كو خبردار\_كرنا،اس كا سبب ، 17/41 ; \_ كى اخروى تنہائي،19/95;\_كى سازش، 17/73 ،74، 76، 77، اس سے اجتناب ،18/20، اس سے روگردانى ، 17/73، اس كى شكست، 17/76 ;\_كى توقعات ، 17/51، 56;\_كى تہمت ، 17/44، اس كے عوامل،17/49;\_كى ثروت ا ندوزى ، 17/100;\_كى جن پرستى اس كاانگيزہ، 19/81; \_كا حساب وكتاب، 19/84; \_ كا اخروى حشر، 18/ 48 ، اس كى خصوصيات ، 19/95 ;\_ كاحق قبول نہ كرنا، اس كے آثار، 17/101;\_كى خداشناسى ،17/ 94;\_كے خواہشات ، ان كى مادى خواہشات ،17/ 100، ان كارد ،17/101;\_كا در\_ك، اس كے عدم كے آثار، 17/49 ;\_كے دشمن، 19/86، ان كے اخروى دشمن ، 19/ 82; \_ كى دشمني، 17/46، 76، 19/82;\_كى دنيا طلبي، 17/100، 18/40، 48;\_كى ذلت، 19/82;\_كى اخروى ذلت ، 19/86;\_كى اخروى ذلت كے عوامل، 19/82 ;\_كے ساتھ برتاؤ كاطريقہ، 17/53، 19/ 45; \_كے برتاؤ كا طريقہ، 17/46، 53;\_كے ساتھ زندگى ، 19/48;\_كى مذمت ،17/22، 39، 40;\_ كاشرك ربوبى ، 18/51;\_كى شقاوت ، 18/20; \_ كا شك،17/51، ان كا معاد پرشك، 17/49، كاظلم، 18/15;\_كى عبادات، ان كا بطلان،19/82;\_كاعجز، 17/44، كا اخروى عجز، 18/53 ;\_كى اخروى عجلت ، 18/ 52;\_كاعدم تعقل، اس كى نشانيان، 17/46;\_كا عذاب، اس ميں عجلت سے اجتناب،19/84، اس كى حتميت، 17/58، 19/84; \_اس كى درخواست ، 19/84 ;\_ان كا اخروى عذاب،17/39،ان كا جسمانى عذاب، 17/39،ان كاروحانى عذاب، 17/ 39، اس كے موانع، 17/76; \_ كاعصيان ، 17/61;\_كاعقيدہ ، 17/56، 94، 18/50، 51،اس كاباطل عقيدہ، 17/40، 43، 44، 18/52;\_كے علائق، 18/52;\_كى غفلت ،17/48، 19/36، اس كے آثار، 17/95;\_كاانجام، 17/39، 58، اس كابراانجام ، 17/22;\_كاكتمان حق، 18/21;\_كاكفر، 17/49;\_كے جہنم داخل ہونے كى كيفيت ،17/49 ;\_كے گواہ ، 17/96;\_كااخروى محاكمہ، 19/82;\_كى محروميت ، 18/40،بہانہ جو\_ان كو دھمكى ،17/96; \_ حق قبول نہ كرنے والے \_ان كى دھمكي، 17/96; \_ جہنم ميں ، 17/39;\_قيامت ميں ، 17/52، 18/48، 52، 53، 19/82، ان كاحضور ،19/82;\_صدراسلام كے\_ان كى اندہى تقليد كے آثار، 18/5، ان كاانذار، 19/18، ان كى بت پرستى ، 19/81، ان كى فكر، 19/81، ان كى پيغمبر شناسي، 17/46 ، 94، ان كے باطل معبود وں كاتعدد، 19/81،ان كا حق قبول نہ كرنا،19/97، ان كے تقاضے ، 19/59، ان كے تقاضوں كا رد، 17/59، ان كاعقيدہ ،

18/5، ان كے آباواجداد كاعقيدہ ،18/5، ان كے عقيدے كا سرچشمہ،18/5، ان كى بت پرستى كا فلسفہ ،19/81، ان كى ہٹ دھرمي، 19/97، وہ اور عزت ،19/81، ان كے غلط معيار ، 17/94;\_اور توحيد ،17/46، وہ اورتوحيد ربوبى ، 17/46;\_اور محمد (ص) ، 17/53، 73;\_اورموت، 17/ 49 ;\_اورمعاد،17/49;\_اورباطل، 18/52، 53; \_ اور نبوت،17/94;\_كى مشكلات،ان رفع ہونا، 17/ 56 ;\_كے معبود، 17/56، 57، قيامت ميں ان كے معبود وں كا حضور ،19/82، ان كى اميدوارى ، 17/ 57، ان كااخروى محاكمہ ،19/82، ان كے با شعور معبود ،17/56، ان كے باطل معبود ، 19/82;\_كى مكاري، 17/73;\_كى ملائكہ پرستي، اس كا سبب، 19/ 81 ;\_كى مملوكيت ،19/95; \_ كو مہلت ، 18/52 ، اس كے دلائل ، 19/84، اس كى كمي، 19/84;\_كانامہ عمل ،19/84; \_ كو خبردار كرنا ، 18/47 ،52; \_ كى ہلاكت ، 17/39;\_كاباہمى توافق، 17/49 ;\_كے مقابلہ ميں ہوشياري، 17/48;\_كى نااميدي، اس كے عوامل، 17/81

نيزر\_ك، اصحاب كہف ، برائت، جاہليت،ميلانات، مؤمنين اور محمد (ص)

مشركين مكہ:\_كى اذيتيں ،19/96;\_كا انذار،17/92;\_كاانگيزہ ، 17/46;\_كا ايمان، اس كے شرائط، 17/90، 92، 93;\_كى بہانہ جوئي ،17/90، 94;\_كى بے ايمانى ، 17/92، 93;\_كى بے منطقي،17/41;\_كى فكر ،17/40، 90، 91، 92، 94;\_كى بيٹے سے دوستي، 17/40;\_كا حس پراعتماد، 17/90، 92، 93;\_كے دل پرمہر، اس كے آثار، 17/46;\_كے تقاضے ، 17/90، 92، 93;\_كى دنيا طلبي، 17/93;\_كے برتاؤ كا طريقہ ،17/41، 101; \_ كى سماعت كاسنگين ہونا، اس كے آثار ، 17/46;\_كا شرك، 17/42;\_كا عقيدہ ، 17/40، 92، ان كا باطل عقيدہ ،17/42;\_كے علائق، 17/46;\_كى غفلت ، 17/93;\_كا كفر، 17/49، 101، اس كے دلائل ، 17/94 ;\_كى گمراہى ،اس كے آثار ، 17/48;\_كى لجاجت ، 17/90، 91، 92، 93;\_كى مادہ پرستى ، 17/92، 93;\_كے ساتھ مجادلہ ،17/40;\_كى محروميت، 17/ 46 ; \_ اورآيات خدا، 17/93;\_اور قرآن، 17/41، 90 ، 93;\_اورمحمد (ص) ،17/92;\_اور معجزہ ، 17/93; \_كى منفعت طلبي، 17/90;\_كا ہدايت قبول نہ كرنا، 17/ 48 ; \_كاخواہشات كى اتباع، 17/41، 46نيزر\_ك:محمد (ص)

مشكلات :\_كا رفع، اس كى درخواست، 17/56،اس كا پيش خيمہ، 19/3نيزر\_ك، اخلاص، رشتہ دار، زندگى ، فرزند، فقراء اور ندار

مصالح:\_اجتماعى \_17/35نيزر\_ك:انسان ، ذوالقرنين، ضعفائ، مؤمنين، مقتول اور يتيم

مصر:ر\_ك:بنى اسرائيل اورموسى (ع)//مصرف:\_كے آداب ، 17/29;\_ميں اعتدال، 17/29

مصيبت :\_كا سرچشمہ ،17/82

مطالعہ:ر\_ك:آسمان ، خلقت ، آيات خدا، انسان ،تاريخ، زمين اور عمل، خداكے مردودبندے:17/18، 63، 19،45

مظلوم :\_كے حقوق، ان كى اہميت ،17/33;\_كى حمايت اس كى اہميت ،17/33;\_ مقتول كى حمايت : 17/33، اس كى عقلانيت، 17/33،اس كى فطريت ، 17/33نيزر\_ك:خدا كى سنتيں مظلوميت:ر\_ك، امام حسين(ع)

معاد:\_كو بعيد خيال كرنا، 17/49، 98، 19/66، اس كے آثار ، 19/66، اس كى بے منطقى ، 18/36، اس كے اوامر ، 17/51;\_كى اہميت ، 17/50، 99، 18/98 ; \_كے بارے ميں سوال ، 17/51;\_كى تكذيب ، 19/39، 66، اس كے آثار ، 18/37، 48، 49، 105، 19/66، اس سے اجتناب، 19/72، اس كى بے منطقى ، 18/36، 48، اس كى مذمت ،18/48، اس كى حيرانگى ،19/66، اس كاظلم، 17/99، اس كے عوامل ، 17/49، 99، اس كے مبلغين، 19/68;\_كى حتميت، 17/51، 99، 108، 18/21، 98، اس كى حقانيت ، 18/21;\_كى حقيقت، 17/49، 98;\_كے دلائل ، 17/51، 18/21، 37، 48، 19/67; \_ كاسہل ہونا، 17/52 ;\_كے شبہات ان كا جواب ، 17/50، 51، اس كے رفع كاسبب، 17/51، 18/21، اس ميں شك، 17/51، اس كے آثار ،18/37، اس كى مذمت ،19/67، اس كى حيرت انگيزي، 19/67;\_كى حيرت انگيزي، 19/66;\_كاعدم در\_ك، اس كے آثار ،17/ 9 4 ;\_كاقانونى ہونا، 17/99; \_ پرقدرت، 17/ 51; \_ پرايمان لانے والے اس كى تقويت كے عوامل، 18/21 ، جسماني\_17/50، 51، 97، 99، 18/29 ،31، 48، 99، 19/66، اس كا بعيد تصور كرنا، 17/98، اس كى تكذيب كرنے والے ، 17/49;\_كى شناخت اس كاسبب، 17/51، 99، قيامت سے پہلے \_ 17/99; \_ كى تكذيب كرنے والے ، 17/49، ان كے استہزاء ، 17/51، ان كى بہانہ جوئي، 17/51; \_ان كى بے منطقى ، 17/49، 91، ان كى شبہات كا جواب، 17/51، ان كا سوال، 17/51، ان كاحشر ، 19/68، ان كے حشر كاحتمى ہونا ،19/68، ان كے حشر كى كيفيت ، 19/68، ان كے دلائل، 19/66، ان كى اخروى ذلت، 19/68، ان كے برتاؤ كا طريقہ، 19/66، ان كا شك، 18/21، ان كاظلم،19/72، ان كى سزا، 18/ 106 ، 19/68، ان كى لجاجت، 17/51، 19/68، جہنم كے اطراف ميں ان كى تكذيب كرنے والے، 19/68، قيامت ميں ان كى تكذيب كرنے والے ،18/48، 19/68 ;\_كا سرچشمہ ،17/51;\_كى خصوصيات ، 18/48نيزر\_ك:اصحا ب كہف ، اميدواري، ايمان،تشبيہات قرآن، دنياطلب افراد، عقيدہ ، غفلت اور مشركين

معاش :\_كى فراہمى ،اس ميں ميانہ روى كى اہميت، 17/29، اس كى اہميت ،17/66نيزر\_ك:انسان

معاشرت:\_كے آداب، 17/23، 24، 28، 53، 18/22، 62، 19/26، 45، 47، پسنديدہ \_اس كى اہميت ،17/53، اس كاپيش خيمہ ،17/53نيزر\_ك:فقراء اور مؤمنين

معاملہ:\_كے احكام، 17/35;\_ترازوميں ، 17/35;\_ميں خيانت ،اس سے اجتناب، 17/35;\_ميں صداقت، اس كى قدروقيمت ،17/35نيزر\_ك:بيع

معبود:\_كا تعدد، اس كابطلان، 17/42، اس كازيان، 17/ 42 ;\_كى حاكميت،اس كى وسعت، 17/42;\_كى قدرت، 17/56

نيزر\_ك:آذر، باطل معبود، سچے معبوداور معبوديت

معبود باطل :\_سے اجتناب، 19/85;\_كى بے منطقى ، 18/102;\_كا بطلان، 17/56، اس كى نشانيان ،19/83; \_سے برائت،19/82;\_كاخوف،17/57;\_كاتقرب، 17/ 42 ;\_كى كوشش، 17/57; \_ كى اخروى تنہائي 19/95 ; \_سے توقع، 17/56;\_كا حشر اس كى خصوصيات ، 19/95;\_كے اخروى دشمن ،19/82; \_ كے ساتھ دشمنى ،19/82;\_كى دشمني،19/82،83،ان كى اخروى دشمني، 19/82;\_كا شعور ،18/52;\_كى شفاعت، 19/87; \_ كى عبوديت ، 17/42;\_كا عجز، 17/ 65، 18/52، 102 ، 19/82; \_قيامت ميں ، 18/52 ،53، 19/82، 87 ;\_او رزياں كى تبديلي، 17/56;\_او ردفع زياں ، 17/56;\_ اورعرش ، 17/ 42; \_كى اخروى تكذيب كرنے والے ، 19/82;\_كا كردار ،19/82

نيزر\_ك:استمداد، كفار ، مشركين ، سچے معبود اور معبوديت معبود برحق :

\_كاادراك، 19/42;\_كى بصارت ،19/42;\_كا منزہ ہونا، 17/111;\_كے شرائط ، 19/42;\_كى سماعت ، 19/42; \_كى قدرت، 19/42;\_كے كمالات ، 17/111; \_ اور كردار ،17/111;\_اور ضرورت ، 17/111نيزر\_ك:معبود ، باطل معبوداور معبوديت//مسالمت نہ كرنا:ر\_ك ، دينى راہبر//معبوديت:\_كا ملاك ، 17/42، 56، 57، 111، 18/14

معجزہ :\_معجزہ نمائي ، 17/59، جادواور\_كا تفاوت، 17/102; \_ كى تكذيب، 17/59،اس كے آثار، 17/59، 102 ; \_ كى حقانيت ،اس كا علم ، 17/102;\_كے شرائط ، 17/ 59; \_كا فلسفہ ،17/59;\_كا قبوليت، اس كا سبب، 17/59 ;\_سے محروميت اور اس كے عوامل، 17/9 5 ، اختراعي، 17/59، 90، 91، 92، 93، اس كا رب، 17/59، 93، 101;\_اس كے ردكا فلسفہ ،17/59; \_ حسيّ اس كى درخواست ، 17/90، 91، 93;\_كى تكذيب كرنے والے ، 17/59، ان كا باہمى توافق ، 17/ 59 ; \_ كا سرچشمہ ، 17/59، 93;\_كا نزول ، كے نزول كا فلسفہ، 17/102;\_كا كردار ، 17/102، 19/10

نيزر\_ك:آيات خدا، حق، صالح (ع) ، عيسى (ع) ، فرعون، فراعنہ، قوم ثمود، محمد (ص) ، مشركين مكہ ، موسى (ع) اور يحيى (ع)معراج:شب\_اس كى فضيلت ، 17/1\_ميں حقائق كا ظہور ، اس كا فلسفہ ، 17/60\_آيات خدا ميں سے ، 17/1نيزر\_ك:محمد (ص)

معصيت:ر\_ك:گناہ

معلم :\_كا احترام، 18/69;\_كاكردار، 18/66، 67نيزر\_ك، اطاعت، خضر (ع) ، محمد (ص) ، مريم (ع) اور موسى (ع)

معنويات :\_كى پاداش ، 18/46;\_كى جاودانيت ،18/46نيزر ك:اميدوارى اورموحدين

مغرب:ر\_ك:ذوالقرنين اور سرزمين

مغفرت :ر\_ك:بخشش

مغل قوم:\_كا تہذيب وتمدن، 18/93;\_كے تجاوز كا خطرہ، 18/94

مفاسد :\_كے دفع كى اہميت، 17/32

مفسدين :\_كى امداد اس كا انجام ، 17/103;\_كى جداسازي، 18/97;\_كى ذلت ، 17/8;\_كى سركوبي، اس كى اہميت ،17/5;\_كى شكست ، 17/8;\_كا كفر، 17/8 ; \_ كى سزا، 17/8،ان كى اخروى سزا، 17/8،ان كى دنياوى سزا، 17/8;\_كا محاصرہ ، 18/97;\_جہنم ميں ، 17/80;\_كا ہجوم ، اس سے مقابلہ ، 18/94، اس سے ممانعت ، 18/97;\_كے ساتھ تعاون ، اس كى سزا، 17/103

مقابلہ بہ مثل:ر\_ك:موسى (ع)

بعثت سے ملحق:\_كى تاريخ ، 19/81/مقامات:اخروى \_17/21، اس ميں موثر عوامل،17/21، دنياوى \_ اس كے آثار،19/81/مقامات معنوي:\_كى قدروقيمت ،17/79;\_كا پيش خيمہ ،7918، 19، 51، 56;\_كے شرائط ،19/12;\_كے عوامل، 17/79 ; \_ كا سرچشمہ ، 17/79، مقام محمود، اس كى قدروقيمت ، 17/79/مقاومت :ر\_ك:استقامت

مقتول:\_كے اولياء ، ان كے اختيار، 17/32، ان كے اختيارات كا دائرہ كار، 17/33، ان كے حقوق، 17/33، ان كى جماعت، 17/33، ان كى لغزش كا سبب ، 17/33، ان كے مصالح، 17/33، ان كى نصرت ، 17/33نيزر\_ك، مظلوم

مقدرات: ر\_ك:خدا

مقربين:\_كا ناقابل گمراہ ہونا، 17/65;\_كا حامى ، 17/65 ; \_ كى كمى ،17/65;\_كى مصونيت ، 17/65

معاشرتى قوانين:\_كے سہل ہونے كى اہميت ، 18/88

مغفرت:كا سبب، 17/25\_كى شرائط ،17/25\_كے شامل حال افراد،17/25\_كا سرچشمہ، 19/47\_كے اسباب، 17/ 25 \_ كا وعدہ ،17/42نيزر\_ك، اللہ تعالي، بشارت ، توبہ كرنے والے ، شرك ، صالحين اور مشركين

مكہ :اہل\_ان كى ضروريات ،17/90;\_كى تاريخ، 17/90 ; \_ ا س ميں پانى كى كمى ، 17/90;\_كى ماحولياتى كيفيت، 17/90

نيزر\_ك:مكہ كے حق قبول نہ كرنے والے افراد، كفارمكہ: محمد (ص) ، مسلمانان مكہ اورمشركين

ملائكہ:\_كى اطاعت، 17/61;\_كى فرمانبرداري، 18/50، 19/64;\_كا مونث ہونا، 17/40،اس كارد، 17/40; \_ كا تجسم ، 19/17;\_كا شرعى وظيفہ، 18/50،اس پرعمل، 18/50;\_كى تلقين، 19/65;\_پرتہمت ،17/40;\_كى جنس، 17/40;\_كا حاكم، 19/64;\_كاخضوع ، 17/61 ; \_كى خلقت، 19/64;\_كے حضور كى درخواست ، 17/92 ;\_كے مشاہدہ كى درخواست، 17/92;\_كى گواہى كى درخواست ،17/92;\_كا مشاہدہ، 19/17; \_ كا سجدہ ،17/61،18/50، اس كے آثار، 17/62; \_ كى طبيعت، 18/50;\_كاعمل اس كا سرچشمہ ، 19/64; \_كى وحي،19/64;\_كى مملوكيت ، 19/64;\_كى نبوت ، 17/95;\_كانزول، اس كاسرچشمہ ، 19/64;\_كا كردار ، 17/95، 18/50، 19/64نيزر\_ك:آدم (ع) ، ابليس، انسان، خدا كے برگزيدہ افراداور غفلت

ملائكہ پرستي:ر\_ك:مشركين

معيارات:\_كا تزاحم، 18/79

ملعونين :ر\_ك :امتحان

ملكوت:ر\_ك:محمد (ص)

مناجات:ر\_ك:زكريا (ع)

منفعت:\_كى تشخيص اس كى اہميت ،18/103، اس كے موانع ، 17/11;\_كا علم ، 18/103نيزر\_ك، انسان ، دنياطلب افراد، عيسى (ع) اور صالحين

منفعت طلبي:ر\_ك:دنيا طلب افراداور مشركين مكہ

مواسات:\_كى اہميت ،18/19

مواقف قيامت :ر\_ك:قيامت

موجودات:\_شماري، 19/94;\_پراحاطہ ،19/94;\_كے اقسام، 17/70 ،ان كاخاك ميں تبديل ہونا، 18/8;\_كى خدا پرترجيح، 17/40;\_كى تسبيح، 17/44، ان كا فہم، 17/44 ، ان كے فہم سے عاجز رہنا، 17/44;\_كى حمد، 17/44، 111، اس كا فہم، 17/44;\_ كى حيات اس كے در\_ك كا سبب، 18/45;\_كاخلق ، 18/7، 19/35،اس كى مدح ، 17/44;\_كى خلقت،18/12 ،39، 19/35، اس كا سرچشمہ ،18/109، 19/35;\_پرتسلط، 19/94;\_كا شعور، 17/44; \_كى شمارش،18/109، 19/94، اس كا محال ہونا،18/109;\_كى عبادات، 17/44;\_كى عبوديت ، 19/93، اس كے دلائل،19/94;\_كا عجز، 18/17 ، 72،19/92;\_كا انجام، 18/8، 19/40;\_كا عجز ، 18/17، 72، 19/92;\_كا انجام ، 18/8، 19/40 ; \_ كا مالك ،19/93;\_كى مالكيت ،اس كى خصوصيات ،19/40;\_كامربى ، 19/65;\_كى مملوكيت ،اس كے دلائل ، 19/93، باشعور \_17/70، 88، 18/50، ان كى اخروى تنہائي ،19/95، ان كا حشر،19/95، ان كے حشر كى خصوصيات ، 19/95، ان كى محدوديت ،19/94، ان كى عبوديت كى نشانياں ، 19/95، ان كى مملوكيت كى نشانياں ،19/95، ان كى معنوى ضروريات ، 17/95، برتر\_17/70\_كى فضائ، 19/65، اس كا مربي، 19/ 65; \_كى ناپائيداري، 18/8; \_كا لامتناہى ہونا، 18/109;\_كا نطق، 17/44; \_ كا كردار، 17/44;\_كى نيازمندي، اس كے آثار، 18/102; \_كى ضروريات ، 17/95;\_ پر ولايت،18/26نيزر\_ك، آسمان، خدااور زمين

موحدين :18/10،21\_كا احسان ، 17/33;\_كى اميدوارى ، 19/5;\_كا معنويات كے لئے احتمام كرنا، 19/6;\_ كا ايمان، 18/98;\_كى فكر،18/98، 19/5;\_كى تبعيد ، 18/21; \_ كى فكرى تقويت ،18/14;\_كى تقويت اس كے عوامل،18/21;\_كا تواضع ، 18/98;\_كى خدمت گذاري، 18/95;\_كى خواہشات ،19/6;\_كا شرك سے مقابلہ ،18/15;\_كے فضائل ، 19/5;\_كى مسئوليت 18/20، 110;\_كا ذمہ دارى قبول كرنا، 18/15 ; \_كے مقامات، 17/2;\_قيامت ميں ،19/ 85 ، مہاجر \_ان كے مددگار ، 18/16;\_كا ميزبان ،19/85;\_كى نشانياں ، 17/23;\_كى نعمتيں ، 18/14، ان كا اضافہ، 18/40;\_كى خصوصيات ،18/95;\_كى ہدايت ، 17/2نيزر\_ك:اصحاب كہف

موسى (ع) :\_كا ادب، 18/69;\_كى استراحت، 18/62;\_كا مہلت طلب كرنا، 18/76، اس كى قبوليت ، 18/77 ; \_كا اجازت طلب كرنا،18/66;\_كا اعتراض ، 18/71، 72،74، 78، ا س كارد،18/73، 75، اس كافلسفہ،18/71;\_كا

اقرار،18/71، 76;\_ كا انذار، 17/102;\_كى فرمانبردارى ، 18/82 ;\_كے مقاصد ، 18/66;\_كى بازگشت، 18/64،65، اس كاراستہ ،18/64;\_كا بھائي ، 19/53;\_كى برتري، 19/53;\_كا برتاؤ،اس كى خصوصيات،17/102;\_كا انتخاب ، 19/ 51، 52، اس كے آثار،19/51;\_كى بے صبري، 18 /66، 72، 73، 75، 76، 78، 82;\_كى دليليں ، 17/102;\_كى فكر ، 18/60، 66، 71، 72، 76;\_كى پاكيزگى ، اس كے آثار،19/51;\_كے ؟، اس كے آثار ، 18/76;\_كى پيروى ، 18/70;\_كى دربدري، 17/103، اس كى سازش، 17/103;\_كو تذكر، 18/82 ; \_ كى تعليمات ، 17/101;\_كا تعجب ، 18/71;\_كا دينى تعصب ،18/74;\_كى تعظيم اس كے عوامل ، 19/51; \_ كا تعلم ،18/69، 73، 82;\_كى تعليم ، 18/66;\_كا تعہد ،18/69;\_كا تقرب ، 19/52;\_كا تكامل اس كے عوامل ، 18/66;\_كاخدا كے ساتھ تكلم ، 18/66;\_كى كوشش، 18/60، 62، 66;\_كا تواضع، 18/66 ;\_كو تلقين ،18/67;\_پرسحر\_كى تہمت، 17/101 ; \_ پر جادوگر كى تہمت ، 17/101،اس كافلسفہ، 17/101;\_كا جانشين، 18/60;\_اور خضر كى جدائي ،18/73، 78; \_ كى حقانيت،17/102، اس كے دلائل ، 17/101;\_كى حق گوئي ،17/102;\_كے زمانہ ميں حكومت ،18/79; \_كا خادم ، 18/60، 62;\_كى تھكادٹ، 18/62; \_كے تقاضے ، 18/62، 63،70، 73، 78; \_كے دشمن، 17/102، 103;\_كى دعوت اس كے مخاطب، 17/2; \_ كى دعوتيں ، 17/101; \_پر رحمت ، 19/53; \_كے ساتھ برتاؤ كا طريقہ، 17/101;\_كا سجدہ ، 19/58; \_كى سرزنش، 18/82; \_ كى سيرت، 18/81; \_ كى شجاعت ،17/102;\_كا صبر، 18/69، 70;\_كى صراحت ،17/102;\_كا طعام ،18/61، 62، اس كامسئول ،18/62; \_پرظلم، اس كے آثار، 17/103; \_ كا عجز، 6718، 75، 76،78، اس كے دلائل ، 18/68، كاعذر، اس كى قبوليت ، 18/74; \_ كى عذرخواہى ، 18/73;\_كا پختہ عزم،18/60;\_كى عصمت ، 19/51;\_كے علائق ، 18/62، 69;\_كا علم ،اس كادائرہ كار،18/66، 68، 72;\_كا علم غيب، 17/102، 18/74، 78;\_كاعہد اور خضر، 18/73; \_ كى عہد شكني،18/73، 76، 77، 78;\_كے زمانہ ميں كشتيوں كا غضب، 18/79;\_كى غفلت،63 /18; \_كى فراموشي،18/61، 73، اس كے آثار، 18/73; \_ كے فضائل ، 19/51، 52، 58;\_كا قتل ، 17/103;\_كا قصہ ، 17/101 ،102، 103، 18/60، 61، 62، 63، 64، 65 ،66،67،68،69،70،71، 72، 73، 74، 75 ، 76، 77، 78، 79، 82، 19/52;\_اس كى تعليمات ، 18/60،اس سے عبرت ، 19/58، اس ميں مچھلى ، 18/61 ;\_اس ميں مچھلى كى حيات ،18/61، اس ميں مچھلى كى سرنوشت، 18/63، اس ميں مچھلى كا فرار، 18/61، 63، 64، اس كا سبب، 18/82;\_كى آسمانى كتاب ،17/2;\_كے زمانہ

ميں كشتى رانى ، 18/ 79; \_كى گرسنگى ، 18/62، 77;\_كا گريہ ، 19/58;\_كا شكوہ ،18/77;\_كے زمانہ ميں مزدورى ، 18/77; \_ كا سفر، 18/60، 61، 62،63، 71، 74،77، اس كے مقاصد، 18/65، اس كى حتميت ، 18/60، ان كا مجمع البحرين كى طرف سفر، 18/60; \_كاذمہ دارى قبول كرنا،18/71;\_كى ذمہ داري، 17/2;\_كى مشكلات،18/73;\_كامعجزہ ،17/102 ;\_كا معلم ،18/69، 82;\_كا مقابلہ بہ مثل\_كى اہل ناصرہ سے ملاقات ،18/77;\_كى نوجوان سے ملاقات ،18/74;\_كے زمانہ ميں درآمد كے ذرائع ،18/79;\_سرزمين مصر ميں ، 17/103; \_ كشتى ميں ، 18/71;\_كوہ طور ميں ،19/52;\_مجمع البحرين ميں ، 18/61، 62، 63،65;\_ ناصرہ ميں ، 18/77; \_اور حوادث كى تحليل كاعلم، 18/78; \_ اورفرعون،17/102;\_اور يوشع ، 18/60; \_آيات خدا سننے كے وقت ، 19/58;\_كے خلاف موقف اختيار كرنا، 17/101;\_كا نسب، 19/58;\_كى نعمتيں ، 19/58; \_كى معنوى ضروريات ،18/66; \_ پروحى ، 19/52; \_كے زمانہ ميں حمل ونقل كے ذرائع ، 18/79; \_كا وعدہ ، 18/70;\_كى خصوصيات ،17/102 ،18/67;\_كاكار ہدايت، 17/2;\_كو متنبہ كرنا، 18/75 ; \_كى خضر (ع) كے ساتھ ہمراہي،18/66، 67، 70، 71، 73، 74;\_كا ہمسفر ، 18/60، 62، 69، اس كاكردار ، 18/62;\_كا مددگار ،19/53 نيزر\_ك: بندگان خدا، خداوندعالم، ذكر ،يوشع (ع) اور يہود//موقف اپنانا:\_نے ميں موثر عوامل ، 17/74//معاشرتى مقام :\_كا غير مؤثر ہونا،19/75;\_عذاب كے وقت ،19/ 75; \_موت كے وقت ، 19/75

نيزر\_ك:گذشتہ اقوام، تفاخر ، دنيا طلب افراد، قيامت ، كفار، كفارمكہ اورمريم (ع)

مہرباني:\_كى قدروقيمت ، 19/13;\_كاسرچشمہ ،19/13نيزر\_ك:ابراہيم (ع) ، خدا كے برگزيدہ افراد، باپ ،تبليغ، دينى رہبر، فرزند، ولايت،والدين اوريحيى (ع)//ميثاق:ر\_ك:عہد

ميراث:بہترين\_19/6//ميزبانى :ر\_ك:خدا

''ن''

ناامن ہونا:\_ك، بنى اسرائيل اورمريم (ع)

نااميدي:\_كى مذمت،17/83;\_كے عوامل،17/83، طبعى اسباب سے \_17/67نيزر\_ك:آدم (ع) ، ابليس، زكريا (ع) ، سختى ،گمراہ لوگ اور مشركين

نادان افراد:ر\_ك،جاہل افراد

ناداني:ر\_ك، جہل

ناشكري:ر\_ك، كفران

نافرماني:ر\_ك، عصيان

ناصرہ:اہل كے صفات ،18/77نيزر\_ك، خضر (ع) اور موسى (ع)

نافلہ :ر\_ك ، نماز

نام :\_كى اہميت ،19/7، بہترين \_17/110، يحيى (ع) كا \_اس كى ايجاد، 19/7، زكريا (ع) كے زمانہ ميں يحيى كانام،19/7نيزر\_ك:اصحاب كہف ، ذوالقرنين، زكريا (ع) ، قرآن اور قيامت

نامحرم:\_كے احكام ، 19/26، 29;\_كے ساتھ خلوت ، اس كے آثار، 19/18، اس سے اجتناب ، 19/18;\_كے ساتھ گفتگو، 19/26، 29;\_يہوديت ميں ، اس كے ساتھ گفتگو، 19/29

نام گذاري:\_كے احكام ،19/65;\_كا سرچشمہ ، 19/7نيزر\_ك:اسمعيل (ع) ، صادق الوعد، اسماء الصفات، زكريا(ع) اوريحيى (ع)

نامہ آسماني:\_كى درخواست ،17/93نامہ عمل:18/49، 19/79

كا جامع ہونا، 17/14، 18/49;\_كى روئيت، 18/49، اس كے آثار ، 18/49;\_كى قرائت، 17/14;\_كا مطالعہ ، 17/71;\_كاكردار ، 19/79;\_ہاتھ ميں ،17/ 71 ;\_قيامت ميں ،17/13، 14، 71، 18/49 ; \_كى وضاحت، 17/14

نيزر\_ك:اصحا ب يمين، انسان، سعادت مند افراد، قيامت،كفار،گنہكار افراد، مؤمنين،متقين اور مشركين

نباتات:\_كى خزاں ، 18/45، كا گناہ، 18/45، اس كے عوامل ، 18/45نبوت:\_كے آثار،17/79، 19/53;\_كى اہميت ،17/95; \_ كا رسالت كے ساتھ تفاوت ، 19/30; \_كے شرائط ، 18/66، 19/30، 41، 56; \_كا مقام ،19/49، اس كى قدروقيمت ،17/94 ، مقام نبوت او رآيات خدا، 19/10 ;\_كا معيار،17/91، 95; \_ كا سرچشمہ،19/30، 49، بشر كى \_اس كى تكذيب كرنے والے ، 17/94 \_ بچپن ميں ، 19/12، 30نيزر\_ك:ابراہيم (ع) ، ادريس (ع) ، اسحاق (ع) ، اسمعيل (ع) ، اسمعيل صادق الوعد (ع) ، ايمان، خضر (ع) ، ذوالقرنين،زكريا(ع) ، عيسي(ع) ، محمد(ص) ، مريم (ع) ، مشركين ، ملائكہ ، موسى (ع) ، ہارون (ع) ، يحيي(ع) اوريعقوب (ع)

نجات يافتہ افراد:\_سے خطرہ ،ان كے عذاب كا امكان، 17/69، ان كاانذار ،17/67، 69، ان كاغرق، 17/69

نجوي:ر\_ك، كفار

نخل :ر\_ك، مريم (ع)

نخلستان:\_كى زيبائي، 18/32

نذر:\_كے احكام ، 19/26;\_ميں اخلاص ،19/26;\_كى تاريخ، 19/26;\_كا صحيح ہونا، اس كے شرائط ،19/26; \_كا صيغہ، 19/26، معاشرتى مشكلات سے نجات كے لئے، 19/26 ، تبرعي\_19/26، يہوديت ميں ،19/26 ; \_ ميں نيت ، 19/26;\_كے ساتھ وفائ، اس كا وجوب، 19/26نيزر\_ك:زن ، عبوديت اور مريم (ع)

نسب:\_كاكردار، 19/58

نصرت:ر\_ك، امام حسين (ع) ، خدااور مقتول

نطفہ:\_كاانعقاد، اس كى اہميت،19/10نيزر\_ك:انسان

نظام جزائي:17/15\_كى خصوصيات ،19/60نيزر\_ك:خلقت ، ذوالقرنين اورقيامت

نظام عليت:17/16،18/18، 82، 84، 19/9، 20 ،21، 35نظام كيفري:17/5، 103، 18/6;\_صدر اسلام ميں ، 18/58

نعمت:\_كے آثار،17/83;\_سے استفادہ ، 17/66، اس كاپيش خيمہ ،17/69;\_سے سلوك، اس كے شرائط ، 17/19، بہترين\_18/108;\_كا حصول اس كا پيش خيمہ ،17/66;\_كى جاودانيت ا س كاخيال ، 18/35، اس كا سرچشمہ ،18/109;\_كا سبب، 17/3، 18/14، 19/49;\_كا سبب اس كے آثار ، 17/82، اس كا مكان ،18/40، اس كاسبب، 19/74;\_كا فلسفہ ، 18/7; \_ سے محرم افراد،18/40;\_كے مراتب ، 19/6;\_كے شامل حا ل افراد، 17/20، 18/40، 65، 19/58، 62، ان كى فكر ، 18/65، ان كا تفاوت ، 17/21، ان كا خشوع،19/58، ان كا خضوع، 19/58، ان كاسجدہ ، 19/58، ان كا گريہ ، 19/58، ان كى ذمہ دارى ، 18/39، ان كى نشانيان، 19/58; \_ كامعيار، 18/40 ;\_كاسرچشمہ ، 17/20، 28، 66، 83، 18/38 ، 41، 65 ;\_كے موارد، 17/24;\_بانى كي\_ 18/41، استدراجى \_19/75، اطمينان قلب كى \_18/14، بصارت كى \_17/36، سماعت كى \_17/36، عيسى (ع) كى \_19/19، فرزندكى \_ 19/8، فرزند صالح كى \_18/81، 19، 5، 19، 49، فرزند مہربان كى \_18/81، قرآن كى

\_17/83، 86، قلب كي\_17/36، صالح وارثين كى \_19/6، اخروى \_اس كى جاودانيت ، 18/30، اس كے شرائط ، 17/19، سمندرى \_17/66، دنياوى \_17/66 ، اس كى جاودانيت ،18/38، ا س كى ناپايدارى ،18/40; \_كا وعدہ ، 19/66نيزر\_ك:آخرت طلبي، آرزو، ايمان، بہشت، اہل بہشت، خداوندعالم ، ذكر،شكر، غفلت اور كفار

نفخ صور:ر\_ك:قيامت//نقص:\_كى نشانيان، 19/65، 92نيزر\_ك:خدااور سچے معبود

نظريہ:ر\_ك، نظريہ كائنات//نماز:\_كے آداب، 17/80;\_ميں آہستہ قرائت، 17/110، كے احكام ، 17/78، 110، 19/31، 59;\_ميں اخفات ، 17/110;\_ميں صدا كااعتدال، 17/110; \_ كااہتمام اس كے آثار،19/59;\_كى اہميت ، 18/40، 19/31، 55، 59;\_كابرپاكرنا، اس كى اہميت، 19/55; \_كى تاريخ، 19/55;\_كى تاخيراس كى مذمت ، 19/ 59; \_ كاضائع كرنا، اس كے آثار، 19/59، 60، اس كى حرمت ، 19/59، اس كا گناہ ، 19/59، اس سے مراد، 19/59;\_كوضائع كرنے والے ، ان كى بے ايمانى ، 19/60، ان كى نجا ت كے عوامل، 19/60; ان كى توبہ كى قبوليت، 19/60; \_ميں قرآن كى تلاوت ، 17/ 77;\_كى تاكيد، 19/31، 55;\_ميں جہر، 17/ 110; \_ ميں دعائ، 17/80 ;\_كى طرف دعوت ، 19/55;\_ميں سستى اس كى حرمت ،19/59، اس كا گناہ ،19 / 59; \_ ميں فرياد ، 17/111;\_كى فضيلت ، 19/31;\_اول وقت ميں ، اس كى فضيلت ، 17/78 ; \_ جماعت ، اس كے احكام، 17/110; \_ آسمانى اديان ميں ، 19/55، 59; \_ مريم(ع) كے زمانہ ميں ،19/31 ; \_ مسيحيت ميں ، 19/31;\_ شب، اس كے آثار، 17/ 79 ، اس كے آداب، 17/80، ا س كے احكام ، 17/79، اس ميں دعائ، 17/80، اس ميں قرآن ، 17/ 79; \_ صبح، اس كى اہميت، 17/78، 18/28، اس كا تظاہر، 17/78، نماز صبح جماعت كے ساتھ ، 17/78، اس كے گواہ ، 17/78، اس پرنظارت،17/78، اس كى فضيلت كا وقت ، 18/78;\_ظہر، اس كا وجوب، 17/78 ;\_ عشائ، اس كى اہميت، 18/28، اس كاوقت ، 17/78 ; \_ نافلہ ، اس ميں دعا، 17/80;\_واجب پہلى نماز واجب ، 17/78، يوميہ \_ميں ان كى تشريع، 17/78، ان كا وقت،17/78نيزر\_ك،اسمعيل، انبياء (ع) ، محمد (ص) اور ہدايت بانے والے

نوح(ع) :\_كے بعد كا زمانہ،17/17;\_كى شكرگذاري،17/3، اس كى پاداش، 17/3، اس كاتداوم، 17/3;\_كى عبوديت ، اس كى پاداش،17/3،اس كا تداوم، 17/3; \_ كے فضائل ، 17/3;\_كى كشتى كا ناخدا،18/58;\_ كى نجات ، اس كے عوامل، 17/3;\_كى نسل ، 17/3;\_كى خصوصيات ،17/3;\_كے ہمسفر افراد، ان كے عوامل ، 17/3، ان كے فضائل ، 19/57، ان كى مدح، 19/58، ان كى نسل، 17/3، 19/58

نيزر\_ك:امتيں اور انبيائ

نوزاد:\_كے تكلم كى حيرانگي، 19/29

نواسہ :لڑكى طرف سے \_اس كا اولادہونا، 19/58

نفسيات شناسي:تربيتي\_17/24نيزر\_ك، بچہ

نويد:ر\_ك:بشارت

نظريہ كائنات:توحيد ي\_17/22، 42، 75، 18/38، 39، 44، 51، 98، 102،110،19/36،40،65; اور نظريہ ، 18/39، 19/33، 65،67،93; كا پيش خيمہ ،18/36

نسلى تفريق:كى مذمت ، 17/61نيزر\_ك، ابليس

نہريں :\_وں كاجارى ہونا، اس كاسبب، 18/33، پانى كى \_ان كى خوبصورتى ، 18/35نيزر\_ك:بہشت اور جہنم

نہى از منكر :\_كى اہميت،18/71

نيازمندي:ر\_ك:موجودات

نيك نامي:\_كے عوامل ، 19/50\_كا سرچشمہ ، 19/50نيزر\_ك:ابراہيم

نيازمندى :نيازمندى كے آثار، 17/56;\_كى فراہمى ، اس كى اہميت ،19/82، اس كا سرچشمہ ، 17/2، ضرورت كى نشانياں ،19/35، پانى كى ضرورت، 17/90، 18/29، آرام اور سكون كى ضرورت، 19/44، اطمينان قلب كى ضرورت ،18/14، الہى امدادكى ضرورت ، 17/74، 80، امن كى ضرورت ، 18/44، تذكر كى ضروري، 17/41، توكل كى ضرورت، 17/2 ، خداكى ضرورت، 17/65، ربوبيت خدا كى ضرورت، 19/36، سلامتى كى ضرورت، 19/15 ، 33 وحى كى ضرورت ،17/95، ولايت كى ضرورت ،اس كے آثار،17/111، ہدايت كى ضرورت،17/95، 18/24، تنبيہ كى ضرورت ، 17/39 ; \_انبياء كى تنبيہات كى ضرورت ،18/103، مادى \_اس كے آثار، 17/90نيزر\_ك:انبيائ، انسان، معاشرہ،خدا، دين، ذكر، جنين، عيسى (ع) ، مؤمنين، محمد (ص) ، سچے معبود، مكہ، موجودات ، موسى (ع) اور والدين

رازونياز:ر\_ك:خد

نيت:\_كے آثار،17/25، 74

نيكى :\_كى وضاحت ، اس كے آداب، 17/7نيزر\_ك:عيسى (ع) ، ماں ، والدين اور يحيى (ع)

''و''

واجبات :17/23، 26، 32، 34، 35، 37، 78، 19/26/واجب موقت ،17/8نيزر\_ك:محمد (ص) اور نماز

وارثين:\_برے \_ان سے پريشانى ، 19/6، نيك \_ان كى قدر و منزلت ، 19/6، ان كى اہميت ،19/6، ان كى درخواست ،19/7نيزر\_ك:آل يعقوب (ع) ، انسان،بہشت، زكريا (ع) ، زمين اور نعمت

والدين:\_سے تكلم كے آداب ، 17/23;\_كا احترام،17/32، 24، اس كى قدروقيمت،17/24، اس كى اہميت ، 17/24;\_پراحسان ، 17/23، 25، 39، اس كى اہميت ، 17/23، 24، اس كى قدروقيمت ،17/23، اس كے شرائط ،17/23، اس سے مراد، 17/23;\_كا ايمان ، اس كى حفاظت ،18/80;\_كى بے احترامى اس سے اجتناب،17/39;\_اس سے توبہ ،17/25، اس كا خطرہ ، 17/23، اس كا گناہ ، 17/25، اس كى ناپسنديدگى ، 17/38;\_كا بڑھاپا،17/23، اس كے آثار ، 17/23، 24;\_كى ضروريات كى فراہمي، 17/23 ;\_كا تشكر،17/24، ان كى زحمات كاتشكر، 17/24 ; \_ كے سامنے تواضع ،17/24، 25، اس كى قدرو قيمت ، 17/24;\_كى توہين كى حرمت ، 17/23 ;\_كے حقوق ان كى اہميت، 17/23، 26، ان كا مساوى ہونا، 17/23، ان ميں كوتاہي، 17/25; \_كے لئے رحمت كى درخواست ،17/24; \_ كے لئے دعا، 17/24، 39;\_سے برتاؤ كا طريقہ، 17/24; \_ سے ہمدردى كے اسباب، 17/24;\_كے ساتھ زندگى اس كے آثار، 17/23;\_كاعاق كرنا اسكا گناہ ،19/32; \_كى حفاظت ،17/23;\_كى ذمہ داري، 17/31 ;\_كے ساتھ مہربانى ، 17/24، 25، 18/81، اس كى قدرو قيمت ، 17/24 ; \_ كى مہربانى ،17/24; \_ كے ساتھ نيكي، 19/ 14 ، اس كے آثار، 19/14، 15، اس كى قدروقيمت ، 19/14نيزر\_ك:خضر (ع) ، ذكر، مريم (ع) اور يحيي(ع)

وجدان:\_كى تضعيف، اس كے عوامل، 17/31;\_كى قضاوت ،19/44

وجہ اللہ :\_كاحصول ، اس كاسبب،18/28

وحشت زدہ افراد:ر\_ك:قيامت

وحي:\_كا ابلاغ، اس كا سبب، 18/27;\_كى قدروقيمت ، اس كا معيار، 18/27;\_كا منقطع ہونا، اس كے آثار ، 19/64;\_كى پيروى ، اس كا سبب، 18/27;\_كى تبليغ ، 18/27 ;\_كى تثبيت ،17/87;\_كى تعليمات ، 17/

39 ، 18/110;\_كا محوہونا، اس كے موانع، 17/ 87 ; \_كى مصونيت، اس كے آثار، 18/27;\_كا سرچشمہ ،17/86;\_كا كردار ، 17/12، 39، 85، 18/22 ، 26، 27، 29، 83،110;\_كا واسطہ ،17/95; \_ كا كار ہدايت ، 17/82

نيزر\_ك:ذوالقرنين ، عيسى (ع) ، قرآن، محمد (ص) ، مريم (ع) ، ملائكہ ، موسى (ع) ، ضروريات اور يحيى (ع)

وراثت :ر\_ك:بندگان خدا، خداوندعالم، متقين اور يحيي(ع)

ورع:ر\_ك:تقوي

وسوسہ :\_كا پيش خيمہ، 17/34نيزر\_ك:شيطان اوركفار

وعدہ:\_كے اعلان كے آداب،18/24نيزر\_ك:مغفرت ، بہشت ، پاداش، خدا، شيطان، صالحين ،قرآن،آسمانى كتابيں اور نعمت

وقت شناسى :\_كى اہميت ،17/12

وكالت :\_كے احكام ،17/19;\_كا جواز،18/19نيز ر\_ك:بيع

ولادت:\_كى اہميت،19/33;\_كى خوفناكى ، 19/15;\_كاوقت ، اس كى اہميت،19/15نيزر\_ك، ابراہيم (ع) ، امن وامان،قرآنى تشبيہات ، ذكريا(ع) ، سلامتي،عيسى (ع) ، يحيي(ع) اور يعقوب (ع)

ولايت:\_كى طرف نيازمندكى ذلت، 17/111;\_كے شرائط، 18/51;\_ميں علم ،18/51;\_ميں محبت،18/50;\_كا معيار، 18/26;\_ميں مہربانى ، 18/50، غيرخدا\_اس كے بے منطق ہونے كے دلائل ، 18/102، اس كى قبوليت ، 18/102، 104، اس كو قبول كرنے كى مذمت ،18/102، اس كوقبول كرنے كى سزا، 18/102، اس كا كفر ،18/102 ; \_ كامقبول ہونا،18/50نيزر\_ك:آسمان، ائمہ (ع) ، اصحاب كہف ، نام مہدى (ع) ، خداوند عالم ، شيطان، موجودات،ضرورتيں ، ولايت خدااور يتيم

ولايت خدا:\_كے شامل حال افراد، 18/26نيزر\_ك:خدااور ولايت

ولي:\_كا علم ، 18/26

''ہ''

ہارون (ع) :\_كااحترام ،19/28;\_كى طرف نسبت، اس كامعيار، 19/28;\_كا سجدہ ، 19/58;\_كے فضائل ، 19/58; \_

كا گريہ ،19/58;\_كے مقامات، 19/53; \_ كى نبوت ، 19/53;\_كانسب، 19/58 ;\_ كى نسل، 19/28;\_كى نعمتيں ، 19/58;\_كا كردار، 19/53;\_ يہود ميں ، 19/28; \_اورمريم (ع) ، 19/28; \_ آيات خداسننے كے وقت ، 19/58نيزر\_ك:موسى (ع)//ہجرت :\_كے آثار، 19/49، 50;\_كى قدروقيمت ،18/10; \_كى اہميت،19/48;\_كے شرائط، 19/48; \_ فاسد معاشرے سے \_18/10، مشرك معاشرے سے \_ 18/ 16 ، 19، 48، 49، دارالكفرسے \_18/16نيزر\_ك:ابراہيم (ع) اوراصحاب كہف

ہدايت:\_كاذريعہ ، 18/56;\_ميں اختيار،17/15;\_كا اضافہ ، 19/76;\_كى اہميت،18/51;\_كى درخواست، 18/10 ; \_كے لئے دعا،18/24;\_كا طريقہ، 17/3، 10، 32، 44، 59، 105 ، 18/2، 44، 54، 107، 19/41، 51، 54، 56، 97;\_كا پيش خيمہ ،17/15، 107، 18/13، 17/55;\_كے شرائط، 18/2;\_كے عوامل، 17/2، 3،51،66،106، 18/50،19/43، 59;\_ كے فوائد ، 17/15;\_كے مراتب ،17/84، 18/24، 19/76; \_كا سرچشمہ ، 17/97، 18/10، 17/24، 109;\_كے موارد ، 18/13;\_كے موانع، 18/24 ، 43;\_كى نشانياں ،19/76;\_كى قبوليت، اس كا پيش خيمہ ،18/41;\_كى عدم قبوليت ،اس كے عوامل،18/57نيزر\_ك:آرزو، آيات خدا، اميدواري، انذار، انسان، بشارت،توحيد، خدا، رشتہ دار،صراط مستقيم ، ہدايت پانے والے اورضروريات

ہدايت يافتہ افراد:17/2، 97، 18/13، 17،19/43، 58\_كا استغفار ، 18/55;\_كا نمازكے لئے اہتمام، 19/59;\_كاايمان ، 18/55;\_كى تشخيص، 17/74;\_ كا خضوع، 19/58;\_كا سجدہ ، 19/58; \_كے صفات، 18/55; \_كے فضائل ، 19/58;\_كا گريہ ، 19/58; \_ آيات خدا سننے كے وقت ،19/58; \_كى نشانياں ، 19/58; \_كى نعمتيں ،19/58;\_كى خصوصيات ،19/ 59; \_كى ہدايت ، اس كااضافہ ،19/74

ہدايت كرنے والے :\_وں كاكردار ، 18/66/ہدايت كرنا:ر\_ك:ابراہيم (ع) ، انبياء (ع) ، تورات، خدا، دينى رہبر، علماء ، عيسى (ع) ، قرآن، محمد(ص) ، موسى (ع) اور وحي//ہدايت قبول نہ كرنے والے :18/57

ہلاكت :\_كاخطرہ ،17/68;\_كاپيش خيمہ،17/69، 102; \_ كے عوامل،17/16، 69، 76، 103;\_كا سرچشمہ ، 17/69 ;\_سے نجات ، اس كے عوامل، 19/74، اس كا دائرہ كار،17/68، دنياوى \_اس كاسبب،17/69نيزر\_ك:استغفار،گذشتہ اقوام، امتيں ،انذار،بنى اسرائيل، ثروتمند لوگ، معاشرہ،ذكر، فرزند،فرعون، فراعنہ،قرآن، كفارومشركين/ہمسر:ر\_ك:زكريا

ہمسفر:\_كوانجام سفر\_كااعلان،18/60نيزر\_ك:موسى (ع) اورنوح (ع)

ہمنشين افراد:ر\_ك:كفار محمد (ص)/ہمنشينى :\_كے احكام،18/60نيزر\_ك:اولياء اللہ ،مغرورباغبان، خضر (ع) ، علمائ، فقرائ، كفار، مؤمنين،محمد (ص) اور آسودہ حال افراد/ہوشياري:ر\_ك:دشمن افراد، دينى رہبر،محمد (ص) اور مشركين

''ي''

ياجوج:\_كا افساد، 18/94، اس كادائرہ كار،18/94;\_كاامت ہونا ، 18/94;\_كاتجاوز ،اس كاخطرہ،18/94;\_اور ماجوج كاتكرار، 18/99;\_كاعجز ، 18/97;\_كاقصہ ، 18/94، 97;\_كا حملہ، اس سے حفاظت، 18/94، اس كے راستہ ،18/94، آخرى زمانہ ميں اس كا حملہ ، 18/99

يتيم :\_كے احكام ، 17/32;\_كى امداد ،18/82;\_كے اولياء ان كى ذمہ داري،17/34;\_كابلوغ، 17/34، اس كے آثار،17/34;\_كے تصرفات ،17/34;\_كى حمايت،18/82;\_كى اقتصادى ترقي، 17/34; \_كے مصالح كى رعايت ،17/34، اس كى اہميت، 17/34;\_كامال ، اس كے احكام،17/34، اس ميں تصر ف كى حرمت ، 17/34، اس ميں تصرف كا خطرہ ،17/34، اس ميں تصرف كے شرائط ، 17/34، اس ميں تصرف كا دائرہ كار،17/34، اس كى حفاظت، 17/34، 18/82، اس كى حفاظت كى اہميت،17/34، اس كى حفاظت كے عوامل،18/82، اس كى حفاظت كاوجوب ، 17/34، اس كو كھانے كى ناپسنديدگى ، 17/38، اس كاكردار، 17/34، اس كے غصب كرنے كى نہى ،17/34;\_كى ولايت اس كے آثار، 17/34نيزر\_ك:جاہليت

يحيى (ع) :\_كااخلاق، 19/14;\_كى استعداد، 19/12;\_كاامن و امان ،19/15;\_كاتقرب، 19/13;\_كاتقوى ، اس كے آثار،19/13، اس كاقوام،19/13;\_كا تكامل، 19/13، اس كا پيش خيمہ ، 19/15;\_كا شرعى وظيفہ، 19/12، اس پرعمل،19/13، 14;\_كامنزہ ہونا، 19/14; \_كى حكمت ،اس كاسبب، 19/13گ;\_كى اخروى حيات اس كى خصوصيات ،19/15;\_كى دعا، 19/13; \_كى رضايت، 19/14;\_كا زہد، 19/12;\_كا سجدہ ،19/58 ; \_ پر سلام، 19/15;\_كى سلامتى ، 19/15;\_كى شخصيت، 19/7 ; \_ ان كى معنوى شخصيت ، 19/7;\_كى عبادات، 19/12; \_ كى عصمت، 19/14; \_ كاعلم، اسكا سرچشمہ، 19/12 ; \_ كے احساسات ، 19/13; \_ كے فضائل ، 19/12، 13، 14، 15، 58;\_كافہم ، 19/12، اس كاسرچشمہ ، 19/12;\_كى قاطعيت ،19/12;\_ كى قدرت ، 19/12;\_كى قضاوت، 19/12;\_كا بچپن ،19/12 ; \_گريہ ، 19/58;\_كى مالكيت

، 19/6;\_سے محبت ، اس سے سرچشمہ، 19/13;\_كى محبت ،19/13; \_ كى محبوبيت، 19/13، اس كا سبب، 19/13;\_كى موت، 19/15 ;\_كى ذمہ دار ى قبول كرنا، 19/14;\_ كے مقامات ، 19/7، 12، 14، 15;\_كى مہربانى 19/13;\_كى نامگذاري، اس كاسبب، 19/7;\_كى نبوت ،19/12;\_ كانسب، 19/58; \_ كى نعمتيں ،19/58 ; \_كى نيكى ،19/13; \_ پروحي، 19/12; \_ كا وارث، 19/7; \_كى ولادت ، 19/15، اس ميں آيات خدا، 19/10 ، اس كى تاريخ، 19/7، اس كا معجزہ ، 19/9، 12;\_كى خصوصيات ، 19/12;\_قيامت ميں ، 19/15; \_ اور احكام كااجرا، 19/12;\_اوروالدين پرمشقت ، 19/14 ; \_ اور تسلط طلبي، 19/14; \_ اورگناہ ، 19/14; \_ آيات خدا سننے كے دقت ، 19/58نيزر\_ك، بشارت،باغات، زكريا اورنام

يعقوب (ع) :\_كى تاريخ ولادت، 19/49; \_پررحمت، 19/50 ; \_ كاسجدہ،19/58;\_كى صداقت، اس كا سرچشمہ ، 19/50 ; \_كے فضائل ، 19/50;\_كا قصہ ،19/50;\_ كاگريہ ، 19/58;\_كى مدح ،19/50;\_كے مقامات ، 19/49;\_كى نبوت،19/49;\_كانسب،19/58;\_كى نسل، 19/58;\_كى نعمتيں ، 19/58; \_ آيات خداسننے كے وقت،19/58 نيزر\_ك:ابراہيم (ع)

يقين :ر\_ك:خدا،قيامت اور مريم (ع)

يكتاپرستى :ر\_ك:توحيد

يوشع (ع) :\_كى استراحت ،18/63;\_كى بازگشت،18/63، 64; \_كى فكر ،18/63;\_كاتعجب، 18/63;\_كى كوشش، 18/62;\_كى جانشينى ، 18/60;\_اورموسى (ع) كى جدائي، 18/71; \_كى جہالت، 18/64;\_كى تھكاوٹ، 18/62 ; \_كے تقاضے ،18/64;\_سے ناشتہ كى درخواست ، 18/62;\_كا طعام ، 18/61، 62; \_ كاعلم،18/63;\_كى فراموشي، 18/61، 62،اس كے عوامل، 18/62; \_ كا قصہ ،18/60، 61، 62، 63، 64،65;\_كى گرسنگى ، 18/62 ;\_كاسفر،18/61، 62، اس كے مقاصد، 18/ 65 ;\_كى خضر (ع) كے ساتھ ملاقات كى جگہ ، 18/65 ; \_ كاكردار ،18/62;\_مجمع البحرين ميں ، 18/61، 62، 63، 65/نيزر\_ك، يوشع (ع)/يوم الحسرة: 19/39/يہود:مريم (ع) كے زمانہ ميں \_ان كاتعجب،19/29، ان كى تہمتيں ، 19/27/28،ان كى مذمتيں ، 19/28، ان كے صفات ، 19/27; ان كامريم (ع) كے زمانہ ميں ہونااور جنسى انحراف19/27;\_صدراسلام كے \_ان كى آگاہى 17/101;\_صدراسلام كے يہوداورتاريخ، 17/ 101 ، صدر اسلام كے يہود اور فرعون كاانجام ، 17/101، صدراسلام كے يہود اور قصہ موسى (ع) ، 17/101نيزر\_ك:مريم (ع) اورہارون (ع)

فہرست

[17-سورہ الإسراء 4](#_Toc32151331)

[آیت 1 4](#_Toc32151332)

[آیت 2 9](#_Toc32151333)

[آیت 3 11](#_Toc32151334)

[آیت 4 15](#_Toc32151335)

[آیت 5 17](#_Toc32151336)

[آیت 6 19](#_Toc32151337)

[آیت 7 22](#_Toc32151338)

[آیت 8 25](#_Toc32151339)

[آیت 9 27](#_Toc32151340)

[آیت 10 29](#_Toc32151341)

[آیت 11 30](#_Toc32151342)

[آیت 12 33](#_Toc32151343)

[آیت 13 36](#_Toc32151344)

[آیت 14 39](#_Toc32151345)

[آیت 15 40](#_Toc32151346)

[آیت 16 42](#_Toc32151347)

[آیت 17 45](#_Toc32151348)

[آیت 18 48](#_Toc32151349)

[آیت 19 51](#_Toc32151350)

[آیت 20 53](#_Toc32151351)

[آیت 21 54](#_Toc32151352)

[آیت 22 57](#_Toc32151353)

[آیت 23 58](#_Toc32151354)

[آیت 24 63](#_Toc32151355)

[آیت 25 66](#_Toc32151356)

[آیت 26 70](#_Toc32151357)

[آیت 27 74](#_Toc32151358)

[آیت 28 75](#_Toc32151359)

[آیت 29 78](#_Toc32151360)

[آیت 30 82](#_Toc32151361)

[آیت 31 84](#_Toc32151362)

[آیت 32 86](#_Toc32151363)

[آیت 33 89](#_Toc32151364)

[آیت 34 94](#_Toc32151365)

[آیت 35 99](#_Toc32151366)

[آیت 36 101](#_Toc32151367)

[آیت 37 104](#_Toc32151368)

[آیت 38 106](#_Toc32151369)

[آیت 39 109](#_Toc32151370)

[آیت 40 112](#_Toc32151371)

[آیت 41 114](#_Toc32151372)

[آیت 42 117](#_Toc32151373)

[آیت 43 120](#_Toc32151374)

[آیت 44 121](#_Toc32151375)

[آیت 45 126](#_Toc32151376)

[آیت 46 129](#_Toc32151377)

[آیت 47 132](#_Toc32151378)

[آیت 48 134](#_Toc32151379)

[آیت 49 136](#_Toc32151380)

[آیت 50 138](#_Toc32151381)

[آیت 51 139](#_Toc32151382)

[آیت 52 144](#_Toc32151383)

[آیت 53 146](#_Toc32151384)

[آیت 54 149](#_Toc32151385)

[آیت 55 152](#_Toc32151386)

[آیت 56 154](#_Toc32151387)

[آیت 57 156](#_Toc32151388)

[آیت 58 160](#_Toc32151389)

[آیت 59 162](#_Toc32151390)

[آیت 60 166](#_Toc32151391)

[آیت 61 171](#_Toc32151392)

[آیت 62 173](#_Toc32151393)

[آیت 63 176](#_Toc32151394)

[آیت 64 177](#_Toc32151395)

[آیت 65 181](#_Toc32151396)

[آیت 66 184](#_Toc32151397)

[آیت 67 186](#_Toc32151398)

[آیت 68 189](#_Toc32151399)

[آیت 69 191](#_Toc32151400)

[آیت 70 194](#_Toc32151401)

[آیت 71 198](#_Toc32151402)

[آیت 72 203](#_Toc32151403)

[آیت 73 205](#_Toc32151404)

[آیت 74 208](#_Toc32151405)

[آیت 75 210](#_Toc32151406)

[آیت 76 212](#_Toc32151407)

[آیت 77 214](#_Toc32151408)

[آیت 78 216](#_Toc32151409)

[آیت 79 219](#_Toc32151410)

[آیت 80 223](#_Toc32151411)

[آیت 81 226](#_Toc32151412)

[آیت 82 228](#_Toc32151413)

[آیت 83 231](#_Toc32151414)

[آیت 84 233](#_Toc32151415)

[آیت 85 236](#_Toc32151416)

[آیت 86 240](#_Toc32151417)

[آیت 87 242](#_Toc32151418)

[آیت 88 243](#_Toc32151419)

[آیت 89 246](#_Toc32151420)

[آیت 90 247](#_Toc32151421)

[آیت 91 249](#_Toc32151422)

[آیت 92 250](#_Toc32151423)

[آیت 93 252](#_Toc32151424)

[آیت 94 255](#_Toc32151425)

[آیت 95 258](#_Toc32151426)

[آیت 94 259](#_Toc32151427)

[آیت 97 261](#_Toc32151428)

[آیت 98 264](#_Toc32151429)

[آیت 99 265](#_Toc32151430)

[آیت 100 268](#_Toc32151431)

[آیت 101 270](#_Toc32151432)

[آیت 102 274](#_Toc32151433)

[آیت 103 276](#_Toc32151434)

[آیت 104 279](#_Toc32151435)

[آیت 105 281](#_Toc32151436)

[آیت 106 283](#_Toc32151437)

[آیت 105 285](#_Toc32151438)

[آیت 108 288](#_Toc32151439)

[آیت 109 290](#_Toc32151440)

[آیت 110 291](#_Toc32151441)

[آیت 111 296](#_Toc32151442)

[18-سوره کهف آیت 1 299](#_Toc32151443)

[آیت 2 301](#_Toc32151444)

[آیت 3 304](#_Toc32151445)

[آیت 4 305](#_Toc32151446)

[آیت 5 306](#_Toc32151447)

[آیت 6 309](#_Toc32151448)

[آیت 7 311](#_Toc32151449)

[آیت 8 315](#_Toc32151450)

[آیت 9 316](#_Toc32151451)

[آیت 10 318](#_Toc32151452)

[آیت 11 322](#_Toc32151453)

[آیت 12 324](#_Toc32151454)

[آیت 13 325](#_Toc32151455)

[آیت 14 327](#_Toc32151456)

[آیت 15 331](#_Toc32151457)

[آیت 16 333](#_Toc32151458)

[آیت 17 336](#_Toc32151459)

[آیت 18 340](#_Toc32151460)

[آیت 19 344](#_Toc32151461)

[آیت 20 350](#_Toc32151462)

[آیت 21 353](#_Toc32151463)

[آیت 22 362](#_Toc32151464)

[آیت 23 366](#_Toc32151465)

[آیت 24 368](#_Toc32151466)

[آیت 25 373](#_Toc32151467)

[آیت 26 375](#_Toc32151468)

[آیت 27 379](#_Toc32151469)

[آیت 28 382](#_Toc32151470)

[آیت 29 390](#_Toc32151471)

[آیت 30 395](#_Toc32151472)

[آیت 31 397](#_Toc32151473)

[آیت 32 399](#_Toc32151474)

[آیت 33 401](#_Toc32151475)

[آیت 34 402](#_Toc32151476)

[آیت 35 404](#_Toc32151477)

[آیت 36 406](#_Toc32151478)

[آیت 37 409](#_Toc32151479)

[آیت 38 411](#_Toc32151480)

[آیت 39 414](#_Toc32151481)

[آیت 40 417](#_Toc32151482)

[آیت 41 419](#_Toc32151483)

[آیت 42 421](#_Toc32151484)

[آیت 43 424](#_Toc32151485)

[آیت 44 425](#_Toc32151486)

[آیت 45 428](#_Toc32151487)

[آیت 46 431](#_Toc32151488)

[آیت 47 434](#_Toc32151489)

[آیت 48 435](#_Toc32151490)

[آیت 49 439](#_Toc32151491)

[آیت 50 443](#_Toc32151492)

[آیت 51 448](#_Toc32151493)

[آیت 52 451](#_Toc32151494)

[آیت 53 453](#_Toc32151495)

[آیت 54 455](#_Toc32151496)

[آیت 55 457](#_Toc32151497)

[آیت 56 461](#_Toc32151498)

[آیت 57 464](#_Toc32151499)

[آیت 58 468](#_Toc32151500)

[آیت 59 471](#_Toc32151501)

[آیت 60 473](#_Toc32151502)

[آیت 61 476](#_Toc32151503)

[آیت 62 477](#_Toc32151504)

[آیت 63 479](#_Toc32151505)

[آیت 64 482](#_Toc32151506)

[آیت 65 483](#_Toc32151507)

[آیت 66 485](#_Toc32151508)

[آیت 67 489](#_Toc32151509)

[آیت 67 490](#_Toc32151510)

[آیت 69 491](#_Toc32151511)

[آیت 70 493](#_Toc32151512)

[آیت 71 494](#_Toc32151513)

[آیت 72 496](#_Toc32151514)

[آیت 73 497](#_Toc32151515)

[آیت 74 499](#_Toc32151516)

[آیت 75 502](#_Toc32151517)

[آیت 75 503](#_Toc32151518)

[آیت 77 505](#_Toc32151519)

[آیت 78 509](#_Toc32151520)

[آیت 79 511](#_Toc32151521)

[آیت 80 513](#_Toc32151522)

[آیت 81 516](#_Toc32151523)

[آیت 82 518](#_Toc32151524)

[آیت 83 524](#_Toc32151525)

[آیت 84 526](#_Toc32151526)

[آیت 85 528](#_Toc32151527)

[آیت 86 529](#_Toc32151528)

[آیت 87 532](#_Toc32151529)

[آیت 88 535](#_Toc32151530)

[آیت 89 538](#_Toc32151531)

[آیت 90 539](#_Toc32151532)

[آیت 91 541](#_Toc32151533)

[آیت 92 542](#_Toc32151534)

[آیت 93 543](#_Toc32151535)

[آیت 94 544](#_Toc32151536)

[آیت 95 547](#_Toc32151537)

[آیت 96 550](#_Toc32151538)

[آیت 97 552](#_Toc32151539)

[آیت 98 553](#_Toc32151540)

[آیت 99 557](#_Toc32151541)

[آیت 100 559](#_Toc32151542)

[آیت 101 560](#_Toc32151543)

[آیت 102 562](#_Toc32151544)

[آیت 103 565](#_Toc32151545)

[آیت 104 567](#_Toc32151546)

[آیت 105 569](#_Toc32151547)

[آیت 106 572](#_Toc32151548)

[آیت 107 573](#_Toc32151549)

[آیت 108 575](#_Toc32151550)

[آیت 109 577](#_Toc32151551)

[آیت 110 579](#_Toc32151552)

[19-سوره مريم 584](#_Toc32151553)

[آیت 1 584](#_Toc32151554)

[آیت 2 585](#_Toc32151555)

[آیت 3 586](#_Toc32151556)

[آیت 4 588](#_Toc32151557)

[آیت 5 590](#_Toc32151558)

[ـآیت 6 592](#_Toc32151559)

[آیت 7 595](#_Toc32151560)

[آیت 8 598](#_Toc32151561)

[آیت 9 600](#_Toc32151562)

[آیت 10 603](#_Toc32151563)

[آیت 11 607](#_Toc32151564)

[آیت 12 610](#_Toc32151565)

[آیت 13 613](#_Toc32151566)

[آیت 14 616](#_Toc32151567)

[آیت 15 618](#_Toc32151568)

[آیت 16 621](#_Toc32151569)

[ـآیت 17 623](#_Toc32151570)

[آیت 18 626](#_Toc32151571)

[آیت 19 628](#_Toc32151572)

[آیت 20 630](#_Toc32151573)

[آیت 21 632](#_Toc32151574)

[آیت 22 635](#_Toc32151575)

[آیت 23 636](#_Toc32151576)

[آیت 24 640](#_Toc32151577)

[آیت 25 643](#_Toc32151578)

[آیت 26 645](#_Toc32151579)

[آیت 27 651](#_Toc32151580)

[آیت 28 652](#_Toc32151581)

[آیت 29 655](#_Toc32151582)

[آیت 30 656](#_Toc32151583)

[آیت 31 659](#_Toc32151584)

[آیت 32 662](#_Toc32151585)

[آیت 33 664](#_Toc32151586)

[آیت 34 667](#_Toc32151587)

[آیت 35 668](#_Toc32151588)

[آیت 36 671](#_Toc32151589)

[آیت 37 673](#_Toc32151590)

[آیت 38 675](#_Toc32151591)

[آیت 39 677](#_Toc32151592)

[آیت 40 680](#_Toc32151593)

[آیت 41 682](#_Toc32151594)

[آیت 43 684](#_Toc32151595)

[آیت 43 687](#_Toc32151596)

[آیت 44 690](#_Toc32151597)

[آیت 45 693](#_Toc32151598)

[آیت 46 696](#_Toc32151599)

[آیت 47 698](#_Toc32151600)

[آیت 48 702](#_Toc32151601)

[آیت 39 706](#_Toc32151602)

[آیت 50 708](#_Toc32151603)

[آیت 51 710](#_Toc32151604)

[آیت 52 712](#_Toc32151605)

[آیت 53 713](#_Toc32151606)

[آیت 54 714](#_Toc32151607)

[آیت 55 717](#_Toc32151608)

[آیت 56 719](#_Toc32151609)

[آیت 57 721](#_Toc32151610)

[آیت 58 722](#_Toc32151611)

[آیت 59 728](#_Toc32151612)

[آیت 60 731](#_Toc32151613)

[آیت 61 734](#_Toc32151614)

[آیت 62 737](#_Toc32151615)

[آیت 63 739](#_Toc32151616)

[آیت 64 740](#_Toc32151617)

[آیت 65 743](#_Toc32151618)

[آیت 66 746](#_Toc32151619)

[آیت 67 748](#_Toc32151620)

[آیت 68 750](#_Toc32151621)

[آیت 69 752](#_Toc32151622)

[آیت 70 754](#_Toc32151623)

[آیت 71 756](#_Toc32151624)

[آیت 72 758](#_Toc32151625)

[آیت 73 760](#_Toc32151626)

[آیت 74 763](#_Toc32151627)

[آیت 75 766](#_Toc32151628)

[آیت 76 770](#_Toc32151629)

[آیت 77 773](#_Toc32151630)

[آیت 78 775](#_Toc32151631)

[آیت 79 777](#_Toc32151632)

[آیت 80 779](#_Toc32151633)

[آیت 81 780](#_Toc32151634)

[آیت 82 781](#_Toc32151635)

[آیت 83 784](#_Toc32151636)

[آیت 84 786](#_Toc32151637)

[آیت 85 788](#_Toc32151638)

[آیت 86 790](#_Toc32151639)

[آیت 87 792](#_Toc32151640)

[آیت 88 795](#_Toc32151641)

[آیت 89 796](#_Toc32151642)

[آیت 90 797](#_Toc32151643)

[آیت 91 798](#_Toc32151644)

[آیت 92 799](#_Toc32151645)

[آیت 93 800](#_Toc32151646)

[آیت 94 802](#_Toc32151647)

[آیت 95 803](#_Toc32151648)

[آیت 96 805](#_Toc32151649)

[آیت 97 807](#_Toc32151650)

[آیت 98 809](#_Toc32151651)

[اشاريوں سے استفادہ كى روش 812](#_Toc32151652)

[ملاحظات: 813](#_Toc32151653)

[اشاريے (1) 814](#_Toc32151654)

[اشاريے 814](#_Toc32151655)

[''آ'' 814](#_Toc32151656)

[''ا'' 817](#_Toc32151657)

[اشاريے (2) 829](#_Toc32151658)

[''ب'' 832](#_Toc32151659)

[''پ'' 837](#_Toc32151660)

[''ت'' 838](#_Toc32151661)

[اشاريے (3) 842](#_Toc32151662)

[''ث'' 843](#_Toc32151663)

[''ج'' 844](#_Toc32151664)

[''چ'' 846](#_Toc32151665)

[''ح'' 846](#_Toc32151666)

[''خ'' 849](#_Toc32151667)

[اشاريے (4) 855](#_Toc32151668)

['' د'' 858](#_Toc32151669)

['' ذ'' 861](#_Toc32151670)

['' ر'' 864](#_Toc32151671)

[''ز'' 866](#_Toc32151672)

['' س'' 868](#_Toc32151673)

[''ش'' 869](#_Toc32151674)

[''ص'' 872](#_Toc32151675)

[''ض'' 874](#_Toc32151676)

[''ط'' 874](#_Toc32151677)

[''ظ'' 874](#_Toc32151678)

[''ع'' 875](#_Toc32151679)

[اشاريے (5) 883](#_Toc32151680)

[''غ'' 883](#_Toc32151681)

['' ف'' 884](#_Toc32151682)

['' ق'' 887](#_Toc32151683)

[''ك'' 891](#_Toc32151684)

[''گ'' 895](#_Toc32151685)

[''ل'' 897](#_Toc32151686)

[''م'' 898](#_Toc32151687)

[اشاريے (6) 908](#_Toc32151688)

[''ن'' 917](#_Toc32151689)

[''و'' 922](#_Toc32151690)

[''ہ'' 923](#_Toc32151691)

[''ي'' 925](#_Toc32151692)